مسیح الملک کے اسلاف کرام کا نہایت مستند دستور العلاج

بڑی بیاض

اردو ترجمہ جلد اول

علاج الامراض

مسیح الملک کے اسلاف کرام کا نہایت مستند دستور العلاج

بڑی بیاض

ترجمہ

علاج الامراض

دفتر دار التالیفات قرولباغ دہلی

Price Rs. 3-8-0.

افادات مسیح الملک حکیم سید نذر احمد صاحب نے مسیح الملک مرحوم کے معالجات کو حکایات کی صورت میں ترتیب دیا ہے۔ معالجین کے لئے یہ کتاب اعلیٰ درجے کی رہنما ہے۔ قیمت ۶/

تشخیص الامراض جناب ڈاکٹر سید ناصر عباس صاحب نے امراض عامہ اور امراض گردہ اور قارورہ کو امتحان کرنے کے جدید طریقے نہایت دلچسپ پیرایہ میں بیان کئے ہیں۔ قیمت ۶/

کتاب العین جناب ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب بٹ پرنسپل طبیہ کالج علی گڑھ نے امراض چشم پر نہایت مبسوط اور جامع کتاب تحریر فرمائی ہے۔ اس کا جواب نصف صدی تک شایع ہونا غیر ممکن ہے قیمت عـه/

جامع الحکمت فن علاج اور تشخیص پر علامہ قرشی نے اس کتاب میں سیر حاصل بحث کی ہے۔ نیز یونانی اور جدید طریقہ علاج کو ایک جگہ پر نہایت خوبی سے جمع کیا ہے۔ قیمت ہر دو جلد مجلد لعـه

سلک مروارید امراض جنسیہ پر اس سے بہتر کوئی کتاب نہیں۔ قیمت مجلد ہے غیر مجلد ؍

علم و عمل طب کرنل بھولا ناتھ نے علم علاج پر نہایت بہترین تصنیف چھوڑی ہے۔ قیمت سے/

امراض جنسیہ یہ کتاب کرنل بھولا ناتھ نے سیکڑوں جدید کتابوں کا مطالعہ کرنے کے بعد امراض اعضاء تناسل پر تحریر کی ہے قیمت سے

امراض نسواں حکیم عبد الحفیظ صاحب نے امراض نسواں کے متعلق بہترین مواد جمع کیا ہے قیمت ۶/

قرابادین جدید دہلی کے مرکبات کو نہایت تحقیق و کاوش کے بعد جمع کیا گیا ہے قیمت عہ

رفیق مطب سر سے لے کر پاؤں تک کے امراض میں استعمال ہونے والے معمول مطب نسخے تحریر کئے گئے ہیں۔ قیمت عہ/

طبیب اطفال بچوں کے امراض پر اس سے بہتر ابھی تک کوئی کتاب نہیں قیمت عہ

سرخ بیاض اس کتاب میں ممتاز اطباء کے مجربات تحریر کئے گئے ہیں۔ قیمت عہ

رسالہ کچلہ کچلہ کے متعلق جملہ تفصیلی حالات قلم بند کئے گئے ہیں۔ قیمت ۸/

رسالہ سنکھیا سنکھیا کے متعلق جملہ حالات تفصیل کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں۔ قیمت ۱۰/

رسالہ پائیریا پائیریا جیسے خبیث مرض کے متعلق تفصیل سے کام لیا گیا ہے۔ قیمت ۸/

رسالہ نزلہ و زکام نزلہ و زکام جیسے ام الامراض کے متعلق اس کتاب میں بہترین مواد جمع کیا گیا ہے۔ قیمت ۶/

صناعۃ التکلیس کشتہ جات بنانے و دیگر کیمیائی مرکبات تیار کرنے کے متعلق نہایت عمدہ طریقے تحریر کئے ہیں۔ قیمت عہ

تعلیم القابلہ جلد اول اس حصے میں اعضاء تناسل زنانہ کی تشریح و منافع نہایت شرح و بسط کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں قیمت عہ

تعلیم القابلہ جلد چہارم اس حصے میں عورتوں کے امراض

کو قدیم جدید طبوں کے اعتبار سے نہایت تفصیل سے تحریر کئے گئے ہیں۔ قیمت صر

معمولات شریفی حکیم عبدالحفیظ صاحب نے خاندان شریفی کی چھوٹی بیاض کے حصہ معالجات کو اردو جامہ پہنایا ہے۔ قیمت عہ

تیر بہدف چٹکلے اس مختصر رسالے میں ہر ایک مرض کے ایسے آسان و مجرب چٹکلے تحریر کئے گئے ہیں جو ہر جگہ نہایت آسانی کے ساتھ دستیاب ہو سکتے ہیں۔ قیمت ۸ر

شرح اسباب عربی مصوّر علامہ نجیب الدین سمرقندی کی اسباب و علامات پر علامہ نفیس نے نہایت بسوط شرح تحریر کی ہے۔ پھر اس شرح پر ہندوستان کے مشہور معروف حکیم محمد شریف خاں صاحب نے نہایت معنیٰ پر از معلومات حاشیہ تحریر کیا ہے۔ جس میں ہزاروں خاندانی صدری مجربات تحریر کئے ہیں۔ دفتر نے معہ فوٹو شائع کیا ہے۔ زیر طبع۔ قیمت جلد اول ے ر جلد دوم ے ر

ترجمہ رموز اعظم حکیم اعظم خاں ہندوستان کے مشہور معروف ہستی ہیں۔ حکیم صاحب نے جو طب کی خدمت انجام دی ہے وہ اطبا حضرات سے پوشیدہ نہیں۔ رموز اعظم میں حکیم صاحب نے مطب کے جو اسرار و رموز و نکات تحریر فرمائے ہیں وہ قابل دید ہیں۔ یہ کتاب اس لائق ہے کہ ہر طبیب اپنے پاس رکھے۔ اصل کتاب فارسی میں ہے دفتر نے اس کا ترجمہ کرانا شروع کر دیا ہے۔ انشاءاللہ عنقریب شائع ہوگا۔ شائقین اپنا نام درج رجسٹر کرالیں۔ قیمت کل عـــہ ر لیکن پہلے سے اطلاع دینے والوں کو عـــہ ر میں دیجائیگی۔

ترجمہ کلیات قانون قانون شیخ کے پہلے حصہ کلیات قانون کا نہایت سلیس و بامحاورہ ترجمہ ہے

جس میں مختلف مقامات پر جیلانی، آملی اور قرشی کی شروح سے امداد لے کر مسائل کو حل کیا گیا ہے۔ زیر طبع قیمت ے ر

کلیات قانون عربی قانون کے حصہ کلیات کو شرح جیلانی کے ضروری مقامات کے ساتھ شائع کیا جا رہا ہے اور حسب موقعہ لغات و نکات کو اردو میں حاشیہ پر حل کیا گیا ہے زیر طبع قیمت ے ر

ترجمہ فردوس الحکمت حکیم علی بن ربن طبری کی مشہور و معروف کتاب فردوس الحکمت کا نہایت سلیس و بامحاورہ ترجمہ ہے۔ زیر طبع قیمت صر

تشریح معالجین علم تشریح پر نہایت جامع اور مکمل کتاب ہے۔ قیمت للعہ

تشریح عملی اس کتاب میں لاشوں کو چیرنے۔ محفوظ رکھنے اور تقطیع کے متعلق دیگر ضروریات کو بیان کیا گیا ہے۔ قیمت جلد اول ے ر جلد دوم ے

فروق الامراض اس کتاب میں ہر ایک مرض کی علامات فارقہ کو بیان کیا گیا ہے۔ اردو میں اس مضمون پر سب سے پہلی اور لاجواب کتاب ہے۔ قیمت ۶ر

کتاب الکیمیا علم کیمیا پر نہایت عمدہ اور بہترین کتاب ہے۔ قیمت ۶ر

قانون صحت حفظان صحت پر جدید و قدیم مسائل کے اعتبار سے بحث کرنے والی کتاب ہے۔ قیمت ۶ر

معالجات جدید جدید مواد سے استفادہ کرنے کے بعد ہر ایک مرض پر نہایت سیر حاصل بحث کی ہے۔ قیمت جلد اول عہ جلد دوم ۶ر

ترجمہ شرح اسباب مصور

اس ترجمہ میں ہر ایک مرض کی تشریح کے ساتھ اس کے معمولات مطب اور خاندان شریفی کے مایہ ناز فرزند حکیم شریف خاں صاحبؒ کے ہزاروں خاندانی صدری مجربات اور امراض کے فوٹو بھی اضافہ کئے گئے ہیں۔ قیمت جلد اول طبع دوم ۲ جلد دوم للعہ، جلد سوم طبع دوم ۲ جلد چہارم ۲ مکمل للعہ ر

ترجمہ حمیات قانون مع معمولات مطب

اس کتاب میں بخاروں کی تمام اقسام کو نہایت شرح و بسط کے ساتھ بیان کیا گیا ہے اور ہر ایک بخار کے خاص علاج کے ساتھ ساتھ تیر بہدف مجربات اور آزمودہ نسخہ جات تحریر کئے گئے ہیں قیمت صرف سے ر داخل نصاب

ترجمہ موجز القانون

علامہ علاء الدین قرشی کے خلاصہ قانون یعنی موجز القانون کے پہلے فن کا نہایت مکمل اور با محاورہ سلیس ترجمہ ہے۔ داخل نصاب۔ قیمت عہ ر

موجز القانون عربی

داخل نصاب موجز القانون عربی کے پہلے فن کو مع حل اللغات کے شایع کیا گیا ہے۔ قیمت ۸ر

منافع الاعضاء مصور طبع دوم

طبع دوم میں نہایت مفید اضافات کئے گئے ہیں۔ علاوہ ازیں اعضاء کے افعال و منافع کو سمجھانے کے لئے اعلیٰ درجے کے بلاکس بھی دئے گئے ہیں۔ اردو میں منافع الاعضاء پر اس سے بہتر کوئی کتاب شائع نہیں۔ باوجود ان تمام خوبیوں کے قیمت سابقہ ہی رکھی گئی ہے قیمت مجلد ۸ر غیر مجلد ۸ر

حمیات قانون عربی

شیخ بو علی سینا کی مشہور و معروف کتاب قانون کے حصہ حمیات پر افلاطون زمانہ حکیم محمد شریف خاں صاحبؒ نے ایک مبسوط اور پر از معلومات حاشیہ فارسی میں تحریر کیا ہے۔ صاحب حاشیہ نے زیادہ تر جیلانی سے استفادہ کیا ہے۔ یعنی جیلانی کے خیالات فارسی میں منتقل ہو کر کتاب مذکور میں موجود ہیں یہ حاشیہ تمام قدیم طبی کتابوں کا نچوڑ ہے۔ قیمت قسم اول ۸ر قسم دوم للعہ قسم اعلیٰ سعہ ر

طبی لغات

اس میں تقریباً آٹھ ہزار لغات موجود ہیں۔ کتاب زیر طبع کے پہلے کالم میں عربی اصطلاح دوسرے میں اردو کے اندر اصطلاح کی تشریح تیسرے میں انگریزی اصطلاح کا صحیح تلفظ اور چہارم میں انگریزی حرف کے اندر اصطلاحات تحریر کی گئی ہیں۔ قیمت عـــہ ر

ترجمہ طبقات الاطباء

علامہ موفق الدین المعروف ابن ابی اصیبعہ کی مشہور کتاب عیون الانباء کا نہایت سلیس و با محاورہ ترجمہ دفتر کی جانب سے شایع کیا جا رہا ہے۔ قیمت جلد اول ۸ر جلد دوم ۸ر

ترجمہ کلیات نفیسی

ملا نفیس کی کتاب کلیات نفیسی کا نہایت و با محاورہ ترجمہ حکیم محمد امین صاحب نے کیا ہے داخل نصاب قیمت للعہ

الصیدلیۃ الجمیلیہ

فن دواسازی و کشتہ سازی پر حکیم سید فرید احمد صاحب عباسی نے بہترین مواد جمع کیا ہے۔ قیمت ۸ر

طبی فارماکوپیا

اس کتاب میں قدیم و جدید قرابادینی نسخہ جات کو نہایت خوش اسلوبی سے جمع کیا ہے۔ قیمت مجلد ۸ر غیر مجلد ۸ر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ

علاج الامراض کے اس سے پہلے بھی چند تراجم شائع ہو چکے ہیں، جو اطبا کی نظر سے گزرے ہونگے۔ مگر ان تراجم میں کیا کمی ہے، وہ بڑی بیاض ترجمہ علاج الامراض کو دیگر تراجم سے مقابلہ کرنے پر آسانی سے معلوم ہو جائیگی۔ نیز ترجمہ کے علاوہ دیگر باتوں کی تحقیق و تفتیش میں جس قدر کاوش و جانفشانی کی گئی ہے، اوسکا بھی موازنہ ناظرین نہایت آسانی کے ساتھ لگا لینگے۔ مجھے اس بارے میں کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں ۔

ترجمہ کی تصحیح کرتے وقت میرے سامنے حسب ذیل تصحیح شدہ علاج الامراض فارسی موجود تھیں (۱) علاج الامراض قلمی (از کتب خانہ حکیم محمد احمد خانصاحبؒ)۔ علاج الامراض حکیم حاجی محمد ظفر خاں صاحب (۳) علاج الامراض از حکیم جمیل الدین صاحب مرحوم (۴) علاج الامراض اُستاذی شیخ المعالجات حکیم فرید احمد صاحب عباسی پروفیسر طبیہ کالج دہلی (۵) میری قدیم طبع شدہ علاج الامراض جسکو دادا مرحوم نے بعاونت حکیم محمد اسحاق صاحب مرحوم درست کیا تھا۔ ان علاج الامراض کے علاوہ میرے پیش نظر وہ خاندانی مخطوطہ بھی تھا جس کے اندر مختصر صورت میں علاج الامراض کے نسخوں کو مرتب کیا گیا ہے۔ یہ قلمی نسخہ خاندان کے اندر ایسا بے بہا ذخیرہ ہے، جس سے بآسانی یہ پتہ چل جاتا ہے کہ کن صاحب نے علاج الامراض کے نسخہ کو آزمایا اور درست پایا۔ میں نے بڑی بیاض میں اسی کے حوالے سے نسخوں پر ص وغیرہ کا نشان بنایا ہے ۔

اصل کتاب کے مطبوعہ و غیر مطبوعہ نسخوں کے علاوہ میرے پیش نظر اسکے جملہ تراجم بھی تھے، جن میں سے مطبع نولکشور کا نسخہ اس قابل ہے کہ اس پر کسی طرح سے بھی اطمینان نہیں کرنا چاہئے۔ اس میں نسخوں کی کمی کے علاوہ ترجمہ کے اندر بھی بعض ایسی غلطیاں کی گئی ہیں، جنکا دوہرانا میرے لئے فعل عبث ہے۔ بقیہ دوسرا ترجمہ اس سے کہیں بہتر ہے، لیکن وہ بھی خامیوں سے خالی نہیں۔ اسکے اندر بعض نسخے ترک ہیں، اور اوزان بالعموم غلط تحریر کئے گئے ہیں۔ جس کی وجہ سے نسخے کے افعال و خواص میں فرق آنے کا غالب امکان ہے ۔

اس ترجمہ کو مرتب کرنے میں جس قدر کوشش مجھ سے ہو سکتی تھی، کی، لیکن اسکے بعد بھی مجھے اعتراف ہے کہ میں انسان ہوں، اور الانسان مرکب من الخطاء والنسیان کا قائل ہوں۔ لہٰذا میرے ہمعصر اہل نظر اشخاص

اگر اس میں کوئی نقص پائیں، تو براہ کرم مجھے اس سے مطلع فرمائیں، تاکہ میں آئندہ ایڈیشن میں اسکی تصحیح کرسکوں۔ اگرچہ اس قسم کی اپیل موجودہ زمانہ میں کچھ مفید ثابت نہیں ہوتی، لیکن میرا جو کام ہے اوسے ادا کرنا میرا فرض ہے۔

قرابادین کی ابتداء

اسکے متعلق ابھی تک کوئی صحیح فیصلہ نہیں کیا جاسکا کہ اولاً اس فن کا سنگ بنیاد رکھنے والا کون شخص تھا۔ مگر جہاں تک تاریخ نے رہنمائی کی ہے اُس سے ثابت ہوتا ہے، کہ آج سے ہزاروں سال پیشتر قبض رفع کرنے کے لئے ایک نسخہ ترتیب دیا گیا تھا، جو ہر مزٹرس ے گسٹس کی کتاب سے اخذ کیا گیا ہے۔ کتاب مذکور سنہ ۱۵۵۲ء برس قبل مسیح لکھی گئی تھی۔ ناظرین کی دلچسپی کے لئے اس نسخہ کا بلاک کتاب مذکور میں دیا جارہا ہے، تاکہ اس سے اندازہ لگایا جاسکے، کہ قدیم زمانہ میں کس قسم کے مختصر نسخے ہوا کرتے تھے۔

اس نامعلوم دور کے بعد ایک زمانہ ایسا آتا ہے، کہ اس میں علاج بالمفردات اور مرکبات شروع ہوتا ہے۔ اس دور میں قطعی پتہ نہیں چلتا، کہ کون شخص کس چیز کا موجد ہے۔ ہاں بعض مرکبات کے متعلق تاریخ موجدین کو بتلاتی ہے، جیسا کہ آئندہ چلکر میں تحریر کرونگا۔ مگر اس زمانے میں جو خاص بات ملتی ہے، وہ یہ ہے، کہ بعض گروہ مفردات سے علاج کرنا اپنا طرۂ امتیاز خیال کرتا ہے، اور بعض صرف مرکبات پر ہی اکتفا کرتا ہے۔ یہ چیزیں آج بھی اطباء کے اندر موجود ہیں، لیکن اوس شدت کے ساتھ نہیں۔ بلکہ زیادتی و کمی کے ساتھ۔ مثلاً یہ مشہور ہے کہ شریف خانی خاندان سے فیضیاب اطباء مرکبات زیادہ استعمال کرتے ہیں، اور اسی کے ساتھ کشتہ جات کو بھی شفاء مرض کیلئے مریضوں کو دیتے ہیں۔ برخلاف ازیں لکھنوی اطباء مفردات سے علاج کرتے ہیں۔ مگر ان دونوں میں جو فرق ہے، وہ صرف کمی و زیادتی کا ہے، ورنہ دونوں خاندانوں میں مفرد اور مرکب دوائیں خوب خوب استعمال ہوتی ہیں۔

تاریخی پہلو ہمیں بتلاتا ہے:۔

(۱) برود کا موجد حکیم سلیانوس ہے (۲) باسلیقون کا موجد بقراط ہے (۳) روشنائی کا موجد فیثاغورث حکیم ہے (۴) مرہم بقراط نے ایجاد کیا (۵) ارسطون، ارسطو کے دماغ کی اختراع ہے۔ اسی طرح دیگر مرکبات کے موجدین کے متعلق بھی تاریخ نے روشنی ڈالی ہوگی، لیکن میری تلاش اُن ہستیوں کے اسماء گرامی کو معلوم نہ کرسکی۔

مرکبات کی وجہ تسمیہ

آپ کسی قرابادین کو اُٹھالیجئے اس میں مختلف ناموں سے آپ کو مرکبات ملینگے۔ ان مرکبات کی وجہ تسمیہ حسب ذیل ہے:۔

(۱) بعض نام موجدین کے نام پر رکھے گئے ہیں۔ مثلاً خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا، سفوف نمک شیخ الرئیس، ضماد جالینوس وغیرہ۔ (۲) بعض مرکب کسی بڑے آدمی کے لئے تجویز کئے گئے لہذا انہیں کے نام پر دوا کا نام تجویز کردیا مثلاً جوارش متوکل و شربت احمد شاہی وغیرہ (۳) بعض مرکب کا نام اونکے کسی خاص جزو پر رکھا گیا۔ مثلاً حب چرس، معجون اذاراقی، جوارش کمونی، شربت گڑھل وغیرہ (۴) بعض مرکبات کا نام اُنکے افعال و خواص کی بناء پر رکھا گیا۔ جیسے مفرح بارد، شربت مُسکن، ضماد خواب آور وغیرہ۔ اسی طرح بعض مقامات کے اطباء نے اپنی وسعت معلومات کی بناء پر نباتات سے گزر کر جمادات میں بھی دست رس حاصل کرنی شروع کی۔ انھوں نے قیاس کیا کہ

اگر معدنیات کو بجنسہ استعمال کیا جائے، تو ہمارے بدن میں ایسے اعضاء موجود نہیں جو انکو ہضم کر سکیں، لہذا انکو ایسی صورت میں تبدیل کیا جائے، جس سے انکے افعال و خواص میں بھی کوئی فرق نہ آئے اور وہ جزو بدن ہونے کے لائق بھی ہو جائیں، چنانچہ اسی اصول پہ احراق و تکلیس کی ابتداء ہوئی۔ بعض دوائیں اصلاح کی طالب تھیں لہذا انکے لئے مغسول، تشویہ اور تسقیہ وغیرہ کی بنیاد ڈالی گئی۔ غرضکہ جوں جوں زمانہ گزرتا گیا فن طب میں عجیب عجیب قسم کی اشیاء شفاء مرض کیلئے داخل ہوتی گئیں۔ موجودہ دور میں جبکہ طب جدید کا دور دورہ ہے، حاملین طب جدید (ڈاکٹر) گولیوں اور سفوفوں سے آگے بڑھکر ٹنکچر و انجکشن کی ادویات تک پہونچ گئے ہیں جکا قدیم زمانہ میں وہم و گمان بھی نہ تھا، مگر وہ چیزیں انسانی دماغ کی کاوش کے باعث آج عام حالت میں موجود ہیں۔

تاریخ طب کے پڑھنے سے یہ بھی معلوم ہوگا، کہ جسقدر مرکبات ایجاد ہوئے، وہ مختلف مقامات میں موجود تھے، اور جب ایک جگہ کا آدمی دوسری جگہ سفر کرکے جاتا تو اسے معلوم ہوتا کہ یہاں پہ فلاں مرکب فلاں مرض کیلئے استعمال ہوتا ہے، اس سے اوسکی معلومات میں اضافہ ہو جاتا، مگر ابتدائی زمانہ میں چونکہ آمد و رفت کا سلسلہ بہت کم تھا اسلئے ایک شخص کی اختراع دوسرے تک نہیں پہونچتی تھی یا اوسکا علم ایک زمانہ کے بعد دوسرے ممالک کو ہوتا تھا، رفتہ رفتہ سلسلہ رسل و رسائل میں بھی سہولتیں پیدا ہوتی گئیں، اور بالآخر اسلامی دور آیا، جس نے تمام قدیم کتابوں کا عربی میں ترجمہ کرایا، اور اطراف و اکناف عالم سے اطباء و وید صاحبان کو جمع کرکے استفادہ و افادہ کی صورت پیدا کی۔ دور اسلامی نے فن طب کے اندر جس قدر تحقیق و تدقیق کی اور جسقدر ترقی و بہبودی کے ذرائع دور اسلامی میں مہیا کئے گئے وہ تاریخ بیں حضرات سے پوشیدہ نہیں۔ اسی دور کی کاوش کا نتیجہ ہے کہ طب یونانی کی قرابادینوں میں اطریفل (جو تری پھل کا معرب ہے)، کشتہ جات وغیرہ کا استعمال موجود ہے، ورنہ عرب و ہند کے تعلقات سے پیشتر جسقدر تصانیف بھی ملتی ہیں، ان میں ایسی اشیاء کا کہیں پتہ نہیں ملتا۔

سلطنت اسلامی ختم ہونے سے پہلے ہندوستان میں بھی اوس کی ایک شعاع پہونچگئی تھی، جسکو ہم سلطنت دہلی یا آگرہ سے منسوب کرتے ہیں۔ چونکہ اسلامی بادشاہ بالعموم خلافت بغداد سے تعلق رکھتے تھے، اسلئے ضروریات زندگی کے بعض اجزاء اونکو وہیں سے حاصل کرنے پڑتے تھے۔ اسی اصول کے ماتحت ہندوستانی طب بھی وہی تھی جو بغداد میں رائج تھی۔ اگرچہ مقامی لحاظ سے اوس کے اندر کسی قدر ترمیم و تنسیخ مقامی اطباء کرلیا کرتے تھے، مگر وہ بحیثیت اضافات کے ہوتے تھے۔ جس طرح مقام خلافت میں اکثر نامور اطباء ہوتے تھے۔ اسی طرح ہندوستان میں بھی مقامی اطباء اپنی قابلیت و حذاقت کا سکہ جمائے رہتے تھے، مگر یہاں پر بارہا ایسا ہوا کہ حملہ آوروں نے تخت دہلی و آگرہ کو تباہ کردیا اور تباہی کے ساتھ ساتھ فنون و علوم پر بھی زوال آگیا۔ یہی صورت اسوقت بھی ہوئی جبکہ بابر ہندوستان پر حملہ آور ہوا۔ بابر نے فتح پانے کے بعد سلطنت کی، لیکن دور ہمایوں میں جنگ چھڑ جانے کے بعد اس میں کسی قدر بدنظمی پیدا ہوگئی، جو بعد میں درست ہوگئی، اور اکبر تخت دہلی پر متمکن ہوا۔ یہی وہ زمانہ ہے، جبکہ علاج الامراض کے مصنف کے آباء و اجداد بخارا سے ہندوستان پہونچے۔ یہ لوگ ابتداء میں سلطنت کے

ساتھ بہ حیثیت پیرومرشد کے متعلق رہے، لیکن بعد میں خاندانی افراد زیادہ ہونے کے باعث تین ٹکڑوں میں تقسیم ہوگئے - ایک حصہ نے اپنا خاندانی پیشہ ترک نہ کیا، بلکہ اس پر سختی سے قائم رہا - دوسرا گروہ فوجی خدمات انجام دینے لگا، اور تیسرا طبابت کے فن میں داخل ہوگیا +

یہاں پر ہمیں پہلی دو جماعتوں سے قطعاً تعلق نہیں، لیکن طبی دائرہ میں داخل ہونے والے اشخاص کے متعلق خاندانی تاریخ سے پتہ چلتا ہے، کہ اولاً جس شخص نے اس فن کے اندر ید طولیٰ حاصل کیا وہ حکیم **محمد فاضل خان** صاحب فرزند ارجمند ملا علی داؤد ہیں، آپ نے آگرہ میں اکبری دور کے اندر حکیم علی گیلانی سے سند طبابت حاصل کی، اور اپنے زمانہ کے مشہور طبیب ہوئے، لیکن سلطنت سے کسی قسم کا کوئی تعلق قائم نہ ہوا +

علاج الامراض کی ابتداء

حکیم فاضل خانصاحب ۱۲ شوال المکرم کو اس دار فانی سے عالم جاودانی میں تشریف لے گئے، اور ان کے اکلوتے نور بصر حکیم **محمد واصل خان** صاحب اول مسندِ طبابت پر جلوہ افروز ہوئے، اور خاندانی وقار کو تاحیات قائم رکھا۔ یہی وہ ہستی ہے، جس نے علاج الامراض کی ابتداء کی، اوسکا سنگ بنیاد مرحوم نے اس طرح پر رکھا کہ جو نسخہ اونکے یا اونکے ہمعصروں کے تجربہ میں آتا اوسکو ایک بیاض میں تحریر فرمالیتے - یہ صورت انھوں نے تاحیات قائم رکھی - وفات کے بعد جہاں سب کچھ چھوڑا وہاں ایک مجربات کا مجموعہ اور دو فرزند حکیم **اکمل خان** صاحب و حکیم **اجمل خان** صاحب اولاد نرینہ میں چھوڑے، جنہوں نے اپنے والد بزرگوار کی سُنت کو جاری رکھا، یعنی باپ کے اصول کے مطابق خود بھی مجربات جمع کرتے رہے، جنکو حکیم **شریف خان** صاحب نے بیاض جد امجد مرحوم، بیاض عم مرحوم و بیاض اُستاد سلمہ اللہ تعالیٰ - یا بیاض والد بزرگوار کے نام سے علاج الامراض میں اکثر مقامات پر تحریر کیا ہے +

حکیم **واصل خاں** صاحب کی اولاد میں سے حکیم **اکمل خاں** صاحب نے بے حد ترقی و عروج حاصل کیا، اور شاہی دربار میں ایسا رسوخ اور وقار حاصل کیا کہ سلطنت کی جانب سے حاذق الملک کا خطاب عطا ہوا - حکیم **اکمل خان و اجمل خان** صاحبان نے فن طب حکیم **علوی خان** صاحب سے حاصل کیا تھا +

حکیم شریف خان صاحب

حکیم اکمل خانصاحب کے صاحبزادے حکیم شریف خان صاحب (جو علاج الامراض کے مصنف ہیں) شاہ عالم بادشاہ کے عہد حکومت میں سنہ ۱۱۳۰ھ کے اندر پیدا ہوئے - ابتدائی تعلیم **شاہ عبدالعزیز** صاحب کے خاندان میں اور طبی تعلیم اپنے والد بزرگوار و عم مرحوم کے علاوہ حکیم **عابد** سرہندی و حکیم **اچھے** صاحب کے زیر نگرانی ہوئی - آپ نے طبی دنیا میں جو عظیم الشان تبدیلیاں کیں، وہ شریف خاں صاحب کی علمی مساعی پر نظر ڈالنے سے معلوم ہو سکتی ہیں، انھوں نے اپنی تالیفات میں قدماء سے اختلاف کیا، اور مدلل طور پر اوسکو ثابت کر دکھایا - اونکی تالیفات سے معلوم ہوتا ہے، کہ وہ حکیم علی گیلانی کے زیادہ مداح تھے - چنانچہ حاشیہ شریف خاں بر شرح اسباب اور حاشیہ حمیات قانون سے اسکا بخوبی اظہار ہوتا ہے +

شریف خانصاحب کی طبی مساعی

حکیم شریف خاں صاحب نے دیگر شعبوں کے علاوہ فن طب پر حسب ذیل تصانیف چھوڑی ہیں۔ (۱) فوائد شریفیہ، یعنی حاشیہ شرح اسباب۔ (۲) حاشیہ کلیات نفیسی۔ (۳) عجالہ نافعہ۔ (۴) رسالہ خواص الجواہر۔ (۵) شرح حمیات قانون۔ (۶) تالیف شریفی۔ (۷) علاج الامراض۔ ان میں سے اُردو ترجمہ حاشیہ شرح اسباب اور شرح حمیات قانون عزیزی دفتردار التالیفات دہلی سے شائع ہو چکے ہیں، اور اب ترجمہ علاج الامراض شائع کیا جا رہا ہے۔ اگر خدا نے حالات سازگار رہنا ئے رکھے، تو انشاء اللہ دوسری تصنیفات بھی دفتر سے شائع ہونگی +

علاج الامراض کی ابتداء کے متعلق تو میں پہلے عرض کر چکا ہوں کہ اس کا سنگ بنیاد حکیم واصل خانصاحب نے رکھا، اور ۱۲۱۸ھ میں حکیم شریف خانصاحب نے پایۂ تکمیل کو پہونچایا، لیکن ابھی تک اس کی نظر ثانی بھی نہ ہونے پائی تھی کہ ایک شاگرد صاحب چرا کر لیگئے، یہ واقعہ قلمی کتاب کے لئے ایسا ہے، کہ گویا وہ چیز دوبارہ منصۂ شہود پر آ ہی نہیں سکتی۔ لیکن قدرت کو شریف خان صاحب کے نام کے ساتھ اس چیز کو قائم رکھنا تھا، لہذا اونکے فرزندان نے دوبارہ جمع کر دیا۔ اور ان کی زندگی ہی میں یہ مجموعہ مرتب ہو کر داخل کتب خانہ ہو گیا۔ اس کتاب کی قدر و قیمت اس سے معلوم ہو سکتی ہے، کہ آج ہندوستان کے ہر ایک طبیب کا دستور العلاج صرف یہی کتاب ہے، اور باوجود چند بار طبع ہونے کے اب بھی اوسکی مانگ پہلے سے زیادہ بڑھی ہوئی ہے +

علاج الامراض سب سے پہلے ۱۳۰۳ھ میں اکمل المطابع سے شائع ہوئی، بعد ازاں نولکشور پریس سے اوسکی اصل اور ترجمہ شائع ہوا۔ مطبع مجتبائی نے بھی ایک ایڈیشن شائع کیا، جو سب سے زیادہ صحیح مانا گیا ہے، لیکن وہ بھی خامیوں سے خالی نہیں۔ آخر میں حکیم فرید احمد صاحب عباسی نے اصل پر ص کا نشان اضافہ کر کے شائع کرایا، جس کا درجہ تصحیح میں سب سے کم ہے، اور اس میں سابقہ ایڈیشنوں سے کہیں زیادہ غلطیاں موجود ہیں۔ ترجمہ کرتے وقت میرے پیش نظر یہ سب نسخے رہے ہیں، جس سے مجھے ہر ایک کی صحت و عدم صحت کا حال اچھی طرح سے معلوم ہوا +

علاج الامراض کے ترجمہ کے متعلق

میں صرف اسی قدر عرض کر سکتا ہوں، کہ میں نے اسکی ابتداء ۱۹۳۶ء میں منصوری پہاڑ پر مسیح الملک حکیم محمد احمد خاں صاحب مرحوم کے ایماء سے کی تھی۔ موصوف نے دو ماہ تک تقریباً علاج الامراض کے متعلق گفت و شنید جاری رکھی۔ اسی دوران میں علاج الامراض کی صحت کے متعلق میں بہت کچھ کام کر چکا تھا۔ لیکن ترجمہ کا معاملہ میری علالت اور کالج کی مصروفیات کے باعث ملتوی رہا، حتیٰ کہ تین سال بعد طلباء نے مجھ پر زور دیا، کہ میں اسکا ترجمہ جلد از جلد شائع کر دوں، اونکا تقاضا و اصرار اس حد تک تھا، کہ باوجود گھر کی شدید علالت کے میں نے دسمبر ۱۹۳۹ء میں اسکا ترجمہ شروع کر دیا، اور کام کو جلد ختم کرنے کے لئے کچھ حصہ اپنے قدیم معاون حکیم محمد عبدالواحد صاحب کو اور کچھ حکیم محمد عبدالجلیل صاحب فرزند حکیم محمد جمیل الدین صاحب مرحوم کے حوالہ کیا۔ مولوی عبدالواحد

صاحب نے تو اپنا کام پورا کر دیا۔ لیکن حکیم عبدالجلیل صاحب اپنے مقررہ حصہ کو مشغولیتوں کے باعث ترجمہ نہ کر سکے لہذا اس حصہ کا ترجمہ بھی مجھے ہی کرنا پڑا۔

ترجمہ میں جہاں حل ادویہ کی ضرورت تھی، میں نے نہایت کوشش وتلاش کے بعد اوسکو حل کیا۔ اور دونوں نام اس مقام پر تحریر کر دیئے، یہ طریقہ میں نے وہاں پر اختیار کیا، جہاں کہ خود مجھکو شبہ تھا، لیکن جب میرا اطمینان ہوگیا، وہاں میں نے صرف ایک ہی نام تحریر کیا۔ چونکہ میری کوشش وتلاش برابر جاری تھی، اور ہے، لہذا بعض مقامات پر آپ کو دوا کے دو نام ملینگے، لیکن بعد میں اوسکا صرف ایک ہی نام ملے گا۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ بعد میں اوسکے اندر مجھے کوئی شبہ باقی نہیں رہا۔

چونکہ بعض ادویہ بعد میں حل ہوئیں، اور نسخوں میں بعض مقامات پر قدیم نام تحریر کر دیئے گئے تھے۔ لہذا میں نے مقدمہ کے اندر ایک ایسی فہرست دواؤں کی لگا دی، جو علاج الامراض میں مختلف مقامات پر آئی تھیں۔ ان میں بعض ایسی دوائیں بھی ہیں جنکو میں حل نہیں کر سکا، اونکی تعداد انگلیوں پر گنی جا سکتی ہے۔ بعض ایسی بھی ہیں، جن کے افعال وخواص اور ماہیت تحریر کرنے پر اکتفا کرنا پڑا۔ لیکن اون کا بدل اُس مرض میں جو ہو سکتا تھا وہ آخر میں تحریر کر دیا۔

ادویہ کا بدل

بدل کے بارے میں اطباء قدیم کا بے حد اختلاف ہے، بعض کا خیال ہے کہ ایک دوا دوسرے کا بدل ہو ہی نہیں سکتی، مگر بعض اطباء اسکے خلاف رائے رکھتے ہیں۔ انکا نظریہ یہ ہے، کہ اگر ایک دوا بعینہ دوسرا مزاج رکھتی، تو پھر وہ دوا مختلف نہ ہوتی، بلکہ وہی ہو جاتی، اور ایسا ناممکن ہے، کیونکہ دو دوا ایک نہیں ہو سکتیں۔ ہاں یہ ممکن ہے کہ اگر ایک دوا میں اخراج صفراء کا خاصہ موجود ہے، اور وہ نسخہ میں مخرج صفراء کی حیثیت سے داخل ہے، لیکن وہ دستیاب نہیں ہو سکتی۔ تو اس غرض کو پورا کرنے کے لئے دوسری دوا شریک کی جا سکتی ہے، جیسے کہ سقمونیا دا ملی یا تربد وغاریقون وغیرہ، کہ اول دونوں دوائیں مخرج صفراء اور دوسری دونوں مخرج بلغم ہیں۔ مگر دونوں کے افعال وخواص اور ماہیت میں زبردست اختلاف ہے۔ میں نے ادویہ کا بدل تحریر کرنے میں اولاً اس بدل کو تحریر کیا ہے، جو حکیم شریف خاں نے مستند طور پر علاج الامراض میں تحریر کیا ہے بعد ازاں بدل کے بارے میں اسی اصول کو مدنظر رکھا ہے جسکو میں اوپر تحریر کر چکا ہوں کیونکہ یہی اصول نسخہ بنانے والے کے لئے مفید وکارآمد ہو سکتا ہے۔

اوزان

قدیم کتابوں کے اندر اوزان میں اسقدر اختلاف ہے، کہ ایک کا وزن دوسرے سے قطعی مطابقت نہیں کرتا۔ علاوہ ازیں قرابادینوں میں بعض اوزان کے نام ایسے تحریر کئے گئے ہیں کہ آج وہ وزن رائج نہیں۔ لہذا نسخوں کے بنانے میں بڑی دشواریاں پیش آتی ہیں۔ میں نے اس مشکل کو حل کرنے کے لئے یونانی، ویدک اور انگریزی اوزان کی ایک مکمل فہرست مقدمہ میں لگا دی ہے، لہذا ایسے اصحاب کو جنکے پاس فارسی علاج الامراض یا کوئی دوسری قرابادین قدیم موجود ہو تو وہ قدیم ناموں کو مروجہ اوزان میں اس فہرست

کے ذریعہ آسانی کے ساتھ تبدیل کر سکتے ہیں +

علاج الامراض میں استعمال ہونیوالی دوائیں

طب یونانی کی بڑی بڑی قرابادیں مطبوعہ وغیر مطبوعہ موجود ہیں اور اونکو پڑھنے کے بعد خیال ہوتا ہے کہ اسکے اندر ہزاروں دوائیں استعمال کی گئی ہونگی، لیکن اگر اونکو علیحدہ علیحدہ چھانٹ لیا جائے، تو اونکی فہرست زیادہ طویل نہ ہوگی، بلکہ وہ دوائیں قریب قریب وہی ہونگی جو میں نے علاج الامراض کی منتخبہ دوائیں شریک مقدمہ کی ہیں +

میری غرض اس فہرست کے دینے سے صرف یہی نہیں ہے، کہ میں علاج الامراض میں استعمال شدہ دواؤں کے نام گنادوں، بلکہ اس سے میرا مقصد یہ بھی ہے، کہ طالبان طب اس فہرست کو سامنے رکھکر ان اجزاء کے افعال وخواص پر پورا عبور حاصل کرلیں، نیز طبی اداروں کے اراکین اپنے یہاں اس فہرست کے مطابق دوائیں بڑھانے، دکھانے اور اصل ونقل میں تمیز کرانے کی سعی بلیغ کریں، تاکہ طالب علم کو علمی دنیا میں قدم رکھنے کے بعد کوئی دشواری پیش نہ آئے۔ فہرست سے خارج ادویہ کا بڑھانا میرے خیال میں طلباء پر زائد بار ڈالنے کا مرادف ہے +

تصاویر

بڑی بیاض میں بہت سی عکسی تصاویر بھی دیگئی ہیں، یہ تصاویر زیادہ تر ادویات سے تعلق رکھتی ہیں۔ میں نے ایسی دواؤں کی تصاویر تلاش کرنے میں خاص طور سے کوشش کی جن کے متعلق اطباء میں اختلاف رائے تھا۔ میں نے اس اختلاف کو مٹانے کے لئے یہ طریقہ اختیار کیا، کہ انگریزی وعربی شائع شدہ کتابوں میں جو تصویر مجھے اس نام کے ساتھ ملی میں نے اوسکو اپنی کتاب میں دیا، لیکن جہاں دونوں میں کوئی اختلاف پایا، تو اس سے احتراز کیا۔ اس میدان میں اگرچہ مجھے کافی دشواری اٹھانی پڑی مگر میں نے اوسکو ایک حدتک مکمل کرلیا۔ بعض ایسی چیزوں کی تصویریں نہیں دی گئیں جو ہندوستان میں عام طور پر پیدا ہوتی ہیں اور اونکو ہر شخص جانتا ہے۔ کتاب کا یہ حصہ نہایت اہم اور ضروری ہے، کیونکہ اس کے ضمن میں غیر معروف ادویہ کے اسماء کو مشہور ناموں میں حل کیا گیا ہے۔ یہی وہ ٹکڑا ہے، جس کے حل کرنے میں مجھے بے شمار دشواریاں پیش آئیں، مگر میں ایک حدتک کامیاب ہوگیا +

فہرست اطباء ودیگر حضرات

اطباء ودیگر حضرات کی ایک طویل فہرست مع اونکے مختصر حالات کے اس مجموعہ میں دی گئی ہے، اس کے پڑھنے سے اگرچہ آپ کو اون کے مفصل حالات تو معلوم نہ ہوسکینگے۔ لیکن ضروری حالات سے کماحقہ آگاہی ہوجائے گی +

تشریح اشارات

بڑی بیاض میں نسخوں کے حاشیہ پر بعض مقامات میں ص۔ ظ۔ ف۔ م۔ وغیرہ تحریر کئے گئے ہیں۔ ان میں جن نسخوں پر ص تحریر ہے، اس سے مراد حسب ذیل حضرات ہیں:

(ص) (۱) حکیم شریف خاں صاحبؒ، حکیم صادق علی خاں صاحبؒ، حکیم محمود خاں صاحبؒ، حکیم

عبدالمجید خاں صاحبؒ، حکیم واصل خاں صاحبؒ، حکیم اجمل خاں صاحبؒ، حکیم جمیل الدین صاحبؒ ۔

(ظ) سے مراد حکیم حاجی محمد ظفر خاں صاحب ہیں ۔

(م) سے مراد حکیم محمد احمد خانصاحبؒ ہیں ۔

(ف) سے مراد شیخ المعالجات حکیم فرید احمد صاحب عباسی ہیں ۔

اسکے علاوہ ابواب کے اختتام پر مجربات کے ماتحت کچھ نسخے دیے گئے ہیں، جو مختلف موقر حضرات کے آزمودہ و تجربہ شدہ ہیں ۔

شکریہ اس عنوان کے ماتحت سب سے پہلے مجھے اپنے سرپرست مسیح الملک حکیم جمیل خاں صاحب کا شکریہ ادا کرنا ہے، جنہوں نے میری استدعا پر وعدہ فرمایا کہ میں آپ کی مدد کروں گا، لیکن کثرت مصروفیت کے باعث مجھے اعتراف کرنا پڑتا ہے، کہ میں ان سے استفادہ نہ کرسکا، جس کا مجھے سخت افسوس ہے۔ اس کے ساتھ ہی مجھے اپنے محب صادق حکیم عبدالحفیظ صاحب شیخ الادویہ، طبیہ کالج دہلی کا شکریہ ادا کرنا ہے۔ جنہوں نے ادویات کے حل کرنے میں میری بغایت امداد فرمائی۔ مجھے اس فقرہ کے لکھنے میں قطعی پس و پیش نہیں کہ اگر انکی امداد و اعانت اس بارے میں شریک حال نہ ہوتی تو میں اس فہرست کے مکمل کرنے میں شاید ناکام رہتا ۔

بعدازاں میں اپنے محترم و مخلص عالی جناب حکیم حاجی محمد ظفر خاں صاحب کا ممنون ہوں کہ انھوں نے اپنے کتب خانہ سے استفادہ کرنے اور ساتھ ہی مجھے مجربات پر نشانات لگانے کا موقعہ عطا فرمایا۔ اس بارے میں انھوں نے اپنا وقت عزیز بھی اس کار خیر کے لئے صرف کیا ۔

اسکے بعد اُستاذی شیخ المعالجات حکیم فرید احمد صاحب عباسی کا شکر گزار ہوں کہ انھوں نے مجربات کے بتانے میں مخصوص فیاضی سے کام لیا، اور اس مجموعہ کی تکمیل میں حتی الامکان میری امداد و اعانت فرمائی ۔

اسی طرح میں حکیم محمد عبدالواحد صاحب و حکیم عبدالجلیل صاحبان کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انھوں نے ترجمہ اور دیگر ضروری امور سے مختلف موقعوں پر میری مدد فرمائی ۔

اِستدعا آخر میں میری عرض ان ناظرین سے ہے، جو اس کتاب سے استفادہ کریں، اگر وہ کامیاب ہوں تو مصنف کے ساتھ مترجم کو بھی دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔ فقط

واٰخر دعوانا الحمد للہ رب العالمین

آپ کا خادم

رضوان

۱۶- ستمبر ۳۹ء ۱۹

علاج الامراض میں حکیم شریف خاں صاحب نے حسب ذیل انبیاء کرام۔ اصحاب رضوان اللہ علیہم اجمعین، بزرگان دین، شاہان عظام، نوابان و روساء ہند اور حکماء کا تذکرہ کیا ہے۔ ان میں سے بعض ایسے ہیں، جنہوں نے نسخوں کی ترتیب دی۔ آزمایا اور مجرب پایا۔ بعض ایسے اسماء ہیں، جن کے لئے نسخہ ترتیب دیا گیا۔ اور مفید ہونے پر اُن کو بیاض میں درج کر لیا گیا۔ میں نے یہ مناسب سمجھا کہ ان حضرات کی زندگی سے مختصراً بحث کر دی جائے۔ اگرچہ ان بزرگوں کے حالات دریافت کرنے میں مجھے کافی تحقیق و تفتیش کرنی پڑی۔ باوجود اس کوشش کے میں بعض اصحاب کی زندگی کے اوپر قلم نہیں اُٹھا سکا۔ میں نے جن کتابوں سے ان حضرات کی زندگی کے حالات تلاش کئے ہیں۔ اُن کی فہرست بہت طویل ہے۔ میں اُن کے اسماء نظر انداز کرتا ہوں لیکن طبیبوں کے حالات کے لئے سب سے مستند عیون الانباء فی طبقات الاطباء۔ الفہرست ابن ندیم اور اخبار الحکماء القفطی ہے۔ جن میں سے پہلی کتاب کا ترجمہ عنقریب دفتر دار التالیفات سے شائع ہونے والا ہے۔ بقیہ کتب کا ترجمہ بھی زمانہ قریب ہی میں دفتر شائع کر کے پبلک کی خدمت میں پیش کرے گا۔

انبیاءِ کرام علیہ الصلوٰۃ والسلام

(۱) حضرت سُلیمان علیہ السلام

آپ مشہور انبیاء میں سے ہیں۔ آپ نے ہوا پر بھی حکومت کی ہے۔ تخت سُلیمانی آپ ہی کا مشہور ہے۔

(۲) حضرت عیسیٰ علیہ السلام

آپ مشہور نبی ہیں۔ عیسائی آپ ہی کی اُمت میں سے ہیں آں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے چھ سو برس پیشتر گذرے ہیں۔ آپ ہی نے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تشریف لانے کی بشارت دی تھی۔

اصحاب رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

(۳) حضرت علی کرم اللہ وجہہ

آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چچازاد بھائی اور داماد تھے۔ آپ اسلام میں چوتھے خلیفہ ہوئے آپ کی خلافت ذی الحجہ ۳۵ھ سے رمضان ۴۰ھ تک رہی۔

(۴) حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا

آپ رسول اللہ صلعم کی صاحبزادی۔ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی زوجہ تھیں۔ آپ کا سن شریف ۲۹ سے لے کر ۳۳ برس تک بتلایا جاتا ہے۔ آپ نے بروایت مختلفہ تین ماہ سے لے کر چھ ماہ بعد آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وفات پائی۔ آپ کی تاریخ وفات ۳ رمضان المبارک ۱۱ھ ہجری ہے۔

(۵) امام ہمام علی بن موسیٰ رضا علیہ التحیۃ والثناء

آپ کا پورا نام علی الرضی بن موسیٰ بن جعفر بن محمد بن علی بن الحسین بن علی ابن ابی طالب رضوان اللہ علیہم اجمعین ہے۔ آپ خلیفہ مامون عباس کے زمانہ میں تھے۔ مامون نے آپ ہی کے لئے لوگوں سے بیعت لی اور اپنے بعد آپ ہی کو خلیفہ مقرر کیا تھا۔

(۶) حوارئین حضرت عیسیٰ علیہ السلام

کتاب مقدس میں حوارئین کی تعداد بارہ بتلائی گئی ہے۔ یہ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد مذہب عیسوی کی تبلیغ کرتے رہے۔ اور انجیل کے احکامات لوگوں میں پھیلاتے رہے۔ چنانچہ اناجیل ان ہی حوارئین کے نام سے مشہور ہیں۔

(۷) عبد اللہ ابن ابوبکر

آپ صحابی ہیں اور حضرت ابوبکرؓ خلیفہ اوّل کے صاحبزادے ہیں۔

اولیاء کرام

(۸) شاہ احمد صاحب

آپ کا پورا نام شاہ احمد شرمی ہے نسلاً ترک اور چندیری کے رہنے والے تھے۔ آپ کی وفات ۹۲۸ھ میں ہوئی۔

(۹) شاہ جیو صاحب

آپ کا اصل نام شاہ میاں جیو ہے۔ آپ سید محمد گیسو دراز کے مریدوں میں سے ہیں۔ آپ کی وفات ایک سو بیس سال کی عمر میں ہوئی۔

(۱۰) شاہ عابد درویش

کچھ پتہ نہیں چلا۔

(۱۱) شیخ فرید الدین شکر گنج

آپ ہندوستان میں بابا فرید شکر گنج رحمۃ اللہ علیہ کے نام سے مشہور ہیں۔ آپ خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ دہلوی کے خلیفہ تھے۔ مزار مبارک پاک پٹن شریف میں ہے۔ جہاں ہر سال عرس ہوتا ہے

(۱۲) خواجہ میرک صاحب

آپ کا نام رضوبخاں تھا مشہد کے رہنے والے اور سید شریف جرجانی کی اولاد میں سے تھے۔ اکبر کے یہاں نوسو روپے کے منصب پر فائز تھے۔ آپ کا زمانہ ۹۷۶ھ ہے۔

شاہان عظام

اورنگ زیب عالمگیر

اس کا اصل نام محی الدین اور لقب اورنگزیب تھا۔ دہلی کا مشہور بادشاہ گذرا ہے۔ ۲۱ر جولائی ۱۶۵۸ء کو تخت دہلی پر متمکن ہوا۔ اور ۱۷۰۷ء میں احمد نگر کے مقام پر ۸۸ سال کی عمر میں وفات پائی۔ شاہ جہاں بادشاہ کا تیسرا بیٹا تھا۔

احمد شاہ

یہ محمد شاہ بادشاہ دہلی کا بیٹا ہے۔ جو اُس کے بعد تخت دہلی کا وارث ہوا۔ اسی نے حکیم اکمل خاں صاحب کے عطیات اور خطابات ضبط کر لئے۔

بادشاہ کابل

اس کے متعلق معلوم نہ ہو سکا کہ اس زمانہ میں کونسا بادشاہ کابل کے تخت پر جلوہ نگن تھا۔

جہانگیر

اکبر مشہور بادشاہ کا بیٹا تھا۔ اور اس کے بعد دہلی کا بادشاہ ہوا۔ ۱۶۰۵ء میں

اکبر کی وفات کے بعد دہلی کا بادشاہ بنایا گیا۔ اکتوبر ۱۶۲۷ء میں وفات پائی اور لاہور میں دفن ہوا۔

داراشکوہ یہ شاہجہان بادشاہ کا سب سے بڑا بیٹا تھا باپ کے زمانہ میں پنجاب کا صوبہ دار تھا لیکن شاہجہاں کی علالت کے باعث دہلی میں مقیم رہا۔ جب بھائیوں میں خانہ جنگی ہوئی تو اگست ۱۶۵۹ء میں دہلی کے اندر قتل کرا دیا گیا۔

راجہ جے سنگھ یہ جے پور کا راجہ تھا۔ اسی کے نام پر جے پور شہر بسایا گیا۔

زینت النساء بیگم یہ شاہزادی تھی۔ اس کے نام دریا گنج دہلی میں زینت المساجد ہے جو اس وقت کسی قدر ویران ہے۔

سلطان محمودؒ یہ غزنی کا بادشاہ تھا۔ اس نے ہندوستان کو بھی فتح کیا تھا لیکن یہاں رہ کر حکومت نہیں کی۔ اس کا زمانہ دسویں صدی عیسوی ہے سلسلۂ نسب یزدجرد بادشاہ فارس سے ملتا ہے۔

شمس المعالی قابوس پورا نام شمس المعالی قابوس بن وشمگیر ہے۔ قابوس دسویں صدی میں نیشاپور کا حکمران تھا۔ اس کی سلطنت میں شیخ بوعلی سینا۔ علی بن عباس۔ خوارزم شاہ کے یہاں سے بھاگ کر نیشاپور چلے آئے نیشاپور میں شیخ ایک سرائے کے اندر چھپا رہا۔ اور جو مریض آیا۔ اس کا علاج کر دیا۔ اتفاقاً قابوس کے عزیز کا مرض عشق شیخ نے شناخت کیا۔ اور اس دن سے قابوس کی نظروں میں شیخ کی وقعت زیادہ ہو گئی۔ خوارزم شاہ محمود غزنوی کا ہمعصر ہے۔ اس نے خوارزم شاہ سے طبیبوں کا مطالبہ کیا۔ ان میں سے ابوسہل مسیحی اور شیخ بوعلی سینا تو جانے پر رضامند نہ ہوئے اور رخت سفر باندھ کر نیشاپور کی طرف روانہ ہو گئے۔ راستہ میں ابوسہل کا انتقال ہو گیا لیکن شیخ نیشاپور بہت سی تکلیفوں کے بعد پہونچ گیا۔ ابوالنصر ابوریحاں بیرونی اور ابوالخیر خمار محمود غزنویؒ کے یہاں چلے گئے۔

شاہجہاں دہلی کا مشہور بادشاہ گذرا ہے۔ اس کا دوسرا نام شہزادہ خرم بھی ہے۔ اس نے دہلی میں جامع مسجد و قلعہ اور آگرہ میں تاج محل بنوایا تھا۔ ۱۶۲۷ء میں تخت دہلی پر جلوہ افروز ہوا اور ۱۶۵۸ء تک بادشاہ رہنے کے بعد نظر بند کر دیا گیا۔ ۱۶۶۵ء میں انتقال کیا۔ اور تاج محل میں دفن کیا گیا۔

شاہزادہ سلطان علاء الدین پورا نام سلطان علاء الدین مسعود شاہ بن سلطان رکن الدین فیروز شاہ ہے۔ علاء الدین ۶۳۹ھ میں تخت دہلی پر متمکن ہوا اور ۶۴۰ھ میں قتل کر دیا گیا۔

مامون عباسی عباسی خاندان کا مشہور خلیفہ گذرا ہے پورا نام عبداللہ بن ہارون لقب المامون اور کنیت ابوجعفر ہے۔ آپ نے محرم ۱۹۸ھ سے رجب ۲۱۸ھ تک خلافت کی۔

معتصم پورا نام محمد بن ہارون الرشید ہے۔ لقب معتصم باللہ اور کنیت ابواسحاق ہے۔ مشہور عباسی خلیفہ گذرا ہے۔ اس نے رجب ۲۱۸ھ سے ربیع الاول ۲۲۷ھ تک خلافت کی۔

فیروز شاہ پورا نام رکن الدین فیروز شاہ بن شمس الدین التمش ہے۔ ۶۳۳ھ میں تخت دہلی پر جلوہ افروز ہوا۔ اور تھوڑے دنوں حکومت کرنے کے بعد راہی ملک بقا ہوا۔

نور جہاں یہ ایرانی نسل سے ہے۔ اس کی شادی

اولاً علی قلی خاں عرف شیر افگن صوبہ دار بنگال سے ہوئی تھی۔ جب اُس کا انتقال ہو گیا۔ تو ۳۴ سال کی عمر میں جہانگیر بادشاہ سے عقد ہو گیا۔ زمانہ جہانگیر میں اُسی نے سلطنت کی۔ لیکن شاہجہاں کے بادشاہ ہونے پر اُس نے ماتمی لباس پہننا شروع کر دیا۔ ۲۷ سال کی عمر میں انتقال کیا۔ اور مقبرہ جہانگیر لاہور میں دفن ہوئی۔

ارسطیدون یہ صقلیہ کا بادشاہ تھا۔ بقیہ حالات کا کوئی علم نہیں ہو سکا۔

اُمراؤ نواب صاحبان

نواب اعظم خاں آپ شاہ جہان بادشاہ کے زمانہ میں ناظم بنگال تھے۔ آپ کے نام سے دہلی میں چتلی قبر پر حویلی اعظم خاں کے نام سے ایک محلہ آباد ہے۔

نواب اعتماد الدولہ آصف جاہ شریف خاں صاحب نے آصفجاہ کے نام پر اعتماد الدولہ کا خطاب تحریر کیا ہے۔ آصفجاہ نور جہاں کا بھائی تھا۔ اُس کے باپ کا نام مرزا غیاث الدین تھا۔ یہ عہد جہانگیری میں وزیر تھا۔ اُس کو اعتماد الدولہ کا خطاب دیا گیا تھا۔ لیکن جب جہانگیر کا انتقال ہو گیا اور شاہجہاں تختِ دہلی پر متمکن ہوا۔ تو ممکن ہے کہ اُس نے آصف جاہ کو بھی باپ کا خطاب دے دیا ہو۔ کیونکہ آصفجاہ شاہجہاں کا خسر تھا۔

نواب اشرف خاں آپ کا اصلی نام محمد اصغر سبزواری تھا۔ اکبر کے زمانہ میں دو ہزاری منصب پر فائز تھے۔

امیر الامراء آپ کے متعلق کچھ معلوم نہیں ہو سکا۔

خیر النساء بیگم کچھ معلوم نہیں ہو سکا۔

خواجہ رشید وزیر یہ وزارت کے منصب پر فائز تھا اور شیخ بوعلی سیناؒ کے زمانے میں موجود تھا۔ اس نے ایک منظوم خط شیخ بوعلی سیناؒ کو اپنی شکایت کے بارے میں تحریر کیا تھا جس کا جواب بوعلی سیناؒ نے بھی نظم ہی کے اندر دیا تھا۔ یہ دونوں نظمیں علاج الامراض کی جلد دوم بحث اعضاءِ تناسل میں موجود ہے۔

سلطان اعزالدین آپ ملک اعزالدین کے نام سے مشہور ہیں۔ فیروز شاہ کے زمانہ میں صوبہ بدایوں کے گورنر تھے۔

سلیم صاحب اِن کے متعلق حکیم شریف خاں صاحب تحریر فرماتے ہیں۔ کہ یہ عبداللہ بن ابی بکرؓ کے وکیل تھے۔ لیکن میں نے تاریخ اسلام میں اس ہستی کا کوئی تذکرہ نہیں دیکھا۔

علی نقی موسوی کچھ معلوم نہیں ہو سکا۔

عبدالاحد خاں صاحب حالات کا علم نہ ہو سکا۔

مرزا محمد رضا ولد محمد سلیمان حالات کا علم نہ ہو سکا

مجد الدولہ پتہ نہ چلا کہ یہ کن صاحب کا خطاب تھا۔

مہدی علی خاں حالات نہ معلوم ہو سکے

میر یوسف علی خاں صاحب حالات معلوم نہ ہو سکے

بیگم صاحبہ معلوم نہ ہو سکا کہ اس سے کون مراد ہیں۔

دیگر حضرات

افضل خاں صاحب آپ اکبر کے یہاں ڈھائی ہزاری منصب پر فائز تھے۔ پورا نام خواجہ سلطان علی تربتی المعروف بہ افضل خاں تھا۔

اعتماد خاں صاحب یہ گجرات کے رہنے والے تھے اور اکبر کے زمانہ میں دو ہزاری منصب پر فائز تھے۔

اعلیٰ آپ حضرت اعلیٰ کے نام سے مشہور ہیں لیکن کچھ پتہ نہیں چلا۔

حافظ عنایت اللہ صاحب حالات معلوم نہ ہوسکے۔

قاضی درویش محمد خاں حالات معلوم نہ ہوسکے۔

قاضی فتح الدین صاحب حالات معلوم نہ ہوسکے۔

قطب الدین صاحب حالات معلوم نہ ہوسکے۔

وجیہہ الدین صاحب آپ اکبر کے زمانہ میں بہترین عالم تھے۔ آپ کا نام خدا یونشاتین کی فہرست میں آئین اکبری کے اندر موجود ہے۔

واسع خاں صاحب حالات معلوم نہ ہوسکے۔

میر رحیم الدین صاحب حالات معلوم نہ ہوسکے۔

میر محمد باقر داماد یہ ایرانی نثراد تھا۔ اپنے زمانہ کا بہترین منطقی اور فلسفی تھا۔ اس کی کتاب افق المبین نہایت معروف و مشہور ہے۔

میر محمدی مرحوم حالات معلوم نہ ہوسکے۔

نجیب اللہ خاں صاحب حالات معلوم نہ ہوسکے۔

نعمت اللہ خاں صاحب دیکھو حکیم نعمت اللہ

ہبتہ اللہ ابی البرکات صاحب حالات کا علم نہ ہوسکا۔

حکماء و اطباء حضرات

البقراط بقراط۔ یہ مشہور قدیم فلاسفر ہے۔ جو جالینوس سے چھ سو پینسٹھ سال۔ اور مسیح علیہ السلام سے چار سو سال قبل گذرا ہے۔ طبعیات کا زبردست عالم تھا۔ یہی پہلا شخص ہے۔ جس نے فنِ طب کو خاندان اسقلیبوس سے نکال کر عوام میں پھیلایا۔ کیونکہ طب کے ضائع ہونے کا خطرہ تھا۔

بقراط کا وطن فیردھا یعنی حمص علاقہ شام میں تھا۔ لیکن اس نے دمشق میں تعلیم پائی۔ بقراط اور اردشیر (جو دارا بن دارا کا دادا تھا) کا زمانہ ایک ہے۔ بقراط کی عمر پچانوے سال کی ہوئی۔ اُس کے باپ کا نام .... ایرافلس تھا۔

ابن سینا اس کا پورا نام ابو علی الحسین بن عبداللہ بن الحسن بن علی بن سینا ہے۔ یہ مقام افشنہ مضافات بخارا میں پیدا ہوا۔ فلسفہ اور فنِ طب میں وہ کمال حاصل کیا کہ آجتک اُس کا ثانی پیدا نہ ہوا۔ القانون اس کی فنِ طب میں مشہور کتاب ہے۔ شیخ کی

پیدائش ۳۷۵ھ میں اور وفات ۴۲۸ھ میں ہوئی۔ ابن سینا نے مرض قولنج میں ترپن سال کی عمر میں وفات پائی۔

ابن سرابیون اس کا اصلی نام یوحنا بن سرابیون ی. باجرمی کے اہالیان میں سے ہے۔ یہ اور اس کا باپ دونوں زبردست فاضل طبیب تھے۔ اس کی دو کتابیں کناش کبیر اور کناش صغیر مشہور ہیں۔ کناش کبیر میں بارہ مقالے اور کناش صغیر میں سات مقالے ہیں۔

ابن الیاس پورا نام موفق الدین ابو نصر اسعد بن ابی الفتح الیاس بن جرجس المطران ہے۔ یہ دمشق کا باشندہ تھا۔ اپنے زمانہ کا مشہور طبیب گذرا ہے۔

ابو ماہر پورا نام ابو ماہر موسیٰ بن یوسف بن سیار ہے اپنے زمانہ کا مشہور طبیب گذرا ہے۔ اس نے ایک مقالہ فصد کے متعلق تحریر کیا ہے۔

ابو الحسن پورا نام ابو الحسن علی بن سہل بن ربن الطبری ہے۔ نسلاً یہودی تھا۔ چونکہ طبرستان کا باشندہ تھا۔ اس لئے طبری کے نام سے مشہور ہوا طبری۔ نجوم، ریاضی، لغت اور ترجمہ میں بہت لائق و قابل تھا۔ اس کی کتاب فردوس الحکمت ہے۔ جو مصر میں ڈاکٹر محمد زبیر صدیقی پی۔ ایچ۔ ڈی کی کوشش سے شائع ہوئی ہے۔

ابو الفتح کمال آپ کے والد کا نام مُلا عبدالرزاق گیلانی تھا۔ یہ اکبر کے طبیب خاص اور نورتنوں میں سے تھے۔ ان کا منصب ایک ہزاری تھا۔

احمد صاحب حالات معلوم نہ ہو سکے۔

ارجیجانس یہ یونانی قدیم اطباء میں سے ہے۔ اس کا زمانہ جالینوس و بقراط کے درمیان ہے۔

ارسطوماخس ارسطوماخس اصل نام ہے۔ یہ بطلیموس کا وصی تھا۔ قدیم یونانی طبیب گذرا ہے۔

اسحاق آپ حکیم شریف خاں صاحب کے ہمعصر ہیں آپ نے حمیات قانون پر حاشیہ تحریر کیا۔ جس کا نام غایۃ الفہوم ہے۔ یہ حاشیہ قلمی صورت میں حکیم حاجی محمد ظفر خاں صاحب کے کتب خانہ میں موجود ہے۔

اسمٰعیل جرجانی پورا نام اسمٰعیل بن الحسن محمد احمد الحسن جرجانی ہے۔ آپ کی مشہور کتاب ذخیرہ خوارزم شاہ ہے چودھویں صدی میں آپ نے خوارزم شاہ کے لئے تحریر کی تھی۔ اس کتاب کا ترجمہ مطبع نولکشور لکھنؤ سے شائع ہو چکا ہے۔

افضل خاں آپ شاہجہاں آباد دہلی کے رہنے والے اور اپنے زمانہ کے مشہور اطباء میں سے تھے۔ آپ نے ایک کتاب معالجات افضلیہ کے نام سے تحریر کی ہے۔

افلن افلن اصل میں افلون ہے۔ یہ اسقلیبوس کا دوسرا نام ہے۔ مورخین کے نزدیک سب سے پہلا طبیب ہے۔ حضرت داؤد علیہ السلام کا ہمعصر تھا اور شام میں لقمان علیہ الصلوٰۃ والسلام سے حکمت پڑھی تھی۔

اکمل خاں آپ خاندان شریفی میں سب سے پہلے حاذق الملک ہیں۔ یہ خطاب آپ کو محمد شاہ بادشاہ دہلی کی جانب سے عطا ہوا تھا۔ حکیم شریف خاں آپ ہی کے فرزند ارجمند ہیں۔ آپ نے ۲۹ رمضان المبارک ۱۲۱۲ھ کو وفات پائی۔

ایلاقی اصل نام سید ابو عبداللہ محمد بن یوسف شرف الدین ہے۔ یہ شیخ بو علی سینا کے شاگردوں میں سے ہے۔ اس نے قانون کا خلاصہ تحریر کیا تھا۔ فی الحال

ایلاتی کی دو کتابیں مختصر قانون ۔کتاب اسباب و علامات ملتی ہیں ۔

حکیم ارشد حالات معلوم نہ ہوسکے ۔

اشرف یار خاں حالات معلوم نہ ہوسکے ۔

ایک آشنا نام معلوم نہ ہوسکا ۔

اسقف حالات معلوم نہ ہوسکے ۔

ابوالفرج پورا نام امین الدولہ ابوالفرج ابن شیخ موفق ابن یعقوب بن اسحاق بن تف نصرانی ہے آپ کرک کے رہنے والے تھے ۔ ۶۳۰ھ میں پیدا ہوئے اور جمادی الاول ۶۸۵ھ میں فوت ہوگئے ۔

استاد سے مراد حکیم اکمل خاں و حکیم اجمل خاں رحمتہ اللہ علیہ ہیں ۔

بخت یشوع پورا نام بخت یشوع ابن جورجس بن بخت یشوع جندیساپوری ہے ۔ یہ نصرانی المذہب طبیب ہے ۔ خلیفہ ابوالعباس سفاح کے زمانہ میں طبیب شاہی تھا ۔ اور ہارون رشید کے زمانہ تک زندہ رہا ۔ بغداد میں اُس کی بڑی قدر و منزلت تھی ۔

بقائی خاں پورا نام ذکاء اللہ ابن اسحاق ابن اسمٰعیل مشہور طبیب خاقان محمد بقاخاں آپ دہلی کے مشہور اطباء میں سے تھے ۔ بقائی خاندان ابھی تک دہلی میں قاضی حوض ، گلی حکیم بقاء والی و دیگر مقامات میں موجود ہے ۔ یہ خاندان آنکھوں کے علاج میں خاص طور سے ماہر ہے ۔ بقاخاں نے ایک قرابادین مرتب کی تھی ۔ جس کا نام قرابادین ذکائی یا قرابادین بقائی ہے جو طبع ہوچکی ہے ۔

بولس قدیم یونانی طبیب ہے ۔ ارسطو اور جالینوس نے اس کی کتابوں پر بہت سے اعتراضات کیے ہیں ۔

بلبیدس بلادیوس ۔ فلادیوس بھی اس کا نام ہے ۔ قدیم یونانی اطباء میں سے ہے ۔ بقراط و جالینوس کے درمیانی وقفہ میں گذرا ہے ۔ اس نے بقراط کی اکثر کتابوں کی شرح تحریر کی ہے ۔

بعض احباب سے مراد حکیم محمد اسحاق خان و حکیم محمد ذکاء اللہ صاحبان ہیں ۔

ثابت ابن قرہ پورا نام ابوالحسن ثابت بن قرہ بن مروان بن ثابت بن کرایا بن ابراہیم ابن کرایا بن مارنیوس بن سلا مویوس ہے ۔ یہ ۲۲۱ھ میں پیدا ہوا اور ۲۸۸ھ میں ستر سٹھ سال کے اندر وفات پاگیا عباسی خلیفہ معتضد کا طبیب تھا ۔ اس کی بہت سی تصنیفات موجود ہیں ۔

جالینوس فرغاموس کا رہنے والا مشہور طبیب گذرا ہے حضرت مسیح سے دو سو سال بعد گذرا ہے ۔ جالینوس کی تصنیفات کی مکمل فہرست ڈاکٹر ڈانلڈ کیمبل نے اپنی کتاب طب العرب کی دوسری جلد میں درج کی ہے ۔ علاوہ ازیں عیون الانباء اور قفطی نے بھی اس کی تاریخ میں تقریباً ایک سو صفحے تحریر کیے ہیں ۔

جرجانی دیکھو اسمٰعیل جرجانی ۔

جعفر طوسی حالات معلوم نہ ہوسکے ۔

جلال الدین پورا نام جلال الدین مظفر ہے ۔ آپ اکبر کے زمانہ میں حکیم تھے ۔ اور اچھے رتبے پر سرفراز تھے ۔

جدّ امجد مرحوم سے مُراد حکیم واصل خاں ہیں۔ حکیم واصل خاں شاہ کلیم اللہ صاحب جہاں آبادی۔ اور سید حسن رسول نما صاحبان ایک ہی زمانہ میں گذرے ہیں۔ آپ دونوں حضرات سے بیعت تھے اور عالمگیر کے زمانہ میں مشہور طبیب تھے۔ واصل خاں صاحب نے ۳ر شعبان کو وفات پائی۔

حنین بن اسحٰق یہ نصرانی المذہب تھا اور یوحنا بن ماسویہ کے شاگردوں میں سے ہے سرمہ جات اعلیٰ درجہ کے بناتا جاتا تھا۔ یونانی و سریانی کتابوں کا عربی میں بہترین ترجمہ کرتا تھا۔ علاوہ تراجم کے اوس کی تصنیفات بھی بہت ہیں۔ مورخین تحریر کرتے ہیں کہ حنین کی موت زمانہ متوکل میں اچانک واقع ہوئی بعض کہتے ہیں کہ اس نے زہر پی کر جان دی۔ لیکن بعض کے خیال میں شدید غم کے باعث رات بھر میں ہلاک ہوگیا۔

حاجی حسین حالات معلوم نہ ہوسکے۔

حضرت ممدوح سے مُراد والد شریف خاں یعنی حکیم اکمل خاں صاحب رح ہیں۔

دیمقراطیس قدیم یونانی طبیب ہے۔ اپنے زمانہ میں یکتا طبیب تھا۔ اس نے اپنے لئے ایسی شراب تیار کی تھی۔ جو مزاجی۔ کبدی۔ طحالی اور معدی خرابیوں کو دور کر کے عمر کو طویل کردے۔ اس شراب کا نسخہ شاپور نے اپنی قرابادین میں تحریر کیا ہے۔

داؤد انطاکی پورا نام داؤد بن عمر الانطاکی ہے۔ یہ مصر کا رہنے والا تھا۔ لیکن مکہ میں ۸۰۰ھ یا ۱۰۰۸ھ میں وفات پائی۔ فن طب میں تذکرہ داؤد انطاکی اس کی مشہور کتاب ہے۔ اسی نے سب سے پہلے سنگ مرارہ کا ثبوت دیا ہے۔

ردفس یہ حکیم طبعیات کا ماہر تھا اور مقام افسس کا رہنے والا تھا۔ اس کا زمانہ جالینوس سے قبل ہے۔ اس کی تصنیفات پر جالینوس وارسطو نے بہت سے اعتراضات کئے ہیں ردفس کی اکثر تصنیفات یونانی سے عربی میں منتقل ہوگئی ہیں۔

رئیس الجماعۃ نام معلوم نہ ہوسکا۔

سعد اللہ گیلانی حالات معلوم نہ ہوسکے۔

سلیانوس قدیم یونانی طبیب ہے۔ ارسطو کے بعد گذرا ہے۔ اس نے ارسطو کی بہت سی کتابوں کی شرح تحریر کی ہے۔

سند الاطباء سے کون بزرگ مُراد ہیں۔ پتہ نہیں چلا۔

شاہ ارزانی دیکھو ارزانی

شیخ بینا آپ جلال الدین محمد اکبر بادشاہ کے زمانہ میں تھے۔ لیکن یہ نہیں معلوم ہوسکا کہ اکبر کے یہاں آپ کا کیا عہدہ تھا۔

شاہ صفی صاحب حالات کا علم نہ ہوسکا۔

شفائی خاں صاحب پورا نام مظفر بن محمد الحسینی شفائی ہے۔ آپ اکبر بادشاہ کے زمانہ میں حکیم تھے۔ شفائی خاں نے ایک قرابادین تحریر کی ہے۔ جو قرابادین شفائی کے نام سے مشہور ہے۔ اور ۱۲۶۷ھ میں طبع ہو چکی ہے۔

شاہ محمد آپ اکبر آباد کے رہنے والے تھے۔ اور اکبر کے یہاں آپ کا شمار معقول و منقول جاننے والوں میں سے تھا۔

صدرالدین حکیم صدرالدین خاں صاحب شاہجہان آباد کے رہنے والے تھے۔ آپ نے ایک کتاب لب لباب تحریر کی ہے۔

صاحب میزان الطبائع نام معلوم نہ ہو سکا۔

صاحب قرابادین قادری دیکھو حکیم محمد اکبر ارزانی

صاحب قرابادین جلالی آپ کا اسم گرامی جلال الدین ہے۔ اور امروہہ کے رہنے والے ہیں۔ مشہور اطبا دہلی میں گذرے ہیں۔

صاحب گنج بادآورد نام معلوم نہ ہو سکا۔

صاحب تحفہ دیکھو حکیم مومن خاں صاحب

صاحب خلاصۃ التجارب دیکھو حکیم علوی خاں صاحب۔

صاحب مفرح النفس پورا نام شیخ مجدالدین عبدالوہاب بن احمد بن سمنون دمشقی حنفی شیخ الاطبا ہے۔ آپ نے ۶۹۲ھ میں وفات پائی۔ شیخ صاحب نے اپنی کتاب میں فرحت و سرور پیدا کرنے والے تمام اسباب کا تذکرہ کیا ہے اور ہر سبب کے لئے علیحدہ علیحدہ باب باندھا ہے۔ کتاب مفرح النفس مصنف نے علی بن عمر بن قزوینی کے لئے لکھنی شروع کی تھی۔ مگر بعد میں شیخ بدرالدین مظفر بن عبدالرحمن بعلبکی کی طرف تہدیہ کردی۔ شیخ بدرالدین کی وفات ۶۵۰ھ میں ہوئی۔

عبدالملک پورا نام وزیر ابی مروان عبدالملک بن زہیر ہے۔ یہ شخص بارھویں صدی عیسوی میں گذرا ہے۔ اس کی کتاب تیسیر فی المداواۃ والتدبیر معالجات میں نہایت مشہور ہے۔ یہ شخص اندلس کا رہنے والا تھا۔

عبدالہادی آپ اپنے زمانہ کے نہایت قابل طبیب تھے۔ اور حکیم علوی خاں مشہور زمانہ طبیب کے پدر بزرگوار تھے۔

عبداللہ بن طاہر حالات نہ معلوم ہو سکے۔

عزت اللہ آپ کا لقب حکیم الملک یا حکیم الممالک ہے۔ اکبر کے زمانہ میں آپ کا اسم گرامی فہرست پزشکاں میں درج ہے۔

عطاء اللہ آپ نہایت اعلیٰ درجہ کے طبیب تھے اور حکیم مومن خاں صاحب تحفہ کے جد بزرگوار تھے۔

علی اکبر خاں حالات معلوم نہ ہو سکے۔

علوی خاں اپنے زمانہ کے بے مثل طبیب تھے عالمگیر کے یہاں شاہی طبیب رہے۔ آپ کا بنایا ہوا حمام آج تک مشہور ہے۔ بہاءالدولہ معتمد الملوک آپ ہی کا خطاب تھا۔ خلاصۃ التجارب آپ ہی کی تصنیف کردہ ہے۔ جو طبع ہو چکی ہے۔

علاء الدین پورا نام علامہ علاء الدین علی بن الخرم القرشی المعروف بابن النفیس ہے۔

آپ کی وفات ۶۸۶ھ میں ہوئی۔ موجز آپ کی تصنیف تمام طبی مدارس میں پڑھائی جاتی ہے۔ اس کی بہت سی اطباء نے شرحیں تحریر کی ہیں۔ جن میں نفیسی بہت مشہور شرح ہے۔ علاوہ ازیں آپ نے شیخ بو علی سینا کے قانون کی بھی شرح نہایت مشرح وطویل تحریر کی ہے یہ شرح قلمی صورت میں کہیں کہیں ملتی ہے۔ میں نے خدابخش خاں لائبریری عظیم آباد پٹنہ میں یہ شرح دیکھی ہے۔

علی نقی خاں صاحب حالات معلوم نہ ہو سکے۔

علی گیلانی اکبر بادشاہ کے زمانہ کا مشہور طبیب گذرا ہے۔ سات سو روپے منصب کے ملتے تھے۔ آپ کی شرح گیلانی قانون شیخ پر نہایت مشہور تصنیف ہے۔ اس کا حصہ معالجات حکیم محمد احمد خاں صاحب مرحوم کے کتب خانہ میں موجود ہے۔

عماد الدین شیرازی آپ اعلیٰ درجہ کے طبیب تھے معالجات پر ایک کتاب تحریر فرمائی۔ جو معالجات حکیم عماد الدین شیرازی کے نام سے مشہور ہے۔ چونکہ آپ کا وطن شیراز تھا۔ اس لئے شیرازی کر کے مشہور ہیں

عماد الدین محمود دیکھو عماد الدین

عیسیٰ بن صبہار بخت اصل میں عیسیٰ بن صبہار بخت ہے۔ جیسا کہ قفطی نے تحریر کیا ہے۔ یہ جندیسا پور کا رہنے والا اور جورجس بن بخت یشوع کا شاگرد تھا۔ خلیفہ منصور کے زمانہ میں جندیساپور کے ہسپتال کا انچارج تھا۔

عیسیٰ بن یحییٰ پورا نام عیسیٰ بن یحییٰ بن ابراہیم ہے۔ حنین کے شاگردوں میں سے ہے۔ بعض یونانی کتابوں کا عربی میں ترجمہ کیا۔ اور فن طب پر چند کتابیں بھی تحریر کی ہیں۔

فیثاغورس بندقلیس حکیم کے بعد گذرا ہے۔ مورخین کا خیال ہے کہ حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام کے شاگردوں کا شاگرد تھا۔ اعداد کے خواص اور درجات پر انتہائی عبور رکھتا تھا۔ بعض مورخین گوتم بدھ اور فیثاغورث کی شخصیت کو ایک ہی مانتے ہیں۔ لیکن ان کا یہ خیال غلط ہے۔ حساب اور فن موسیقی پر بہت سی کتابیں تحریر ہیں۔ سقراط اس کا شاگرد رشید ہے۔ فیثاغورث کا زمانہ چھٹی صدی قبل مسیح ہے۔ اور اس کا وطن ساموس ہے۔

فتح اللہ شیرازی آپ اکبر بادشاہ کے زمانہ میں مشہور طبیب تھے۔ فہرست حکماء و علماء میں آپ کا نام درج ہے۔ قانون شیخ کا فارسی میں ترجمہ کیا۔ جس کی پہلی جلد مطبع نول کشور میں شائع ہو چکی ہے۔

قلانسی پورا نام بدرالدین محمد بن بہرام بن محمد القلانسی السمرقندی ہے۔ یہ شخص معالجات میں ید طولیٰ رکھتا تھا۔ اس نے ایک قرابادین تحریر کی ہے جس میں انچاس الباب ہیں۔ اور یہ اپنی نظیر آپ ہی ہے۔

قیوما طبیب حالات معلوم نہ ہو سکے۔

کمال الدین آپ اعلیٰ درجہ کے طبیب تھے۔ اور حکیم علی گیلانی کے شاگردوں میں سے تھے۔

لقمان اعلیٰ درجہ کا طبیب اور بوعلی سینا کے مشہور شاگردوں میں سے ہے۔ محمودؒ بن سبکتگین کا طبیب خاص تھا۔

لوغاذیا حالات معلوم نہ ہو سکے۔

مختار ابن سہیل پورا نام ابوالحسن علی بن احمد بن علی بن سہیل ہے۔ بغداد کا باشندہ تھا یہ الخلاطی کے لقب سے بھی مشہور ہے۔ ۲۳ رذی قعدہ ۵۱۵ھ میں پیدا ہوا۔ اور ۱۴ر محرم ۶۱۰ھ میں موصل کے اندر وفات پائی۔ علامہ قرطبی کے پہلو میں دفن ہوئے آپ کی کتاب مختار بہت مشہور ہے۔

مرزا صدرالدین محمد خاں دیکھو صدرالدین۔

مرزا سلیمان صاحب حالات معلوم نہ ہو سکے۔

مرزا محمد باقر صاحب آپ حکیم عمادالدین محمود شیرازی کے صاحبزادے تھے اور اپنے زمانے کے اچھے طبیب تھے۔

مسیح الزماں صاحب آپ جہانگیر بادشاہ دہلی کے زمانہ میں شاہی طبیب تھے اور آپ کا شمار نہایت اعلیٰ درجہ کے طبیبوں میں سے تھا۔

محمد وفا صاحب آپ حکیم شریف خاں صاحب کے چچا تھے۔ اور عمدہ طبیبوں میں آپ کا شمار ہوتا تھا۔

محمد سعید خاں آپ حکیم شریف خاں صاحب کے حقیقی برادر تھے۔ اور اچھے طبیب تھے۔

محمد بن ذکریا رازی پورا نام ابوبکر محمد زکریا رازی ہے۔ یہ شخص رے میں پیدا ہوا۔ اور بغداد جاکر رہنے لگا۔ اس کی عمر صرف تیس سال کی ہوئی۔ علی بن ربن الطبری صاحب فردوس الحکمت کے شاگردوں میں سے تھا۔ کچھ دنوں بغداد کے شفاخانہ کا انچارج رہا۔ اس کا اور خلیفہ عضدالدولہ کا زمانہ ایک ہے۔ خلیفہ نے شفاخانہ بنانے کے لیئے جب زمین پسند کرنے کی اجازت دی۔ تو اس نے مختلف مقامات پر گوشت کے ٹکڑے لٹکا دیئے۔ چنانچہ جس جگہ کا گوشت خشک ہو گیا۔ اس میں سڑاندھ پیدا نہ ہوئی تو اسی جگہ پر شفاخانہ بنانے کی اجازت دیدی۔

محمد حسین آپ اپنے زمانہ کے زبردست طبیب تھے۔ آپ کی کتاب مجمع الجوامع محمد حسین خاں نہایت مشہور ہے۔

محمد مھدی آپ حکیم شریف خاں صاحب کے چچازاد بھائی واجمل خاں صاحب اول کے صاحبزادے ہیں۔ آپ نے ۲۹ رجمادی الاول کو دہلی میں وفات پائی۔ آپ کی تصنیف کردہ ایک قرابادین ہے۔ جو قلمی صورت میں موجود ہے۔

محمد ذکاءاللہ آپ اعلیٰ درجہ کے طبیب تھے۔ اور حکیم شریف خاں صاحب کے ہمعصر تھے۔ شریف خاں صاحب نے آپ کو اور حکیم محمد اسحٰق صاحب کو حاشیہ شرح اسباب میں "معاصر" ناکر کے خطاب کیا ہے۔

محمد رضا خاں آپ اکبرآباد کے رہنے والے تھے آپ کی تصنیف کردہ ایک کتاب طب رضائی موجود ہے۔ یہ آگرہ میں اپنے زمانہ کے

واحد طبیب تھے۔

محمد عابد دیکھو عابد سرہندی۔

محمد صادق علی شریف خاں صاحب سے پہلے گذرے ہیں۔ اپنے زمانہ میں لاثانی طبیب تھے۔ کتاب انیس الاطبا آپ ہی کی تصنیف کردہ ہے۔

حکیم محمد حیات اکبرآباد (آگرہ) کے رہنے والے تھے۔ اور شریف خاں صاحب کے زمانہ میں موجود تھے۔

محمد احسن پورا نام محمد احسن جیو ہے۔ شریف خاں صاحب کے ماموں تھے۔ اور فن طب میں ید طولیٰ رکھتے تھے۔

محمد تقی آپ لاہور کے رہنے والے تھے۔ اس سے زیادہ کچھ نہیں معلوم ہو سکا۔

محمد یوسف حالات معلوم نہ ہو سکے۔

محمد شیخ آپ نہایت قابل طبیب تھے اور میر محمد شیخ کے نام سے مشہور رہتے۔ آپ حکیم علوی خاں صاحب کے والد کے اُستاد تھے۔

محمد مسیح موسوی آپ کا نام اصل محمد شیخ ہے۔ کتابت کی غلطی سے محمد مسیح لکھا گیا۔

میر عطاء اللہ آپ صاحب تحفۃ المومنین کے جد امجد ہیں۔

ماسرجویہ ماسرجویہ مذہباً یہودی تھا اور بنو امیہ کے زمانہ میں مشہور طبیب تھا۔ اس نے کتاب اہرن کا سریانی سے عربی میں ترجمہ کیا۔ ابوبکر محمد بن ذکریا رازی اپنی کتاب حاوی کبیر میں قال الیہودی کے نام سے اُس کا تذکرہ کرتے ہیں۔ مورخین بیان کرتے ہیں۔ کہ خلیفہ عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ تعالیٰ نے کتاب اہرن کا عربی ترجمہ دیکھا۔ اور لوگوں میں پڑھنے کے لئے تقسیم کیا۔

منصور محمد بن ذکریا حالات معلوم نہ ہو سکے۔

معصوم علی آپ فتح پور کے رہنے والے تھے۔ وہاں پر نہایت قابل ولایتی طبیب مشہور تھے۔ آپ نے شرح آملی پر مفید باتوں کا اضافہ کیا تھا۔

محمد مصطفیٰ خاں حالات معلوم نہ ہو سکے۔

مسیح الزماں حکمت پناہ دیکھو مسیح الزماں۔

مصری آپ اکبر کے زمانے میں تھے۔ اور چار سو روپئے کے منصب پر فائز تھے۔ آپ کا نام آئین اکبری میں دانندہ معقول و منقول کی فہرست میں تحریر ہے۔ حکیم مصری کی اولاد میں سے شفاء الملک حکیم دلبر حسن صاحب بھٹی ہیں۔ جو دہلی میں مطب کرتے ہیں۔

محمود الیاس حالات معلوم نہ ہو سکے۔

میر محمد باقر داماد یہ ایرانی تھا۔ اور اپنے زمانہ کا بہترین منطقی و فلسفی تھا۔ .... افق المبین اس کی نہایت مشہور کتاب ہے۔

نیاسیوس یہ غالباً یا وریطوس ہے۔ اس کا لقب ساہر بھی تھا۔ کیونکہ یہ راتوں کو بہت جاگا کرتا تھا۔ یہ شخص جالینوس و بقراط کے درمیانی زمانہ میں گذرا ہے۔

نعمت اللہ آپ اکبر بادشاہ کے زمانہ میں نہایت لائق وحاذق طبیب مشہور تھے۔

نجیب الدین سمرقندی پورا نام نجیب الدین ابوحامد محمد بن علی بن عمر السمرقندی ہے۔ یہ فخرالدین رازیؒ کا ہمعصر ہے۔ آپ کی مشہور کتاب اسباب وعلامات ہے۔ جس پر ملا نفیس نے نہایت ہی عمدہ حاشیہ تحریر کیا ہے۔ یہ کتاب آج کل تمام طبیہ کالجوں میں پڑھائی جاتی ہے۔ جب تاتاری شہر ہرات میں داخل ہوئے ہیں تو انھوں نے قتل عام شروع کر دیا۔ اس قتل عام میں نجیب الدین سمرقندی بھی قتل ہو گئے۔ علامہ نجیب الدین نے قرابادین کبیر وقرابادین صغیر بھی تحریر کی ہے۔ جو تمام قرابادیوں سے بہتر وعمدہ شمار ہوتی ہیں۔

نظام الدین علی خاں حالات معلوم نہ ہو سکے۔

والد مومن خاں آپ کا اسم گرامی حکیم غلام نبی خاں صاحب تھا۔ آپ کوچہ چیلاں دہلی میں قیام پذیر تھے۔ اپنے زمانہ کے مشہور اطباء میں سے تھے۔

ولی صاحب آپ عمدہ طبیب تھے۔ کتاب عجالہ مسیحی آپ ہی کی تصنیف کردہ ہے۔ مطبع نولکشور نے اس کتاب کو طبع کرایا ہے۔

والد فتح اللہ حالات معلوم نہ ہو سکے۔

ہاشم آپ حکیم علی گیلانی کے شاگردوں میں سے ہیں۔ نہایت عمدہ طبیب تھے۔ علامہ سمرقندی کی اسباب وعلامات پر آپ نے حاشیہ تحریر کیا ہے۔

ہوبقراطیس سے مراد ابقراط یا بقراط ہے۔

یحییٰ بن صریح یہ یحییٰ نحوی کے نام سے مشہور ہیں۔ تاریخ الحکماء میں اکثر ان کا تذکرہ آتا ہے۔ کلیلہ ودمنہ مشہور کتاب کا ترجمہ عربی سے فارسی میں اسی طبیب نے کیا تھا۔ جس پر یحییٰ بن خالد برمکی نے اوس کو دس ہزار دینار انعام دئے تھے۔ لیکن بعض مورخین کا خیال ہے کہ اس کا ترجمہ سہل بن نوبخت نے کیا تھا۔

یحییٰ برمکی زناندان برامکہ میں سے ہے۔ خلیفہ مہدی ورشید کے زمانہ خلافت میں عہدۂ وزارت پر مامور رہا۔ اس کا زمانہ ۱۶۵ھ ہے۔

یونس عیسائی مذہب رکھتا تھا۔ ارسطو کی اکثر کتابوں کی شرح تحریر کی ہے۔ اس نے نفسانی، بدنی، خارجی سعادت کی تین قسمیں بتلائی ہیں۔

یہودی دیکھو ماسرجویہ

یوحنا پورا نام یوحنا بن ماسویہ ہے۔ پہلے ہارون رشید اور بعد میں مامون رشید کا طبیب خاص رہا۔ یوحنا خلیفہ متوکل کے زمانہ تک زندہ رہا۔ اس نے اکثر یونانی کتابوں کا عربی میں ترجمہ کیا۔ یہ تراجم ہارون الرشید کے ایماء سے کئے گئے تھے۔ اس کا سن وفات ۲۴۳ھ ۸۵۷ء ہے۔

یوسف بغدادی آپ بغداد کے رہنے والے تھے۔ کتاب ادویہ مفردہ آپ کی نہایت مشہور تصنیف ہے۔ ۶۲۹ھ ہجری میں آپ نے وفات پائی۔

علاج الامراض میں حسب ذیل کتابوں کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ میں نے ان کتابوں کے متعلق تحقیق کی اور معلوم کیا کہ ذکر شدہ کتابیں کن کن ہستیوں کی تحریر شدہ ہیں۔ ان میں سے اکثر مصنفین کا نام تو معلوم ہو گیا۔ لیکن بعض کتابوں کے مصنف کا پتہ نہیں چلا۔ ممکن ہے کہ آیندہ ایڈیشن تک بقیہ کتابوں کے مصنفین کا پتہ بھی چل جائے۔ اگر کسی صاحب کو مصنف کا نام معلوم ہو تو وہ براہ کرم دفتر کو مطلع فرمائیں۔ میں ممنون ہوں گا۔

وہ کتابیں جن کا حوالہ علاج الامراض میں دیا گیا ہے!

کتاب	تفصیل
ایلاقی	یہ معالجات کی کتاب ہے۔ اس کا مصنف سید عبداللہ محمد بن یوسف شرف الدین ہے۔
اکمل الصنائع	مصنف کا پتہ نہیں چلا۔
ابن بیطار	کتاب جامع از ابن بیطار آپ کا نام ضیاءالدین ابن عبداللہ بن احمد المالقی ہے۔ آپ کی وفات ۶۴۶ سنہ ہجری میں ہوئی۔
اختیارات بدیعی	از حکیم علی بن حسین انصاری المعروف بہ حاجی زین العطار، مرتبہ ۷۷۰ھ
انتخاب صاحب تحفہ	از حکیم مومن صاحب
بحر الجواہر	محمد بن یوسف الطبیب ہروی
بیاض علی اکبر خاں	از حکیم علی اکبر خاں
بیاض کلاں عم مرحوم بیاض خورد عم مرحوم	عم مرحوم سے مراد حکیم اجمل خاں اول ہیں۔ آپ نے دو بیاضیں تصنیف بنائی تھیں۔ بڑی بیاض ہیں

قدیم اطباء کے نسخے اور دوسرے طبیبوں کے بتلائے ہوئے مجربہ نسخے تحریر کرتے اور چھوٹی بیاض میں صرف اپنے تجربہ کئے ہوئے نسخے تحریر فرماتے تھے۔

کتاب	تفصیل
بیاض پدر حکیم کاظم علی خاں	مصنف کا نام معلوم نہ ہو سکا۔
ترویح الارواح	از علامہ خجندی
ترجمہ شاپور	مصنف کا پتہ نہ چلا
تذکرہ عبدوس	از عبدوس بغدادی طبیب خلیفہ معتضد
تحفۃ المومنین	از حکیم مومن خاں
ترجمہ ماہر	از حکیم ماہر صاحب
تذکرۂ داؤد انطاکی	از داؤد انطاکی
تذکرۃ الکحالین	علی بن عیسیٰ کحال

کتاب	مصنف
جامع الضائع	از حکیم کاظم علیخاں محمد شاہی
حادی کبیر	از محمد ابن ذکریا رازی
خط علوی خاں صاحب	از حکیم علوی خاں صاحب
خلاصت التجارب	از حکیم میر بہاء الدولہ علویخاں
خط خانصاحب	پتہ نہیں چلا
خط اُستاد کے ماموں کا	نام کا پتہ نہیں چلا
دستور العلاج	از حکیم سلطان علی خراسانی
ذخیرہ خوارزم شاہ	از سید اسمٰعیل جرجانی
رسالہ مجربات	از حکیم علی گیلانی
رسالہ	از سلطان محمد مراد
رسالۂ ذہبیہ	از امام ہمام علی بن موسیٰ رضا علیہ التحیۃ والثناء
ریاض عالمگیری	مصنف کا نام معلوم نہ ہوسکا
سدیدی	از ملا سدید گازرونی
شرح اسباب	از ملا نفیس کرمانی
شرح مفردات قانون	از علامہ علاء الدین قرشی
شرح گیلانی	از علامہ حکیم علی گیلانی۔
شفاء الاسقام	از خضر بن علی
شاہی کتاب	مصنف کا پتہ نہیں چلا۔
صراح	از ابوالفضل جمال قرشی محمد بن خالد ادیب لغوی
طب سکندری	مصنف کا پتہ نہیں چلا۔
قرابادین جد امجد	از حکیم واصل خاں صاحب مرحوم
قرابادین معصومی	از حکیم معصوم علی صاحب
قرابادین شفائی	از حکیم مظفر بن محمد الحسینی شفائی
قرابادین بقائی	از حکیم ذکاءاللہ خاں
قرابادین علوی خاں	از حکیم علوی خاں
قرابادین قانون	از شیخ بوعلی سینا
قرابادین جلالی	از حکیم جلال الدین امروہوی
قرابادین قلانسی	از حکیم بدر الدین محمد بن بہرام بن محمد القلانسی۔

قرابادین نجیبی — از علامہ نجیب الدین سمرقندی

قرابادین کوتوالی — مصنف کا پتہ نہیں چلا

قانون — از شیخ بوعلی سینا۔

قاموس — از امام مجد الدین محمد بن یعقوب فیروز آبادی شیرازی

کتاب الخواص — ارسطو

کتاب ما لا یسع — از یوسف بن اسمٰعیل خوئی المعروف بابن کبیر ۷۱۱ھ

کناش سکندر — یعنی معدن الشفاء سکندر شاہی از حکیم بہوہ خاں

کتاب ارشاد — از شیخ عبد السلام بن عبد الرحمٰن اللخمی المعروف بابن مرجان متوفی ۵۳۶ھ

کتاب نور العین — اصل میں اس کتاب کا نام نور العیون وجامع الفنون ہے۔ کتاب عزیز ابی الرجا کے لئے تحریر کی گئی تھی۔ اس میں دس مقالے ہیں۔ اور جالینوس۔ دیسقوریدوس، رازی، کامل الصناعۃ، قانون، ابن زہر، زہراوی وغیرہ کے اقوال درج کئے گئے ہیں

کتاب شاہی — پتہ نہیں چلا۔

کفایہ — از حکیم منصور بن حکیم محمد یوسف

کامل الصناعۃ — از علی بن عباس مجوسی

گنج بادآورد — مصنف کا پتہ نہیں چلا

مائۃ مسیحی — از ابوسہل مسیحی

منہاج الادویہ — از ابن جزلہ

میزان الطبائع — مصنف کا پتہ نہیں چلا

مجموعہ حکیم الملک — از حکیم الملک اردستانی

مفرح النفس — از شیخ مجد الدین عبد الوہاب بن احمد بن سحنون دمشقی۔

معالجات بقراطی — از طبری

منہاج الدکان — از شیخ حاذق ابی المنیٰ بن ابی نصر بن حفاظ معروف بالکوہین العطار اسرائیلی ہارونی

مائۃ مسیحی — ابوسہیل مسیحی

مجربات مرکبات شاہی — مصنف کا پتہ نہیں چلا۔

مجربات طبری — از ابوالحسن طبری

نشاط وانبساط — مصنف کا پتہ نہیں چلا۔

حکیم شریف خاں صاحب نے بعض مرکبات کے نام دو دو یا اُس سے زیادہ بھی تحریر کئے ہیں۔ میں نے اُن ناموں کو حروفِ تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیدیا ہے۔ مگر پہلا نام وہی ہے جو عنوان کے طور پر ابتداء میں تحریر کیا گیا ہے۔ لہٰذا اُسی نام سے کتاب مذکور میں تلاش کرنا چاہیئے۔

آبزن دیگر	خون بند کرنیوالا آبزن
اثاناسیا	دواء الذئب۔ دواء الماغر
اسود سلیم	اصفر سلیم
اقرو معما	اذر معما
بردو رمان	بردو قاسمی یا بردو نقاشین
بخور	قرص راتینج
پٹی ہندی	عمل ہندی
تریاق اربعہ	تریاق صغیر
تریاق درع الصحت	نسخۃ المیت
تریاق ثمانیہ	تریاق صغیر
تریاق سرطان	دواء السرطان
جوارش عسل بلادر	جوارش حبۃ الخضراء
جوارش کندر	جوارش ایوب
جوارش متوکل	جوارش سلمویہ
حبِ ترش	حبِ کبریت
حبِ حلتیت	حب ہینگ
حبِ سورنجان کبیر	حب مقیم الزمن
حبِ دیگر	حب میفنخج
حبِ کوچک	حب چرس
حبِ دیگر	پنڈی
حلواء	حلوائے سپاری پاگ
حلواء فرنگ	حلوائے شیر فرنگ

حلواء لوز	لوزینہ
حب توقایا	حب جالینوس
حب	حبِ گُل پستہ
دیگ بردیگ	مرگ موش عملی
دواء دیگر	سفوف سمنہ
دواء دیگر	معتصمی
دواء الکبریت	تریاق معدہ
روغن علقم	روغن حنظل روغن قثاء الحمار
روغنِ ثوم	دہن الراہب
روغنِ نخل	روغن چیونٹی
روغن زعفران	روغن خلوق
روغنِ آجر	دہن المبارک
روغن مبارک	دہن اللقوہ
سفوف حبابی	سفوف آلبتنی سفوف قاقلہ
سفوف ملح منسخہ شیخ الرئیس	سفوف نمک شیخ الرئیس
سفوف لونگا	سفوف چُورن
سفوف دیگر	سفوف چوب گز
سفوف اسوقہ	اقمحۃ الاسوق قیمحۃ الاسوقہ
سفرجلی تابلتانی	جوارش سفرجل بارد

سوط دیگر	حب السعوط	مفرح یاقوتی معتدل	مفرح یاقوتی مائل بہ برودت
سفوف لاجورد	سفوف مبارک	معجون سنتاو	معجون نقرہ
سنون	سنون پوست منیلاں	مفرح کبیر	یاقوتی لنا
سنون	سنون تمباکو	معجون فلاسفہ	مادۃ الحیوٰۃ
سنون	مسی	ماء الہند بادیابس	چکیدہ کاسنی
سنون مسی سرخ	ڈانک	مطبوخ	دھنیا پاچک
شربت گڑھل	شراب الصالحین	مرہم باسلیقون	مرہم ارلوبہ
شموم	غالیہ	مرہم رسل	مرہم عیسیٰ ، مرہم سلیخہ
شیاف حلیتیت	دواء تنقل	مرہم دیگر	تیر دطی
ضماد دیگر	ضماد جالینوس	معجون لنا	اکسیر البدن
طلاء دیگر	پٹی فرانسیس / پٹی فرنگی	ماء القراطن	ماء العسل
طلاء	طلاء زرد	معجون اذراقی	مبدل المزاج
عرق گوگرد	ماء العروس	مخلص اکبر	سوطیر
عرق گوگرد	تیزاب گندھک		
قرص گل	گل دبید الورد		

فہرست اوزان

یونانی وزن

نام	وزن
ابریق	ایک سیر ایک تولہ چار ماشہ
ابولات	۲½ ماشہ
ابولو	۶¾ رتی
ابونس	۶ رتی
آثار	ایک سیر
آثار تیل کے لئے	۳۴۱ تولہ ۳ ماشہ
اخلاط شراب کے لئے	۳۷۹ تولہ ۲ ماشہ
اخلاط شہد کے لئے	۹۰۶ تولہ میں ۶ رتی کم
ارزہ	۲ رائی
اسکرجہ صغیرہ	۸¼ تولہ
اسکرجہ کبیرہ	۲۴ تولہ
استار	۲۰¼ ماشہ
اطرتوش	۳¾ تولہ
اطالیطون	ایک من گیارہ سیر چار تولہ
اکسونافن	۷ تولہ
اون	۲¾ تولہ
اوقیہ	۲ تولہ آٹھ ماشہ
ایات عسل	ایک سیر اکیس تولہ آٹھ ماشہ
ایات دہن	۶۱ تولہ
باقلا	ڈیڑھ ماشہ
باقلات اسکندریہ	دو ماشہ ۴½ رتی

نام	وزن
باقلات مصریہ	۳ ماشہ ۳ رتی
باقلات یونانیہ	۱ ماشہ ۵¼ رتی
برنج	ایک چاول
بندقہ	۳¼ ماشہ یا ۴½ ماشہ
بندقہ عربی	۴ ماشہ ۴ رتی
بہلولی	۹ ماشہ
بُنّ	دو تولہ گیارہ ماشہ
پنج ثار	۶ تولہ ۳ ماشہ
پاؤ	۲۰ تولہ
تبار شرعی	۴ ماشہ ۴ رتی
ترمس	چار رتی
ترمسہ	۴½ رتی
تولہ	۱۲ ماشہ
ثمن ثار یا آدھ پاؤ	۱۰ تولہ
ثار	ایک سیر
جو	چار چاول یا ایک جو
جوزہ عربی	۱ تولہ ۹ ماشہ
جوزہ مکیہ	۱ تولہ ۵ ماشہ

وزن	مقدار
جوزہ نبطیہ	۴ ماشہ ۴ رتی
جوسقا	ایک سیر ۵۳ تولہ ۶ رتی

وزن	مقدار
چھٹانک	۵ تولہ
چاول	ایک چاول
چوزہ	دو تولہ ۶ ماشہ

وزن	مقدار
حبہ	ایک رتی
خزمہ	۱½ تولہ
حمصہ	۴¼ جو
حزمہ لطیفہ	دس ماشہ
حفنہ	مٹھی بھر

وزن	مقدار
خردلہ	ایک دانہ رائی
خزمہ	ایک چٹکی
خرنوب	۲¼ رتی
خرنوبہ شامی	۲¼ رتی

وزن	مقدار
دام عالمگیری	چودہ ماشہ
دام خام	ایک تولہ ۲ ماشہ
دام پختہ	ایک تولہ ۹ ماشہ
دانگ	۳¾ رتی
دانق	۳¾ رتی یا ۴ رتی
درم	۳½ ماشہ
درمی	۴¼ ماشہ
درہم عربی	۳¼ ماشہ
درغازی	ایک تولہ ۴ ماشہ
دونیم تاز	۳ تولہ ۱½ ماشہ
دورق	۳ سیر ۳۲ تولہ
دہ نارسی	۲½ تولہ
دمڑی	۲½ ماشہ یا ۳ ماشہ
دام شاہجہانی	
دولیت وپنجاہ درم	۷۶ تولہ

وزن	مقدار
ذرہ	کرن آفتاب

وزن	مقدار
رتی	ایک سرخ یا ۸ چاول یا دو جو
رطل	ایک ماشہ کم ۳۸ تولہ
روپیہ	ایک تولہ
رطل بغدادی	

وزن	مقدار
سامونا	۶¾ رتی
سرخ	ایک رتی
سکرجہ	۹ تولہ
سکرہ	۸¼ تولہ
سوزنس	ایک سیر ۳۵ تولہ
سیر انگریزی	۸۰ تولہ
سیر ہندی	۶۴ تولہ
سیر طبی	ایک تولہ ۸ ماشہ
سیر اکبری / سیر اکبر شاہی	۵۲½ تولہ
سیر شاہی	ایک تولہ ۹ ماشہ
سیر عالمگیری	۷۷ تولہ
سیر فرخ شاہی	۸۴ تولہ

ستیہ	۱۲ تولہ ۸ ماشہ
سیر شاہجہانی	۷۰ تولہ یا ۷۵ تولہ
سہ چہاریک	۳۲ تولہ
سیر جہانگیری	
شارک	ایک چھٹانک
شعیرہ	۲ چاول
صاع	۲ سیر ۲ تولہ ۸ ماشہ
صدفہ	۱۵ تولہ ¾ ۲ ماشہ
صدفہ صغیرہ	دس ماشہ
صدفہ کبیرہ	ایک تولہ ۹ ماشہ
طاقہ	ایک مُٹھا یا ایک گڈّی
طسوج	½ ۱ رتی
غازبگی	۸ ماشہ
غازبیگی	۸ ماشہ
فرق	۷ سیر
فل	۴ تولہ
فلس	۲۴ تولہ
فلنجار	½ ۳ ماشہ
فوبایوس	۳ ماشہ
قسط رومی	۵۰ تولہ
قسط انطالیقی	ڈیڑھ ماشہ کم ۵۰ تولہ

قطیرہ عربی	۱۲ ذرّہ (شعاع کرن)
تغیز عربی	۲۵ من
قلہ عربی	ایک تولہ ۹ ماشہ
قنطار	۳ سیر ۴ تولہ
قواسوس	۲ تولہ
قوطول	½ ۱۷ تولہ
قولون	½ ۲۲ تولہ
قوانوس	½ ۷ تولہ
قوطیل	۲۴ تولہ
قیراط	¼ ۲ رتی یا ۲ رتی
قسط سادہ	۸۰ تولہ
قسط شہد	آدھ سیر
کُرّ	۳۰۰۰ من
کرسنہ	½ ۱۰ رتی
کرمہ	½ ۱۰ رتی۔ بعض کے نزدیک ۲۷ ماشہ
کسومانی	۱۸ رتی
کف	۲ تولہ
کعذست	۲ تولہ
کنواں (بہاری)	۵ تولہ
کوب	ایک سیر ۳۳ تولہ ۹ ماشہ
کور	¾ ۳ سیر
کیلہ	ایک سیر ½ ۷ تولہ
کیلچہ	ایک من ۱۴ چھٹانک
کفگیر	ایک لٹھا یا ایک گڈّی
کیل	ایک سیر ½ ۷ تولہ

نام	وزن
ماشہ	۸ رتی
ماطل	۵ تولہ
مٹر	مٹر کا ایک دانہ
مثقال	½۴ ماشہ
مثقال صیرفی	۴ ماشہ
مثقال یونانی	دو ماشہ ¾ ۵ رتی
〃	۴۰ تولہ ۸ ماشہ
مسطرون صغیر	۲ تولہ
مسطرون کبیر	½ ۷ تولہ
مکوک	۳ من ۲ سیر ۵۰ تولہ یا چار سیر ۵ چھٹانک
ملعقہ	شہد سے ½۲ تولہ، خشک دوا ½۴ ماشہ
متاعربی	۴۰ تولہ آٹھ ماشہ
من عربی	۴۰ تولہ ۸ ماشہ
من طبی	۶۸ تولہ یا ۸۰ تولہ
من شاہی	۴۲۵ تولہ۔ یا ایک سیر چھ چھٹانک ½۲ تولہ
من اسکندرانی	۸۰ تولہ
من انطالیقی	۴۳ تولہ
من رومی	۵۳ تولہ
من مصری	۴۳ تولہ
من ملکی	۷۶ تولہ
من بزرگ	۲۴ من ۲۱ سیر

نام	وزن
من تبریزی	۲۲۵ تولہ
من عالمگیری	۴۰ سیر
من مروجہ یا انگریزی	۴۰ سیر
مہر	۹ ماشہ ۲ رتی
من طبی صغیر	۸۰ تولہ
مساوف	
من شاہجہانی	
من جہانگیری	
ناطل	۳ تولہ
ناطیل	۳ تولہ
نسطون صغیر } غالباً یہ وزن	۸ تولہ
نسطون کبیر } انشاء اللہ (رضوان)	½۲ تولہ
نیقر	۱۰ رتی
نوات	ایک تولہ ½۱ ماشہ
نیاطیل کبیر	۲ تولہ
وقیہ	۲ تولہ ۸ ماشہ
ہوطل	½ ۷ تولہ
یکچہاریک	۱۰ تولہ ۳ ماشہ
یکان تولہ	۱ تولہ

ویدک اوزان

آڈھک	۳ سیر ۱۶ تولہ
ارمن	۱۲ سیر ۶۴ تولہ
اردھ شراؤ	۱۶ تولہ
اردھ پل	۲ تولہ
اشٹی بکا	۲ تولہ
اشٹ مان	۱۶ تولہ
اشٹ پل	۳۲ تولہ
اکش	۱ تولہ
آمر	۴ تولہ
انجلی	۱۶ تولہ
اُن مان	۱۲ سیر ۶۴ تولہ
اودمبر	۱ تولہ

باہ	ایک من ۱۱ سیر ۱۶ تولہ
بٹک	۶ ماشہ
بڈال	۱ تولہ
بلو	۴ تولہ
بنشی	شعاعِ آفتاب کا ایک ذرّہ
بھابسن	۳ سیر ۱۶ تولہ
بھار	۲½ من

پانی نانک	۱ تولہ
پانی تل	۱ تولہ
پچو	۱ تولہ
پدک	۱ تولہ
پرمانو	شعاعِ آفتاب کے ایک ذرّہ کا تیسواں حِصّہ.
پرکنجہ	۴ تولہ
پرستی	۸ تولہ
پرسرت	۸ تولہ
پرستھ	۶۴ تولہ
پل	۴۰ تولہ یا ۴۰ ماشہ
پیسہ انگریزی	۶ ماشہ
پیسہ گورکھپوری	۱ تولہ
پیسہ منصوری	۱ تولہ

تلا	پانچ سیر
تن دک	۱ تولہ
ٹانک	۴ ماشہ
ٹنک	۴ ماشہ

چترتھی کا	۴ تولہ
چتوشٹھی پل	۳ سیر ۱۶ تولہ
چنا	چنے کا دانہ یا اُس کے برابر
چونسٹھ سراؤ	۲۵ سیر ۴۸ تولہ

نام	وزن
چھودر	۶ ماشہ
درنگ شن	۶ ماشہ
دردن	۱۲ سیر ۴۶ تولہ
درونی	ایک من ۱۱ سیر ۱۶ تولہ
دھانک	۶ رتی
دھرن	۲ ماشہ
راجکا	ایک غلّہ کا دانہ
رائی	رائی کا دانہ
راشی	۱۲ سیر ۴۶ تولہ
رتی	۸ چاول
سُبرن	۱ تولہ
سرشپ	سرسوں کا دانہ
سرسوں	سرسوں کے دانہ کے برابر
سورپ	۲۵ سیر ۸۴ تولہ
شان	۲ ماشہ
شراؤ	۳۲ تولہ
شکتی	۲ تولہ
کانس پاتر	۳ سیر ۱۶ تولہ
کرش	۱ تولہ
کڑو	۱۶ تولہ
کرمدھیہ	۱ تولہ
کنچت پانی	۱ تولہ

نام	وزن
کول	۶ ماشہ
کول بٹ	۶ ماشہ
کول گرہ	۱ تولہ
کمبھ	۲۵ سیر ۸۴ تولہ
کھوڑشی کا	۱ تولہ
کھوڑشی	۴ تولہ
کلش	۱۲ سیر ۴۰ تولہ
کھاری	۵ من ۴ سیر ۴۶ تولہ
گدیاں	۶ ماشہ
گنجا	۱ رتی
گونی	۱ من ۱۱ سیر ۱۶ تولہ
گیٹ	۱۲ سیر ۴۶ تولہ
گیونچھی	۱ رتی
ماکھ	۶ رتی
ماش	۶ رتی
مانی کا	۳۲ تولہ
مری چی	شعاع آفتاب کے ۶ ذرہ
مشٹی ماتر	۴ تولہ
نشک	۴ ماشہ
نل وان	۱۲ سیر ۴۶ تولہ
ہنس پد	۱ تولہ
ہیم	۶ رتی

انگریزی اوزان

اسکروپل	ایک ماشہ ۱½ رتی
اونس	۲ تولہ ۵ ماشہ
پائنٹ	۵۳ تولہ
پونڈ	۴۰ تولہ
ٹمبلر فل	۴ چھٹانک. پانی کا گلاس
ٹیبل اسپون فل	۱½ تولہ کا چمچہ
ٹی کپ فل	۲ چھٹانک چاء کی پیالی
ڈرام	۳¾ ماشہ. سیال چیز کے ۶۰ قطرے
ڈیزرٹ اسپون فل	معمولی چمچہ ۵ ماشہ کا
فلوئیڈ اونس	۲ تولہ ۵ ماشہ
فلوئیڈ ڈرام	۴ ماشہ
کوارٹ	ایک سیر ۲۰ تولہ
کوارٹر	۱۴ سیر
گرین	۴ چاول. نصف رتی
گیلن	پانچ سیر
وائن گلاس فل	شراب کا گلاس ۱ چھٹانک
ہنڈرویٹ	ایک من سولہ سیر

علاج الامراض میں شریف خاں صاحب نے حسب ذیل دوائیں استعمال کی ہیں۔

الف

اہیل ۔ آب بیب ۔ آب بہی ۔ ابابیل کی راکھ ۔ اتیس ۔ اترج کا گودا ۔ اجوائن ۔ اخروٹ کا گوند ۔ اذخر کی ۔ اذخر کا گوند ۔ آرد جو ارنڈ کے بیج ۔ ارجن ۔ اردسن دانہ ۔ ارنی ۔ اروسہ ۔ اسارون اسقولوقندریون ۔ اسپغول ۔ اسپند ۔ اسطوخودوس ۔ اسفنج اسراش ۔ اشق ۔ انٹ برگ ۔ اشنہ گیل ۔ اصل السوس افیون ۔ افتیمون ۔ افسنتین ۔ افرددیجان ۔ اقاقیا ۔ السی ۔ آلو بخارا ۔ الائچی کلاں ۔ آلو بخارا کا گوند ۔ املی ۔ آملہ ۔ انیسون انجدان رومی ۔ انجیر ۔ انگور خام ۔ انار کا پھل ۔ انڈے کی زردی انار کلی ۔ انار دانہ ۔ انزروت ۔ اونٹ کی مینگنی ۔ اونٹ کا کوہان اونٹ کٹارا ۔ ایلوا ۔ ایارج فیقرا ۔

(ب)

بادیان ۔ بارتنگ ۔ بادام کا گوند ۔ بادام تلخ ۔ بادام شیریں بانس کا کوئلہ ۔ بادآورد ۔ بابونہ ۔ باقلا کا آٹا ۔ بارہ سنگے کا سینگ ببول کی پھلی ۔ بجر دنتی ۔ بیج ۔ بچھو کی راکھ ۔ بخور مریم ۔ بدبارا برگ سداب ۔ برگ حب الآس ۔ برگ چقندر ۔ برگ بھنگ بہروزہ ۔ برنجاسف ۔ برگ کرم کلہ ۔ برگ غار ۔ برگ کنیر برادہ شیشم ۔ برادہ آبنوس ۔ برادہ تانبہ ۔ برگ علیق برگ مہندی برنبھی ۔ بزرالبنج ۔ بسفائج ۔ بسباسہ ۔ بسد ۔ بط کی چربی بکری کے گردے کی چربی ۔ بلوط ۔ بندال ۔ بنفشہ ۔ بورق ۔ بوشش دربندی ۔ بھلانوہ ۔ بھوسی ۔ بھیڑ کا مسکہ ۔ بھنگ کے بیج بہمن سرخ ۔ بہمن سفید ۔ بھنگرہ ۔ بہدانہ ۔ بیخ کرفس بیخ بادیان ۔ بیخ کرم کلہ ۔ بیخ خطمی ۔ بیخ غافث ۔ بیخ کاسنی بیخ حرمل ۔ بیخ حنظل ۔ بیخ سوسن ۔ بیخ انجدان ۔ بیخ اذخر بیخ کاکنج ۔ بیخ جاوشیر ۔ بیخ نرگس ۔ بیخ ہمہ ۔ بیخ لفاح ۔ بید کے پتے ۔ بید کی شاخیں ۔ بیلگری شیریں ۔ بیر کا آملا ۔

(پ)

پارہ ۔ پاپڑی لون ۔ پاخانہ کتے کا ۔ پاخانہ مرغ کا ۔ پاخانہ ابابیل کا ۔ پتہ سیاہ گدھ ۔ پتہ بکری ۔ پتہ روہو مچھلی ۔ پتہ باز پتہ چکور ۔ پتہ پہاڑی بکرا ۔ پتہ عقاب ۔ پتہ باشہ ۔ پتہ لقلق پتہ بھیڑیا ۔ پتہ خرگوش ۔ پتہ سور ۔ پتہ لومڑی ۔ پتہ گھونگھا ۔ پتہ ہرن ۔ پتہ شیر ۔ پتہ مرغ ۔ پتہ شکاری کتا ۔ پتہ چیل ۔ پتہ تیتر پرسیاوشاں ۔ پستہ ۔ پنیر مایہ خرگوش ۔ پنیر مایہ شتر اعرابی ۔ پودینہ ۔ پوست بیرون پستہ ۔ پوست حنظل ۔ پھٹکری اجود ۔ پیاز ۔ پیاز دشتی ۔ پیپل ۔

(ت)

تالمکھانہ ۔ تانبے کا میل ۔ بیج ۔ تخم کاسنی ۔ تخم ککڑی ۔ تخم کھیرا ۔ تخم خرفہ ۔ تخم کرفس ۔ تخم کشوث ۔ تخم کدو شیریں ۔ تخم کاہو ۔ تخم سویہ ۔ تخم سنبھالو ۔ تخم بتھوا ۔ تخم مولی ۔ تخم سداب تخم خطمی ۔ تخم خبازی ۔ تخم کنوچہ ۔ تخم حماض ۔ تخم ریحان تخم گندنا ۔ تخم خشخاش ۔ تخم شلغم بری ۔ تخم خربزہ ۔ تخم اٹنگن تخم گاجر ۔ تخم اسپست ۔ تخم کرم کلہ ۔ تخم ہلیون ۔ تخم پیاز تخم کرڈ ۔ تخم کنوچہ ۔ تخم سراہی ۔ تخم سردالی ۔ تخم گاجر جنگلی تخم جرجیر ۔ تربد ۔ ترنجبین ۔ ترمس ۔ ترنجان ۔ تل کا تیل ۔ توتیا ۔ تودری سفید ۔ تودری زرد ۔ تودری سرخ ۔ تواکھیر ۔ تیزبل ۔ تیزپات ۔

(ث)

ثعلب مصری ۔

(ج)

جھاڑی کی شاخیں ۔ جاؤشیر ۔ جبلہنگ (جنگلی تلسی) جنطیانا ۔ جندبیدستر ۔ جوالسہ ۔ جولاہا ۔ جوالکھار ۔ جوزالسرو ۔ جوزبوا ۔ جَو ۔ جوہ تندخوشبو ۔

(چ)

چاول ۔ چاندی ۔ چاندی کا میل ۔ چترک ۔ چرندی ۔ چڑول کا مغز ۔ چرائتہ ۔ چکی کا غبار ۔ چلغوزہ ۔ چلہ داغ ۔ چمگادڑ کی راکھ ۔ چنے کا آٹا ۔ چونا ۔ چوہے کی مینگنی ۔ چھڑیلہ ۔ چھالیاں ۔ چھوہارے کی گٹھلی ۔ چھلکا ریٹھا ۔ چھاچھ ۔

(ح)

حاشا ۔ حب الآس ۔ حب البان ۔ حب الغار ۔ حب بلسان ۔ حب النیل ۔ حب المحلب ۔ حب القلقل ۔ حبۃ الخضراء ۔ حب الآس کی شاخیں ۔ حجر الیہود ۔ حجر المسن ۔ حجر ارمنی ۔ حرف سبز ۔ حسن یوسف ۔ حماما ۔

(خ)

خرما ۔ خرلاب ۔ خراره ۔ خرگوش کی اون ۔ خزم گیاہ (سن) ۔ خولنجان ۔

(د)

دارچینی ۔ درونج عقربی ۔ درخت فراش ۔ درمنہ ۔ دلاجین ۔ دھانگے ۔ دودو ۔ دہی ۔

(ر)

رائی ۔ رائک ۔ راسن ۔ رانگ کا کشتہ ۔ رام تلسی ۔ رب السوس ۔ رسوت ۔ روغن گل ۔ روغن چنبیلی ۔ روغن آس ۔ روغن قسط ۔ روغن سنبل ۔ روغن بلسان ۔ روغن ناردین ۔ روغن سوبہ ۔ روغن نرگس ۔ روغن بابونہ ۔ روغن زیتون ۔ روسنجج ۔ روپ رس ۔ ریوند ۔ ریشم

(ز)

زباد ۔ زرشک ۔ زراوند طویل ۔ زراوند گول ۔ زردی بیضہ مرغ ۔ زرورد ۔ زعفران ۔ زفت رومی ۔ زنجبیل ۔ زنگار ۔ زوفا خشک ۔ زیرہ ۔

(س)

سانپ کی کینچلی ۔ سپستان ۔ ستو ۔ سداب ۔ سرطان بحری ۔ سرد کا بھل ۔ سرکہ کی تلچھٹ ۔ سرمہ ۔ سعد کوفی ۔ سفیدہ رانگ ۔ سقمونیا ۔ سکنجبین ۔ سندرس ۔ سماق ۔ سماق الدباغین ۔ سماروغ ۔ سمندر جھاگ ۔ سمقوطن ۔ سنبل رومی ۔ سندروس ۔ سنبل الطیب ۔ سنگِ سرماہی ۔ سورنجان ۔ سہاگہ ۔ سیپ ۔ سیسہ جلاہوا ۔

(ش)

شاہترہ ۔ شادنج ۔ شراب ۔ شاہ زیرہ ۔ شاہ بلوط ۔ شبرم ۔ شبیبی ۔ تخم حنظل ۔ شکر سرخ ۔ شگوفہ اذخر ۔ شہد ۔ شہتوت ۔

(ص)

صمغ عربی ۔ صعتر ۔ صندل سرخ ۔ صنوبر کا گوند ۔ صندل سفید

(ط)

طباشیر ۔ طین رومی ۔

ع

عاقرقرحا ۔ عرطنیثا ۔ عصارہ افسنتین ۔ عصارہ زرشک ۔ عصارہ غافث ۔ عصارہ ریوند ۔ عصارہ بندال ۔ عصارہ لحیۃ التیس ۔ عصارہ آملہ ۔ عصارہ خرماد ۔ عصارہ سداب ۔ عصارہ حنظل ۔ عصارہ کاہو ۔ عصارہ یبروج ۔ عصارہ توت ۔ عصارہ سماق ۔ علک الانباط ۔ عنبراشہب ۔ عناب ۔ عود ترش ۔ عوسج ۔ عورت کا دودھ ۔

غ

غافث ۔ غاغاطیس ۔ غاریقون ۔

ف

فادزہر معدنی ۔ فادزہر حیوانی ۔ فرفیون ۔ فربیون ۔

ق

قسط شیریں ۔ قسط تلخ ۔ قشار کندر ۔ قطران ۔ قلقند ۔ قلقونیا ۔ قند سفید ۔ قنطوریون دقیق ۔ قومور ۔ قیر ۔

ک

کالی زیری ۔ کافنج ۔ کافور ۔ کاشم ۔ کانچ کا دھواں ۔ کانچ جلاہوا ۔ کاغذ جلاہوا ۔ کاسنی کا پانی ۔ کاہو کا پانی ۔ کائی ۔ کبابہ کبر کا پھل ۔ کبر کے پتے ۔ کتیرا ۔ کتھ ۔ کتھی سفید ۔ کتھی سیاہ ۔ کچیہ ۔ کرم کلہ ۔ کرفس ۔ کرم ے زرداد ۔ کردیا ۔ کڑا ۔ کٹول ۔ کزمازج ۔ کسم ۔ کسیلا ۔ کسیس ۔ کشتہ تانبہ ۔ کلونجی ۔ کلنگ کا پتہ ۔ کماذریوس ۔ کمیلہ ۔ کندر ۔ کنکری ۔ کنکر زرد ۔ کنکول کوت ۔ کہرباد ۔ کہرباطی ۔

گ

گائے کی پنڈلی کی ہڈی کا گودا ۔ گائے کا گھی ۔ گدھی کا دودھ ۔ گائے کا گوبر ۔ گائے کا پتہ ۔ گلسرخ ۔ گل روی گل ارمنی ۔ گلنار ۔ گل توری ۔ گل کیلی ۔ گل تبرسی ۔ گرگل ۔ گوہ کی مینگنی ۔ گیہوں کا آٹا ۔

ل

لاکھ دھلی ہوئی ۔ لادن ۔ لال ساگ ۔ لعبہ بربری ۔ لعاب میتھی ۔ لسل ۔ لونگ ۔ لومڑی کا پھیپھڑہ ۔

م

مائین ۔ ماداجبن ۔ مازو ۔ مارچوبہ ۔ ماذریون ۔ ماہی گیری ماہیراں ۔ مالیتا ۔ مجیٹھ ۔ مچھلی ۔ مرچ سیاہ ۔ مرچ سفید ۔ مرگی مرغابی کی چربی ۔ مرغ کی چربی ۔ مُردار سنگ ۔ مسور ۔ مسور کا ستو ۔ مشک ۔ مشکطرامشیع ۔ مصطگی ۔ مصری ۔ مغز تخم قرتش ۔ مغز نارجیل ۔ مغز فندق ۔ مغز المتاس ۔ مقل ۔ مکڑی کا جالہ ۔ مکوہ خشک ۔ مویزج ۔ مویز منقی ۔ موم سفید ۔ مورباً ۔ مین پھل ۔ میفنج ۔ میدہ لکڑی ۔ میدہ کی روٹی میعہ سائلہ ۔ میعہ یابسہ

ن

ناخونہ ۔ ناکیسر ۔ نتربالا ۔ نرکچور ۔ نشاستہ ۔ نطرون ۔ نکچھکنی ۔ نکہ ۔ نمک کالا ۔ نمک سانبھر ۔ نمک اندرانی ۔ نمک سیندھا ۔ نوشادر ۔ نول درخت بڑہ ۔

و

وردین ۔

ہ

ہالون ۔ ہڑتال سرخ ۔ ہڑتال گودنتی ۔ ہلیلہ زرد ۔ ہلیلہ سیاہ ۔ ہلیلہ کابلی ۔ ہلیلہ کی گٹھلی ۔ ہلدی ۔ ہینگ ۔

ی

یاقوت زرد ۔ یاقوت سرخ ۔ یاقوت کبود ۔

فہرست حل ادویہ علاج الامراض

ابرک محلوب سے وہ ابرک مراد ہے۔ جو پوٹلی میں باندھ کر برابر پانی میں دھویا جاوے۔ حتیٰ کہ ابرک پوٹلی سے نکل کر پانی میں شریک ہو جائے۔ اس پانی کو نتھار کر پھینک دیا جائے۔ اور تہ نشین ابرک کو حاصل کر لیا جائے۔

ابرادجند اس میں پرچنڈہ ہے۔ پرچنڈہ کنیر کو کہتے ہیں

آب کستہ چولائی کا پانی

آب زرشک زرشک کا شیرہ یا جوشاندہ۔

ابوالعیاش عضو تناسل۔

آب طلع خرما چھوہارے کے شگوفہ کا پانی۔

ارنی اسی نام سے مشہور ہے۔ ہندوستان میں کافی پیدا ہوتی ہے۔

ارزن چینا۔ بڑی مال کنگنی۔

ارجن دیدک دوا ہے۔ اسی نام سے عام طور پر دیدک دواخانوں میں ملتی ہے۔

اردسن دانہ اہل

ارضہ دیمک

اراک پیلو کا درخت۔ جس سے مسواک بنائی جاتی ہے۔

آزاددرخت درخت بکائن۔

اسقولوقندریون میلون۔ گیاہ جالینوس۔ زنگی دارو

اسراش سریش۔

اسقوردیون جنگلی لہسن

اسرنج سیندور۔

استہ چھوہارے کی گٹھلی

اسفیوش اسپغول

استر خچر

اشنہ چھڑیلہ

آش بچگاں جندبیدستر

آشٹ برگ اس سے آٹھ دوائیں مراد ہیں۔ جو حسب ذیل ہیں۔
جیوک۔ رش بھک۔ میدہ۔ مہامیدہ۔ کاکولی۔ شیر کاکولی۔ ردھی۔ بردھی۔ ان آٹھوں چیزوں کا فوٹو ہالیہ ڈرگ کمپنی نے دیا ہے۔ لیکن دید حضرات کے نزدیک یہ چیزیں صحیح نہیں۔

اشترخار اونٹ کٹارا

اشتہ کیل تلچھٹ شراب

اشک اشق

- **اصطرک** میعہ یا لبنہ۔ زیتون کا گوند۔
- **اطریلال** مسی گھاس کا گ جنگلی
- **اظفار الطیب** نکھہ۔ ناخن بریاں۔ ناخن پریاں۔ ناخن صدف
- **افرودیان** گل تبرسی
- **افلنجہ** پھول پری نیگو۔ ویدک دوا ہے۔ جو رائی کے دانے کے برابر ہوتی ہے۔ اور پری نیگو کے نام سے ویدک دواخانوں میں ملتی ہے۔
- **اقلیماء فضہ** چاندی کا میل
- **اقلیمیاء طلاء** سونا مکھی۔ سونے کا میل
- **اکتمکت** کرنجوہ
- **اکسیر** چھڑیلہ
- **اکسیر آسمانی** بھنگ۔
- **انجبرہ** تخم اٹنگن
- **انجلک** تخم قرطم۔ تخم کڑ
- **آہک جیسن** خاص قسم کے پتھر کا چونہ
- **باشق** بیٹی۔ باز کی قسم ہے۔ پرندہ ہے۔
- **بادرنگ** کھیرا
- **بارہی** اصل میں بہاری ہے۔ کچنال کو کہتے ہیں۔
- **بجردنتی** اسی نام سے مشہور ہے۔ ویدک دواخانوں میں یا بوٹی والوں کے پاس بکتی ہے۔
- **بجبیار** ایک ہندوستانی درخت ہے۔ جو دکھن و مالوہ میں پیدا ہوتا ہے۔ لوگ اس کی لکڑی کو عمارت کے کام میں لاتے ہیں۔
- **بجورہ** لیموں کی ایک قسم ہے۔
- **بخور مریم** پنجہ مریم
- **بدھارا** ویدک دوا ہے سنسکرت میں ورده دارگ کہتے ہیں۔
- **برگ اصف** کیرے پتے یا کبر کا پیں
- **برجن** اصل میں برجین ہے۔ زقوم یعنی تھوہڑ کی اقسام میں سے ہے۔ غالباً ناگ پھنی۔
- **برنہبی** برہمی بوٹی۔
- **برگ سدر** بیری کے پتے۔
- **برنج سرخ** لال چاول۔ ساٹھی کے بغیر چھڑے ہوئے چاول
- **بردی** پٹیری۔ ایک قسم کی گھاس ہے جس سے پرانے زمانہ میں مصر کے اندر کاغذ بنائے جاتے تھے۔ اسی گھاس سے ہندوستان میں چٹائیاں بنائی جاتی ہیں۔

برشعشاء براد السائشہ۔ فوراً آرام دینے والا۔

بزرالقطف بھتوے کے بیج

بزباز جوتری۔

بزرالورد گلاب زیرہ۔ تخم گلاب

بڑہ بائی دہی بڑے۔

بستان افروز کلغہ

بُسر گدرے چھوہارے۔

بصل الفار نرگس کی جڑ۔

بعرالضب گوہ کی مینگنی

بقلہ ساگ خرفہ

بقم پتنگ کی لکڑی

بل شیریں بیلگری

بلغار گلا ہوا چمڑہ۔ بودار چمڑہ

بلح چھوہارے کی ایک قسم ہے۔

بنگو اسپغول

بندق ریٹھا۔

بورہ بوتہ پاپڑی نمک۔ سوناروں کی کٹھالی کا سوہاگہ

بوشس دربندی مقام دربند کی گھاس کی ٹہنیاں ہیں۔ اس کا بدل رب کاسنی رب مکوہ۔ اور رسوت ہے۔

بورہ سُرخ بورہ ارمنی

بورق پاپڑی نمک

بوئیدار چرم بدبودار جلا ہوا۔ جلا ہوا چمڑہ

بوئی مادران برنجاسف۔

بھاتہ دینا دواسازی کی اصطلاح ہے جیسیں گڑ کے ساتھ دوسری دوائیں شریک کرکے شراب تیار کرنے کے مٹکوں میں بھر کر دبا دیا جاتا ہے۔

بھول فرنگی اصل میں پھول پری نیگو ہے۔ دیدک دوا ہے۔

بہپھلی بھوں پھلی

بہکرمول پوکھرمول۔

بھوڈل کشتہ ایک قسم کا کشتہ ہے۔

بہلہ ابریشم کویہ ابریشم۔

بیخ اسیر شیونگی۔ دیدک دوا ہے۔

بیرزد بہروزہ۔

بیخ ہمہ — درخت کافور کی جڑ

بیخ کرنجبہ — کرنجوہ کے درخت کی جڑ

پاج پاجے — اکاس بیل

پادھ — جل جمنی پانی جا دیتی ہے۔

پادزہر معدنی — زہر مہرہ

پارہی — زربی

پتیس — اتیس

پتنگ — ایک قسم کی سرخ لکڑی ہے جسکو پکا کر سرخ رنگ نکالتے ہیں

پلدہ چری — پتہ نہیں چلا۔

تارمیرا — سندھ۔ سرسوں کی قسم میں سے ہے۔

تخم کلملی — حسن یوسف

تخم سرپالہ — اصل میں تخم سرپالی ہے۔ یہ گھاس برسات کے موسم میں چھتوں پر بہت پیدا ہوتی ہے۔

تخم جلبلی — حسن یوسف۔

تخم مزدبہ — پیٹھے کے بیج

تخم گندردستی — دوقو

تخم حرشف — ایک قسم کے چھوٹے چھوٹے بیج ہیں دواخانوں میں ملتے ہیں۔

تخم خیرو — سرخ خطمی کے بیج

تخم درخت گل رائے چنپہ — سفید چنپہ کے پھولوں کا زیرہ

تخم نمام — کالی تلسی کے بیج

تخم غروہ — پتہ نہیں چلا۔

تخم سرماہی — سنگ سرماہی

تخم کونچ — شریف خاں صاحب نے اس سے مراد تخم اسپست لیا ہے۔ ورنہ یہ چیز تخم کونچ ہی کے نام سے مشہور ہے۔

تخم ہیرونی — ہیراتی چھوہارے۔ موٹے چھوہارے۔

ترمس — اس کا بدل شریف خاں صاحب نے دارچینی تحریر کیا ہے۔

ترنجان — بادرنجبویہ کی قسم ہے۔ اس کے بدلے میں بادرنجبویہ ہی ڈالنا چاہیے۔

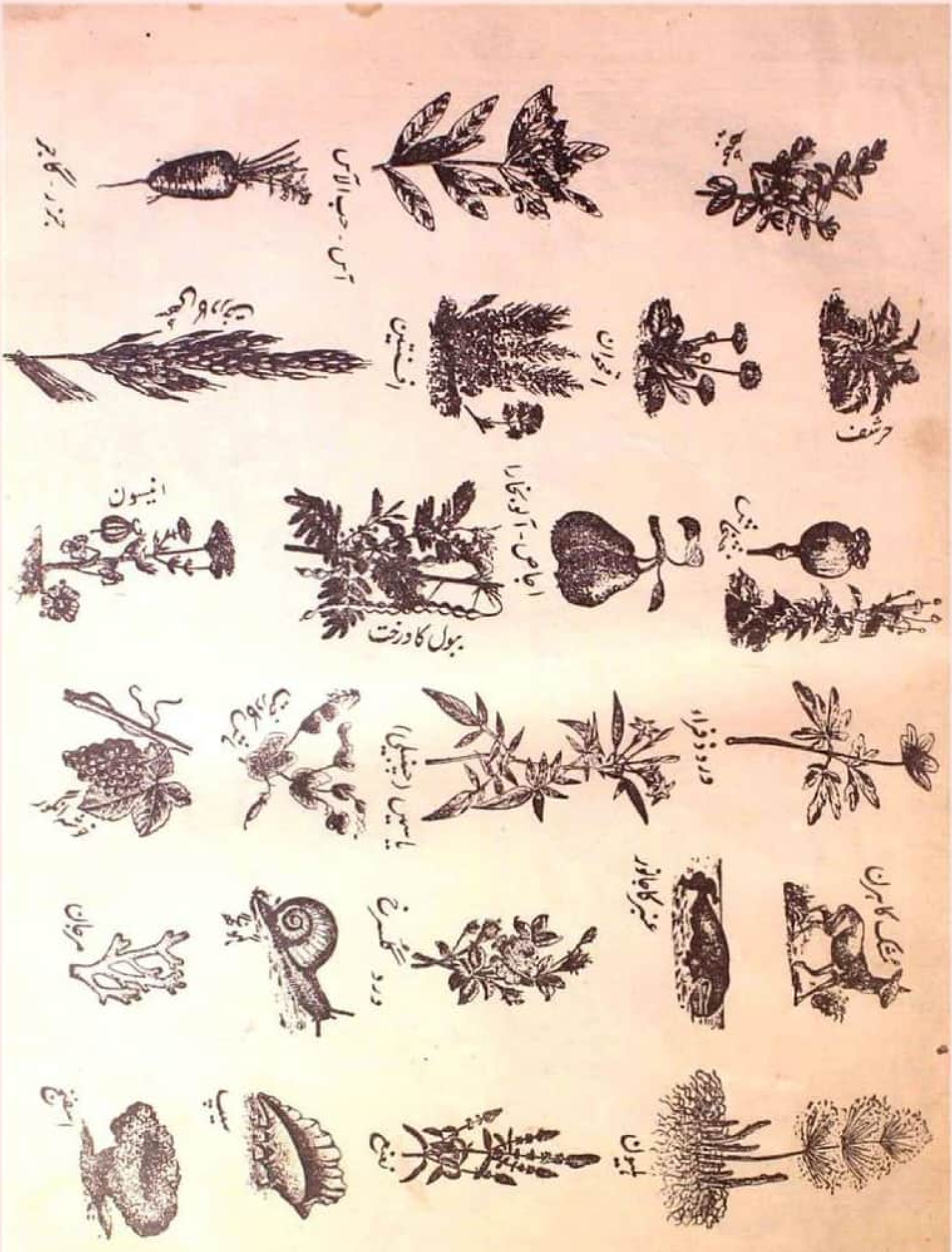
تراب سیماب — پارہ کا کشتہ

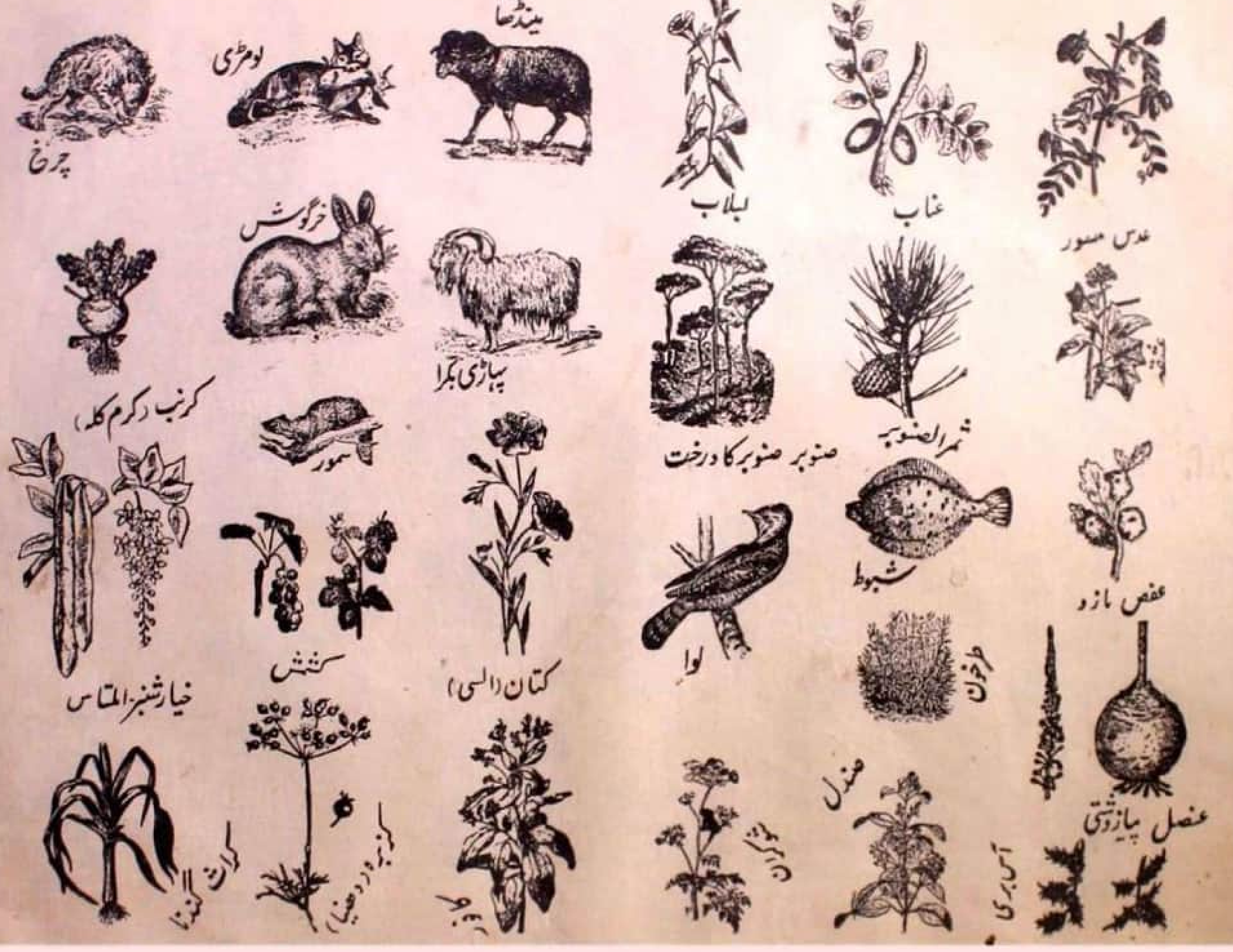
ترائی پان — اصل میں ترائمان ہے۔ اوس کو بلبیدا بھی کہتے ہیں۔ ویدک دوا ہے۔

تریاک — تریاق بعض اطباء نے افیون بھی مراد لی ہے۔

تشمیزج — چاکسو۔

تفلی — بکری کا ایک سالہ بچہ


مشک کا ہرن
ہلیون
عنبر کا جانور
ورد ذفراء
اقحوان
افسنتین
اجاص - آلو بخارا
ببول کا درخت
یاسمین (چنبیلی)
ورد گل سرخ
نعنع
سیپ
آس - حب الآس
جزر - گاجر
افیون
مرجان
اسفنج


مینڈھا
لومڑی
چرخ
لبلاب
عناب
عدس مسور
خرگوش
پہاڑی بکرا
ثمر الصنوبر
صنوبر کا درخت
کرنب (کرم کلہ)
سمور
کتان (السی)
لوا
شبوط
عفص مازو
کشنیز
خیار شنبر۔ المتاس
طرخون
صندل
عنصل پیاز دشتی
آس بری
شوکران
کافور
کزبرہ (دھنیا)
کراث گندنا

تنور فخارین	کمہاروں کا آوا۔ جس میں برتن پکاتے ہیں۔
تنکیسر	اصل میں تنکیرطوہے۔ اس کا دوسرا نام ترور بھی ہے۔ ویدک دوا ہے۔
تنتریک	ہندی میں تنتڑی ہے اسی کو سماق بھی کہتے ہیں
تنزدی خطائی	عصارہ ہندی
تورک	تخم خرفہ
تواکھیر	وہ طباشیر جو نے میں پیدا ہوتی ہے لیکن اُس کا بدل طباشیر ہی ہے۔
توتیا	سُرمہ جیسا باریک سفوف
تیج بل	پہاڑی لکڑی ہے۔ اسی نام سے ملتی ہے۔
تیواج خطائی	پوست کرٹا
تیس	پہاڑی بکرا
ثافیا	اسی نام سے ملتی ہے۔
جیھلنگ	جنگلی تلسی
جرجیر	تخم جرجیری کے نام سے عام طور پر ملتا ہے۔
جزء اعظم	بھنگ
جعدہ	بھنگرہ

جل بھونرا	پتہ نہیں چلا۔
جم سفرم	تخم ریحان۔ ریحان سلیمانی
جناح نسر	گدھ کے بازو
جوز ماثل	دھتورہ
جوز القی	مین پھل
جوز ہندی	ناریل
جوہ تند خوش بو	تیز خوشبودار جو ہی
جوز الطیب	جائفل
جوز	اخروٹ
جوز جندم	اسی نام سے ملتا ہے۔
جولاہا	پیراک۔ ایک قسم کا کیڑا ہے جو پانی پر تیرتا رہتا ہے اس کو عربی میں تطرب بھی کہتے ہیں۔
جوز الریہ	ریٹھا
جَودانہ	جو کے دانے
جواکھار	شریف خاں کے نزدیک بورہ ارمنی کی ایک قسم ہے لیکن عام طور پر جو کا کھار ہی استعمال ہوتا ہے۔
جھولہ	فالج۔ ہاتھ پیروں کا شل ہوجانا۔

چیتون اصل میں چھتون ہے۔ یہ ایک ہندوستانی درخت ہے۔ جو عام طور پر ملتا ہے۔ اور ویدک نسخہ جات میں کام آتا ہے۔

چہار مغز اخروٹ مراد ہے۔

چیترہ لال چیتا۔

چیترک لال چیتا۔

چرندی ایک قسم کا میل ہے۔ جو پہاڑ کی چوٹی پر ہوتا ہے اس کو مومیائی کانی بھی کہتے ہیں۔ اس کا بدل مومیائی ہے۔

چیسکلا پتہ نہیں چلا۔

چیغوک خانگی نر چڑا

چلہ داغ پتہ نہیں چلا۔

چونہ بری جنگلی جو

چووہ عطر گلاب

چوب کدو کدو کی خشک شدہ بیل

چھتون اس کو سنسکرت میں ستونا۔ سپٹ پرن کہتے ہیں۔ ہندوستانی درخت ہے۔ ویدک دواہے۔ جو عام طور پر ملتی ہے۔

چھڑ بالچھڑ

حاشا پودینہ کی ایک قسم ہے۔

حالم ہالون

حاج جوانسہ

حب محلب پیوند مریم۔ گیہو لی۔ کیلا کیلی

حب البان بان کے بیج

حب عرعر ابہل۔ سرد کوہی

حب الفقد تخم سنبھالو

حب السمنہ چرونجی نقل خواجہ۔ کالے رنگ کے دانے ہوتے ہیں

حب السوداء کلونجی۔

حجر الدم شادنج۔ شادنہ

حجر الاعرابی سنگجراحت

حجر المسن کھرنڈ کا پتھر جس پر چاقو تیز کیا جاتا ہے۔

حجل چکور

حرمل اسپند سوختنی

حزم گیاہ اصل میں خرم گیاہ ہے۔ ہندوستان میں اسکو سن کہتے ہیں۔ اس کی رسیاں بناتے اور تخم سن کے لڈو بنا کر سلس البول میں استعمال کرتے ہیں۔

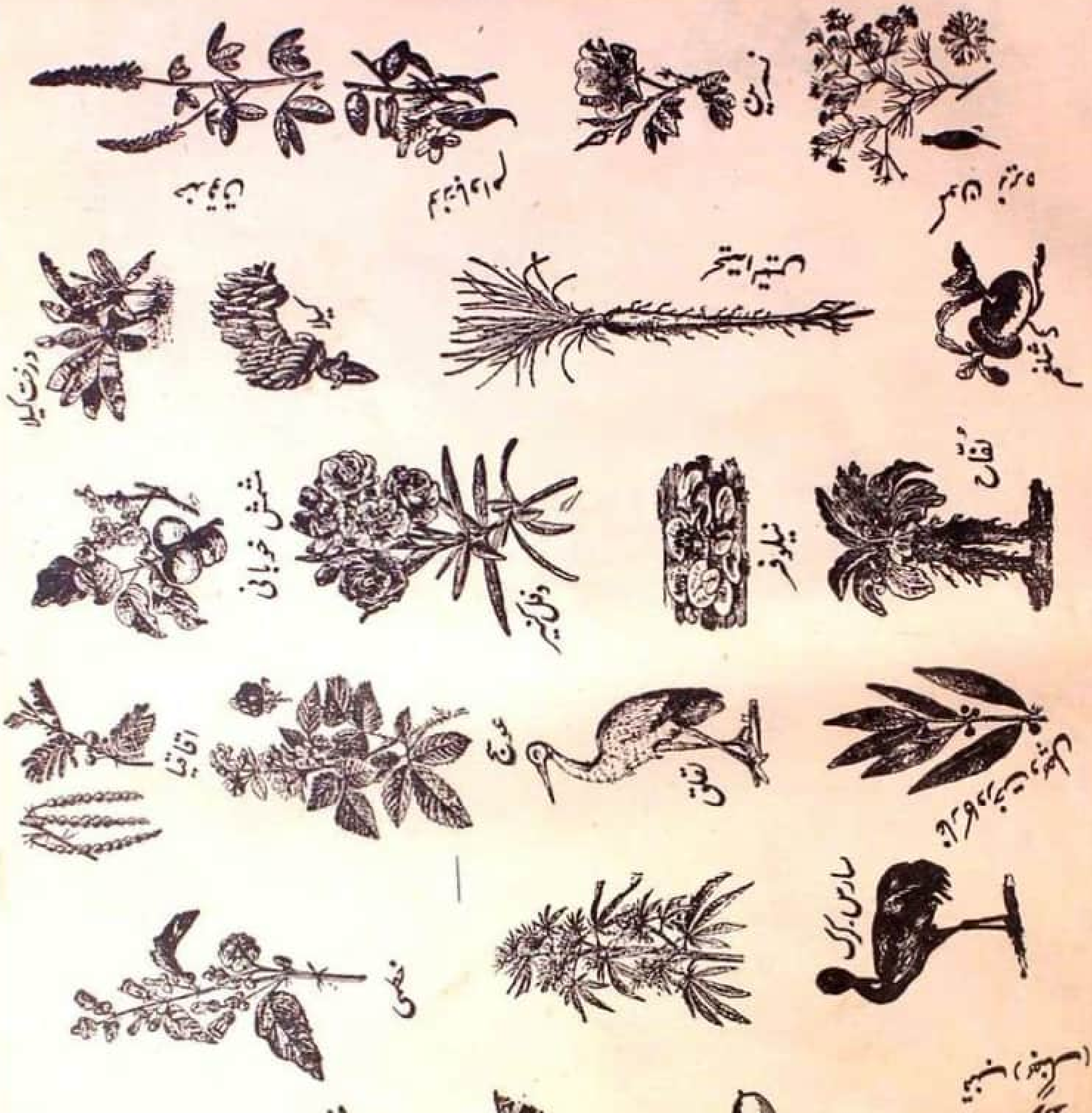
حسن لبہ لوبان۔

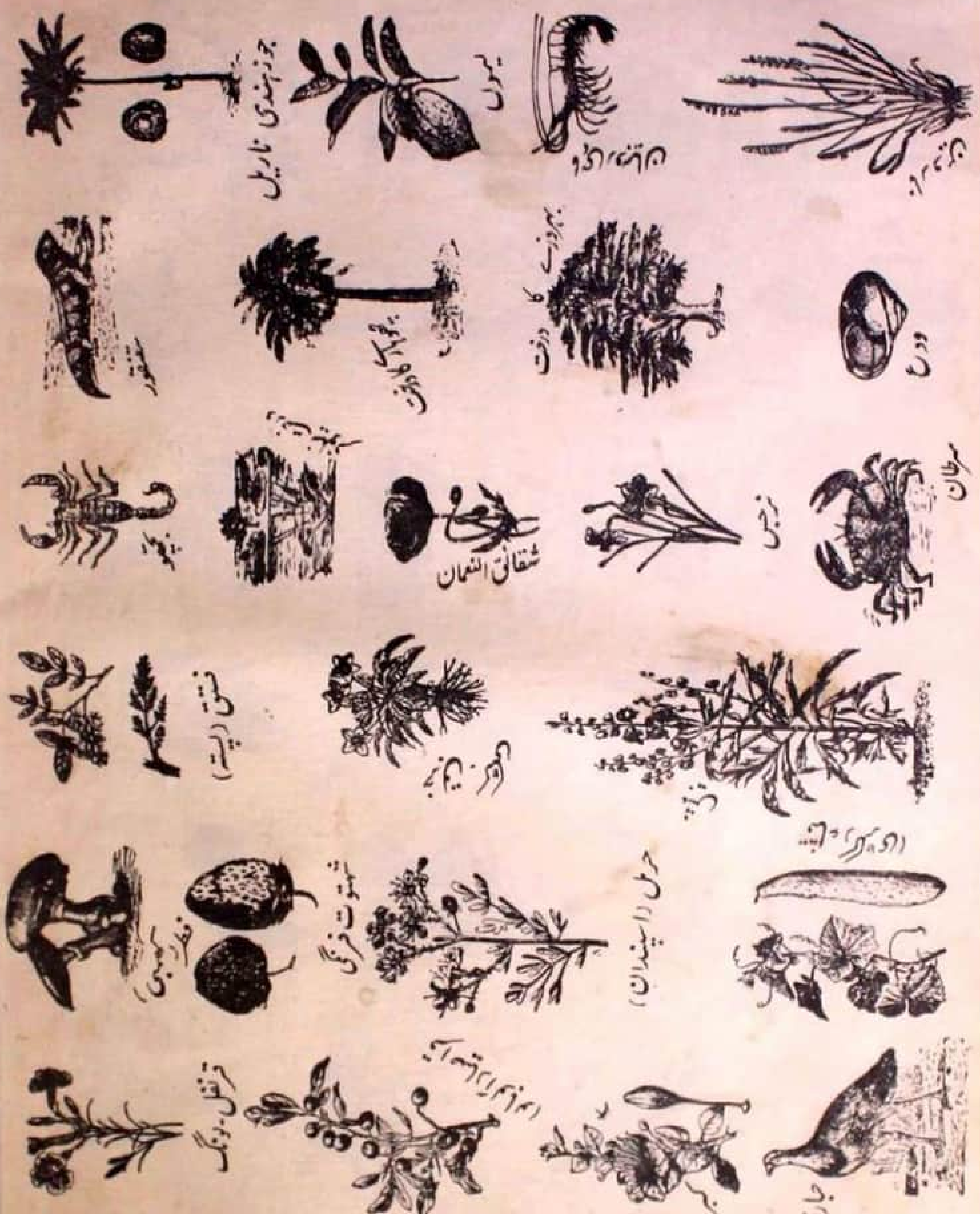
حندقوقی بکھیرہ۔

حماما اسی نام سے ملتا ہے۔

خرم	پوست بیضۂ مغسول
خارشتر	جوانسہ۔ اشترخار۔ عاقول۔ حاج۔ یہ سب اسی کے نام ہیں۔
خایۂ شبوط	روہو مچھلی کے انڈے۔
خرزہرہ	کنیر۔ بعض لوگوں نے اس کو مکوہ۔ اندرائن کا پھل۔ بتیلی کھمی وغیرہ بھی بتلایا ہے لیکن صحیح کنیر ہے۔
خرمائے قسب	گدرے چھوہارے۔
خرارہ	خربزہ۔ خربوزہ
خرنوب	اقاقیا کا درخت۔ یعنی ببول۔ کیکر۔
خرمم گیاہ	سن بسنکو کڑا
خرمیان	جندبیدستر
خسک دانہ	اسم کے بیج۔ کڑ۔
خشقوق	اصل میں طرخشقون ہے۔ اس کو جنگلی کاسنی بھی کہتے ہیں۔
خشیزک	درمنہ خراسانی۔ اس کا بدل اطبا نے بابونگ اور افسنتین تحریر کیا ہے
خلوق	زعفران
خلاف	بید سادہ کا درخت
خون سیاوشاں	دم الاخوین
خولان	رسوت ہندی
خمیرمایہ	اصل میں پنیرمایہ ہے۔
خندیقون	ایک قسم کی شراب ہے۔
خیرلوا	چھوٹی الائچی
خیارک	بد۔ متورم گلٹی۔
خیار بالنگ	کھیرا۔
دارشیشعان	کاٹھی۔
دانہ زرد	ہلدی
دالوتن	جمال گوٹہ یا جمال گوٹہ کی جڑ
دارشکنہ	دارچکنہ
دارائی سرخ	پتہ نہیں چلا۔
دلق	سپستاں
دحمرثا	ریاح کو خارج کرنے والا مرکب۔
درخت لرزاں	پیپل کا درخت
درخت فراش	جھاؤ کی ایک قسم ہے۔
درخت غرب	ناردین یعنی سنبل کا درخت
دربہرہ	نبیذ۔ شراب کی ایک قسم ہے۔
درونج چینی	درونج عقربی۔

لفظ	معنی
دلا جبن دھانگے	کچھ پتہ نہیں چلا
دوالہ	چھڑیلہ
دوشاب مثلث	ایک قسم کی شراب ہے۔
دھنیا پاچک	ایک مرکب کا نام ہے۔ جس کا نسخہ علاج الامراض میں موجود ہے۔
دھمایہ	دہماسہ
دھند	دھنیا
دہن حل	تل کا تیل
دھوالنسا	دھماسہ
دھنج	دانہ فرنگ۔ دہنہ فرنگ
دہست	غار
دیامیرول	شربت شہتوت
دیاقوذہ	پوست خشخاش سے بنایا ہوا شربت
راتینج	صنوبر کا گوند۔ صنوبر کی منجمد رطوبت
راسن	زنجبیل شامی (نبات الملائکہ)
رامک	عصارہ خرما کی ٹکیاں۔
رازقی	سوسن سفید۔ رائے بیل
رب گذر والا	گاجر کا رُب۔ بعض نسخوں میں آب گذر والا تحریر ہے۔ جس کے معنی گاجر کے پانی کے ہیں۔ دونوں استعمال ہو سکتے ہیں۔
رطبہ	تخم اسپست
رقاع یمانی	انجیر ہندی۔ گولر
ریبکا	تخم سنبھالو
رنگ ترہٹی	دم الاخوین
روناس	مجیٹھ
روباہ تربک	مکوہ
روپ رس	چاندی کا کشتہ
روسختج	کشتہ تانبا
روی	پھوٹکا ہوا جست
روغن شیر بخت	سے مراد تل کا تیل ہے۔
روغن بز	بکری کا گھی
روغن چراغ	بنولہ والسی کا تیل
روغن شیرہ	تل کا تیل
ریباس	ایک قسم کا پھل ہے۔
ریگ مکہ	سوناروں کی ریت جس سے زیور دھویا جاتا ہے۔
زباد	مشک بلائی۔ سیاہ رنگ کا ایک جانور ہے۔ جو حبش وغیرہ میں پیدا ہوتا ہے۔
زبدالقواریر	کانچ کے جھاگ۔




شقائق النعمان
سرطان
نرجس

زبیب طائفی مویز منقی جو طائف سے آتی ہے۔

زروج کم

زرنب تالیسپتر

زعرور کوہی ایک قسم کا پھل ہے۔

زوفرا شیلم

زیت کانی روغن زیتون خام

زیرہ سبز زیرہ سفید

زیت انفاق روغن زیتون خام

سالو سرخ کھاروا کپڑا جو سرخ رنگ کا ہوتا ہے اور پہلے زمانہ میں جلد بندی کے لئے استعمال ہوتا تھا۔ اب بھی یہ عام طور پر بازاروں میں ملتا ہے۔

ساد آوراں درخت کی جڑ جب کھوکھلی ہوجاتی ہے اور اس میں سیاہی پیدا ہوجاتی ہے۔ تو یہی سیاہی ساد آوراں ہے۔

سرنج سیندور۔

سریشم گاؤ گائے سے بنایا ہوا سریشم ماہی

سرشف سفید سپنداں

سقر شیرۂ چھوہارہ

سک عصارۂ آملہ کی ٹکیاں

سکبینج کاندل، سکبینہ۔ ایک قسم کا گوند ہے۔

سکنکور سقنقور ایک قسم کی مچھلی ہوتی ہے۔ بعض سکنکور کو ایک گھاس بتلاتے ہیں۔ یہی صحیح ہے۔

سکاکائی ایک قسم کی پھلیاں ہوتی ہیں۔ جو مدراس میں پیدا ہوتی ہیں۔ اور ان میں تخم کو بیج جیسے بیج نکلتے ہیں۔

سلیمانی دار چکنہ

سماق الدباغین چرم تاماندو۔ یہ مازو کھال رنگنے کے کام آتا ہے۔ اور مالوہ میں زیادہ پیدا ہوتا ہے۔

سمک صیدا ایک قسم کی مچھلی ہے۔

سمقوطن حی العالم۔ سدا بہار۔ بعض اس کو ایک خاص قسم کی بوٹی بتلاتے ہیں۔ جو سنگلاخ زمین میں پیدا ہوتی ہے۔

سماروغ اصل میں سماروغ ہے۔ اس کو کھمبی۔ اور سانپ کی چھتری بھی کہتے ہیں۔

سنجد اصل میں سنجہ تھا۔ لیکن بعد میں سنجد ہوگیا بعض کے نزدیک مولسری کا پھل ہے۔ اور ہندوستان میں یہی چیز استعمال ہوتی ہے۔ ورنہ اصل میں عناب جیسا پھل ہوتا ہے بعض نے نیمکولی بھی بتلایا ہے۔

سندروس چیندرس۔ ایک قسم کا گوند ہے اس کا بدل کہربائی ہے

سنگ سبوبہ تخم بجوار

سنبلیتا میتھی

سنگ خوار لوا۔ مشہور جانور ہے۔

سونس آہنی لوہے کا برادہ۔

سہنس	اصل میں کبنس کندہ ہے۔ جس کو اشٹرہ کہتے ہیں۔ اس کا صوبہ بہار میں اچار ڈالتے ہیں۔
سیسالیوس	انجدان رومی ۔ کاشم رومی
سیاہ داوراں	وہ سیاہی جو پرانے درختوں کے جوف میں پیدا ہو جاتی ہے۔
سیاہ دانہ	کلونجی
سیسنبر	نام ۔ پہاڑی پودینہ
سینی	اصل میں سیلی ہے۔ یہ بوٹی مدراس میں پیدا ہوتی ہے۔ اس کے پتے گائے کے کان جیسے ہوتے ہیں۔ اسکو بھیگی بھی کہتے ہیں
شاخ گاوکوہی	نیل گائے کا سینگ
شاہسفرم	ریحان۔
شبرم	گائے مار بوٹی۔
شبی	بیخ شوکراں
شبوط	یک قسم کی مچھلی ہے۔ یہ لفظ اصل میں ب کے ساتھ شَبُّوط
شتر خار	جوانسہ
شحم اوز	مرغابی کی چربی
شراب بلیبہ	بہی کی شراب
شربت کٹل	شربت کٹھل
شراب جمہوری	پرانے زمانے کی شراب کا نام ہے۔
شکر عسکری	کوزہ کی مصری
شکر العشر	آک کی جڑیں جمع شدہ شکر یا گوند
شورج	شورہ
شمط چوب چینی	وہ پرت جو چوب چینی سے اتارے جاتے ہیں۔
شمار	بادیان
شونیز	کلونجی
شہدانہ	بھنگ کے بیج
شیر الاغ	گدھی کا دودھ
شیرخشت	تُرل
شیر کھرتوہ	معلوم نہیں ہو سکا۔
شیرزق	چمگادڑ کا دودھ۔ چمگادڑ کا اگال
صمغ فارسی	آلو بخارہ کا گوند
طرانثیت	بیلگری
طرطر	تلچھٹ شراب
طرخشقوق	جنگلی کاسنی
طین قیمولیا	کھریا مٹی
طین زفت	وہ مٹی جو زفت پگھلاتے وقت تہ نشین ہو جاتی ہے۔

عاقول | جوانسہ

عدس | مسور

عذبہ | چھوٹی مائیں

عرطنیثا | کف الاسد. کف الذئب. صابون الثیاب. اس درخت کی جڑ. بخورمریم یعنی پنجہ مریم ہوتا ہے. اس کا بدل زراوند طویل ہے.

عروق کرکم | مجیٹھ

عروق مصارع | پہلوانوں کا پسینہ

عرق بہار فتنہ | معلوم نہ ہوسکا.

عصارہ ماہیثا | اسی نام سے بازار میں ملتا ہے.

عفص | مازو.

علک الانباط | بطم کا گوند. پستہ کے درخت کا گوند

علک البطم | بطم کا گوند. پستہ کے درخت کا گوند

علک رومی | مصطگی رومی

علف ہندی | گوکر. بعض کے نزدیک دوب گھاس.

عوسج | ایک قسم کا خاردار درخت ہے. بعض کے نزدیک غار سفید ہے. لیکن یہ غلط ہے. اس کی تصویر موجود ہے.

عود مسقاطون | عود ہندی. اگر.

عود العطاس | نکچھکنی

عود تیلیا | عود خام

عیدان اللک | لاکھ کی لکڑیاں. درخت کی وہ شاخیں جن پر لاکھ جمع ہوجاتی ہے.

غاریقون مادہ ہش | بھربھرا سفید غاریقون. جو آسانی سے چھلنی میں رگڑنے سے چھن جائے.

غاغاطیس | ایک قسم کا غلیظی پتھر ہے. جو جل سکتا ہے.

غبیرا | سنجد. مولسری کا پھل

غری البحارین | دریائی جانوروں سے بنائی ہوئی سریشم ماہی اس کی جگہ پر وہی سریشم ماہی استعمال کریں. جو آج کل ملتی ہے.

غری الذہب | سریشم ماہی

غلیظ مثلث | انگور کے پانی کو پکا کر اس قدر گاڑھا کیا جائے کہ وہ ایک تہائی باقی رہ جاوے.

غوری کپڑا | موٹا کپڑا

فاشرا / **فاشرستین** } سپندان

فاوا | عود صلیب

فربیون | فرفیون

فرن | بڑا تواجس پر خوب بڑی روٹی پک سکے.

فراسیون / فراسین } اڑوسہ۔ سفید بانسہ

فطراسالیون | پہاڑی اجمود۔ بعض کے نزدیک تخم کرنس کو ہی ہے۔ لیکن پہاڑی اجمود ہی صحیح ہے

فلنجمشک | تخم فرنجمشک۔ رام تلسی۔

فو | ایک قسم کی بوٹی ہے۔ جس کو ہندی میں چھال گری کہتے ہیں۔ اس کا بدل کبابہ۔ مرچ سیاہ اور سنبل الطیب تحریر کیا ہے۔ لہذا جو ضرورت کے مطابق ہو نسخہ میں داخل کریں۔

فیل گوش | ایک قسم کی بوٹی ہے۔ اس کا بدل بالاتفاق اصل السوس ہے۔

فیقرا | ایلوا۔

فیطاس | یہ اصل میں قیطاڈوس ہے۔ تخم قرطم کو کہتے ہیں۔

قثاء الحمار | بندال

قراطیس | اس کو لوف کبیر بھی کہتے ہیں اس کا بدل افسنتین ہے۔

قراقروت | وہ پنیر جو چھاچھ سے بنایا جاتا ہے۔

قراطوس | لوف کبیر۔ بدل افسنتین ہے۔

قرظ | ببول کا پھلی۔ کیکر کی پھلی

قرقومعما | زعفران کی کھل۔ یا زعفران کا پھوک

قردمانا | کردیائے رومی۔ یا کالی زیری۔

قرفتہ الطیب / قرفتہ القرنفل } وہ دارچینی جس سے لونگ کی بو آتی ہے۔

قطران | تیر۔ تارکول

قطف | بتھوا۔

قضر | گوگل

قلفونیا | صنوبر کا گوند۔ یہ راتینج کی اقسام میں سے ہے۔

قلقونیا | 〃 〃 〃 〃 〃

قلب صنوبر | مغز چلغوزہ

قنطوریون دقیق | اسی نام سے مشہور ہے۔

قنابری | بتھوے جیسی گھاس ہے۔ اس کا بدل بیخ کبر ہے۔

قنفذ | ساہی جس کو سیہ بھی کہتے ہیں۔ جانور ہے۔

قومو | اصل میں تومور ہے۔ درخت بادام کا گوند

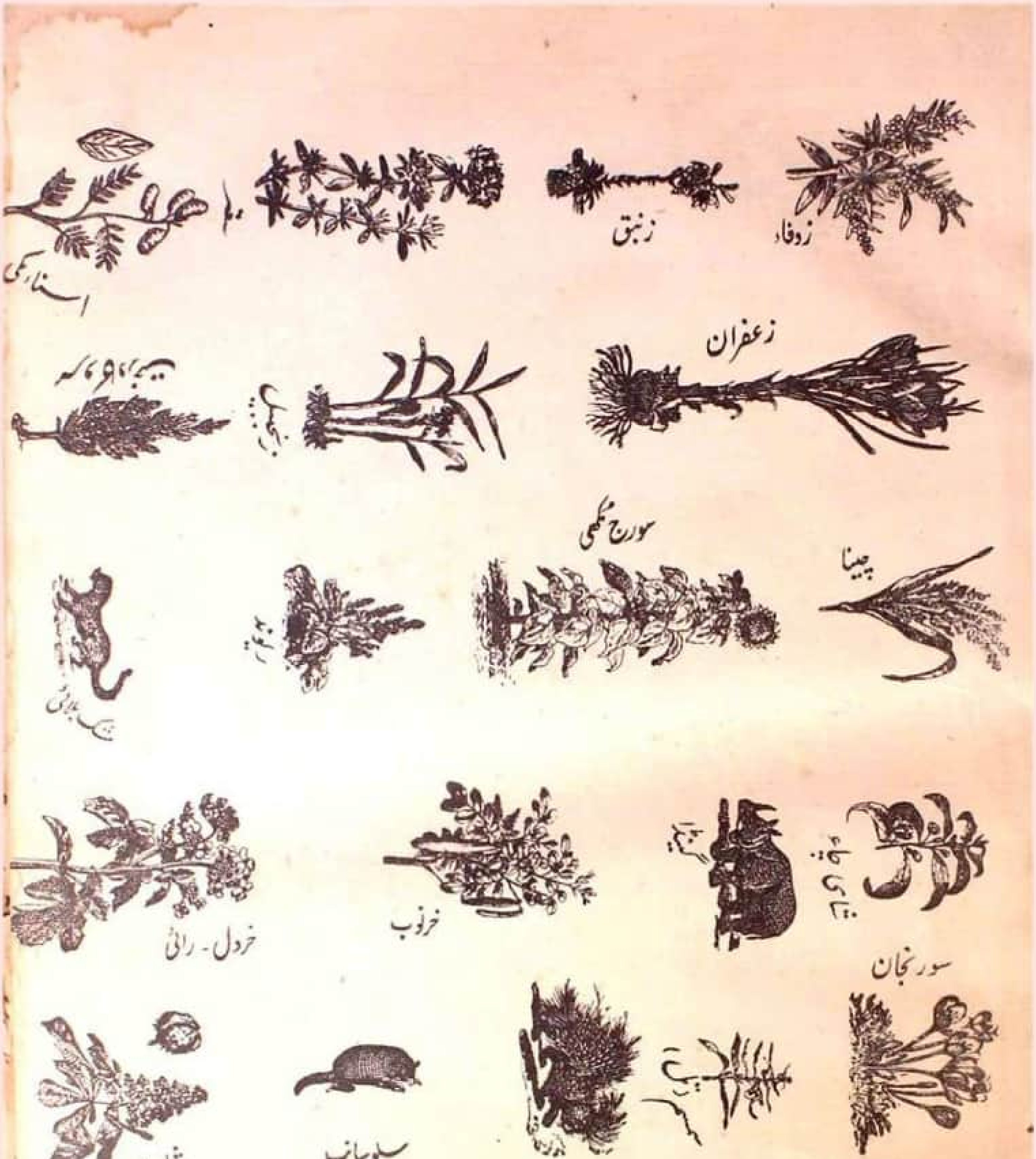
قولوس | ناک کا ناسور۔ پرانا زخم

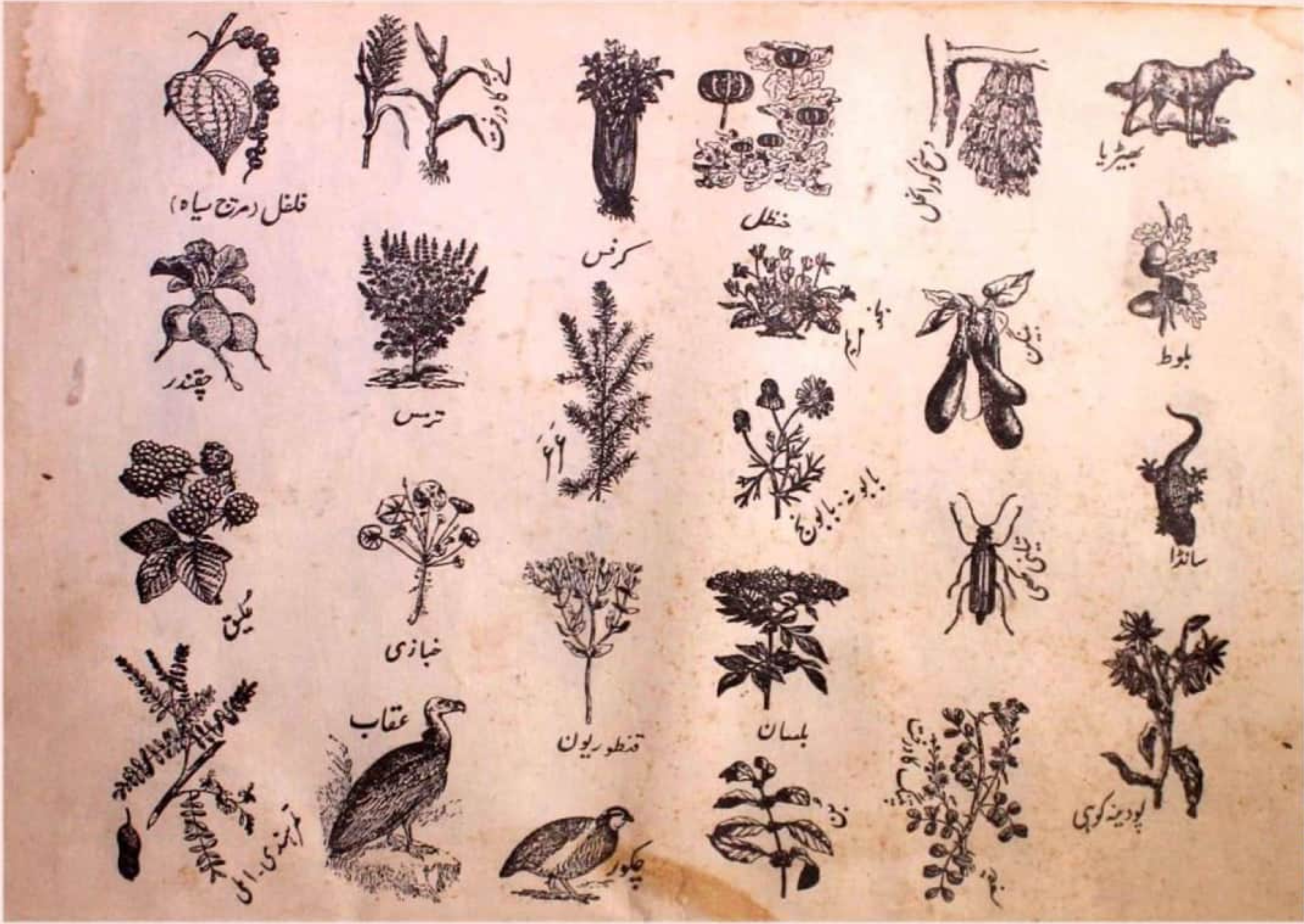
قیر | تارکول

قیمولیا | گل قیمولیا۔ کھریا مٹی

قیطاس | اصل میں قیطاڈوس ہے۔ تخم قرطم کو کہتے ہیں۔

کافشہ | تخم کرفس۔


زوفا
زنبق
زعفران
سورج مکھی
چینا
خروب
خردل - رائی
سورنجان
ساہی
سلوسانپ
شاہ بلوط
سداب



فلفل (مرچ سیاه)
کرفس
حنظل
بھیڑیا
چقندر
ترمس
بابونہ۔ بابونج
بلوط
خبازی
قنطوریون
بلسان
تیلنی مکھی
سانڈا
عقاب
چکور
پودینہ کوہی

کاشم کاشم رومی، اسی نام سے مشہور ہے۔

کانسہ مشہور دھات ہے۔

کاج صنوبر کا درخت

کباش لونگا۔ یا نر لونگ

کتوبھلی کٹومری۔ جنگلی انجیر

کتھولہ اصل میں گٹھونہ ہے۔ اساروں کو کہتے ہیں۔

کٹول اشتان۔ اونٹ کٹارا

کچیبہ روغن کنجد خام

کرویا شاہ زیرہ

کرمک اونٹ کٹارہ۔ بعض کے نزدیک پٹھانی لودھ لیکن صحیح چھالیاں ہیں۔

کرک سارس

کرمدانہ پتہ نہیں چلا۔

کرم نے ر.ا.ا پتہ نہیں چلا۔

کڑا اندرجو تلخ کے درخت کی چھال

کزبرہ شامی شامی دھنیا

کسیلا کھیلا کھیلی

کسیس سیاہ کسیس کی ایک قسم ہے۔

کسیس زرد ہیراکسیس

کشن خرما چھوہارے کے درخت پر پھل آنے سے پہلے جو پھول پڑتا ہے

کشکاب آش جو

کعک کیک۔ بسکٹ۔ میدے کی روٹی

کفگیرک ہتھیلی کا پھوڑا

کلم کرم کلہ

کمافیطوس تخم کرفس رومی

کماذریوس منڈی۔ بعض کے نزدیک دوسری بوٹی ہے۔

کندش نکچھکنی

کنگول سیاہ مرچ

کنکر زرد رطوبت حرشف۔ حرشف کا گوند

کنکر اصل میں کنگری ہے۔ ہالون کو کہتے ہیں۔

کنگوت ایک قسم کی بوٹی ہے۔ اصل میں یہ کنگوٹی ہے۔ ہلہل جیسا ہوتا ہے۔ اس کی بجائے ہلہل ہی استعمال کریں

کوٹھ کوٹھ قسط

کوک کاہو

کوت کوٹھ قسط

کوکن	تخم خرفہ
کوکب الارض	ابرک
کہولہ	اصل میں یہ لفظ کہول ہے۔ سلوسانپ کو کہتے ہیں۔
کہیر	وہ لکڑی جس کو پکا کر کتھہ نکالتے ہیں۔
کیتھ	کیت مشہور پھل ہے۔
کیومری	اصل میں کٹومری ہے۔ جنگلی انجیر کو کہتے ہیں
کیلدارو	تخم سرس
گاؤکوہی	نیل گائے
گاورس	جاورس باجرہ
گردگاں	اخروٹ
گزنہ	انجرہ۔ تخم اٹنگن
گل کیلی	اصل میں گل کیتکی ہے۔ کتابت کی غلطی سے کیلی لکھا گیا۔ اصل میں کیتکی موجود ہے۔ کیوڑہ کا پھول یا پھل۔
گل ہرمزی	ہرمچی۔ وہ مٹی جس کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔ اور عام طور پر فرش پر سرخی کے لئے پھیری جاتی ہے۔
گل فارسی	ملتانی مٹی
گل شیرازی	ملتانی مٹی
گل خوردنی	خراسان کی مٹی۔ خاک شفا
گل قیمولیا	کہریا مٹی
گل کرٹہل	کرٹہل کے پھول

گل نیشاپوری	گل ملتانی
گل سرشوی	اصل میں سرشو ہے۔ گل ملتانی
گل اجاغ	بٹول۔ چولھے کی مٹی
گل مغرہ	گیرو
گل چکنی	ملتانی مٹی
گل شاموس	کہریا مٹی۔
گل فارسی	اس کا دوسرا نام گل شیرازی بھی ہے۔
گل مشکی	گل سرخ چینی۔ سفید گلاب
گل تاج خروس	کلغہ مشہور درخت ہے۔
لادن	ایک قسم کی گوند جیسی رطوبت ہے۔
لبن دسم	گھی ملا ہوا دودھ
لباب نان میدہ	میدے کی روٹی کا اندرونی گودا
لبان	کندر
لبنی	سلارس
لحیۃ التیس	ایک قسم کی بوٹی ہے۔ جس کی تصویر موجود ہے۔
لعاب آبی	بہدانہ کا لعاب
لعبہ بربری	بیخ یبروح الصنم۔ بعض بوزیدان بتلاتے ہیں لیکن سورنجان پر تمام اطباء کا اجماع ہے۔

لفاح | بیخ یبروج الصنم. لفاح کے نام سے ملتی ہے، اسکو انگریزی میں بلاڈونا کہتے ہیں۔

لفاف کرم | انگور کی آخری نرم شاخیں مع پتیوں کے۔

لنگری | طشت۔ صحنی

لوف | نیلگوش۔ اس کا بدل، بیخ کبر ہے۔

لوقو | دریائی بچھو

ماہو دانہ | ماہی دانہ۔ فلفل الخواص

مارچوبہ | تخم بلیون

ماہ فرودین خطائی | جدوار خطائی

ماذریون | مِتری ری اسکے نام سے انگریزی دواخانوں میں ملتی ہے۔

محروث | انجدان رومی

مخلصہ | کشنیز کوہی۔

مدن مست | اسی نام سے ویدک دواخانوں میں ملتی ہے۔

مرگ موش عملی | دیگ بردیگ کا عمل۔ کیمیا کی اصطلاح ہے۔

مرماحوز | تخم کوزچہ۔

مرقشیشا | سونا مکھی

مرغ حبشی | سیاہ مرغ۔ کڑکناتھ مرغ

مرتک | مُردار سنگ۔

مرزنجوش | دونا مروا۔

مسی | ایک قسم کی مشہور گھاس ہے۔ جو لوٹی والوں سے ملجاتی ہے۔

مسحوقونیا | چولائی کا پانی

معجون ورد | گلقند

مغز انجکک | تخم کرڑ

مغز بادام کوہی | خوبانی یا مغز فندق

مغز فصنم قریش | پتہ نہیں چلا۔

مغاث | بوزیدان۔ درخت حب الغلقل بعض کے نزدیک میدہ لکڑی ہے۔ اس کا بدل اکثر حالات میں زراوند ہے۔

مقل الیہود | گرگل۔

مکھارا | مکھانا

ملاگیر | صندل زرد

مندی | اصل میں مُنڈی ہے۔ کتابت کی غلطی سے مندی لکھا گیا۔ قلمی بیاض میں مُنڈی ہی تحریر ہے۔

منشط اکبر | بھنگ

منقاش | چمٹی۔ موچنا۔

موریچ سیاہ | مرچ سیاہ

موئے چہر | سنبل الطیب

مورپھل | مڑوڑ پھلی

موچوبہ | اصل میں ہوجو بہ ہے۔ زن جوت کو کہتے ہیں۔

موربا | مرہری بھی کہتے ہیں۔ گیکوار جیسی بوٹی ہے۔ اس کو ہاتھی چکر بھی کہتے ہیں۔ اس کو کوٹ کر رسیاں بانٹی جاتی ہیں۔

سویزج | اسی نام سے بازار میں ملتی ہے۔
مورد اسفرم | رومی آس۔ جنگلی آس
موکھا | موکش۔ موکم۔ موکے۔ کالا دانہ
مو | سنبل الطیب۔ بالچھڑ
مہک | ملہٹی۔
مہادر | اصل میں مہاور ہے۔ لاکھ کے رنگ کو کہتے ہیں۔ اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ لاکھ کو روئی میں لپیٹ کر جلائیں جلنے کے بعد جو راکھ باقی رہے۔ وہی مہاور ہے۔
ملینا | بوتل۔ صراحی
ملیوس | ایک قسم کی شراب ہے۔
میوہ رمال | سے مراد میوہ یالبسہ ہے۔
ناردین اقلیطی | سنبل رومی
نان بکسمات | پراٹھا۔ روغنی چوکور روٹی۔
نالجیر تازہ | تازہ ناریل
نارمشک | ناکیسر
نارقیصر | ناکیسر
ناردین بری | اسارون
ناکیلا | سال پرنی
نخالہ جواری | جوار کی بھوسی
نسر | گدھ
نطرون | جوکھار
نفط سفید | اسی نام سے مشہور ہے۔
نفاخات شکم ماہی | مچھلی کے پیٹ کے بلبلے
نقل خواجہ | چرونجی
نمام | پودینہ کوہی۔

نمک دارائی | نمک لاہوری
نمک سنگ | نمک سینڈھا۔
نمک اندرانی | نمک لاہوری
نول درخت برط | بڑے درخت کی کونپل
نوشادر پیکانی | ڈنڈے کا نوشادر
نوشادر کانی | غیر صاف شدہ نوشادر
وادی بصری | اصل میں داوی ہے۔ برگ سُداب۔ یا بار تنگ کو کہتے ہیں۔
وخشیزک | اصل میں خشیزک ہے۔ درمنہ خراسانی۔
ورق علیق | علیق کے پتے۔ انچھو کے پتے۔
وردین | اصل میں ودین ہے۔ نطر کھبی۔ سانپ کی چھتری۔
ورد چینی | گل سیوتی۔ یا گل مشکی
وسخ کوراکل | سیاہ موم۔ شہد کی تلچھٹ
وصلہ کتان | باریک ململی کپڑا۔ گاز کا کپڑا۔ جھرجھرا کپڑا۔
ہاتھا جوڑی | بخور مریم
ہرلون | ہاون
ہزار جشان | پودینہ۔ بعض کے نزدیک اسپند ہے۔ یہی صحیح ہے۔
ہزار اسپند | حرمل عام۔ اسپند
ہوفاریقون | برگ سداب
ہوجوبہ | رتن جوت
ہوجوہ | رتن جوت
ہوم المجوس | درخت شکل ا مشبع۔ چونکہ مجوسی اس کو عبادت کے وقت استعمال کرتے ہیں۔ اس لئے اس کا یہ نام رکھا گیا۔
یبروج | دستنبو۔ لفاح

یتوع | تھوہر

بڑی بیاض میں حسب ذیل اشیاء کے بلاک دیئے گئے ہیں

اقاقیا ۔ آلو بخارا ۔ انیسون ۔ اقحوان ۔ افسنتین اسفنج

املتاس ۔ السی ۔

بلوط ۔ بھنگ ۔ بقس (درخت اجوائن) بینگن ۔ بقم (بجھٹا)

بابونہ ۔ بادام ۔ بہرڈزے کا درخت ۔ بچھو ۔ بخور مریم ۔ بلسان

بن ۔ بیش ۔ بھیڑیا ۔

پودینہ کوہی ۔ پہاڑی بکرا ۔ پیٹی

ترمس ۔ تمرہندی (املی)

ثمرالصنوبر ۔ ثول النحل (دو سخ ذکورانحل)

چھوہارے ۔ چینا ۔ چرخ

حرشف ۔ حب الآس ۔ حنظل ۔ حرمل ۔ حباری ۔ حندقوق

حلزون ۔ حشیش ۔

خوشہ انگور ۔ خردل (رائی) خرنوب ۔ خبازی ۔ خرگوش

خوبانی ۔ خشخاش ۔ خطمی ۔

دھنیا ۔

ذراریح ۔ (تیلنی مکھی)

ریوند

زرزور ۔ زیرہ ۔ زنبق ۔ زوفاد ۔ زنجبیل ۔ زعفران ۔

سام ابرص ۔ سمور ۔ سندیان (بلوط) سفرجل ۔ سماق

سداب ۔ سورنجان ۔ سمسم (تل) ساہی ۔ سلوسانپ ۔ سورج مکھی

سروکا درخت ۔ سعتر ۔ سقنقور ۔ سرطان ۔ سناء مکی ۔

شوکران ۔ شبوط ۔ شہتوت فرنگی ۔ شلغم ۔ شاہ بلوط

شقائق النعمان ۔

صندل کا درخت ۔ صنوبر کا درخت ۔ صدف ۔

طرخون ۔

عوسج ۔ عدس ۔ عشقہ ۔ عفص ۔ عناب ۔ عنصل ۔ عرعر ۔ علیق

عنبر کا جانور

غار کا درخت ۔

فستق (پستہ)

قثاء (ککڑی) قرنفل (لونگ) قراصیا ۔ (آلوبالو)

قنطوریون ۔ قصب (نے)

کرک (سارس) کٹکی ۔ کھمبی ۔ کبر کا درخت ۔ کرفس

کیلا ۔ کنیر ۔ کافور کا درخت ۔ کشنش ۔ کرم کلہ ۔

گیہوں کا درخت ۔ گاجر ۔ گنے کا درخت ۔ گندنا

گلسرخ ۔

لقلق ۔ لبلاب ۔ لحیۃ التیس ۔ لفاح ۔ لیموں ۔ لومڑی

مرچ سیاہ ۔ مولی ۔ مینڈھا ۔ مشک بلائی

ماہی روبیان ۔ مشک والاہرن ۔ مرجان ۔ ماش

نسرین ۔ نیلوفر ۔ ناردین ۔ نرجس ۔ نعناع

ودع ۔ دردچینی ۔

ہلیون ۔

یاسمین ۔

فہرست الابواب بڑی بیاض جلد اوّل

فہرست فصول مع الابواب بڑی بیاض جلد اوّل

چھٹا باب (۸ فصل)

ساتواں باب (۱۱ فصل)

آٹھواں باب (۹ فصل)

نواں باب (۹ فصل)

دسواں باب (۱۵ فصل)

گیارھواں باب (۱۳ فصل)

بارھواں باب (۱۶ فصل)

فہرست مرکبات جلد اول

نمبر شمار	نام دوا	نام دواء	خواص	صفحہ	نمبر شمار	نمبر دوا	نام دواء	خواص	صفحہ
۴۷	۴	ایارج بوقراطیس		۱۶	۷۳	۲	برشتشا دیگر		۱۴۹
۴۸	۵	ایارج بوعلی		۴۸	۷۴	۱	برریوثا		۱۰۲
۴۹	۶	ایارج شبیار		۴۸	۷۵	۱	برود		۱۰۵
۵۰	۱	بادمہرت	برائے برودت معدہ		۷۶	۲	بروداحمر		۱۰۵
۵۱	۱	باسلیقون کبیر		۱۰۵	۷۷	۳	برودخیار بالنگ		۱۰۵
۵۲	۲	باسلیقون صغیر		۱۰۵	۷۸	۴	برودکافوری		۱۰۵
۵۳	۱	بخور	برائے دردسر	۱۷	۷۹	۵	برود دمعہ		۱۰۵
۵۴	۲	بخوردیگر	برائے دردسر	۱۷	۸۰	۶	بروداسود		۱۰۵
۵۵	۳	بخور	برائے آدھاسیسی	۱۷	۸۱	۷	برودحصرم		۱۰۶
۵۶	۴	بخور	برائے لیثرغس	۴۰	۸۲	۸	برود	برائے ڈھلکا	۱۰۶
۵۷	۵	برائے فالج	برائے فالج	۷۸	۸۳	۹	برود	برائے تاریکی چشم	۱۰۶
۵۸	۶	بخور	ناک کے سدے کھولنے کے لئے	۱۶۱	۸۴	۱۰	برود	نزول الماء کے لئے	۱۰۶
۵۹	۷	بخور	شامہ کی خرابی کے لئے	۱۶۱	۸۵	۱۱	برود	برائے تقویت چشم	۱۰۶
۶۰	۸	بخور	زکام کے لئے۔	۱۶۲	۸۶	۱۲	برودپارسی		۱۰۶
۶۱	۹	بخور	دانتوں کے کیڑوں کے لئے	۱۶۴	۸۷	۱۳	برود رمان		۱۰۶
۶۲	۱۰	بخور	" "	۱۶۴	۸۸	۱	بنادق کندری	برائے اسہال	۲۸۵
۶۳	۱۱	بخور	" "	۱۸۴	۸۹	۱	بنفسجی		۱۰۷
۶۴	۱۲	بخور	" "	۱۸۴	۹۰	۱	پاشویہ		۱۶
۶۵	۱۳	بخور	" "	۱۸۴	۹۱	۲	پاشویہ	برائے دردسر شدید	۱۷
۶۶	۱۴	بخور	" "	۱۸۵	۹۲	۳	پاشویہ دیگر	" " "	۱۷
۶۷	۱۵	بخور	بلغمی کھانسی کے لئے	۲۰۳	۹۳	۱	تدبیر	برائے سستی بینائی	۱۳۲
۶۸	۱۶	بخور	کھانسی کے لئے	۲۰۳	۹۴	۲	تدبیر	کان میں پانی چلا جائے کیلئے	۱۴۲
۶۹	۱۷	بخور	پرانی کھانسی کے لئے	۲۰۳	۹۵	۳	تدبیر	ناک کی بدبو کے لئے	۱۶۱
۷۰	۱۸	بخور	نفث الدم کے لئے	۲۰۳	۹۶	۴	تدبیر عطاس		۱۶۲
۷۱	۱۹	بخور	دمہ کے لئے	۲۳۳	۹۷	۵	تدبیر کودکان		۱۸۶
۷۲		بخورکوکر		۲۳۴					
۷۳	۱	برشتشا		۱۴۰	۹۸	۶	تدبیر	زبان کی جلن دور کرنے کیلئے	۱۸۶

نمبر شمار	نمبر دوا	نام دواء	خواص	صفحہ
۹۹	۷	تدبیر	ہونٹوں کی خشکی کے لئے	۱۸۶
۱۰۰	۸	تدبیر	زبان پھٹنے کے لئے	۱۸۶
۱۰۱	۹	تدبیر	رال بہنے کے لئے	۱۸۷
۱۰۲	۱	تدہین	صریر الاسنان کے لئے	۱۸۵
۱۰۳	۱	تریاق نزلہ		۱۴۹
۱۰۴	۲	تریاق الاسنان		۱۶۴
۱۰۵	۳	تریاق الاسنان دیگر		۱۶۴
۱۰۶	۴	تریاق ذرب		۲۰۵
۱۰۷	۱	تعلیق	دانت کے درد کے لئے	۱۸۲
۱۰۸	۱	تکمید	کان کے درد کے لئے	۱۴۴
۱۰۹	۱	ثیا دریطوس		۱۸
۱۱۰	۱	جوارش اسقف		۷۸
۱۱۱	۲	جوارش	برائے تقویت قلب	۲۳۹
۱۱۲	۳	جوارش		۲۸۲
۱۱۳	۴	جوارش آبی		۲۸۶
۱۱۴	۵	جوارش اترج		۲۸۷
۱۱۵	۶	جوارش انارین		۲۸۷
۱۱۶	۷	جوارش انارین دیگر		۲۸۷
۱۱۷	۸	جوارش انارین قابض		۲۸۷
۱۱۸	۹	جوارش الجدان		۲۸۷
۱۱۹	۱۰	جوارش آملہ		۲۸۷
۱۲۰	۱۱	جوارش آملہ دیگر		۲۸۸
۱۲۱	۱۲	جوارش آملج دیگر		۲۸۸
۱۲۲	۱۳	جوارش آملہ لولوی		۲۸۸
۱۲۳	۱۴	جوارش آملہ لولوی دیگر		۲۸۸
۱۲۴	۱۵	جوارش آملہ لولوی		۲۸۸

نمبر شمار	نمبر دوا	نام دواء	خواص	صفحہ
۱۲۵	۱۶	جوارش آملہ لولوی ترش		۲۸۹
۱۲۶	۱۷	جوارش بسباسہ		۲۸۹
۱۲۷	۱۸	جوارش بقراط		۲۸۹
۱۲۸	۱۹	جوارش تفاح		۲۸۹
۱۲۹	۲۰	جوارش تمر ہندی		۲۸۹
۱۳۰	۲۱	جوارش جالینوس		۲۹۰
۱۳۱	۲۲	جوارش جادید		۲۹۰
۱۳۲	۲۳	جوارش جلالی		۲۹۰
۱۳۳	۲۴	جوارش حب الآس		۲۹۰
۱۳۴	۲۵	جوارش خبث الحدید		۲۹۰
۱۳۵	۲۶	جوارش خولنجان		۲۹۱
۱۳۶	۲۷	جوارش خوزی		۲۹۱
۱۳۷	۲۸	جوارش دارچینی		۲۹۱
۱۳۸	۲۹	جوارش زنجبیل		۲۹۱
۱۳۹	۳۰	جوارش زنجبیل دیگر		۲۹۱
۱۴۰	۳۱	جوارش سفرجلی مسک		۲۹۱
۱۴۱	۳۲	جوارش سوسن		۲۹۲
۱۴۲	۳۳	جوارش شہریاران		۲۹۲
۱۴۳	۳۳	جوارش صندلین		۲۹۲
۱۴۴	۳۴	جوارش طباشیر		۲۹۲
۱۴۵	۳۵	جوارش عسل بلادر		۲۹۲
۱۴۶	۳۶	جوارش عنبر		۲۹۳
۱۴۷	۳۷	جوارش عنبر دیگر		۲۹۳
۱۴۸	۳۸	جوارش عود		۲۹۳
۱۴۹	۳۹	جوارش عود مفرد مختصر		۲۹۳
۱۵۰	۴۱	جوارش عود سادہ		۲۹۳

نمبر شمار	نمبر دوا	نام دواء	خواص	صفحہ
۱۵۱	۴۲	جوارش عود مخترع		۲۹۳
۱۵۲	۴۳	جوارش عود مسہل		۲۹۴
۱۵۳	۴۴	جوارشس عود		۲۹۴
۱۵۴	۴۵	جوارش عود شیرین		۲۹۳
۱۵۵	۴۶	جوارش عود شیرین		۲۹۴
۱۵۶	۴۷	جوارش عود شیرین		۲۹۳
۱۵۷	۴۸	جوارش عود حامض		۲۹۴
۱۵۸	۴۹	جوارش عود ترش بارد		۲۹۴
۱۵۹	۵۰	جوارش عود ترش		۲۹۵
۱۶۰	۵۱	جوارش فلافلی		۲۹۵
۱۶۱	۵۲	جوارش فنجنوش		۲۹۵
۱۶۲	۵۳	جوارش فنجنوش دیگر		۲۹۵
۱۶۳	۵۴	جوارش فنداد یقون		۲۹۵
۱۶۴	۵۵	جوارش فواکہ		۲۹۶
۱۶۵	۵۶	جوارش فواکہ دیگر		۲۹۶
۱۶۶	۵۷	جوارش قرطم		۲۹۶
۱۶۷	۵۸	جوارشس کافور		۲۹۶
۱۶۸	۵۹	جوارش کافور دیگر		۲۹۶
۱۶۹	۶۰	جوارش کسری		۲۹۶
۱۷۰	۶۱	جوارش کمونی		۲۹۷
۱۷۱	۶۲	جوارش کمونی دیگر		۲۹۷
۱۷۲	۶۳	جوارش کمونی صغیر		۲۹۷
۱۷۳	۶۴	جوارش کمونی مسہل		۲۹۷
۱۷۴	۶۵	جوارش کندر		۲۹۷
۱۷۵	۶۶	جوارش لولوی		۲۹۸
۱۷۶	۶۷	جوارش متوکل		۲۹۸

نمبر شمار	نمبر دوا	نام دوا	خواص	صفحہ
۱۷۷	۶۸	جوارش مسہل		۲۹۸
۱۷۸	۶۹	جوارش مشک		۲۹۸
۱۷۹	۷۰	جوارش مصطگی منفرد		۲۹۸
۱۸۰	۷۱	جوارش مصطگی مرکب		۲۹۸
۱۸۱	۷۲	جوارش نانخواہ مسہل		۲۹۸
۱۸۲	۷۳	جوارش خواجہ بوعلی سینا		۲۹۹
۱۸۳	۷۴	جوارش	برائے تقویت معدہ	۲۹۹
۱۸۴	۷۵	جوارش	برائے صفائی رطوبات ہضم	۲۹۹
۱۸۵	۷۶	جوارش	برائے ضعف معدہ	۲۹۹
۱۸۶	۱	جوگراج گوگل	جد امجد مرحوم	۷۸
۱۸۷	۲	جوگراج گوگل	والد فتح اللہ	۷۸
۱۸۸	۱	جلاب	برائے ضعف دل و دماغ	۴۹
۱۸۹	۲	جلاب	کھانسی کے لئے	۲۰۳
۱۹۰	۳	جلاب	رطوبی کھانسی کے لئے	۲۰۳
۱۹۱	۴	جلاب	برائے ضعف قلب	۲۳۹
۱۹۲	۱	جلنجبین گاؤزبانی		۴۹
۱۹۳	۲	جلنجبین۔		۲۴۰
۱۹۴	۱	چٹنی	برائے پرسوت	۲۹۹
۱۹۵	۲	چٹنی	برائے تقویت معدہ	۲۹۹
۱۹۶	۱	حب ایارج		۱۸
۱۹۷	۲	حب شبیار		۱۸
۱۹۸	۳	حب توتیا		۱۸
۱۹۹	۴	حب ہلیلہ		۱۹
۲۰۰	۵	حب ہلیلہ دیگر		۱۹
۲۰۱	۶	حب مجرب		۱۹
۲۰۲	۷	حب	برائے درد سر	۱۹

نمبر شمار	نمبر دوا	نام دواء	خواص	صفحہ	نمبر شمار	نمبر دوا	نام دواء	خواص	صفحہ
۴۶۳	۶۹	دواء	حلق کے زخم کے لئے	۱۹۱	۴۸۹	۹۵	دواء	سانس کی تنگی کیلئے	۲۱۲
۴۶۴	۷۰	دواء	استرخاء لہاۃ کیلئے	۱۹۱	۴۹۰	۹۶	دواء	" "	۲۱۲
۴۶۵	۷۱	دواء	کوا گرجانے کے لئے	۱۹۱	۴۹۱	۹۷	دواء	" "	۲۱۲
۴۶۶	۷۲	دواء یابس		۱۹۲	۴۹۲	۹۸	دواء	دمہ کے لئے	۲۱۳
۴۶۷	۷۳	دواء	برائے تحلیل خناق	۱۹۸	۴۹۳	۹۹	دواء	نفث الدم کے لئے	۲۱۳
۴۶۸	۷۴	دواء	برائے خناق شدید	۱۹۸	۴۹۴	۱۰۰	دواء	دمہ کے لئے	۲۳۴
۴۶۹	۷۵	دواء	خناق عضلات کیلئے	۱۹۹	۴۹۵	۱۰۱	دواء	"	۲۳۵
۴۷۰	۷۶	دواء	کوے کے سرد ورم کیلئے	۱۹۹	۴۹۶	۱۰۲	دواء	"	۲۳۵
۴۷۱	۷۷	دواء	"	۱۹۹	۴۹۷	۱۰۳	دواء	ضیق النفس کیلئے	۲۳۵
۴۷۲	۷۸	دواء	کوے کے بلغمی ورم کیلئے	۱۹۹	۴۹۸	۱۰۴	دواء	سانس پھولنے کیلئے	۲۳۵
۴۷۳	۷۹	دواء	بحۃ الصوت کے لئے	۱۹۹	۴۹۹	۱۰۵	دواء	تنگی تنفس کے لئے	۲۳۵
۴۷۴	۸۰	دواء	آواز بیٹھ جانے کے لئے	۱۹۹	۵۰۰	۱۰۶	دواء	پرانی کھانسی کیلئے	۲۳۵
۴۷۵	۸۱	دواء	" "	۲۰۰	۵۰۱	۱۰۷	دواء	" "	۲۳۵
۴۷۶	۸۲	دواء الکاہن		۲۱۱	۵۰۲	۱۰۸	دواء	کھانسی کے لئے۔	۲۳۵
۴۷۷	۸۳	دواء	کھانسی کے لئے	۲۱۱	۵۰۳	۱۰۹	دواء	"	۲۳۵
۴۷۸	۸۴	دواء	"	۲۱۱	۵۰۴	۱۱۰	دواء	"	۲۳۵
۴۷۹	۸۵	دواء	"	۲۱۱	۵۰۵	۱۱۱	دواء	خشک کھانسی کیلئے	۲۳۵
۴۸۰	۸۶	دواء	" "	۲۱۱	۵۰۶	۱۱۲	دواء	"	۲۳۵
۴۸۱	۸۷	دواء	کھانسی و سل کیلئے	۲۱۱	۵۰۷	۱۱۳	دواء		۲۳۵
۴۸۲	۸۸	دواء جالینوس		۲۱۱	۵۰۸	۱۱۴	دواء	"	۲۳۵
۴۸۳	۸۹	دواء	سینہ صاف کرنے کیلئے	۲۱۲	۵۰۹	۱۱۵	دواء	پھیپھڑے کی پیپ کیلئے	۲۳۵
۴۸۴	۹۰	دواء عجیب		۲۱۲	۵۱۰	۱۱۶	دواء	سل کے لئے	۲۳۵
۴۸۵	۹۱	دواء	کھانسی کے لئے	۲۱۲	۵۱۱	۱۱۷	دواء	سل و نفث الدم کیلئے	۲۳۶
۴۸۶	۹۲	دواء	پرانی کھانسی کے لئے	۲۱۲	۵۱۲	۱۱۸	دواء		۲۳۶
۴۸۷	۹۳	دواء	"	۲۱۲	۵۱۳	۱۱۹	دواء	نفث الدم کے لئے	۲۳۶
۴۸۸	۹۴	دواء کبریت	بلغمی کھانسی کے لئے	۲۱۲	۵۱۴	۱۲۰	دواء	"	۲۳۶

نمبر شمار	نمبر دوا	نام دواء	خواص	صفحہ
۵۶۷	۱	دواءالمسک	برائے وسواس وجنون	۵۳
۵۶۸	۲	دواءالمسک	برائے مالیخولیا	۵۳
۵۶۹	۳	دواءالمسک	برائے تقویت اعضاء رئیسہ	۵۳
۵۷۰	۴	دواءالمسک حلو		۸۲
۵۷۱	۵	دواءالمسک مُر		۸۲
۵۷۲	۶	دواءالمسک بارد		۲۴۶
۵۷۳	۷	داءالمسک بارد		۲۴۶
۵۷۴	۸	دواءالمسک بارد		۲۴۶
۵۷۵	۹	دواءالمسک بارد		۲۴۷
۵۷۶	۱۰	دواءالمسک بارد		۲۴۷
۵۷۷	۱۱	دواءالمسک بارد		۲۴۷
۵۷۸	۱۲	دواءالمسک بارد		۲۴۷
۵۷۹	۱۳	دواءالمسک بارد		۲۴۷
۵۸۰	۱۴	دواءالمسک بارد		۲۴۷
۵۸۱	۱۵	دواءالمسک بارد		۲۴۸
۵۸۲	۱۶	دواءالمسک بارد		۲۴۸
۵۸۳	۱۷	دواءالمسک بارد		۲۴۸
۵۸۴	۱۸	دواءالمسک بارد جواہر		۲۴۸
۵۸۵	۱۹	دواءالمسک بارد عنبری		۲۴۸
۵۸۶	۲۰	دواءالمسک بارد		۲۴۹
۵۸۷	۲۱	دواءالمسک بارد		۲۴۹
۵۸۸	۲۲	دواءالمسک حامض		۲۴۹
۵۸۹	۲۳	دواءالمسک شیریں		۲۴۹
۵۹۰	۲۴	دواءالمسک شیریں		۲۴۹
۵۹۱	۲۵	دواءالمسک حلو		۲۴۹
۵۹۲	۲۶	دواءالمسک حلو حار		۲۵۰

نمبر شمار	نمبر دوا	نام دواء	خواص	صفحہ
۵۹۳	۲۷	دواءالمسک	غشی کے لئے	۲۵۰
۵۹۴	۲۸	دواءالمسک	تقویت باہ کے لئے	۲۵۰
۵۹۵	۲۹	دوالمسک معتدل		۲۵۰
۵۹۶	۳۰	دواءالمسک معتدل		۲۵۰
۵۹۷	۳۱	دواءالمسک معتدل		۲۵۱
۵۹۸	۱	دیاقوزا		۲۱۳
۵۹۹	۲	دیاقوزا		۲۱۳
۶۰۰	۱	دحمرثا	برائے تحلیل ریاح	۳۰۳
۶۰۱	۱	درپیرہ گھیگوار		۳۰۳
۶۰۲	۲	دربہرہ بلادر		۳۰۳
۶۰۳	۱	ذرور		۱۱۱
۶۰۴	۲	ذرور ملکایا		۱۱۱
۶۰۵	۳	ذرور وردی ابیض		۱۱۱
۶۰۶	۴	ذرور کافوری		۱۱۱
۶۰۷	۵	ذرور ابیض		۱۱۱
۶۰۸	۶	ذرور	برائے آشوب چشم	۱۱۱
۶۰۹	۷	ذرور	〃	۱۱۱
۶۱۰	۸	ذرور	برائے درد چشم	۱۱۱
۶۱۱	۹	ذرور	〃	۱۱۱
۶۱	۱۰	ذرور اصفر		۱۱۱
۶۱۳				
۶۱۴	۱۱	ذرور	برائے ککنہ	۱۱۳

نمبر شمار		نام دوا	خواص	صفحہ
۱۰۳۱	۳۴	شربت زوفا معتدل		۲۱۹
۱۰۳۲	۳۵	شربت بنفشہ		۲۱۹
۱۰۳۳	۳۶	شربت فراسیون		۲۱۹
۱۰۳۴	۳۷	شربت فراسیون دیگر		۲۲۰
۱۰۳۵	۳۸	شربت نرجس		۲۲۰
۱۰۳۶	۳۹	شربت	دمہ کے لئے	۲۲۰
۱۰۳۷	۴۰	شربت ابریشم		۲۵۳
۱۰۳۸	۴۱	شربت ابریشم دیگر		۲۵۳
۱۰۳۹	۴۲	شربت ابریشم دیگر		۲۵۳
۱۰۴۰	۴۳	شربت ابریشم دیگر		۲۵۴
۱۰۴۱	۴۴	شربت اناناس		۲۵۵
۱۰۴۲	۴۵	شربت انار شیریں		۲۵۵
۱۰۴۳	۴۶	شربت انار ترش		۲۵۵
۱۰۴۴	۴۷	شربت انارین منعنع		۲۵۵
۱۰۴۵	۴۸	شربت	برائے تقویت قلب	۲۵۵
۱۰۴۶	۴۹	شربت نارنج		۲۵۷
۱۰۴۷	۵۰	شربت لیموں		۲۵۶
۱۰۴۸	۵۱	شربت سیب		۲۵۶
۱۰۴۹	۵۲	شربت تفاح لقوہ		۲۵۶
۱۰۵۰	۵۳	شربت تفاح لقوہ دیگر		۲۵۶
۱۰۵۱	۵۴	شربت	برائے حرارت قلب	۲۵۶
۱۰۵۲	۵۵	شربت اسپغول		۲۵۸
۱۰۵۳	۵۶	شربت ترنج		۲۵۸
۱۰۵۴	۵۷	شربت برگ ترنج		۲۵۸
۱۰۵۵	۵۸	شربت صندل		۲۵۸

نمبر شمار		نام دوا	خواص	صفحہ
۱۰۵۶	۵۸	شربت صندل ترش		۲۵۸
۱۰۵۷	۵۹	شربت گاؤزباں		۲۵۸
۱۰۵۸	۶۰	شربت گڑہل		۲۵۸
۱۰۵۹	۶۱	شربت افسنتین		۳۲۱
۱۰۶۰	۶۲	شربت افسنتین دیگر		۳۲۱
۱۰۶۱	۶۳	شربت افسنتین		۳۲۱
۱۰۶۲	۶۴	شربت انیسون		۳۲۱
۱۰۶۳	۶۵	شربت بہی		۳۲۱
۱۰۶۴	۶۶	شربت تمرہندی		۳۲۱
۱۰۶۵	۶۷	شربت حب الآس		۳۲۱
۱۰۶۶	۶۸	شربت حماض		۳۲۱
۱۰۶۷	۶۹	شربت ریباس		۳۲۲
۱۰۶۸	۷۰	شربت سلومیہ		۳۲۲
۱۰۶۹	۷۱	شربت عبداللہ بن طاہر		۳۲۲
۱۰۷۰	۷۲	شربت عسل		۳۲۲
۱۰۷۱	۷۳	شربت عنبر		۳۲۳
۱۰۷۲	۷۴	شربت عود		۳۲۳
۱۰۷۳	۷۵	شربت عود ترش		۳۲۳
۱۰۷۴	۷۶	شربت فنق		۳۲۳
۱۰۷۵	۷۷	شربت فواکہ		۳۲۴
۱۰۷۶	۷۸	شربت لیموں		۳۲۳
۱۰۷۷	۷۹	شربت مشک		۳۲۳
۱۰۷۸	۸۰	شربت میبہ سادہ		۳۲۴
۱۰۷۹	۸۱	شربت میبہ مقوہ		۳۲۴
۱۰۸۰	۸۲	شربت مسہل		۳۲۴

نمبر شمار		نام دوا	خواص	صفحہ	نمبر شمار		نام دوا	خواص	صفحہ
۱۱۳۱	۳۷	شیاف تفاحی		۱۱۹	۱۱۵۶	۱۳	ضماد	برائے دردِ سر ضربی	۴۰
۱۱۳۲	۳۸	شیاف ایار		۱۱۹	۱۱۵۷	۱۴	ضماد	برائے دردِ سر بارد	۴۰
۱۱۳۳	۳۸	شیاف ایار دیگر		۱۱۹	۱۱۵۸	۱۵	ضماد	برائے سرسام لیثرغس	۴۱
۱۱۳۴	۳۹	شیاف	آنکھ کی بیماریوں کیلئے	۱۲۰	۱۱۵۹	۱۶	ضماد	برائے قرانیطس	۴۱
۱۱۳۵	۴۰	شیاف یاسمین		۱۲۰	۱۱۶۰	۱۷	ضماد مبرد		۴۱
۱۱۳۶	۴۱	شیاف	طرفہ کے لئے	۱۲۰	۱۱۶۱	۱۸	ضماد	برائے لیثرغس	۴۱
۱۱۳۷	۴۲	شیاف	کان کے بھاری پن کیلئے	۱۳۹	۱۱۶۲	۱۹	ضماد	برائے سرسام اطفال	۴۱
۱۱۳۸	۴۳	شیاف	بہرے پن کے لئے	۱۳۹	۱۱۶۳	۲۰	ضماد	برائے ماشرا	۴۲
۱۱۳۹	۴۴	شیاف	کان کے بھاری پن کیلئے	۱۳۹	۱۱۶۴	۲۱	ضماد	برائے مالیخولیا	۵۸
۱۱۴۰	۴۵	شیاف	ناک سے خون بہنے کیلئے	۱۵۳	۱۱۶۵	۲۲	ضماد	برائے سکتہ	۹۰
۱۱۴۱	۴۶	شیاف	بواسیر انف کے لئے	۱۵۳	۱۱۶۶	۲۳	ضماد	برائے سبات	۹۰
۱۱۴۲	۱	صمغ	برائے سیاہی چشم	۱۲۰	۱۱۶۷	۲۴	ضماد	برائے سدر و دوار	۹۰
۱۱۴۳	۲	صمغ	"	۱۲۰	۱۱۶۸	۲۵	ضماد	آنکھ کے درد و ورم کیلئے	۱۳۰
۱۱۴۴	۱	ضماد		۲۶	۱۱۶۹	۲۶	ضماد	"	۱۳۰
۱۱۴۵	۲	ضماد	برائے دردِ سر	۲۶	۱۱۷۰	۲۷	ضماد	برائے آشوب چشم	۱۳۱
۱۱۴۶	۳	ضماد	"	۲۷	۱۱۷۱	۲۸	ضماد	"	۱۳۱
۱۱۴۷	۴	ضماد	"	۲۷	۱۱۷۲	۲۹	ضماد مختصر	برائے سرطان چشم	۱۳۱
۱۱۴۸	۵	ضماد	برائے دردِ سر حار	۲۸	۱۱۷۳	۳۰	ضماد	برائے ورم غشاء دماغ	۱۳۱
۱۱۴۹	۶	ضماد	"	۲۸	۱۱۷۴	۳۱	ضماد	"	۱۳۱
۱۱۵۰	۷	ضماد	برائے دردِ سر بارد	۲۸	۱۱۷۵	۳۲	ضماد	"	۱۳۱
۱۱۵۱	۸	ضماد	برائے دردِ سر سوداوی	۲۸	۱۱۷۶	۳۳	ضماد	برائے طرفہ	۱۳۱
۱۱۵۲	۹	ضماد	برائے تقویت دماغ	۲۸	۱۱۷۷	۳۴	ضماد	"	۱۳۱
۱۱۵۳	۱۰	ضماد	"	۲۸	۱۱۷۸	۳۵	ضماد	برائے ناصور چشم	۱۳۱
۱۱۵۴	۱۱	ضماد	"	۲۸	۱۱۷۹	۳۶	ضماد	برائے زخم پھوڑے	۱۳۱
۱۱۵۵	۱۲	ضماد	برائے دردِ سر ضربی	۲۸	۱۱۸۰	۳۷	ضماد	برائے آشوب چشم	۱۳۱

نمبر شمار		نام دوا	خواص	صفحہ
[illegible]	[illegible]	ضماد	دودھ کی سٹر انڈ دور	
[illegible]	[illegible]		کرنے کے لئے	۲۵۹
[illegible]	[illegible]	ضماد	برائے خفقان	۲۶۰
[illegible]	[illegible]	ضماد	برائے ورم پستان	۲۶۸
[illegible]	[illegible]	ضماد	برائے ورم بارد پستان	۲۰۹
[illegible]	[illegible]	ضماد	"	۲۶۹
[illegible]	[illegible]	ضماد	"	۲۶۹
[illegible]	[illegible]	ضماد	برائے ورم پستان	۲۶۹
[illegible]	[illegible]	ضماد	"	۲۶۹
[illegible]	[illegible]	ضماد	دودھ کم کرنے کے لئے	۲۶۹
[illegible]	[illegible]	ضماد	دودھ حل کرنے کے لئے	۲۶۹
[illegible]	[illegible]	ضماد	"	۲۶۹
[illegible]	[illegible]	ضماد اصطمخیقون		۳۲۶
[illegible]	[illegible]	ضماد	سرد معدہ کے لئے	"
[illegible]	[illegible]	ضماد الصندلین		"
[illegible]	[illegible]	ضماد فیلفربوس		"
[illegible]	[illegible]	ضماد	درد معدہ کے لئے	"
[illegible]	[illegible]	ضماد	سوء مزاج حار معدہ کیلئے	۳۲۷
[illegible]	[illegible]	ضماد	معدہ میں بلغم کی پیدائش	"
[illegible]	[illegible]		روکنے کے لئے	"
[illegible]	[illegible]	ضماد	قی صفراوی کو روکنے کیلئے	"
[illegible]	[illegible]	ضماد	قی بند کرنے کے لئے	"
[illegible]	[illegible]	ضماد	ورم حار معدہ کے لئے	"
[illegible]	[illegible]	ضماد		"
[illegible]	[illegible]	ضماد	ورم بلغمی معدہ کے لئے	"

نمبر شمار		نام دوا	خواص	صفحہ
[illegible]	[illegible]	ضماد	معدہ کے پرانے ورم	۳۲۲
			کے لئے	
[illegible]	[illegible]	ضماد	"	۳۲۸
[illegible]	[illegible]	ضماد	ورم معدہ وجگر کے لئے	"
[illegible]	[illegible]	ضماد	ورم صلب جگر ومعدہ کیلئے	"
[illegible]	[illegible]	ضماد	حرارت معدہ کے لئے	"
[illegible]	[illegible]	ضماد	ضعف معدہ کے لئے	"
[illegible]	[illegible]	ضماد	قروح معدہ کے لئے	"
[illegible]	[illegible]	ضماد	قے لانے کے لئے	"
[illegible]	[illegible]	ضماد	مخرج سودار	"
[illegible]	۱	طبیخ ضیعہ عرجا		۹۰
[illegible]	۱	طلا	برائے درد سر حار	۲۸
[illegible]	۲	طلا	"	۲۸
[illegible]	۳	طلا	برائے درد سر صفراوی	۲۸
[illegible]	۴	طلا	برائے درد سر بخاری	۲۸
[illegible]	۵	طلا	برائے درد سر	۲۸
[illegible]	۶	طلا	برائے شقیقہ	۲۸
[illegible]	۷	طلا	برائے شقیقہ بارد	۲۸
[illegible]	۸	طلا	برائے شقیقہ مزمن	۲۹
[illegible]	۹	طلا	برائے ضعف دماغ	۲۹
[illegible]	۱۰	طلا	برائے درد سر حار	۲۹
[illegible]	۱۱	طلا	برائے درد سر	۳۰
[illegible]	۱۲	طلا	برائے ماشرا	۴۲
[illegible]	۱۳	طلا ہندی		۹۰
[illegible]	۱۴	طلا	برائے خدر	۹۱

نمبر شمار		نام دوا	خواص	صفحہ
۱۲۳۱	۳۸	طلا	برائے عظم پستان	۲۶۰
۱۲۳۲	۳۹	طلاء	دودھ کو قلیل کرنیکیلئے	۲۶۹
۱۲۳۳	۴۰	طلاء	معدہ کے برانے ورم کیلئے	۳۲۹
۱۲۳۴	۴۱	طلاء	درد معدہ کے لئے	"
۱۲۳۵	۴۲	طلاء	"	"
۱۲۳۶	۴۳	طلاء	وجع الفواد کے لئے	"
۱۲۳۷	۴۴	طلاء	تقویت معدہ کے لئے	"
۱۲۳۸	۴۵	طلاء	جگر و معدہ کے امراض کیلئے	"
۱۲۳۹	۴۶	طلاء	زخم معدہ کے لئے	"
۱۲۴۰	۴۷	طلاء	دستوں کے لئے	"
۱۲۴۱	۴۸	طلاء	ہیضہ و قے کے لئے	"
۱۲۴۲	۴۹	طلاء	"	"
۱۲۴۳	۵۰	طلاء	برائے عظم پستان	۱۶۹
۱۲۴۴	۵۱	طلاء	قے کو بند کرنے کیلئے	
۱۲۴۵	۵۲	طلاء	برائے وجع الفواد	
۱۲۴۶	۱	عرق	برائے امراض سوداویہ	۵۸
۱۲۴۷	۲	عرق	"	۵۸
۱۲۴۸	۳	عرق قندی		۵۸
۱۲۴۹	۴	عرق چوب چینی		۵۸
۱۲۵۰	۵	عرق برا	برائے مالیخولیا	۵۹
۱۲۵۱	۶	عرق تنباکو		۹۱
۱۲۵۲	۷	عرق خوشبو		۹۱
۱۲۵۳	۸	عرق جا ودانی		۲۶۰
۱۲۵۴	۹	عرق	برائے خفقان	۲۶۰
۱۲۵۵	۱۰	عرق اسود بارد		۲۶۰
۱۲۵۶	۱۱	عرق مفرح		۲۶۰
۱۲۵۷	۱۲	عرق جزر		۲۶۱
۱۲۵۸	۱۳	عرق جزر سادہ		۲۶۱
۱۲۵۹	۱۴	عرق عنبر		۲۶۱
۱۲۶۰	۱۵	عرق انیسریا بس		۳۳۰
۱۲۶۱	۱۶	عرق پان		"
۱۲۶۲	۱۷	عرق پان دیگر		"
۱۲۶۳	۱۸	عرق پان دیگر		"
۱۲۶۴	۱۹	عرق گوگرد		۳۳۱
۱۲۶۵	۲۰	عرق	معدہ کی تقویت کیلئے	"
۱۲۶۶	۱	عصارہ آملہ		۱۳۳
۱۲۶۷	۱	عطوس منقی		۲۹
۱۲۶۸	۲	عطوس	برائے درد سر	۲۹
۱۲۶۹	۳	عطوس	برائے فالج و سکتہ	۹۱
۱۲۷۰	۴	عطوس	برائے امراض دماغی	۹۱
۱۲۷۱	۵	عطوس	"	۹۲
۱۲۷۲	۶	عطوس	کان کے سدّوں کیلئے	۱۴۰
۱۲۷۳	۱	غالیہ	برائے خفقان	۲۹
۱۲۷۴	۲	غالیہ		۹۲
۱۲۷۵	۳	غالیہ	مقوی قلب	۱۶۱
۱۲۷۶	۱	غرغرہ	برائے فالج ولقوہ	۹۲
۱۲۷۷	۲	غرغرہ	"	۹۲
۱۲۷۸	۳	غرغرہ	برائے لقوہ	۹۲
۱۲۷۹	۴	غرغرہ	نزلہ و زکام کے لئے	۱۵۵
۱۲۸۰	۵	غرغرہ	قلاع بلغمی کے لئے	۱۴۳

نمبر شمار		نام دوا	خواص	صفحہ
۶	[illegible]	غرغرہ	خناق کے لئے	۱۹۳
۷	[illegible]	غرغرہ	ورم حلق کے لئے	۱۹۴
۸	[illegible]	غرغرہ	برائے درد گلو	۱۹۴
۹	[illegible]	غرغرہ	برائے ورم گلو	۱۹۴
۱۰	[illegible]	غرغرہ	خناق گرم کے لئے	۱۹۴
۱۱	[illegible]	غرغرہ	"	۱۹۴
۱۲	[illegible]	غرغرہ	"	۱۹۴
۱۳	[illegible]	غرغرہ	"	۱۹۴
۱۴	[illegible]	غرغرہ	خناق بلغمی کے لئے	۱۹۴
۱۵	[illegible]	غرغرہ	"	۱۹۴
۱۶	[illegible]	غرغرہ	"	۱۹۴
۱۷	[illegible]	غرغرہ	"	۱۹۴
۱۸	[illegible]	غرغرہ	گلے کے سوداوی درد کیلئے	۱۹۴
۱۹	[illegible]	غرغرہ	گلے کے سخت ورم کیلئے	۱۹۵
۲۰	[illegible]	غرغرہ	"	۱۹۵
۲۱	[illegible]	غرغرہ	"	۱۹۵
۲۲	[illegible]	غرغرہ	خناق کے لئے	۱۹۵
۲۳	[illegible]	غرغرہ	ورم حلق کے لئے	۱۹۵
۲۴	[illegible]	غرغرہ	"	۱۹۵
۲۵	[illegible]	غرغرہ	"	۱۹۵
۲۶	[illegible]	غرغرہ	"	۱۹۶
۲۷	[illegible]	غرغرہ	"	۱۹۶
۲۸	[illegible]	غرغرہ	پیپ صاف ہونے کیلئے	۱۹۶
۲۹	[illegible]	غرغرہ	ذبحہ کے لئے	۱۹۶
۳۰	[illegible]	غرغرہ	بحۃ الصوت کے لئے	۱۹۶
۳۱	[illegible]	غرغرہ	بحۃ الصوت کے لئے	۱۹۶
۳۲	[illegible]	غرغرہ	سوراخ آتشک کیلئے	۱۹۷
۳۳	[illegible]	غرغرہ	"	۱۹۷
۳۴	[illegible]	غرغرہ	خناق کے لئے	۱۹۸
۳۵	[illegible]	غرغرہ	حلق کے ورم کیلئے	۱۹۹
۳۶	[illegible]	غرغرہ	"	۱۹۹
۳۷	[illegible]	غرغرہ	"	۱۹۹
۳۸	[illegible]	غرغرہ	"	۱۹۹
۳۹	[illegible]	غرغرہ	خناق کے لئے	۱۹۹
۴۰	[illegible]	غرغرہ	ورم حلق کے لئے	۱۹۹
۴۱	[illegible]	غرغرہ	کوا لٹک جانے کے لئے	۱۹۹
۴۲	[illegible]	غرغرہ	آتشکی تالو کے لئے	۲۲۰
۴۳	[illegible]	غرغرہ	نزلی کھانسی کے لئے	۲۲۲
۱	[illegible]	**غسول**	برائے فالج	۹۲
۲	[illegible]	غسول	برائے آشوب چشم	۱۲۳
۳	[illegible]	غسول	ناک کے زخم کے لئے	۱۶۱
۱	[illegible]	**فتیلہ**	کان کے پرانے قرحہ کیلئے	۱۴۰
۲	[illegible]	فتیلہ	کان کی پیپ کے لئے	۱۴۰
۳	[illegible]	فتیلہ	"	۱۴۱
۴	[illegible]	فتیلہ	کان کے درد کے لئے	۱۴۱
۵	[illegible]	فتیلہ	"	۱۴۴
۶	[illegible]	فتیلہ	"	۱۴۴
۷	[illegible]	فتیلہ	کان کے بھاری پن کیلئے	۱۴۵
۸	[illegible]	فتیلہ	نکسیر کے لئے	۱۵۵
۹	[illegible]	فتیلہ	"	۱۵۵

نمبر شمار		نام دوا	خواص	صفحہ
۱۲۲۱	۱۰	فتیلہ	نکسیر کے لئے	۱۵۵
۱۲۲۲	۱۱	فتیلہ	"	۱۵۵
۱۲۲۳	۱۲	فتیلہ	ناک کی بدبو کے لئے	۱۵۵
۱۲۲۴	۱۳	فتیلہ	ناک کے زخم کے لئے	۱۵۵
۱۲۲۵	۱۴	فتیلہ	نکسیر بند کرنے کے لئے	۱۶۰
۱۲۲۶	۱۵	فتیلہ	"	۱۶۰
۱۲۲۷	۱۶	فتیلہ	"	۱۶۰
۱۲۲۸	۱۷	فتیلہ	ناک کی پھنسیوں کے لئے	۱۶۱
۱۲۲۹	۱۸	فتیلہ	بواسیر انف کے لئے	۱۶۲
۱۲۳۰	۱۹	فتیلہ	"	۱۶۲
۱۲۳۱	۱	فلونیا رومی		۱۵۶
۱۲۳۲	۱	فلافیون		۱۵۶
۱۲۳۳	۲	فلافیون دیگر		۱۴۷
۱۲۳۴	۱	فنداديقون	درد معدہ کے لئے	۲۳۱
۱۲۳۵	۱	فودنجی	"	۲۳۲
۱۲۳۶	۱	فیروزنوش	ممسک معدہ	"
۱۲۳۷	۱	قرادارد		۱۲۳
۱۲۴۰	۱	قرص مخدر		۲۹
۱۲۴۹	۱	قرص	برائے سرسام	۳۰
۱۲۵۰	۲	قرص مثلث		۳۰
۱۲۵۱	۳	قرص مثلث دیگر		۳۰
۱۲۵۲	۴	قرص منوم بارد		۳۰
۱۲۵۳	۵	قرص منوم دیگر		۳۰
۱۲۵۴	۶	قرص منوم حار		۳۰
۱۲۵۵	۷	قرص	کان کے درد کے لئے	۱۴۱

نمبر شمار		نام دوا	خواص	صفحہ
۱۲۵۶	۸	قرص	کان کے زخم کے لئے	۱۴۱
۱۲۵۷	۹	قرص	کان کے میل پگھل کیلئے	۱۴۱
۱۲۵۸	۱۰	قرص زعفران		۱۴۷
۱۲۵۹	۱۱	قرص سنون		۱۴۸
۱۲۶۰	۱۲	قرص	ذات الجنب کیلئے	۲۲۲
۱۲۶۱	۱۳	قرص	"	۲۲۳
۱۲۶۲	۱۴	قرص بنفشہ		۲۲۳
۱۲۶۳	۱۵	قرص	جگر کی سوجن کے لئے	۲۲۳
۱۲۶۴	۱۶	قرص آس		۲۲۳
۱۲۶۵	۱۷	قرص طباشیر کافوری		۲۲۳
۱۲۶۶	۱۸	قرص خشخاش		۲۲۳
۱۲۶۷	۱۹	قرص خشخاش دیگر		۲۲۳
۱۲۶۸	۲۰	قرص سرطان		۲۲۴
۱۲۶۹	۲۱	قرص سرطان دیگر		۲۲۴
۱۲۷۰	۲۲	قرص سرطان دیگر		۲۲۴
۱۲۷۱	۲۳	قرص شادنج		۲۲۴
۱۲۷۲	۲۴	قرص کافور		۲۲۴
۱۲۷۳	۲۵	قرص دیگر		۲۲۵
۱۲۷۴	۲۶	قرص بسد		۲۲۵
۱۲۷۵	۲۷	قرص ریوند		۲۲۵
۱۲۷۶	۲۸	قرص روفس		۲۲۵
۱۲۷۷	۲۹	قرص کہربا		۲۲۵
۱۲۷۸	۳۰	قرص گلنار		۲۲۵
۱۲۷۹	۳۱	قرص گل		۲۲۶
۱۲۸۰	۳۲	قرص	برائے نفث الدم	۲۲۶

نمبر شمار		نام دوا	خواص	صفحہ
۱۴۸۱	۳۳	قرص	برائے نفث الدم	۱۲۶
۱۴۸۲	۳۴	قرص	برائے جبو وصدر	۱۲۶
۱۴۸۳	۳۵	قرص عنبر		۱۶۲
۱۴۸۴	۳۶	قرص عنبر سادہ		۱۶۲
۱۴۸۵	۳۷	قرص جنبر		۱۶۲
۱۴۸۶	۳۸	قرص مشک		۱۶۲
۱۴۸۷	۳۹	قرص مروارید		۲۶۳
۱۴۸۸	۴۰	قرص افسنتین		۳۳۲
۱۴۸۹	۴۱	قرص افسنتین دیگر		〃
۱۴۹۰	۴۲	قرص افستیتن		〃
۱۴۹۱	۴۳	قرص اقاقیا		〃
۱۴۹۲	۴۴	قرص حابس		۳۳۳
۱۴۹۳	۴۵	قرص حب الآس		〃
۱۴۹۴	۴۶	قرص راسن		〃
۱۴۹۵	۴۷	قرص سماق		〃
۱۴۹۶	۴۸	قرص سک		〃
۱۴۹۷	۴۹	قرص عود		〃
۱۴۹۸	۵۰	قرص عود دیگر		〃
۱۴۹۹	۵۱	قرص	برائے تقویت معدہ	〃
۱۵۰۰	۵۲	قرص کافور		۳۳۴
۱۵۰۱	۵۳	قرص گل طباشیری		〃
۱۵۰۲	۵۴	قرص گل		〃
۱۵۰۳	۵۵	قرص گل نمافت		〃
۱۵۰۴	۵۶	قرص گل یا قرص		〃
۱۵۰۵	۵۷	وبید الورد		〃
۱۵۰۶	۵۸	قرص کندر		۳۳۴
۱۵۰۷	۵۹	قرص کوکب		۳۳۵
۱۵۰۸	۶۰	قرص مصطگی		〃
۱۵۰۹	۶۱	قرص مقل		〃
۱۵۱۰	۶۲	قرص ہندی		〃
۱۵۱۱	۶۳	قرص	ذرب اسہال کے لئے	〃
۱۵۱۲	۶۴	قرص	ضعف معدہ اسہال کیلئے	〃
۱۵۱۳	۶۵	قرص	معدہ کے زخم کے لئے	〃
۱۵۱۴	۶۶	قرص	ہچکی کے لئے	۳۳۶
۱۵۱۵	۱	قطور	برائے شقیقہ	۱۳
۱۵۱۶	۲	قطور	برائے درد سر دودی	۳۸
۱۵۱۷	۳	قطور دیگر	〃	۳۸
۱۵۱۸	۴	قطور	برائے آشوب چشم	۱۳۲
۱۵۱۹	۵	قطور	دوہوں کے لئے	۱۳۲
۱۵۲۰	۶	قطور	برائے درد کان	۱۴۱
۱۵۲۱	۷	قطور	〃	۱۴۱
۱۵۲۲	۸	قطور	〃	۱۴۱
۱۵۲۳	۹	قطور	برائے درد کان بارد	۱۴۱
۱۵۲۴	۱۰	قطور	دوی وطنین کے لئے	۱۴۲
۱۵۲۵	۱۱	قطور	〃	۱۴۲
۱۵۲۶	۱۲	قطور	اونچا سننے کے لئے	۱۴۲
۱۵۲۷	۱۳	قطور	〃	۱۴۲
۱۵۲۸	۱۴	قطور	بہرے پن کے لئے	۱۴۲
۱۵۲۹	۱۵	قطور	کان کے زخم کے لئے	۱۴۲
۱۵۳۰	۱۶	قطور	کان کی پھنسی کے لئے	۱۴۲

نمبر شمار		نام دوا	خواص	صفحہ
۱۵۳۱	۱۶	قطور	کان کے ورم کے لئے	۱۴۵
۱۵۳۲	۱۷	قطور	〃	۱۴۵
۱۵۳۳	۱۸	قطور	اونچا سننے کے لئے	۱۴۵
۱۵۳۴	۱۹	قطور	〃	۱۴۵
۱۵۳۵	۲۰	قطور	کان کے بھاری پن کیلئے	۱۴۵
۱۵۳۶	۲۱	قطور	〃	۱۴۵
۱۵۳۷	۲۲	قطور	بچوں کے بہرے پن کے لئے	۱۴۵
۱۵۳۸	۲۳	قطور	〃	۱۴۵
۱۵۳۹	۲۴	قطور		۱۴۵
۱۵۴۰	۲۵	قطور	رطوبت کان کے لئے	۱۴۵
۱۵۴۱	۲۶	قطور	کان سے خون بہنے کیلئے	۱۴۵
۱۵۴۲	۲۷	قطور	خون بند کرنے کیلئے	۱۴۵
۱۳۴۳	۲۸	قطور	کان سے خون بہنے کیلئے	۱۴۵
۱۵۴۴	۲۹	قطور	〃	۱۴۵
۱۵۴۵	۳۰	قطور	جمے ہوئے خون کو	۱۴۵
۱۵۴۶	۳۱	قطور	پگھلانے کے لئے	۱۴۶
۱۵۴۷	۳۲	قطور	کیڑوں کے لئے	۱۴۶
۱۵۴۸	۳۳	قطور	〃	۱۴۶
۱۵۴۹	۳۴	قطور	〃	۱۴۶
۱۵۵۰	۳۵	قطور	جانوروں کو ہلاک کرنے کیلئے	۱۴۶
۱۵۵۱	۳۶	قطور	ناک کے سدوں کے لئے	۱۴۶
۱۵۵۲	۳۷	قطور	〃	۱۶۱
۱۵۵۳	۳۸	قطور	〃	۱۶۱
۱۵۵۴	۳۹	قطور	ناک کی بدبو کے لئے	۱۶۱
۱۵۵۵	۴۰	قطور	〃	۱۶۱
۱۵۵۶	۴۱	قطور	ناک کی بدبو کے لئے	۱۶۱
۱۵۵۷	۴۲	قطور	ناک کی خوشبو کے لئے	۱۶۱
۱۵۵۸	۴۳	قطور	دانتوں کے درد کے لئے	۱۶۲
۱۵۵۹	۱	**قلنسوہ**	برائے نزلہ کے لئے	۱۶۲
۱۵۶۰	۲	**قہوہ**	برائے فالج	۹۴
۱۵۶۱	۳	قہوہ	زکام بلغمی کے لئے	۱۵۶
۱۵۶۲	۱	**قیروطی**	برائے سل	۱۲۳
۱۵۶۳	۲	قیروطی	ناک کے زخموں کیلئے	۱۵۶
۱۵۶۴	۳	قیروطی	〃	۱۵۷
۱۵۶۵	۴	قیروطی	ہونٹوں کے لئے	۱۴۸
۱۵۶۶	۵	قیروطی	〃	۱۴۸
۱۵۶۷	۶	قیروطی	برائے سرفہ حار	۲۳۶
۱۵۶۸	۷	قیروطی	〃	۲۳۹
۱۵۶۹	۸	قیروطی	برائے ذات الجنب	۲۳۶
۱۵۷۰	۹	قیروطی	〃	۲۲۶
۱۵۷۱	۳	قیروطی	〃	۲۳۷
۱۵۷۲	۱۱	قیروطی	برائے ضیق النفس	۲۷۸
۱۵۷۳	۱۲	کماد	برائے درد سر ریحی	۳۱
۱۵۷۴	۱	کماد	برائے شقیقہ	〃
۱۵۷۵	۲	کماد	برائے سکتہ	۹۳
۱۵۷۶	۳	کماد	بہرے پن کے لئے	۱۴۲
۱۵۷۷	۴	کماد	نکسیر بند کرنے کے لئے	۱۶۰
۱۵۷۸	۵	کماد	برائے نزلہ	۱۴۳
۱۵۷۹	۶	کماد	برائے تقویت معدہ	۲۳۶
۱۵۸۰	۷	کماد	برائے تسکین درد معدہ	〃

نمبر		نام	برائے	صفحہ
۱۵۸۱	۸	کحل چکنی دوا		۱۲۴
۱۵۸۲	۹	کحل	برائے نزول الماء	۱۲۵
۱۵۸۳	۱۰	کحل	"	۱۲۵
۱۵۸۴	۱۱	کحل	"	۱۲۵
۱۵۸۵	۱۲	کحل	"	۱۲۵
۱۵۸۵	۱۳	کحل	"	۱۲۵
۱۵۸۶	۱۴	کحل	"	۱۲۶
۱۵۸۸	۱۵	کحل مقوی		۱۲۶
۱۵۸۹	۱۶	کحل	برائے تقویت بینائی	۱۲۶
۱۵۹۰	۱۷	کحل مولف		۱۲۶
۱۵۹۱	۱۸	کحل مولف دیگر		۱۲۶
۱۵۹۲	۱۹	کحل	برائے تقویت بینائی	۱۲۶
۱۵۹۳	۲۰	کحل مازو		۱۲۷
۱۵۹۴	۲۱	کحل	برائے امراض چشم	۱۲۷
۱۵۹۵	۲۲	کحل	برائے حفاظت چشم	۱۲۷
۱۵۹۶	۲۳	کحل	"	۱۲۷
۱۵۹۷	۲۴	کحل الجواہر		۱۲۸
۱۵۹۸	۲۵	کحل الجواہر دیگر		۱۲۸
۱۵۹۹	۲۶	کحل الجواہر دیگر		۱۲۸
۱۶۰۰	۲۷	کحل الجواہر دیگر		۱۲۸
۱۶۰۱	۲۸	کحل الجواہر دیگر		۱۲۸
۱۶۰۲	۲۹	کحل الجواہر دیگر		۱۲۸
۱۶۰۳	۳۰	کحل الجواہر دیگر		۱۲۸
۱۶۰۴	۳۱	کحل الجواہر دیگر		۱۲۸
۱۶۰۵	۳۲	کحل	برائے تقویت بینائی	۱۲۹
۱۶۰۶	۳۳	کحل مبارک		۱۲۹
۱۶۰۷	۳۴	کحل عزیزی		۱۲۹
۱۶۰۸	۳۵	کحل	برائے تقویت بینائی	۱۲۹
۱۶۰۹	۳۶	کحل	برائے امراض چشم	۱۲۹
۱۶۱۰	۳۷	کحل	برائے آشوب چشم	۱۳۰
۱۶۱۱	۳۸	کحل	برائے درد پیچ	۱۳۰
۱۶۱۲	۳۹	کحل ملکایا		۱۳۰
۱۶۱۳	۴۰	کحل	برائے سبل	۱۳۰
۱۶۱۴	۴۱	کحل زعفران		۱۳۰
۱۶۱۵	۴۲	کحل	پلکوں کی خارش کے لئے	۱۳۰
۱۶۱۶	۴۳	کحل دفعہ		۱۳۰
۱۶۱۷	۴۴	کحل	ڈھلکے کے لئے	۱۳۰
۱۶۱۸	۴۵	کحل	برائے امراض چشم	۱۳۰
۱۶۱۹	۴۶	کحل	بھینگے پن کے لئے	۱۳۱
۱۶۲۰	۴۷	کحل		۱۳۱
۱۶۲۱	۴۸	کحل	درد پیچ کے لئے	۱۳۲
۱۶۲۲	۴۹	کحل	نزول الماء کے لئے	۱۳۲
۱۶۲۳	۵۰	کحل	برائے تقویت بینائی	۱۳۲
۱۶۲۴	۱	کماد	برائے درد سر ریحی	۳۱
۱۶۲۵	۲	کماد	برائے شقیقہ	۳۱
۱۶۲۶	۳	کماد	برائے سکتہ	۹۳
۱۶۲۷	۴	کماد	بہرے پن کے لئے	۱۴۲
۱۶۲۸	۵	کماد	نکسیر بند کرنے کے لئے	۱۶۰
۱۶۲۹	۶	کماد	برائے نزلہ	۱۶۲
۱۶۳۰	۷	کماد	برائے تقویت معدہ	۲۳۶
۱۶۳۱	۸	کماد	برائے تسکین درد معدہ	"
۱۶۳۲	۹	کماد	برائے تحلیل ریاح معدہ	"
۱۶۳۳	۱۰	کماد	درد معدہ ریحی کے لئے	"
۱۶۳۴	۱۱	کماد	"	"

۱۶۳۵	۱۲	کماد	تسکین درد مقعد کیلئے	۲۲۶	۱۶۶۳	۲	لعوق ملک الانباٹ		۱۹۷
۱۶۳۶	۱	کمبرا	برائے درد چشم	۱۳۱	۱۶۶۴	۳	لعوق حلبہ		۱۹۷
۱۶۳۷	۱	لخلخہ	برائے درد سر	۳۱	۱۶۶۵	۴	لعوق بارد		۱۹۷
۱۶۳۸	۲	لخلخہ	"	"	۱۶۶۶	۵	لعوق صبیاں		۲۲۷
۱۶۳۹	۳	لخلخہ	"	"	۱۶۶۷	۶	لعوق	بچوں کی کھانسی کے لئے	۲۲۷
۱۶۴۰	۴	لخلخہ	نیند لانے کے لئے	"	۱۶۶۸	۷	لعوق دیگر	"	۲۲۷
۱۶۴۱	۵	لخلخہ	برائے سرسام	"	۱۶۶۹	۸	لعوق سپستاں		۲۲۷
۱۶۴۲	۶	لخلخہ	"	۴۲	۱۶۷۰	۹	لعوق	کھانسی کے لئے	۲۲۷
۱۶۴۳	۷	لخلخہ	"	"	۱۶۷۱	۱۰	لعوق خشخاش		۲۲۸
۱۶۴۴	۸	لخلخہ	برائے حمرہ و تلونی	۴۲	۱۶۷۲	۱۱	لعوق بادام		۲۲۸
۱۶۴۵	۹	لخلخہ	مقوی قلب	۲۶۳	۱۶۷۳	۱۲	لعوق معتدل		۲۲۸
۱۶۴۶	۱۰	لخلخہ	"	۲۶۳	۱۶۷۴	۱۳	لعوق صمغ عربی		۲۲۸
۱۶۴۸	۱۱	لخلخہ	"	۲۶۳	۱۶۷۵	۱۴	لعوق زوفا		۲۲۸
۱۶۴۹	۲	لخلخہ	"	۲۶۳	۱۶۷۶	۱۵	لعوق صنوبر		۲۲۸
۱۶۵۰	۱	لزوق	بچوں کا کوا اوپر اٹھانے کیلئے	۱۹۵	۱۶۷۷	۱۶	لعوق حب صنوبر		۲۲۸
۱۶۵۱	۲	لزوق	"	۱۹۹	۱۶۷۸	۱۷	لعوق	دمہ کے لئے	۲۲۸
۱۶۵۲	۱	لطوخ	برائے درد سر و شقیقہ	۳۱	۱۶۷۹	۱۸	لعوق	"	۲۲۹
۱۶۵۳	۲	لطوخ	برائے شقیقہ	۳۳	۱۶۸۰	۱۹	لعوق ابیل		۲۲۹
۱۶۵۴	۳	لطوخ	"	۳۲	۱۶۸۱	۲۰	لعوق تخم کتاں		۲۲۹
۱۶۵۵	۴	لطوخ	"	۳۲	۱۶۸۲	۲۱	لعوق		۲۲۹
۱۶۵۶	۵	لطوخ	برائے زکام کے لئے	۱۵۱	۱۶۸۳	۲۲	لعوق طباشیر		۲۲۹
۱۶۵۷	۶	لطوخ	گرم و رقیق نزلہ کیلئے	۱۵۷	۱۶۸۴	۲۳	لعوق	سل کے لئے	۲۲۹
۱۶۵۸	۷	لطوخ	نزلہ کے لئے	۱۵۷	۱۶۸۵	۲۴	لعوق	"	۲۲۹
۱۶۵۹	۸	لطوخ	"	۱۵۷	۱۶۸۶	۲۵	لعوق غاریقون		۲۳۰
۱۶۶۰	۹	لطوخ	"	۱۵۰	۱۶۸۷	۲۶	لعوق ناردان		۲۳۰
۱۶۶۱	۱۰	لطوخ	ورم حلق کے لئے	۱۹۹	۱۶۸۸	۱	مار الاصول	برائے لقوہ و مرگی	۹۳
۱۶۶۲	۱	لعوق بادام		۱۹۸	۱۶۸۹	۲	مار الاصول	"	۹۳

۱۶۸۹	۱	مارالجبن		۵۵
۱۶۹۰	۱	مارالِلحم	برائے زرد باد خون	۶۱
۱۶۹۱	۲	مارالِلحم بسیط		۶۱
۱۶۹۲	۳	مارالِلحم بسیط دیگر		۶۱
۱۶۹۳	۴	مارالِلحم بسیط دیگر		۶۲
۱۶۹۴	۵	مارالِلحم مرکب		۶۲
۱۶۹۵	۶	مارالِلحم بارد		۶۲
۱۶۹۶	۷	مارالِلحم بارد دیگر		۶۲
۱۶۹۷	۸	مارالِلحم حار		۶۳
۱۶۹۸	۹	مارالِلحم حار دیگر		۶۳
۱۶۹۹	۱۰	مارالاصول	برائے امراض بلغمی	۹۳
۱۷۰۰	۱۱	مارالاصول	"	۹۳
۱۷۰۱	۱۲	مارالبزور		۹۳
۱۷۰۲	۱۳	مارالعسل		۹۴
۱۷۰۳	۱۴	مارالعسل	برائے تقویت معدہ	۳۳۷
۱۷۰۴	۱۵	مارالقراطن		۲۲۹
۱۷۰۵	۱۶	مارالاصول	ضیق النفس کے لئے	۲۳۰
۱۷۰۶	۱۷	مارالزوفا	برائے ضرب سدی	۳۳۰
۱۷۰۷	۱۸	مارالاصول	برائے قولنج و استسقاً	۳۳۰
۱۷۰۸	۱۹	مارالِلحم	برائے ضیق النفس	۲۳۰
۱۷۰۹	۲۰	مارالِلحم	مقوی قلب	۲۶۴
۱۷۱۰	۲۱	مارالِلحم	"	۲۶۴
۱۷۱۱	۲۲	مارالِلحم	"	۲۶۴
۱۷۱۲	۱	**مخلص اکبر**		۳۲
۱۷۱۳	۱	**مربہ نارجیل**		۹۴
۱۷۱۴	۲	مربہ وج		۹۴
۱۷۱۵	۳	مربہ بادام		۲۳۰

۱۷۱۶	۴	مربہ کدو		۲۳۰
۱۷۱۷	۵	مربہ اناناس		۲۶۴
۱۷۱۸	۶	مربہ بہی		۲۶۵
۱۷۱۹	۷	مربہ ترنج		۲۶۵
۱۷۲۰	۸	مربہ زروک		۲۶۵
۱۷۲۱	۹	مربہ سیب		۲۶۵
۱۷۲۲	۱۰	مربہ آملہ		۳۳۷
۱۷۲۳	۱۱	مربہ زنجبیل		"
۱۷۲۴	۱۲	مربہ قشر پستہ		۳۳۸
۱۷۲۵	۱۳	مربہ گردگان		"
۱۷۲۶	۱۴	مربہ ہلیلہ		"
۱۷۲۷	۱	**مروخ**	برائے تشنج رطب	"
۱۷۲۸	۱	**مرقہ مرغ سیاہ**		"
۱۷۲۹	۱	**مرہم موجو**		۱۴۳
۱۷۳۰	۲	مرہم مصری		۱۴۳
۱۷۳۱	۳	مرہم	کان کھل جانے کے لئے	۱۴۳
۱۷۳۲	۴	مرہم باسلیقون		۱۴۳
۱۷۳۳	۵	مرہم حب السفرجل		۱۵۷
۱۷۳۴	۶	مرہم سفیداب		۱۵۸
۱۷۳۵	۷	مرہم دیگر	ناک کے زخموں کیلئے	۱۵۸
۱۷۳۶	۸	مرہم	ہونٹوں کے پھٹنے کیلئے	۱۶۸
۱۷۳۷	۹	مرہم	"	۱۶۸
۱۷۳۸	۱۰	مرہم	ہونٹوں کی بواسیر کے لئے	۱۶۸
۱۷۳۹	۱۱	مرہم سفرجل		۱۶۹
۱۷۴۰	۱۲	مسوح	برائے درد سر	۳۲
۱۷۴۲	۱۳	مسوح	پر بال کے لئے	۱۳۳
۱۷۴۳	۱۴	مسوح		۱۳۳

نمبر	نمبر شمار	نام مرکب	برائے	صفحہ
۱۴۱۶	۴	مسوخ		۱۷۸
۱۴۱۷	۱	**مضمضہ**	دانتوں کے درد کیلئے	۱۷۹
۱۴۱۸	۲	مضمضہ	〃	۱۷۹
۱۴۱۹	۳	مضمضہ	〃	۱۷۹
۱۴۲۰	۴	مضمضہ	〃	۱۷۹
۱۴۲۱	۵	مضمضہ	〃	۱۷۹
۱۴۲۲	۶	مضمضہ	〃	۱۷۹
۱۴۲۳	۷	مضمضہ	〃	۱۸۰
۱۴۲۴	۸	مضمضہ	〃	۱۸۰
۱۴۲۵	۹	مضمضہ	〃	۱۸۰
۱۴۲۶	۱۰	مضمضہ	برائے تحلیل مواد	۱۸۰
۱۴۲۷	۱۱	مضمضہ	〃	۱۸۰
۱۴۲۸	۱۲	مضمضہ	سوڑھونسے خون بہنے کیلئے	۱۸۰
۱۴۲۹	۱۳	مضمضہ	〃	۱۸۰
۱۴۳۰	۱۴	مضمضہ	گرم وسرد قلاع کے لئے	۱۸۰
۱۴۳۱	۱۵	مضمضہ	سفید قلاع کے لئے	۱۸۰
۱۴۳۲	۱۶	مضمضہ	خراب قلاع کے لئے	۱۸۰
۱۴۳۳	۱۷	مضمضہ	گوشت خوارہ کے لئے	۱۸۰
۱۴۳۴	۱۸	مضمضہ	〃	۱۸۱
۱۴۳۵	۱۹	مضمضہ	گندہ دہنی کے لئے	۱۸۱
۱۴۳۶	۲۰	مضمضہ	خرابی زبان کے لئے	۱۸۱
۱۴۳۷	۲۱	مضمضہ	استرخاء زبان کیلئے	۱۸۱
۱۴۳۸	۲۲	مضمضہ	زبان کے سخت ورم کیلئے	۱۸۱
۱۴۳۹	۲۳	مضمضہ	گندہ دہنی کے لئے	۱۸۱
۱۴۴۰	۲۴	مضمضہ	دانتونکے درد کے لئے	۱۸۳
۱۴۴۱	۲۵	مضمضہ	〃	۱۸۳
۱۴۴۲	۲۶	مضمضہ	〃	۱۸۳
۱۴۴۳	۲۷	مضمضہ	دانتونکے درد کے لئے	۱۸۳
۱۴۴۴	۲۸	مضمضہ	قلاع کے لئے	۱۸۴
۱۴۴۵	۲۹	مضمضہ	قلاع بلغمی کے لئے	۱۸۴
۱۴۴۶	۳۰	مضمضہ	سرخ قلاع کے لئے	۱۸۴
۱۴۴۷	۳۱	مضمضہ	سرخ وسفید قلاع کے لئے	۱۸۴
۱۴۴۸	۳۲	مضمضہ	〃	۱۸۴
۱۴۴۹	۳۳	مضمضہ	دانت ہلنے کے لئے	۱۸۴
۱۴۵۰	۳۴	مضمضہ	دانتونکے کیڑوں کیلئے	۱۸۵
۱۴۵۰	۳۵	مضمضہ	〃	۱۸۵
۱۴۵۱	۳۶	مضمضہ	سوڑھونسے خون بہنے کیلئے	۱۸۵
۱۴۵۲	۳۷	مضمضہ	برائے تقویت معدہ	۳۳۹
۱۴۵۳	۱	**مطلی**		۲۳۱
۱۴۵۴	۲	مطلی	برائے سعال	۲۳۱
۱۴۵۵	۱	**مطنجن**		۳۴۰
۱۴۵۶	۲	مطنجن	جوع البقر کے لئے	۳۴۰
۱۴۵۷	۱	**مطبوخ**	سنگرہنی کے لئے	۳۳۹
۱۴۵۸	۲	مطبوخ	درد معدہ کے لئے	〃
۱۴۵۹	۳	مطبوخ		〃
۱۴۶۰	۴	مطبوخ	ہچکی کے لئے	۳۴۲
۱۴۶۱	۵	مطبوخ	برائے دردسر وفالج	۳۴۳
۱۴۶۲	۶	مطبوخ صبر		۳۴۳
۱۴۶۳	۷	مطبوخ صبر دیگر		۳۴۳
۱۴۶۴	۸	مطبوخ افتیمون		۶۳
۱۴۶۵	۹	مطبوخ افتیمون دیگر		۶۳
۱۴۶۶	۱۰	مطبوخ افتیمون دیگر		۶۳
۱۴۶۷	۱۱	مطبوخ افتیمون دیگر		۶۳
۱۴۶۸	۱۲	مطبوخ	برائے صفراء محترقہ	۶۴

۱۷۶۸	۱۳	مطبوخ	برائے وسواس	۶۵
۱۷۶۹	۱۴	مطبوخ	"	۶۵
۱۷۷۰	۱۵	مطبوخ	جونک نکالنے کے لئے	۱۹۸
۱۷۷۱	۱۶	مطبوخ حلو		۲۳۰
۱۷۷۲	۱۷	مطبوخ	کھانسی کے لئے	۲۳۰
۱۷۷۳	۱۸	مطبوخ حلیہ		۲۳۱
۱۷۷۴	۱۹	مطبوخ زوفا		۱۳۱
۱۷۷۵	۲۰	مطبوخ تین		۱۳۱
۱۷۷۶	۲۱	مطبوخ	ذات الجنب کے لئے	۲۳۱
۱۷۷۷	۲۲	مطبوخ اکلیل الملک		۳۳۹
۱۷۷۸	۲۳	مطبوخ	برائے ورم معدہ	"
۱۷۷۹	۲۴	مطبوخ افسنتین		"
۱۷۸۰	۲۵	مطبوخ انار دانہ		"
۱۷۸۱	۱	معجون شاہی		۳۳
۱۷۸۲	۲	معجون فائق		۳۳
۱۷۸۳	۳	معجون کسنار		۳۴
۱۷۸۴	۴	معجون	برائے درد سر مزمن	۳۴
۱۷۸۵	۵	معجون افیتمون		۶۵
۱۷۸۶	۶	معجون نجاح		۶۵
۱۷۸۷	۷	معجون	برائے امراض سوداوی	۶۵
۱۷۸۸	۸	معجون	"	۶۵
۱۷۸۹	۹	معجون	برائے مالیخولیا	۶۶
۱۷۹۰	۱۰	معجون بربکی		۶۶
۱۷۹۱	۱۱	معجون	برائے مالیخولیا	۶۶
۱۷۹۲	۱۲	معجون	برائے مالیخولیا مراقی	۶۶
۱۷۹۳	۱۳	معجون مفرح		۶۶
۱۷۹۴	۱۴	معجون مفرح دیگر		۶۷
۱۷۹۵	۱۵	معجون زبیب	"	۹۵
۱۷۹۶	۱۶	معجون	برائے مرگی	۹۵
۱۷۹۷	۱۷	معجون	"	۹۵
۱۷۹۸	۱۸	معجون	"	۹۵
۱۷۹۹	۱۹	معجون سیلسالیوس		۹۵
۱۸۰۰	۲۰	"		۹۵
۱۸۰۱	۲۱	معجون عاقرقرحا		۹۵
۱۸۰۲	۲۲	معجون اذاراقی		۹۵
۱۸۰۳	۲۳	" " دیگر		۹۶
۱۸۰۴	۲۴	معجون سقراط		۹۶
۱۸۰۵	۲۵	معجون سیر		۹۷
۱۸۰۶	۲۶	معجون دیگر	برائے امراض بلغمی و سوداوی	۹۷
۱۸۰۷	۲۷	معجون فولاد		۹۷
۱۸۰۸	۲۸	معجون لنا		۹۸
۱۸۰۹	۲۹	معجون بولس		۹۸
۱۸۱۰	۳۰	معجون	برائے پستان	۹۸
۱۸۱۱	۳۱	معجون	برائے حذر	۹۸
۱۸۱۲	۳۲	معجون جالینوس		۹۸
۱۸۱۳	۳۳	معجون مرج		۱۳۱
۱۸۱۴	۳۴	معجون	برائے گندہ دہنی	۱۳۱
۱۸۱۵	۳۵	معجون السعال		۲۳۲
۱۸۱۶	۳۶	معجون سعال		۲۳۲
۱۸۱۷	۳۷	معجون قمعی		۲۳۲
۱۸۱۸	۳۸	معجون		۲۳۲
۱۸۱۹	۳۹	معجون امیر المومنین		۲۳۲
۱۸۲۰	۴۰	معجون	برائے ضیق النفس	۲۳۳
۱۸۲۱	۴۱	معجون زراوند		۲۳۳

نمبر	نمبر	نام	کیفیت	صفحہ
۱۸۲۲	۴۲	معجون زوفا		
۱۸۲۳	۴۳	معجون	برائے ضیق النفس	۲۳۳
۱۸۲۴	۴۴	معجون	"	۲۳۴
۱۸۲۵	۴۵	معجون	"	۲۳۴
۱۸۲۶	۴۶	معجون	برائے خفقان	۲۶۵
۱۸۲۷	۴۷	معجون صندل		۲۶۵
۱۸۲۸	۴۸	معجون طلاء		۲۶۶
۱۸۲۹	۴۹	معجون طلاء دیگر		۲۶۶
۱۸۳۰	۵۰	معجون طلاء		۲۶۶
۱۸۳۱	۵۱	معجون ابن عیار		۲۴۰
۱۸۳۲	۵۲	معجون ابن ہبل		"
۱۸۳۳	۵۳	معجون اذخر		"
۱۸۳۴	۵۴	معجون اصطمیخیقون		"
۱۸۳۵	۵۵	معجون افسنتین		۲۴۱
۱۸۳۶	۵۶	معجون بزور		"
۱۸۳۷	۵۷	معجون زرنباد		"
۱۸۳۸	۵۸	معجون سنبل		"
۱۸۳۹	۵۹	معجون سنگدانہ		"
۱۸۴۰	۶۰	معجون طباشیر		"
۱۸۴۱	۶۱	معجون فیقرا		"
۱۸۴۲	۶۲	معجون قسط		۲۴۲
۱۸۴۳	۶۳	معجون قیوماطبیب		"
۱۸۴۴	۶۴	معجون کاسر الریاح		"
۱۸۴۵	۶۵	معجون طوگی		"
۱۸۴۶	۶۶	معجون نانخواہ		"
۱۸۴۷	۶۷	معجون نانخواہ دیگر		"
۱۸۴۸	۶۸	"		۲۴۳
۱۸۴۹	۶۹	معجون نمک		۲۴۳
۱۸۵۰	۷۰	معجون	برائے ضعف معدہ	"
۱۸۵۱	۷۱	معجون	"	"
۱۸۵۲	۷۲	معجون	مقعد کے سخت ورم کیلئے	"
۱۸۵۳	۷۳	معجون	شہوت ردیہ کے لئے	"
۱۸۵۴	۱	مغلی	؟	۲۴۳
۱۸۵۶	۲	مغلی	برائے ڈبہ اطفال	۲۴۱
۱۸۵۷	۳	مغلی دیگر	؟	"
۱۸۵۸	۱	مقئی	قے لانے کے لئے	۲۴۳
۱۸۵۹	۲	مقئی	مختلف مواد نکالنے کیلئے	۲۴۴
۱۸۶۰	۳	مقئی	رطوبات معدہ نکالنے کیلئے	"
۱۸۶۱	۴	مقئی	قے لانے کے لئے	"
۱۸۶۲	۵	مقئی	"	"
۱۸۶۳	۶	مقئی	گرم مزاج والوں میں قے لانے کیلئے	"
۱۸۶۴	۷	مقئی	صفرا خارج کرنے کے لئے	"
۱۸۶۵	۸	مقئی	بلغم نکالنے کے لئے	"
۱۸۶۶	۹	مقئی	"	۲۴۵
۱۸۶۸	۱۰	مقئی	مواد خارج کرنے کے لئے	"
۱۸۶۹	۱۱	مقئی	صفرا و بلغم خارج کرنے کیلئے	"
۱۸۷۰	۱۲	مقئی	"	۲۴۵
۱۸۷۱	۱	مفرح بارد		۶۷
۱۸۷۲	۲	مفرح بارد دیگر		۶۷
۱۸۷۳	۳	"		۶۸
۱۸۷۴	۴	مفرح حار		۶۸
۱۸۷۵	۵	مفرح حار دیگر		۶۸
۱۸۷۶	۶	مفرح دلکشا		۶۸
۱۸۷۷	۷	مفرح	برائے مالیخولیا	۶۹

١٨٧٨	٨	مفرح	برائے مالیخولیا	٦٩	١٩٠٥	٣٥	مفرح مسیحی		٢٧١
١٨٧٩	٩	مفرح یاقوتی		٦٩	١٩٠٦	٣٦	مفرح معتدل		٢٧١
١٨٨٠	١٠	مفرح یاقوتی معتدل		٦٩	١٩٠٧	٣٧	مفرح معتدل دیگر		٢٧١
١٨٨١	١١	مفرح یاقوتی معتدل دیگر		٦٩	١٩٠٨	٣٨	"		٢٧٢
١٨٨٢	١٢	"		٧٠	١٩٠٩	٣٩	مفرح یاقوتی بارد		٢٧٢
١٨٨٣	١٣	مفرح ابریشیم		٢٦٦	١٩١٠	٤٠	مفرح یاقوتی		٢٧٣
١٨٨٤	١٤	مفرح ابریشیم لولوی		٢٦٦	١٩١١	٤١	مفرح یاقوتی معتدل		٢٧٣
١٨٨٥	١٥	مفرح بارد سادہ		٢٦٦	١٩١٢	٤٢	"		٢٧٣
١٨٨٦	١٦	مفرح بارد سادہ دیگر		٢٦٦	١٩١٣	٤٣	"		٢٧٣
١٨٨٧	١٧	"		٢٦٧	١٩١٤	٤٤	"		٢٧٣
١٨٨٨	١٨	مفرح بارد		٢٦٧	١٩١٥	٤٥	مفرح نبگیان		٢٧٤
١٨٨٩	١٩	مفرح بارد دیگر		٢٦٧	١٩١٦	٤٦	مفرح	برائے تقویت قلب	٢٧٤
١٨٩٠	٢٠	مفرح بارد دیگر		٢٦٧	١٩١٧	١	مضوغ	مضوغ لسان کے لئے	١٠١
١٨٩١	٢١	مفرح بارد دیگر		٢٦٨	١٩١٨	٢	مضوغ	لہسن کی بو دور کرنے کیلئے	١٠٥
١٨٩٢	٢٢	مفرح سادہ		٢٦٨	١٩١٩	١	نشوق	برائے نکسیر	١٤٠
١٨٩٣	٢٣	مفرح بارد سادہ		٢٦٨	١٩٢٠	٢	نشوق	ناک کی بدبو کے لئے	١٤١
١٨٩٤	٢٤	مفرح حار سادہ		٢٦٨	١٩٢١	١	نطول		٣٤
١٨٩٥	٢٥	مفرح بارد سادہ		٢٦٨	١٩٢٢	٢	نطول	برائے درد سر حار	٣٥
١٨٩٦	٢٦	مفرح دلکشا بارد		٢٦٨	١٩٢٣	٣	نطول	"	٣٥
١٨٩٧	٢٧	مفرح دلکشا		٢٦٨	١٩٢٤	٤	نطول	برائے درد سر صفراوی	٣٥
١٨٩٨	٢٨	مفرح سوسبزی		٢٦٩	١٩٢٥	٥	نطول	برائے درد سر	٣٥
١٨٩٩	٢٩	مفرح کبیر		٢٦٩	١٩٢٦	٦	نطول	برائے درد سر سوداوی	٣٥
١٩٠٠	٣٠	مفرح کبیر دیگر		٢٧٠	١٩٢٧	٧	نطول	برائے درد سر بارد	٣٥
١٩٠١	٣١	مفرح لولوی		٢٧٠	١٩٢٨	٨	نطول	"	٣٥
١٩٠٢	٣٢	مفرح لولوی حار		٢٧٠	١٩٢٩	٩	نطول	برائے درد سر بلغمی	٣٥
١٩٠٣	٣٣	مفرح لولوی حار دیگر		٢٧٠	١٩٣٠	١٠	نطول	برائے درد سر سوداوی	٤٢
١٩٠٤	٣٤	مفرح لولوی معتدل		١٧١	١٩٣١	١١	نطول	برائے سرسام گرم	٤٣

۱۹۳۲	۱۲	نطول	برائے سرسام گرم	۴۳
۱۹۳۳	۱۳	نطول	برائے لیثرغس	۴۳
۱۹۳۴	۱۴	نطول	"	۴۳
۱۹۳۵	۱۵	نطول	برائے سرسام سوداوی	۴۰
۱۹۳۶	۱۶	نطول	"	۴۳
۱۹۳۷	۱۷	نطول	برائے مالیخولیا	۷۰
۱۹۳۸	۱۸	نطول	"	۷۰
۱۹۳۹	۱۹	نطول	برائے تحلیل ریاح	۷۰
۱۹۴۰	۲۰	نطول	"	۲۷۱
۱۹۴۱	۲۱	نطول	برائے تحلیل ورم پستاں	۲۷۳
۱۹۴۲	۲۲	نطول	"	۲۷۹
۱۹۴۳	۲۳	نطول	منجمد دودھ کو پگھلانے کے لئے	۲۷۹
۱۹۴۴	۱	نفوخ	برائے شقیقہ	۳۶
۱۹۴۵	۲	نفوخ	برائے دردسر	۳۶
۱۹۴۶	۳	نفوخ	برائے دردسر مزمن	۳۶
۱۹۴۷	۴	نفوخ	"	۳۶
۱۹۴۸	۵	نفوخ	"	۳۶
۱۹۴۹	۶	نفوخ	برائے فالج	۹۹
۱۹۵۰	۷	نفوخ	برائے صرع	۹۹
۱۹۵۱	۸	نفوخ	برائے سکتہ	۹۹
۱۹۵۲	۹	نفوخ	برائے مرگی	۱۰۰
۱۹۵۳	۱۰	نفوخ	"	۱۰۰
۱۹۵۴	۱۱	نفوخ	"	۱۰۰
۱۹۵۵	۱۲	نفوخ	ناک کے پرانے زخموں کیلئے	۱۵۸
۱۹۵۶	۱۳	نفوخ	ناک کی بدبو کے لئے	۱۵۸
۱۹۵۷	۱۴	نفوخ	خراب قسم کے زخموں کیلئے	۱۵۸
۱۹۵۸	۱۵	نفوخ	ناک کے زائد گوشت کیلئے	۱۵۸

۱۹۵۹	۱۶	نفوخ	نکسیر بند کرنے کے لئے	۱۵۸
۱۹۶۰	۱۷	نفوخ	"	۱۵۸
۱۹۶۱	۱۸	نفوخ	"	۱۵۸
۱۹۶۲	۱۹	نفوخ	"	۱۶۰
۱۹۶۳	۲۰	نفوخ	"	۱۶۰
۱۹۶۴	۲۱	نفوخ	"	۱۶۰
۱۹۶۵	۲۲	نفوخ	"	۱۶۰
۱۹۶۶	۲۳	نفوخ	"	۱۶۰
۱۹۶۷	۲۴	نفوخ	"	۱۶۰
۱۹۶۸	۲۵	نفوخ	"	۱۶۰
۱۹۶۹	۲۶	نفوخ	"	۱۶۰
۱۹۷۰	۲۷	نفوخ	کوا لٹک جانے کے لئے	۱۹۸
۱۹۷۱	۲۸	نفوخ	ورم کو صاف کرنے کیلئے	۱۹۸
۱۹۷۲	۲۹	نفوخ	جونک چھڑانے کے لئے	۱۹۸
۱۹۷۳	۳۰	نفوخ	جونک کا خون بند کرنے کیلئے	۱۹۸
۱۹۷۴	۱	نقوع		۳۶
۱۹۷۵	۲	نقوع صبر		۳۶
۱۹۷۶	۳	نقوع مسہل		۳۷
۱۹۷۷	۴	نقوع ہلیلہ		۳۷
۱۹۷۸	۵	نقوع	برائے دردسر سوداوی	۳۶

(بقیہ بر صفحہ ۹۸)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تیرھواں باب ۱۳

جگر طحال اور مرارہ کی بیماریوں کا علاج

چودھواں باب ۱۴

آنتوں اور مقعد کی بیماریوں کا علاج

پندرھواں باب ۱۵

گردہ و مثانہ کی بیماریوں کا علاج

سولھواں باب

اعضاء تناسل زنانہ ومردانہ کی بیماریاں

سترھواں باب

وجع مفاصل۔ داء الفیل۔ دوالی۔ کا بیان

اٹھارھواں باب

بخاروں کا بیان

انیسواں باب

جلد کی بیماریاں، زینت، چوٹ، گرپڑنا زہر کی تدابیر، زہریلے جانوروں کے کاٹنے کی تدابیر، حشرات الارض کے بھگانے کی صورتیں ۲۹۰

بیسواں باب

خاتمہ کتاب

(بقیہ بر صفحہ ۱۴۱)

بڑی بیاض (جلد اول)

ترجمہ

عِلاج الامراض

مترجمہ

حکیم خواجہ رضوان احمد پروفیسر طبیہ کالج دہلی

ملنے کا پتہ

دارالتالیفات اجمل قرولباغ روڈ نئی دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خطبہ حکیم غلام مرتضیٰ خاں صاحب

الحمد للہ الذی صور الانسان باحسن الصورۃ وشکلہ بافضل الاشکال والقدرۃ وفضلہ باکمل الفضیلۃ والطف النقدیۃ الجلیلۃ۔ وانعمہ بانواع النعم۔ واکرمہ باقسام الکرم۔ واظہر من الاشجار زہرات وقطوفا۔ وخلق فی الانسان جوالا فیلسوفا۔ وجعل الاغذیۃ والادویۃ ذریعۃ لحفظ الصحۃ ومعالجۃ المرضیٰ۔ وقرر المعجونات والخمیرجات وسیلۃ لتقویۃ الارواح والقویٰ۔ واحبس الاسہال بالاقمحۃ والسفوفات وافتح القولنج والسدد بالفتل والحمولات۔ واسہل اسہال المواد الردیۃ الموذیۃ بالقیبارات والایارجات۔ وخصص تنقیۃ الدماغ بالنفوخات والعطوسات۔ واسکن الاوجاع بالاطلیۃ واللطوخات۔ ودفع الکابۃ الآلام بالقیروطیات والضمادات۔ واعطی الاطباء طریق ترکیب البخورات والانکبابات۔ فہداہم سبیل استعمال الحقن والقطورات۔ واطفی اشتعال حرارۃ الحمیات بالاقراص والسکنجبینات۔ وکسر التہاب سورۃ الادویۃ الحارۃ بالمطفیات والمسکنات۔ وابدع التفریح والتقویۃ فی النخالخ۔ والغالیات۔ وابدع النشاۃ والمسرۃ فی الشمومات والعطریات۔ واحد البصر بالاکحال والشیافات۔ واصلح العین بالاکسیرین والذرور واستحکم الاسنان بالمضمضۃ والسنونات وحسن الصوت بالحسویات والحبوبات۔ واشد الاعضاء بتمریخ الادہان والمروخات۔ وارفع برودتہا بالمدلوکات والکمادات۔ وحمر لون البشرۃ والوجہ بالغمرات والغسولات۔ واشرق جلد الجبین والجبہۃ بمار الجبن والنجلیات وتفرح تنقیۃ المحتاج المقیئات واصدر فعل الہضوم من الجوارشات۔ وصیر فی علاج السموم الی الفادزہرات والتریاقات۔ والنجاۃ فی مداوۃ امراض الاعلیل والارحام الی الزرقات والفرزجات۔ والصلوۃ والسلام علی الانبیاء والمرسلین لاسیما علی المعالج الصادق الذی شخص سوء المزاج الفسق بالحدیث الشریف سواد رکہ بالتشخیص المنیف۔ وعدلہ بالمعدلات الکاملۃ۔ وعدلہ بالاشربۃ البالغۃ وعالج اعلاء الضلالۃ بالمفرحات ومقویات الہدایۃ۔ ومسقوی الغوایۃ بالحلویات۔ نعوق العنایۃ۔ ودبر امراض الادیان بعرقیات الطریقۃ الشاملۃ واصلح اعلال المذاہب بمقویات المعرفۃ الواصلۃ۔ وانضج مواد مفاسد العصیان بالمنضجات ومطبوخات النصیحۃ۔ واخرجہا بالحقن ومسہلات الشریعۃ وفتت حصاۃ الکبر والکفر بمفتتات الطریقۃ المخفیۃ۔ وادر بادرتہا بمدرات الملت الحقیقۃ۔ وازال البخر رؤس النفاق بالمنظولات وابزنات الالطاف۔ واسود وجوہ المنافقین بخضابات الالتفات احمد مجتبیٰ محمد بن المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلی الہ واصحابہ اجمعین۔ امابعد میگوید بندہ نافہم احقر الناس غلام مرتضیٰ ابن حکیم محمد صادق علیخاں مرحوم ابن اشرف الحکماء حکیم محمد شریف خاں مغفور (خدا اس کی اور اس کے باپ دادا دونوں کی مغفرت کرے) کہتا ہے کہ جناب والد ماجد مرحوم اکثر فرمایا کرتے تھے کہ "علاج الامراض میں غلطیاں ہیں اور بعض نسخے اور مرکبات بار بار لکھے ہوئے ہیں اور اسکا سبب یہ ہے کہ ہنوز علاج الامراض کی کامل طور پر ترتیب اور اس کے مسودہ کی نظر ثانی بھی نہیں ہونے پائی تھی کہ والد صاحب قبلہ کا ایک شاگرد اس کے مسودہ کو چرا لے گیا اور اس نا عاقبت اندیش نے تمام عمر کی محنت وکوشش کو برباد کیا۔ اس حوصلہ شکن امر کے

واقع ہونے نیز دنیوی کاروبار اور عربی کتب کی تالیفات میں مصروف ہونے کی وجہ سے قبلہ مرحوم کی توجہ اس کتاب کو دوبارہ تالیف کرنے کی طرف منعطف ہی نہ ہوئی ؏

لیکن چونکہ اس کتاب کی شہرت خاص و عام اور چھوٹے بڑوں تک پہونچ چکی تھی لہٰذا حضرت ممدوح کے دوست و آشنا کتاب مذکور کی تالیف کیلئے ہر وقت التجا اور تاکید کرتے رہتے تھے اور وہ ان کی درخواست کو رد کر کے ان کو رنجیدہ کرنا نہیں چاہتے تھے لہٰذا والد صاحب نے ہم فرزندان کو حکم دیا کہ کتاب مذکور کو معتبر و مستند قرابادینوں سے نیز والد جد کے جد امجد اور دونوں چچاؤں وغیرہ کے مجرب نسخے اور میرے مولفہ نسخے جمع کرو ؏

چنانچہ والد صاحب کے حکم کے مطابق ہم چھ بھائیوں نے کوشش کر کے الگ الگ مقالے لکھا اس کتاب کو جمع کر کے انجام تک پہنچایا جب یہ کتاب اس شکل میں مرتب ہو کر مکمل ہوئی تو شائقین جو عید کے چاند کے مانند اس کے دیکھنے کے مشتاق تھے نیز اس کتاب کے شائع ہونے کی خبر سننے کے لئے بیتاب تھے۔ وہ والد صاحب مرحوم کے ملاحظہ کرنے سے پہلے ہی اس کی نقلیں کر کے لے گئے نیز دیہات و قصبات میں بطور تحفہ بھیجا ؏

جب حضرت قبلہ مرحوم نے اس کو ملاحظہ فرمایا کہ" اس میں بہت سی غلطیاں رہ گئی ہیں اور اس کی وجہ محض یہ ہے کہ اس کو ترتیب دینے والا ایک شخص نہیں ہے اور اس کی نظر ثانی بھی کما حقہ نہیں کی گئی چونکہ مجھے فرصت نہیں ہے لہٰذا بالفعل اس مجموعہ کو مختصر کر کے میں ایک کتاب ترتیب دیتا ہوں اور اس کا نام "عجالۂ نافعہ" رکھتا ہوں۔ میرا ارادہ ہے کہ انشاء اللہ بوقت فرصت اس مجموعے کی غلطیوں کو دور کر کے اس کی اصلاح کروں گا" چنانچہ اس کی تصدیق میں "عجالۂ نافعہ" کا دیباچہ موجود ہے

اس کے بعد قبلہ مرحوم نے فرمایا کہ اگر میں اس کام کو نہ کر سکوں تو میں وصیت کرتا ہوں کہ میرے بیٹوں میں سے خدا جس کو توفیق بخشے اور اس کام کی انجام دہی کی ہمت عطا فرمائے وہ کتاب مذکور کی غلطیوں کو دور کرے اور اس میں جو کمی ہے اس کو دور کر کے مکمل بنا دے بندۂ ناچیز جناب والد ماجد کی تقریر اکثر سنتا رہتا تھا نیز حضرت جد امجد مرحوم کے ارشاد سے بھی واقف تھا اور جناب ممدوح کے مافی الضمیر کو بھی جانتا تھا۔ لہٰذا جب جناب ممدوح کو مرض الموت لاحق ہوا اور عوارض نے روز بروز طول کھینچا تو ایک روز احقر کو حکم دیا کہ اگر تجھ کو امور دنیوی سے چھٹکارہ حاصل ہو اور اس کتاب کو مکمل کرنے کی توفیق میسر ہو تو امر اہم کو انجام دے کر میری وصیت کو پورا کر نا ؏

جب جناب والد صاحب کا انتقال ہو گیا اور اس دار فانی سے عالم جاودانی کی طرف چلے گئے اور ان کی روح فردوس بریں میں آرام پا چکی جن کی تاریخ رحلت اس مصرعہ سے ظاہر ہے "طبیب حاذق و عالم حکیم صادق بود" تو ان کی وصیت کے بموجب اور اس قول کے مطابق کہ "اگر پدر نتواند پسر تمام کند" میں نے کتاب مذکور کی تصحیح کیلئے کمر ہمت باندھی اور اس کی غلطیوں کو دور کرنے کا بیڑہ اٹھایا اور اس کو اس طرح درست کیا کہ ہر ایک مرض کے متفرق نسخوں کو حتی المقدور ایک جگہ جمع کیا اور جو مرکبات بے موقع لکھے ہوئے تھے ان کو خاص جگہ لکھا اور جو عبارتیں کاتبوں کی غلطی سے رہ گئی تھیں ان کو اضافہ کیا اور جو نسخے اصل کتاب میں لکھے ہوئے تھے لیکن نقل کرتے وقت کاتب کے سہو سے رہ گئے تھے ان کو شامل کیا اور جن چیزوں کے صحیح یا غلط ہونے کا ثبوت نہیں ملا ان کو نکال یا مکرر نسخوں کو موقوف کر دیا ؏

غرضکہ خدا کے فضل و امداد سے بائیس ۲۲ سال کی انتہائی محنت و کوشش کے بعد اس کتاب کے مرکبات ان کے اوزا

اور ان کے مشکوک و مشتبہ افعال و منافع کی تصحیح و تحقیق کر کے پایۂ تکمیل تک پہونچایا۔ اس کتاب کی تصحیح و تکمیل میں جو سعی بلیغ کیگئی ہے اس کا حال ان حضرات پر واضح ہوجائے گا جو اس جدید علاج الامراض کا مقابلہ قدیم علاج الامراض سے کریں گے۔ اُن کو معلوم ہوجائے گا کہ میں نے اس کی تصحیح میں کس قدر محنت و مشقت برداشت کی ہے ؛

صاحب نظر اطبا و صاحبان اور فنِ طب کے قدر شناسان سے اُمید کرتا ہوں کہ اگر وہ اس کتاب میں اس احقر کی کوئی غلطی پائیں تو اس کو سہو و نسیان (جو کہ لازمۂ انسانیت ہے) پر موقوف رکھتے ہوئے اس کی اصلاح کریں اور اس خاکسار کیلئے دعائے مغفرت فرمائیں ؛

اس کتاب کے ختم ہونے کی تاریخ "نفس ارشاد شریف" ۱۳۸۶ اور "مجموعہ طب تالیف شریف" ۱۲۹۶ کہی گئی ہے۔ اب میں حکیم لم یزل و لایزال کی مدد اور قادرِ ذوالجلال کی توفیق سے کتاب کو شروع کرتا ہوں ؛

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فرو د رنیض است منشیں از کشایش نا امید اینجا برنگ دانہ از ہر قفل میرو ید کلید اینجا، مفرحی کہ باعث تفریح قلوب سماز دگان عرصہ بے منتہائے معرفت و جان داروی کہ موجب تقویت امزجہ جان فرسودگان جشیہ بے پایان حکمت باشد حمد و ثنائے حکیمیست جلت عظمتہ و عمت نعمتہ کہ نفس ناطقہ را سلطانی مملکت بدن عطا فرمودہ غاشیہ اطاعت و فرماں برداری او بر دوش قوی متضادہ انداخت و قوت مدبرہ را بہ تشریف فاخرہ وزارتش مزین و ممتاز ساخت سفوف اغذیہ لذیذہ و اشربہ لطیفہ بجہت و پرداخت تا وقت شدت ہیجان آتش جوع صرصرا اضطراب بروئے نوز و منوف ادویہ شریفہ را برائش بیار است تا ہنگام ہجوم لشکر طاغیہ باغیہ مرض پائے استقامتش نلغزد و ہو اس خمسہ چوں بندگان شائستہ دست بستہ مستعد خدمت آن سلطان ایستادہ و ارواح ثلثہ مانند باد سکبر فتار تسلیم بر جادہ مستقیم رضائے او نہادہ تار عروق بہ قانون بدن روز و شب در بزم انبساطش مزغولہ ریز دستان سرائے و ثنائے زمزمہ پرداز قصبہ ریہ مدام در محفل نشاطش سیر آہنگ خوشنوائے مطرب بحر بیان حنجو علی الدوام در خدمتش مشغول نغمہ پردازی و طوطی شیریں مقال خوش آہنگ زبان در بندکیش چو یسنہ منہمک ترانہ سازی و پس از حمد و ثنائے حکیم علی الاطلاق صلوات و زاکیات و تحیات وافیات بر طبیبی سزاست کہ تریاق کلام معجز بیانش امراض مزمنہ و اعراض صعبہ اعلاء معصیت را وسیلۂ نجات و واسطۂ شفاعت و رویت نسخۂ چہرۂ مقدس آن برگزیدۂ کائنات و خلاصۂ موجودات بیماران عصیاں را منہاج العلاج و مغنی از دو است و خاکپائے مبارکش ضیا بخش دیدۂ کور باطنان و گرد نعلین شریفین صفا بخش جبہ سیاہ طلعتان نسبت ہم جنسی آں مقصود لولاک سرمایہ سعادت و افتخار آدمیان و سر خطِ غلامی آں نتیجہ آفاق نامۂ آزادی عالمیان صیت صباحتش صفائی ید بیضا را از درجہ اعتبار انداختہ و طنطنہ حسن ملاحتش حدیث یوسف را خواب فراموش ساختہ حضرت عیسیٰ اگر از محبتش دم نزدی نفس جاں بخش نیافتی و اگر حضرت سلیمان نقش مہر نبوتش بر نگیں دل نکندی آوازۂ نام خاتمش در اطراف عالم نشانفتی گوئی شمس و قمر اگر در میدان طلبش سرگردان نگردیدی فروغ ضیا و نور بر ناصیۂ خود ندیدی روز و شب تا خود دوام در بندگیش بدستور حاضر باشان شب و روزی نجوم اقدام نمی نمود فال بہروزی و فیض اندوزی از اوراق افلاک نمی کشود مقدسی کہ ہرگاہ قدم مبارک بر عالم خاک نہاد ابواب رحمت بر روئے ساکنان کون و مکان کشادہ آفتابی کہ چوں پرتو لامع النور او سایہ گستر بر مفارق ایں جہاں گردید تاریکی نحوست رخت بر کنار اکشید

اعنی بالانشین مسند بلند پایہ سدرۃ المنتہیٰ والی قبضہ قوس پرند و رقاب توسین او ادنیٰ پیش خرام شفیعان محشر باعث افتخار نوع لشبہ غرض اصلی ہستی موجودات علت غائی آفرینش کائنات منبع زلال صدق وصفا حضرت ابوالقاسم **محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم** الی یوم التناد و بعد ازچنین سروری ابر رحمت صلوٰۃ مترشح بر مفارق کہ تواند بود جز آل اطہار واصحاب اخیار کہ جائے نشینان محفل شریعت و صدر گزینان مسند طریقت وکار فرمایان کشور دین متین و ہادیان طریق و قیق یقین گنجوران خزانہ بیکران رحمت الٰہی سررشتہ داران کارخانہ فیض نامتناہی شاہان کشور تسلیم و رضا تاجداران اقلیم صدق و صفا پیشوایان نفوس و عقول راہ نمایان منہاج قویم شرع حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیہم اجمعین الی یوم الدین **اما بعد** بر جناب کرامت انتساب عارفان کامل و محققان واصل و افاضل عالی درجات جہاں و علمائے بلند مراتب دوراں و حکمائے دانش مقیاس و اطبائے نبض شناس مخفی و محتجب نماند کہ ایں نخیف و ضعیف و ماندہ وادی گمنامی **حکیم محمد شریف خان** صانہ اللہ عن آفات الزمان در عنفوان شباب بر شرح موجز کہ مسمی بہ نفیسی ست و بر شرح اسباب و علامات و بر اکثر مواضع قانون حواشی نگاشتہ بود و نیز نسخ مجربہ جد امجد مرحوم و والد ماجد سلمہ اللہ تعالیٰ و عم مرحوم با نسخ دیگر کہ بعضی از اں بتجربہ ایں حقیر سراپا تقصیر در آمدہ بود و اکثری از اں را از قرابادین معتبرہ برگزیدہ جمع نمودہ بودم لسبب تاختن لشکر غم و ترکتاز عسکر ہم بر کشور کلفت منزل دل فرصت دست نداد کہ ایں لآلی متلالی و جواہر زواہر را در سلک نظر ثانی کہ طریقہ مصنفین است در آوردم مدتے بر طاق نسیاں و زمانے در حیز و دان فراموشی ماندہ تا آنکہ دوستی کہ در کمال اختلاط باہم زندگانی میکردیم و روز و شب بفراغت بسر می بردیم بمقتضائے ایں قول کل اخ و حبیب یفارقہ اخوہ و حبیبہ الا الفرقدین۔ ارادہ مسافرت مصمم نمود و از انجا کہ بسبب مصاحبت ایں بے مقدار مناسبتی تمام در علم الابدان بہم رسانیدہ بود مکلف گردید کہ آں مجموعہ معانی و سرمایہ زندگانی یعنی قرابادین کہ زاد المسافرین ست اگر مرتب شود مدد از محبت ولیعد از مودت نخواہد بود و از کثرت عوارض کہ اظہار آں موجب کلال طبیعت حاضراں و باعث تکدر و ملال خاطر ناظراں ست بر در خواست آں دوست یگانہ آستین تغافل می افشاندم و لیت و لعل میگزراندم تا ہنگامی کہ ارشاد تمامی رشاد جناب عالمیان مآب قبلہ کونین و کعبہ دارین قدوۂ حکمائے عصر برگزیدہ فضلائے دہر پیشوائے علماء تحریر سرگروہ اطبائے حذاقت تخمیر فلاطون زماں ارسطو دوراں **حاذق الملک حکیم محمد اکمل خان** کہ علاقہ فرزندی دم نسبت شاگردی و در خدمت عالیشان آں برگزیدہ متحقق است بریں امر آوردہ۔ و از انجا کہ عدول از امر آں آفتاب سپہر فضل و کمال ازیں ذرہ بمقدار بعید بود۔ کمر سعی بستہ در سرانجام ایں امر خطیر پرداختم۔ و در اندک مدتے از فضل یزداں ایں نسخہ صحت و زندگانی را مرتب ساختم و نام ایں نوبادہ ریاض دانش و بینش **علاج الامراض** کہ ہم تاریخ اتمام اوست مقرر گردید **قطعہ**:۔

ایں نسخہ دلکش کہ بود رشک ریاض　　یک لحظہ روا نیست ز سیرش اعراض

نامش چو علاج امراض ست بگو　　تاریخ تمام ہم علاج الامراض

و بعضے نسخ و تراکیب قدیمہ مثل تریاق فاروق وغیرہ کہ بہم رسیدن اجزا　در زمان ما متعذر بود۔ قلم شکستہ رقم بنگاشتن آں مبادرت ننمود۔ مامول و ملتمس از بزرگان انیست کہ اگر سہوے و خللے جائے دریابند۔ بنظر اصلاح در آورند۔ و قلم عفو بر صحیفہ جریمہ ایں خاکسار بر کشند و اگر نسخہ مقبول خاطر فیض ذخائر ایشاں گردد امید وار است کہ بفاتحہ خیر ایں گنہگار نامہ سیاہ را یاد آورند۔ مصرع:۔

کہ مستحق کرامت گناہگار انند

اس کتاب میں ایک مقدمہ بیس مقالے اور ایک خاتمہ ہے

مقدمہ

مقدمہ میں بعض مفید باتیں دو فصلوں میں تقسیم کر کے بیان کی گئی ہیں۔

پہلی فصل

اس فصل میں مرکب کی مقدار خوراک اور مرکب کا درجہ نکالنے کا طریقہ لکھا گیا ہے۔

جب تم چند دواؤں کو باہم ملا کر ایک مرکب دوا بنانا چاہو اور ہر ایک دوا سے تمہاری ایک غرض وابستہ ہو (یعنی ہر ایک دوا سے ایک خاص فائدہ حاصل کرنا مطلوب ہو) تو ہر ایک دوا کی مقدار خوراک اسی قدر لو جتنا کہ اس دوا سے فائدہ حاصل کرنے کی ضرورت ہے مثلاً اگر تمہاری غرضیں مساوی ہوں تو ہر ایک دوا سے اس کی مقدار خوراک کا اتنا حصہ لو جو تمام دواؤں کے عدد شمار[1] کا ہم نام (رسمی) ہو لیکن اگر اس مرکب سے تمہاری مختلف غرضیں وابستہ ہوں تو اپنی عقل و فہم سے ہر ایک دوا اسی قدر لی جائے جتنی کہ اس کی ضرورت ہو۔ مثلاً اگر ایک دوا کی ضرورت زیادہ ہے تو اس کی مقدار خوراک زیادہ لی جائے اور دوسری دوا کی ضرورت کم ہے تو اس کی مقدار خوراک کم کر دی جائے۔

دوائے مرکب کا درجہ مزاج معلوم کرنے کا طریقہ جب دوائے مرکب کا درجہ مزاج معلوم کرنا ہو (یعنی وہ گرم ہے یا سرد) تو اس مرکب کی تمام مفرد دواؤں کے گرم اور سرد اجزاء کو الگ الگ جمع کرو اور ان میں سے جو اجزاء کم ہوں اُن کو زیادہ میں سے گھٹا دو۔ اب جو اجزاء باقی رہیں ان میں سے ان اجزاء کے برابر کمی کر دی جائے جو کم ہیں۔ اس کے بعد باقی ماندہ اجزاء میں سے ایسا جزء نکالیں جس کا عدد دواؤں کے عدد کے ہم نام (رسمی) ہو۔ یہی جزء دوائے مرکب کا درجہ ہوگا۔

مثلاً: ایک دوائے مرکب دو دواؤں سے ترکیب دی گئی ہے۔ ان میں سے ایک دوا دوسرے درجے کی گرم ہے۔ جو دوا پہلے درجے میں گرم ہے اس میں دو جزو گرم ہیں اور ایک جزو سرد اور جو دوسرے درجہ میں گرم ہیں اس میں تین جزو گرم ہیں اور ایک سرد گویا اس مرکب میں پانچ جزو گرم ہیں اور دو سرد۔ لہٰذا جب گرم اجزاء میں سے سرد اجزاء کو کم کیا تو تین گرم اجزاء باقی رہ گئے چونکہ دواؤں کا عدد شمار دو ہے اور دو کا ہم نام (رسمی) نصف ہے لہٰذا مرکب ($3 \div 2 = 1\frac{1}{2}$) ڈیڑھ درجہ میں گرم ہوا۔ یہ قاعدہ انہیں مرکبات کا درجہ مزاج نکالنے میں مستعمل ہے جن میں مفرد دواؤں کی مقداریں ایک دوسرے کے برابر ہوں۔ لیکن اگر مفرد دوا کل کی

---

[1] مثلاً اگر مرکب میں کل چار دوائیں ہیں تو ہر ایک دوا اس کی مقررہ مقدار خوراک سے چوتھائی لینی چاہیے اور اگر تین دوائیں ہوں تو ہر ایک دوا کی مقدار خوراک سے ایک تہائی لینی چاہیے۔

مقدار میں مختلف ہوں (یعنی وہ مختلف الاوزان ہوں) تو صاحب موجز کے قول کے مطابق ایسے مرکب کا درجۂ مزاج معلوم کرنا بہت دشوار ہے خصوصاً جبکہ مرکب کے اجزاء بہت زیادہ ہوں۔ اس کے علاوہ بعض مرکبات کا درجۂ مزاج صحیح طور پر نکل آتا ہے۔ لیکن اکثر مرکبات کا تقریبی درجہ عموماً بہزار دقت حاصل ہوتا ہے۔ اس لئے ایسے مرکب کا درجہ دوسرے طریقے سے نکالنا چاہیئے جیسا کہ بعض حاذق اطباء نے بیان کیا ہے:۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ مختلف الاوزان مرکب کا درجۂ مزاج معلوم کرنے کیلئے کم از کم وہ وزن لیں جس میں سب دوائیں شریک ہوں (یعنی اس پر سب دواؤں کا وزن پورا پورا تقسیم ہو جائے) اور کسر واقع نہ ہو مثلاً درم یا مثقال یا رتی یا جو وغیرہ۔ اس کے بعد ان میں سے ہر ایک قسم (حصے) بجنسہ ایک دوا سمجھ لیا جائے (اور پھر مذکورہ بالا قاعدے کے مطابق مرکب کا درجۂ مزاج معلوم کر لیا جائے (کیونکہ مذکورہ بالا حساب کے مطابق ایسے دو مرکبوں میں کوئی فرق نہیں ہے جن میں سے **ایک کب** کی تین دواؤں میں سے دو دوائیں پہلے درجے میں گرم ہوں اور ان میں سے ہر ایک دوا کا وزن ایک مثقال ہو اور دوسری دوا دوسرے درجے میں گرم ہو اور اس کا وزن بھی ایک مثقال ہو۔ اور **دوسرے مرکب** میں (دو دوائیں ہوں جن میں سے) ایک دوا پہلے درجے میں گرم ہو اور اس کا وزن دو مثقال ہو اور دوسری دوا دوسرے درجے کی گرم ہو اور اس کا وزن ایک مثقال ہو۔

مذکورہ بالا دونوں قسم کے مرکب میں جو مزاج پیدا ہوں گے ان میں کچھ بھی فرق نہیں ہوگا کیونکہ مرکب کے مزاج میں جو تبدیلی پیدا ہوا کرتی ہے وہ اس مرکب کی مفرد دواؤں کی ضعف و قوت کے مطابق ہوا کرتی ہے۔ ان کی ماہیتوں کو اس میں کچھ دخل نہیں ہوتا۔

درجۂ مزاج نکالنے کا بہت آسان طریقہ یہاں درجۂ مزاج معلوم کرنے کا ایک آسان طریقہ بھی بیان کیا جاتا ہے جس کے ذریعہ مرکب کا مزاج بہت جلد معلوم ہو سکتا ہے خواہ مفرد دواؤں کے اوزان یکساں ہوں یا کم و بیش۔ وہ طریقہ یہ ہے کہ ہر ایک مفرد دوا کا وزن اس کے نیچے لکھ کر اس کے اوپر اس دوا کا درجۂ مزاج لکھدیا جائے۔ پھر وزن کے عدد کو درجۂ مزاج کے عدد میں ضرب دیا جائے اور حاصل ضرب کو ہر دوا کے درجۂ مزاج کے اوپر تحریر کیا جائے۔ اس کے بعد تمام حاصل ضربات کو نیز اسی طرح تمام اوزان کو جمع کریں۔ اس کے بعد حاصلات ضرب کے مجموعہ کو اوزان کے مجموعہ پر تقسیم کر دیا جائے۔ بشرطیکہ حاصل ضربات کا مجموعہ اوزان کے مجموعے سے زیادہ ہو ورنہ دونوں میں ایک تناسب مقرر کر لیا جائے:۔

اگر مرکب کی مفرد دواؤں میں کوئی دوا معتدل ہو تو اس کے اوپر درجۂ مزاج کے عدد کی جگہ "صفر" لگا دیا جائے تاکہ ضرب کرنے سے اس کا وزن نہ آئے۔ لیکن اوزان کے مجموعے میں مقسوم علیہ میں شامل ہو جائے:۔

اگر کسی مرکب میں بعض دوائیں گرم ہوں اور بعض سرد تو گرم کو الگ اور سرد کو الگ کیا جائے۔ لیکن اگر دونوں کو ایک ہی سطر میں لکھدیا جائے تو دونوں کے درمیان بطور حد فاصل ایک لکیر کھینچدی جائے۔ اس کے بعد گرم دواؤں کے حاصلات ضرب الگ جمع کیا جائے اور سرد دواؤں کے حاصلات ضرب کو الگ۔ پھر کم کو زیادہ میں سے گھٹا دیا جائے اور باقی کو گرم اور سرد دواؤں کے اوزان کے مجموعے پر تقسیم کر دیا جائے یا تناسب مقرر کر لیا جائے۔ جو کچھ خارج قسمت ہو یا جو تناسب قرار پائے وہی اس مرکب کا درجۂ مزاج کہلائیگا اسی طریقہ سے مرکب کی تری اور خشکی کا درجہ بھی معلوم کیا جا سکتا ہے:۔

اگر گرم اور سرد دواؤں کے حاصلات ضرب برابر ہوں تو وہ مرکب معتدل سمجھا جائے گا۔ مذکورہ بالا طریقوں کی مزید وضاحت کیلئے

ذیل میں چند مثالیں لکھی جاتی ہیں ؛

پہلی مثال میں مثلاً ایک مرکب لیا جاتا ہے۔ جس کی دواؤں کا وزن برابر ہے۔ وہ سب گرم ہیں اور ان میں سے کوئی بھی معتدل نہیں ہے۔ لیکن ان دواؤں میں سے ایک دوا دوسرے درجے میں گرم ہے۔ دوسری تیسرے درجے میں۔ تیسری چوتھے درجے میں اور چوتھی بھی چوتھے درجے میں گرم ہے اور ہر ایک کا وزن دو درم ہے۔ ہم تمام دواؤں کو ایک سطر میں لکھ کر ان کے دائیں جانب لفظ "اسامی" (نام) لکھتے ہیں اور ہر ایک دوا کے نام کے نیچے اس کا وزن درج کرتے ہیں اور اوزان کے دائیں طرف لفظ "وزن" تحریر کرتے ہیں۔ پھر تمام دواؤں کے اوپر ان کے درجۂ مزاج کا ہندسہ لکھ کر ان کے دائیں طرف لفظ "درجات" لکھتے ہیں۔

اب ہم سب سے پہلے دو۲ کو دو۲ میں ضرب دیتے ہیں تو حاصل ضرب چار۴ ہوتا ہے اس کو پہلی دوا کے درجے کے اوپر لکھ دیا۔ اس کے بعد ہم نے دو۲ کو تین۳ میں ضرب دیا تو حاصل ضرب چھ۶ ہوا اس کو دوسری دوا کے درجے کے اوپر لکھا۔ اسی طرح دو کو چار میں ضرب دیا تو حاصل ضرب آٹھ۸ ہوا اور اسے تیسری دوا کے درجے کے اوپر درج کیا اور ان سب کے دائیں طرف لفظ حاصلات ضرب لکھ دیا۔ پھر سب حاصلات ضرب یعنی چار۴۔ چھ۶۔ آٹھ۸ کو جمع کیا تو اٹھارہ۱۸ حاصل جمع ہوا۔ جسے ایک گوشہ میں لکھ دیا اور تمام اوزان جو کہ چھ۶ ہیں ان کو اٹھارہ۱۸ کے نیچے لکھا۔ چونکہ حاصلات ضرب مجموعہ اوزان سے زیادہ ہیں اس لئے اٹھارہ۱۸ کو چھ پر تقسیم کیا۔ خارج قسمت تین۳ حاصل ہوا۔ پس معلوم ہوا کہ یہ مرکب تیسرے درجے میں گرم ہے۔ اس دستور العمل کا جدول یہ ہے:۔

حارہ درگرم	۳		۱۸/۶
حاصلات ضرب	۴	۶	۸
درجات	۲	۳	۴
اسامی	فلاں	فلاں	فلاں
اوزان	۲	۲	۲

اگر اس مرکب میں کوئی دوائے معتدل بھی شامل ہو اور اس کا وزن بھی یہی ہو تو اوزان کا مجموعہ آٹھ ہو جائے گا۔ اٹھارہ۱۸ کو آٹھ۸ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت دو۲ عدد صحیح اور دو ثمن (۲/۸) حاصل ہوا جس سے یہ مرکب دو اور ایک چوتھائی (یعنی ۲ ¼) درجے میں گرم ہوا۔

دوسری مثال ایسے مرکب کی ہے جس کی تمام دوائیں ہموزن ہیں اور گرم کے ساتھ سرد بھی ہیں لیکن معتدل سے خالی ہیں۔ تو یہ مرکب نصف درجے میں سرد ہے جیسا کہ جدول سے ظاہر ہے۔

حارہ (گرم)	۱۵		باردہ (سرد) ۲۱	$\frac{۶}{۱۲}$
حاصلات ضرب	۶	۹	۱۲	۹
درجات	۲	۳	۴	۳
اسامی	فلاں	فلاں	فلاں	فلاں
اوزان	۳	۳	۳	۳

تیسری مثال ایسے مرکب کی ہے جس میں دوائی کے اوزان مختلف ہیں وہ سب دوائیں گرم ہیں۔ ان میں کوئی دوا معتدل نہیں ہے یہ مرکب دو درجہ اور نصف سدس ($۲\frac{۱}{۱۲}$) میں گرم ہے جیسا کہ حسب ذیل نقشے سے ظاہر ہوتا ہے

حارہ (گرم)		(حاصلات ضرب کا مجموعہ) ۲۵ (اوزان کا مجموعہ) ۱۲
حاصلات ضرب	۶	۱۵	۴
درجات	۲	۳	۱
اسامی	فلاں	فلاں	فلاں
اوزان	۳	۵	۴

چوتھی مثال ایسے مرکب کی درج کی جاتی ہے جس کی دوائیں مختلف الاوزان ہیں۔ ان میں گرم بھی ہیں اور سرد بھی۔ لیکن ان میں کوئی دوا معتدل نہیں ہے۔ یہ مرکب دو خمس ($\frac{۲}{۵}$) اور چوتھائی خمس ($\frac{۱}{۲۰}$) میں گرم ہے (یعنی اس کا درجہ $\frac{۸}{۲۰} + \frac{۱}{۲۰} = ۹$ ہے) ملاحظہ ہو نقشہ ذیل

حارہ (گرم)	۳۶	$\frac{۹}{۲۰}$	باردہ	۲۷
حاصلات ضرب	۱۲	۲۴	۲۱	۶
درجات	۳	۴	۳	۲
اسامی	فلاں	فلاں	فلاں	فلاں
اوزان	۴	۶	۷	۳

پانچویں مثال۔ ایسے معتدل مرکب کی ہے۔ جس کی دوائیں مختلف الاوزان ہیں۔ چونکہ گرم دواؤں کے حاصلات ضرب کا مجموعہ اٹھارہ ہے سرد دواؤں کے حاصلات ضرب کے مجموعے کے برابر ہے۔ لہٰذا یہ مرکب معتدل ہوا۔ اس مثال سے ایسے معتدل مرکب کی حالت بھی واضح ہوجاتی ہے جس کی دواؤں کا وزن برابر ہو۔ جیسا کہ نقشۂ ذیل سے ظاہر ہے:-

حارہ (گرم)	۱۸		بارده (سرد)	۱۸
حاصلات ضرب	۱۲	۶	۱۰	۸
درجات	۳	۱	۲	۴
اسامی	فلاں	فلاں	فلاں	فلاں
اوزان	۴	۶	۵	۲

دوسری فصل

اس فصل میں بعض باتیں ایسی بیان کی گئی ہیں جن کا خیال رکھنے سے طبیب کو علاج معالجہ میں زیادہ بصیرت حاصل ہوتی ہے چنانچہ جاننا چاہیے کہ اگر معالجہ سے یہ غرض ہے کہ بدن سے کسی چیز کو استفراغ وغیرہ کے ذریعہ کم کیا جائے تو ایسے معالجہ کے وقت چاند ناقص النور ہونا چاہیے (یعنی ان دنوں میں استفراغ کیا جائے جبکہ چاند گھٹ رہا ہو) (یعنی آخری میں) لیکن اگر معالجہ سے کسی عضو کو بڑا اور موٹا کرنا مقصود ہو تو ایسے معالجہ کے وقت چاند زائد النور ہونا چاہیے (جبکہ چاند بڑھ رہا ہو) (یعنی مہینہ کی ابتداء میں)

بطلیموس کا قول ہے کہ اگر ایسے وقت میں مسہل پیا جائے جبکہ چاند مشتری[1] کے ساتھ ہو تو مسہل کا عمل کمزور ہوتا ہے۔ بعض **شارحین** اس کی وجہ یہ لکھتے ہیں کہ چاند قوت کا سرچشمہ ہے اور وہ جب مشتری کے ساتھ ہوگا تو طبیعت قوی ہوگی۔ لہٰذا طبیعت اجنبی موثر (یعنی مسہل) سے بآسانی متاثر نہ ہوگی۔ اس لئے مسہل کا عمل کمزور ہوجائے گا۔ لیکن زہرہ کا یہ عمل نہیں ہے کیونکہ زہرہ کی طبیعت اخلاط کو رقیق بناتی ہے **بطلیموس** کا ایک قول یہ بھی ہے کہ دوائے مسہل ایسے وقت میں کھانا مناسب ہے جبکہ چاند برج عقرب[2]۔ سرطان اور حوت میں ہو۔

---

[1] مشتری کو "برہسپت" بھی کہتے ہیں۔ یہ ان سات سیاروں میں سے ایک ہے۔ جو منجمین نے معلوم کئے ہیں۔ ان کے اثرات انسان اور دوسری مخلوقات پر خاص طور پر پڑتے ہیں وہ حسب ذیل ہیں۔

(۱) شمس (سورج) (۲) قمر (چاند) (۳) زہرا (شکر کوکب) (۴) مشتری (برہسپت) (۵) عطارد (بدھ) (۶) مریخ (منگل) (۷) زحل (سنیچر)

[2] عقرب۔ سرطان اور حوت برجوں کے نام ہیں۔ یہ ان بارہ برجوں میں سے ہیں جو منجمین نے آسمان پر قرار دیئے ہیں وہ حسب ذیل ہیں۔

(۱) حمل (میکھ) (۲) ثور (برکھ) (۳) جوزا (متھن) (۴) سرطان (کرک) (۵) اسد (سنگھ) (۶) سنبلہ (کنیا) (۷) میزان (تلا) (۸) عقرب (برچھک) (۹) قوس (دھن) (۱۰) جدی (مکر) (۱۱) دلو (کنبھ) (۱۲) حوت (مین)

صاحبِ طالع زمین کے نیچے کے ستارے "کوکب تحت الارض" سے متصل ہو۔ اگر صاحب طالع ایسے ستارے سے متصل ہو جو آسمان کے وسط میں ہو تو دوا بذریعہ قے خارج ہو جائے گی پیٹ میں نہ ٹھہر سکے گی۔

اس دعوے کی دلیل یہ بیان کی گئی ہے کہ جب چاند پانی کے برجوں (عقرب، سرطان اور حوت) میں ہوتا ہے تو اس کی تاثیر لازمی طور پر یہ ہوتی ہے کہ حیوانات کے جسم میں رطوبات کا غلبہ ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں ظاہر ہے کہ دوائے مسہل کی تاثیر زیادہ ہوگی اور اخلاط و رطوبات بآسانی خارج ہو سکیں گے۔

اسی طرح چاند کا کسی ستارے کے ساتھ متصل ہونا اس بات کا ثبوت ہے کہ دوا اور خلط اس ستارے کی طرف متحرک ہے۔ پس اگر وہ ستارہ زمین کے نیچے ہوگا (کوکب تحت الارض) تو دوا بدن کے زیریں حصّے کی جانب متوجہ ہو کر دست لائے گی۔ لیکن اگر ستارہ آسمان کے وسط میں ہوگا (کوکب وسط السماء) تو دوا بدن کے بالائی حصّے کی جانب متوجہ بذریعہ قے خارج ہو جائے گی۔

قے آور دوا کے کھانے کا حکم اس کے برعکس ہے۔ اسی طرح دوائے مسہل کا ایسے وقت میں کھانا اچھا ہے جبکہ چاند "کوکب سفلی" (نیچے کے ستارے) سے متصل ہو لیکن ایسے وقت میں کھانا بُرا ہے جبکہ "چاند کوکب علوی" (بالائی ستاروں) سے متصل ہو۔

بطلیموس کا ایک قول یہ بھی ہے کہ ایسی صورت میں کسی عضو کا لوہے سے چھونا (عمل جراحی کرنا) خطرناک ہے جبکہ چاند اسی عضو کے برج میں ہو۔

حکیم علی گیلانی نے مذکورہ بالا قول کو "شرح قانون" میں بیان کیا ہے لیکن اس کی کوئی دلیل کما حقہ نہیں بیان کی۔ مگر جو کچھ معتبر کتابوں سے معلوم ہوا یہ ہے کہ ہر ایک عضو ایک برج سے منسوب ہے۔ چنانچہ سر "حمل" سے **گردن** "ثور" سے **دونوں ہاتھ** "جوزا" سے **سینہ** "سرطان" سے اسی طرح پاؤں تک قیاس کرنا چاہیے جو حوت سے منسوب ہیں۔ جب چاند کسی عضو کے برج میں ہوتا ہے تو بدنی رطوبتیں اسی عضو کی طرف متوجہ ہوتی ہیں اور متعفن ہونے کے لئے مستعد رہتی ہیں۔ لہٰذا ایسی حالت میں اس عضو پر عمل جراحی کرنا نقصان پہونچاتا ہے۔ کیونکہ اس عضو میں رطوبتوں کا غلبہ ہے اور وہ متعفن ہونے کے لئے مستعد ہیں۔

علاوہ ازیں بعض اطباء یہ بھی کہتے ہیں کہ جب چاند بروج متجسدہ میں ہو تو فصد نہیں کھولنی چاہیے۔ کیونکہ ایسی حالت میں فصد کھولنے سے دوبارہ فصد کرنے کی ضرورت پیش آئے گی۔

ارسطو کا قول ہے کہ جب کوئی نحس ستارہ خصوصاً مریخ طبیب کے مقام پیدائش یا ساتویں خانے میں ہو تو اس طبیب کے ہاتھ سے اکثر مریض ہلاک ہوں گے۔ بعض اطبا کہتے ہیں کہ اگر طبیب مریض کے پاس جا رہا ہو اور اس کا پیدائشی ستارہ ساتویں خانے میں ہو۔ تو مریض اس طبیب کے علاج سے ہرگز اچھا نہ ہوگا۔

بطلیموس نے یہ بھی کہا ہے کہ جب ساتواں خانہ اور ساتویں[1] خانہ کا مددگار مریض کے لئے منحوس ہو تو مریض کو اس طبیب کا علاج موقوف کر کے دوسرے معالج کی طرف متوجہ ہونا چاہیے۔ یہ بھی جاننا چاہیے کہ یہ حکم اس طالع کے لئے مخصوص ہے جو بیمار سے سوال کرنے کے وقت ہو۔ کیونکہ اس وقت کا طالع اور اس طالع کا مددگار بیمار سے تعلق رکھتا ہے اور ساتواں خانہ اور ساتویں خانہ کا مددگار طبیب سے

---

[1] ساتویں سے غالباً ساتواں سیارہ زحل (سنیچر) مراد ہے

متعلق ہے جب دونوں یہ منحوس ہوں گے تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اس طبیب کے مشورے سے مریض کو فائدہ نہیں پہونچے گا لہٰذا مناسب یہی ہے کہ طبیب کو تبدیل کر دیا جائے ؛

علاوہ ازیں **بعض** یہ بھی کہتے ہیں کہ جب چاند برج "قوس" میں ہو تو دوائے مسہل نہیں کھانی چاہئے کیونکہ اس مسہل کا عمل کم ہوگا اور اس سے فائدہ نہیں پہونچے گا ؛

بعض اطبا یہ بھی کہتے ہیں کہ مریض کا علاج شروع کرنے سے پہلے چند باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے

پہلی بات یہ ہے کہ وقت کا طالع اور اس کا مددگار نیک ہو تا کہ مقصود حاصل ہو ؛

دوسری بات یہ ہے کہ دسواں خانہ بھی نیک ہو تا کہ مریض طبیب کے حکم پر چلے اور بد پرہیزی نہ کرے نیز طبیب بھی غلطی سے بچا رہے ؛

تیسری بات یہ ہے کہ ساتواں خانہ اور ساتویں کا مددگار بھی نیک ہو۔ تا کہ علاج کی تاثیر جلد ہو۔ علاوہ ازیں چوتھا خانہ بھی نیک ہو۔ نحس سے خالی ہو تا کہ علاج بہترین طریقے سے پورا ہو سکے اور طالع برج منقلبہ سے ہو تا کہ مرض جلد ہی زائل ہو جائے پھر چاند کسی نیک برج سے نکل کر نیک برج میں داخل ہو رہا ہو تا کہ طبیب و مریض ایک دوسرے سے خوش رہیں ؛

مزید تفصیل اس مختصر کے لئے مناسب نہیں ہے ؛

پہلا باب

اس مقالہ میں درد سر کی قسموں اور بے خوابی کی تدبیروں کا بیان ہے اور اس میں چودہ فصلیں ہیں ؛

پہلی فصل

اس فصل میں درد سر اور بے خوابی کے متعلق بعض مفید باتیں لکھی گئی ہیں ؛

درد سر میں تغیر پیدا کرنے والی اور دیر ہضم غذاؤں نیز محرک چیزوں مثلاً جماع اور فکر وغیرہ سے پرہیز رکھنا ضروری ہے ؛

آرام سے رہنا، غذا کم کھانا، پانی کم پینا، خالص شراب کا نہ پینا درد سر کی قسموں کا بہترین علاج ہے۔ درد سر کی بعض قسموں خصوصاً اس درد سر میں جو گرم معدہ کی شرکت سے ہو پانی پینا خصوصاً نہار منہ مفید ہے۔ سفید اور رقیق شراب جس میں پانی ملا ہوا ہو گرم درد سر کو اکثر نفع پہونچاتی ہے

اگر درد سر مادی ہو تو مادہ کو نیچے کی طرف جذب کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اگرچہ گرم اور قوی حقنے ہی کیوں نہ استعمال کرنے پڑیں

اگر پرانے درد سر میں ضماد اور طلا استعمال کرنے کی ضرورت پیش آئے تو پہلے سر مونڈیں۔ اس کے بعد تالو کے چاروں طرف گوندھے ہوئے آٹے یا موم سے حلقہ بنائیں تاکہ دوا سر کی جلد میں اچھی طرح نفوذ کر کے خوب اثر کرے اور رقیق دوائیں دیر تک اس جگہ ٹھہری رہیں۔ اور ہوا ان دواؤں کی قوت کو جلدی تحلیل نہ کر سکے۔ نیز دماغ پورے طور پر ان کی قوت کو اپنے اندر جذب کر سکے۔ ایسی حالت میں ضمادوں اور طلاؤں میں اگر سرکہ ملا دیا جائے تو ان کی قوت نفوذ کو زیادہ قوی کر دیتا ہے ؛

جہاں تک ہو سکے درد سر میں مخدر دوائیں (بے حسی پیدا کرنے والی دوائیں) خصوصاً قوی مخدر دوائیں استعمال نہیں کرنی چاہئیں لیکن اگر ان کے استعمال کرنے کی ضرورت پیش آئے تو ان کے ساتھ اصلاح کرنے والی دوائیں شامل کر کے استعمال کیجائیں۔ مثلاً افیون کے ساتھ زعفران ملا دی جائے

اگر درد سر کے ساتھ نزلہ بھی ہو تو ایسی حالت میں سر کو ٹھنڈک پہونچانا اور اس پر روغن کی مالش کرنا مناسب نہیں ہے ؛

اگر کسی شخص کے سر میں درد کسی دوسرے عضو سے منتقل ہو جائے اور ٹھنڈک پہونچانے سے اس میں سکون حاصل ہو تو اس کے لئے فصد اور حجامت ضروری ہے۔ کیونکہ ایسی حالت میں اکثر ایسا ہوتا ہے کہ درد کی وجہ سے فضلات جذب ہو کر چلے آتے ہیں اور ان سے دوسری بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں ؛

درد سر میں قے بہت مضر چیز ہے۔ لیکن معدے کی شرکت سے جو درد سر ہو تو اس میں قے کوئی نقصان نہیں پہونچاتی ؛

دردِ سر کے مریض کو ترش غذائیں کھلانا مناسب نہیں لیکن دردِ سر کی بعض قسم مثلاً دردِ سر معدی میں ترش غذائیں کھلانے میں کوئی مضائقہ نہیں کیونکہ ان سے معدے کو تقویت حاصل ہوتی اور وہ معدے پر صفراء کے گرنے کو روک دیتی ہیں؛

اگر بخار کی حالت میں گرم دردِ سر لاحق ہو تو ایسی صورت میں بخارات کو ٹھنڈک پہونچانے والے طلاء لگانا مناسب نہیں ہے۔ (کیونکہ ٹھنڈک پہونچانے سے یہ بخارات لوٹ کر بخار کو زیادہ کریں گے؛

جو دردِ سر بیرونی ہوا کی وجہ سے لاحق ہو اس میں دوا ناک کے اسی نتھنے میں ٹپکانی چاہیے جس طرف سے ہوا داخل ہوئی ہے؛

شیخؒ کا قول ہے کہ "مریض کے قارورہ کا گدھے کے پیشاب کے مشابہ ہونا اس امر کی دلیل ہے کہ مریض کو دردِ سر تھا یا اس وقت موجود ہے یا عنقریب ہونے والا ہے۔ اسی طرح بخاروں میں اور بحران کے وقت قارورہ کا سفید اور رقیق ہونا اس امر پر دلالت کرتا ہے کہ مادۂ مرض سر کی طرف منتقل ہو رہا ہے اور یہ ایک ایسی بات ہے جس سے دردِ سر کا پیدا ہونا یقینی ہے"؛

سہر (بے خوابی) میں نطولات (تریڑوں) استعمال کرنا چہرے کو دھونا پیشانی اور کنپٹی کو روغن کاہو۔ روغن خشخاش اور ان کے مانند دوسرے روغنوں میں ڈبونا تر کرنا ضروری ہے؛

دوسری فصل

(الف کے مرکبات)

اطریفل "تری پھل" کا معرب ہے اور تری پھل سے (تین پھل یعنی) ہڑ بہیڑہ اور آملہ مراد ہیں؛

اطریفل سناٰئی یہ اطریفل دردِ سر آدھا سیسی اور دوسری دماغی اور معدی بیماریوں میں حضرت قبلہ گاہی صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کا معمول و مجرب ہے۔ **نسخہ**:۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ۔ سناٰئی۔ برابر وزن لیکر کوٹ چھان لیں پھر دواؤں سے نصف وزن گائے کے گھی سے چرب کر کے تین گنے شہد میں حسب دستور گوندھ کر اطریفل تیار کریں (مقدار خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک)

بعض اطباء اطریفلات کو تیار ہونے سے دو ماہ گزرنے کے بعد استعمال کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔ اطریفل کو ہمیشہ استعمال کرتے رہنا منع ہے۔ کیونکہ اطریفلات کے ہمیشہ استعمال کرنے سے معدہ کمزور ہو جاتا ہے؛

اطریفل کبیر دماغ اور معدے کو قوت دینے، قوت کو بڑھانے اور بواسیر کو زائل کرنے کے لئے مجرب ہے۔ یہ نسخہ بندہ کا معمول ہے۔ **نسخہ**:۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ مرچ سیاہ۔ پیپل ہر ایک ایک تولہ سوا سات ماشہ۔ سونٹھ۔ جاوتری۔ بوزیدان۔ چیتہ۔ شقاقل مصری۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ اندر جو شیریں۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تل چھلے ہوئے۔ تخم خشخاش سفید۔ مغز حب القلقل (انار دانہ جنگلی) ہر ایک پونے نو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر روغن بادام شیریں یا گائے کے گھی حسب ضرورت سے چرب کریں۔ اس کے بعد شہد سفید تین پاؤ ترنجبین خراسانی نو تولہ چار ماشہ کا قوام بنا کر دوائیں شامل کر کے اطریفل بنائیں۔ (مقدار خوراک سات ماشہ سے چودہ ماشہ تک)

اطریفل کشنیز سر، آنکھ، اور کان کے درد کو جو بخارات کی وجہ سے لاحق ہو دور کرتا ہے۔ معدے کو قوت دیتا اور بواسیر کیلئے

فائدہ مند ہے۔ **نسخہ**:۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ پوست بہیڑہ۔ دھنیا خشک چھلا ہوا۔ (مغز کشنیز) سب دوائیں برابر وزن لیکر کوٹ چھان لیں اور روغن بادام شیریں یا گائے کے گھی بقدر ضرورت سے چرب کرکے تگنے شہد کے قوام میں ملا کر اطریفل بنائیں۔ (اگر اس اطریفل کو دیر تک رکھنا چاہیں تو روغن بادام سے چرب کرنا زیادہ بہتر ہے) (مقدار خوراک ۹ ماشہ سے ایک تولہ)۔ اس اطریفل میں بعض اطباء دھنئے کو تمام دواؤں کے ہموزن لیتے ہیں۔ اگر اس میں دھنیا شامل نہ کیا جائے تو بعینہ یہی نسخہ اطریفل صغیر کا ہے۔

اس کی **مقدار خوراک** نو ماشہ سے سوا دو تولہ تک ہے۔ اسے تیار کرنے کے دو ماہ بعد استعمال کرنا بہتر ہے۔ اگر زیادہ تلیین کی ضرورت ہو تو اسی میں (شہد کے علاوہ) دواؤں کے برابر ترنجبین بھی شامل کریں۔

اکثر اوقات یہ اطریفل سفوف کی شکل میں مصری یا نمک ملا کر یا کسی چیز کے علاوہ بغیرات کو پانی میں بھگو کر صبح کو صاف کرکے کوئی مناسب شربت ملا کر استعمال کیا گیا تو گرم موسم اور گرم مزاج میں پہلی ترکیب سے زیادہ مفید ثابت ہوا۔

جو اطریفل شہد میں بنایا جاتا ہے وہ شکر میں بنائے ہوئے اطریفل سے زیادہ گرم ہوتا ہے۔ اگر اطریفل میں شہد اور شربت کی مقدار (تگنی کی بجائے) دوگنی ہو تو زیادہ مفید ہوگا۔ اگرچہ اطریفل بدمزہ ہو جائے گا۔

اطریفل کشنیزی (دیگر) ہر قسم کے درد سر اور آنکھ کی بیماریوں میں مندۃ المحققین اکمل المدققین حاذق الملک **حکیم محمد اکمل خان** سلمہ اللہ الرحمن کا معمول و مجرب ہے۔ **نسخہ**:۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ دودھ میں پکایا ہوا۔ گل سرخ۔ اسطوخودوس۔ ہر ایک دو تولہ چار ماشہ۔ دھنیا چھلا ہوا گیارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر ترنجبین خراسانی نو تولہ چار ماشہ۔ شہد خالص دو چند اور روغن بادام بقدر ضرورت سے حسب دستور اطریفل تیار کریں۔ اگر چاہیں کہ دواؤں کی سبزی ظاہر نہ ہو تو شہد تگنا شامل کریں۔ گرم موسم اور گرم مزاج میں شہد کے بجائے مصری داخل کریں۔ **مقدار خوراک** نو ماشہ سے سوا دو تولہ تک (دونوں وقت میں)

اطریفل ملین پرانے درد سر اور دماغی بیماریوں کو دور کرتا ہے۔ کان کے درد اور معدہ اور آنتوں کے دردوں کو دفع کرتا ہے۔ یہ نسخہ والدہ ماجدہ کے **ماموں** کے خط سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**:۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بہیڑہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ نسوت سفید (جسے اوپر سے چھیلکا اندرونی لکڑی نکال دی گئی ہو) ہر ایک نو ماشہ۔ بادیان۔ مصطگی۔ اسطوخودوس۔ سقمونیا۔ ریوند چینی۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر تگنے شہد کے قوام میں ملا کر اطریفل بنائیں۔ **مقدار خوراک** نو ماشہ سے ایک تولہ تک

ایارج ایارج میں "الف" کو زیر ہے۔ **بعض** نے الف کو زبر کہا ہے۔ ایارج کے معنی **دوائے الٰہی** کے ہیں اور اسے قوت عمل کی وجہ سے اللہ کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ **بعض** کہتے ہیں کہ ہر ایک دوا جو اپنے خواص اور قوت عمل سے جو خدا وند جل شانہ نے اس میں رکھی ہے دست لاتی ہے۔ اسی کو **دوائے الٰہی** کہتے ہیں۔

بعض کتابوں میں ایارج کے معنی "دوائے مسہل مصلح" (اصلاح شدہ) کے بیان کئے گئے ہیں۔ کیونکہ اس میں دست آور دوائیں اصلاح کرنے والی دواؤں کے ساتھ ملی ہوئی ہیں۔

بعض نے ایارج کے معنی اس کی شرافت کی وجہ سے "دوائے شریف" بیان کئے ہیں اور یہ سب سے پہلا مسہل ہے۔ جسے اطبائے قدیم نے ترتیب دیا تھا۔

ایارج فیقرا

ایارج فیقرا کے معنی "مفید تلخی" کے ہیں اور جب اس میں شحم حنظل (اندرائن کا گودا) داخل کیا جاتا ہے تو اسے مشحم کہتے ہیں۔ یہ دردِ سر کی اکثر قسموں میں مفید ہے۔ معدے کو غلیظ اخلاط سے پاک کرتا ہے۔ میرے استاد اکثر اطریفل صغیر یا اطریفل کشنیزی یا گلقند میں ملا کر استعمال فرماتے تھے۔ **نسخہ** :- ہبا لچھڑ۔ عود بلساں۔ حب بلساں۔ تج۔ مصطگی۔ تگر۔ زعفران ہر ایک ایک حصہ۔ صبر سقوطری (ایلوا) دو حصہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں ملا کر گولیاں تیار کریں۔ **مقدار خوراک**۔ سات ماشہ ہمراہ شہد اور آب گرم۔ بعض اطبا صبر کو دواؤں کے ہم وزن داخل کرتے ہیں۔

ایارج لوغاذیا

"لوغاذیا" ایک حکیم کا نام ہے۔ دردِ سر۔ آدھا سیسی۔ بیضہ۔ خودہ۔ کان کے درد۔ دوار (سر چکرانا) بہرے پن۔ فالج۔ رعشہ۔ لقوہ۔ بہق۔ برص اور جذام وغیرہ سرد مادی امراض میں مفید ہے۔ **نسخہ** :- شحم حنظل ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ پیاز عنصل مشوی (جنگلی پیاز بھلبھلائی ہوئی) غاریقون۔ سقمونیا۔ کنگی سیاہ۔ اشق (جنگلی لہسن) ہر ایک ایک تولہ پونے چار ماشہ افتیمون۔ کمافیطوس (مستکی) ایلوا۔ گوگل ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ حاشا۔ برگ سداب۔ انیسون۔ تیز پات۔ اڑوسہ۔ بھنگرہ۔ تج۔ مرچ سفید۔ مرمکی۔ جاوشیر۔ جند بیدستر۔ بالچھڑ۔ فطراسالیون (تخم کرفس کوہی) زراوند طویل۔ فرفیون۔ حماما۔ سونٹھ۔ جعدہ۔ افسنتین ہر ایک سات ماشہ۔ جنطیانا۔ اسطوخودوس ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر حسب ضرورت شہد سفید میں ملا کر گولیاں بنائیں۔ **مقدار خوراک** چودہ ماشہ ہمراہ آب گرم اور شہد۔ اس ایارج کو تیار کر کے چھ ماہ بعد استعمال کرنا چاہیے۔

ایارج سوفقراطیس

سوفقراطیس "**القراط**" کا نام ہے۔ یہ ایارج دردِ سر کو جو معدے کے خراب بخارات سے ہو دور کرتا ہے۔ معدے کی رطوبتوں کو نکالتا ہے۔ **نسخہ** :- جنطیانا۔ بالچھڑ۔ شحم حنظل۔ زراوند گول۔ دار چینی۔ تج ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تخم کرفس کوہی۔ کمافیطوس۔ اسطوخودوس۔ پیپلا مول۔ مصطگی ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ ایلوا پانچ تولہ پونے پانچ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر گنے شہد میں جس کے جھاگ اتارے گئے ہوں ملا کر گولیاں بنائیں۔ تیار ہونے کے چھ ماہ بعد استعمال کیا جائے **مقدار خوراک**۔ ساڑھے تیرہ ماشہ گرم پانی یا مناسب جوشاندہ کے ہمراہ۔

تیسری فصل

اس فصل میں ب۔ پ۔ ت۔ ث سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے

پاشویہ کے فوائد

شدید اور تیز بخاروں میں بخار کی شدت کے وقت پاشویہ کا استعمال جائز نہیں۔ کیونکہ پانی کی گرمی بخار کی گرمی میں اضافہ کر دیتی ہے۔ لیکن ضرورت شدید کے وقت اگر سرسام جیسے دماغی امراض پیدا ہونے کا اندیشہ ہو تو نیم گرم پانی سے جو سردی کی طرف مائل ہو پاشویہ کرا سکتے ہیں۔

پاشویہ کرتے وقت پانی کے برتن اور مریض کے چہرے کے درمیان ایک چادر لٹکا دیں تاکہ پانی کے بخارات دماغ کی جانب نہ پہنچیں۔ اصلی پاشویہ گرم پانی کا ہے۔ لیکن سردی پہونچانے۔ مادہ کو قوت کے ساتھ دوسری طرف مائل کرنے اور جلد کو ملائم اور ڈھیلا کرنے کے واسطے اس میں دوسری دوائیں اضافہ کر دیتے ہیں۔

پاشویہ سے فارغ ہونے کے بعد پاؤں کو خشک کر کے چادر میں چھپائے رکھیں خصوصاً جبکہ ٹھنڈی ہوا چل رہی ہو۔ اگر ضرورت سمجھی جائے تو دوبارہ پاشویہ کرا سکتے ہیں؛

جب مواد کو جذب کرنے کے لئے دونوں پاؤں باندھے گئے ہوں تو ان کو کھولتے وقت گرم پانی میں رکھیں تاکہ بخارات دماغ کی طرف نہ چڑھیں۔ اور پھر پاؤں کو یک لخت نہ کھولیں اور باندھنے کے برخلاف پاؤں کی طرف سے کھولنا شروع کریں؛

اگر پاشویہ اور حجامت کی ضرورت لاحق ہو تو اول بغیر پچھنے کے پچھنے (سینگی) لگائیں۔ اس کے بعد پاشویہ کریں۔ تاکہ جو بخارات سینگیوں کی وجہ سے نیچے کی جانب جذب ہو گئے ہیں وہ پاشویہ کرنے سے تحلیل ہو جائیں اور دوبارہ دماغ کی طرف نہ چڑھیں؛

پاشویہ مسامات کو کھولنے، پسینہ لانے اور بدن کے باہر گرمی کو جذب کرنے کی وجہ سے بخار میں فائدہ پہونچاتا ہے؛

پاشویہ شدید درد سر، قرانیطس (سرسام خونی) بے خوابی وغیرہ دماغی بیماریوں میں مفید ہے۔ **نسخہ:**۔ برگ بید دس تولہ (اگر برگ بید نہ ملیں تو ان کے بجائے بیری کے پتے لیں) جو کا آٹا چار تولہ آٹھ ماشہ۔ گل خطمی۔ بکوہ خشک۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گل بنفشہ۔ گل نیلوفر ہر ایک سات ماشہ ضرورت کے مطابق پانی میں جوش دیکر صاف کر کے پاشویہ کریں۔ پاشویہ کرتے وقت پاؤں کو اوپر سے نیچے کی طرف ملا جائے۔ اگر ٹھنڈک پہونچانے کی ضرورت زیادہ ہو تو خرفہ۔ پالک اور کاہو کے پتے۔ کدو سے دراز (گھیا) کے چھلکے اور گل سرخ اضافہ کریں؛

پاشویہ (دیگر) سردہ درد سر کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ:**۔ گل بابونہ۔ ناخونہ۔ خطمی۔ بکوہ خشک۔ زوفا۔ حاشا۔ رائی تمام گیہوں کی بھوسی، نمک سانبھر، یہ سب چیزیں ضرورت کے مطابق لیکر بدستور پاشویہ کریں۔ اگر اس میں چوب چینی یا عشبہ اضافہ کر دیا جائے تو زیادہ مناسب ہے؛

بخور (بھپارہ) گرم مادی درد سر کے لئے مفید ہے۔ تنقیہ کے بعد استعمال کیا جاتا ہے **نسخہ:** گل بنفشہ۔ گل نیلوفر برگ خطمی۔ بابونہ کدو (گھیا) کے چھلکے جو چھلے ہوئے۔ یہ سب چیزیں ضرورت کے مطابق لیکر پانی میں پکائیں اور ایک طشت میں ڈالیں پھر روغن بنفشہ اور روغن گل شامل کر کے مریض کے سر پر چادر اڑھا کر اس کے سر کو بھاپ میں رکھیں اور پانی کو ملاتے رہیں۔ تاکہ بخارات دماغ تک پہونچیں۔ روزانہ دو تین بار یہ عمل کریں۔ اور ہاتھ پاؤں کو اس پاشویہ سے جو اوپر بیان ہو چکا ہے دھوئیں؛

بخورہ (دیگر) **قلانسی** سے منقول ہے۔ درد سر کو فائدہ دیتا ہے جو سرد مادہ کی وجہ سے ہو۔ بیضہ کے لئے بھی مفید ہے **نسخہ:**۔ مرزنجوش۔ پودینہ۔ بابونہ۔ ناخونہ۔ کم سویا۔ درمنہ۔ پودینہ کوہی[۱]۔ غار۔ یہ سب دوائیں ضرورت کے مطابق لیکر پانی میں پکائیں اور بدستور استعمال کریں۔ اس پانی سے سر پر ترشح دینا بھی مفید ہے؛

بخور جسے ہندی میں **"دھونی"** بھی کہتے ہیں۔ آدھا سیسی کے لئے مجرب ہے۔ **نسخہ:**۔ سیندور کو خشک کاغذ پر اس طرح ملیں کہ وہ سرخ ہو جائے پھر اس کا فتیلہ بنا کر ایک دوسرے کو آگ لگائیں اور ناک کے اسی نتھنے میں پہونچائیں جس طرف کہ درد ہے۔ اگر تمام سر میں درد ہو تو دونوں نتھنوں میں دھواں پہونچائیں؛

---

[۱] پودینہ کوہی۔

یشادریطوس اس مرکب کا نام ایک بادشاہ کے نام پر رکھا گیا ہے۔ جس کے لئے جالینوس سے پہلے حکیموں نے اس مرکب کو بنایا تھا۔ پرانے دردسر۔ فالج۔ رعشہ۔ لقوہ۔ مرگی۔ معدہ۔ جگر اور تلی کے دردوں۔ برص۔ آنکھوں کی دھند۔ اور تمام سرد و تر امراض میں مفید ہے۔ پیشاب اور حیض کو جاری کرتا ہے۔ گردہ اور مثانہ کی پتھری کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے نکالتا ہے۔ بغیر تکلیف کے دست لاتا ہے۔ **نسخہ**:۔ غاریقون پانچ تولہ دس ماشہ۔ ایلوا چار تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ اسارون (تگر) تج۔ سقمونیا ہر ایک سوا دو تولہ۔ کمافیطوس[1]۔ قسط۔ افتیمون ہر ایک چودہ ماشہ۔ بالچھڑ ایک تولہ دو رتی۔ زعفران۔ دار چینی۔ بچھ۔ مصطگی۔ روغن بلساں۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ عود بلساں۔ فرفیون۔ مرچ سفید۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ جنطیانا۔ حب بلساں۔ شگوفہ اذخر۔ حماما[2] ہر ایک سات ماشہ۔ ریوند چینی سوا پانچ ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بلساں سے چرب کریں۔ پھر تگنے شہد میں گوندھ کر معجون بنائیں۔ **مقدار خوراک**:۔ ڈیڑھ تولہ۔ اسکی قوت چار سال تک باقی رہتی ہے۔

چوتھی فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں ح ہوتی ہے۔

حب ایارج پرانے دردسر۔ مرگی۔ سکتہ اور امراض چشم میں مفید و معمول ہے۔ دماغ اور اعضائے رئیسہ کو فضلات اور اخلاط بلغمی سے پاک صاف کرتی ہے۔ **نسخہ**:۔ ایارج فیقرا۔ تربد سفید مجوف خراشیدہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ حب النیل۔ غاریقون۔ انیسون ہر ایک پونے دو ماشہ۔ شحم حنظل۔ نمک ہندی ہر ایک نو رتی۔ سب کو کوٹ چھان کر سونف کے پانی میں گوندھ کر گولیاں بنائیں۔ **مقدار خوراک**:۔ ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

حب شبیار دردسر کے لئے مفید ہے۔ دماغ کو صفراء اور بلغم سے پاک کرتا ہے۔ بڑے استاد الاستاد رحمۃ اللہ علیہ کے خط سے منقول ہے۔ **نسخہ**:۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بہیڑہ۔ سنا مکی ہر ایک چار تولہ ساڑھے گیارہ ماشہ۔ گلسرخ۔ حب النیل (کالا دانہ) ہر ایک ساڑھے تین تولہ۔ ایلوا۔ کندر ہر ایک دو تولہ چار رتی۔ کتیرا ساڑھے دس ماشہ۔ گوگل۔ مصطگی۔ عصارہ ریوند ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ گوگل کو پانی میں حل کر کے چھان لیں اور دوسری دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملا کر (دانۂ مونگ کے برابر) گولیاں بنائیں۔ **مقدار خوراک**:۔ ساڑھے چار ماشہ سے ساڑھے تیرہ ماشہ تک۔ رات کو سوتے وقت کھا کر سو جائیں۔

حب قوقایا یہ "حب جالینوس" ہے۔ دردسر اور آنکھ کے درد میں مفید ہے۔ غلیظ فضلات کو خارج کرتی ہے۔ **نسخہ**:۔ ایلوا۔ مصطگی۔ عصارہ افسنتین ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ شحم حنظل۔ سقمونیا ہر ایک پونے دو ماشہ کوٹ چھان کر

---

[1] کمافیطوس کا بدل اکثر افعال میں کمافیطوس یعنی کوکر بھنگرہ خیال کیا جاتا ہے۔ لیکن شیخ کے نزدیک اس کا بدل بیخ غافث ہے۔ کمافیطوس کو کوکر بھنگرہ نہیں کہتے۔ بلکہ کمافیطوس تخم کرفس کو کہتے ہیں۔ (حاشیہ قلمی بیاض)

[2] حماما کا بدل اکثر افعال میں وج ترکی ہے۔ لیکن اس نسخہ میں وج ترکی موجود ہے۔ لیکن حماما کی بجائے وج کا وزن دوگنا کر دیا جائے۔ (حاشیہ قلمی بیاض)

کرفس کے پانی میں گوندھ کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ **مقدار خوراک**:۔ساڑھے چار ماشہ۔

حب ہلیلہ

دردِ سر کی تمام قسموں، مالیخولیا اور آنکھ کی بیماریوں میں مفید و معمول ہے۔ **نسخہ**:۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بہیڑہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ چھیلا ہوا۔ گل سرخ ہر ایک تین ماشہ۔ سنا مکی چھ ماشہ۔ غاریقون سفید اور زرم۔ تربد سفید اوپر سے کھرچ کر اندرونی لکڑی نکالا ہوا۔ لاجورد مغسول ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر تازہ پانی میں گوندھ کر دمونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ **مقدار خوراک**:۔ چودہ ماشہ گولیاں روغن بادام سے چرب کر کے چاندی کے ورق بقدر ضرورت میں لپیٹ کر نیم گرم پانی کے ساتھ پانچ چھ گھڑی رات باقی رہے کھائیں۔

حب ہلیلہ (دیگر)

اس کا نسخہ پہلے نسخے سے مختصر ہے اور معمول مطب ہے۔ وہی نفع رکھتی ہیں۔ **نسخہ**:۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ پوست بہیڑہ۔ گل سرخ ہر ایک چار ماشہ۔ سنا مکی آٹھ ماشہ۔ بدستور گولیاں بنا کر کھائیں۔ **مقدار خوراک**:۔ ساڑھے تین ماشہ

حب مجرب

حکیم کاظم علیخان کے والد کی بیاض سے منقول ہے۔ دردِ سر، آدھاسیسی اور بیضہ کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ ایلوا۔ ہلیلہ ہر ایک ایک ماشہ۔ جائے پھل دو ماشہ۔ زیرہ سفید۔ اجمود ہر ایک تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر نمک کے پانی میں گوندھ کر چودہ گولیاں بنائیں۔ **مقدار خوراک**:۔ ایک ایک گولی صبح و شام تھوڑے پانی کے ساتھ کھائیں۔

حب (دیگر)

دردِ سر کے لئے "**قرابادین قلانسی**" سے منقول ہے۔ **نسخہ**:۔ ایارج فیقرا۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ غاریقون سفید و نرم۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر گولیاں بنائیں۔ **مقدار خوراک**:۔ ۹ ماشہ۔ گولیاں حب شبیار کے مانند کھائیں۔

حب (دیگر)

دردِ سر، آدھاسیسی، آنکھ کے درد اور گٹھیا کے لئے مفید و مجرب ہے۔ اور **قرابادین** مذکور سے منقول ہے۔ **نسخہ**:۔ تربد سفید جسے کھرچ کر اندرونی لکڑی نکال دی گئی ہو ایک حصہ۔ سورنجان شیریں۔ پوست ہلیلہ زرد ہر ایک نصف حصہ۔ گل سرخ۔ بنفشہ۔ افتیمون۔ انیسون۔ بوزیدان۔ غاریقون۔ سقمونیائے بریاں۔ گوگل۔ سکبینج۔ نمک ہندی ہر ایک تہائی حصہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر دمونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ **مقدار خوراک**:۔ نو ماشہ

حب (دیگر)

پرانے دردِ سر کے لئے مفید ہے "**مائتہ مسیحی**" سے منقول ہے۔ **نسخہ**:۔ ایارج فیقرا دو تولہ گیارہ ماشہ۔ عصارۂ افسنتین چودہ ماشہ۔ شحم حنظل۔ سقمونیا بریاں ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم کرفس۔ مصطگی۔ نمک اندرانی ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر دمونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ **مقدار خوراک**:۔ ساڑھے دس ماشہ

حریرہ

دردِ سر کے لئے مفید ہے۔ جو ضعف دماغ اور گرم بخارات کی وجہ سے لاحق ہو۔ علاوہ ازیں بھوک لگاتا۔ ہاضمہ کو قوی کرتا اور خوشی و سرور لاتا ہے۔ **نسخہ**:۔ گیہوں کی بھوسی پاؤ سیر کو رات کے وقت بقدر ضرورت پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت اچھی طرح مل کر شیرہ نکالیں۔ یہاں تک کہ اس میں بھوسی کا کوئی اثر باقی نہ رہے۔ اس کے بعد پاتیلہ میں جوش دیں اور مغز بادام شیریں مقشر بیس عدد۔ تھوڑا تخم خشخاش اور نشاستہ۔ قند سفید چار تولہ آٹھ ماشہ سب کو پانی میں پیس کر پاتیلہ میں داخل کریں اور پھر جوش دیں۔ جب پک جائے تو گلاب چار تولہ۔ الائچی خورد چھ ماشہ۔ زعفران نصف ماشہ۔ مشک خالص ایک رتی سب کو پیس کر شامل کریں اور پھر تھوڑا سا پکائیں

یہاں تک کہ حریرہ کے مانند ہو جائے۔ اگر ضرورت ہو تو دھنیا۔ تخم کاہو اور مغز تخم کدو بقدر ضرورت شیرہ کا اضافہ کریں۔

حریرہ (دیگر) مختصر ہے اور لذیذ۔ تقویت دماغ کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ مغز بادام شیریں مقشر دس عدد۔ تخم خشخاش چھ ماشہ مکھن۔ مصری ہر ایک دو تولہ۔ بدستور حریرہ بنائیں۔ اگر چاہیں تو زعفران ایک ماشہ اضافہ کریں۔

حریرہ (دیگر) دماغ کو قوت دینے اور نزلہ کو دفع کرنے کے لئے معمول و مجرب ہے۔ **نسخہ**:۔ تخم خشخاش سفید۔ نشاستہ ہر ایک چھ ماشہ۔ مغز بادام شیریں مقشر نو دانہ۔ سب کو پانی میں پیسکر چھان لیں اور مصری بقدر ضرورت شامل کر کے نرم آگ پر پکائیں تاکہ حریرہ بن جائے گا ہے اس میں تھوڑا زعفران اضافہ کرتے ہیں اور سر کی طرف بخارات کے چڑھنے کو روکنے کے لئے دھنیا شامل کرتے ہیں۔

حریرہ (دیگر) مذکورہ بالا فعل کرتا ہے۔ نہایت مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ گیہوں کی بھوسی ایک مٹھی لیکر بقدر ضرورت پانی میں بھگوئیں اور چھان کر آگ پر پکائیں۔ اب شکر سفید دو تولہ گیارہ ماشہ۔ نشاستہ دو تولہ نصف ماشہ۔ روغن بادام شیریں۔ روغن کنجد ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ اضافہ کریں اور آہستہ آہستہ پکاتے رہیں۔ یہاں تک کہ پک جائے۔ اس کے بعد بطور حریرہ پئیں۔

حلوا خشک دردسر میں مفید ہے۔ خواہ سر پر باندھا جائے اور یا کھایا جائے۔ وہ دردسر جو ضعف دماغ کی وجہ سے ہوتا ہے اس کے لئے بھی مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ تازہ کدو کے چھلکے۔ تخم خشخاش سفید۔ نشاستہ۔ شکر سفید۔ روغن بادام شیریں یہ سب چیزیں ضرورت کے مطابق لیکر باہم ملا کر پکائیں اور سر کو مونڈ کر اس پر باندھیں۔

پانچویں فصل

("د" اور "ر" کے مرکبات)

دوائے منوم علوی خان کی ایجاد ہے۔ **نسخہ**:۔ بیخ لفاح۔ اجوائن خراسانی ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ بیخ موتھ ساڑھے چار تولہ سوا آٹھ ماشہ۔ سب کو کوٹ کر چار سیر ساڑھے سترہ تولہ دودھ میں جوش دیں۔ اس کے بعد نیچے اُتار کر خامن دکر دہی جمائیں پھر اس کا مکھن نکالکر محفوظ رکھیں۔ اس کے بعد جائفل پانچ عدد لیں اور درمیان سے خالی کر کے ان کا اندرونی برادہ الگ رکھیں اور ان میں افیون کا ذروفی (خالص افیون) سوا دو ماشہ فتیلہ بنا کر رکھیں۔ اس کے بعد جائفلوں کو آٹا لگا کر گائے کے گھی میں بریاں کریں۔ یہاں تک کہ اوپر کا آٹا جل جائے۔ پھر آگ سے اُتار لیں اور آٹا جدا کر کے سونے کے ورق۔ چاندی کے ورق۔ عنبر اشہب مشک تبتی ہر ایک تین ماشہ۔ زعفران پانچ ماشہ پانچ رتی۔ دار چینی۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ شقاقل مصری۔ گل گاؤزبان۔ سر نبفشہ۔ غنچہ گلسرخ۔ دھنیا خشک چھلا ہوا۔ تخم خشخاش سفید۔ تخم خرفہ چھلا ہوا۔ ہر ایک سوا گیارہ ماشہ۔ ثعلب مصری۔ مغز بادام شیریں مقشر۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز تخم کشر۔ مغز حبۃ الخضرا و مغز پن۔ مغز ہیروہنجی ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ مغز تخم خیارین چھ تولہ پونے سات ماشہ۔ مصری۔ شہد سفید ہر ایک پونے چونتیس تولہ۔ اب کوٹنے والی دواؤں کو کوٹ کر چھان لیں اور تمام کو مع جائفلوں کے

برادہ کو مذکورہ بالا مکھن سے چرب کر کے شہد اور مصری کے قوام میں ملاکر گوندھیں۔ یہ قوام گلاب، عرق بیدمشک اور عرق گاؤزباں بقدر ضرورت میں مصری اور شہد کو حل کر کے کیا جائے۔ **مقدار خوراک** چھ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

روغن اکلیل الملک سردرد سرد اور چوٹ لگنے سے جو درد سر ہوتا ہے ان کو مالش کرنے سے فائدہ دیتا ہے۔ اکلیل الملک سبز کا پانی ایک سیر۔ تلوں کا تیل یا روغن زیتون آدھ سیر ملاکر دو ہرے[1] برتن میں پکائیں یہانتک کہ پانی جلکر صرف تیل باقی رہ جائے۔ بعدازاں صاف کر کے کام میں لائیں۔

روغن بادام تلخ دوسرے درجہ میں گرم و خشک ہے۔ سردرد سر کو لگانے سے اور کان کے درد اور بہرے پن کو کان میں ٹپکانے سے فائدہ دیتا ہے۔ چینے اور احلیل (پیشاب کے سوراخ) میں ٹپکانے سے پتھری کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے نکالتا ہے۔ **اس کے نکالنے کی ترکیب** یہ ہے۔ کہ مغز بادام تلخ کو چھیلکر کوٹیں اور تھوڑی مصری یا کھانڈ ملاکر تانبے کے طباق میں کوئلوں کی آگ پر رکھیں اور اس پر تھوڑا پانی چھڑک گرم کر کے ہاتھ سے دباتے رہیں اور برتن کو آگ پر ٹیڑھا رکھیں تاکہ روغن الگ ہو کر نیچے کی طرف جمع ہوتا رہے۔

روغن بابونہ گرم ہے باعتدال کے ساتھ خشکی پیدا کرتا ہے۔ اس درد سر کو جو سر میں بخارات بند ہو جانے سے پیدا ہو۔ تنہا یا روغن گل اور سرکہ ملاکر مالش کرنے سے **نفع بخشتا** ہے۔ اس کے علاوہ دردوں کو تسکین دیتا ہے۔ سردردوں اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ تکان۔ کمر کے درد۔ گٹھیا اور نقرس میں مفید ہے۔ سردی کی وجہ سے مسامات بند ہوں تو ان کو کھولتا ہے۔ اس کی خاصیت ہے کہ بدن میں جذب ہوئے بغیر مادہ کو تحلیل کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ گل بابونہ تازہ سوا گیارہ تولہ کو تلوں کے تیل ساڑھے سینتیس تولہ کے ساتھ ایک بوتل میں ڈالکر چالیس روز تک دھوپ میں رکھیں۔ اس کے بعد صاف کر کے کام میں لائیں۔

روغن بابونہ تیار کرنے کا دوسرا طریقہ روغن گل کے مانند ہے جس کا ذکر آئندہ کیا جائے گا۔

روغن پستہ اگر آدھا سیسی (شقیقہ) کا مریض حمام میں داخل ہو کر گرم پانی کا بھپارہ لے اور پھر اس روغن کو سعوط کرے تو اس کو اسی روز آرام ہو جائے گا۔ **اس کے نکالنے کا طریقہ** روغن بادام تلخ کے مانند ہے۔

روغن زنبق سردرد سرد اور سرد شقیقہ (آدھا سیسی) میں اس روغن کا طلاکرنا اور کان میں ٹپکانا اور ناک میں سعوط کرنا مفید ہے۔ فالج۔ مرگی اور لقوہ میں بھی فائدہ دیتا ہے۔ بلغمی مزاجوں اور سرد دردوں میں **نفع** پہونچاتا ہے۔ یہ روغن بنفشہ کے مانند تیار کیا جاتا ہے۔

روغن سداب دردِ سر۔ مرگی (جو سرد مادہ کی وجہ سے ہو) کان۔ کمر۔ کولھے۔ پنڈلیوں۔ گردوں اور مثانہ کے دردوں کو دور کرنے پیشاب اور حیض کو جاری کرنے اور ریاح کو توڑنے کے لئے مفید ہے۔ خواہ پیا جائے یا لگایا جائے اور حقنہ کیا جائے یا ٹپکایا جائے۔ **نسخہ**:۔ تازہ سداب کا پانی ساڑھے سات تولہ تلوں کا تیل ڈھائی تولہ سے پانچ تولہ تک ملاکر پکائیں۔ یہانتک کہ صرف تیل باقی رہ جائے **بعض اطباء** پکاتے وقت رائی۔ عاقرقرحا اور بابونہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ بھی ملاتے ہیں اور **قرابادین جلالی** میں لکھا ہے کہ

---

[1] یعنی ایک بڑے برتن میں پانی بھر کر اس میں دواؤں کا برتن رکھیں۔ اسطرح کہ پانی اسکی گردن سے نیچے تک ہے۔ پھر بڑے برتن کے نیچے آگ جلائیں۔

اگر اس روغن کو بدن پر چپڑا جائے تو بخاروں کے لرزے کو نفع دیتا ہے۔

دوسری ترکیب یہ ہے کہ سداب کے تازہ پتے دس تولہ پانی تین پاؤ، تلوں کا تیل سوا دو سیر[1]، سب کو باہم ملا کر ملکی آنچ پر پکائیں یہاں تک کہ پانی جل جائے اور صرف تیل باقی رہ جائے۔ اس کو ٹھنڈا کر کے استعمال میں لائیں۔

روغن بادام شیریں دردِ سر اور تشنج میں مفید ہے جبکہ یہ دونوں بیماریاں خشکی کی وجہ سے ہوں۔ اس کے نکالنے کا طریقہ "روغن بادام تلخ" کے مانند ہے۔

روغن بنفشہ سادہ اس کا مزاج سرد و تر ہے۔ گرمی خشکی کی وجہ سے جو دردِ سر ہو اس کے لئے مفید ہے۔ بے خوابی کے مریض کو نیند لاتا ہے۔ دماغ کی خشکی کو دور کرتا ہے۔ خارش میں مالش کرنے سے فائدہ دیتا ہے۔ جوڑوں اور اعصاب کی سختی کو نرم کرتا ہے اور جوڑوں کے ہلنے جلنے میں آسانی پیدا کرتا ہے۔ ناخنوں کو صحیح حالت میں رکھتا ہے۔ روغن گل نما کے مانند تیار کیا جاتا ہے یا تلوں کو تازہ بنفشہ میں پرورده کر کے روغن زنبق کے مانند روغن کشید کرتے ہیں۔

روغن بنفشہ بادام دماغ کو قوت دیتا ہے اور تیزی پہونچاتا ہے اور اس کو تیار کرنے کے دو طریقے ہیں۔ **ایک طریقہ** تو یہ ہے کہ سر بنفشہ تازہ کو روغن بادام میں تر کر کے تیار کرتے ہیں۔ **دوسرا طریقہ** یہ ہے کہ مغز بادام کو گل بنفشہ میں پرورده کرتے ہیں اور پھر اُن سے روغن کشید کرتے ہیں۔

پرورده کرنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ باداموں کو چھیلکر اُن کے دو ٹکڑے کرلیں اور اُن کے نیچے اوپر گل بنفشہ تازہ رکھکر چند روز چھوڑ دیں یہاں تک کہ بنفشہ خشک ہو کر سفید ہو جائے اور مغز بادام میں اس کی بو آ جائے چند مرتبہ اسی طرح کر کے روغن کشید کریں۔

روغن گل بادام اور روغن نیلوفر بادام کو بھی اسی طریقے سے تیار کرتے ہیں۔ لیکن روغن نیلوفر بادام ٹھنڈک پہونچانے میں بہت قوی ہے۔

روغن بیدِ اس کا مزاج "سرد و تر" ہے۔ بالخاصہ خشکی پیدا کرتا ہے۔ ناک میں سڑکنے اور سونگھنے سے شدید دردِ سر کو تسکین دیتا ہے۔ دماغ کی طرف چڑھنے والے گرم بخارات کو ٹھنڈا کرتا ہے۔ صفراء اور تیز خون کے بخارات کو ساکن کرتا ہے۔ گاہے روغن گل کے بجائے استعمال کیا جاتا ہے اور وہی فائدہ دیتا ہے "**قرابادین جلالی**" سے منقول ہے اور اس کے **بنانے کا طریقہ** روغن بنفشہ کے مانند ہے۔

روغن خشخاش دردِ سر اور گرم دردوں کو مالش کرنے سے تسکین دیتا ہے۔ نزلہ اور کھانسی کو جو گرمی کی وجہ سے ہو کھانے سے نفع بخشتا ہے۔ کان کے درد اور کان کے گرم ورم میں ٹپکانے سے فائدہ دیتا ہے۔ نیند لاتا ہے، بے حسی پیدا کرتا ہے اور سُدے ڈالتا ہے لیکن نیند لانے میں بہت قوی ہے۔ یہ تین طریقوں سے بنایا جاتا ہے۔

پہلا طریقہ یہ ہے کہ گل خشخاش بقدر ضرورت لیکر تلوں کے تیل بقدر ضرورت میں پکائیں۔ پھر صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

---

[1] اس ترکیب سے اگر تیل بنایا گیا تو تیل میں پتوں کا اثر بہت کم آئے گا۔ اگر تازہ سداب کے پتوں کو دس تولہ لیکر پانچ تولہ پانی ملا کر پکایا جائے۔ جب پانی جلکر تیل باقی رہ جائے تو اس کو استعمال کریں۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ خشخاش کے پھولوں اور پتوں کو کوٹ کر ان کا پانی نچوڑ لیں۔ اور اس پانی سے نصف وزن تلوں کا تیل ملا کر آگ پر پکائیں۔ یہانتک کہ پانی جلکر صرف تیل باقی رہ جائے۔ **تیسرا طریقہ** یہ ہے کہ تخم خشخاش سے روغن کشید کیا جائے۔

روغن کدو دردسر۔ بےخوابی اور مرگی کے لئے مفید ہے جو خشکی کے باعث ہو تری پیدا کرتا اور نیند لاتا ہے۔ دوسرے درجے میں سرد و تر ہے۔ اس کے بنانے کا **طریقہ** یہ ہے کہ کدو (گھیا) کو چھیلکر کو دے اور بیجوں سمیت کوٹکر پانی نچوڑ لیں اور پانی سے چوتھائی تلوں کا تیل ملا کر پکائیں یہانتک کہ صرف تیل رہ جائے۔ یا مغز تخم کدو سے روغن بادام کے مانند روغن کشید کریں۔ یہ کشید کیا ہوا روغن بہت لطیف ہوتا ہے۔

روغن گل سرخ یہ روغن مرکب القویٰ ہے۔ **جالینوس** معتدل جانتا ہے مواد کو لوٹاتا اور تحلیل کرتا ہے۔ اعضاء کو قوت دیتا ہے سرکہ کے ہمراہ ملا کر لگانے اور بطور نخلخہ سنگھانے سے دردسر کو آرام دیتا اور بخارات کو لوٹاتا ہے اس کے بنانے کی **ترکیب** یہ ہے کہ گلسرخ تازہ کی پنکھڑیاں (نیچے کا ڈنٹھل اور سبز پتوں سے پاک صاف کیا ہوا) پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ لیکر تلوں کے تیل یا روغن زیتون ساڑھے سینتیس تولہ میں تر کریں اور ایک بوتل میں ڈالکر چالیس روز تک دھوپ میں رکھیں۔ جب پنکھڑیاں سفید ہو جائیں (جو اس بات کی علامت ہے کہ ان کی قوت نکل کر تیل میں آچکی ہے) صاف کر کے استعمال میں لائیں۔

دوسری ترکیب یہ ہے کہ گلاب کے تازہ پھولوں کو تیل میں تر کریں جب یہ مرجھا جائیں تو ان کو نکالکر پھر تازہ پھول ڈالیں اسی طرح سات مرتبہ تجدید کریں۔ گرمی کے موسم میں بیس روز میں اور سردی کے موسم میں چالیس روز میں روغن تیار ہو جاتا ہے۔

روغن گل خام یہی ہے۔ یہ ٹھنڈک پہونچانے میں بہت قوی ہے۔ اس طریقہ سے بنایا ہوا روغن گل ایک سال کے بعد خراب ہو جاتا ہے۔

تیسری ترکیب یہ ہے کہ گلاب کے پھولوں کی تازہ پنکھڑیاں لیکر اس کو کوٹیں اور پانی نچوڑ کر اس سے نصف وزن یا ہموزن روغن زیتون ملا کر پکائیں۔ یہانتک کہ پانی جلکر صرف تیل رہ جائے۔

چوتھی ترکیب یہ ہے کہ گلاب کے خشک پھول ایک مٹھی لیکر آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو چھان لیں اور اس میں تلوں کا تیل پاؤ سیر اضافہ کر کے پھر پکائیں۔ یہانتک کہ صرف روغن رہ جائے۔

روغن کوک (کاہو) دردسر۔ بےخوابی اور مرگی کے لئے مفید ہے جو خشکی سے ہو تری پیدا کرتا اور نیند لاتا ہے۔ **نسخہ**: شیرہ تخم کاہو دو حصے میں تلوں کا تیل یا روغن بادام ایک حصہ ملا کر جوش دیں۔ یہانتک کہ صرف روغن باقی رہ جائے۔

روغن خشخاش یہ روغن سر پر مالش کرنے اور ناک میں ٹپکانے سے نیند لاتا ہے **نسخہ**: تخم دھتورہ۔ کنگنی سیاہ ہر ایک ایک حصہ۔ پوست خشخاش۔ اجوائن خراسانی۔ تخم کاہو مقشر ہر ایک دو حصہ۔ سب کو کوٹ کر پانی میں جوش دیں یہانتک کہ پانی جلکر صرف تیل باقی رہ جائے۔ سوتے وقت اس تیل سے صرف رخساروں۔ ناک اور پاؤں کے تلوؤں کو چرب کریں۔

روغن جو دردسر گرمی خشکی کے باعث ہو اس کے لئے نہایت مفید ہے۔ نیند لاتا ہے۔ **حکیم مرحوم** کے خط سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**: تخم کاہو مقشر۔ تخم خشخاش۔ تل چھلے ہوئے۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم خیار۔ مغز بادام شیریں یہ سب ہموزن لیکر روغن نکالیں اور سر پر لگائیں یا بقدر دو ماشہ ناک میں بطور سعوط استعمال کریں۔

چھٹی فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جو سین سے شروع ہوتے ہیں:

"سعوط" اُس رقیق اور سیال دوا کو کہتے ہیں جو ناک میں ٹپکائی جاتی ہے۔ لیکن "سدیدی" کے نزدیک سعوط عام ہے۔ خواہ ناک میں ٹپکائی جائے یا کان میں اور احلیل (پیشاب کے سوراخ) میں ڈالی جائے۔

اگر کوئی غلیظ چیز ناک میں ٹپکائیں تو اُسے **نشوق** کہتے ہیں اور اگر کسی خشک دوا کو باریک پیسکر ناک میں پھونکیں تو اُسے **نفوخ** کہتے ہیں:

سعوط (دیگر) گرم دردِ سر کے لئے مفید ہے۔ عم مرحوم کے خط سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**:۔ سرطان نہری کو پانی میں پکائیں۔ یہاں تک کہ وہ گل جائے۔ اس کے بعد چھان لیں اور روغن کو بقدر ضرورت ملاکر سعوط کریں:

سعوط (دیگر) راقم کا معمول و مجرب ہے۔ گرم دردِ سر کے لئے مفید ہے۔ جس کے ساتھ گرمی بہت زیادہ ہو اور درد بھی شدید ہو۔ **نسخہ**:۔ کافور۔ افیون۔ دونوں برابر وزن لیکر پیسیں اور روغن گل بقدر ضرورت میں حل کر کے استعمال کریں:

سعوط (دیگر) یہ بھی راقم کا معمول ہے۔ مذکورہ بالا نفع دیتا ہے۔ **نسخہ**:۔ اجوائن خراسانی۔ تخم کاہو۔ بیخ لفاح۔ گل سرخ۔ چھالیہ۔ صندل سفید۔ افیون۔ شیاف مامیثا تمام دوائیں ہموزن لیکر سرکہ شراب میں گوندھکر شیاف بنائیں۔ بوقت ضرورت تھوڑی شیاف حسب حاجت روغن گل میں حل کر کے سعوط کریں:

سعوط (دیگر) دردِ سر کے لئے مفید ہے جو گرمی خشکی کی وجہ سے ہو۔ **نسخہ**:۔ کاہو کا پانی۔ لڑکی والی عورت کا دودھ۔ روغن گل تینوں ہموزن لیکر باہم ملاکر استعمال کریں۔ اگر گرمی زیادہ ہو تو اس میں تھوڑا کافور بھی شامل کریں:

سعوط (دیگر) دردِ سر کے لئے مفید ہے جو گرمی خشکی سے پیدا ہو۔ مائتہ مسیحی سے منقول ہے۔ **نسخہ**:۔ کاہو کے پتوں کا نچوڑا ہوا پانی۔ روغن نیلوفر ہر ایک ایک حصہ۔ لڑکی والی عورت کا دودھ دو حصہ۔ سب کو باہم ملاکر سعوط کریں:

سعوط (دیگر) دردِ سر۔ دوار (سر چکرانا) سدر (اندھیری آنا) اور بے خوابی کے لئے مفید ہے۔ جبکہ یہ بیماریاں بلغم کی وجہ سے ہوں۔ مائتہ مسیحی سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**:۔ مشک پونے دو ماشہ۔ ایلوا۔ مرکی۔ کندر۔ رسوت۔ جندبیدستر۔ زعفران۔ صعتر۔ مرچ سیاہ۔ پیپل ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ نکچھنی سات ماشہ سب کو کوٹ چھان کر مرزنجوش کے پانی بقدر ضرورت میں گوندھکر قرص بنائیں اور بوقت ضرورت پیس کر سعوط کریں:

سعوط (دیگر) سرد بلغمی دردِ سر کے لئے مفید ہے۔ چچا مرحوم کے خط سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**:۔ مشک ڈیڑھ رتی۔ جاوشیر۔ سکبینج۔ جندبیدستر ہر ایک ساٹھ رتی۔ بکھور کا پتہ۔ گدھ کا پتہ ہر ایک ۱/۲ ۷ رتی۔ مرکی۔ ایلوا ہر ایک پونے دو ماشہ۔ تیزپات۔ صعتر فارسی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ کلونجی۔ رسوت ہر ایک سوا دو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر کرفس کے پانی میں گوندھ کر گولیاں بنائیں اور مرزنجوش کے پانی میں حل کر کے سعوط کریں:

سعوط — یہ بھی دردِ سر کے لئے مفید ہے۔ چچا مرحوم کے خط سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**:۔ جند بیدستر، مشک دونوں برابر لیکر، روغن زنبق بقدرِ ضرورت میں ملاکر سعوط کریں۔

سعوط — دردِ سر دوری (جو کیڑوں کی وجہ سے ہوا) کے لئے مولانا کا معمول و مجرب ہے۔ **نسخہ**:۔ علیم کو ایلیے اور سوت کے جوشاندے یا نیم کے پتوں کے پانی میں پیسکر ناک میں ٹپکائیں۔

سعوط (دیگر) — شقیقہ (آدھا سیسی) کے لئے بہت مجرب ہے۔ **نسخہ**:۔ مومیائی دانہ مسور کے برابر، مشک تبتی، کافور قیصوری، جند بیدستر یہ تینوں دانہ مسور کے برابر لیکر سب کو روغن بان بقدرِ ضرورت میں گھلاکر سعوط کریں۔

سعوط (دیگر) — پرانے شقیقہ کے لئے نافع ہے۔ چچا مرحوم کے خط سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**:۔ نوشادر دو ماشہ۔ لونگ دو عدد۔ دونوں کو پیسکر تازہ کریلے کے پانی میں حل کر کے دو تین قطرے ناک میں ٹپکائیں۔ لیکن اس کے استعمال سے سوزش بہت ہوتی ہے لہٰذا تھوڑا عورت کا دودھ بھی اس میں ملالینا چاہیے۔

سعوط (دیگر) — یہ سعوط مطبوعہ کتابوں میں موجود نہیں ہے لیکن قلمی نسخہ کے حاشیہ پر تحریر ہے۔ یہ سعوط دردِ سر، آدھا سیسی اور آنکھوں کے درد کو فوراً دور کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ افیون، طباشیر، نشاستہ ہر ایک ایک ماشہ، زعفران چار رتی۔ نبات سفید تین ماشہ۔ سب کو حسبِ ضرورت لڑکی والی عورت کے دودھ میں یا روغن گل میں حل کر کے پیشانی اور پپوٹوں اور کنپٹی پر لگائیں (مترجم)

فائدہ **سفوف** کی قوت دو ماہ تک باقی رہتی ہے لیکن **ارسطاطالیس** ایک سال تک لکھتے ہیں۔

سفوف بنفشہ — دردِ سر کے لئے مفید ہے جو بخارات کی وجہ سے لاحق ہو اور قبض کو رفع کرتا ہے۔ مجربات سے ہے۔ **نسخہ** — گل بنفشہ، مصری برابر وزن لیکر کوٹ چھان کر سفوف بنائیں **مقدارِ خوراک**:۔ نو ماشہ سے ایک ڈیڑھ تولہ تک

سفوف (دیگر) — دردِ سر کے لئے معمول ہے جو شراب کے خمار اور بخارات کی وجہ سے لاحق ہو۔ وسواس سوداوی کو رفع کرتا ہے۔ میرے والد صاحب قبلہ کی ایجاد ہے۔ **نسخہ**:۔ دھنیا خشک دو تولہ، آملہ گٹھلی نکالا ہوا ایک تولہ گل سرخ، گاؤزباں، صندل سفید، ہر ایک چھ ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر مصری آٹھ تولہ ملاکر سفوف بنائیں۔

بعض اوقات اس میں یہ دوائیں بھی اضافہ کرتے ہیں مروارید ناسفتہ (باریک کھرل کئے ہوئے) کافور ہر ایک ایک ماشہ، زہر مہرہ ڈیڑھ ماشہ، بنسلوچن سفید، گل گاؤزباں، زرشک بیدانہ، سماق ہر ایک تین ماشہ، تخم خرفہ ماشہ، تخم کاسنی ۴ ماشہ **مقدارِ خوراک**:۔ چھ ماشہ سے ایک تولہ تک مناسب عرقیات کے ساتھ کھائیں۔

سفوف — خمار کے لئے مفید ہے۔ اگر شراب پینے سے پہلے کھایا جائے تو شراب کا نشہ بالکل نہیں ہوتا۔ لیکن گرم مزاج آدمیوں کو استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ **نسخہ**:۔ اجوائن، سداب، نمک، زیرہ سیاہ، ہر ایک تین حصہ تخم کرم کلا، مغز بادام تلخ و شیریں، پودینہ ہر ایک ایک حصہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ **مقدارِ خوراک**:۔ ساڑھے دس ماشہ ہمراہ آب سرد یا آب انار۔

ساتویں فصل

اس میں وہ مرکبات بیان کیے جائیں گے جن کے شروع میں ش ہوتا ہے۔

فائدہ :- شربت بنفشہ، شربت تمر ہندی، شربت حماض اور سکنجبین وغیرہ جو درد سر اور بے خوابی میں مفید ہیں۔ وہ جگر اور بخاروں کے بیان میں لکھے جائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

شموم [ل] درد سر کے لئے مفید ہے جو سردی کیوجہ سے ہو۔ **نسخہ** :- جائفل۔ لونگ۔ بیخ ارمنی۔ مرزنجوش ہر ایک ایک حصہ۔ جاوتری چار حصہ۔ سب کو باہم ملا کر کوٹیں اور سوئے یا سیب کا پانی ملا کر برابر سونگھتے رہیں۔

شموم (دیگر) درد سر بلغمی کے لئے مفید ہے جبکہ مادہ سر میں مدت سے قائم ہو۔ پورے طور پر نفع دیتا ہے۔ **نسخہ** :- جند بید ستر۔ مشک تبتی۔ کلونجی بھنی ہوئی۔ تینوں دوائیں بقدر ضرورت لیکر السی کے کپڑے یا ململ میں پوٹلی باندھکر برابر سونگھتے رہیں۔

شموم (دیگر) اس شموم کا نام "غالیہ" ہے۔ یہ گرمی سردی میں معتدل ہے اور تقویت دماغ کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ** :- عنبر اشہب ساڑھے تین ماشہ۔ اگر سات ماشہ۔ صندل ساڑھے دس ماشہ۔ عنبر کو گلاب بقدر ضرورت میں پگھلائیں۔ پھر عود اور صندل کو اس میں ملا کر سونگھیں۔

آٹھویں فصل

("ض" اور "ط" کے مرکبات)

ضماد میں "ض" کوزیر ہے۔ اور ضماد اور طلاء میں غلظت اور رقت کے اعتبار سے فرق ہے (یعنی ضماد غلیظ ہوتا ہے۔ اور طلاء رقیق)۔

ضماد [ص] گرم اور سادہ درد سر کے لئے مفید ہے جبکہ اس کے ساتھ گرمی بہت شدید ہو۔ چچا مرحوم کے خط سے منقول ہے۔ **نسخہ** :- برف کا پانی۔ حی العالم (سدا بہار) کا پانی۔ بید کے پتوں کا پانی۔ گلاب۔ ان میں سے جو بھی ملیں ضرورت کے مطابق لیکر ان میں تھوڑا کافور اور افیون حل کریں۔ پھر اس میں کپڑا بھگو کر سر پر رکھیں اور ضماد کریں۔ ط

ضماد (دیگر) مذکورہ بالا نفع رکھتا ہے۔ والد شریف کے خط سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ** :- گل نیلوفر۔ گل بنفشہ۔ سبز دھنیا۔ پوست خشخاش تمام برابر وزن لیں اور باریک پیسکر تھوڑا گلاب اور تھوڑی افیون اور کافور ملا کر داخل کریں۔

ل :- مطبوعہ کتابوں میں شبت یعنی سوئے ہے لیکن قلمی نسخہ میں سیب کا پانی لکھا ہے۔ یہاں پر سیب ہی کا پانی زیادہ مناسب ہے۔

ضماد (دیگر) مذکورہ بالا نفع رکھتا ہے۔ **از حکیم محمد علی گیلانی۔ نسخہ:۔** خرفہ کے پتے۔ بید کے پتے۔ کدو کے چھلکے۔ یہ چیزیں برابر وزن لیکر کوٹیں اور باریک پیسکر تھوڑا گلاب اور سرکہ ملائیں۔ اس کے بعد گل خطمی سفید اور صندل سفید دونوں برابر وزن بقدر ضرورت لیکر کوٹ چھان کر اس میں اضافہ کر کے ضماد کریں۔

ضماد (دیگر) گرم دردِ سر کے لئے مفید ہے۔ جس کے ساتھ ٹیسیں بھی ہوں مفید ہے۔ **منہاج سے منقول ہے۔ نسخہ:۔** اکلیل الملک ساڑھے تین ماشہ۔ بنفشہ۔ بابونہ۔ گل سرخ۔ گل نیلوفر۔ ہر ایک نو ماشہ۔ جو چھلے ہوئے تمام دواؤں کے برابر۔ سبکو کوٹ چھان کر پہلے روغن بنفشہ اور پانی ہر ایک پندرہ تولہ باہم ملاکر جوش دیں۔ یہانتک کہ بہت سا پانی اُڑ جائے اُس کے بعد دوائیں شامل کر کے آگ پر رکھیں۔ جب اس کا قوام غلیظ ہو جائے تو آگ سے اُتار کر نیم گرم ضماد کریں۔ دم

ضماد (دیگر) سرد دردِ سر کیلئے مفید و معمول ہے۔ **نسخہ:۔** بابونہ۔ ناخونہ۔ مرزنجوش۔ پودینہ کوہی۔ برنجاسف برابر وزن کوٹ کر روغن چنبیلی اور روغن گل دونوں بقدر ضرورت ملاکر ضماد کریں۔

ضماد (دیگر) دردِ سر کے لئے مفید ہے جو کہ سردی یا سرد مادہ کی وجہ سے ہو۔ **نسخہ:۔** مرزنجوش سبز۔ اکلیل الملک۔ زوفائے خشک۔ بابونہ۔ کلونجی سب ہموزن کوٹ چھان کر سبز مرزنجوش کے پانی میں گوندھ کر ضماد کریں۔

ضماد (دیگر) پرانے سوداوی دردِ سر کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ:۔** جنگلی سداب۔ فرفیون۔ بورہ ارمنی۔ بنفشہ۔ مرزنجوش۔ تخم سپندان ہر ایک ایک حصہ۔ جو کوٹے ہوئے دو حصہ۔ فرفیون کو روغن نیلوفر حسب ضرورت میں حل کریں۔ اس کے بعد دوسری دوائیں باریک پیس چھان کر شامل کریں اور ضماد تیار کر کے لگائیں۔

ضماد (دیگر) دماغ کو طاقت بخشتا ہے۔ پرانے دردِ سر اور پرانے نزلات کے لئے مفید ہے۔ **علوی خان کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔** جائفل نو ماشہ۔ نمک لاہوری۔ شورہ۔ نمک سانبھر جلایا ہوا۔ بورہ ارمنی جلایا ہوا۔ پھٹکی سفید جلائی ہوئی۔ مویزج رائی۔ سمندر جھاگ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ گندھک زرد۔ گیرو سرخ۔ اذخر۔ جنگلی پیاز۔ سماق۔ اڑوسہ۔ گوندببول۔ کندر۔ لونگ۔ اگر۔ ایلوا۔ بالچھڑ۔ مہندی کے پتے۔ بیخ سوسن ہر ایک سوا دو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سرکہ انگوری بقدر ضرورت میں ملاکر جوش دیں اور صابون چینی سب دواؤں سے دُگنا حل کر کے ضماد کریں۔ دوسرے نسخے میں جنگلی پیاز کی بجائے "مازو" لکھا ہوا ہے۔ یہی بہتر ہے۔

ضماد (دیگر) سر کو قوت دیتا اور ایسے دردِ سر کے لئے مفید ہے جو دماغ کے ہل جانے سے لاحق ہوا ہو۔ **نسخہ:۔** صندل سرخ۔ صندل سفید۔ چھالیہ۔ گل ارمنی۔ ریوند چینی۔ آردجو۔ باقلا۔ سب برابر وزن کوٹ چھان کر کاہی حسب ضرورت میں ملاکر سر پر ضماد کریں۔

ضماد (دیگر) جو مذکورہ بالا دردِ سر کے لئے مفید ہے جبکہ ورم دماغ اور بخار نہ ہو۔ **نسخہ:۔** گلنار فارسی۔ پوست انار ترش۔ سپاری۔ مسور مقشر۔ راسن۔ چرائتہ۔ پھٹکری۔ برابر وزن کو کرنتوں کے پانی بقدر ضرورت میں گوندھکر ضماد کریں۔ دوسرے نسخے میں راسن کے بجائے حب الآس ہے اور یہی صحیح ہے۔

ضماد (دیگر) دردِ سر کیلئے نافع ہے جو چوٹ لگنے سے لاحق ہو۔ **نسخہ:۔** بابونہ۔ چرائتہ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ گل ارمنی۔ ایلوا ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ اڑد کا آٹا۔ مغاث۔ گل سرخ۔ حب الآس ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر بید کے پانی میں پیسکر ضماد کریں۔ اگر سر پر کوئی زخم ہو نیز اس میں درد شدید ہو تو تھوڑی ٹھنڈک پہونچانے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن اگر چوٹ کی جگہ

ورم ہو تو ایسی صورت میں قابض اور مقوی دواؤں مثلاً مسور۔ گلنار۔ گلسرخ۔ اور حب الآس کا استعمال ضروری ہے اور اگر دماغ ہل جائے تو ایسی حالت میں اسطوخودوس۔ شراب عسل (ماء العسل) کے ساتھ بہت مفید چیز ہے۔ ایسے مریض کو بطور غذا مرغیوں کے بھیجے اور ان کے مانند دوسری چیزیں کھلانی چاہئیں ؛

ضماد (دیگر) دردِ سر کے لئے مفید ہے جو چوٹ لگنے سے لاحق ہو "مائتہ مسیحی" سے منقول ہے۔ **نسخہ**:۔ حب الآس کی نرم شاخیں۔ سرو کی نرم شاخیں۔ لادن۔ اکلیل الملک۔ جراؤتہ۔ پھٹکری۔ گل ارمنی۔ روغن سوسن۔ سب ہموزن پانی میں پیسکر سر پر ضماد کریں ؛

طلاء گرم دردِ سر کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ گل نیلوفر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ ماميثا۔ گلسرخ۔ تخم کاہو ہر ایک ساڑھے ماشہ۔ زعفران ساڑھے تین ماشہ۔ افیون پونے دو ماشہ۔ بیخ لفاح ساڑھے چار ماشہ۔ سب کو ملکر کوٹیں اور گلاب اور آب بید بقدرِ ضرورت میں گوندھ کر طلاء کریں ؛

طلاء (دیگر) مختصر ہے اور مذکورہ بالا فائدہ کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ سبز کاہو کے پتے۔ سبز دھنئے کے پتے۔ سبز بارتنگ کے پتے۔ روغن گل۔ لڑکی والی عورت کا دودھ۔ سب ہموزن باہم ملاکر طلاء کریں ؛

طلاء (دیگر) دردِ سر کے لئے مفید ہے۔ جس میں ٹیسیں ہوں۔ **نسخہ**:۔ صندل سفید چار حصہ۔ انزروت ایک حصہ۔ افیون تہائی۔ سب کو باریک پیس چھان کر کاہو سبز کے پانی بقدرِ ضرورت میں حل کر کے طلاء کریں۔ اگر درد بہت شدید ہو تو اس ترکیب میں انزروت کا وزن بڑھادیں۔ اور طلاء کرنے کے بعد اس جگہ پر سیسے کا ٹکڑا رکھکر مضبوط باندھیں تاکہ شریان کے تڑپنے اور بخارات کے چڑھنے کو روک دے ؛

طلاء (دیگر) دردِ سر صفراوی کے لئے مفید ہے جو قلب کی شرکت سے ہو۔ **نسخہ**:۔ صندل سفید گلاب میں گھسا ہوا۔ رسوت۔ گل ارمنی۔ شیاف ماميثا۔ بوشِ در بندی۔ سب برابر وزن لیکر کوٹیں اور گلاب سرکہ بقدرِ ضرورت میں گوندھ کر سر پر طلاء کریں ؛

طلاء دردِ سر کے لئے نافع ہے جو سر کی طرف بخارات چڑھنے سے لاحق ہو۔ مائتہ مسیحی سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**:۔ مازو۔ گلنار۔ اقاقیا۔ سک (عصارۂ آملہ)۔ افیون ہر ایک ایک حصہ۔ ایلوا۔ زعفران ہر ایک نصف حصہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سرکہ بقدرِ ضرورت میں گوندھکر پیشانی اور دونوں کنپٹیوں پر طلاء کریں ؛

طلائے لامخدر دردِ سر حتی میں مستعمل ہے۔ **نسخہ**:۔ افیون۔ پوست خشخاش۔ اجوائن خراسانی۔ تخم کاہو۔ بھنگ۔ سب ہموزن کوٹ چھانکر لفاح کے پتوں کے پانی بقدرِ ضرورت میں گوندھکر طلاء کریں ؛

طلاء (دیگر) دردِ سر کے لئے مفید ہے جو سرد مادہ کی وجہ سے ہو۔ چچا مرحوم کے خط سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**:۔ مرکی۔ جندبیدستر۔ فرفیون ہر ایک ایک حصہ۔ افیون چوتھائی حصہ۔ کوٹ چھان کر سداب کے پانی بقدرِ ضرورت میں گوندھکر چنے کی برابر گولیاں بنائیں اور خشک کر کے روغن زنبق یا روغن قسط بقدرِ ضرورت میں گوندھکر طلاء کریں ؛

طلاء (دیگر) دردِ سر بارد اور آدھا سیسی کے لئے مفید ہے۔ قرابادین بقائی سے منقول ہے۔ **نسخہ**:۔ سونٹھ۔ پوست بیخ ارنڈ۔ صندل سفید۔ برابر وزن کوٹ چھان کر ساٹھی چاولوں کے دھوون میں نہایت باریک پیسکر پیشانی پر شقیقہ میں طلاء کریں ؛

طلاء (دیگر) شقیقہ بارد کے لئے نافع ہے۔ **نسخہ**:۔ رائی ایک حصہ۔ مویز دو حصہ۔ دونوں کوٹیں اور پانی ملائے ہوئے سرکہ بقدرِ ضرورت میں گوندھکر استعمال کریں ؛

طلاء (دیگر) پرانے شقیقہ (آدھا سیسی) کے لئے سودمند ہے۔ **نسخہ :-** فرفیون ساڑھے چار ماشہ چھنگ۔ شافیا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ جندبیدستر مُرمکی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو سرکہ بقدر ضرورت میں پیسکر طلاء کریں ؛

طلاء (دیگر) دردسر کے لئے مفید ہے جو ضعف دماغ کی وجہ سے لاحق ہو **قرابادین جلالی** سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ :-** افیون۔ زعفران کافور قیصوری۔ ہر ایک ایک رتی۔ دھنیا خشک بھونا ہوا تخم ریحاں بھونا ہوا۔ تخم خشخاش بھونا ہوا۔ مغز بادام بھونا ہوا چنے بھونے ہوئے۔ مغز پستہ بھنا ہوا۔ گیہوں بھنے ہوئے۔ مغز تخم شفتالو۔ مغز بیدانہ۔ مغز تخم کدوئے شیریں۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم تربوز ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ صندل سرخ۔ صندل سفید گلاب میں گھسے ہوئے۔ مصری ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر۔ گلاب۔ عرق بید مشک عرق گاؤزباں۔ میٹھی بہی کا پانی میٹھے سیب کا پانی ہر ایک حسب ضرورت میں گوندھ کر سر پر طلاء کریں۔ اگر ایک رتی عنبر اشہب داخل کریں تو زیادہ بہتر ہے ؛

طلاء (دیگر) یہ طلاء مطبوعہ کتابوں میں موجود نہیں لیکن قلمی نسخہ میں موجود ہے۔ یہ طلاء گرم دردسر گرم بیماریوں میں بے ہوشی کے وقت مفید ہوتا ہے۔ **نسخہ :-** جو کا آٹا ۳ ماشہ گیہوں کی بھوسی ساڑھے سترہ ماشہ۔ برگ خطمی ساڑھے دس ماشہ۔ بنفشہ چودہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک کر کے ٹھنڈے پانی و روغن گل میں حل کر کے لگائیں (مترجم)

نویں فصل

(ع۔ غ اور ق کے مرکبات)

"عطوس" اس سعوط کو کہتے ہیں جو چھینک لانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے ؛

عطوس منقی دردسر بلغمی کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ :-** جندبیدستر۔ فرفیون برابر وزن کوٹ کر چقندر یا مرزنجوش کے پانی بقدر ضرورت میں گوندھ کر ناک میں ٹپکائیں ؛

عطوس (دیگر) دردسر کے لئے نافع ہے جو سرد غلیظ۔ بلغمی اور سوداوی اخلاط سے پیدا ہوتا ہے۔ **نسخہ :-** مرچ سیاہ۔ نکچھکنی۔ جندبیدستر برابر وزن کوٹ چھان کر ناک میں پھونکیں تاکہ چھینک لائے یا کتان (ریاملس) کے کپڑے میں پوٹلی باندھکر ہر وقت سونگھتے رہیں تاکہ چھینکیں آئیں ؛

غالیہ دل و دماغ کو قوت دینے اور خفقان کو دفع کرنیکے لئے مفید ہے۔ **نسخہ :-** مشک دو ماشہ۔ عنبر اشہب چار ماشہ۔ اگر آٹھ ماشہ۔ صندل مقاصری ساڑھے دس ماشہ۔ عنبر کو گلاب بقدر ضرورت میں گرم کر کے پگھلائیں اور دوسری دوائیں باریک پیسکر اس میں شامل کریں اور سونگھیں

قرص مخدّر دردسر کی تمام قسموں اور ہر قسم کے دردوں میں مفید ہے۔ **نسخہ :-** کافور۔ بیخ لفاح ہر ایک پونے دو ماشہ۔ فرفیون۔ افیون۔ زعفران۔ اجوائن خراسانی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مُرمکی۔ اشق۔ کندر۔ دارچینی ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سبز دھنئے اور سبز کاہو کے پانی حسب ضرورت میں گوندھ کر قرص بنائیں۔ بوقت ضرورت گرم دردسر پر سرکہ یا سبز دھنیے کے پانی یا سبز کاہو کے پانی بقدر حاجت میں پیسکر طلاء کریں۔ لیکن اگر دردسر مبرد (یعنی سردی کی وجہ سے ہو) تو کرفس یا حنظل کے پانی بقدر ضرورت میں پیسکر طلاء کریں۔ لیکن اگر دردگرمی۔ سردی سے مرکب ہو تو روغن گل حسب ضرورت میں پیسکر طلاء کرنا چاہیے ؛

قرص (دیگر) درد سر، سرسام اور بخار کے لئے مفید ہے۔ نیند لاتا ہے۔ ہزیان (بکواس) کو دفع کرتا ہے۔ پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ **قرابادین شفائی** سے نقل کی گئی ہے۔ **نسخہ:**۔ مغز تخم خیارین، مغز تخم کدو، مغز تخم کاہو ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ رب السوس، نشاستہ، کتیرا، افیون ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کوٹ چھان کر کاہو سبز کے پانی یا لعاب اسپغول حسب حاجت میں کھرل کر کے بیس قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ایک عدد یا دو عدد۔

قرص مثلث پیشانی اور کنپٹیوں پر طلاء کرنے سے درد سر، آدھاسیسی اور بے خوابی میں مفید ہے۔ **قرابادین شفائی** سے نقل کی گئی ہے۔ **نسخہ:**۔ مرکی، لادن، کافور، افیون، زعفران، اجوائن خراسانی، پوست بیخ لفاح ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ، انزروت، آملہ، گل ارمنی ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر گلاب اور آب کاہو حسب ضرورت میں گوندھ کر تکونے قرص بنائیں۔ بوقت ضرورت گرم درد سر میں آب لیموں[1] یا سرکہ اور سبز دھنئے کے پانی اور پوست خشخاش اور اُن کے مانند دوسری چیز کے پانی میں گھسکر طلاء کریں۔ اور اگر درد سر سردی سے ہو تو مہندی کے پانی نمک کے پانی اور مرزنجوش کے پانی یا ان کے مانند دوسری چیز کے پانی میں گھسکر طلاء کریں۔ اس قرص کو گرم ورم پر بھی طلاء کر سکتے ہیں۔ ان قرصوں کو مثلث (تکونے) اس لئے بناتے ہیں کہ جو قرص کھائے جاتے ہیں ان کے دھوکے میں یہ استعمال نہ ہو سکیں، علاوہ ازیں مثلث جلدی گھسے جاتے ہیں۔

قرص مثلث (دیگر) مذکورہ بالا فائدہ رکھتے ہیں۔ **حکیم علی گیلانی** کی ایجاد ہیں۔ **نسخہ:**۔ زعفران، اجوائن خراسانی، ہر ایک چھ ماشہ۔ شیاف مامیثا، پوست بیخ لفاح، جند بیدستر، زراوند، مرکی، افیون ہر ایک ایک تولہ بدستور قرص مثلث بنائیں۔

قرص منوم بارد[2] نیند لاتی ہیں اور سرد ہیں۔ **قرابادین شفائی** سے نقل کئے گئے ہیں۔ **نسخہ:**۔ تخم کاہو، تخم خرفہ، تخم خشخاش، تخم باقلا چھلا ہوا، کاکنج ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ افیون دو جو۔ سب کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول بقدر ضرورت میں گوندھ کر قرص بنائیں۔ (یہ تمام ایک خوراک ہیں۔ شفائی)

قرص منوم (دیگر) نیند لاتے ہیں اور سرد ہیں۔ **نسخہ:**۔ رُسن، تخم خشخاش، تخم کاہو ہر ایک چودہ ماشہ۔ ثمک (عصارہ آمد)، مغز تخم ککڑی، مغز تخم کھیرہ، مغز تخم خربزہ، مغز تخم کدوئے شیریں ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ افیون، نشاستہ، کتیرا، گل سرخ کی پنکھڑیاں، بنسلوچن، اجوائن خراسانی، تخم خرفہ مقشر ہر ایک سات ماشہ۔ کافور قیصوری، صندل سفید، دھنیا خشک ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر گلاب بقدر ضرورت میں حل کر کے قرص بنائیں۔ **مقدار خوراک:**۔ ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک۔ اگر ان قرصوں میں سماق گٹھلی نکالا ہوا سات ماشہ، زرورد ساڑھے تین ماشہ اضافہ کریں تو زیادہ قوی ہو جائیں گے۔

قرص منوم حار نیند لاتے ہیں اور گرم ہیں۔ **نسخہ:**۔ تخم سویا سات ماشہ، زعفران، مرکی، اجوائن خراسانی، میعہ (سلارس) ہر ایک چھ رتی۔ افیون دو جو۔ سب کو پیس چھان کر میتھی کے لعاب بقدر ضرورت میں گوندھ کر قرص بنائیں۔ **مقدار خوراک** ساڑھے چھ ماشہ۔

---

[1] قرابادین شفائی کے نسخہ میں سرکہ زاید ہے۔ نیز آب لیموں کی بجائے آب برگ کاہو تحریر ہے۔ ملاحظہ ہو قرابادین شفائی ص ۲۲۶ (مترجم)

[2] اس قرص کا نام قرابادین شفائی میں قرص منوم بارد ہے۔ لہٰذا ہم نے بھی اسی کو اختیار کیا۔ (مترجم)

دسویں فصل

("ک" اور "ل" کے مرکبات)

کماد (مذکور) درد سر ریحی کیلئے نافع ہے۔ **نسخہ:** تخم سویا۔ بابونہ۔ جنگلی پودینہ۔ سداب۔ گیہوں کی بھوسی۔ بورہ ارمنی۔ سب برابر وزن کوٹ کر کپڑے میں پوٹلی باندھ کر گرم کر کے سر کو سینکیں ؛

کماد (دیگر) شقیقہ (آدھا سیسی) شدید درد دل اور غلیظ ریاح کو دور کرتا ہے۔ **نسخہ:** مرزنجوش کے پتے۔ بابونہ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ پودینہ کوہی۔ قسط۔ ناخونہ۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر میتھی کے لعاب بقدر ضرورت میں گوندھ کر سر کو سینکیں ؛

لخلخہ درد سر کے لئے مفید ہے۔ عفونت کو روکتا ہے۔ چچا مرحوم کے خط سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ:** صندل گھسا ہوا۔ دھنیا خشک دونوں ہموزن۔ گلاب اور سرکہ بقدر ضرورت میں ملا کر ایک برتن میں رکھ کر سونگھیں۔ اگر بے خوابی ہو تو سرکہ اضافہ نہ کریں؛

قطور اگر شیرہ ادرک اور شیرہ برگ آکھ ہموزن ملا کر مریض شقیقہ کی ناک میں ٹپکائیں تو فوراً درد زائل ہو جاتا ہے۔ یہ نسخہ علاج الامراض کے قلمی حاشیہ پر تحریر ہے (مترجم)

لخلخہ (دیگر) صفراوی درد سر کے لئے مفید ہے۔ چچا مرحوم کے خط سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ:** گل ارمنی۔ صندل سفید۔ کافور حسب ضرورت لیکر سرکہ۔ گلاب اور سبز دھنئے کے پانی بقدر ضرورت میں پیس کر بدستور سونگھیں ؛

لخلخہ (دیگر) درد سر کے لئے مفید ہے جو ضعف دماغ کی وجہ سے لاحق ہو۔ **نسخہ:** عنبر اشہب ضرورت کے موافق لیکر روغن بنفشہ بقدر ضرورت میں پگھلائیں اور میٹھے سیب کے پانی۔ گلاب اور آب فرنجمشک (رام تلسی کے پانی) بقدر ضرورت شامل کر کے چوڑے منہ کی شیشی میں ڈالکر ناک کے سامنے رکھکر برابر ہلاتے اور سونگھتے رہیں۔

لخلخہ (دیگر) نیند لاتا ہے۔ **نسخہ:** زرورد۔ بیخ لفاح ہر ایک چودہ ماشہ۔ کافور ڈیڑھ ماشہ۔ افیون چھ رتی۔ سب کو پیس کر کسی ظرف میں ڈالکر سونگھیں ؛

(لخلخے کے اکثر نسخے سرسام اور بخاروں کی بحث میں آئیں گے)

لصوق درد سر بلغمی کیلئے مفید ہے۔ مائتہ مسیحی سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ:** ایلوا۔ مرمکی۔ فرفیون۔ جند بیدستر۔ قسط۔ گوندبول۔ زعفران۔ ہر ایک سات ماشہ۔ انزروت۔ تخم کشوث ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ افیون سوا پانچ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شراب بقدر ضرورت میں گوندھیں اور کاغذ پر طلا کر کے پیشانی پر چپکا دیں؛

ظ **لطوخ** درد سر اور شقیقہ (آدھا سیسی) کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ:** مرمکی۔ تخم کاہو ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ اجوائن خراسانی۔ کتیرا۔ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ افیون تین رتی۔ سب کو کوٹ چھان کر سرکہ بقدر ضرورت میں گوندھیں اور کاغذ کو سوئی سے چھید کر اس پر طلا کر کے آدھا سیسی کے درد کی جگہ چسپاں کر دیں ؛

ظ

لطوخ (دیگر) آدھاسیسی کے لئے معمول ومجرب ہے۔ نسخہ:۔ کتیرا۔ گوند ببول۔ دم الاخوین۔ رسوت۔ گل سرخ۔ افیون۔ زعفران۔ تخم کاہو۔ تخم خشخاش۔ تخم کاسنی۔ سب ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں اور انڈے کی سفیدی بقدر ضرورت میں حل کر کے ایک کاغذ کے ٹکڑے پر طلا کریں۔ جسے سوئی سے چھید چھید کر سوراخدار بنا دیا گیا ہو۔ اس کے بعد درد کی جگہ پر چپکا دیں۔

لطوخ (دیگر) آدھاسیسی کے لئے مفید ہے۔ **بیگم صاحبہ** کیلئے بنایا گیا تھا معمول ومجرب ہے۔ نسخہ:۔ پوست خشخاش۔ گلسرخ۔ دھنیا خشک ہر ایک چار ماشہ۔ بیخ بنفشہ۔ اجوائن خراسانی۔ بابونہ ہر ایک تین ماشہ۔ صندل سفید دو ماشہ۔ بیخ لفاح ڈیڑھ ماشہ۔ افیون ایک ماشہ۔ تمام دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگو کر صبح کو جوش دیکر چھان لیں اور روغن گل ساڑھے تین تولہ ملا کر پھر پکائیں۔ یہانتک کہ صرف روغن رہ جائے۔ اس کے بعد موٹے کپڑے پر لیپ کر کے چپکائیں۔

لطوخ (دیگر) آدھاسیسی کے درد کے لئے معمول ومجرب ہے۔ **اشرف یار خان** کو دیا گیا تھا۔ نسخہ:۔ اجوائن خراسانی۔ تخم کاہو۔ بیخ لفاح۔ گلسرخ۔ انزروت۔ صندل سفید۔ چھالیہ۔ گوند ببول۔ شیاف ماميثا۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ افیون چار رتی۔ سب کو حب الآس کے پتوں کے پانی اور سبز دھنیے کے پانی بقدر ضرورت میں پیسیں اور ایک کاغذ کو جگہ جگہ سے سوئی سے چھید کر اس پر طلا کر کے آدھاسیسی کے درد کی جگہ پر چپکائیں۔

گیارہویں فصل

("م" کے مرکبات)

ن

مخلص اکبر یہ "سوطیر" کا ترجمہ ہے۔ پرانے درد سر۔ رعشہ۔ فالج۔ مرگی۔ دوار (سر چکرانا) جوڑوں کے درد اور دوسری پرانی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ قضیب پر طلا کرنے سے نعوظ لاتا ہے۔ سونف کے پانی کے ہمراہ پرانے بخاروں میں فائدہ دیتا ہے۔ بارتنگ کے پانی کے ساتھ خون کی قے کو روکتا ہے۔ نسخہ:۔ تخم کرفس پانچ تولہ چار ماشہ۔ تج اذخر۔ مرمکی ہر ایک چار تولہ۔ جندبیدستر۔ پہاڑی اجمود۔ ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ مرچ سفید ساڑھے چار تولہ۔ افیون۔ انیسون ہر ایک پونے چار تولہ۔ بالچھڑ دو تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ قسط۔ دار چینی۔ سلارس۔ باسارون (دیگر) اقراص اقرقومعما ہر ایک سوا دو تولہ۔ حماما۔ زعفران۔ پیپل ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ تخم انجدان ساڑھے چار ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد سفید کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں اور چھ مہینے کے بعد استعمال کریں۔ **مقدار خوراک**:۔ ساڑھے تین ماشے سے ساڑھے چار ماشے تک۔

قرص اقرقومعما ان قرصوں کو "ازرمعما" بھی کہتے ہیں۔ یہ مذکورہ بالا معجون میں داخل کئے جاتے ہیں۔ نسخہ:۔ مجیٹھ ساڑھے چار ماشہ۔ کائپھل۔ حماما۔ قسط۔ جرائتہ۔ لونگ۔ مرچ سفید۔ اجوائن ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ مرکی۔ دار چینی۔ مصطگی۔ زعفران ہر ایک سوا دو تولہ۔ بالچھڑ۔ تیزپات ہر ایک تین تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شراب خالص بقدر ضرورت میں ملا کر قرص بنائیں اور سائے میں خشک کریں۔ ایک قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ ہونا چاہیے۔

ف

مسوح سر درد کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ گندھک زرد ایک حصہ۔ بورہ ارمنی دو حصہ۔ پانی بقدر ضرورت میں پیکر پیشانی پر ملیں۔

مطبوخ سرد و درد سر، فالج اور لقوہ کیلئے مفید ہے۔ معالجات بقراطی سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ:** تخم کرفس، بادیان۔ انیسون ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گاؤزبان، بادرنجبویہ، افسنتین رومی، افتیمون ہر ایک چودہ ماشہ۔ بیخ سوسن۔ ملٹھی، سنا مکی، اسطوخودوس، قنطوریون دقیق، جنگلی پیاز، بھابھلائی بوٹی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ غافث بوٹی دو تولہ گیارہ ماشہ۔ مویز منقی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی پونے نو تولہ۔ سب کو ڈھائی سیر پانی میں جوش دیں جب پانی تہائی رہ جائے تو چھان لیں۔ ہر آدھ سیر جوشاندہ میں شہد بقدر ضرورت میں ملا کر پلائیں۔ مقدار خوراک کی کمی بیشی طبیب کی رائے پر موقوف ہے۔ اس کے علاوہ ضرورت کے مطابق دوسری دوائیں بھی اضافہ کر سکتے ہیں ؛

مطبوخ صبر درد سر بارد (سرد) کے لئے مفید ہے۔ مائۃ مسیحی سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ:** پوست ہلیلہ کابلی۔ بہیڑہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ بیخ بادیان۔ بیخ اذخر۔ بیخ کرفس۔ ملٹھی مقشر ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ شکاعی۔ بادآورد ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ بالچھڑ، چرائتہ، شحم حنظل ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کوٹ چھان کر تین سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ سیر پانی رہے تو چھان لیں اور اس میں اعلیٰ درجہ کا ایلوا پانچ تولہ دس ماشہ ڈالکر چینی کے برتن میں چالیس روز تک دھوپ میں رکھیں۔ بوقت ضرورت روزانہ دو تولہ گیارہ ماشہ پلائیں ؛

مطبوخ صبر (دیگر) درد سر مزمن کے لئے مفید ہے۔ مائۃ مسیحی سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ:** بیخ کرفس۔ بیخ بادیان۔ بیخ اذخر۔ غاریقون۔ اسطوخودوس ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی دو تولہ نصف ماشہ۔ پہاڑی پودینہ۔ زراوند گول۔ افتیمون۔ شکاعی، بادآورد ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ بالچھڑ۔ تخم اجوائن۔ چرائتہ ہر ایک سات ماشہ۔ مویز منقی تیس عدد۔ سب کو کوٹ چھان کر ساڑھے تین سیر پانی میں جوش دیں جب آدھ سیر رہے تو چھان کر ایارج فیقرا پانچ تولہ دس ماشہ شامل کر کے شیشے کے برتن میں ڈال کر تین روز سے دس روز تک دھوپ میں رکھیں۔ **مقدار خوراک** دو تولہ گیارہ ماشہ میں ارنڈی کا تیل ساڑھے دس ماشہ شریک کر کے پلائیں۔

اس مرض میں جو دوسرے جوشاندے مناسب ہیں وہ "فالج" کے بیان میں لکھے گئے ہیں

فائدہ: جوارش اور معجون میں یہ فرق ہے کہ معجون جوارش کی نسبت زیادہ عام ہے۔ چونکہ جوارش میں خوشبودار دواؤں کا ہونا اور اس کا خوش ذائقہ ہونا شرط ہے ؛

معجون سنا مکی ہر قسم کے درد سر میں مفید ہے۔ بلا تکلیف کے دست لاتی ہے۔ **نسخہ:** گلسرخ۔ بادرنجبویہ۔ گاؤزبان۔ بنفشہ۔ ملٹھی ایک ایک تولہ۔ انجیر زرد دس عدد۔ مویز منقی۔ عناب ہر ایک بیس عدد۔ سپستان سو عدد۔ سب کو تین پاؤ پانی میں رات کو بھگو کر صبح کو جوش دیں۔ جب تقریباً بارہ تولہ پانی باقی رہے چھان لیں اور قند سفید پاؤ سیر اس میں حل کر کے قوام بنائیں۔ آخر قوام میں کشمش پاؤ سیر باریک پیس کر اضافہ کریں اور صرف اتنا پکائیں کہ معجون کا قوام بن جائے۔ اس کے بعد سنا مکی سات تولہ۔ ہلیلہ سیاہ پانچ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد تین تولہ۔ تینوں کو باریک پیس کر روغن بادام بقدر ضرورت سے چرب کر کے قوام مذکور میں ملا کر خوب گوندھیں۔ **مقدار خوراک:** چھ ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک بوقت خواب ؛

معجون فائق میرے چچا قبلہ کہتے ہیں کہ یہ معجون جالینوس کی ایجاد ہے۔ اس کی ترکیب عجیب و غریب ہے اور یہ بہت

مفید ہے۔ دردسر اور خفقان کو دور کرتی ہے۔ لیسدار اور جلے ہوئے اخلاط کو دستوں کے راستے خارج کرتی ہے۔ اس کی قوت ایک سال تک باقی رہتی ہے۔ **نسخہ**:۔ لونگ۔ سونٹھ۔ مصطگی۔ عود۔ اگر۔ جائفل۔ دارچینی۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سقمونیا ایک تولہ پونے چار ماشہ۔ ہالچھڑ۔ مغز بادام شیریں۔ ہر ایک دو تولہ نصف ماشہ۔ تربد (نسوت) دو تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ شربت سیب پونے چونتیس تولہ۔ بدستور معجون بنائیں **مقدار خوراک**:۔ ساڑھے چار ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک۔

اگر اس معجون میں مغز تخم قرطم (کڑ) ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ اضافہ کریں تو یہ بعینہٖ معجون لوزی ہو جائے گی۔

معجون لنا | میرے چچا صاحب کا مجرب ہے۔ دردسر۔ شقیقہ۔ امراض چشم اور خشک و تر کھجلی میں بے نظیر ہے۔ صفرا کی تمام قسموں کو بذریعہ اسہال خارج کرتی ہے۔ سرعت انزال اور ضعف باہ کے لئے مجرب ہے۔ اس کا مزاج تیسرے درجے کے اول میں سرد اور دوسرے درجے میں تر ہے۔ **نسخہ**:۔ غاریقون۔ زرنیخ عقربی۔ بہمن سفید۔ مرجان جلایا ہوا۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ ہالچھڑ ہر ایک پونے دو تولہ۔ گل سرخ۔ تخم کاسنی۔ تخم خرفہ۔ قنطوریون دقیق ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ گل بنفشہ۔ سنا مکی۔ رب السوس ہر ایک چار تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ ایلوا۔ سقمونیا ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ۔ ایلوا اور سقمونیا کو بھی سیب اور انار کے پانی اور گلاب ہر ایک آدھ سیر میں حل کریں۔ اس کے بعد تمام دواؤں سے تین گنی شکر سفید ملا کر ہلکی آنچ پر جلاتے رہیں۔ جب پانی خشک ہو کر منجمد ہونے کے قریب ہو تو دوسری دوائیں کوٹ چھان کر شریک کر کے معجون بنائیں۔ **مقدار خوراک**:۔ گرمی کے موسم میں ساڑھے چار ماشہ۔ سردی کے موسم میں نو ماشہ۔ ہندوستان میں عام طور پر سوا دو ماشہ اور ملک روم میں ساڑھے تیرہ ماشہ تک ہے اور اس کی قوت سات سال تک باقی رہتی ہے۔

معجون | دردسر مزمن اور آدھا سیسی (شقیقہ) کے لئے مفید ہے (از کوتوالی) **نسخہ**:۔ غاریقون زرد سفید۔ اسطوخودوس ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ ایارج فیقرا ساڑھے دس ماشہ۔ نمک ہندی۔ سقمونیائے مشوی۔ شحم حنظل۔ افیون۔ مصطگی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ تمام کو کوٹ چھان کر صاف کئے ہوئے شہد دواؤں سے تگنے میں معجون بنائیں۔ **مقدار خوراک**:۔ ساڑھے دس ماشہ سے پونے دو تولہ تک۔

بارہویں فصل

"ن" کے مرکبات میں

"نطول" زیر کے ساتھ ہے۔ ابوالفرج کہتا ہے کہ سکوب کے برخلاف نطول کا لفظ ہر چیز کے لئے استعمال ہوتا ہے لیکن بعض اطباء کہتے ہیں کہ نطول سے مراد یہ ہے کہ کسی سیال چیز کو بدن کے کسی حصے پر فاصلہ سے تھوڑا تھوڑا متواتر گرایا جائے۔

نطول کے وقت سر کو اونچا رکھیں۔ اونچی جگہ پر کھڑے ہو کر کریں۔ تاکہ دواؤں کی قوت اچھی طرح مریض کے عضو میں نفوذ کرے نطول کرنے اور طلا کرنے میں یافوخ (تالو) کو اس لئے اختیار کیا جاتا ہے کہ یہ نرم جگہ ہے۔ سر کی اکثر درزیں اس جگہ واقع ہیں۔ جن کے ذریعہ دوا کی تاثیر زیادہ ہوتی ہے۔

نطول گرم دردِ سر، خشک تشنج، سرسام اور جنون کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ بنفشہ۔ گلسرخ۔ تخم اسپغول۔ مغز کدو (کوٹا ہوا) تخم السی تخم خشخاش۔ تخم کاہو۔ تخم خطمی۔ برگ بید جو نیم کوفتہ۔ سب ہموزن لیکر حسب ضرورت پانی میں جوش دیکر نطول کریں۔

نطول (دیگر) گرم دردِ سر اور بے خوابی میں مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ بنفشہ۔ گلسرخ۔ السی۔ اسپغول۔ تخم کدو کوٹے ہوئے۔ تخم خرفہ۔ تخم کاہو۔ برگ بید۔ پوست خشخاش۔ گل خشخاش۔ بیخ لُفاح جو کوٹے ہوئے۔ سب ہموزن لیکر حسب ضرورت پانی میں جوش دیکر نطول کریں۔ سر کو اس کا بھپارہ بھی دیں۔

نطول (دیگر) صفراوی دردِ سر اور ہر قسم کے دردِ سر جس کے ساتھ بے خوابی ہو مفید ہے۔ لیکن یہ نطول بدن کا تنقیہ کامل طور پر کرنے کے بعد استعمال کرنا مناسب ہے۔ **نسخہ**:۔ سر بنفشہ۔ گلسرخ۔ بید کی کونپلیں۔ پوست خشخاش۔ پوست بیخ لُفاح۔ تخم کاہو۔ تخم خطمی سفید۔ السی۔ اسپغول۔ خرفہ سبز۔ شاہ سفرم۔ (جنگلی تلسی) کدو کے چھلکے۔ جو چھلے ہوئے ہر ایک ایک حصہ لیکر حسب ضرورت پانی میں پکائیں۔ جب گل جائیں تو ایک طشت میں ڈالیں اور لڑکی والی عورت کا دودھ بقدر ضرورت شریک کرکے سر کو بھپارہ دیں پانی کا سر پر نطول کریں اور بھوک کا سر پر ضماد کریں۔

نطول (دیگر) دردِ سر کے لئے مفید ہے جو خمار کیوجہ سے ہو۔ **نسخہ**:۔ گلاب بقدر ضرورت۔ انگوری سرکہ۔ دونوں میں ضرورت کے مطابق سرد پانی ملاکر سر پر نطول کریں۔

نطول (دیگر) سوداوی دردِ سر کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ سوسن۔ بابونہ۔ ناخونہ۔ بادرنجبویہ۔ تیزپات۔ لونگ۔ گل نیلوفر۔ آش جو ہر ایک ایک حصہ لیکر چھ سیر پانی میں پکا کر سر کو پہلے اس کا بھپارہ دیں۔ بعد ازاں پانی سے نطول کریں۔

بعض نسخوں میں بنفشہ کے بجائے بادرنجبویہ ہے۔ **قرابادین شفائی** میں سوسن کے بجائے "بوش در بند ی" ہے۔

نطول (دیگر) ایسے دردِ سر کے لئے مفید ہے جو سوء مزاج سرد سے لاحق ہو۔ **مائتہ مسیحی** سے منقول ہے۔ **نسخہ**:۔ بابونہ۔ اکلیل الملک پودینہ کوہی۔ مرزنجوش۔ برگ غار۔ درمنہ۔ ہموزن لیکر پکائیں اور سر پر نطول کریں۔

نطول (دیگر) دردِ سر کے لئے نافع ہے جو سوء مزاج سرد کیوجہ سے لاحق ہو۔ خواہ اس کے ساتھ مادہ ہو یا نہ ہو۔ **نسخہ**:۔ بابونہ۔ اکلیل الملک۔ مرزنجوش۔ کسم۔ پودینہ کوہی۔ خندقوقی[1] (بسکھپرو) صعتر۔ درمنہ ترکی۔ سب ہموزن لیکر بقدر ضرورت پانی میں پکاکر نطول کریں۔ سر کو اس کا بھپارہ دینا اور جوش ندہ میں نمدہ کا ٹکڑا بھگو کر مقام درد کی تکمید کرنا بھی مفید ہے۔

نطول (دیگر) دردِ سر بلغمی کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ جنگلی پودینہ۔ پودینہ کوہی۔ اکلیل الملک۔ درمنہ۔ صعتر فارسی۔ مرزنجوش۔ برنجاسف۔ سویا۔ عنتی۔ اسطوخودوس۔ غار کے پتے سب برابر وزن لیکر بقدر ضرورت پانی میں جوش دیکر سر کو بھپارہ دیں۔ اور پانی کا نطول کریں۔

نطول (دیگر) دردِ سر سوداوی میں پورے طور پر تنقیہ کرنے کے بعد تبدیل مزاج کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ **نسخہ**:۔ بابونہ۔ اکلیل الملک۔ صعتر۔ درمنہ۔ گاؤزباں۔ برگ چقندر۔ گیہوں کی بھوسی۔ سب ہموزن لیکر بقدر ضرورت پانی میں

---

[1] خندقوقی کو عام علم الادویہ نے بسکھپرو تحریر کیا ہے لیکن بلاذری نے فتوح البلدان میں خندقوق کو تخم اسپست تحریر کیا ہے۔

جوش دیکر اس کا بھپارہ دیں اور سر پر پانی کا نطول کریں نیز بھوک کا سر پر ضماد کریں ؛

نفوخ سر درد و سر، شقیقہ (آدھا سیسی) ہو یا بند (نزول الماء) اور آنکھ کی دوسری سرد و پرانی بیماریوں کے لئے معمول و مجرب ہے۔ **نسخہ** :- سفید گیہوں کو آکھ کے دودھ میں بھگوئیں۔ دودھ گیہوں سے دو انگل اوپر رہے۔ اس کے بعد سایہ میں خشک کریں۔ اور باریک پیسکر تھوڑا سا ناک میں پھونکیں ؛

نفوخ (دیگر) سر درد و سر اور شقیقہ کے لئے مفید ہے۔ میرے **استاد** کے خط سے منقول ہے۔ **نسخہ** :- تمباکو سورتی دس تولہ جائفل دو تولہ۔ زعفران چار ماشہ۔ سونٹھ۔ دار چینی۔ صندل سفید۔ نمک لاہوری ہر ایک تین ماشہ۔ مرچ سفید دکھنی دو ماشہ۔ الائچی خورد چار عدد۔ لونگ تین عدد۔ سب کو کوٹ چھان کر سرمہ کے مانند بنائیں۔ نصف دوائیں گلاب میں اچھی طرح ملانے کے بعد تمام دواؤں کو ایک جگہ کر کے شیشی میں رکھیں اور صبح و شام ایک ماشہ استعمال کرائیں ؛

نفوخ (دیگر) پرانے دردِ سر کیلئے نافع ہے۔ **نسخہ** :- عصارۂ افسنتین۔ عصارۂ قثاء الحمار (بندال)۔ بخور مریم۔ (پنجہ مریم) (خوا الحمار) نطرون سب ہموزن لیکر کوٹ چھان کر ناک میں پھونکیں ؛

نفوخ (دیگر) مذکورہ بالا فائدہ رکھتا ہے۔ **نسخہ** :- کلونجی۔ عصارۂ قثاء الحمار (عصارۂ بندال) برابر وزن کو کوٹ چھان کر نفوخ بنائیں۔ وقت ضرورت کام میں لائیں ؛

نفوخ (دیگر) مذکورہ فائدہ رکھتا ہے۔ **نسخہ** :- کلونجی۔ مرچ سیاہ۔ شافیا۔ برابر وزن لیکر سب کو کوٹ چھان کر نفوخ بنائیں اور کام میں لائیں ؛

نَقُوع :- زبر کے ساتھ ہے۔ اسی کو خیسانده بھی کہتے ہیں ؛

نقوع صبر گرم دردِ سر کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ** :- کاسنی کے پانی تیس تولہ میں ایلوا تین ماشہ۔ حل کر کے تین روز تک دھوپ میں رکھیں اور رات کو گرم جگہ پر رکھیں۔ تیسرے روز چھان کر پئیں ؛

نقوع مسہل گرم دردِ سر۔ سرسام۔ برسام اور ذات الجنب میں **حضرت اُستاد رحمتہ اللہ علیہ** کا معمول ہے۔ **نسخہ** :- ترنجبین۔ شیر خشت ہر ایک چار تولہ۔ مغز املتاس سات تولہ کو تین چار گھڑی عرق بید مشک۔ عرق بید سادہ عرق نیلوفر۔ اور عرق مکوہ ہر ایک بقدر ضرورت میں بھگوئیں اور مل کر چھان لیں۔ اس کے بعد لعاب اسپغول۔ شیرہ مغز کدوے شیریں۔ شیرہ مغز تربوزہ ہر ایک ایک تولہ۔ روغن بادام شیریں چھ ماشہ اضافہ کر کے پئیں ؛

نقوع ہلیلہ صفراوی دردِ سر کیلئے نافع ہے۔ **نسخہ** :- گل نیلوفر۔ بنفشہ۔ گل سرخ۔ تخم کاسنی۔ سنبل الطیب۔ ہر ایک سات ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ املی دو تولہ گیارہ ماشہ۔ زرد آلو چار عدد۔ آلو بخارا سیاہ۔ عناب ہر ایک دس عدد۔ سپستان پندرہ عدد۔ سب کو رات کے وقت بقدر ضرورت پانی میں بھگوئیں۔ صبح چھان کر ترنجبین خراسانی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ شیر خشت دو تولہ نصف ماشہ حل کر کے پئیں ؛

نقوع (دیگر) سوداوی دردِ سر کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ** :- افسنتین دو تولہ گیارہ ماشہ۔ ایلوا پونے دو تولہ۔ اسارون۔ ذیگر ہر ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ قنطوریون۔ مصطگی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ دواؤں کو تھوڑا سا کوٹ کر نیم گرم

پانی میں بھگوئیں اور تین روز تک دھوپ میں رکھیں اور چوتھے روز چھان لیں۔ **مقدار خوراک**:۔ گیارہ تولہ آٹھ ماشہ میں روغن بادام شیریں ساڑھے تین ماشہ ملا کر پئیں۔

تیرہویں فصل

(ادویۂ مفردہ)

دھنیا خشک ساڑھے دس ماشہ ہموزن شکر سفید ملا کر کھائیں۔ گرم دردسر کے لئے مفید ہے۔ علاوہ ازیں سر اور پیشانی پر اس کا ضماد لگانا بھی نفع دیتا ہے

اسپغول:۔ خواہ کھایا جائے یا بطور ضماد لگایا جائے گرم دردسر کے لئے مفید ہے۔

مکوہ سبز:۔ کا نچوڑا ہوا پانی خواہ پیا جائے یا لگایا جائے گرم دردسر کو فائدہ دیتا ہے۔

نیلوفر:۔ اندرونی طور پر استعمال کرنے نیز بطور ضماد لگانے اور سونگھنے سے گرم دردسر کو نفع بخشتا ہے۔

کافور:۔ ضماد کرنے۔ طلا لگانے۔ سونگھنے اور قطور کرنے سے گرم دردسر کو دفع کرتا ہے۔

خشخاش:۔ سرکہ کے ہمراہ گرم دردسر کے لئے مفید ہے۔

خرفہ:۔ کے پتوں کا پانی نچوڑ کر لگانا گرم دردسر کو فائدہ دیتا ہے۔

سپستان:۔ کا لعاب پانی میں نکال کر ضماد کرنے سے گرم دردسر کو تسکین بخشتا ہے۔

بیخ لفاح اور سر ورج دونوں ہموزن سرکہ میں پیس کر لگانا گرم دردسر کے لئے مفید ہے۔

لطوخ:۔ گرم دردسر کو زائل کرتا ہے۔ تخم کاسنی ایک تولہ کو نیم کوب کر کے گلاب میں پیس کر سر اور پیشانی پر لگائیں۔

مجیٹھ:۔ کے متعلق "طبری" نے کہا ہے کہ اگر اسکو دردسر کے مریض کے سر پر باندھیں تو بالخاصہ دردسر کو زائل کرتا ہے

موتیوں کے متعلق "طبری" کا قول ہے کہ اگر ان کو پانی میں پیس کر سعوط کریں تو دردسر کے لئے نافع ہے۔ ایک مرتبہ کا استعمال کافی ہے۔

ضماد:۔ دردسر بارد کے لئے مجرب ہے۔ "کبابہ" کو پیس کر گلاب میں حل کر کے ضماد کریں۔

طلاء:۔ دردسر کو زائل کرنے کے لئے مجرب ہے۔ اگرچہ مزمن ہو۔ "سقمونیا" دانہ مسور کے برابر روغن گل میں پیس کر سر پر طلاء کریں۔

سعوط:۔ ریحی دردسر اور شقیقہ کو دفع کرتا ہے۔ "مومیائی کو روغن بنفشہ میں پگھلا کر سعوط کریں۔

سعوط دیگر) دردسر بارد اور شقیقہ کے لئے مفید ہے۔ "مرچ سیاہ" کو پیس کر روغن بادام میں ملا کر سعوط کریں۔

سعوط دیگر) پرانے دردسر اور شقیقہ کیلئے نہایت مجرب ہے۔ "ریٹھا" (بندق ہندی) کو پانی میں پیس کر دو تین قطرہ سعوط کریں۔

منہدی بطور ضماد استعمال کرنے سے دردسر حار اور شقیقہ جاتا رہتا ہے:

قطور کیڑوں کی وجہ سے جو دردسر ہو اسکو نفع دیتا ہے۔ کیڑوں کو ہلاک کرتا ہے:

قطور (دیگر) سبز دھنیا کا پانی ناک میں ٹپکانا گرم شقیقہ کو فائدہ بخشتا ہے (منقول از علمی علاج الامراض)

ایلوا شفت لو سبز کے پتوں کے پانی میں پیسکر ناک میں ٹپکائیں:

چودہویں فصل

دوائیں جو دردسر کے نطول، سعوط، ضماد، طلا اور غرغروں میں استعمال کیجاتی ہیں یہ ہیں۔ مائتہ مسیحی سے منقول ہیں:
صندل سرخ۔ صندل سفید۔ نیلوفر۔ کافور۔ بنسلوچن۔ جاوتری۔ بابونہ۔ اکلیل الملک۔ مامیثا۔ افیون۔ زعفران۔ تخم سویا۔ درمنہ مرزنجوش۔ ایلوا۔ مرکی۔ کندر۔ سوت۔ جند بیدستر۔ صعتر۔ مرچ سفید۔ پیپل۔ پھٹکری۔ رائی۔ عاقرقرحا۔ میویزج۔ پودینہ کوہی۔ انزروت۔ گل ارمنی۔ لادن۔ چرائتہ۔ گل بنفشہ۔ مازو۔ گلنار۔ سک (عصارہ آملہ) اقاقیا۔ قسط۔ گوند ببول۔ مشک۔ پوست خشخاش۔ کدو کے چھلکے۔ تخم کاہو۔ خار کے پتے۔ اس کی شاخیں۔ بید کی شاخیں۔ سرو کے پتے۔ بیخ لفاح۔ بیخ کبر۔ بورہ ارمنی۔ نوشادر۔ عشکری۔ جَو کا آٹا۔ گیہوں کی بھوسی۔ خطمی۔ عصارہ کاہو۔ لعاب برگ بنفشہ۔ لڑکی والی عورت کا دودھ۔ روغن نیلوفر۔ روغن سوسن۔ ایارج فیقرا:

دوسرا باب

اس باب میں سرسام اور اس کے مانند دوسری بیماریوں کا بیان ہے۔ اس میں چھ فصلیں ہیں:

پہلی فصل

اس فصل میں بعض مفید باتیں لکھی گئی ہیں:۔

جس وقت مریض کے ہوش و حواس میں خرابی پیدا ہونا شروع ہو۔ تو فوراً فصد قیفال کھولیں۔ بشرطیکہ اس میں کوئی زبردست رُکاوٹ نہ ہو۔ (مثلاً مریض بوڑھا یا زیادہ کمزور نہ ہو)

فصد پہلے اور تیسرے روز کرنی چاہئے۔ چوتھے روز فصد کرنے سے نقصان کا اندیشہ ہے:

اگر مادہ سر کی طرف زیادہ متوجہ ہو تو فصد اکحل (ہفت اندام) بلکہ فصد باسلیق زیادہ بہتر ہے۔ اور خون مناسب مقدار میں

نکالنا ضروری ہے؛

غشی کا شناخت کرنا واجب ہے۔ آیا غشی موجود ہے یا پیدا ہونے والی ہے۔ اس لیئے کہ مرض کے زمانہ انتہا میں افاقہ کی حالت غشی سے مشابہ ہوتی ہے۔ غشی کو نبض کے حالات سے شناخت کر سکتے ہیں۔ مثلاً اگر نبض مرتعش۔ منخفض اور مختلف بلا نظام ہو تو سمجھ لینا چاہئے کہ غشی موجود ہے؛

مریض سرسام کی پیشانی پر پٹی ایسی مضبوط باندھیں کہ ہلنے جلنے سے نہ کھل سکے۔ اگر مریض کی قوت اور مرض کے حالات اجازت دیں تو فصد قیفال کے بعد پیشانی کی رگ کی فصد کھولیں۔ مریض سرسام کو ایسے کمرہ میں رکھیں جس کی ہوا نہ گرم ہو نہ سرد اور اس میں تصویریں اور چمکدار چیزیں بالکل نہ ہوں۔ اس میں سرد خوشبودار دوائیں مثلاً کافور۔ نیلوفر۔ اور ان کے مانند دوسری چیزیں ضرور رکھی جائیں؛

مریض کے پاس ایسے آدمیوں کو بیٹھنا چاہیے جو خوش مزاج خوبصورت مریض کے دوست اور مہربان ہوں تاکہ ان کی وجہ سے وہ بے چین اور بیقرار نہ ہو؛

مریض سرسام کو نیند لانے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اگر مریض قوی ہو تو نیند لانے کے لئے افیون سے مدد حاصل کرنی چاہئے۔ ورنہ افیون کا استعمال ہرگز جائز نہیں کیونکہ یہ مہلک ہے۔ ایسی حالت میں شربت خشخاش۔ شیرہ خشخاش۔ شیرہ تخم کاہو۔ اور ان کے مانند دوسری چیزیں نیند لانے کے لئے بہتر ہیں؛

اگر فصد کیجائے تو خون زیادہ نہ نکالیں تاکہ طبیعت بحران کے ذریعہ مادہ کو دفع کرنے کے لئے طاقت ور رہے؛

فصد کے بعد نرم اور ہلکے حقنے کا استعمال مناسب ہے؛

پیروں کی مالش۔ پاشویہ۔ اور محجمہ کے ذریعہ مادہ کو نیچے کی طرف جذب کرنا ضروری ہے؛

اگر حجاب حاجز یا احشاء میں ورم ہو تو ایسی حالت میں زیادہ سرد پانی پلانا مناسب نہیں؛

مرض کے شروع میں۔ غذا میں تلطیف کریں۔ (یعنی بالکل نہ دیں یا کم ہلکی غذا تھوڑی مقدار میں دیں۔ مترجم) لیکن اگر مریض کی قوت زائل ہو جانے کا اندیشہ ہو تو غذا برابر دیتے رہیں؛

مرض کے زمانہ انحطاط میں غذا آہستہ آہستہ زیادہ مقدار میں دیئے جائیں؛

ابتداء میں صرف رادع ادویہ (مادہ کو لوٹانے والی سرد دوائیں) استعمال کرائیں۔ لیکن اگر اس جگہ ورم ہو جہاں سے رگیں سر سے نکلی ہوئی ہیں اور حجاب حاجزہ سے شرکت رکھتی ہیں تو شروع میں ایسی دوائیں لگانی چاہئیں جو ان رگوں کو نرم اور ڈھیلا کریں نیز درد کو بھی تسکین دیں؛

نیند لانیکے لئے جو نطول استعمال کیا جائے اس میں خشخاش داخل کیا جائے اور اسکی اصلاح کے لئے بابونہ بھی شامل کیا جائے۔ جب مرض گھٹنے لگے لیکن بخار اس باقی ہو تو عورت یا بکری کا دودھ تھوڑا مریض کے سر پر دوہیں۔ اور ایک گھنٹہ کے بعد ایسے جوشاندہ سے نطول کریں جس میں بنفشہ یا اسی قسم کی دوسری چیزیں جوش دی گئی ہوں۔ بعد ازاں دوبارہ دودھ میں اور پھر نطول کریں۔ اسی طرح چند روز کرتے رہیں؛

جب مرض کا زمانہ ابتداء گزر چکے اور مریض کی بے چینی کی حرکتیں موقوف ہو جائیں تو اس وقت بہت سرد چیزیں مثلاً خشخاش ہرگز استعمال نہ کریں۔ اسی طرح لیثرغس میں بھی خشخاش استعمال نہ کریں بلکہ اسوقت اکلیل الملک۔ نعناع اور اُن کے مانند دوسری چیزیں نطول میں اضافہ کریں؛

اگر مریض ہوش وحواس کے زائل ہو جانے کی وجہ سے پیشاب نہ کرے تو اُس کے مثانہ پر روغن زیتون یا اس کے مانند دوسرا روغن نیکگرم لگا کر پھر نطول کریں؛

سرسام صفراوی میں ٹھنڈک پہونچانے اور خونی میں مادہ کو تحلیل کرنے کی زیادہ ضرورت ہے۔ گرم بخار میں پیشاب کا رقیق ہونا۔ سر کا بھاری ہونا۔ درد سر کا شدید ہونا اور بیمار کا روشنی سے نفرت کرنا سرسام کے پیدا ہونے کی زبردست علامتیں ہیں؛

جب خاص جوہر دماغ میں ورم ہو جاتا ہے تو مریض کو چوتھے روز ہلاک کر ڈالتا ہے۔ لیکن اگر چوتھا روز گزر جائے تو مریض کے اچھا ہونے کی اُمید رکھنی چاہیے؛

جب مریض اپنے سر اور گردن کے اردگرد ہر وقت درد محسوس کرتا رہے اور اُس کے بعد تشنج ہونے لگے اور زنگاری قے آئے تو مریض اُسی وقت مرجاتا ہے۔ لیکن اگر مریض قوی ہو تو ایک روز ورنہ زیادہ سے زیادہ دو روز زندہ رہ سکتا ہے؛

شیخ کا قول ہے کہ "جو مریض سرسام میں مبتلا ہو کر مرتے ہیں اُن میں سے اکثر تنفس میں خرابی پیدا ہو کر ہلاک ہوتے ہیں"۔

دوسری فصل

(ب "ح" اور "س" کے مرکبات)

بخور (بھپارہ) لیثرغس (سرسام بلغمی) کو نفع دیتا ہے۔ لیکن یہ بھپارہ تیسرے روز دینا چاہیے۔ نسخہ:۔ حاشا۔ پودینہ۔ دونوں برابر وزن لیکر سرکہ بقدر ضرورت میں پکائیں اور ناک کے سامنے رکھیں؛

حقنے:۔ کے فوائد اور اس کی ترکیب چوتھے مقالے میں لکھی گئی ہے؛

حقنہ لینہ سرسام اور بخاروں کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ عناب۔ سپستان۔ گل بنفشہ۔ خطمی خشک۔ اکلیل الملک۔ جَو چھلکا کوٹے ہوئے۔ گیہوں کی بھوسی ہر ایک ایک تولہ۔ انجیر زرد پانچ عدد۔ سب کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں۔ یہانتک کہ آدھ سیر رہ جائے۔ اُس کے بعد چھان لیں اور شکر سُرخ۔ کا نجی ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ روغن بنفشہ۔ روغن بادام۔ روغن کنجد ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ اضافہ کر کے نیکگرم دو مرتبہ حقنہ کریں۔ اگر زیادہ قوی کرنا چاہیں تو مغز اغلاس دو تولہ نصف ماشہ اور سنا مکی ایک تولہ بھی اضافہ کریں؛

حقنہ (دیگر) صفراوی سرسام اور حمرہ (سرخبادہ) کے لئے مستعمل ہے۔ نسخہ:۔ آش جو پانچ تولہ چار ماشہ۔ لعاب اسپغول۔ روغن بادام شیریں۔ روغن کدوئے شیریں ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ تمام کو ایک جگہ کر کے خوب ملائیں اس کے بعد بدستور حقنہ کریں؛

حقنہ (دیگر) لیثرغس کے لئے بہت مفید ہے۔ **حکیم گیلانی** سے نقل کیا گیا ہے۔ اندرائن کا گودا۔ جنگلی پودینہ۔ تخم کرفس کوٹے ہوئے

السی۔ تخم خطمی۔ تخم کنگنی۔ پوست بیخ کبر۔ ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو ڈیڑھ سیر پانی میں پکائیں۔ جب آدھ سیر رہ جائے تو چھان لیں۔ اب اس میں سے پاؤ سیر لیکر روغنِ زیتون ایک تولہ چار ماشہ ملا کر حقنہ کریں ؛

سعوط سرسام اور گرم دردِ سر کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ** :۔ آب حب الآس۔ عرق بید۔ صندل۔ کافور۔ ہر ایک بقدرِ ضرورت لیکر ٹپکائیں ان میں سے ہر ایک الگ الگ بھی کافی ہے ؛

دیگر مذکورہ فائدہ رکھتا ہے۔ **نسخہ** :۔ روغن بنفشہ بادام۔ روغن کدوئے شیریں۔ آب کاہو سبز۔ آب کاسنی سبز۔ لڑکی والی عورت کا دودھ ہر ایک بقدرِ ضرورت لیکر تمام کو یا ہر ایک کو چھوٹی شیشی میں ڈالکر ہلائیں۔ تاکہ اچھی طرح مل جائیں۔ اس کے بعد ناک میں ٹپکائیں ؛

تیسری فصل

("ضماد اور سعوط" کے مرکبات)

ضماد سرسام اور غشی کے لئے عجیب و غریب فائدہ رکھتا ہے۔ بہت جلد اثر کرتا ہے۔ میرے **استاد رئیس الحکماء استاد الاطباء افضل المتاخرین اکمل المدققین سلمہ اللہ تعالیٰ** کا معمول ہے۔ **نسخہ** :۔ مونگ کا آٹا۔ گائے کا دودھ ہر ایک پاؤ سیر آٹے کو گائے کے دودھ میں گوندھ کر روٹی ایک طرف سے پکائیں۔ دوسری طرف سے کچی رکھیں اب سر پر روغن گل چپڑ کر کچی طرف سے مریض کے سر پر روٹی باندھیں۔ ایک پہر کے بعد کھول دیں جب تک مطلب حاصل نہ ہو ایک ایک پہر کے بعد روٹی باندھتے رہیں۔ راقم (شریف خان) نے بھی اس کو اکثر استعمال کیا پورا فائدہ ظاہر ہوا۔ راز کی چیز ہے۔ ایک شخص کو اس کے استعمال سے تین روز کے بعد ہوش آیا تھا ؛

ضماد (دیگر) قرانطیس خاص (سرسام صفراوی) کیلئے مفید ہے۔ **نسخہ** :۔ کدو کے چھلکے۔ کھیرے کے چھلکے۔ مکوہ سبز کے پتے۔ بید کے پتے۔ تمام برابر وزن پیسکر سر پر ضماد کریں ؛

ضماد مبرد سرسام گرم میں تنقیہ کے بعد استعمال کیا جاتا ہے۔ **نسخہ** :۔ رسوت۔ تخم کاہو۔ پوست خشخاش۔ گل خطمی سفید۔ گل ارمنی عصارہ مامیثا۔ سب برابر وزن کوٹ چھان کر سبز دھنیے کے پانی اقدرِ ضرورت میں ملا کے تھوڑا سرکہ انگوری اضافہ کر کے ضماد کریں ؛

ضماد (دیگر) بعض دوستوں کا معمول ہے۔ لیتھرغس کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ** :۔ کمافیطوس۔ اسطوخودوس۔ ہر ایک نو ماشہ۔ جند بیدستر چھ رتی۔ اگر عود صلیب ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ مونگ دھلی ہوئی۔ ایک تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر عورت کے دودھ انڈے کی زردی۔ روغنِ گل۔ روغنِ ناردین ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ میں گوندھکر سر کے تالو پر ضماد کریں۔ اگر مرض شدید ہو تو عاقرقرحا۔ نطرون اور حاشا ضرورت کے مطابق اضافہ کریں تو مناسب ہے ؛

ضماد (دیگر) مرض کے زمانہ انحطاط میں بچوں کے سرسام میں استعمال کیا جاتا ہے۔ **نسخہ** :۔ گل بنفشہ نو ماشہ۔ عود ہندی۔ عود صلیب۔ اسطوخودوس ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ مونگ چھلی ہوئی ایک تھیلی بھر۔ سب دواؤں کو لڑکی والی عورت کے دودھ۔ انڈے کی زردی۔ روغن گل میں باریک کر کے کپڑے پر لگائیں اور چندیا پر رکھیں ؛

ضماد (دیگر) ماشرا کیلئے مفید ہے۔ حاجی حسین کا معمول مطب ہے۔ علو یخان کے خط سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ صندل سرخ۔ رسوت۔ بوشش در ہندی۔ شیاف مامیثا۔ گلِ ارمنی۔ کھریا مٹی۔ گل شاموس ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ کافور قیصوری چھورتی۔ سب کو مہیکر سبز کاسنی۔ سبز دھنیے۔ سبز مکوہ۔ سبز کاہو کے پانی اور سرکہ بقدر ضرورت میں حلکر کے ضماد کریں:

طلا ماشرا کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ گدھے کا خون۔ گدھے کا بھیجا۔ سدابہار کے پھولوں کا پانی۔ کافور قیصوری۔ سب دوائیں ضرورت کے مطابق لیکر باہم حل کر کے طلا کریں:

چوتھی فصل

(دل اور دماغ کے مرکبات)

لخلخہ سرسام کے شروع اور گرم دردِ سر میں مفید ہے۔ میرے استاد کا معمول ہے۔ نسخہ:۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ ہر ایک سوا دو ماشہ۔ گلِ نیلوفر ساڑھے تین ماشہ۔ گل ارمنی پونے دو ماشہ۔ سب کو عرق بید مشک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ میں پیسکر کدو (رگھیا) کا پانی۔ کھیرے کا پانی۔ سبز کاسنی کا پانی۔ سبز دھنیے کا پانی۔ گلاب ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ اضافہ کر کے شیشی میں ڈالیں اور تھوڑا تھوڑا کافور قیصوری ڈالکر تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد سونگھائیں:

لخلخہ (دیگر) مذکورہ بیماریوں میں میرے استاد کا معمول ہے۔ دل کو طاقت بخشتا ہے۔ نسخہ:۔ عطر صندل۔ روغن گل۔ گلاب۔ سرکہ انگوری۔ سبز دھنیے کا پانی۔ سبز کاہو کا پانی۔ ہر ایک بقدر ضرورت لیکر ایک شیشی میں ڈالکر باہم ملائیں۔ اور تھوڑی دیر کے بعد سونگھائیں۔ اگر زیادہ ٹھنڈک پہونچانا چاہیں تو تھوڑا کافور بھی اضافہ کریں:

لخلخہ (دیگر) سرسام گرم میں حکیم عبدالہادی پدر حکیم علو یخان کا معمول ہے۔ نسخہ:۔ صندل سرخ۔ صندل سفید دونوں گلاب میں گھسے ہوئے۔ طباشیر سفید۔ کھرل کی ہوئی۔ رسوت۔ بوشش در ہندی۔ شیاف مامیثا۔ گل ارمنی۔ سبز کاسنی کا پانی۔ سبز دھنیے کا پانی۔ سبز ریحاں کا پانی۔ میٹھے سیب کا پانی۔ میٹھی بہی کا پانی۔ برگ حب الآس کا پانی۔ گلاب۔ عرق بید مشک۔ شگوفہ خرما کا پانی۔ لڑکی والی عورت کا دودھ۔ سرکہ انگوری۔ روغن بنفشہ۔ روغن گل۔ روغن نیلوفر۔ ہر ایک بقدر ضرورت ملاکر چوڑے منہ کی شیشی میں ڈالکر مریض کی ناک کے سامنے رکھیں اور ملا ملاکر برابر سونگھاتے رہیں۔ مرض کے زمانہ انحطاط میں طباشیر کے بجائے عود صلیب اضافہ کریں اور روغن نیلوفر حب الآس کے پتوں کا پانی اور شگوفہ خرما کا پانی داخل نہ کریں:

لخلخہ (دیگر) گرم سرسام حمرہ بلغمونی اور سرخبادہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ میٹھے سیب کا پانی۔ میٹھی بہی کا پانی۔ حب الآس کے پتوں کا پانی۔ شگوفہ خرما کا پانی۔ گلاب۔ عرق بید مشک۔ صندل سفید گھسا ہوا۔ گل ارمنی بقدر ضرورت۔ تھوڑا کافور قیصوری۔ تمام کو ایک جگہ کریں اور ایک چوڑے منہ کی شیشی میں ڈالکر ہر وقت ناک کے سامنے رکھیں:

نطول گرم سرسام کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ بکری کے بچے کا بھیجہ لیکر رات کے وقت سرسام گرم کے مریض کے سر اور پیشانی پر مہندی کے مانند ضماد کریں۔ اس کے بعد اسے آندہ کر تخم کاہو۔ اسپغول۔ پوست بیخ لفاح۔ پوست خشخاش سفید۔

گل خطمی سفید. گل نیلوفر. سر نبفشہ. برگ خطمی. بابونہ. اکلیل الملک. کدو کے چھلکے. مونگ دلی ہوئی جو چھلے ہوئے. سب بقدر ضرورت لیکر کوٹیں. اور پانی میں جوش دیکر چھان لیں. اس کے بعد گائے کا دودھ. لڑکی والی عورت کا دودھ اور بکری کا دودھ. ہر ایک آدھ سیر. گدھی کا دودھ ڈھائی تولہ. اضافہ کرکے آفتابہ (ڈھکنے دار لوٹا) میں ڈالکر نیم گرم سر پر گرائیں. اس کے بعد روغن کدو. روغن بنفشہ بادام اور لڑکی والی عورت کا دودھ ضرورت کے مطابق لیکر پیشانی پر ملیں. اور سر کو اسی دوا میں غرق کریں۔

نطول (دیگر) ایسے صفراوی سرسام کے لئے مفید ہے جس کے ساتھ بے خوابی بہت زیادہ ہو. **نسخہ:** سر نبفشہ. گل سرخ. تخم کاہو. بابونہ پوست خشخاش. پوست بیخ لفاح جو چھلکا اتار کر کوٹتے ہوئے برابر وزن بقدر ضرورت لیکر حسب ضرورت پانی میں جوش دیں یہانتک کہ اچھی طرح گل جائے. اس کے پانی سے سر پر نطول کریں اور اس کا پھوک سر پر لگائیں۔

نطول (دیگر) لیثرغس کیلئے نافع ہے. **نسخہ:** اکلیل الملک. بابونہ. پودینہ کوہی. مرزنجوش. سویا. شاہ سفرم (ریحان) کسم. پودینہ. سب برابر وزن لیکر پانی میں جوش دیں اور صاف کرکے نطول کریں۔

نطول (دیگر) مختصر ہے مگر مذکورہ بالا فائدہ رکھتا ہے. **نسخہ:** گل بنفشہ. اکلیل الملک. علیقی. بابونہ. بادرنجبویہ. تمام برابر وزن لیکر بقدر ضرورت پانی میں جوش دیں اور چھانکر استعمال کریں۔

نطول (دیگر) سرسام سوداوی کے لئے تنقیہ کے بعد مفید ہے. **نسخہ:** گل سرخ. گل بنفشہ. تخم خطمی. خشخاش کے پتے. چقندر کے پتے. بابونہ. پودینہ کوہی. اکلیل الملک. سویا. بکوہ خشک. ہیتھی. اسطوخودوس. ہر ایک ایک مٹھا لیکر بقدر ضرورت پانی میں پکائیں. جب اچھی طرح گل جائیں تو پانی کو چھان کر سر پر نطول کریں۔

نطول (دیگر) سرسام سوداوی کے لئے نافع ہے. ابن الیاس سے نقل کیا گیا ہے. **نسخہ:** سر نبفشہ. گل نرگس. بابونہ. برش اسپغرم (ریحان). سویا. برابر وزن لیکر بقدر ضرورت پانی میں پکائیں. بعد ازاں روغن بابونہ. روغن کنجد. روغن بادام شیریں. لڑکی والی عورت کا دودھ برابر وزن بقدر ضرورت شامل کرکے نیم گرم سر پر نطول کریں. چند مرتبہ یہی عمل کریں. (فائدہ ہو جائیگا)

پانچویں فصل

(مفرد دوائیں)

• رازی نے کہا ہے کہ اگر تخم انجرہ و تخم انگن یا بورہ ارمنی یا عاقرقرحا کو مریض لیثرغس کے ہاتھ پاؤں پر ملا جائے تو لیثرغس کیلئے مفید ہے۔

قلانسی نے کہا ہے کہ اگر آدمی کے بال جلاکر سرکہ میں ملاکر پیشانی پر طلا کئے جائیں تو بلغم کو کاٹتا چھانٹتا ہے اور لیثرغس کو فائدہ دیتا ہے۔

بقراط نے کہا ہے کہ اگر بابونہ کو کوٹکر سرکہ میں حل کرکے پیشانی پر ضماد کریں تو لیثرغس کے لئے مفید ہے۔

اگر مریض لیثرغس کے سر پر جند بیدستر ملا جائے یا سونگھایا جائے تو اس کے لئے مفید ہے۔

ابن سرافیون نے کہا ہے کہ تخم حنظل سے چھینک لانا لیثرغس سے نجات دلاتا ہے۔

یوسف البغدادی نے کہا ہے کہ کنگی سفید کا کھانا شیر غس کے لئے نافع ہے۔
تمیمی کا قول ہے کہ دونوں پنڈلیوں اور دونوں پاؤں پر سرکہ عنصل کی مالش کرنا شیر غس کے لئے نافع ہے۔ بشرطیکہ بدن کا تنقیہ کرنیکے بعد استعمال کیا جائے۔

صاحب تذکرہ و تحفہ کے علاوہ دوسرے استادان فن بھی لکھتے ہیں اور یہ معمول بھی ہے کہ اگر زندہ مرغ کا شکم مریض کے سر پر چاک کریں تاکہ خون مریض کے سر پر گرے۔ پھر سر پر گرما گرم حالت میں باندھ دیں اور جب سرد ہو جائے تو کھولکر الگ کریں تو سرسام کی سب قسموں میں نہایت مفید و مجرب ہے لیکن حکیم شریف خان صاحب سرسام بارد میں کبوتر کا بچہ استعمال فرماتے تھے۔ کبوتر کے بچے کے باندھنے کا بھی یہی فائدہ ہے۔

چھٹی فصل

اس فصل میں عطاس اور اجتماع الماء فی الراس (سر میں پانی جمع ہو جانا) کا بیان ہے۔ عم مرحوم کے خط سے منقول ہے۔
عطاس گرم ورم کو کہتے ہیں جو بچوں کے دماغ میں پیدا ہوتا ہے۔ اس کی علامتیں یہ ہیں بچے کا تالو دب جاتا ہے۔ چہرہ زرد پڑ جاتا ہے آنکھ کے کوئے اور حلق میں درد ہوتا ہے۔

اس مرض میں کدو اور کھیرے کے چھلکوں۔ کدو سبز کے پانی خرفہ سبز کے پانی اور روغن گل میں تھوڑا سرکہ۔ انڈے کی زردی اور سبز دھنیے کا پانی ملا کر دماغ میں سردی اور تری پہونچائیں۔

اگر عطاس کی حالت میں دست آنے لگیں اور آنکھ کوئے میں چلی جائے تو سالم ہلیلہ کو پانی میں جوش دیں جب وہ نرم ہو جائے تو پانی سے نکالکر رگڑیں اور سر کے تالو پر ضماد کر کے اوپر کپڑا باندھ دیں۔ اسی طرح کئی مرتبہ کریں۔ پورا فائدہ دیتا ہے۔
اسی طرح اطلہ کو کدو کے پانی۔ روغن گل اور انڈے کی زردی کے ساتھ حل کر کے تالو پر لگانا عطاس کیلئے مفید ہے
تازہ مکھن کو پگھلا کر تیار کیا ہوا گھی اور اسپغول تالو پر لگانا عطاس کے لئے مفید ہے۔
شیرہ تخم خرفہ۔ طباشیر کے ساتھ اور ان کے مانند دوسری دوائیں دیں۔

اس مرض میں میرے استاد کا معمولہ نسخہ یہ ہے۔ موتی۔ طباشیر۔ زہر مہرہ۔ زرد ودہ ہر ایک دو رتی پیسکر پہلے کھلائیں اوپر سے شیرہ تخم خرفہ بریاں ایک ماشہ۔ شیرہ تخم کاہو دو ماشہ۔ عرق بادرنگ تین تولہ میں نکالکر رب بہی شیریں تین ماشہ۔ شربت انار شیریں ایک تولہ ملاکر بادرنگ بریاں ایک ماشہ اوپر سے چھڑک کر پلائیں۔

اگر غلیظ ریاح یا غلیظ رطوبتیں بچے کے سر میں داخل ہو جائیں اور سر کی درزوں میں تناؤ اور نفخ پیدا ہو جائے تو اسکو ریح الصبیان کہتے ہیں۔ پس اگر اس میں خون کی علامتیں ظاہر ہوں تو پنڈلیوں پر پچھنے لگا کر سنگیوں کے ذریعہ خون بقدر ضرورت نکالنا چاہئے اور روزانہ قبض کو رفع کرتے رہنا چاہئے۔ اور دودھ پلانے والی کو ہلکی غذائیں دینی چاہئیں
لیکن اگر خون کے غلبہ کی علامتیں ظاہر نہ ہوں تو بچے کی دودھ پلانے والی کو گرمی پیدا کرنے والی معجونیں اور جوارشات دینی چاہئیں۔

نوٹ:۔ مرض عطاس بارد نہیں ہوتا۔ لہٰذا اس میں گرم معجون یا گرم اشیاء کا استعمال سخت مضر ہے۔ اگر غلطی سے گرم چیزیں استعمال کرادی گئیں تو ہلاکت واقع ہوجاتی ہے۔ مترجم۔

صاحب خلاصۃ التجارب نے عطاس کے بیان میں کہا ہے کہ کدوئے سبز کو تراشیں اور خرفہ کے پتوں کے پانی، بکوہ سبز کے پانی۔ سبز دھنیئے کے پانی اور روغن گل کے ساتھ ملا کر طلا کریں تو فائدہ دیتا ہے۔

اسی طرح نشاستہ کو تھوڑے سرکہ۔ روغن گل اور مکوہ سبز کے پانی میں ملا کر طلا کرنا یا صرف روغنِ گل طلا کرنا بھی مفید ہے۔

سبز بنفشہ کو کوٹ کر ضماد کرنا۔ یا خبازی سبز کو کوٹ کر ضماد کرنا بھی فائدہ دیتا ہے۔

بچے کو تھوڑا سا اسبغول چھلکا اور خرفہ بھنا ہوا دونوں چیزیں پیس کر کھلانا مفید ہے۔

ہتھیلیوں اور تلووں پر مہندی لگانا اور ہاتھ پاؤں کو ٹھنڈے پانی میں رکھنا مناسب ہوتا ہے۔

کدو (گھیا) کی چوٹی کو چاقو سے تراش کر روغن گل۔ خرفہ کا پانی اور تھوڑا سرکہ شامل کرکے لڑکی والی عورت کا دودھ اور انڈے کی زردی ملا کر بچے کے تالو پر لگائیں اوپر سے اسی کا کپڑا رکھدیں جب گرم ہوجائے تو ضماد کو بدل دیں۔ قبض کی صورت میں کدو کا پانی شیرخشت ملا کر یا عناب کا پانی شیرخشت ملا کر پلانا مفید ہے۔

اجتماع المادۃ فی الراس میں رقیق پانی بچوں کے دماغ میں یا دماغ اور اس کی غشاء صلب کے درمیان جمع ہوجاتا ہے۔ اس مرض میں بچے کو آنسو بہت زیادہ آتے ہیں اور وہ سر میں بوجھ محسوس کرتا ہے۔

گاہے پانی سر کی جلد اور کھوپری کے درمیان جمع ہوجاتا ہے جس کی علامت یہ ہے کہ وہ جگہ ابھر آتی ہے۔ بچہ روتا رہتا ہے۔ اسے نیند بالکل نہیں آتی۔

اس کا علاج یہ ہے کہ سر کو مونڈا جائے اور پانی میں بابونہ۔ اکلیل الملک۔ سویا اور گیہوں کی بھوسی جوش دیکر نطول کیا جائے۔ نطول کے بعد اس جگہ گرمی اور خشکی پیدا کرنے والی دوائیں کوٹ چھان کر لگائی جائیں اور ان میں زعفران اور بورہ ارمنی اضافہ کیا جائے (از شفاء الاسقام)۔

تیسرا باب

اس باب میں مالیخولیا اور اسی جنس کی بیماریوں کا بیان ہے اور اس میں تیرہ فصلیں ہیں۔

پہلی فصل

اس فصل میں بعض مفید باتیں لکھی گئی ہیں۔

مالیخولیا کے مستحکم ہونے سے پہلے ہی علاج کرنے میں جلدی کرنی چاہیے۔ کیونکہ اس کا علاج شروع میں بہت آسان اور انتہا میں مشکل ہوتا ہے۔

مریض مالیخولیا کیلئے اس کا دل بہلانا اور اُسے ہنسی خوشی رکھنا بہت مفید چیزیں ہیں۔

مریض کے کمرے کی ہوا کو تر رکھنا خوشبودار بوٹیاں اِدھر اُدھر کمرے میں رکھنا خوشبودار روغنوں اور عطریات کا سونگھانا عمدہ خون پیدا کرنے والی تر غذائیں کھلانا اور غذا کھانے سے پہلے حمام کرانا اور سر پر نیم گرم پانی گرانا بہترین دوا ہے۔

گرمی پہونچانے کی بہ نسبت تری پہونچانے کیطرف زیادہ توجہ کرنی چاہیے۔

کثرتِ جماع۔ زیادہ پسینہ لانے اور سوکھا گوشت۔ مسور۔ گرم غلہ۔ نمکین چرپری اور بہت ترش چیزوں کے کھانے سے منع کر دینا چاہیے۔

مریض کو نیند لانے کی کوشش کرنی چاہیے۔ کیونکہ یہ اس مرض کا بہترین علاج ہے۔

اگر مادہ مرض دماغ میں ٹھہرا ہوا ہو تو اس کے علاج میں تین باتوں کا خیال رکھیں۔

اوّل یہ کہ مادہ کو خارج کیا جائے۔ دوم یہ کہ مادہ کو خارج کرنیکے ساتھ گرم نطولات اور گرم روغنوں کے ذریعے تری پہونچائی جائے سوم یہ کہ دل کو قوت پہونچائی جائے چنانچہ اگر مریض کا مزاج سرد ہو تو گرم مفرح دوائیں مثلاً مشرودیطوس۔ دواء المسک وغیرہ دینی چاہئیں لیکن اگر مزاج گرمی کیطرف مائل ہو تو معتدل مفرح دوائیں استعمال کرانی چاہئیں۔ اور اگر بہت گرم ہو تو سرد مفرح دوائیں جو بہت سرد ہوں کھلانی چاہئیں۔

اگر مریض مالیخولیا کی رگیں خون سے بھری ہوئی ہوں اور سودائے دموی ہو تو فصد اکحل یا صافن اندام کھولیں۔ بلکہ ہر حالت میں فصد سے علاج شروع کرنا چاہیے۔ البتہ جب فصد سے قوت کے زائل ہوجانے کا اندیشہ ہو یا صرف تھوڑا سا مادہ دماغ میں ہو یا خشکی کا غلبہ ہو تو ایسی حالت میں فصد نہیں کرنی چاہیے۔

مریض مالیخولیا کی فصد کھولتے وقت نشتر کشادہ لگانا چاہیے۔ تاکہ غلیظ مادہ اچھی طرح خارج ہو اور سر کے جس طرف بوجھ معلوم ہوتا ہو اسی طرف کی فصد باسلیق کھولنی چاہیے۔ البتہ جب مادہ زیادہ ہوتا ہے اور دماغ کے علاوہ تمام بدن میں پھیلا ہوا ہوتا ہے تو اکثر دونوں ہاتھ کی باسلیق کی فصد کھولنے کی ضرورت پیش آتی ہے اور بقیہ مادہ کو طاقتور گولیوں اور بڑے ایارجات سے خارج کرنا چاہیے۔

اگر معدہ ضعیف ہو اور اسی میں مادہ مرض موجود ہو تو قے لانے والی دواؤں کا جوشاندہ پلا کر قے کرانا مناسب ہوتا ہے اور جب معدہ میں غذا فاسد ہو جائے خصوصاً مریض کے فم معدہ میں ترشی معلوم ہو تو قے کرائیں۔

مریض مالیخولیا کو گانا اور باجہ سنانا اور ہنسی خوشی رکھنا اس مرض کا مکمل علاج ہے اور جب اس مرض کا سبب مراق کا گرم ورم ہو تو گرم ورم کا علاج کرنا چاہیے۔ ایسی حالت میں مراق پر پچھنے لگا کر سنگھیاں کھچوانا مفید ہوتا ہے۔ اگر مراق کا مزاج سرد ہو تو گرم نطول اور گرم ضماد استعمال کرنے چاہئیں۔

مالیخولیائے مراقی کی علامتیں یہ ہیں۔ مریض میں کرب اور بے چینی ہوتی ہے۔ سینہ میں تنگی ہوتی ہے۔ مراق میں بوجھ محسوس ہوتا اور وہ اوپر کی طرف کھنچتا ہے۔ مزاج میں چڑچڑاپن آجاتا ہے۔ فم معدہ کی مشارکت کے باعث دونوں کندھوں کے درمیان درد محسوس ہوتا ہے معدے پر سودا کے گرنے کی وجہ سے بھوک بہت زیادہ لگتی ہے۔ ترش ڈکاریں آتی ہیں اور اُبکائیاں ستاتی ہیں۔

مالیخولیائے مراقی میں استفراغ ضرورت شدیدہ کے وقت ہی کرنا چاہیے۔

بقراط نے کہا ہے کہ جس مریض میں اختلاط عقل کے ساتھ ہنسی بھی ہو وہ نسبتاً بہتر ہے۔ لیکن جب اختلاط عقل کے ساتھ رنج وغم شریک ہو تو وہ بہت گرم ہوتا ہے:

شیخ نے کہا ہے کہ مالیخولیا کے اکثر مریضوں کی تلی بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں شیخ نے یہ بھی کہا ہے کہ یہ مرض زیادہ تر مردوں کو لاحق ہوتا ہے۔ یہ عورتوں کیلئے بہت برا ہے۔ اس کی پیدائش بھی زیادہ تر گرمی اور خریف کے موسم میں ہوتی ہے اور بعض اوقات موسم ربیع میں بھی ہیجان میں آتا ہے۔ کیونکہ ربیع اخلاط کو جوش میں لاتا اور ان کو خون کے ساتھ ملا دیتا ہے:

دوسری فصل

اس میں الف سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے:

اطریفل مالیخولیا کی اکثر قسموں میں حکیم محمود خاں رحمتہ اللہ علیہ کا معمول ہے۔ مؤلف کتاب ہذا کے والد کے بھائی تھے۔ نسخہ:۔ سنا مکی۔ دھنیا ہر ایک سات تولہ۔ مصطگی رومی دو تولہ گیارہ ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ سلک چودہ ماشہ۔ ابریشم مقرض ساڑھے دس ماشہ۔ شاہترہ۔ لاجورد مغسول ہر ایک سات ماشہ۔ گل گاؤزبان۔ بادرنجبویہ۔ اسطوخودوس۔ بسفائج فستقی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ شہد سفید اور صاف۔ دوائیوں سے تگنا۔ سنا مکی کو بقدر ضرورت پانی میں جوش دیکر چھان لیں اور پھر اس میں شہد ملا کر قوام بنائیں۔ پھر دوسری دوائیں کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کر کے قوام میں اچھی طرح ملائیں۔ بس اطریفل تیار ہے۔ مقدار خوراک:۔ ایک تولہ:

اطریفل افتیمون علوی خاں کی ایجاد ہے۔ مالیخولیا کی تمام قسموں کے لیئے بہت مجرب لکھا ہے۔ نسخہ:۔ گلقند آفتابی۔ مویز منقی۔ شہد سفید صاف کیا ہوا ہر ایک تین تولہ پانچ ماشہ۔ تینوں کو گلاب۔ عرق گاؤزبان۔ عرق دارچینی۔ عرق فرنجمشک ہر ایک آدھ سیر میں حل کر کے جوش دیں اور اچھی طرح مل کر نچوڑیں اور چھان کر قوام بنائیں۔ اس کے بعد پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ گاؤزبان۔ شاہترہ۔ اسطوخودوس۔ افتیمون۔ افسنتین رومی۔ فرنجمشک۔ سنا مکی۔ بادرنجبویہ ہر ایک دو تولہ ایک ماشہ۔ بسفائج فستقی برادہ کیا ہوا۔ تربد سفید اور پھر کر اندرونی لکڑی نکالا ہوا۔ انیسون۔ شحم حنظل۔ ریوند چینی۔ زراوند مدحرج۔ انیسون۔ بالچھڑ۔ تخم کرفس۔ لاجورد ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ غاریقون نرم اور سفید ساڑھے دس ماشہ۔ حب بلساں۔ عود صلیب۔ دارچینی ناگ کیسر۔ پودینہ کوہی پودینہ نہری۔ تج۔ مصطگی ہر ایک سات ماشہ سب کو کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں گیارہ تولہ آٹھ ماشہ سے چرب کر کے قوام میں ملا کر اطریفل بنائیں مقدار خوراک نو ماشہ:

اگر اس اطریفل کو زیادہ قوی بنانا چاہیں تو ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ شریک کر کے گولیاں بنا کر نگل لیا کریں:

اطریفل افتیمون (دیگر) شیخ نے مالیخولیا کے علاج میں اس کی تعریف کی ہے اور مجرب لکھا ہے۔ نسخہ:۔ اطریفل صغیر ساڑھے دس ماشہ۔ افتیمون ساڑھے تین ماشہ۔ ایارج پونے دو ماشہ۔ سب کو کوٹ کر باہم مخلوط کر کے استعمال کریں۔ یہ ایک خوراک ہے:

اطریفل افتیمون (دیگر) سوداوی بیماریوں اور جذام (کوڑھ) کے لئے بہت مفید ہے۔ بالوں کو دیر تک سیاہ رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ آملہ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ سنا مکی۔ تربد سفید۔ افتیمون ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ چرائتہ ساڑھے دس ماشہ۔ انیسون۔ نمک ہندی ہر ایک سات ماشہ۔ بسفائج فستقی ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر تگنے شہد میں ملاکر اطریفل بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ سے چودہ ماشہ تک؛

اطریفل زمانی مالیخولیا کی تمام قسموں خصوصًا مالیخولیائے مراقی۔ قولنج۔ اور دردِ سر کے لئے مفید ہے۔ سر کی طرف بخارات کے چڑھنے کو روکتا ہے۔ ہمیشہ کھانا نزلہ دُور کرنے کیلئے مجرب ہے۔ تمام مزاجوں کے موافق ہے۔ اس کی قوت دو سال تک باقی رہتی ہے۔ صاحب تحفہ کا ترتیب دیا ہوا ہے اور انہوں نے اپنے باپ کے نام پر اس کا نام رکھا ہے۔ نسخہ:۔ تربد سفید (نسوت) اُوپر سے کھرچ کر اندرونی لکڑی نکالا ہوا۔ ہلیلہ خشک ہر ایک ساڑھے سات تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ سقمونیا بریاں۔ گل بنفشہ پونے چار تولہ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ بسفائج۔ گل سرخ۔ گل نیلوفر ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ صندل سفید۔ کتیرا ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں سوا گیارہ تولہ سے چرب کریں اور عناب سپستاں ہر ایک ستائیس عدد۔ گل بنفشہ پونے چار تولہ بقدر ضرورت پانی میں جوش دیکر چھان لیں اور دواؤں سے ڈیڑھ گنا ہلیلہ مربّٰی کا شیرہ اور برابر وزن شہد جھاگ اُتارا ہوا شامل کر کے قوام بنائیں اور دواؤں کا سفوف قوام میں شامل کر کے اطریفل بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ دست لانے کے لئے ڈیڑھ تولہ سے سوا دو تولہ تک۔ لیکن اگر برابر کھانا چاہیں تو ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک؛

ایارج بو علی شیخ نے مجرب لکھا ہے۔ مالیخولیا کو نفع دیتا ہے۔ سوداوی مادّہ کو خارج کرتا ہے۔ نسخہ:۔ گل سرخ۔ کلکی سفید ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ نمک ہندی چار ماشہ پانچ رتی۔ تخم ریحاں۔ تخم فرنجمشک۔ تخم بادرنجبویہ۔ تخم لیموں۔ پودینہ خشک ہر ایک سات ماشہ۔ افتیمون پونے ماشہ۔ بچھ۔ حماما۔ اسارون۔ زنگرم ماشا۔ دوقو۔ صعتر۔ حب بلساں۔ تخم کرفس۔ تخم گزر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گاؤزباں دو تولہ گیارہ ماشہ۔ حجر ارمنی سوا دو ماشہ۔ شحم حنظل۔ مرچ سفید ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ غاریقون۔ سونٹھ ہر ایک نو ماشہ۔ ایلوا ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ سب کو کوٹ چھان کر دو چند شہد کے قوام میں ملاکر ایارج تیار کریں اور چھ مہینے تک رکھ چھوڑیں (مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک)

ایارج شبیار حکیم مومن کی ایجاد ہے۔ سوداوی اور بلغمی مادّہ کو خارج کرنے کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ دوقو۔ (جنگلی گاجر کے بیج) کبابہ ہر ایک چھ ماشہ۔ تگر۔ بالچھڑ۔ زیرہ کرمانی۔ ہر ایک ایک تولہ۔ تربد سفید۔ سنا مکی۔ شحم حنظل ہر ایک چھ تولہ۔ گل سرخ۔ کالا دانہ۔ کندر۔ کتیرا۔ دارچینی ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ ایلوا۔ گوگل۔ ریوند چینی ہر ایک پونے چار تولہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ غاریقون ہر ایک پندرہ تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر ایارج تیار کریں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے تین ماشہ ہمراہ آب گرم یا گلاب؛

اس کو استعمال کرنے کا وقت رات ہے۔ اگر ضرورت ہو تو دن میں بھی کھا سکتے ہیں؛

تیسری فصل

اس فصل میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف ج یا ح ہوتے ہیں؛

جلاب دماغ، دل و معدے کے ضعف کیلئے مفید ہے۔ مادہ سودا کو دفع کرتا اور دل کو فرحت بخشتا ہے۔ مجرب ہے :- نسخہ :- ایک سیر قند کو ایک سیر گلاب میں جوش دیکر جھاگ اُتاریں اور قوام بنائیں۔ اگر گاؤزباں۔ گل گاؤزباں گل سُرخ اور بادرنجبویہ حسب ضرورت اضافہ کریں تو ان امراض کیلئے زیادہ مفید ہوگا۔ مقدار خوراک: ۳ تولہ سے ۵ تولہ تک +

جلنجبین گاؤزبانی دماغ کو قوت دینے دلکو فرحت بخشنے اور مادۂ سودا کو دفع کرنیکے لئے مجرب ہے۔ نسخہ: گل گاؤزباں تازہ ایک سیر کو قند سفید دو سیر میں ملاکر خوب گوندھیں۔ اگر گل گاؤزباں تازہ نہ ہوں تو خشک کو گلاب بقدر ضرورت میں تر کرکے بنا سکتے ہیں، جو گلقند بھی سیوتی یا سیب کے پھولوں سے بنایا جاتا ہے، اس کے بنانے کی ترکیب بھی یہی ہے۔ یہ بہت فرحت بخشتے ہیں۔ دل، دماغ اور معدہ کو قوت دیتے ہیں۔ مقدار خوراک: دو تولہ سے چار تولہ تک +

حب اسطوخودوس دماغ اور بدن سے سودا کا تنقیہ کرتی اور مالنخولیا کے لئے جو جلے ہوئے سودا اور جلے ہوئے بلغم سے پیدا ہوا ہو مفید ہے۔ مرگی کیلئے بھی مفید ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں دوسرے سوداوی اور بلغمی بیماریوں اور داءالثعلب کے لئے بھی مفید ہے۔ نسخہ:- تربد سفید، کھرچ کر اندر والی لکڑی نکالا ہوا دو تولہ سوا دو ماشہ ایلوا پونے دو تولہ پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ کابلی ہر ایک یکتولہ ساڑھے پانچ ماشہ، اسطوخودوس، غاریقون سفید، بسفائج فستقی، افتیمون ہر ایک ساڑھے دس ماشہ، شحم حنظل سوا پانچ ماشہ، لونگ، پہاڑی پودینہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، سبکو کوٹ چھانکر روغن بادام شیریں حسب ضرورت میں چرب کرکے پانی میں گوندھکر گولیاں بنائیں + مقدار خوراک:- ساڑھے دس ماشہ۔ بعض کے نزدیک چودہ ماشہ ہمراہ آب نیمگرم +

حب اصطمخیقون اصطمخیقون کے معنی "منقی" (پاک صاف کرنے والا) کے ہیں۔ یہ گولیاں بلغم سے بنے ہوئے سودائے محترق اور اخلاط فاسدہ کو دستوں کے ذریعہ خارج کرتی ہے۔ مالنخولیا اور دوسری بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:- زراوند مدحرج، تج، بالچھڑ، تگر، حب بلسان، عود بلسان، بچھ، زعفران، عصارۂ افسنتین، بیخ اذخر، مصطگی رومی، دارچینی، نمک ہندی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، سقمونیا بریاں، غاریقون سفید، شحم حنظل ہر ایک ساڑھے دس ماشہ، ایلوا ایکتولہ ساڑھے پانچ ماشہ، افتیمون، بسفائج فستقی ہر ایک پونے دو تولہ، سبکو کوٹ چھانکر پانی کے ساتھ گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک پونے نو ماشہ سوتے وقت نیمگرم پانی کے ہمراہ۔

حب افتیمون اعضاء سر اور معدے کو سودا سے پاک کرتی ہے۔ قرابادین شفائی سے نقل کیگئی ہے۔ نسخہ: سقمونیا ساڑھے تین ماشہ، ایارج فیقرا، شحم حنظل، غاریقون، افتیمون، گوگل، حجر ارمنی ہر ایک سات ماشہ، تربد سفید پونے دو تولہ، سبکو کوٹ چھانکر پانی سے گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک: پونے نو ماشہ۔

حب شبیار جد امجد مرحوم کے خط سے منقول ہے۔ دماغ اور معدے کو پاک صاف کرتی ہے، تینوں خلطوں کو دستوں کے ذریعہ خارج کرتی ہے۔ کان کے بھاری پن اور کان کی تمام بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ چو تھیہ، پُرانے بخاروں، تلی، جگر، معدہ کے ورموں اور پُرانی کھانسی کے لئے نہایت فائدہ مند ہے۔ اگر روغن بادام شیریں میں پیسکر بواسیر پر طلا کریں تو بواسیر کو نفع دیتی ہیں۔ نسخہ:- ایارج فیقرا سات تولہ، ہلیلہ سیاہ، پوست بلیلہ زرد، ہر ایک پونے دو تولہ، گل سرخ چودہ ماشہ، مصطگی، عصارۂ غافث، انیسون ہر ایک سات ماشہ، سبکو کوٹ چھانکر پانی میں گوندھکر گولیاں بنائیں اور سائے میں خشک کریں۔ مقدار خوراک:- ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک سوتے وقت کھائیں +

حب لاجورد امراض سوداوی میں مفید و معمول ہے۔ نسخہ:- لونگ، انیسون، سقمونیا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، لاجورد مغسول ساڑھے دس ماشہ، بسفائج فستقی چودہ ماشہ، غاریقون، افتیمون ہر ایک ایکتولہ ساڑھے پانچ ماشہ، ایارج فیقرا پونے دو تولہ، سبکو کوٹ چھانکر کرفس کے پانی میں گوندھکر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:- ساڑھے دس ماشہ ہمراہ ماء الجبن +

حب وبگر وسواس سوداوی اور ایسے گریہ و زاری کو دور کرتی ہیں جو بعض لوگوں کو نیند کی حالت میں ہوا کرتی ہے۔ بُرے خیالات کو دفع کرتی ہے۔ مائۃ مسیحی سے منقول ہے۔ نسخہ:- ایارج فیقرا، غاریقون، افتیمون ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ، شحم حنظل، کنگلی سیاہ ہر ایک

چودہ ماشہ، حجر ارمنی ساڑھے دس ماشہ سبکو کوٹ چھانکر پانی میں گوندھکر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک: ساڑھے دس ماشہ +

چوتھی فصل

اس فصل میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے۔ جن کے شروع میں حرف "خ" ہے +

خمیرہ ابریشم (از حکیم ارشد) ہر قسم کی سوداوی بیماریوں اور اعضائے رئیسہ کو قوت دینے کے لئے بے نظیر ہے۔ بہت لذیذ ہوتا ہے۔ نسخہ:- اگر چار ماشہ، بالچھڑ، پوست بیرون ترنج، مصطگی، لونگ، دانہ الائچی خورد، تیزپات ہر ایک پانچ ماشہ، صندل سفید گھسا ہوا چھ ماشہ، ابریشم خام بیالیس تولہ۔ دواؤں کو السی کے کپڑے یا ململ کے کپڑے میں پوٹلی باندھکر ابریشم سمیت عرق گاؤزبان، عرق بید مشک، گلاب، میٹھے سیب کے پانی میٹھے انار کے پانی۔ میٹھی بہی کے پانی ہر ایک چودہ تولہ، بارش کے پانی دو سیر میں جوشدیں یہانتک کہ بارش کے پانی کا وزن جاتا رہے، صرف میووں کے پانی اور عرقیات کا وزن رہ جائے۔ اسکے بعد شہد سفید پاؤ سیر مصری قند سفید ہر ایک آدھ پاؤ شامل کر کے قوام بنائیں۔ آخر قوام میں عنبر اشہب چھ ماشہ حل کریں، جب قوام سرد ہو جائے۔ ورق طلا، ورق نقرہ، ہر ایک چھ ماشہ حل کر کے ملائیں، اور مروارید ناسفتہ ایکتولہ، یاقوت رمانی، یشب سفید ہر ایک نو ماشہ، کہربائے شمعی، مرجان، ہر ایک چھ ماشہ، مشک خالص چار ماشہ کھرل کئے ہوئے داخل کر کے خوب ملائیں اور چینی یا (شیشہ) کے مرتبان میں رکھیں۔ مقدار خوراک: پانچ ماشہ سے نو ماشہ تک +

خمیرہ ابریشم (دیگر) حکیم مسیح الزماں خاں نے حضرت اعلیٰ کے لئے بنایا تھا۔ وحشت اور تمام سوداوی بیماریوں کو دور کرنے اور دل کو قوت دینے کیلئے بے نظیر ہے۔ نسخہ:- کہربا، یشب، صندل سفید، اگر، عنبر، مصطگی ہر ایک سوا دو ماشہ، فرنجمشک، ابریشم مقرض، مروارید ناسفتہ (موتی ان بندھے) ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، گل گاؤزبان نو ماشہ، ان سبکو کوٹ کر چھان لیں اور ابریشم خام دس تولہ، شہد سفید سوا گیارہ تولہ مصری سوا چھبیس تولہ، گلاب دو سیر لیکر ابریشم خام کو گلاب میں ایک رات دن بھگو کر جوشدیں۔ جب نصف گلاب باقی رہ جائے تو آگ سے اتار کر چھان لیں اور گاؤزبان، بادرنجبویہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ کو الگ تھوڑے پانی میں جوشدیکر چھان کر اس میں شامل کریں۔ اسکے بعد مصری او شہد ملا کر قوام بنائیں۔ اول عنبر حل کر کے خوب گھوٹیں، یہانتک کہ سفید ہو جائے اسکے بعد جو دوائیں کوٹی ہوئی رکھی ہیں ان کو شامل کر کے استعمال کریں۔ مقدار خوراک: ایک تولہ سے ڈیڑھ تولہ تک) +

خمیرہ ابریشم (دیگر) (از مسیح الزماں خاں) وحشت و خفقان کو زائل کرتا ہے۔ آنکھوں کی بینائی کو بڑھاتا ہے معدہ اور حافظہ کو قوی کرتا ہے۔ نسخہ:- ابریشم خام چودہ تولہ سات ماشہ کو پانی سے دھوئیں تاکہ گرد و غبار سے پاک صاف ہو جائے اسکے بعد اکسو بیتالیس تولہ دس ماشہ بارش کے پانی میں تین رات دن بھگوئے رکھیں اور پھر جوش دیں یہانتک کہ پانچواں حصہ پانی رہ جائے اسکے بعد مل چھانکر میٹھے سیب کا پانی، کھٹے سیب کا پانی، میٹھے انار کا پانی، کھٹے انار کا پانی، میٹھے انگور کا پانی، اور بہی کا پانی، عناب کا شیرہ جو عناب کو پانی میں جوشدیکر بنایا گیا ہو، شیرہ گاؤزبان جو شیرہ عناب کی طرح حاصل کیا گیا ہو، صندل سفید گلاب میں گھسا ہوا ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ، گلاب قند سفید ہر ایک چودہ تولہ سات ماشہ اضافہ کر کے قوام بنائیں اور زعفران گلاب میں حل کیا ہوا ساڑھے تین ماشہ عنبر اشہب، مشک خالص ہر ایک پونے دو ماشہ شامل کریں + اگر اس خمیرہ کو ٹھنڈا بنانا چاہیں تاکہ صفراوی مزاج اشخاص کو زیادہ موافق آئے تو عرق بید مشک چودہ تولہ سات ماشہ، تربوز کا پانی، ریباس کا پانی، انگور خام کا پانی شیرہ تخم خیارین ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ اضافہ کریں لیکن اگر بلغم و سودا کا ازالہ مطلوب ہو نیز سرد مزاج اشخاص کیلئے اسکی موافقت مطلوب ہو تو مصطگی پسی ہوئی، فرنجمشک، بادرنجبویہ، الائچی خورد، لونگ، مرچ سیاہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹ کر گاجر کے پانی میں جوشدیکر چھانکر اضافہ کریں۔ مقدار خوراک:- ایک تولہ سے ڈیڑھ تولہ تک +

خمیرہ ابریشم (دیگر) سوداوی وحشت، مالیخولیا کی تمام قسموں، خفقان بارد اور بواسیر بادی کیلئے سود مند ہے۔ دل دماغ، اور جگر کو قوت دیتا ہے نسخہ:- عنبر اشہب، سونے کے ورق ہر ایک پونے سات ماشہ، چاندی کے ورق، موتی بغیر بندھے

مصطگی ہر ایک نو ماشہ، بادرنجبویہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ، گاؤزبان گیلانی نو تولہ ساڑھے چار ماشہ، ابریشم خام اکیس بارہ تولہ چھ ماشہ پہلے ابریشم کے کویوں کو قینچی سے کاٹ کر اندر سے کیڑا نکالیں۔ اسکے بعد لوہے کے بجھائے ہوئے پانی چار سو ستاسی تولہ چھ ماشہ میں ایک رات دن بھگوئے رکھیں پھر جوش دیں یہانتک کہ پانی تہائی رہ جائے۔ اسکے بعد ابریشم کو نچوڑ کر پانی چھان لیں اور بادرنجبویہ اور گاؤزبان کو ڈیڑھ سیر پانی میں الگ بھگو کر جوش دیں جب تہائی پانی باقی رہ جائے تو مل کر چھان لیں اور ابریشم کے پانی میں دونوں دواؤں سے تگنی شکر کا قوام ملا کر اور دوسری دوائیں بدستور اضافہ کرکے خمیرہ بنائیں۔ مقدار خوراک: ڈیڑھ تولہ تک۔

خمیرہ ابریشم (دیگر) مذکورہ بالا نفع رکھتا ہے۔ قرابادین شفائی سے منقول ہے۔ نسخہ: اگر، مصطگی، مشک خالص ہر ایک سوا دو ماشہ، یاقوت کہربا، مرجان، یشب ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، مروارید، عنبر اشہب ہر ایک نو ماشہ، برگ بادرنجبویہ، برگ فرنجمشک ہر ایک ساڑھے سات تولہ، ابریشم زرد خام مقرض ساڑھے چونتیس تولہ، مصری ستر تولہ، ابریشم کو سونے کے بجھائے ہوئے پانی یا لوہے کے بجھائے ہوئے پانی بقدر ضرورت میں بھگو کر جوش دیں یہانتک کہ پانی چوتھائی رہ جائے۔ اسکے بعد مل کر چھان لیں اور برگ بادرنجبویہ، برگ فرنجمشک کو الگ ایک پیالہ میں جوش دیں یہانتک کہ نصف رہ جائے۔ اسکے بعد چھان کر مذکورہ بالا پانی میں ملائیں اور مصری داخل کرکے خمیرہ کا قوام بنائیں اور گھوٹے سے گھوٹیں۔ پہلے عنبر پھر دوسرے جواہرات وغیرہ بدستور شامل کریں مقدار خوراک ایک تولہ تک۔

خمیرہ ابریشم (دیگر) مذکورہ بالا نفع رکھتا ہے "ریاض عالمگیری" سے منقول ہے۔ نسخہ: چاندی کے ورق، مصطگی، کہربا، مرجان ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، ابریشم مقرض، گل گاؤزبان، بنسلوچن، گل سرخ، اگر، صندل سفید، موتی، مشک خالص ہر ایک نو ماشہ، سونے کے ورق ساڑھے تیرہ ماشہ، عنبر اشہب اٹھارہ ماشہ، ابریشم خام پونے انیس تولہ، شہد صاف کیا ہوا آدھ سیر، عرق بید مشک مصری ہر ایک ایک سیر، گلاب دو سیر، ابریشم کو دونوں عرقوں میں تین دن رات بھگو کر جوش دیں یہانتک کہ چوتھائی رہ جائے اسکے بعد مل کر چھان لیں اور شہد مصری ملا کر قوام بنائیں اور جواہر کو گلاب میں کھرل کریں اور دوسری دوائیں کوٹ چھان کر شہد کے قوام میں ملا کر بدستور خمیرہ تیار کریں مقدار خوراک: ایک تولہ

خمیرہ ابریشم (دیگر) مذکورہ بالا فائدہ رکھتا ہے، چچا مرحوم کے خط سے منقول ہے معمول ہے۔ نسخہ: کویہ ابریشم ساڑھے سینتیس تولہ کو عرق بید مشک، گلاب، لوہے کے بجھائے ہوئے پانی چاندی کے بجھائے ہوئے پانی سونے کے بجھائے ہوئے پانی ہر ایک چار سیر میں بھگو کر جوش دیں اور مل چھان کر رکھیں۔ اب گاؤزبان گیلانی، گل گاؤزبان ہر ایک ساڑھے سات تولہ، تخم بنفشہ، بالچھڑ، چھڑیلہ، گل نیلوفر، برگ تلسی، بادرنجبویہ ہر ایک پونے چار تولہ کو عرق بید مشک، عرق گاؤزبان ہر ایک چار سیر میں بھگو کر الگ جوش دیکر چھان لیں اور پہلے چھانے ہوئے جوشاندہ میں ملا کر بھگو کر مصری اور قند سفید ہر ایک ڈیڑھ سیر داخل کرکے قوام بنائیں اور میٹھے سیب کا پانی، میٹھی بہی کا پانی، ناشپاتی کا پانی، میٹھے انار کا پانی ہر ایک دو سیر، موتی باریک کھرل کئے ہوئے دو تولہ ساڑھے سات ماشہ، چاندی کے ورق، مرجان ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ، بنسلوچن نو ماشہ، سونے کے ورق پونے سات ماشہ، زعفران ساڑھے چار ماشہ، کہربا، کشنیز خشک ہر ایک سوا دو ماشہ عنبر اشہب ایک تولہ اضافہ کرکے بدستور خمیرہ تیار کریں۔ مقدار خوراک: ڈیڑھ تولہ۔

خمیرہ ابریشم (دیگر) بخارات کو روکتا دل اور معدے کو قوت دیتا ہے۔ استاد رحمۃ اللہ علیہ کے خط سے منقول ہے: آملہ دودھ میں بھگو کر خشک کیا ہوا چار تولہ ساڑھے چار ماشہ، گاؤزبان دو تولہ گیارہ ماشہ، عصارہ زرشک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ، صندل سفید ساڑھے دس ماشہ، بنسلوچن سفید، بہمن سرخ، بہمن سفید، دھنیا خشک، پوست بیرون پستہ، موتی بغیر بندھے، کہربا شمعی، گل منیر، گل گاؤزبان، ابریشم مقرض ہر ایک سات ماشہ، یاقوت رمانی تین ماشہ، چاندی کے ورق سوا دو ماشہ، کافور قیصوری، سونا حل کیا ہوا، عنبر اشہب ہر ایک ڈیڑھ ماشہ، مشک خالص تین رتی۔ میٹھے سیب کا پانی، میٹھے انار کا پانی ہر ایک سوا گیارہ تولہ، گلاب، بید مشک، عرق گاؤزبان ہر ایک چودہ تولہ سات ماشہ، قند سفید دو سیر کا قوام کرکے بدستور خمیرہ تیار کریں۔ مقدار خوراک: ایک تولہ سے دو تولہ تک۔

خمیرہ بنفشہ دماغ کو تراوٹ پہونچاتا صفراء کو بذریعہ دست خارج کرتا۔ سینہ کی بیماریوں مثلاً ذات الجنب اور ذات الریہ کیلئے مفید ہے۔

نسخہ: گل بنفشہ کی صرف بنفشی پنکھڑیاں آدھ سیر لیکر قند سفید ڈیڑھ سیر کے ساتھ کوٹ کر دونوں کو ہاتھ سے ملیں، ملتے وقت تھوڑا تھوڑا گلاب چھڑکتے رہیں تاکہ اچھی طرح مخلوط ہو جائیں، پھر تین روز تک دھوپ میں رکھیں اور روزانہ خوب اچھی طرح مل دیا کریں۔ اس کے بعد مرتبان میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت دو تولہ گیارہ ماشہ تناول کریں +

خمیرہ گاؤزبان عنبری

اکمل المحققین افضل المدققین علامہ فہامہ حضرت اُستاد سلمہ اللہ تعالیٰ کی تالیف ہے۔ دل و دماغ کو طاقت دینے کیلئے بے نظیر ہے۔ فرحت بخشتا ہے۔ ہر قسم کے مالیخولیا کو فائدہ دیتا ہے۔ خفقان کی تمام قسموں کو زائل کرتا ہے۔ بارہا تیار کیا گیا بہت مفید پایا + مولوی وجیہہ الدین مرحوم مدرس کو ایک دماغی مرض ہو گیا تھا جس کے باعث ضعف دماغ اس درجہ کو پہونچ گیا تھا کہ بولنے کی طاقت بھی نہ تھی۔ انہوں نے ستر روز یہ خمیرہ کھایا۔ دماغ میں اتنی قوت پہونچی کہ رات دن درس میں مشغول رہتے تھے راقم کے ساتھ اکثر ملاقات کرتے رہتے تھے لیکن انہوں نے کبھی ضعف دماغ کا شکوہ نہیں کیا۔ نسخہ:۔ گاؤزبان ساڑھے دس ماشہ۔ گل گاؤزبان۔ دھنیا خشک چھلا ہوا۔ ابریشم مقرض۔ بہمن سفید۔ صندل سفید۔ تخم بالنگو۔ تخم فرنجمشک ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو دو سیر پانی میں ایک رات بھگوئے رکھیں۔ صبح جوش دیں۔ جب تیسرا حصہ باقی رہے تو مصری ایک سیر۔ شہد سفید پاؤ سیر ملا کر خمیرہ کا قوام بنائیں۔ آخر قوام میں عنبر اشہب پونے دو ماشہ داخل کریں۔ سونے کے ورق۔ چاندی کے ورق۔ ہر ایک چھ ماشہ بھی داخل کریں جس قدر زیادہ حل کریں گے اسی قدر بہتر ہوگا۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ یا ساڑھے دس ماشہ تک۔ اگر اس خمیرہ میں مروارید ناسفتہ۔ یاقوت۔ زمرد۔ زہر مہرہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ باریک کھرل کر کے اضافہ کریں تو تریاق کے مانند فائدہ کرتا ہے۔ قلمی نسخہ میں حسب ذیل دوائیں زائد ہیں جوش دیتے وقت حسب ذیل دوائیں شریک کریں۔ درونج عقربی۔ اسطوخودوس۔ بادرنجبویہ۔ بہمن سرخ۔ تودری سرخ۔ تودری سفید۔ ہر ایک ایک تولہ آخر میں عنبر کے ساتھ جدوار و عود صلیب دو دو ماشہ باریک کر کے ملائیں۔ ان اجزاء کے ساتھ جب نسخہ تیار کر کے استعمال کیا گیا تو بے حد فائدہ حاصل ہوا (مترجم)

خمیرہ گاؤزبان حار سادہ

دماغ۔ دل اور معدے کے لئے نہایت مقوی ہے۔ خفقان اور غشی کو زائل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ کافور ڈیڑھ ماشہ۔ مشک خالص پونے دو ماشہ۔ زعفران ساڑھے تین ماشہ۔ گل سرخ۔ برادہ صندل سفید۔ بالچھڑ۔ چھڑیلہ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ بادرنجبویہ ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ گل گاؤزبان پونے چار تولہ۔ گاؤزبان ساڑھے سات تولہ۔ پہلی تین دواؤں کے سوا تمام کو ایک سیر پانی اور گلاب میں بھگو کر جوش دیں اور چھان کر آدھ سیر شکر سفید ملا کر قوام بنائیں اس کے بعد پہلی تین دواؤں کو شامل کر کے استعمال کریں۔ مقدار خوراک:۔ سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک عرق بید مشک و گلاب کے ہمراہ۔

بعض نسخوں میں تمام دواؤں کا وزن بجز مشک۔ زعفران۔ پانی۔ گلاب اور شکر سفید کے سوا نصف وزن ہے۔ اگر برادہ صندل سفید ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ اور تینوں پہلی دواؤں میں سے ہر ایک پونے دو ماشہ اور عرق بید مشک پاؤ سیر اضافہ کر کے شربت کا قوام بنائیں تو یہ بعینہ شربت گاؤزبان کا نسخہ ہے۔ جو حکیم معصوم علی کا معمول مطب تھا۔

خمیرہ گاؤزبان دیگر

دل و دماغ کو قوت دیتا اور ان کی دوسری بیماریوں میں بھی مفید ہے۔ نسخہ:۔ گاؤزبان۔ گل گاؤزبان ہر ایک چار تولہ۔ بادرنجبویہ دس تولہ۔ گلاب۔ عرق بید مشک ہر ایک آدھ سیر۔ مشک خالص۔ عنبر اشہب۔ چاندی کے ورق ہر ایک تین ماشہ۔ قند سفید ایک سیر۔ بطریق معمول خمیرہ تیار کریں۔ مقدار خوراک:۔ سات ماشہ سے ایک تولہ تک +

خمیرہ مروارید

تقویت دماغ وغیرہ کے لئے حکیم معصوم علی خان کا مجرب ہے۔ نسخہ:۔ زہر مہرہ۔ بادرنجبویہ ہر ایک دو تولہ۔ مروارید ناسفتہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تودری سفید۔ تودری سرخ۔ تخم بادرنجبویہ۔ زعفران۔ عنبر اشہب۔ مشک خالص

ہر ایک ایک تولہ۔ گل گاؤزبان۔ خرفہ مقشر ہر ایک دس تولہ۔ گلاب۔ عرق بیدمشک۔ ہر ایک ایک سیر۔ قند سفید دو سیر۔ بدستور خمیرہ تیار کریں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک۔

پانچویں فصل

("د" کے مرکبات)

دواء المسک ایسے وسواس اور جنون کے لئے مفید ہے جو مرہ سوداء سے لاحق ہوا ہو۔ مانہ مسیحی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ ابریشم خام پونے دو تولہ۔ زرنبود۔ درونج عقربی۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ مروارید۔ کہربا۔ بیخ مرجان ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ بالچھڑ۔ الائچی کلاں۔ جند بیدستر ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ سونٹھ۔ پیپل ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ مشک خالص سوا دو ماشہ۔ کوٹ چھان کر شہد سفید کے قوام میں ملاکر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ سات ماشہ دواء المسک آدھی چھٹانک شراب ریحانی یا عرق گاؤزبان کے ساتھ کھائیں۔

دواء المسک (دیگر) ایسے مالیخولیا کے لئے مفید ہے جو احتراق صفراء سے لاحق ہو۔ تنقیہ کرنیکے بعد تبدیل مزاج کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ حکیم علی کی شرح سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ زعفران چوتھائی حصہ۔ مشک نصف حصہ۔ کہربا۔ بیخ مرجان۔ دھنیا خشک۔ بنسلوچن۔ مغز تخم خیارین۔ ابریشم جلایا ہوا۔ مروارید ناسفتہ۔ ہر ایک ایک حصہ میٹھے سیب کا ستو تین حصہ۔ سب کو کوٹ چھان کر دواؤں سے تگنی شکر سفید کے قوام میں ملاکر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ سات ماشہ ہمراہ شربت سیب شیریں دو تولہ گیارہ ماشہ۔

دواء المسک بارد مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ گرم مزاجوں کے لئے موافق ہے۔ مزاج کے چڑچڑے پن اور وسواس کو دور کرتا ہے ایسے مالیخولیا کو زائل کرتی ہے جو خون اور صفراء کے احتراق سے پیدا ہوا ہو۔ نسخہ:۔ موتی کے بڑے دانے بغیر بندھے ہوئے۔ کہربائے شمعی۔ گل سرخ۔ بنسلوچن۔ دھنیا خشک چھلا ہوا۔ صندل سفید۔ تخم خرفہ چھلا ہوا۔ بیخ مرجان محرق مغسول۔ (مونگے کی جڑ جلاکر دھوئی ہوئی) زرشک گٹھلی نکالا ہوا۔ گاؤزبان۔ ابریشم مقرض ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ گل ارمنی مغسول۔ (دھوئی ہوئی) دکھنی سپاری ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ گل نیلوفر۔ عنبر اشہب ہر ایک نو ماشہ۔ مشک خالص۔ ورق طلا حل کئے ہوئے۔ ورق نقرہ حل کئے ہوئے ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مصری تمام دواؤں سے دوگنی میٹھے سیب کا پانی۔ میٹھے انار کا پانی ہر ایک پونے چونتیس تولہ عرق بیدمشک۔ گلاب ہر ایک پونے انیس تولہ۔ دیگر جواہرات کو سنگ سماق کی کھرل میں گلاب کے ساتھ خوب باریک کریں بعد ازاں بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر رکھیں۔ پھر تمام پانیوں اور عرقیات میں مصری ملاکر قوام بنائیں اور اس میں دوائیں شامل کر کے دواء المسک تیار کریں۔ مقدار خوراک:۔ سات ماشہ سے نو ماشہ تک۔

نوٹ:۔ مالیخولیا میں جو روغن استعمال ہوتے ہیں ان کو تشنج یبسی کے ماتحت بیان کیا جائیگا۔

چھٹی فصل

اس فصل میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف سین ہوتا ہے :

سفوف لنا مادہ سوداوی کو خارج کرنے کے لئے ماءالجبن کے ہمراہ مفید ہے۔ **نسخہ** :۔ ہلیلہ سیاہ پندرہ ماشہ۔ بادرنجبویہ سات ماشہ۔ غاریقون۔ افتیمون ہر ایک پانچ ماشہ۔ شحم حنظل چار ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ **مقدار خوراک** :۔ ساڑھے چار ماشہ۔

سفوف لاجوردی مواد سوداوی کو رفع کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ مالیخولیا۔ سیاہ چھیپ۔ جذام۔ سوداوی ورموں۔ ترو خشک خارش اور داد کے لئے نافع ہے۔ ہمارے خاندان کا معمول ہے۔ **نسخہ** :۔ حجر لاجورد۔ دھویا ہوا۔ حجر ارمنی ہر ایک دو ماشہ۔ تخم بادرنجبویہ تین ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد ہر ایک چار ماشہ۔ سنا مکی۔ گل بنفشہ۔ ہر ایک پانچ ماشہ۔ تخم شاہترہ چھ ماشہ۔ افتیمون۔ بسفائج فستقی ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شکر سفید اڑتالیس ماشہ ملا کر سفوف بنائیں۔ **مقدار خوراک** :۔ ساڑھے چار ماشہ۔

اگر اس نسخہ میں حجر ارمنی چار ماشہ ڈالی جائے اور تخم بادرنجبویہ کے بجائے تخم بالنگو اور شکر سفید، ہموزن ادویہ اور افتیمون۔ روغن بادام سے چرب کر کے شامل کیا جائے تو یہ سفوف مبارک کا نسخہ ہو جاتا ہے جس کی **مقدار خوراک** :۔ چودہ ماشہ سے دو تولہ نصف ماشہ تک ہمراہ عرق گاؤزبان اور شکر سفید نیم گرم ہے۔ اگر سفوف مبارک میں فی خوراک تقریباً ڈیڑھ رتی سقمونیا اضافہ کریں تو دست لانے میں زیادہ قوی ہو جائیگا۔

سفوف لاجوردی (دیگر) مذکورہ بالا فوائد کے لئے میرے والد صاحب قبلہ اور بندہ درگاہ کا بھی مجرب و معمول ہے۔ **نسخہ** :۔ سنا مکی۔ افتیمون ہر ایک پونے دو ماشہ۔ اسطوخودوس سات ماشہ۔ غاریقون نرم اور سفید۔ لاجورد دھویا ہوا۔ ہلیلہ سیاہ۔ بادرنجبویہ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گل سرخ چودہ ماشہ۔ تربد سفید۔ اوپر سے کھرچ کر اندرونی لکڑی نکالا ہوا۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد بسفائج فستقی۔ ریوند چینی ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ بدستور سفوف بنائیں۔ **مقدار خوراک** :۔ ساڑھے چار ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک بعض اوقات ڈیڑھ تولہ سے زیادہ بھی استعمال کرایا گیا۔ بہت فائدہ معلوم ہوا :

سفوف لاجورد (دیگر) مذکورہ بالا فوائد کے لئے ماءالجبن کے ساتھ مستعمل ہے۔ استاد صاحب قبلہ کے خط سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ** :۔ بنفشہ۔ بکوہ خشک۔ گل سرخ۔ مغز بادام شیریں ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ لاجورد دھویا ہوا۔ ریوند چینی۔ سقمونیائے بریاں۔ سنا مکی۔ کتیرا۔ سب السوس ہر ایک چھ رتی۔ سب کو کوٹ چھان کر شکر سفید ساڑھے دس ماشہ ملا کر سفوف بنائیں۔ **مقدار خوراک** :۔ نو ماشہ :

سفوف لاجوردلنا دل اور دماغ کی بیماریوں خصوصاً وسواس اور خفقان میں نمایاں فائدہ کرتا ہے۔ **نسخہ** :۔ لاجورد دھویا ہوا۔ حجر ارمنی۔ یشب۔ قیطاس[1] (قرطم)۔ بادرنجبویہ۔ بسفائج فستقی۔ اسطوخودوس۔ برگ فرنجمشک۔ ابریشم مقرض۔ گاؤزبان۔ گل سرخ۔ ہر ایک سات ماشہ۔ درونج عقربی۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ افتیمون۔ مصطگی رومی۔ بہمن سفید۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ گل گاؤزبان

---

[1] قیطاس اصل میں قیطا ودس ہے۔ کتابت کی غلطی سے دونوں دال رہ گئیں۔ قیطا ودس تخم قرطم کو کہتے ہیں (محیط)

ہرایک ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ **مقدار خوراک** ؛۔ ساڑھے چار ماشہ سے سات ماشہ تک ہمراہ ماء الجبن۔

سفوف مروارید دل و دماغ کی بیماریوں خصوصاً وسواس و خفقان میں نمایاں فائدہ کرتا ہے۔ جالینوس کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ نسخہ ؛۔ پوست بلیلہ کابلی۔ گاؤزبان۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ درونج عقربی۔ تخم ریحاں۔ بادرنجبویہ۔ گل سرخ۔ مصطگی۔ تخم بالنگو ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ ابریشم مقرض۔ کہربا شمعی مغسول ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ یاقوت سرخ۔ مرجان قرمزی۔ موتی بغیر بندھے۔ سونے کے ورق حل کئے ہوئے۔ چاندی کے ورق حل کئے ہوئے ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ **مقدار خوراک** ؛۔ ساڑھے چار ماشہ۔

سعوط دماغ کو قوت دینے اور وسواس کو دفع کرنے کیلئے مفید ہے۔ نسخہ ؛۔ روغن نیلوفر۔ روغن بادام۔ لڑکی والی عورت کا دودھ سب ہموزن لیکر باہم ملائیں اور ناک میں سعوط کریں۔

اسی طرح سرد و تر روغن جو "درد سر" میں بیان ہو چکے ہیں۔ اور جو آگے "تشنج یابس" میں آئیں گے مفید ہیں۔

سکنجبین افتیمونی مالنخولیا۔ وحشت اور مرگی کے لئے مفید ہے۔ قرابادین شفائی سے منقول ہے۔ نسخہ ؛۔ افتیمون دو تولہ گیارہ ماشہ۔ بسفائج فستقی۔ تربد سفید ہر ایک پونے دو تولہ۔ گاؤزبان۔ پرسیاوشاں۔ تخم کاسنی۔ ایرسا۔ تخم کشوث۔ پوست بیخ کاسنی ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ حاشا۔ گل سرخ۔ تخم کرفس ہر ایک چودہ ماشہ۔ تخم جنگلی تلسی۔ فرنجمشک۔ بادرنجبویہ۔ نرکچور۔ درونج عقربی۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ تیزپات۔ بڑی الائچی۔ بالچھڑ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کوٹنے والی دواؤں کو کوٹیں اور دواؤں کے ہموزن گلقند آفتابی ملاکر سرکہ اور پانی بقدر ضرورت میں ایک رات دن بھگونے کے بعد جوش دیں اور صاف کرکے ایک سیر شکر سفید ملاکر شربت کا قوام بنائیں۔ **مقدار خوراک** ؛۔ دو تولہ سے چار تولہ تک۔

سکنجبین افتیمونی (دیگر) (بہ نسخہ دیگر) مذکورہ بالا فوائد رکھتی ہے۔ نسخہ ؛۔ افتیمون۔ گاؤزبان۔ فرنجمشک۔ بادرنجبویہ۔ اسطوخودوس ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ افتیمون کو کتان (کپڑے) یا ململ کے کپڑے میں پوٹلی باندھ کر دوسری دواؤں کے ساتھ ایک سیر سرکہ میں بھگوئیں اور صبح کو جوش دیکر چھان لیں۔ اس کے بعد آدھ سیر شکر سفید ملاکر قوام بنائیں۔ اور ماءالجبن کے ساتھ استعمال کریں۔ **مقدار خوراک** ؛۔ دو تولہ سے چار تولہ تک۔

ساتویں فصل

اس فصل میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف شین ہوتا ہے۔

شربت ؛۔ اطباء قدیم کی ایجاد ہے۔ اطباء کی ایک جماعت کا خیال ہے کہ سب سے پہلے شربت کو حکیم فیثاغورث نے بنایا ہے۔

شربت ابریشم یہ شربت حکیم مسیح الملک نے جہانگیر بادشاہ کے لئے بنایا تھا۔ مقوی دماغ ہے اور خفقان کے لئے بہت مفید ہے۔ چچا مرحوم کا معمول تھا۔ نسخہ ؛۔ ابریشم خام زرد۔ دس تولہ۔ ایک رات دن تین سیر پانی میں بھگونے کے بعد جوش دیں۔ جب ایک سیر رہ جائے تو چھان لیں۔ پھر بادرنجبویہ ساڑھے چار ماشہ پانی میں جوش دیکر اور چھان کر ابریشم کا جوشاندہ

شامل کریں۔ اس کے بعد مصری سوا چھبیس تولہ۔ شہد سفید سوا گیارہ تولہ۔ شامل کر کے قوام بنائیں۔ اور گھونٹے سے گھونٹیں یہاں تک کہ سفید ہو جائے۔ پھر ابریشم مقرض ساڑھے تیرہ ماشہ۔ گاؤزباں نو ماشہ۔ فرنجمشک ساڑھے چار ماشہ۔ مروارید۔ کہربا۔ یشب۔ صندل سفید عود۔ مصطگی۔ مشک۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک سوا دو ماشہ۔ گلاب چار سیر شامل کر کے بدستور شربت تیار کر کے رکھیں۔ مقدار خوراک:۔ چھ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

شربت ابریشم (دیگر)

مذکورہ نفع رکھتا ہے۔ جد امجد کی قرابادین سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ ابریشم خام ساڑھے سینتیس تولہ۔ گاؤزباں۔ بادرنجبویہ۔ اسطوخودوس ہر ایک پونے انیس تولہ۔ سب کو پانچ دن رات لوہے کے بجھائے ہوئے پانی میں بھگو کر جوش دیں اور مصری بقدر ضرورت ملا کر قوام بنائیں۔ پھر اس میں تخم فرنجمشک پونے چار تولہ۔ صندل سفید ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ عود ڈیڑھ تولہ۔ پوست ترنج۔ تیزپات۔ درونج عقربی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ مروارید (موتی) کہربا۔ مونگے کی جڑ یاقوت۔ پوست بیرون پستہ۔ لونگ۔ جاوتری۔ جائفل۔ زرنباد۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید ہر ایک نو ماشہ۔ عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ۔ مشک خالص سوا دو ماشہ۔ باریک کر کے ملائیں اور شربت بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ دو تولہ سے چار تولہ تک۔

شربت اسطوخودوس

سوداوی اور بلغمی مواد کو نضج دینے خصوصاً دماغی مواد کو نضج دینے کیلئے بہت مفید ہے۔ نسیان۔ عقل میں خرابی پیدا ہونے اور دوسری دماغی بیماریوں میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ بلیلہ مقشر (چھلی ہوئی) پرسیاؤشاں۔ اسطوخودوس۔ عود صلیب۔ گاؤزباں۔ بادیان۔ تخم کرفس۔ تخم خطمی ہر ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ بنفشہ۔ گل سرخ۔ ہر ایک دو تولہ نصف ماشہ۔ منقی پانچ تولہ دس ماشہ۔ سپستان تیس عدد۔ سب کو پانی میں جوش دیں اور چھان کر شکر سفید اور شہد دونوں ہموزن ڈیڑھ سیر ملا کر شربت کا قوام بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ دو تولہ گیارہ ماشہ سے سوا پانچ تولہ تک گرم پانی کے ہمراہ۔

شربت افسنتین

مالیخولیائے مراقی کے لئے مفید ہے۔ ضعف معدہ بارد اور سوء القنیہ کے لئے آزمودہ ہے۔ نسخہ:۔ بالچھڑ سات ماشہ۔ تربد سفید۔ غاریقون نرم اور سفید ہر ایک چودہ ماشہ۔ افسنتین رومی دو تولہ گیارہ ماشہ۔ گل سرخ پانچ تولہ دس ماشہ۔ تمام کو دو سیر پانی میں بھگو کر جوش دیں جب تہائی رہ جائے تو صاف کر کے سینتیس تولہ شکر سفید ملا کر شربت کا قوام بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ دو تولہ سے چار تولہ تک۔

شربت بالنگو

سوداوی اور بلغمی بیماریوں اور ضعف معدہ کے لئے نہایت مفید ہے اور دل کو قوت دیتا ہے۔ قرابادین جلالی سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ بالنگو تازہ ایک سیر۔ گاؤزباں خشک پونے نو تولہ (اگر بالنگو تازہ نہ ملے تو خشک سوا گیارہ تولہ لیں) کو پانی میں جوش دیکر چھان لیں اور ایک سیر شہد شامل کر کے شربت کا قوام بنائیں۔ اگر چاہیں تو قند سے بھی ایسے شربت بنا سکتے ہیں۔ مقدار خوراک:۔ پانچ تولہ تک۔

شربت گاؤزباں

دل و دماغ وغیرہ کو قوت دینے کے لئے معمول ہے۔ چچا مرحوم کی قرابادین سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ گاؤزباں گیلانی۔ بادرنجبویہ۔ اسطوخودوس برابر وزن لیکر جوش دیکر چھان لیں۔ اور شکر سفید حسب ضرورت شامل کر کے شربت کا قوام بنائیں۔ روزانہ پونے چار تولہ شربت پیا جائے۔

شربت گاؤزباں (دیگر)

مذکورہ بالا فوائد رکھتا ہے۔ دادا مرحوم کی قرابادین سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ گاؤزباں۔ بادرنجبویہ

ہر ایک پاؤ سیر کو دس سیر پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے تو چھان کر عرق بیدمشک۔ گلاب ہر ایک چار تولہ شامل کر کے ڈیڑھ سیر مصری اضافہ کر کے شربت کا قوام بنائیں۔ اس کے بعد مشک و عنبر ہر ایک پونے دو ماشہ۔ زعفران سات ماشہ داخل کریں اور کافور ساڑھے تین ماشہ گلاب میں کھول کر کے اضافہ کر کے رکھیں۔ **مقدار خوراک**:۔ سات ماشہ سے دو تولہ گیارہ ماشہ تک عرق بیدمشک یا گلاب یا سرد پانی کے ہمراہ اگر گاؤزباں اور بادرنجبویہ کو مقطر کر کے عرق لیں اور پھر اس عرق سے بدستور شربت تیار کریں تو یہ بے نظیر مقوی دل و دماغ ہونے کے علاوہ نہایت لطیف اور لذیذ ہوگا ؛

شربت مسہل والد ماجد کا معمول و مجرب ہے۔ مالیخولیا کی جملہ اقسام مرگی اور سوداوی بلغمی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ خفقان سرد اور دماغی بیماریوں کو فائدہ دیتا ہے۔ جو مریض مسہل پینے سے نفرت کرتے تھے والد ماجد اُن کے لئے یہ شربت تجویز فرمایا کرتے تھے۔ **نسخہ**:۔ عود صلیب۔ غاریقون نرم اور سفید ہر ایک چھ ماشہ۔ بادیان۔ پرسیاؤشاں۔ گاؤزباں۔ بادرنجبویہ۔ انیسون ہر ایک ایک تولہ بیخ کاسنی۔ گل سرخ۔ اسطوخودوس۔ بسفائج فستقی۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ تخم کرفس۔ تخم کشوث۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ گل بنفشہ۔ بکوہ خشک۔ تربد سفید ہر ایک دو تولہ۔ سنا مکی تین تولہ۔ کشمش چار تولہ۔ مویز منقی تیس عدد۔ سب کو دو رات پانی میں بھگو رکھیں۔ اس کے بعد چھان کر ترنجبین۔ گلقند اور مصری ہر ایک پاؤ سیر شامل کر کے شربت کا قوام بنائیں۔ **مقدار خوراک**:۔ چار تولہ ایک ماشہ سے پاؤ سیر تک مادہ کو نضج دینے کے بعد استعمال کریں۔ اگر پیتے وقت اس شربت کو رقیق کرنے کی ضرورت ہو تو کوئی مناسب عرق بقدر ضرورت ملا کر پئیں ؛

شربت احمد شاہی مالیخولیا کی تمام قسموں میں والد بزرگوار کا معمول و مجرب ہے۔ احمد شاہ بادشاہ کے سوداء کا علاج اسی شربت سے کیا تھا۔ علاوہ ازیں ہزاروں مریضوں کا مزاج اس شربت کی مداومت سے درست ہوگیا۔ استاد رحمۃ اللہ علیہ کا قاعدہ تھا کہ وہ اس شربت کو تنقیہ کرنیکے بعد ماء الجبن کے ہمراہ استعمال کراتے تھے۔ علاوہ ازیں بعض اوقات تنقیہ کرنے سے قبل بھی بغیر ماء الجبن کے پلاتے تھے۔ **نسخہ**:۔ گاؤزباں دو تولہ ساڑھے دو ماشہ۔ بادرنجبویہ۔ گل نیلوفر۔ تخم فرنجمشک۔ ہلیلہ سیاہ۔ افتیمون۔ بسفائج فستقی۔ برگ فرنجمشک۔ اسطوخودوس۔ سنا مکی ہر ایک پونے نو ماشہ۔ گل بنفشہ چھ ماشہ ایک رتی۔ گل سرخ چار ماشہ تین رتی۔ مصری۔ گلاب ہر ایک پاؤ سیر۔

رات کے وقت دواؤں کو پانی میں بھگو کر صبح کے وقت پانی میں جوش دیں۔ مصری اور گلاب ملا کر شربت کا قوام بنائیں۔ اگر مصری کے عوض ترنجبین و شیرخشت کا اضافہ کریں تو زیادہ بہتر ہے اور فوائد میں زیادہ قوی ہو جاتا ہے ؛ **مقدار خوراک**:۔ دو تولہ سے چار تولہ تک ؛

شربت (دیگر) مالیخولیا اور سوداوی وحشت کو نفع دیتا ہے۔ دل کو قوت دیتا ہے۔ **شیخ الرئیس** کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ ملٹھی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ بسفائج۔ بادیان ہر ایک دو تولہ نصف ماشہ۔ بادرنجبویہ چار تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ تخم کاسنی۔ تخم بادرنجبویہ۔ تخم فرنجمشک۔ ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ۔ گاؤزباں پونے نو تولہ (بعض نسخوں میں ملٹھی کے بجائے ایرسا دو تولہ گیارہ ماشہ داخل ہے) سب ادویہ کو چند میٹھے سیب کے پانی اور چھ گنے گلاب میں جوش دیں یہاں تک کہ دواؤں سے تین گنا پانی اور گلاب باقی رہے تو چھان کر قند سفید دو سیر (بعض نسخوں میں شکر سفید ہے) شامل کر کے شربت کا قوام بنائیں۔ **مقدار خوراک**:۔ دو تولے سے چار تولہ تک ؛

آٹھویں فصل

اس فصل میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف ض یا ع ہوتا ہے ؛

ضماد مالیخولیائے مراقی میں قے کرانے کے بعد مفید ہے۔ نسخہ:۔ مصطگی۔ گل سرخ۔ افسنتین رومی۔ بالچھڑ۔ تگر۔ ناگرموتھا۔ سویا۔ جنگلی پودینہ۔ زیرہ کرمانی۔ انیسون۔ تخم کرفس۔ صعتر۔ سب برابر وزن لیکر کوٹ چھان لیں اور پانی میں پکاکر ضماد کریں۔ یا پانی بقدر ضرورت میں جوش دیکر چھان لیں اور گائے کے مثانہ میں بھر کر نیم گرم سینکیں۔ اگر اس میں کندر۔ دارچینی اور زرنباد اضافہ کریں تو بہت مناسب ہے۔

عرق چچا مرحوم کا معمول ہے۔ سوداوی بیماریوں اور سر کی بیماریوں کو دفع کرتا ہے۔ دل اور معدے کو قوت دینے کے لئے بہت نافع ہے۔ سر کی طرف بخارات کے چڑھنے کو روکتا ہے۔ نسخہ:۔ اسطوخودوس بارہ تولہ۔ گل سرخ پانچ تولہ۔ مویز منقی۔ گاؤزباں۔ ہر ایک دس تولہ۔ ہلیلہ سیاہ پاؤ سیر۔ دھنیا خشک تین پاؤ۔ پوست ہلیلہ زرد ایک سیر۔ سب کو پانی میں چار دن رات بھگو کر سات سیر عرق کشید کریں۔ مقدار خوراک:۔ بارہ تولہ سے اٹھارہ تولہ تک۔

عرق دیگر مذکورہ بالا نفع رکھتا ہے۔ مؤلف کی ایجاد ہے۔ تجربے میں آچکا ہے۔ نسخہ:۔ گل گاؤزباں ایک تولہ۔ گاؤزباں۔ گل سرخ۔ تخم کاسنی ہر ایک دو تولہ۔ شاہترہ تین تولہ۔ اسطوخودوس۔ افتیمون (کپڑے میں پوٹلی باندھکر) ہر ایک نو ماشہ۔ بادرنجبویہ۔ بسفائج فستقی۔ درونج عقربی۔ جدوار خطائی۔ گل ارمنی۔ گل سیوتی۔ ہر ایک سات ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ دھنیا خشک۔ گل نیلوفر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو دو رات دن پانی میں بھگو کر پانچ سیر پانی میں عرق کشید کریں۔ مقدار خوراک:۔ بارہ تولہ تک۔ م

عرق قندی خوش کیف۔ مفرح اور خوش مزہ کوئی عرق نہیں ہے۔ دل و دماغ کو قوت دیتا ہے۔ خمار بالکل نہیں لاتا۔ کسی قسم کی بو نہیں رکھتا۔ بھوک کو بڑھاتا اور جو کچھ کھایا جاتا ہے اُسے جلد ہضم کرتا ہے۔ عمو لطیف احسن مرحوم کا معمول ہے اور انہیں کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ گڑ ایک من۔ پوست ببول تین سیر جہانگیری (جہانگیری سیر اٹھائیس تولہ کا ہوتا ہے) لیکر چھال آٹھ سیر جہانگیری دونوں کو ایک مٹکے میں ڈالکر تمام پانی میں بھگو کر منہ بند کر کے رکھ چھوڑیں۔ جب اس میں لاہن اٹھ آئے (یعنی جوش پیدا ہو جائے) تو اس کے بعد بھبکا دیکر پچیس سیر سے تیس سیر تک عرق یک آتشہ کشید کریں۔ عرق کو جس قدر نرم کشید کریں اسی قدر دوآتشہ عرق زیادہ بہتر ہوگا۔ اور اس سے آٹھ سیر عرق دوآتشہ بہت عمدہ اور تیز تیار ہوگا۔ اگر عرق کو ہلکا رکھنا چاہیں تو چودہ پندرہ سیر تک کشید کریں۔

جب یک آتشہ عرق کشید ہو جائے تو مندرجہ ذیل دوائیں تین رات دن اس میں بھگوئیں۔ چوتھے روز دوآتشہ عرق کشید کریں دوائیں یہ ہیں۔

عود۔ ایک تولہ۔ لونگ دو تولہ۔ عنبر۔ لادن۔ دارچینی ہر ایک تین تولہ۔ صندل سفید گلاب میں گھسا ہوا دس تولہ۔ گاؤزباں ساڑھے دس ماشہ۔ مصری ایک سیر۔ دواؤں کو کوٹ کر عرق یک آتشہ میں ڈالکر تین رات بھگو رکھیں۔ پھر عرق کشید کریں۔ عرق کشید کرتے وقت صندل سفید دو تولہ۔ عنبر لادن ایک تولہ۔ مشک تبتی ایک ماشہ۔ کو پوٹلی میں باندھ کر عرق کے گھڑے میں ڈالدیں جب دوآتشہ عرق کشید ہو جائے اور گلاب کا موسم ہو تو پانچ سیر گلاب کے پھول صاف کپڑے میں باندھ کر دیگ یا مرتبان کے منہ پر رکھیں اور عرق دوآتشہ گرما گرم اس کے اوپر گرائیں۔ جب چند روز گذر جائیں اور اس کی تیزی کم ہو جائے تو استعمال کریں۔ مقدار خوراک:۔ بارہ تولہ تک۔

عرق چوب چینی مالیخولیائے مراقی کے لئے مفید ہے۔ ضعیف کو طاقت دیتا ہے۔ قوت کو بیحد بڑھاتا ہے۔ ان کے علاوہ دوسرے فوائد بھی رکھتا ہے۔ چچا مرحوم کی قرابادین سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ چوب چینی۔ مویز منقی۔ شہد سفید ہر ایک ساڑھے تیرہ سیر۔ دارچینی پندرہ سیر۔ الائچی خورد۔ کباب چینی۔ لونگ۔ جائفل۔ جاوتری۔ ناگرموتھہ۔ تیزپات۔ عود۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ زرنباد۔ بادرنجبویہ۔ خولنجان۔

(ص) **عرق دیگر** مقوی دل و دماغ ہے مؤلف کا ترتیب دیا ہوا اور معمول ہے نسخہ:۔ گل کیتکی (کیوڑے کا پھول) ایک عدد، گل سیوتی، گل گاؤزباں ہر ایک دو تولہ، گل نیلوفر، دھنیا خشک ہر ایک دس تولہ۔ دو رات پانی میں بھگو کر دس سیر عرق کشید کریں۔ گرم مزاج اشخاص کے لئے کافور جب ضرورت اضافہ کر کے عرق کشید کی جائے تو بہت مفید ہے۔ بعض اوقات کافور کے ساتھ طباشیر بھی اضافہ کیا جاتا ہے اس عرق کو قرص کافور اور قرص طباشیر کے ہمراہ استعمال کیا جاتا ہے۔ مقدار خوراک ۱۲ تولہ ہے۔

بالچھڑ۔ چھڑیلہ۔ گاؤزباں۔ صندل سفید گھسا ہوا۔ درونج عقربی۔ ثعلب مصری۔ مصطگی۔ بیخ بنفشہ۔ تج ولائتی۔ ہر ایک دو سیر۔ زعفران آدھ سیر۔ مصری۔ گزر ہر ایک تین من۔ کیکر کی چھال ایک من۔ گلاب تیس بوتل۔ مشک تبتی پانچ تولہ۔ عنبر اشہب دو تولہ۔ بدستور عرق کشید کریں۔ یک آتشہ یا دو آتشہ بعض لوگ کیکر کی چھال کے بجائے بیری کی چھال شامل کرتے ہیں جو مناسب ہے۔ حکیم مسیح الزماں خاں نے اس عرق کو نواب اعتماد الدولہ کے لئے تیار کیا تھا۔ عجیب و غریب نکلا اور اس قدر مفید ثابت ہوا کہ اس کے متعلق نہ لکھا جا سکتا ہے اور نہ بیان میں آسکتا ہے۔ مقدار خوراک:۔ پانچ تولہ سے دس تولہ تک۔

عرق دیگر اس عرق کا نسخہ حکیم کاظم علیخان کی ایجاد ہے۔ وہ ہمیشہ اسی نسخے سے عرق کشید کرتے تھے۔ اکثر راقم کے تجربے میں بھی آچکا ہے۔ نہایت لذیذ ہے۔ خمار نہیں لاتا۔ مالیخولیا کی تمام قسموں میں مفید ہے۔ قرابادین مذکورہ سے منقول ہے۔ نسخہ۔ کیکر کی چھال دھو کر ایک نف کی موٹی دس سیر۔ گڑ پینتیس سیر چھتیس تولہ۔ کو چار مشک پانی کے ہمراہ ایک مٹکے میں ڈال کر زمین میں دفن کر دیں۔ مٹکے کے نیچے گھوڑے کی لید تھوڑی سی ڈال دینی چاہیے۔ جب لاہن اٹھ آئے تو تیس سیر عرق کشید کریں۔

پھر اس عرق میں لونگ چھ ماشہ۔ جاوتری۔ بالچھڑ۔ کبابہ۔ فلفل۔ دارچینی۔ الائچی خورد خس ہر ایک ایک تولہ۔ برادہ صندل سفید دو تولہ۔ گل سرخ پانچ تولہ ایک رات دن بھگونے کے بعد دوسرے روز بیس سیر دو آتشہ عرق کشید کریں۔ پھر اس عرق میں مذکورہ بالا دوائیں نصف وزن ایک رات دن بھگوئے رکھنے کے بعد سہ آتشہ عرق بارہ سیر کشید کریں۔ اگر عطر گلاب تین ماشہ بھبکہ میں ڈالیں تو بہتر ہے۔ چند روز کے بعد استعمال کریں۔

حکیم محمد جعفر اکبرآبادی اس عرق کو کشید کرنیکے چالیس روز بعد خفقان۔ ضعف قلب۔ مالیخولیائے مراقی اور کمزوری کو دور کرنے کے لئے گلاب اور مصری کے ہمراہ آگ لگا کر ٹھنڈا کر کے پلاتے تھے۔

آگ لگانے کا طریقہ یہ ہے کہ شراب (یعنی عرق مذکورہ) آدھ پاؤ کو چینی کے پیالے میں ڈال کر مصری چار تولہ کو گلاب چار تولہ میں حل کریں۔ اس کے بعد شراب کو آگ لگائیں۔ جب اس میں آگ لگ جائے تو مصری اور گلاب حل کئے ہوئے اس میں شامل کریں اور چمچہ سے چلائیں۔ یہانتک کہ آگ بجھ جائے۔ سرد ہونے پر پئیں اور چار پانچ گھڑی کے بعد کھانا کھائیں۔

نویں فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں میم ہوتا ہے۔

ماء الجبن ماء الجبن کے استعمال کا طریقہ اور اس کے فوائد ایک رسالہ میں الگ بالتفصیل لکھے گئے ہیں لیکن جس طریقے سے سابق حکماء۔ افتخار الاطباء۔ آفتاب فلک دراست شہسوار میدان کیاست استعمال فرماتے تھے بہت فائدہ دیتا ہے وہ طریقہ یہ ہے کہ بکری کا دودھ اٹھارہ تولہ ۹ ماشہ لیں۔ بکری جوان سرخ رنگ اور نیلگوں چشم ہونی چاہیے۔ اگر ایسی بکری نہ ملے تو قدرے سیاہ رنگ کی بکری لیں بکری کا تندرست اور بے عیب ہونا ضروری ہے۔ جس نے دو بچوں سے زیادہ نہ دیئے ہوں اور اسے بچے دیئے ہوئے چالیس روز ہو چکے ہوں۔ ماء الجبن کے لئے بکری کا دودھ لینے سے پہلے چند روز تک وہ سبز شاہترہ۔ جو۔ کاسنی۔ اور دوسری ٹھنڈی تر گھاس بطور چارہ کھلائی جائیں اسی طرح ماء الجبن کے دوران استعمال میں بھی اسی قسم کی چیزیں کھلاتے رہنا چاہیے۔

الغرض دودھ لیکر اس کو چاندی یا پتھر یا تانبے کے قلعی شدہ برتن میں ڈالکر ہلکی آنچ پر پکائیں۔ تیسرے یا چوتھے جوش میں سکنجبین جو بہت ترش ہو یا سرکہ انگوری ایک تولہ یا لیموں کا رس یا انگور خام کا رس اور تھوڑا نمک لاہوری ڈالیں تاکہ دودھ پھٹ جائے۔

بعض اطباء کہتے ہیں کہ اگر سرکہ میں افتیمون۔ ہلیلہ سیاہ اور نمک رات کے وقت بھگوئیں اور صبح کو چھانکر اثنائے جوش میں دودھ کے اندر ڈالیں تو زیادہ بہتر ہے۔

غرضکہ جب دودھ پھٹ جائے برتن کو آگ سے نیچے اتار لیں اور تین تہ کی صافی سے چھان لیں۔ اس کے بعد تھوڑا سا نمک ڈالکر پھر ایک جوش دیں اور چھان کر شربت نیلوفر یا جو کچھ طبیب مناسب سمجھے اضافہ کر کے پلائے۔

اثنائے جوش میں انجیر کی لکڑی سے اور اگر یہ نہ ملے تو چھوارے کی لکڑی سے جس کا چھلکا اتار دیا گیا ہو اور اس کے سر کے چار ٹکڑے کر دئے گئے ہوں برابر چلاتے رہیں۔ ایسا کرنے سے دو فائدے حاصل ہوتے ہیں ایک یہ کہ دودھ کی بو جاتی رہتی ہے۔ دوسرا یہ کہ یہ لکڑیاں دست لانے میں مدد دیتی ہیں۔ (یعنی ان کا اثر دودھ میں آجاتا ہے)

روزانہ ایک یا دو دام یعنی ۱۲ ماشہ دودھ بڑھاتے رہیں یہانتک کہ آدھ سیر اور تین پاؤ تک پہونچ جائے۔ علاوہ ازیں مریض کی قوت اور ضعف کے مطابق اس سے کم و بیش بھی کر سکتے ہیں۔

ماء الجبن کو چالیس روز یا اکیس روز یا اس سے کم مدت تک پلانا طبیب کی رائے پر موقوف ہے۔ اگر ضرورت ہو تو ماء الجبن پلانے سے پہلے تنقیہ کر لینا چاہئے۔ تنقیہ کرنیکے ایک ہفتہ بعد اور اگر ضرورت ہو تو تین چار روز کے بعد ہی ماء الجبن پلانا شروع کر دینا چاہئے۔

سفوف لاجورد، شربت معمولہ اور حب افتیمون (جن کے نسخے اسی باب میں بیان ہو چکے ہیں) سوداوی بیماریوں میں اور سفوف چوب چینی کا نسخہ خارش اور گنج کی بحث میں آئیگا انشاء اللہ۔ اور گنج میں ماء الجبن کے ساتھ استعمال کرنا چاہئے۔

اگر تنقیہ کی ضرورت ہو اور اتفاق سے کامل تنقیہ نہ ہو سکے تو ماء الجبن کے دوران استعمال میں آٹھویں۔ دسویں۔ اور بارہویں روز مغز املتاس۔ شیر خشت اور ترنجبین ماء الجبن میں بڑھانا چاہئے۔ اس کے بعد سفوفات۔ گولیاں اور شربت وغیرہ استعمال کئے جائیں گا ہے قبض کو رفع کرنے کے لئے صرف شیر خشت اور ترنجبین اضافہ کئے جاتے ہیں۔ اور اگر مزاج کے موافق ہو اور ریاح کو تحلیل کرنا منظور ہو تو گلقند دیا جاتا ہے۔

اگر کسی شخص کو نزلہ اور دوسرے عوارض ہوں جن کی وجہ سے دودھ کو مذکورہ بالا ترش چیزوں سے پھاڑنا مناسب نہ ہو تو بکری کے پنیر سے دودھ کو پھاڑیں۔ اس سے پھاڑنے کا طریقہ یہ ہے۔

پنیر کو نمک سے دھو کر خشک کر کے رکھیں اور دودھ کو جوش دیں اور تھوڑے پنیر کو پیس کر دودھ میں ڈالکر رکھ چھوڑیں۔ جب دودھ منجمد ہو جائے تو چاقو یا چھری سے جمے ہوئے دودھ کو کئی ٹکڑے کریں۔ اور اس پر نمک چھڑک کر دوتہ کی صافی میں ڈالکر کسی جگہ لٹکا دیں تاکہ اس سے تھوڑا تھوڑا پانی ٹپکے۔ اس کے بعد صبح کے وقت اس پانی کو جوش دیں اور اس کے جھاگ اتار کر صاف کر کے پلائیں۔

اس کے علاوہ سنگدان مرغ وغیرہ سے دودھ کو پھاڑنے کے دوسرے طریقے رسالہ ماء الجبن میں لکھے گئے ہیں۔

ماء الجبن کے تین حصے کرنے چاہئیں۔ ایک حصہ پلاکر اتنی دیر تک چہل قدمی کریں کہ پسینہ آنے کے قریب ہو جائے۔ بعض چہل قدمی کیلئے سو قدم اور بعض چالیس قدم مقرر کرتے ہیں۔ اس کے بعد باقی دو حصے کو بھی اسی طرح پئیں۔ اور ماء الجبن کو نیمگرم پینا چاہئے۔ ماء الجبن

رطوبت بہت ہے۔ اور گرمی اعتدال کے ساتھ ہے۔

غذا:۔ ماءالجبن کے چار پانچ گھنٹے بعد غذا کھانی چاہیے۔ غذا میں خشکہ شوربے کے ہمراہ یا بغیر گوشت یا گوشت ڈالکر پکا یا ہوا کھلائیں چاولوں کو گیہوں کی بھوسی کے پانی یا سونف کے پانی میں بھگوئیں اور دھوکر پکائیں تاکہ وہ سُدّہ اور لزوجت پیدا نہ کرسکے اور اثنائے ماءالجبن میں اگر روٹی نہ کھائیں تو بہتر ہے۔

پرہیز:۔ ماءالجبن کے دوران استعمال میں دودھ اور دودھ سے بنی ہوئی چیزوں غلیظ غذاؤں مٹھائیوں۔ زیادہ ترش چیزوں، ترکاریوں اور ساگ پات سے پرہیز رکھنا ضروری ہے۔ علاوہ ازیں جماع اور تمام تھکا دینے والے کاموں اور رنج و غم، غصہ و غضب۔ وغیرہ عوارض نفسانی سے بچنا بھی لازم ہے۔ مریض کو ہنسی خوشی رکھنا اور اس کا دل بہلانے کی تدبیر کرنا ضروری ہے۔

مرض مالیخولیا میں بکری کے دودھ کا ماءالجبن سب سے بہتر ہے۔ لیکن اگر بکری کا دودھ نہ ملے تو گائے کے دودھ سے ماءالجبن بنانا چاہیئے۔ اونٹنی کے دودھ کا ماءالجبن جگر کے سدّوں کو کھولنے اور استسقا کو زائل کرنے کے لئے مناسب ہے۔ ماءالجبن بنانے کا زمانہ وہ ہے جبکہ حرارت و برودت اعتدال پر ہو۔ مغز قرطم (کڑ) سے ماءالجبن بنانے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ مغز قرطم پانچ تولہ چار ماشہ لیکر کوٹیں اور ایک سیر دودھ کے اندر دوران جوش میں ڈالکر انجیر کی لکڑی سے ہلاتے رہیں۔ جب دودھ پھٹ جائے تو آگ سے اتار کر سرد ہونے کے لئے رکھ چھوڑیں۔ اس کے بعد کپڑے کی دو تہ کرکے اس میں ڈالکر لٹکا دیں اور جو پانی اس سے ٹپکے چینی کے برتن میں لیں پھر اس پانی میں تھوڑا سا نمک ڈالکر جوش دیں۔ اس پر جو جھاگ آئیں ان کو آتارکر چھان کر سب دواؤں کے ساتھ پلائیں۔

ماءالجبن کے فوائد:۔ تمام اطباء باتفاق اس بات کے قائل ہیں کہ ماءالجبن تمام مسہلات میں سب سے زیادہ مفید مسہل ہے۔ دست لانے کے باوجود بدن کو غذائیت بخشتا ہے۔ گرم سوداوی بیماریوں، سوزش و جلن، جذام (کوڑھ) داءالفیل (فیلپا) یرقان، پیشاب کی جلن، گردہ کے ضعف، گردہ و مثانہ کی پتھری، مثانہ کے زخموں، بدن کے دوسرے اعضاء کے نئے اور پرانے زخموں، ہتی۔ آنکھوں کی کمزوری۔ آدھاسیسی آنکھوں اور پلکوں کیطرف مواد کے گرنے۔ استسقاء، جگر کی گرمی۔ بدن کی لاغری، خشک تر کھجلی اور چھائیں کے آثار کے لئے مستعمل ہے ماءالجبن کو جب مثانہ کے زخموں میں استعمال کیا جائے تو اس میں نمک نہیں ڈالنا چاہیئے۔ اسکو سمجھنا اور یاد رکھنا چاہیئے۔

ماءاللحم ماءاللحم ایک قسم کی غذا ہے جو دل و دماغ اور ارواح کو طاقت دیتا خون کی پیدائش کو بڑھاتا ہر قسم کی کمزوری کو رفع کرتا بدن کو بہت جلد غذائیت اور تقویت بخشتا ہے خصوصاً جبکہ شراب ملاکر پلایا جائے۔ رئیس الجماعتہ نے فرمایا ہے کہ گوشت اگرچہ خالص غذا ہے لیکن اس کا پانی ضعف قلب کے علاج میں پورا فائدہ کرتا ہے۔ ماءاللحم تیار کرنیکے لئے سب سے اچھا بکری کے ایک سالہ بچے کا گوشت ہے۔ بعض مزاجوں میں چکور اور مرغ کا گوشت مناسب ہوتا ہے۔ ماءاللحم میں بکری کے بچے اور پرندوں کے گوشت کو ایک ساتھ جمع نہیں کرنا چاہیئے۔ لیکن اکثر حاذق اطبا ان دونوں گوشتوں کو جمع کرتے ہیں۔ گویا کہ یہ ایک ایسا قانون ہے جو عمل کرنے سے قبل ہی منسوخ ہوگیا ہے جو ماءاللحم چوزہائے مرغ اور بکری کے بچے کی گردن سے بناتے ہیں وہ بہت لطیف اور کم گرم ہوتا ہے۔ مقدار خوراک ۱۰ بارہ تولہ تک۔

ماءاللحم البسیط موٹا اور سرخ گوشت لیکر اس کی چربی الگ کرکے ٹکڑے ٹکڑے کریں اور پانی میں اتنا پکائیں کہ اس کے گل جانے سے پانی گاڑھا ہو جائے۔ اس کے بعد قرع انبیق میں عرق کشید کریں۔ آنحضرت نے اکثر ضعف قلب اور تپ دق میں بعض مناسب دواؤں کے ساتھ ماءاللحم کشید کرکے استعمال کرایا ہے بہت مفید پایا ہے۔ مقدار خوراک بارہ تولہ سے پندرہ تولہ تک۔

ماء اللحم بسیط (دیگر) شفاء الاسقام میں حسب ذیل طریقہ لکھا ہوا ہے۔ نسخہ:۔ بکری کے موٹے بچے کا گوشت یا موٹی مرغیوں کا گوشت چربی وغیرہ سے پاک صاف کیا ہوا یا سینہ۔ ران اور کلیجی کا گوشت لیکر قیمہ بنائیں۔ اگر کوئی حرج نہ ہو تو اس میں مصطگی اور تھوڑا نمک ملائیں۔ اس کے بعد دیگچی میں ڈالکر منہ بند کرکے آٹے سے مضبوط کر دیں اور پھر کوئلوں کی آگ پر رکھیں اور تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد ہلاتے رہیں تاکہ گوشت جلنے نہ پائے۔ اس کے بعد آگ سے نیچے اتار کر پانی نچوڑ کر استعمال کریں۔ مقدار خوراک:۔ دس یا پندرہ تولہ؛

ماء اللحم مرکب والد ماجد سلمہ اللہ تعالیٰ کے خط سے منقول ہے۔ بیماری سے اٹھے ہوئے کمزور آدمیوں کے لئے بہت مفید ہے۔ مالیخولیا اور دل کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مرغ تین عدد۔ کبوتر نو عدد۔ تیتر۔ بٹیر ہر ایک پندرہ عدد۔ کنجشک نر (چڑے دیسی) پچاس عدد۔ زرشک پاؤ سیر۔ میٹھے سیب کا پانی۔ میٹھی بہی کا پانی۔ میٹھے انار کا پانی۔ ناشپاتی کا پانی ہر ایک ایک سیر۔ دھنیا خشک۔ گل سرخ۔ ابریشم تخم فرنجمشک۔ تخم بالنگو۔ ہر ایک تین تولہ۔ ابریشم مقرض۔ صندل سفید گھسا ہوا۔ عود۔ پوست ترنج ہر ایک چار تولہ۔ بادرنجبویہ۔ گل نیلوفر ہر ایک چھ تولہ۔ گاؤزبان۔ گل گاؤزبان ہر ایک نو تولہ۔ گلاب ایک سیر۔ عرق بید مشک۔ عرق گاؤزباں۔ عرق نیلوفر ہر ایک دو سیر۔ لونگ۔ دارچینی ہر ایک ایک تولہ۔ مشک۔ زعفران ہر ایک نو ماشہ۔ عنبر اشہب۔ طباشیر ہر ایک پانچ ماشہ۔ الائچی خورد تین ماشہ۔ بدستور ماء اللحم تیار کریں۔ اگر مزاج گرم ہو تو تھوڑا کافور بھی اضافہ کریں۔ مقدار خوراک:۔ پانچ تولہ سے دس تولہ تک؛

ماء اللحم بارد اقصرائی کی ایجاد ہے۔ ایسے مالیخولیا کے لئے مفید ہے جو صفراء کے احتراق سے لاحق ہو۔ علاوہ ازیں تپ دق میں بھی نفع بخشتا ہے۔ نسخہ:۔ بکری کے بچے کا گوشت۔ جوان بھیڑ کا گوشت۔ بھیڑ کے چھ مہینے کے بچے کا گوشت ہر ایک ایک سیر لیکر پاک صاف کرکے ٹکڑے ٹکڑے کریں۔ اس کے بعد صندل سفید۔ دھنیا خشک۔ گل سرخ۔ دانہ الائچی خورد۔ طباشیر ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ دارچینی ساڑھے چار ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر گوشت پر چھڑک کر۔ گلاب۔ عرق گاؤزباں۔ عرق نیلوفر۔ عرق بید مشک۔ عرق بید سادہ۔ عرق کاسنی۔ عرق صندل ہر ایک ایک سیر۔ خالص پانی بقدر ضرورت داخل کرکے آٹھ سیر عرق کشید کریں۔ اس کے بعد کدوئے دراز (گھیا) ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا۔ خرفہ کے پتے۔ پالک۔ گل نیلوفر۔ کاہو۔ بید کے پتے۔ بید کے پھول۔ گل سرخ۔ باقلا سبز۔ گاؤزباں۔ گل گاؤزباں ہر ایک پاؤ سیر۔ تخم خشخاش۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید ہر ایک دو تولہ۔ تودری سرخ۔ تودری سفید ہر ایک ایک تولہ داخل کرکے پانی اور مناسب عرقیات اضافہ کرکے سات سیر عرق کشید کریں اور عنبر اشہب ساڑھے تین ماشہ نیچے کے منہ میں باندھیں۔ اگر ضرورت ہو تو کافور۔ طباشیر ہر ایک بقدر ضرورت دوسری مرتبہ اضافہ کریں۔ مقدار خوراک:۔ پانچ سے دس تولہ تک؛

ماء اللحم بارد (دیگر) علوی خاں کا ایجاد ہے۔ سوداوی۔ وسواس۔ اور مالیخولیا کے لئے مفید ہے جو خون اور صفراء کے احتراق یا دھوپ میں بہت چلنے کی وجہ سے ہو۔ یا گرم غذاؤں اور دواؤں کے کھانے سے لاحق ہو۔ نسخہ:۔ بھیڑ کے بچے کا گوشت۔ بھیڑ کے جوان بچے کا گوشت۔ بھیڑ یا بکری کے جوان بچے کے کلے پائچے۔ جوان اور موٹے مرغ کا گوشت۔ گوشتوں کو چربی اور ہڈیوں سے جدا کرکے ٹکڑے ٹکڑے کریں۔ اور ہر ایک آدھ سیر چاندی یا تانبے کے قلعی شدہ دیگچہ میں ڈالکر نرم آگ پر کباب نیم پخت پکائیں۔ کباب کرنے سے پہلے طباشیر۔ صندل سفید۔ دھنیا خشک چھلا ہوا۔ گل سرخ۔ دانہ الائچی خورد ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ کوٹ چھان کر ان پر چھڑکیں اور کباب کرنیکے بعد گلاب۔ عرق بید مشک۔ عرق گاؤزباں۔ عرق گل گاؤزباں۔ عرق گل مشکی (جسے گل سرخ چینی بھی کہتے ہیں) عرق صندل۔

عرق شاہترہ، عرق نیلوفر، عرق کاسنی، ہر ایک ایک سیر ڈالکر سات سیر عرق کشید کریں۔ اس کے بعد آب انار شیریں، سیب شیریں، امرود، بہی شیریں، کدو (گھیا) زعرور تمام ٹکڑے ٹکڑے کئے ہوئے ہر ایک پاؤ سیر کو عرق مذکور میں ڈالکر دوسری مرتبہ عرق کشید کریں۔ پھر اس عرق کو خرفہ سبز، ساگ چولائی۔ پالک، زرشک۔ لال ساگ، کاہو سبز، برگ بید، گل نیلوفر، شاہترہ۔ ریحان تازہ، گل سیب، گل بہی، گل امرود، گل سرخ، گل سرخ چینی۔ باقلا ہر ایک پاؤ سیر پر ڈالکر عرق کشید کریں۔ اس کے بعد کشید شدہ عرق کو آملہ گٹھلی نکالا ہوا، بہمن سرخ، بہمن سفید، دارچینی، گل بنفشہ۔ دانہ الائچی خورد، تخم خشخاش، برگ گاؤزبان، گل گاؤزبان، پوست بیخ گاؤزبان، بادرنجبویہ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ پر ڈالکر عنبر اشہب و مشک باریک پسا ہوا ساڑھے چار ماشہ کو عرق کے گھڑے کی تہ میں چھڑک کر عرق کشید کریں۔ مقدار خوراک:۔ پانچ تولہ۔

ماء اللحم حارہ ایسے مالیخولیائے بارد کے لئے مفید ہے جو سودائے طبعی اور بلغم کے جلنے سے پیدا ہوا ہو۔ نسخہ:۔ بھیڑ کے جوان بچے کا گوشت۔ تیتر کا گوشت۔ کبوتر کے بچے کا گوشت، جوان مرغ کا گوشت، تیہو کا گوشت، چکور کا گوشت، لوے کا گوشت۔ ان سب گوشتوں کو چربی اور غدود سے پاک صاف کر کے آدھ آدھ سیر لیں اور دارچینی۔ دانہ الائچی خورد۔ دھنیا خشک۔ گل سرخ۔ لونگ۔ بزرگجو۔ زیرہ کرمانی، سعتر ہر ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ کو کوٹ کر اس کے اوپر چھڑکیں اور چاندی یا تانبے کی قلعی دار دیگ میں بریاں کر کے گلاب، عرق گاؤزبان، عرق بادرنجبویہ۔ عرق فرنجمشک ہر ایک دو سیر، عرق دارچینی، عرق الائچی خورد، عرق سعتر، عرق اجوائن، عرق بید مشک، عرق گلسرخ چینی ہر ایک ایک سیر داخل کر کے عرق کشید کریں۔ اس کے بعد اس عرق میں ابریشم مقرض پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ پوست لیمول۔ اسطوخودوس، فرنجمشک۔ افتیمون، بادرنجبویہ، بہمن سفید، بہمن سرخ، غنچہ گل سرخ۔ گاؤزبان۔ گل گاؤزبان۔ پوست بیخ گاؤزبان۔ ہر ایک پونے چار تولہ، جائفل۔ جاوتری، بالچھڑ۔ زرنباد، درونج ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ، کا پھل۔ تج۔ بالچھڑ۔ بسفائج۔ درونج عقربی۔ لونگ۔ تالیسپتر۔ ناگ کیسر ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ شامل کر کے عرق کشید کریں۔ عرق کشید کرتے وقت عنبر اشہب باریک کیا ہوا۔ زعفران کلاب میں کھرل کی ہوئی، مصطگی رومی ہر ایک ۹ ماشہ۔ مشک خالص باریک پیسا ہوا ساڑھے چار ماشہ کو عرق کے گھڑے (قرابہ) کی تہ میں چھڑک دیں۔ مقدار خوراک:۔ ڈھائی تولہ سے پانچ تولہ تک:

ماء اللحم حار (دیگر) حکیم باقر موسوی کی ایجاد ہے۔ مذکورہ بالا فوائد رکھتا ہے۔ دل کو طاقت دیتا اور خفقان بارد کے لئے بھی مفید ہے۔ نسخہ:۔ بھیڑ کے جوان موٹے بچے کا گوشت دو من تبریزی ۵۰ ۴ تولہ، مرغ جوان سات عدد، گلاب ایک من تبریزی۔ ۲۲۵ تولہ، عرق بید مشک، عرق گاؤزبان، ہر ایک نصف من تبریزی۔ ۱۱۲½ تولہ، صندل سفید ساڑھے سات تولہ۔ دارچینی پونے چار تولہ۔ دانہ الائچی خورد۔ لونگ عود ہندی، مصطگی، ناگ کیسر، ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ، عنبر اشہب پونے سات ماشہ۔ بدستور عرق کشید کریں۔ عنبر کو عرق کشید کرتے وقت نیچے کے منہ میں باندھ دیں۔ مقدار خوراک:۔ پانچ تولہ سے دس تولہ تک:

ف مطبوخ افتیمون ایسے مالیخولیا کے لئے مفید ہے جو خون کے جلنے سے لاحق ہو۔ تنقیہ کے بعد استعمال کیا جاتا ہے۔ نسخہ:۔ افتیمون۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ اسطوخودوس۔ مویز منقی ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ شاہترہ۔ بسفائج فستقی، سناء مکی ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ سب دواؤں کو افتیمون کے سوا ڈیڑھ سیر پانی میں پکائیں یہاں تک کہ آدھ سیر رہ جائے۔ پھر اس میں افتیمون پوٹلی بند ڈالیں اور مزید دو تین جوش دیکر نیچے اتار لیں۔ اس کے بعد افتیمون کی پوٹلی کو ہاتھ سے ملیں تاکہ اس کا شیرہ اور اس کی قوت نکل آئے۔ سرد ہونے پر چھان لیں اور شکر سفید بقدر ضرورت ملا کر پئیں:

اگر مادہ غلیظ یا بلغم سے جلا ہوا ہو تو خیار شنبر نرم سفید ساڑھے تین ماشہ۔ تربد سفید، روغن بادام سے چرب کیا ہوا۔ ایلوا ہر ایک سات ماشہ

داخل کرکے پئیں۔ بہتر یہ ہے کہ ان دواؤں کو کوٹ کر شکر تری کے جلاب (کھانڈ کے شربت) میں گولیاں بنا کر پہلے نگلیں تین گھنٹے کے بعد مذکورہ بالا مطبوخ (جوشاندہ) پئیں۔

مطبوخ افتیمون (دیگر) مالیخولیا کے لئے مفید ہے جو کہ صفراء کے جلنے سے لاحق ہوا ہو۔ نسخہ:۔ پوست ہلیلہ زرد سات ماشہ۔ افتیمون پونے دو تولہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ اسطوخودوس۔ گل بنفشہ۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ بسفائج فستقی نیمکوفتہ ساڑھے دس ماشہ۔ پہلے ہلیلہ جات اور بسفائج کو تین سیر پانی میں جوش دیں یہاں تک کہ تین پاؤ پانی باقی رہ جائے۔ پھر اس میں اسطوخودوس اور بنفشہ ڈالکر جوش دیں یہاں تک کہ آدھ سیر رہ جائے۔ اس کے بعد اس میں افتیمون پوٹلی میں باندھ کر ڈالیں اور تین جوش دیکر آگ سے نیچے اتار لیں۔ اور پوٹلی کو ہاتھ سے اچھی طرح ملیں تاکہ افتیمون کا شیرہ اور اس کا اثر پانی میں پورے طور پر نکل آئے۔ پوٹلی کو دبا کر نچوڑ لیں۔ بعد ازاں جوشاندہ کو چھان کر رکھیں۔ پھر ایلوا ساڑھے تین ماشہ۔ غاریقون نرم وسفید سوا دو ماشہ۔ نمک ہندی پونے دو ماشہ۔ کٹکی سیاہ سات رتی کو کوٹ چھان کر شکر کے شربت بقدر ضرورت میں گوندھکر (گولیاں بنا کر) حلق سے نیچے اتاریں تین گھنٹے کے بعد جوشاندہ پئیں۔ مقدار خوراک:۔ بارہ تولہ سے پندرہ تولہ تک:

مطبوخ افتیمون (دیگر) صفرائے محترق اور بلغم (سوداء) کا مسہل ہے۔ وسواس سوداوی۔ مالیخولیا جنون اور دوسری سوداوی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مویز منقی دو تولہ گیارہ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ ہر ایک دو تولہ نصف ماشہ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ گاؤزبان۔ بادرنجبویہ۔ غافث۔ اسطوخودوس ہر ایک چودہ ماشہ۔ بسفائج فستقی چھلکا اتار کر کوٹا ہوا ساڑھے دس ماشہ۔ آلو بخارا دس دانہ۔ تمام کو ڈھائی سیر پانی میں جوش دیں یہاں تک ڈھائی پاؤ پانی باقی رہ جائے۔ اس کے بعد افتیمون چار تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ کتان یا ململ کے کپڑے میں باندھکر اس میں ڈالیں اور ایک جوش دیکر آگ سے نیچے اتار لیں اور سرد ہونے دیں اس کے بعد افتیمون کی پوٹلی کو اچھی طرح ملا کر دبا کر نچوڑیں تاکہ اس کا شیرہ اور اثر بخوبی نکل آئے۔ پھر جوشاندہ کو چھان کر اس میں غاریقون نرم وسفید باریک پسا ہوا ملا کر پئیں۔ مقدار خوراک:۔ بارہ تولہ سے بیس تولہ تک:

مطبوخ افتیمون (دیگر) محمد بن ذکریا رازی کی ایجاد ہے۔ مالیخولیا کی اکثر قسموں میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ ہلیلہ سیاہ۔ اسطوخودوس مویز منقی۔ افتیمون ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ بسنائکی دو تولہ نصف ماشہ۔ بسفائج فستقی کوٹا ہوا ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ تربد سفید اوپر سے کھرچ کر اندرونی لکڑی نکالا ہوا چودہ ماشہ۔ تمام کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں۔ یہاں تک کہ نصف رہ جائے۔ اس کے بعد افتیمون کو باریک کپڑے یا ململ میں پوٹلی باندھکر ڈالیں اور مزید دو جوش دیکر آگ سے نیچے اتار لیں۔ سرد ہونے پر اچھی طرح مل کر نچوڑیں تاکہ افتیمون کا شیرہ اور اثر پورے طور پر نکل آئے۔ اس کے بعد چھان لیں اور ایلوا ساڑھے تین ماشہ غاریقون نرم اور سفید سوا دو ماشہ۔ نمک ہندی پونے دو ماشہ۔ کٹکی سیاہ سات رتی۔ سب کو کوٹ چھان کر کھانڈ کے شربت بقدر ضرورت میں گوندھ کر (گولیاں بنا کر) پہلے نگل جائیں اور تین گھنٹے کے بعد جوشاندہ پئیں۔ مقدار خوراک:۔ پندرہ تولہ تک:

مطبوخ (دیگر) صفرائے محترقہ کو دماغ اور بدن سے خارج کرتا ہے۔ مالیخولیا کے لئے بہت مفید ہے۔ از حکیم علی گیلانی۔ نسخہ:۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ افسنتین رومی۔ گل سرخ ہر ایک پونے دو تولہ۔

سناءکی۔ شاہترہ۔ ہر ایک دو تولہ نصف ماشہ۔ املی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد نیم کوفتہ۔ پانچ تولہ دس ماشہ۔ آلو بخارا بیس دانہ۔ تمام کو دو سیر پانی میں جوش دیں۔ یہانتک کہ آدھ سیر رہ جائے۔ اس کے بعد چھان کر سقمونیا چھ رتی۔ غاریقون تین ماشہ شامل کرکے نیم گرم پئیں؛

مطبوخ (دیگر) وسواس اور نیند میں ڈرنے کے لئے مفید ہے۔ مائۃ مسیحی سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ بسفائج۔ افتیمون۔ اسطوخودوس ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ تربد سفید۔ سناءکی ہر ایک چودہ ماشہ۔ مویز منقی پچاس عدد۔ افتیمون کے علاوہ تمام کو کوٹ کر ڈھائی سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پانی آدھ سیر رہ جائے تو اس میں افتیمون پوٹلی میں باندھ کر ایک گھنٹے تک ڈالے رکھیں۔ اس کے بعد آگ سے اتار کر چھان لیں اور غاریقون ایلوا۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ نمک ہندی پونے دو ماشہ۔ کنگی سیاہ ڈیڑھ ماشہ۔ کوٹ چھان کر شکر کے شربت بقدر ضرورت میں گوندھ کر گولیاں بنائیں۔ پہلے ان گولیوں کو کھا کر دو گھنٹے بعد جوشاندہ پئیں؛

مطبوخ (دیگر) وسواس سوداوی کو نفع دیتا ہے۔ معدہ کو پاک صاف کرتا ہے۔ مائۃ مسیحی سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ سویا دو تولہ گیارہ ماشہ۔ پودینہ۔ تخم تعبوہ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ تخم مولی۔ بیخ کچل۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ نمک۔ کنکرزد ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سکنجبین پانچ تولہ دس ماشہ ملا کر نیم گرم حالت میں مناسب غذا (مثلاً شوربا مولی اور نمکین مچھلی) کھا لینے کے بعد پئیں؛

معجون افتیمون سوداء اور بلغم کا تنقیہ دماغ اور تمام بدن سے کرتی ہے۔ مالیخولیا اور جنون کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ افتیمون۔ بسفائج چھلکا اتارا ہوا۔ سناءکی۔ غاریقون سفید۔ تربد سفید۔ اوپر سے کھرچ کر اندرونی لکڑی نکالا ہوا۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ گاؤزباں اسطوخودوس ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ باڈرنگ۔ تھلی مولی۔ بادرنجبویہ۔ فرنجمشک۔ حجر ارمنی۔ لاجورد ہر ایک سات ماشہ۔ کنگی سیاہ ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شہد سفید دواؤں سے تگنے میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ دو تولہ نصف ماشہ سے دو تولہ گیارہ ماشہ تک (مقدار خوراک ایک تولہ سے زیادہ نہ ہونی چاہیے)

ف معجون نجاح نجاح کے معنی "فلاح" (بہتری) کے ہیں۔ یہ معجون مریضان سوداء کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہیڑہ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ بسفائج فستقی۔ افتیمون۔ اسطوخودوس۔ تربد سفید اوپر سے کھرچ کر اندرونی لکڑی نکالا ہوا ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ اگر اس معجون کو زیادہ دست آور بنانا چاہیں تو ہر ایک خوراک میں غاریقون نرم اور سفید۔ حجر ارمنی ہر ایک سوا دو ماشہ باریک پیس کر ملائیں؛

معجون مرض سوداء اور نیند میں ڈرنے کو مفید ہے۔ از حکیم علی گیلانی نسخہ:۔ کنگی۔ بسنگ (عصارہ آملہ) ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ لونگ سات ماشہ۔ بادرنجبویہ۔ فرنجمشک۔ پوست ترنج۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم اسپند۔ شاہسفرم (تلسی) کنگی سیاہ۔ گاؤزباں ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ اسطوخودوس دو تولہ گیارہ ماشہ۔ افتیمون[1] ساڑھے دس ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ پانچ تولہ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شہد میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک تولہ تک؛

معجون (دیگر) ایسے مالیخولیا میں مفید ہے جو خاص سوداء کے جلنے سے پیدا ہوا ہو۔ حکیم علی نے اپنے مجربات میں سے لکھا ہے۔ نسخہ:۔ اجوائن خراسانی سفید سوا دو ماشہ۔ جنطیانا۔ کابھل۔ گاؤزباں۔ فرنجمشک۔ ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ تخم اسپند۔ کلونجی۔

---

[1] حرشف کا گوند

کشنیز (دھنیا) کشمش (منقیٰ) جسے سرکہ میں سات روز تک بھگوئے رکھنے کے بعد خشک کر لیا ہو ہر ایک سات ماشہ۔ شاہترہ۔ حب الغار۔ برگ شکاعی۔ سیب کی جڑ۔ اسطوخودوس۔ غافث بوٹی۔ مجیٹھ۔ سلارس۔ پہاڑی اجمود۔ تخم کرفس۔ انیسوں۔ بادیان۔ چھڑیلہ۔ لونگ۔ تج۔ مصطگی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ زراوند گول۔ زراوند طویل۔ بچھ۔ زرنباد۔ غاریقون نرم سفید۔ تربد سفید اوپر سے کھرچ کر اندرونی لکڑی نکالا ہوا ہر ایک چودہ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ بیخ سوسن آسمانی نکول۔ سقمونیا (جسے سیب میں رکھ کر بریاں کیا گیا ہو) ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ افسنتین۔ افتیمون۔ جنگلی پیاز بھوبھلائی ہوئی ہر ایک دو تولہ نصف ماشہ۔ ایارج دو تولہ گیارہ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر تین گنی سکنجبین میں ملا کر معجون بنائیں۔ سکنجبین سرکہ عنصل سے بنائی ہوئی چاہیے۔ مقدار خوراک:۔ بقدر ضرورت (ایک تولہ تک)

معجون (دیگر) مالیخولیا کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ بادرنجبویہ نو ماشہ۔ زعفران سوا دو ماشہ۔ مشک خالص چھ رتی۔ سب کو کوٹ چھان کر کھٹے انار کا پانی۔ میٹھے سیب کا پانی۔ کھٹے سیب کا پانی۔ لیموں کا رس ہر ایک سوا گیارہ تولہ۔ شکر سفید۔ شہد خالص ہر ایک پندرہ تولہ شامل کر کے قوام بنائیں۔ اور بدستور معجون تیار کریں۔ مقدار خوراک:۔ نو ماشہ۔

معجون برمکی بعض نے لکھا ہے کہ اس معجون کو یحییٰ برمکی کے لئے بنایا گیا تھا۔ سوداوی خوف و وحشت اور مالیخولیا کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ ہلیلہ سیاہ پانچ تولہ دس ماشہ۔ اسطوخودوس۔ افتیمون ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ (دوسرے نسخے میں افتیمون کا وزن چار تولہ ساڑھے چار ماشہ ہے) اسپند۔ کنگی سیاہ۔ گاؤزبان۔ شاہسفرم (تلسی) ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ بادرنجبویہ۔ پوست لیموں۔ فرنجمشک ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ لونگ سات ماشہ۔ کنگی سفید۔ سنبل اصلی (عصارہ آملہ) ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ (دوسرے نسخے میں کنگی سفید کے بجائے سنبل اصلی۔ جائفل اور رُبّ المسک ہے) تمام کو کوٹ چھان کر شہد بقدر ضرورت میں ملائیں اور استعمال کریں۔ (دوسرے نسخے میں لکھا گیا ہے کہ داؤں کو کشمش اور شہد سفید صاف کئے ہوئے میں گوندھ کر معجون بنائیں) مقدار خوراک:۔ نو ماشہ۔

معجون (دیگر) مالیخولیائے مراقی کے لئے مفید ہے۔ یحییٰ سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ۔ گاؤزبان۔ بادرنجبویہ۔ گل سرخ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ دھنیا تمام ہموزن کوٹ چھان کر شربت سیب شیریں۔ یا رُب سیب شیریں میں گوندھ کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے دس ماشہ۔

معجون (دیگر) مالیخولیائے مراقی کے لئے مفید ہے۔ حاجی محمد حسین کے مجربات سے ہے۔ نسخہ:۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ بادرنجبویہ۔ چائے خطائی۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ جنسو۔ چمن سفید۔ ہر ایک پونے چار تولہ۔ پوست لیموں۔ پوست بیرون پستہ۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ زعفران۔ جائفل۔ تیزپات۔ لونگ۔ جاوتری۔ دانہ الائچی خورد۔ اگر ہر ایک نو ماشہ۔ قند سفید۔ مصری ہر ایک پونے چونتیس تولہ۔ گلاب۔ میٹھے سیب کا پانی۔ میٹھے انار کا پانی۔ کھٹے انار کا پانی۔ میٹھی بہی کا پانی۔ کھٹی بہی کا پانی۔ ہر ایک سوا چھبیس تولہ۔ لیموں کا رس ساڑھے بائیس تولہ۔ زرشک کا پانی پونے اٹھائیس تولہ۔ بدستور معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ نو ماشہ سے ایک تولہ تک۔

معجون مفرح اس معجون کو سید محمد اسمٰعیل جرجانی نے "ذخیرہ" میں مالیخولیائے مراقی کے لئے مفید بیان کیا ہے۔ نسخہ:۔ بادرنجبویہ۔ پوست لیموں۔ لونگ۔ مصطگی۔ تج۔ جائفل۔ الائچی۔ ناگ کیسر۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ زرنباد۔ درونج عقربی۔ زعفران۔ تخم بالنگو۔ فرنجمشک۔ ہر ایک پونے نو ماشہ۔ مشک خالص نو رتی۔ ان سب کو باریک پیس کر چھان رکھیں۔ اس کے بعد پوست ہلیلہ کابلی چودہ تولہ سات ماشہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا اکیس تولہ کو دو سیر پانی میں پکائیں۔ یہاں تک کہ نصف رہ جائے۔ پھر مل کر چھان لیں۔ اور آدھ سیر شہد صاف کیا ہوا

شامل کر کے قوام بنائیں۔ اور اس میں باریک شدہ دوائیں گوندھ کر معجون بنائیں۔ **مقدار خوراک**:۔ پونے نو ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک۔

معجون مفرح (دیگر) شرح حکیم علی سے منقول ہے۔ خوف، وحشت کو دور کرتی ہے۔ فکر کی خرابی، اور دوسری سوداوی بیماریوں کو دور کرتی ہے۔ فرحت بخشتی ہے۔ رنگ کو نکھارتی ہے۔ اور عقل و فہم کو بڑھاتی ہے۔ **نسخہ**:۔ مشک ساڑھے تین رتی۔ بادرنجبویہ۔ پوست ترنج۔ لونگ۔ مصطگی۔ زعفران۔ تج۔ الائچی خورد۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ زرنجورد۔ درونج عقربی۔ بچھ۔ ناگ کیسر۔ سنگ (عصارہ آملہ) ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر ریشمی کپڑے میں چھان کر رکھیں۔ اس کے بعد آملہ۔ پوست ہلیلہ زرد ہر ایک تیس عدد کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں۔ یہانتک کہ نصف رہ جائے۔ پھر آدھ سیر شہد سفید شامل کر کے قوام بنائیں۔ اور اس میں باریک شدہ دوائیں ملاکر معجون بنائیں۔ **مقدار خوراک**:۔ نو ماشہ سے ایک تولہ تک۔

مفرح بارد ضعف قلب، خفقان، وسواس اور ایسے مالیخولیا کے لئے بہت مفید ہے جو سوداء اور صفراء و خون سے لاحق ہو۔ مرزا علی نقی موسوی نے لکھا ہے کہ دو مرتبہ بنایا گیا۔ مجرب و مفید پایا۔ منقول از خط حکیم علوی خاں۔ **نسخہ**:۔ زرشک گٹھلی نکالا ہوا ماشہ تین تولہ۔ تخم خرفہ چھلا ہوا ڈیڑھ تولہ چار ماشہ۔ صندل سفید۔ بہمن سفید۔ گل سرخ۔ گل گاؤزبان ہر ایک چودہ ماشہ۔ یاقوت سرخ۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربائے شمعی بسد۔ صندل سفید۔ دھنیا خشک چھلا ہوا ہر ایک سات ماشہ۔ گل ارمنی مغسول سوا پانچ ماشہ۔ بہمن سرخ۔ سونے کے ورق۔ چاندی کے ورق۔ پوست بیرون پستہ۔ ابریشم مقرض ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ عنبر اشہب ساڑھے تین ماشہ ساڑھے چار ماشہ تک۔ شربت لیموں، قند سفید بقدر ضرورت کا قوام کر کے بدستور مفرح بنائیں۔ **مقدار خوراک**:۔ سات ماشہ سے نو ماشہ تک۔

مفرح بارد (دیگر) بخارات کو روکتی ہے۔ "از انتخاب صاحب تحفہ"۔ **نسخہ**:۔ گل سرخ پونے چار تولہ۔ دھنیا خشک۔ تخم خرفہ۔ گل گاؤزبان ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ زرشک۔ چھالیہ۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ صندل سفید۔ بنسلوچن۔ گل ارمنی۔ بادرنجبویہ۔ پوست بیرون پستہ۔ پوست لیموں کاغذی ہر ایک نو ماشہ سب کو کوٹ چھان کر شربت سیب شیریں حسب ضرورت میں بدستور معجون بنائیں۔ کہا ہے عنبر اشہب سوا دو ماشہ۔ طلائے محلول۔ نقرۂ محلول۔ زہر مہرہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ اضافہ کرتے ہیں۔ **مقدار خوراک**:۔ سات ماشہ سے نو ماشہ تک۔

مفرح بارد (دیگر) حکیم علوی خان کی ایجاد ہے۔ مالیخولیائے مراقی اور مالیخولیا کی دوسری قسموں کے لئے مفید ہے۔ جبکہ مالیخولیا کا مادہ صفراء یا خون کے جل جانے سے بنا ہو۔ یا سودائے طبعی ہو جبکہ اس میں گرمی بہت زیادہ بڑھ گئی ہو۔ مجرب ہے۔ **نسخہ**:۔ بڑے بڑے چمکدار موتی۔ کہربائے شمعی۔ زعفران ہر ایک تین ماشہ۔ کافور قیصوری ڈیڑھ ماشہ۔ تخم خرفہ چھلا ہوا پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ زرشک گٹھلی نکالا ہوا۔ پونے چار تولہ۔ مغز تخم کدوئے شیریں ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ پودینہ خشک۔ ابریشم مقرض۔ گل نیلوفر۔ گل بنفشہ خشک ہر ایک نو ماشہ۔ لاجورد دھویا ہوا۔ زہر مہرہ۔ فادزہر معدنی خطائی۔ صندل سفید۔ بنسلوچن سفید۔ الائچی سفید۔ گل سرخ۔ اسطوخودوس۔ گل گاؤزبان۔ بادرنجبویہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ جواہرات کو لیموں کے رس اور اُترج (بڑا لیموں جو کھٹا بہت ہوتا ہے) کے پانی میں سماق کے کھرل میں رگڑیں۔ اور باقی دواؤں کوٹ کر ریشمی کپڑے میں چھانیں۔ اس کے بعد شربت سیب شیریں۔ شربت فواکہ ہر ایک پونے اٹھارہ تولہ۔ شہد سفید اعلیٰ درجہ کا صاف کیا ہوا پونے چار تولہ۔ قند سفید بقدر ضرورت تمام کو گلاب عرق بید مشک اور عرق گاؤزباں بقدر ضرورت میں ملاکر جوش دیں۔ اور جھاگ اتاریں تاکہ اس میں میل کچیل نہ رہے۔ اس کے بعد چاندی کی دیگ میں ڈالکر جوش دیں یہانتک کہ گاڑھے شہد کی مانند ہو جائے۔ اس کے بعد عنبر اشہب سوا دو ماشہ داخل کریں پھر اس میں

سونے کے ورق حل کئے ہوئے۔ چاندی کے ورق حل کئے ہوئے۔ ہر ایک تین ماشہ اضافہ کریں۔ اور آگ سے نیچے اتار کر جواہرات باریک پسے ہوئے اوپر چھڑکیں اور صندل کی لکڑی سے چلاتے رہیں پھر باریک پسی ہوئی دوائیں اوپر چھڑک کر گھوٹنے سے خوب گھوٹیں۔ تاکہ تمام دوائیں اچھی طرح حل جائیں۔ پھر چینی کے برتن میں رکھیں۔ مقدار خوراک:۔ سات ماشہ۔ یہ معجون دل کو فرحت دینے والے اور دل معدہ اور جگر کو طاقت دینے والے شربتوں مثلاً شربت انار پودینہ والا۔ شربت سیب۔ شربت بہی۔ شربت فواکہ۔ شربت صندل میں سے کوئی ایک۔ گلاب۔ عرق گاؤزباں۔ عرق بیدمشک میں حل کر کے۔ تخم بادرنجبویہ۔ تخم فرنجمشک اور تخم بادروج (جنگلی تلسی) میں سے جو بھی مناسب ہو چھڑک کر استعمال کریں۔

مفرح حار نہایت مفید اور قوی التاثیر مرکب ہے۔ قلانسی سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ مشک خالص۔ بجرارمنی مغسول۔ یاقوت رمانی۔ بالچھڑ۔ تج۔ الائچی خورد۔ الائچی کلاں ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ درونج عقربی۔ اسطوخودوس۔ پودینہ کوہی ہر ایک سات ماشہ۔ کندر پونے نو ماشہ۔ زعفران۔ بزکچور۔ عود ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تیزپات۔ دارچینی۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ تخم بادرنجبویہ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ کہربا۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا ہر ایک پونے دو تولہ۔ بادرنجبویہ دو تولہ نصف ماشہ۔ گاؤزباں۔ گل سرخ۔ مونگا ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ موتی پانچ تولہ دس ماشہ۔ عنبر اشہب نو ماشہ۔ شہد سفید کے قوام میں معجون بدستور بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ سات ماشہ سے نو ماشہ تک۔

مفرح حار دیگر (نسخہ دیگر) مالیخولیا۔ اور وحشت و خفقان کے لئے مفید ہے۔ معدے کو قوت دیتی۔ غذا کو ہضم کرتی ہے۔ بالوں کی سیاہی کو قائم رکھتی ہے چہرے کے رنگ کو نکھارتی ہے۔ نسخہ:۔ مشک۔ عنبر۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ بادرنجبویہ۔ پوست اترج۔ لونگ۔ تج۔ زعفران۔ مصطگی۔ جائفل۔ الائچی کلاں۔ ناگ کیسر۔ سک (عفصارۂ آملہ) بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ زرنباد۔ بادروج (جنگلی تلسی) درونج عقربی۔ فرنجمشک ہر ایک سات ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی بیس عدد۔ آملہ تیس عدد۔ ہلیلہ اور آملہ کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں۔ یہانتک کہ آدھا سیر رہ جائے۔ اس کے بعد چھان کر آدھ سیر شہد ملا کر جوش دیں۔ جب پانی جل کر صرف شہد رہ جائے تو باریک شدہ دواؤں کو ملا کر بدستور معجون تیار کریں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک۔ یہ نسخہ سرد تر مزاج والوں کے لئے انوشدارو سے زیادہ مفید ہے۔

ف۔ **مفرح دلکشا** وسواس سوداوی۔ مالیخولیا ضعف دل۔ اور خفقان کو زائل کرتا ہے۔ دل کو قوت دیتا اور فرحت و سرور پیدا کرتا ہے۔ منقول از خط حکیم علوی خان۔ نسخہ:۔ عنبر اشہب۔ درونج عقربی۔ چاندی کے ورق ہر ایک سوا دو ماشہ۔ لعل بدخشانی۔ عود۔ یاقوت رمانی۔ یاقوت زرد۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ زرنباد۔ کافور قیصوری ہر ایک پونے دو ماشہ۔ کہربائے شمعی۔ یشب سبز۔ لونگ۔ کباب چینی۔ بہمن سرخ۔ دارچینی۔ تیزپات ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ بُسّد (مونگے کی جڑ) سوا پانچ ماشہ۔ بہمن سفید۔ دھنیا خشک چھلا ہوا۔ گل ارمنی مغسول۔ بنسلوچن سفید ہر ایک سات ماشہ۔ مروارید ناسفتہ۔ تخم بادرنجبویہ۔ پوست لیموں۔ پوست بیرون پستہ۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ گلسرخ۔ تخم فرنجمشک ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گل گاؤزباں۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ عصارۂ زرشک۔ دو تولہ گیارہ ماشہ۔ زعفران چھ رتی۔ مشک خالص نو رتی۔ شربت اترج نصف سیر۔ شربت سیب اصفہانی ساڑھے سات تولہ۔ بدستور مفرح بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ سات ماشہ۔ مرزا محمد رضا والد سلیمان غفراللہ لہما نے تحریر کیا ہے کہ یہ مفرح کئی بار تجربہ میں آچکا ہے۔ بینے

اکثر اسے نواب اشرف کیلئے بنایا ہے۔ گرم مزاجوں میں قوت باہ کو بڑھاتا اور فرحت بخشتا ہے۔

مفرح دل کو قوت دیتا خصوصاً مالیخولیا میں بہت مفید ہے جو سودائے طبعی کے جلنے سے لاحق ہو۔ "ریاض عالمگیری" سے منقول ہے۔
نسخہ:۔ گل سرخ۔ ناگر موتھہ۔ لونگ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ جاوتری۔ تخم فرنجمشک۔ تج۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مشک چھرتی۔ باریک پیس چھان کر شربت سیب میں گوندھ کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ۔ یہ مفرح قند اور عرق گاؤزباں۔ کے شربت میں حل کر کے پئیں۔

مفرح (دیگر) تنقیہ کے بعد مالیخولیا کے مریض کو نفع دیتا ہے۔ "ریاض عالمگیری" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ بادرنجبویہ۔ پوست ترنج۔ لونگ۔ مصطگی۔ جائفل۔ تج۔ بڑی الائچی۔ ناگ کیسر۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ درونج عقربی۔ زرنجور۔ زعفران۔ تخم جنگلی تلسی۔ فرنجمشک ہر ایک سات ماشہ۔ پوست بلیلہ کابلی۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ ہر ایک ساڑھے سترہ تولہ۔ مشک خالص چھرتی۔ بلیلہ۔ آملہ کو دو سیر پانی میں پکائیں۔ یہاں تک کہ نصف رہ جائے۔ اس کے بعد چھان لیں اور ایک سیر شہد ملا کر قوام بنائیں اور اس میں دوائیں گوندھ کر مفرح بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ سات ماشہ ہمراہ شربت گاؤزباں۔

مفرح یاقوتی مالیخولیا اور دماغ کی اصلاح کرتا ہے۔ دماغ اور دوسرے اعضائے رئیسہ اور معدے کو قوت دیتا ہے۔ نہایت مفید چیز ہے۔ اگرچہ اس کے اوصاف بہت ہیں لیکن اسی قدر کافی سمجھے گئے۔ "قرابادین قادری" سے منقول ہے۔
نسخہ:۔ عقیق۔ سونے کے ورق۔ سنگ یشب۔ تیزپات۔ زرنجور۔ درونج عقربی۔ مشک خالص ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ صندل سرخ۔ گل مختوم بادرنجبویہ۔ بہمن سفید ہر ایک سات ماشہ۔ جھرلا جورد۔ لعل۔ کہربا۔ نیلوفر۔ زرشک۔ دھنیا خشک۔ گلاب۔ زیرہ۔ عود۔ پوست ترنج۔ گاؤزباں۔ بہمن سرخ۔ زراوند۔ تخم کاسنی۔ ابریشم سوختہ۔ کافور۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مروارید ناسفتہ۔ بلسلوچن۔ گلسرخ ہر ایک پونے دو تولہ۔ آملہ (دودھ میں بھگو کر خشک کیا ہوا) پوست بلیلہ زرد۔ شربت بہی شیریں ہر ایک۔ سوا پانچ تولہ۔ گلاب۔ شکر سفید۔ شربت سیب۔ آب انار شیریں ہر ایک ساڑھے دس تولہ بلیلہ کو جوش دیکر اس کا پانی لیں اور اس میں مذکورہ شکر۔ شربت۔ عرق اور پانی ملا کر قوام بنائیں۔ اور اس میں دوائیں گوندھ کر مفرح بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک۔

مفرح یاقوتی معتدل وحشت اور سوداوی مادہ کو دور کرتی ہے۔ "ریاض عالمگیری" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ مشک خالص تولہ۔ کافور سوا دو ماشہ۔ لونگ۔ بالچھڑ۔ تیزپات۔ جاوتری۔ زعفران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ نیلوفر۔ گاؤزباں۔ دھنیا خشک۔ بادرنجبویہ۔ تودری سرخ۔ تودری سفید۔ بسفائج۔ مونگے کی جڑ۔ موتی۔ مونگا۔ کہربا۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک سات ماشہ۔ گل سرخ افتیمون۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ بلیلہ سیاہ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا چار تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ حجر ارمنی مغسول۔ حجر لاجورد مغسول۔ تخم کثوث۔ تخم کاسنی۔ مغز تخم خربزہ۔ یاقوت لعل۔ زمرد۔ درونج عقربی۔ الائچی۔ زرنجور ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ سب کو مصری اور عرق گاؤزباں کے قوام یا رب شیریں میں گوندھ کر مفرح بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ۔

مفرح یاقوتی معتدل (دیگر) مالیخولیا کی تمام قسموں میں مفید ہے۔ حکیم علوی خان کے خط سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ لعل بدخشی۔ سونے کے ورق حل کئے ہوئے ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ لاجورد مغسول۔ حجر ارمنی مغسول۔ زعفران۔ عنبر اشہب۔ مشک خالص ہر ایک پونے سات ماشہ۔ یاقوت رمانی۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربائے شمعی۔ زہر مہرہ خطائی۔ ابریشم مقرض۔ چاندی کے ورق حل

کئے ہوئے ہر ایک نو ماشہ۔ لونگ۔ مصطگی رومی۔ ناگ کیسر۔ تالیس پتر۔ تخم فرنجمشک۔ تخم بادرنجبویہ جنگلی تلسی (تخم بادرنجبویہ) ہر ایک سوا گیارہ ماشہ۔ فرنجمشک۔ بادرنجبویہ۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ درونج عقربی۔ بنسلوچن سفید۔ عود۔ صندل سفید۔ الائچی خورد۔ الائچی کلاں۔ گل نیلوفر۔ افتیمون گل سرخ۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ گل گاؤزباں۔ برگ گاؤزباں۔ پوست بیخ گاؤزباں ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ تخم خشخاش۔ دھنیا چھلا ہوا۔ تخم خرفہ چھلا ہوا ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ پوست بلیلہ کابلی۔ زرشک گٹھلی نکالا ہوا ہر ایک پونے چار تولہ۔ شہد سفید خوشبودار صاف کیا ہوا ساڑھے سات تولہ۔ شربت سیب شیریں۔ شربت انار شیریں۔ شربت بہی شیریں۔ لیموں کا رس۔ گلاب۔ عرق بیدمشک عرق گاؤزباں۔ عرق بہارنارنج۔ ہر ایک سوا گیارہ تولہ۔ مصری۔ قند سفید ہر ایک ساڑھے سینتیس تولہ بدستور مفرح بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ سات ماشہ ؛

مفرح یاقوتی معتدل (دیگر) مالیخولیا کے مریضوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ کہربائے شمعی۔ لاجورد مغسول۔ بادرنجبویہ جنگلی تلسی (تیز پات)۔ جاوتری۔ اسطوخودوس۔ بہمن سرخ۔ زعفران ہر ایک نو ماشہ۔ ابریشم مقرض۔ لونگ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ یاقوت سرخ رمانی۔ یاقوت زرد۔ لعل بدخشی۔ زمرد کہنہ۔ یشب سبز۔ زہر مہرہ خطائی۔ مروارید ناسفتہ۔ پوست بیرون پستہ۔ بادرنجبویہ۔ گل نیلوفر۔ عود۔ عنبر اشہب۔ بہمن سفید۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ تخم فرنجمشک۔ بنسلوچن سفید۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ آملہ دودھ میں بھگو کر خشک کیا ہوا۔ پوست بلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ کابلی۔ ہر ایک پونے چار تولہ۔ مشک خالص سات ماشہ۔ جائفل۔ الائچی کلاں۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سونے کے ورق حل کئے ہوئے۔ چاندی کے ورق حل کئے ہوئے۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ دارچینی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ صندل سفید۔ عصارہ زرشک ہر ایک چار تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ شربت سیب شیریں ایک سیر۔ مصری تمام دواؤں سے دوچند۔ شہد سفید صاف کیا ہوا دواؤں کے برابر حسب دستور مفرح تیار کریں۔ بعض نسخوں میں شربت حماض آدھ سیر۔ عرق گاؤزباں۔ عرق بیدمشک۔ ہر ایک ایک سیر۔ گلاب دو سیر زیادہ ہے۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ ؛

دسویں فصل

("ن" کے مرکبات)

نطول مالیخولیا کے مریضوں کو جس قدر یہ نطول کرایا جائے بہت فائدہ ہوگا۔ "ذخیرہ" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ گل بنفشہ۔ گل نیلوفر۔ گل خطمی۔ بید کے پتے۔ کاہو سبز۔ بکوہ سبز۔ کدو کے چھلکے۔ شاہسفرم (تلسی) حب الآس کے پتے۔ گل سرخ۔ بابونہ۔ تمام دوائیں برابر وزن لیکر حسب ضرورت پانی میں پکا کر سر پر نطول کریں ؛

نطول (دیگر) سودا کو تحلیل کرتا اور ایسے مالیخولیا کے لئے مفید ہے جبکہ اس کا مادہ سر میں ٹھہرا ہوا ہو۔ نسخہ:۔ بابونہ۔ اکلیل الملک۔ برنجاسف۔ سویا۔ ملٹھی۔ تمام دوائیں برابر وزن لیکر حسب ضرورت پانی میں جوش دیں۔ جب وہ گل جائیں تو چھان کر پانی کو سر پر نطول کریں ؛

نطول دیگر:۔ ریاح کو تحلیل کرتا۔ ایسے مالیخولیائے مراقی کے لئے بہت مفید ہے جبکہ مراق (حلد بلغم) میں نفخ پیدا کرنے والی سرد

ریاح بھری ہوئی ہوں۔ نسخہ :۔ بابونہ۔ اکلیل الملک۔ برگ لیموں۔ سویا۔ افسنتین رومی۔ حب الغار۔ تخم سنبھالو۔ سب ہموزن لیکر حسب ضرورت پانی میں پکائیں اور روغن سوسن بہت سا داخل کر کے گرم گرم مراق پر نطول کریں :

نطول (دیگر) مذکورہ فوائد رکھتا ہے۔ نسخہ :۔ افسنتین۔ سویا۔ پودینہ جنگلی۔ زیرہ کرمانی۔ انیسون۔ تخم کرفس۔ سعتر فارسی۔ بابونہ۔ اکلیل الملک برگ لیموں۔ برگ پودینہ کوہی۔ سب دوائیں برابر وزن لیکر حسب ضرورت پانی میں جوش دیں اور جب معدہ غذا سے خالی ہو معدے پر نطول کریں۔ اور ان دواؤں کے جوشاندے کو گائے کے مثانے میں بھر کر گرم گرم سے مثانہ کو سینکیں۔ گاہے اس جوشاندہ میں کندر۔ دارچینی۔ زرنجور۔ وغیرہ بھی اضافہ کرتے ہیں :

گیارہویں فصل

(دوی ،، کے مرکبات)

یاقوتی اکمل المدققین افضل المحققین علامہ فہامہ حضرت استاد وسلمہ اللہ تعالیٰ کی معمول ہے۔ مالیخولیا کی تمام قسموں میں بے نظیر فائدہ کرتی ہے بعض مریضوں میں تقویت باہ اس قدر کرتی ہے کہ اس کو بیان نہیں کیا جا سکتا۔ نسخہ :۔ عنبر اشہب پانچ ماشہ۔ عود۔ بالچھڑ۔ مشک خالص زعفران۔ تخم فرنجمشک۔ درونج عقربی۔ بوزیدان۔ مصطگی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ سونے کے ورق ہر ایک چھ ماشہ۔ یاقوت۔ موتی۔ کہربا۔ یشب۔ بیخ مرجان۔ لاجورد۔ بسفائج۔ تیزپات۔ لونگ۔ بجوہ خشک۔ چاندی کے ورق ہر ایک ایک تولہ چھ ماشہ۔ دارچینی۔ ابریشم مقرض ہر ایک دو تولہ۔ دانہ الائچی خورد۔ الائچی کلاں۔ پوست لیموں۔ ہر ایک تین تولہ۔ گل سرخ۔ گاؤزبان۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تودری سرخ۔ تودری سفید۔ دھنیا خشک۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ ہر ایک چار تولہ۔ مصری۔ شہد۔ ہر ایک ڈیڑھ سیر۔ گلاب۔ عرق بیدمشک ہر ایک ایک سیر۔ آب سیب شیریں۔ آب بہی شیریں ہر ایک آدھ سیر۔ بدستور معجون بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ سات ماشہ :

یاقوتی (دیگر) از شیخ الرئیس۔ جنون۔ وسواس اور تمام سوداوی امراض میں مفید ہے۔ دماغ۔ دل اور جگر کو طاقت بخشتی ہے۔ نسخہ :۔ مذہب منکلس (سونے کا کشتہ) سوا دو ماشہ۔ یاقوت سرخ رمانی۔ گل گاؤزباں۔ تخم کاسنی۔ مشک خالص۔ کافور قیصوری۔ بہمن سفید۔ عود۔ حجر ارمنی۔ لاجورد۔ تج۔ دارچینی۔ زعفران۔ چھوٹی الائچی۔ بڑی الائچی۔ جدوار خطائی عمدہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ ابریشم مقرض۔ سرطان جلایا ہوا۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ بڑے بڑے چمکدار موتی بغیر بندھے۔ کہربائے شمعی۔ مونگے کی جڑ ہر ایک پونے سات ماشہ۔ افتیمون سوا گیارہ ماشہ۔ تخم فرنجمشک۔ تخم جنگلی تلسی۔ اسطوخودوس۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ مغز تخم ککڑی۔ گل سرخ۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ درونج عقربی۔ ترنجبین۔ بالچھڑ۔ عنبر اشہب ہر ایک سات ماشہ۔ گلاب ساڑھے سینتیس تولہ۔ شربت حماض۔ شربت سیب شیریں۔ شربت انار شیریں۔ ہر ایک سوا گیارہ تولہ۔ شہد بقدر ضرورت بدستور معجون بنائیں۔ اور چینی یا سونے یا چاندی کے برتن میں محفوظ رکھیں اور جب اُسے تیار کئے ہوئے چالیس روز گزر جائیں تو استعمال کریں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک عرق گاؤزباں۔ تخم جنگلی تلسی۔ اور گلاب کے ہمراہ :

یاقوتی (دیگر) جد امجد مرحوم کی معمول ہے۔ جلے ہوئے فضلات کو نکالتی ہے۔ مالیخولیائے مراقی کو دفع کرتی ہے۔ غلیظ۔ سوداوی رطوبتوں کو جو دل و دماغ۔ معدہ و جگر میں موجود ہوں دور کرتی ہے۔ علاوہ ازیں اعضائے رئیسہ کو طاقت دینے۔ حرارت غریزی

بڑھانے۔ قوت باہ کو بڑھانے۔ وحشت اور رنج وغم کو دور کرنے کے لئے بے نظیر ہے۔ نسخہ:۔ چاندی کے ورق۔ سونے کے ورق۔ عنبر اشہب مشک خالص۔ ہر ایک سوا گیارہ ماشہ۔ لاجورد مغسول۔ تخم بادرنجبویہ۔ تج۔ بسفائج۔ بہمن سرخ۔ ناگ کیسر۔ بڑی الائچی۔ بالچھڑ۔ تیزپات۔ ہر ایک پونے سولہ ماشہ۔ ریوند چینی ڈیڑھ تولہ۔ یاقوت رمانی۔ لعل شفاف ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ مونگے کی جڑ۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربا شمعی۔ گاؤزبان۔ مصطگی۔ تخم خرفہ سیاہ۔ تخم فرنجمشک۔ تخم کھیرا۔ تخم کاہو مقشر۔ مغز تخم کدوئے شیریں۔ ہر ایک دو تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ تخم کاسنی پونے چار تولہ۔ صندل سفید۔ گلاب میں گھسا ہوا۔ عود ہر ایک تین تولہ سوا گیارہ ماشہ۔ عرق بید مشک۔ گلاب ہر ایک ایک بوتل۔ میٹھے انار کا پانی آدھ سیر۔ شربت سیب شیریں۔ مصری ہر ایک ایک سیر۔ شہد سفید۔ پانچ سیر۔ بدستور معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ پانچ ماشہ۔

یاقوتی (دیگر) وسواس اور سودا کو دفع کرتی اور فرحت و سرور پیدا کرتی ہے۔ دل کی کمزوری اور غشی کے لئے مفید ہے۔ رنگت کو نکھارتی ہے۔ اعضائے رئیسہ کو قوت بخشتی ہے۔ "قرابادین شفائی" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ کافور سوا دو ماشہ۔ مشک خالص۔ زمرد ہر ایک پونے سات ماشہ۔ یاقوت سرخ۔ بیخ مرجان۔ کہربا۔ حجر لاجورد مغسول۔ گل ارمنی۔ تخم جنگلی تلسی۔ بالچھڑ۔ تیزپات۔ بہمن سرخ ہر ایک نو ماشہ۔ لعل۔ فیروزہ۔ یشب۔ ابریشم جلایا ہوا۔ لونگ۔ گل نیلوفر۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ کبابہ۔ چھوٹی الائچی۔ بڑی الائچی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ یاقوت زرد۔ یاقوت کبود۔ یاقوت سفید۔ عقیق یمنی۔ مروارید ناسفتہ۔ پوست بیرون پستہ۔ بادرنجبویہ۔ گل مختوم۔ عنبر اشہب۔ سونا حل کیا ہوا۔ چاندی حل کی ہوئی۔ گل سرخ۔ دارچینی۔ درونج عقربی۔ بہمن سفید۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ تخم فرنجمشک۔ گاؤزبان۔ بسفائج۔ بسفید ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ تگر۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہر ایک پونے چار تولہ۔ عصارہ زرشک۔ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ اترج کا پانی آدھ سیر۔ میٹھے سیب کا پانی۔ میٹھی بہی کا پانی۔ گلاب۔ عرق بید مشک۔ ہر ایک ایک سیر۔ مصری ڈیڑھ سیر۔ مصری کو گلاب اور عرق بید مشک میں پگھلائیں۔ اور سیب اور بہی کا پانی شامل کر کے قوام بنائیں۔ اب نیچے اتار کر اترج کا پانی شامل کریں اور جواہرات کو کھرل کر کے ملائیں۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر داخل کریں۔ چھ ماہ کے بعد استعمال کریں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ۔

یاقوتی (دیگر) تفریح پیدا کرنے میں بہت قوی ہے۔ اسی وجہ سے اس کو "روحانی" بھی کہتے ہیں۔ امراض سوداوی اور مالیخولیا میں بہت فائدہ دیتی ہے۔ دل اور جگر کو قوت بخشتی ہے۔ نسخہ:۔ مشک پونے دو ماشہ۔ مروارید ناسفتہ۔ مرجان۔ کہربا۔ فرنجمشک۔ گاؤزبان۔ درونج عقربی۔ لعل۔ یاقوت۔ عقیق یمنی۔ سونے کے ورق۔ چاندی کے ورق۔ عنبر اشہب۔ زعفران۔ کافور۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ بسفائج۔ نرکچور۔ بادرنجبویہ۔ لونگ۔ تیزپات۔ عود۔ ابریشم مقرض۔ پوست ترنج ہر ایک سات ماشہ۔ قند سفید۔ شہد سفید ہر ایک چودہ تولہ سات ماشہ۔ بدستور معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ پانچ ماشہ۔

بارھویں فصل

(مفرد دوائیں)

بطیخ اصفر (زرد خربزہ) قطرب کے مریضوں کے لئے بہت اچھا میوہ ہے۔ (قطرب ایک قسم کا جنون ہے۔

بنفشہ کو پانی میں پکا کر حمام میں مریض کے سر پر گرائیں۔ قطرب کے مریضوں کے لئے مفید ہے۔

خوخ (آڑو) کا کھانا مرض قطرب میں مفید ہے ؛

روغن بنفشہ کو اگر عورت کے دودھ میں ملائیں اور اس میں پھایہ بھگو کر سر پر رکھیں تو دماغ میں تراوٹ پیدا کرتا اور قطرب کے لئے مفید ہے۔

اس کا ناک میں ٹپکانا بھی نافع ہے ؛

مچھلی۔ "یونس" نے کہا ہے کہ اگر پتھریلی زمین کی مچھلی کو گائے کے مکھن یا روغن بادام شیریں یا تلوں کے تازہ تیل میں بھون کر کھائیں تو مرض قطرب میں مفید ہے ؛

زردآلو پکا ہوا عمدہ زردآلو کھانا مریضان قطرب کو فائدہ دیتا ہے ؛

فائدہ :۔ حاجی حسین جراح نے کہا ہے کہ مریض قطرب کے سر پر داغ دیکر چند روز تک چھوڑے رکھیں اور اس سے پیپ وغیرہ بہنے دیں۔ قطرب کے لئے مفید و مجرب ہے ؛

اسطوخودوس کا پینا جنون سوداوی کے لئے مفید ہے ؛

آدمی کے بال جلائے ہوئے روغن گل میں ملا کر سعوط کرنے سے مجنون کا جنون دور ہو جاتا ہے ؛

بندق ہندی (جس کو ریٹھا بھی کہتے ہیں) میں جو پوست اس کے مغز سے چمٹا ہوا ہوتا ہے وہ جنون سے نجات دلاتا ہے۔ علاوہ ازیں اس کو سرکہ انگوری میں ملا کر طلا کرنا بھی جنون سے نجات دلانے والا ہے ؛

افیون "حکیم علی" نے "شرح قانون" میں کہا ہے کہ افیون۔ جنون اور مانیا میں بہت مفید ہے۔ "قرشی" نے کہا ہے کہ مانیا اور داء الکلب کے واسطے تمام علاجوں میں سب سے عمدہ اور قوی علاج یہ ہے۔ کہ عقل میں خلل پیدا ہونے اور غلبۂ حرارت کے وقت مریض کو تھوڑی سی افیون ماء الشعیر (آش جو) میں ملا کر پلائیں۔ اکثر اوقات اس کے استعمال سے مانیا اور داء الکلب ایک ہی روز میں دور ہو جاتے ہیں ؛

مرغی کے انڈے نیمبرشت کھلانا مانیا کے مریضوں کے لئے بہترین غذا ہے ؛

تیرہویں فصل

مالیخولیا کے مسہلات۔ اور معجونات میں جو دوائیں استعمال کیجاتی ہیں حسب ذیل ہیں ؛

ایارج فیقرا۔ شحم حنظل۔ راسن۔ گاؤزبان۔ تودری۔ ادیان۔ کوکودام۔ حنبہ بیدستر۔ غاریقون۔ افتیمون۔ کنگی سیاہ۔ بلیلہ کابلی۔ بسفائج۔ سنائکی۔ ترید۔ ایلوا۔ اسطوخودوس۔ مویز منقی۔ نمک ہندی۔ سویا۔ پودینہ۔ تخم تھوہار۔ کچھ بین۔ بہل۔ تخم مولی۔ درونج۔ کنگر زرد۔ موتی۔ بیخ مرجان۔ کہربا۔ زمرد۔ یاقوت۔ لعل۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تیزپات۔ الائچی۔ بالچھڑ۔ ابریشم۔ سونٹھ۔ پیپل۔ مشک خالص۔ مصطگی۔ آملہ۔ زعفران۔ عود۔ افسنتین۔ بادرنجبویہ۔ سک (عصارۂ آملہ) بلیلہ ؛

چوتھا باب

اس مقالہ میں فالج ۔ لقوہ ۔ مرگی ۔ سکتہ ۔ خدر ۔ (سن بہری) اختلاج ۔ رعشہ ۔ اور دوسرے دماغی امراض کی تدابیر بیان کی گئی ہیں ۔ اس میں پندرہ فصلیں ہیں :

پہلی فصل

اس فصل میں مذکورہ بیماریوں کے علاج کے متعلق بعض مفید باتیں لکھی جائیں گی :

فالج ۔ خدر ۔ اختلاج ۔ رعشہ ۔ اور تشنج کے علاج میں طبیب کی توجہ زیادہ تر مؤخر دماغ کیطرف ہونی چاہیے ۔ اور ابتداء مرض میں قوی دواؤں کے استعمال میں جلدی نہیں کرنی چاہیے ۔ بلکہ چوتھے اور ساتویں روز تک تاخیر کرنا مناسب ہے ۔ بلکہ اگر مرض قوی ہو تو چودھویں روز تک تاخیر کریں ۔ اس وقت حقنہ کے استعمال کرنے میں کوئی اندیشہ نہیں ہے ۔ چودھویں روز کے بعد قوی دواؤں سے استفراغ کرنا مناسب ہوتا ہے :

لقوہ اور فالج کے مریضوں کو شروع مرض میں دو روز یا تین روز تک ماء العسل دینا چاہیے ۔ لیکن اگر وہ برداشت کر سکے تو چودہ روز تک ماء العسل پلائیں :

رئیس الجماعت گرم مزاج مریضوں میں ماء الشعیر (آش جو) پلانے کی اجازت دیتے ہیں :

اگر چودہ روز تک صبر نہ کر سکیں تو کبوتر کا گوشت ۔ یا اس کے مانند کوئی دوسری چیز ایسے مصالحے ڈالکر دیں جو اس مرض میں مناسب ہوں اور مریض کو بھوکا پیاسا رکھنے کی کوشش کریں :

براحیفوزہ کا نقل کرنا ان امراض میں بالخاصہ مفید ہے ۔ تازہ شراب بکثرت پینا اور سرکہ کا استعمال اس مرض میں بہت ہی مضر چیزیں ہیں :

اگر کسی عضو پر چوٹ لگنے کی وجہ سے فالج ہو تو مقامی طور پر جو دوائیں لگائی جائیں وہ اس عضو پر نیز اس عصب (پٹھے) کے مبداء (یعنی جس جگہ سے وہ پٹھہ نکلا ہے) پر لگائیں جو اس مفلوج عضو میں آیا ہوا ہے ۔ چوٹ لگنے سے جو فالج ہو اس کے اچھا ہونے کی اُمید کم رکھنی چاہیے :

ان امراض میں تنقیہ کرنے کے بعد عضلات کے سروں پر پچھنے لگائے بغیر تنگ منہ کی سنگھیاں کھچوانا فائدہ کرتا ہے ۔ سینگھی لگاتے وقت بہت سی آگ داخل کریں ۔ اور زور سے چوسیں اور اس کو جلدی الگ کر دیں ۔ یہ سنگھیاں مختلف مقامات پر لگائیں ۔ لیکن استرخا کی حالت میں ایک ہی جگہ کھچوائیں ۔ اس کے بعد زفت ۔ صمغ صنوبر ۔ اور گرم لیپ لگائیں :

تنقیہ کامل کے بعد حمام کرائیں اور حمام میں دیر تک بٹھائیں۔ اور اس پر پانی گرائیں ؛

اگر امراض عصب میں اس بات کا شبہ ہو کہ مرض خشک ہے یا تر تو مرض کے تر و خشک ہونے کے متعلق خوب غور و فکر کرنا چاہیئے۔ چنانچہ اگر مرض دفعتاً لاحق ہو تو "تر" سمجھنا چاہیئے۔ اور اگر روغن عضو پر لگانے سے فوراً خشک ہو جائے تو "خشک" جانیں۔ ورنہ "تر"

بعض اوقات مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا بدن کا تندرست حصہ آگ میں ہے اور مفلوج حصہ برف میں ؛

جس شخص کو چوتھیا لاحق ہو اس کو تشنج کم پیدا ہوتا ہے ؛

"بقراط" نے کہا ہے کہ جو بخار تشنج کے بعد لاحق ہوتا ہے وہ اس تشنج سے بہتر ہوتا ہے جو بخار کے بعد پیدا ہوتا ہے ؛

اگر بدن میں ایک روز پسینہ آئے خواہ اس کی وجہ درد شدید ہو یا علاج۔ اس کو نرم اور صاف کپڑے سے خشک کرتے رہیں۔ سرد نہ ہونے دیں۔ کیونکہ پسینہ کے سرد ہونے سے زیادہ تکلیف بڑھ جاتی ہے ؛

کزاز کے علاج میں تشنج کے علاج کی نسبت بہت جلدی کرنی چاہیئے۔ اور جو بخار کزاز رطب میں پیدا ہوتا ہے وہ اکثر کزاز کو زائل کرتا ہے ؛

مریض لقوہ کے لئے آئینہ چینی میں چہرہ دیکھنا بہت مفید چیز ہے ؛

امراض عصبی میں سب سے بہتر پانی بارش کا پانی ہے۔ جب اختلاج تمام بدن میں لاحق ہوتا ہے۔ تو وہ لقوہ کے پیدا ہونے کی خبر دیتا ہے۔ اور شراسیف (ڈوکو) کے نیچے اختلاج کا ہونا اکثر ورم حجاب کی علامت ہوا کرتا ہے ؛

مذکورہ بالا امراض میں نفخ پیدا کرنے والی اشیاء اور سرد غذاؤں سے پرہیز کرنا واجب ہے ؛

سکتہ دموی کی علامات یہ ہیں کہ چہرہ سرخ ہوتا ہے۔ ودا جین (گردن کے دونوں جانب کی رگیں) اور پیشانی کی رگوں میں ورم ہوتا ہے۔ اس میں دونوں ہاتھوں کی رگ قیفال، ودا جین اور صافن کی فصد اور پنڈلیوں کی حجامت کرنی چاہیئے۔ اور سکتہ بلغمی میں شحم حنظل، قنطوریون اور ان کے مانند دواؤں کے جوشاندہ سے بار بار حقنہ کرنا چاہیئے۔ علاوہ ازیں مرغ کے پر کو گھی سے چرب کر کے منہ میں داخل کریں اور قے کرائیں تو اگرم کر کے سر پر رکھیں۔ نکچھکنی۔ لونگ۔ جند بید ستر سنگھائیں۔ تریاق اور دوسری مناسب دوائیں شہد میں ملا کر جس طرح بھی ممکن ہو کھلائیں دھنی ہوئی روئی ناک کے سوراخ پر اور پانی (سے بھرا ہوا برتن) سینہ و شکم پر رکھ کر دیکھنے سے سکتہ کے مریض اور مردہ میں فرق معلوم کر سکتے ہیں۔ (یعنی اگر دھنی ہوئی روئی ناک کے سامنے رکھنے سے ہلنے لگے۔ تو سکتہ کا مریض سمجھیں ورنہ مردہ۔ اسی طرح اگر سینہ اور شکم پر پانی سے بھرا ہوا برتن رکھنے سے پانی میں حرکت محسوس ہو تو سمجھیں کہ مریض سکتہ میں مبتلا ہے ورنہ مر چکا ہے ؛

مقعدہ کے اندر ایک شریان ہوتی ہے اگر اس میں حرکت ہو تو یہ مریض کے زندہ ہونے کی علامت ہے۔ اسی طرح اگر مریض کی پتلی میں دیکھنے والے کی شکل نظر آئے تو اس کو زندہ سمجھنا چاہیئے ورنہ مردہ ؛

"جالینوس" نے کہا ہے کہ مریض سکتہ کی موت و زندگی کا فیصلہ ہونے تک اس کے دفن کرنے میں تاخیر کرنا جائز ہے اور اس تاخیر کی مدت کم از کم بہتر گھنٹے ہونی چاہیئے۔

مرگی کے مریض کو گوشت۔ غلیظ غذاؤں، مٹھائیوں، چکنی چیزوں، سبز ترکاریوں، (خصوصاً کرفس) تیز چرپری اور تبخیر پیدا کرنے والی چیزوں کے کھانے اور خوفناک آوازوں کے سننے اور شدید خوف اور شدید غصہ و غضب اور ٹھنڈے پانی میں نہانے سے پرہیز کرنا ضروری ہے ؛

سر پر داغ دینا اور سنگھیاں لگوانا مرگی کے مریضوں کے لئے مفید ہے۔

جب مرگی میں مریض کے ہاتھ پاؤں اینٹھنے لگیں تو ان پر مناسب روغنوں کی برابر مالش کرتے رہنا چاہیئے۔

دوار کا سبب اگر خون ہو تو پہلے فصد قیفال کریں۔ اس کے بعد کان کے پیچھے کی رگ کھلوائیں۔ لیکن اگر خون کے سوا دوسرے اخلاط اس مرض کا سبب ہوں۔ تو حب ایارج اور دوسری مناسب گولیوں سے تنقیہ کریں۔

اگر سدر و دوار کا سبب خلوئے معدہ ہو تو اس میں روٹی کے چند لقمے رُب انار۔ رُب بہی اور ان کے مانند دوسری چیزوں میں بھگو کر کھلانا مفید ہوتا ہے۔

سُبات۔ اگر بیرونی ٹھنڈک لگنے سے لاحق ہو تو اس کا علاج یہ ہے کہ گرم معجونیں اور گرم نطولات وغیرہ استعمال کر کے دماغ میں گرمی پہونچائیں۔ لیکن اگر اس کا سبب خون ہو تو فصد کھلوائیں۔ حجامت کریں۔ چھینکے کرائیں اور غذا کم کر دیں۔ اگر مادہ کے ساتھ رطوبت بھی اس مرض کا سبب ہو تو مادہ کا تنقیہ کرنا ضروری ہے۔ اس کے بعد گرم ضمادات استعمال کریں۔ روغنوں کے استعمال سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

حمق و رعونت کا علاج دماغ میں گرمی اور تری پہونچا کر کرنا چاہیئے۔ بشرطیکہ خشکی ہو۔ لیکن اگر اس کا سبب کوئی مادہ ہو تو تحلیل و استفراغ کرنا چاہیئے۔

الطباء کی رائے ہے کہ "دماغ کے تمام امراض میں بھوک پیاس کو برداشت کرنا مفید ہے اور رات کا کھانا چھوڑ دینا ضروری ہے"۔

"جالینوس" نے کہا ہے کہ "اگر کسی لڑکے کو سبز رنگ کا پیشاب آئے تو وہ اکثر حالات میں فالج یا تشنج کے پیدا ہونے کی خبر دیتا ہے۔"

نیز یہ بھی کہا گیا ہے کہ جب لقوہ پر چھ مہینے کی مدت گزر جاتی ہے تو اس کے اچھا ہونے کی امید نہیں ہوتی۔ سب سے زیادہ شدید و خراب رعشہ وہ ہے جو بدن کے بائیں جانب سے شروع ہوتا ہے۔ کیونکہ بائیں جانب۔ دائیں جانب کی نسبت کمزور ہوا کرتی ہے۔ علاوہ ازیں ایک وجہ یہ بھی ہے کہ بائیں جانب خون جلدی نہیں پہونچتا۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ (حدہ ز سن بھری کا) تمام بدن میں ہر وقت رہنا مہلک ہے۔ اور جو تشنج دل میں زخم ہونے کے بعد لاحق ہوتا ہے وہ ہلاکت کی علامت ہے۔

"البقراط" نے کہا ہے کہ جس شخص کے پیڑو پر بال اُگنے سے قبل ہی مرگی پیدا ہو جائے۔ اس کا مرض (جوانی میں) جاتا رہتا ہے۔ جس شخص کو پچیس سال کی عمر میں مرگی لاحق ہوتی ہے وہ اسی مرض میں ہلاک ہو جاتا ہے۔

دوسری فصل

اس میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں "الف" ہوتا ہے۔

اسود سلیم "اسود سلیم" اور "اصفر سلیم" "سلیم" کی طرف منسوب ہیں جو کہ عبد اللہ بن ابی بکر کا وکیل تھا۔ "صاحب تذکرہ" نے اسود سلیم کو ہبتہ اللہ ابی برکات کی طرف منسوب کیا ہے۔ چونکہ اس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے۔ اس لئے اس کو "اسود" سیاہ کے نام سے موسوم کیا گیا۔

اسود سلیم۔ فالج۔ لقوہ۔ خدر۔ پرانے درد سر اور دوسرے سر کے امراض میں مفید ہے۔ افیون کی عادت کو چھڑاتا ہے۔ اس کا مزاج

دوسرے درجہ کے آول میں گرم اور تیسرے درجہ کے آخر میں خشک ہے ؛

نسخہ :۔ زعفران ساڑھے دس ماشہ۔ بالچھڑ۔ مصطگی۔ نرکچور۔ درونج عقربی۔ افیون۔ فرفیون۔ مرچ سفید کی جڑ۔ نکچھکنی۔ نمک سندی۔ نمک نفطی۔ اجوائن خراسانی کی جڑ۔ بیخ لفاح۔ عاقرقرحا۔ مرمکی۔ ایلوا۔ کندر۔ چیتہ۔ ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ۔ بچھ۔ سکبینج۔ اشق۔ زراوند گول۔ زراوند طویل۔ رائی۔ گوگل کنگی۔ جند بیدستر۔ اندرائن کی جڑ۔ گندھک زرد۔ تخم جرجیر۔ تخم سنبھالو۔ پہاڑی سداب۔ ہر ایک گیارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ کلونجی۔ بہروزہ۔ قنابری۔ ہر ایک ساڑھے سترہ تولہ۔ جاوشیر تینتیس تولہ چار ماشہ۔ تخم حرمل پینتیس تولہ گوند کو بقدر ضرورت قطران سفید میں حل کریں۔ اور دوسری دواؤں کو کوٹ چھان کر باہم ملائیں اور شہد سفید میں باہم ملاکر دو مہینے تک رکھیں یا دفن رکھیں۔ اس کے بعد استعمال کریں ؛ مقدار خوراک :۔ پونے دو ماشہ۔ اس مرکب کی قوت چھ سال تک قائم رہتی ہے ؛

اصفر سلیم مرۂ سوداء اور رحم کے دردوں میں مفید ہے۔ اس میں زعفران شامل ہے۔ اس لئے اس کا نام اصفر سلیم رکھا گیا ہے (اصفر کے معنی "زرد" کے ہیں) اور زعفران کا رنگ زرد ہوتا ہے ؛ نسخہ :۔ مرچ سفید۔ سونٹھ۔ نمک سندی۔ کوٹھ تلخ ہر ایک پونے دو تولہ۔ افیون۔ فرفیون۔ جند بیدستر۔ زعفران۔ لونگ۔ مصطگی۔ عاقرقرحا ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ روغن طبساں۔ کافور سیال۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ ناگرموتھہ۔ ہزار جشان بیخ۔ سپنداں۔ نرکچور۔ درونج عقربی۔ زراوند طویل ہر ایک سات ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن طبساں اور آب کافور سے چرب کرکے دواؤں سے تگنے شہد کے قوام میں ملائیں۔ چھ ماہ کے بعد بوقت ضرورت استعمال کریں۔ مقدار خوراک :۔ دو ماشہ ؛

اطریفل اسطوخودوس بلغمی اور سوداوی بیماریوں میں مفید ہے۔ دماغ اور معدے کو غلیظ اخلاط سے پاک کرتا ہے۔ مرگی اور مالیخولیا۔ چھیپ اور برص (پھلبہری) کے لئے نافع ہے بلکہ کھاتے رہنا بالوں کے سفید ہونے کو روکتا ہے۔ اور رطوبت کو دفع کرتا ہے۔ نسخہ :۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ بسفائج۔ تربد سفید۔ نوٹ۔ بسفائج فستقی۔ اسطوخودوس۔ مصطگی رومی۔ افتیمون۔ کشمش۔ مویز منقی۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں نو تولہ ساڑھے چار ماشہ سے چرب کرکے شہد صاف کیا ہوا دواؤں سے تگنا۔ سب کو شہد کے قوام میں گوندھ کر بدستور معجون بنائیں۔ چالیس روز کے بعد استعمال کریں۔ مقدار خوراک :۔ ڈیڑھ تولہ ؛

"القروبا" رومی زبان کا لفظ ہے۔ اس کے معنی ہیں دل کے ہم شکل "چونکہ بلادر (بھلانوہ) صنوبری شکل کو دل کے ہم شکل ہوتا ہے۔ جو اس معجون میں داخل ہے۔ لہٰذا یہ مرکب اس نام سے موسوم ہوا۔ اس مرکب کا پہلا موجد "انقراط" ہے ؛

القروبائے کبیر فالج۔ لقوہ۔ مرگی۔ نسیان۔ اور تمام بلغمی امراض میں مفید ہے۔ ہاضمہ کو قوت دیتا اور قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ نسخہ :۔ عاقرقرحا۔ کلونجی۔ کوٹھ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ بچھ۔ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ سداب۔ جنطیانا۔ زراوند مدحرج۔ ہینگ۔ حب الغار۔ جند بیدستر۔ چیتہ ہندی۔ رائی ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ عسل بلادر۔ (بھلانوے کی سیاہ رطوبت جو اس کی ٹوپی اُتار کر دبانے سے نکلتی ہے) ایک تولہ پونے چار ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن اخروٹ بقدر ضرورت سے چرب کرکے عسل بلادر اور دواؤں سے تگنے شہد صاف شدہ میں ملاکر گوندھیں اور چھ مہینے کے بعد استعمال کریں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے چار ماشہ ؛

القروبائے صغیر اس کے فوائد مذکورہ بالا کے قریب ہیں۔ نسخہ :۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ ناگرموتھہ۔ بالچھڑ۔ کندر۔ بچھ۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ عسل بلادر۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ

عا۔ قنابری تھوہر جیسی ایک گھاس ہے جس کا بدل بیخ کبر ہے۔ مترجم

چھان کر۔ روغن اخروٹ بقدر ضرورت سے چرب کریں۔ اس کے بعد عسل بلادر اور دواؤں سے تگنے شہد میں گوندھ کر معجون بنائیں۔ اور چھ مہینے کے بعد استعمال کریں۔ مقدار خوراک ۵۔ ساڑھے چار ماشہ۔

تیسری فصل

اس فصل میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ب" یا "ج" ہوتے ہیں۔

بخور فالج اور تشنج کے لئے معمول ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ: لہسن خام۔ سونٹھ ہر ایک پونے دو تولہ۔ برگ بکائن۔ برگ سنبھالو ہر ایک پاؤ سیر لہسن اور سونٹھ کو کوٹ کر دو سیر پانی میں جوش دیں۔ یہانتک کہ پانی نصف رہ جائے۔ اس کے بعد کسی محفوظ جگہ میں رکھ کر اوڑھ کر بھپارہ لیں۔

جوارش اسقف (الف "کو پیش" س "کو سکون اور ق "کو پیش ہے۔ اُسقف نے ایمان کی قسم کھا کر کہا ہے کہ وہ اس سے بہتر کسی دوا کو نہیں سمجھتا یہی اس کی وجہ تسمیہ ہے) یہ جوارش لقوہ کو دور کرتی۔ قولنج کو کھولتی۔ معدے کی ریاح اور بلاسیر کو دفع کرتی ہے۔ کمر اور پشت کے درد کو رفع کرتی اور قے کو کھولتی ہے۔ "قرابادین شفائی" سے منقول ہے۔ نسخہ: سونٹھ۔ دارچینی۔ آملہ۔ گٹھلی نکلا ہوا۔ لونگ۔ بسفائج۔ جائفل ہر ایک پونے نو ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ الائچی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سقمونیا۔ تربد سفید۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ قند سفید دو تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شہد کے قوام میں ملائیں۔ مقدار خوراک ۵۔ غذا کو ہضم کرنے کے لئے سات ماشہ۔ دست لانے کے لئے پونے دو تولہ۔ بعض نے ڈیڑھ تولہ لکھی ہے۔

جوگراج گوگل جد امجد مغفور۔ عم مرحوم۔ اور والد ماجد سلمہ۔ اور مؤلف کا معمول و مجرب ہے۔ فالج و لقوہ۔ رعشہ اور تمام سرد و عامی امراض میں مفید ہے۔ نسخہ: سونٹھ۔ پیپلامول۔ چیتہ۔ چیب۔ پیپل۔ ہینگ۔ اجمود۔ سرسوں زرد۔ زیرہ سیاہ۔ زیرہ سفید۔ تخم سنبھالو۔ اندر جو تلخ۔ پاڑھا۔ باؤبڑنگ۔ گج پیپل۔ کٹکی۔ انیس۔ بھارنگی۔ تج۔ مورمکھ۔ یہ تمام دوائیں برابر وزن لیکر ان سے دو چند تر پھلہ لیں۔ اس کے بعد دواؤں اور ترپھلہ دونوں کے ہموزن گوگل بھگو لیں اور سپنگ کو تھوڑے گھی میں بھونکر تمام کو کھرل میں کوٹیں۔ مقدار خوراک ۵۔ تین ماشہ یا پانچ ماشہ ہے۔ ایک تولہ تک بھی گرم پانی کے ہمراہ رات کے وقت کھائیں۔

جوگراج گوگل حکیم فتح اللہ کے والد صاحب کی ایجاد ہے۔ عم مرحوم اور مؤلف کا معمول و مجرب ہے۔ نسخہ: پیپل۔ مرچ سیاہ۔ بھنگرہ۔ ہر ایک دو تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ سونٹھ۔ کوٹھ تلخ۔ دیودار۔ ہوہ بیر (اہل) عاقرقرحا۔ پیپلامول۔ زرکچور۔ ہر ایک پونے دو تولہ۔ پودینہ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ پوست چیتہ۔ کبابہ۔ تخم سنبھلی[ع] ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ ریچ بل۔ جند بیدستر۔ ہر ایک سات ماشہ۔ گوگل تمام دواؤں کے ہموزن۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر رکھیں اب گوگل کو روغن بادام سے چرب کر کے کوٹیں۔ یہانتک کہ وہ نرم ہو جائے۔ اس وقت باریک شدہ دواؤں کو تھوڑا تھوڑا ملاتے رہیں۔ اور روغن بادام سے چرب کر کے کوٹتے رہیں۔ حتیٰ کہ تمام دوائیں اچھی طرح مل جائیں۔

ع۔ تخم سنبھلی اصل میں تخم سلی ہے جس کو ہندی میں چیکلی کہتے ہیں۔ یہ ایک بوٹی ہے جس کے پتے کوئے کے کان جیسے ہوتے ہیں۔ مدراس کے علاقہ میں کثرت سے پیدا ہوتی ہے۔ منہ سوربا لیگوار کے مانند ایک بوٹی ہے۔

اس کی مقدار خوراک زیادہ سے زیادہ ایک تولہ ہے۔

چوتھی فصل

اس فصل میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ح" ہوتی ہے۔

حب فالج کے لئے مفید ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ سنکھیا سفید۔ منبلوچین سفید ہر ایک نو ماشہ۔ کتھا سفید ڈیڑھ تولہ تینوں کو ادرک کے عرق میں کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔ سات روز تک صبح و شام ایک ایک گولی مفلوج کو کھلائیں تیسرے روز قند کا شربت پئیں۔ ان گولیوں کے کھانے سے مفلوج کو قے اور دست بہت آئیں گے۔ گوشت نہ کھائیں اور غذا بے نمک استعمال کریں۔

حب (دیگر) فالج کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ تخم کنائی۔ پیپل۔ نمک سانبھر۔ اجوائن کباب چینی۔ برابر وزن لیکر تمام کو پیسیں اور گھیکوار کے رس۔ آکھ کے پتوں کے پانی (اگر آکھ کا دودھ ہو تو بہتر ہے) میں چند مرتبہ تر و خشک کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک ایک گولی صبح و شام سوتے وقت۔

حب شیطرج فالج و لقوہ۔ زبان کے بھاری پن۔ اور درد کمر کے لئے نافع ہے۔ جس کا سبب بلغم ہو۔ غلیظ ریاح کو بدن سے تحلیل کرتا ہے۔ جوڑوں کے درد کو دور کرتا اور قبض کو کھولتا ہے۔ یہ گولیاں اسحاق سے منقول ہیں۔ نسخہ:۔ ایلوا پانچ تولہ دس ماشہ۔ تربد سفید (سوختہ) دو تولہ گیارہ ماشہ۔ فانیذ سنجری۔ (چینی یا مصری) چودہ ماشہ۔ سوختہ۔ تخم اسپند۔ ہر ایک پونے نو ماشہ۔ شیطرج ہندی۔ (چیتہ لکڑی) نمک ہندی۔ بچھ۔ ہر ایک سات ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ عاقر قرحا۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ سات ماشہ ہمراہ آب گرم۔

حب منتن فالج و لقوہ۔ گنٹھیا۔ نقرس اور پشت کے درد کو (جس کا سبب سردی ہو) دور کرتی ہے۔ قبض کو کھولتی ہے۔ غلیظ ریاح کو دور کرتی ہے۔ نسخہ:۔ سکبینج۔ اشق۔ جاؤشیر۔ گوگل۔ تخم اسپند۔ شحم حنظل (اندرائن کا گودا) ایلوا۔ تربد سفید۔ پوست ہلیلہ زرد۔ انزروت ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ انزروت کو پانی میں حل کریں۔ اور دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں گوندھ کر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ سات ماشہ۔

حب نفط "حنین بن اسحاق" کا نسخہ ہے۔ فالج۔ و لقوہ۔ سرد ریاح۔ نقرس۔ قولنج۔ معدہ کے امراض گنٹھیا۔ عرق النسا۔ اور تمام سرد دماغی امراض میں مفید ہے۔ امراض سوداوی میں پورا اثر رکھتی ہے۔ نسخہ:۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ایلوا۔ شحم حنظل۔ ماہی زہرج۔ تخم اسپند۔ جند بیدستر۔ انزروت سفید۔ اشق۔ گوگل۔ سکبینج۔ جاؤشیر۔ گوند ببول۔ سداب۔ نفط سفید۔ ہر ایک پونے ساڑھے پانچ ماشہ۔ گوندوں کو نفط سفید کے ساتھ گرم پانی میں حل کریں۔ پھر باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں گوندھیں۔ اور چھوٹی چھوٹی گولیاں بنا کر سائے میں خشک کریں۔ مقدار خوراک:۔ سات ماشہ ہمراہ آب نیم گرم۔

حب اسکندری فالج و لقوہ۔ رعشہ۔ مرگی اور بلغمی بخاروں کے لئے نافع ہے۔ لیسدار اخلاط کو نکالتی ہے۔ نسخہ:۔ شحم حنظل۔ سقمونیائے بریاں۔ کنکی سیاہ۔ گوگل بریاں۔ ہر ایک ایک حصہ۔ فرفیون۔ نطریون ہر ایک نصف حصہ۔

سب کو کوٹ چھان کر گرم کوہ کے پانی میں گوندھ کر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے تین ماشہ آب نیم گرم کے ہمراہ۔

حب رعشہ کو زائل کرنے کے لیے عجیب خاصیت رکھتی ہے۔ نسخہ:۔ عاقرقرحا، جند بیدستر، شیطرج (چیتہ سندی)، اجوائن خراسانی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ، سکبینج، تخم حنظل ہر ایک چودہ ماشہ۔ ایارج فیقرا ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ پونے نو ماشہ۔

حب (دیگر) بچوں کی مرگی کے لئے مفید ہے۔ "از قانون" نسخہ:۔ کندر، ایلوا، جند بیدستر ہر ایک ایک ماشہ۔ سب کو باریک پیس چھان کر پانی میں گوندھیں اور دانہ خشخاش کے برابر گولیاں باندھیں۔ مقدار خوراک:۔ سات ماشہ۔

حب (دیگر) مرگی کیلئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ سیسالیوس، (تخم انجدان) زراوند گول، جند بیدستر، نمک سنبدی ہر ایک چودہ ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی، گٹھلی سیاہ، کمازریوس، تخم کرفس، ہر ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ قرص عنصل پونے دو تولہ۔ بسفائج فستقی دو تولہ نصف ماشہ۔ ایارج فیقرا، اسطوخودوس، افتیمون، غاریقون، شحم حنظل، حجر لاجورد مغسول، ہر ایک تولہ گیارہ ماشہ۔ تربد سفید ہر چار تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے دس ماشہ۔

حب (دیگر) میرے استاد کی بیاض سے منقول ہے۔ مرگی خصوصاً سوداوی مرگی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ لاجورد مغسول، جند بیدستر، لونگ، بسلارس، سقمونیائے بریاں، رب السوس ہر ایک سات ماشہ۔ غاریقون، تربد سفید، سکبینج، پوست ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، بہیڑہ، آملہ گٹھلی نکلا ہوا، تج، شاہترہ، قسط تلخ، سورنجان مصری، سنامکی، مرچ سفید، زعفران، حب النیل، (کالا دانہ) اور وج ترکی، گل گاؤزبان، بہروزہ، بزرگور، انیسون، بسفائج فستقی، افتیمون، افسنتین، اسطوخودوس، ایارج فیقرا، ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر گلاب میں گوندھ کر گولیاں بنائیں۔ چالیس روز تک (سات ماشہ کے برابر) کھاتے رہیں۔ اور روزانہ اس کے کھانے کے بعد شربت اسطوخودوس پونے چار تولہ پئیں۔

حب (دیگر) وسکنٹ رہ نے اپنی کتاب میں اس کی بہت تعریف کی ہے اور کہا ہے کہ یہ گولیاں مرگی کے مریض کے لئے بے نظیر ہیں۔ میں نے ان سے بہتر کوئی دوا نہیں دیکھی۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ ایلوا، گوگل ہر ایک ایک حصہ، سقمونیا چہارم حصہ۔ تینوں کو باریک پیس کر خالص پانی میں حل کر کے گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ جوانوں کے لئے ساڑھے چار ماشہ۔ بچوں کے لئے دو ماشہ تک۔

حب کچلہ اختلاج وغیرہ سرد امراض میں مفید ہے۔ استاد انور علی کے خط سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ دارچینی، جائفل، جاوتری، عود صلیب، لونگ، ہر ایک ایک تولہ، کچلہ دو تولہ۔ کچلوں کو دودھ میں بھگو کر ان کا چھلکا دور کر کے سوہان سے ان کا برادہ کریں یا ان کو نہایت باریک پیسیں۔ اس کے بعد دوسری دوائیں باریک شدہ ملا کر عرق اجوائن میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ روزانہ دو گولیاں کھائیں اس کے بعد عرق اجوائن، عرق سعتر ہر ایک دس تولہ پئیں۔

حب بلادر تمام سرد، دماغی اور عصبی بیماریوں اور نزلہ کے لئے مفید ہے۔ حافظہ کو طاقت دیتی ہے۔ ریاح کو خارج کرتی ہے۔ سلسل البول کے لئے نہایت مفید ہے۔ مقوی باہ اور ممسک ہے۔ نامردی کو دور کرتی ہے۔ نسخہ:۔ بھلانوہ، مغز اخروٹ، تل چھلے ہوئے، تینوں ہموزن لیکر کوٹیں۔ اور باہم اچھی طرح ملا کر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک گولی۔ اگر بہمن سرخ و سفید، شقاقل، ثعلب، عنبر اشہب۔ اور دوسرے مغزیات مثلاً مغز فندق وغیرہ اضافہ کئے جائیں تو تقویت باہ۔ امساک۔ اور دیگر فوائد میں تیغر

ہو جاتی ہے۔ علاوہ ازیں اگر مغز طلا درسے ادویہ مناسبہ کے ہمراہ گولیاں بناکر استعمال کریں تو تقویت باہ اور امساک کے لئے بے حد مفید ثابت ہونگی؛

حب رودیگر سبات اور سہر سباتی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: بنفشہ سات ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ تربد سفید۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ نمک ہندی۔ بادیان۔ تخم کرفس ہر ایک پونے دو ماشہ۔ سقمونیا قورتی۔ خالص پانی میں گوندھکر گولیاں بنائیں۔ یہ تمام ایک خوراک ہے۔ اگر چاہیں تو دو خوراک بنائیں؛

حقنہ جاوہ بعض بیماریوں خصوصاً سکتہ۔ فالج۔ مرگی۔ بیشتر غش۔ اور پرانی سرد گٹھیا میں اس کی ضرورت پیش آتی ہے۔ نسخہ: غاریقون زرم اللہ سفید۔ ساڑھے چار ماشہ۔ اسطوخودوس۔ تربد سفید۔ برگ چقندر۔ مغز تخم انڈ۔ قنطوریون دقیق۔ سویا۔ سورنجان بصری۔ ہر ایک نو ماشہ۔ بسفائج فستقی ساڑھے تیرہ ماشہ۔ سنا مکی ڈیڑھ تولہ۔ مغز تخم کڑ ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ عناب۔ سپستاں ہر ایک بیس دانہ۔ سب کو پانی میں جوش دیکر چھان لیں اور اس میں مغز املتاس پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ شکر سرخ ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ حل کر کے صاف کریں اور روغن ارنڈی پونے چار تولہ۔ روغن بادام شیریں ساڑھے چار ماشہ اضافہ کر کے تمام پانی کے دو حصّے کریں۔ ہر حصّے میں جاوشیر۔ چھرتی۔ کوکل ڈیڑھ ماشہ۔ بورہ ارمنی ساڑھے چار ماشہ ملاکر حقنہ کریں۔ اگر قوی کرنا چاہیں تو شحم حنظل۔ جند بیدستر ہر ایک چھرتی اضافہ کریں؛

پانچویں فصل

اس فصل میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "خ" ہوتی ہے؛

خل عنصل مرگی۔ لقوہ۔ فالج۔ سکتہ۔ دردسر۔ ضیق النفس۔ ربو۔ درد عصب۔ درد معدہ اور عرق النسا کے لئے نافع ہے اگر اس سے غرغرہ کریں تو مسوڑھے اور دانتوں کو مضبوط کرتا اور آواز کو کھولتا ہے۔ نسخہ: جنگلی پیاز سفید لیکر اوپر سے چھیل چھیر لکڑی کی چھری لیکر پیاز کے مانند کاٹیں اور کتان کے دھاگہ میں پرو کر چالیس روز تک سائے میں لٹکائے رکھیں۔ اس کے بعد یہ پیاز ایک سیر لیکر آٹھ سیر سرکہ شراب میں بھگو کر دھوپ میں رکھیں۔ گرمی میں ساٹھ دن تک یعنی شروع سرطان سے آخر اسد تک دھوپ میں رکھیں اور کام میں لائیں۔ اگر ضرورت ہو تو پیاز مذکور سرکہ میں بھگو کر چھیرکی ہانڈی میں اتنا جوش دیں کہ گل جائیں۔ بعد ازاں چھان کر کام میں لائیں۔ بعض اطبا ایک سیر پیاز کو بند رہ یا سولہ سیر سرکہ میں بھگو کر دھوپ میں رکھتے ہیں۔ لیکن مولانا قطب الدین فرماتے ہیں کہ شراب سے مراد یہ ہے کہ دس سیر آب انگور میں دو سیر سرکہ انگوری خالص اضافہ کر کے ایک مٹکے میں ڈالیں۔ اور سر پوش سے منہ بند کر کے دھوپ میں رکھ چھوڑیں یہاں تک کہ وہ ترش ہو جائے۔ مقدار خوراک سات ماشے سے پانچ تولہ دس ماشہ تک؛

چھٹی فصل

اس فصل میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے۔ جن کے شروع میں "د" ہوتی ہے؛

دواء المسک حلو فالج۔ لقوہ۔ مرگی۔ ضعف قلب۔ ضعف معدہ۔ خفقان۔ ضیق النفس۔ سوداوی امراض۔ اور چوتھیہ بخار میں مفید ہے۔ حاملہ عورتوں کی ریاح کو دفع کرتی اور رنگ کو نکھارتی ہے۔ نسخہ:۔ زرنباد۔ درونج عقربی۔ ہرایک ساڑھے تین ماشہ۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربائے شمعی۔ بیخ مرجان۔ ابریشم مقرض ہرایک نو ماشہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تیزپات۔ بالچھڑ۔ الائچی کلاں۔ جندبیدستر۔ چھڑیلہ ہرایک تین ماشہ۔ سونٹھ۔ پیپل۔ ہرایک ڈیڑھ ماشہ۔ مشک خالص نورتی۔ سب کو کوٹ چھان کر شہد میں گوندھیں۔ (شہد کو آگ پر نہ رکھا جائے بلکہ ویسے ہی دوائیں ملائی جائیں) چار مہینے کے بعد استعمال کریں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک۔

دواء المسک مر فالج۔ مرگی۔ لقوہ۔ اور خفقان سوداوی کے لئے نافع ہے۔ معدے کے درد اور ریاح کو دور کرتی ہے۔ نسخہ:۔ افسنتین رومی۔ ایلوا ہرایک پونے چار تولہ۔ ریوند چینی۔ پودینہ کوہی۔ اجوائن۔ زعفران۔ تخم کرفس ہرایک ڈیڑھ تولہ۔ بالچھڑ۔ مرکی۔ ہرایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ مشک۔ ناردین۔ تیزپات۔ مروارید ہرایک ساڑھے دس ماشہ۔ جندبیدستر سوا پانچ ماشہ۔ شہد سفید دواؤں سے تگنا۔ بدستور معجون تیار کریں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ۔

دواء لقوہ کے لئے عمادالدین کاشغری کے مجربات سے ہے۔ نسخہ:۔ فاریقون سفید۔ مغز بادام۔ اسارون۔ دگر ہرایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ شیرخشت۔ انجیر ہرایک سات ماشہ۔ تمام کی گولیاں بنا کر متواتر پانچ روز تک کھائیں اور اگر منہ میں رکھیں تو لقوہ زائل ہوجاتا ہے۔ ترشیوں سے پرہیز کریں۔

ساتویں فصل

"ر" کے مرکبات

روغن فالج۔ رعشہ اور تمام سرد پرانے امراض میں مفید ہے۔ عم مرحوم کا معمول ہے۔ فالج میں مؤلف کا مجرب ہے۔ نسخہ:۔ پارہ۔ تخم دھتورہ۔ میٹھا تیلیا ہرایک چار ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر تلوں کے تیل چھ تولہ آٹھ ماشہ کو آگ پر گرم کریں۔ جب وہ سرخ ہوجائے تو آگ سے نیچے اتار کر دوائیں شامل کریں۔ اور لوہے کے دستہ سے خوب گھوٹیں۔ اس کے بعد بطور مالش استعمال کریں۔ پانی نہ لگنے دیں۔

روغن (دیگر) فالج۔ تشنج۔ تمام سرد دردوں۔ کوبڑ (حدبہ) اور ریاح افرسہ کے لئے مفید ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ مرچ سفید۔ جندبیدستر۔ عاقرقرحا۔ شحم حنظل۔ قنذ ہرایک سات ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر آدھ سیر روغن سداب میں ملائیں۔ اور ایک بوتل میں ڈال کر دس روز تک دھوپ میں رکھیں۔ بوتل کو روزانہ ہلاتے رہیں۔ اس کے بعد چھان لیں۔ دو مرتبہ پھر اسی طرح اتنی ہی دوائیں ڈال کر دس دس روز تک رکھیں اور چھان کر استعمال کریں۔

روغن ابہل فالج۔ استرخا۔ گٹھیا۔ اور دوسرے سرد امراض میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ ابہل۔ درمنہ ترکی۔ سرو کا پھل۔ عاقرقرحا۔ مرزنجوش۔ برگ حب الآس۔ کالی زیری۔ اکلیل الملک۔ اذخر مکی۔ تخم سیاہ۔ برابر وزن لے کر کوٹیں۔ اور ایک رات دن صاف پانی میں بھگو کر جوش دیں۔ یہاں تک کہ دو حصے پانی جل کر ایک حصہ رہ جائے۔ اس کے بعد مل کر چھان لیں۔ اور روغن سداب اس کے ہم وزن شامل کرکے ہلکی آنچ پر پکائیں۔ جب پانی جل کر صرف روغن باقی رہ جائے تو جندبیدستر۔ ابہل۔ فرفیون۔ ہرایک برابر وزن باریک پیس چھان کر

شامل کریں۔ اور بوقت ضرورت استعمال کریں۔

روغن آجر فالج ولقوہ اور سرد امراض میں مفید ہے۔ "دہن المبارک" کے نام سے موسوم ہے۔ اس کے افعال وخواص بہت ہیں۔ یہ گرم وتر ہے۔ لفظ سفید سے زیادہ لطیف ہے۔ بچھو کاٹنے کے لئے اور جس شخص کو افیون اور اجوائن خراسانی دی گئی ہو نہایت مفید ہے۔ باہ کو قوت دیتا ہے۔ نسخہ:۔ سرخ پختہ اینٹ جس کو پانی نہ لگا ہو۔ لیکر ٹکڑے ٹکڑے کریں اور آگ میں ڈالیں۔ جب وہ سرخ ہو جائیں تو ہر ایک ٹکڑے کو چمٹے سے پکڑ کر روغن زیتون میں بجھائیں۔ پھر روغن سے نکالکر زیادہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کریں اور گل حکمت کی ہوئی شیشی میں ڈالکر اس کے منہ میں گھوڑے کے بال بھر کر بطریق معروف روغن ٹپکائیں۔ اور باحتیاط شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت یہی روغن کھائیں اور اسی کی مالش کریں۔

روغن اسقیل فالج بسکتہ۔ سبات۔ استرخا کے لئے مفید ہے۔ جبکہ گردن اور پشت کے مہروں پر تنقیہ کے بعد استعمال کریں۔ کمر کے بلغمی درد اور عرق النساء کو بھی فائدہ کرتا ہے۔ نسخہ:۔ جنگلی پیاز تازہ دس تولہ آٹھ ماشہ۔ کو ایک سیر روغن زیتون میں اتنا پکائیں کہ اگر اس کو ہاتھ سے ملیں تو باریک ہو جائے۔ اس کے بعد روغن میں اچھی طرح گھوٹ کر چھان لیں۔ پھر عاقرقرحا۔ جند بیدستر۔ رائی۔ کوٹھ تلخ۔ فرفیون ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مشک خالص سوا دو ماشہ۔ کو باریک پیسکر شامل کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن بلادر فالج ولقوہ۔ استرخائے عصب اور دوسرے سرد امراض میں مفید ہے۔ ریاح کو بہت تحلیل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ بالچھڑ۔ الائچی خورد۔ مرچ سیاہ۔ بچھ ترکی۔ شیطرج (چیتہ)۔ راسن۔ پیپل۔ بین پھل۔ بھلانوہ۔ ایرسا۔ بادیان۔ کوٹھ تلخ۔ لبوزیدان۔ زرنبار۔ درونج عقربی۔ ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ سب کو نیم کوب کر کے دودھ اور پانی ہر ایک دو سیر ساڑھے ستائیس تولہ۔ تلوں کا تیل پونے چورانوے تولے میں شامل کر کے پکائیں۔ یہانتک کہ پانی اور دودھ اڑ جائے اور صرف تیل رہ جائے۔ اس کو صاف کر کے استعمال کریں۔

روغن چوب چینی فالج۔ استرخا۔ رعشہ۔ کزاز۔ سدہ۔ گنٹھیا اور ایسے دردوں کے لئے مفید ہے جو آتشک کی وجہ سے ہوں۔ اور دوسرے سرد بلغمی امراض میں بہت نافع ہے۔ نسخہ:۔ چوب چینی اعلیٰ ساڑھے سات تولہ۔ چرائتہ۔ چھڑیلہ۔ بالچھڑ۔ تیزپات۔ مرزنجوش۔ زراوند طویل۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ قسط تلخ پونے چار تولہ۔ سورنجان۔ سُداب ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ عاقرقرحا نو ماشہ۔ تمام کو نیمکوب کر کے دو رات دن ایک سیر پانی میں بھگوئیں۔ اس کے بعد روغن زیتون۔ روغن گل۔ ہر ایک پندرہ تولہ۔ روغن بابونہ۔ روغن تسیلی۔ روغن نرگس۔ روغن سویا ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ داخل کر کے ہلکی آنچ پر آہستہ آہستہ پکائیں یہانتک کہ دوائیں گل جائیں۔ اور پانی جل جائے۔ اس کے بعد صاف کر کے روغن کو محفوظ رکھیں اور پھوک کو ۱۰ تولہ پانی اور تلوں کا تیل پونے انیس تولہ میں دوبارہ جوش دیں جب پانی جلکر صرف روغن رہ جائے تو صاف کر کے پہلے روغن میں ملا کر شیشی میں ڈالکر منہ بند کر کے محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت استعمال کریں۔ اگر یہ روغن پونے سات تولہ لیکر مومیائی وارائی ساڑھے چار ماشہ حل کریں تو رعشہ اور دوسرے سرد امراض میں بہت مفید ثابت ہوگی خصوصاً جبکہ پونے سات تولہ روغن میں جند بیدستر۔ فرفیون ہر ایک سوا دو ماشہ بھی باریک پیسکر شامل کریں۔ اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ یہ روغن زیادہ قوی ہو جائے گا۔

روغن حرمل فالج ورعشہ۔ تشنج اور ہاتھ پاؤں کی تکان کو دور کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔ نسخہ:۔ اسپند سوختنی آدھ سیر۔ سونٹھ آدھ پاؤ۔ دونوں کو کوٹ کر تھوڑے پانی میں بھگو کر رات کو رکھ چھوڑیں۔ صبح کو تلوں کے تیل دو سیر میں بھونیں۔ جب دوائیں جل جائیں تو تیل کو کپڑے میں چھان کر الگ کریں۔ اور اس میں جائفل بیس عدد باریک پیسکر داخل کریں۔ بوقت ضرورت صبح وشام ملیں اور

اور ایک گھنٹہ تک کپڑے سے مالش کریں۔ سرد ہوا اور سرد پانی سے بچنا ضروری سمجھیں۔

روغن جواصل

افضل المتقدمین واکمل المتاخرین حضرت استاد علیہ الرحمتہ کے خط سے منقول ہے۔ فالج ولقوہ۔ گنٹھیا اور تمام دماغی امراض میں معمول ومجرب ہے۔ نسخہ:۔ جواصل ایک عدد۔ قسط بحری (سمندری کوٹھ) لونگ ہر ایک تین ماشہ۔ بالچھڑ۔ جاوتری۔ سورنجان سعری۔ بوزیدان۔ خولنجان۔ نرکچورہ۔ جائفل۔ زراوند طویل۔ بانس کی جڑ۔ زیرہ۔ عود صلیب۔ دارچینی ہر ایک دو ماشہ۔ زعفران نصف ماشہ۔ چمگادڑ زندہ دس عدد۔ روغن زیتون حسب ضرورت۔ سب کو تانبے کی قلعی دار دیگچی میں ڈالکر گلاب آدھ سیر۔ پانی دو سیر داخل کریں۔ اور اس کے نیچے آگ جلائیں۔ جو روغن اوپر آئے اسے لیکر استعمال کریں۔

روغن جواصل (دیگر)

(یہ نسخہ دیگر) استاد سلمہ اللہ تعالٰی کے خط سے منقول ہے۔ مذکورہ فائدہ رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ جواصل کے پر اور بازو دور کر کے انتڑیاں نکال کر باقی کا قیمہ کریں اور ہڈیوں کو کوٹیں۔ اس کے بعد تلوں کے تیل بقدر ضرورت میں ڈالکر ہلکی آنچ پر پکائیں۔ یہانتک کہ گوشت اچھی طرح گل اور گھل جائے پھر تیل کو صاف کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت درد کی جگہ پر ملا کریں۔

روغن دامون

"دامون" رومی زبان کا لفظ ہے۔ اس کے معنی "دس اجزاء والا" ہیں۔ (یعنی اس روغن میں دس دوائیں شامل ہیں۔ اس لئے اس کا یہ نام رکھا گیا) اعصاب اور معدے کی سردی کے لئے مفید ہے۔ اعصاب کو نرم کرتا۔ اعضاء کو قوت دیتا۔ اور فضلات کو توڑتا ہے۔ نسخہ:۔ مرچ سیاہ ڈھائی تولہ۔ فرفیون ساڑھے سات تولہ۔ میعہ (سلارس) تیزپات۔ بالچھڑ ہر ایک دس تولہ۔ دارچینی پندرہ تولہ۔ مصطگی۔ موم سفید۔ روغن بلساں ہر ایک تیس تولہ۔ روغن بان اکیس تولہ۔ جو دوائیں کوٹنے کے قابل ہیں ان کو کوٹیں اور دوسری چیزوں کے ساتھ ملا کر پگھلائیں اور اچھی طرح ملا کر رکھیں۔

روغن رامشداد

فالج۔ لقوہ۔ رعشہ۔ قولنج۔ گنٹھیا۔ درد پشت۔ درد کمر۔ نقرس۔ داء الفیل۔ بواسیر۔ اور ناسور کے لئے نافع ہے۔ قانون سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ لونگ۔ جائفل۔ سونٹھ۔ خولنجان۔ دارچینی۔ لادن۔ جندبیدستر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ ناگرموتھہ۔ تخم حرمل۔ حب الآس۔ حبتہ الخضراء۔ تخم ارنڈ۔ مرزنجوش ہر ایک چودہ ماشہ۔ غار کے پتے۔ چھڑیلہ۔ قسط۔ کسیلا (کھیلا کھیلی) اجوائن خراسانی۔ سیساليوس۔ (تخم انجدان) کندر۔ کلونجی۔ تخم جرجیر۔ تخم گندنا۔ اجوائن ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ اشق۔ سکبینج۔ جاوشیر۔ حب بلساں۔ افیون۔ لسفائج۔ کتھا سفید۔ تالیسفر۔ فلفلمویہ۔ جینتہ لکڑی۔ بادام تلخ مقشر ہر ایک پونے دو تولہ۔ گوگل دو تولہ گیارہ ماشہ۔ تمام کو جوکوب کر کے تین سیر گرم کلہ کے پانی میں ہلکی آنچ پر پکائیں۔ یہانتک کہ پانی ایک سیر رہ جائے۔ اس کے بعد خوب دبا کر نچوڑیں۔ تاکہ پھوک میں دوا کا کچھ بھی اثر باقی نہ رہے۔ پھر اس جوشاندہ میں مغز بادام تلخ باریک شدہ سات ماشہ۔ عسل بلادر ساڑھے دس ماشہ۔ روغن سوسن۔ روغن جرجیر۔ روغن حنا ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ حب الغار۔ حب الصنوبر ہر ایک پونے دو تولہ۔ تلوں کا تیل۔ (جس میں سداب۔ چھڑیلہ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ جوش دیا گیا ہو) گائے کا گھی۔ روغن ازاراقی۔ (روغن کچلہ) روغن ارنڈ۔ روغن دہمشت[2]۔ (جس میں خوشبودار دوائیں پکائی گئی ہوں۔ اور اس روغن کو مصر سے لاتے ہیں) روغن حبتہ الخضراء۔ سکبینیا (جو کہ تھوڑے سے مذکورہ بالا جوشاندہ میں حل کیا گیا ہو) ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ روغن زیتون تین سیر شامل کر کے ہلکی آنچ پر پکائیں۔ یہانتک کہ پانی

---

[1]: سندی میں اسکو پھر نگ کہتے ہیں۔

[2]: دہمسبت اصل دہمشت ہے اسی کو روغن غار بھی کہتے ہیں۔

باقی رہ جائے۔ اس کے بعد آگ سے نیچے اُتار کر گاڑھے کپڑے کی صافی میں چھان لیں۔ پھر قند پونے دو تولہ، شہد سفید دو تولہ گیارہ ماشہ۔ شامل کر کے انگاروں کی آگ پر پگھلائیں۔ اس کے بعد میعہ سائلہ (سلارس) لفظ سفید۔ روغن بلسان ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ شامل کر کے شیشی میں ڈالکر منہ بند کر کے رکھیں۔ **مقدار خوراک:** سات رتی سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک۔ (ریچھنے کے پانی کے ہمراہ دیں)۔

روغن روباہ جد امجد مرحوم، عم مرحوم اور استاد سلمہ اللہ تعالیٰ اور مؤلف کا معمول و مجرب ہے۔ فالج اور تمام عصبی اور ریحی دردوں میں اس کے فوائد مشاہدہ کئے گئے ہیں۔ نسخہ:۔ زندہ لومڑی پکڑ کر اس کے ہاتھ پاؤں باندھ کر زندہ ہی کو دیگ میں ڈالدیں۔ جس میں بیس سیر پانی جوش کھا رہا ہو۔ جب اس کا گوشت خوب گل جائے تو پانی کو چھان کر رکھیں۔ اس کے بعد مغز تخم اندہ تین پاؤ۔ تخم دھتورہ ایک سیر، پیپلا مول، مالکنگنی، جائفل، سُداب، بابچی، بھنگ ہر ایک دس تولہ۔ افیون ساڑھے دس ماشہ۔ تمام کو نیم کوب کر کے ایک من خالص پانی میں ہلکی آنچ پر پکائیں۔ یہانتک کہ پندرہ سیر پانی باقی رہے۔ بعد ازاں اس پانی کو چھان کر لومڑی کے پہلے جوشاندہ میں ملائیں۔ اور دھتورہ سیاہ کا پانی پانچ سیر، تلوں کا خالص تیل پانچ سیر اضافہ کر کے تیز آگ پر پکائیں۔ جب پانی جل کر صرف تیل رہ جائے تو چھان کر استعمال کریں۔

روغن ریحاں فالج۔ اور گھٹنے کے درد کو فائدہ دیتا ہے۔ خواہ اندرونی طور پر استعمال کیا جائے۔ یا بیرونی طور پر مالش کی جائے۔ نسخہ:۔ ریحان سبز کا پانی دو حصہ۔ تلوں کا تیل ایک حصہ۔ دونوں کو ملا کر جوش دیں۔ جب پانی جلکر صرف تیل رہ جائے تو اس تیل کو استعمال کریں۔

روغن زعفران اس کو "روغن خلوق" بھی کہتے ہیں۔ اعصاب کو نرم کرتا ہے۔ تشنج کو زائل کرتا ہے۔ رحم کے درد دل۔ رحم کی سختی اور عصبے کے دردوں میں مفید ہے۔ بے خوابی کو دور کرتا ہے۔ رحم کو پاک صاف کرنے اور اس کے زخموں کے لئے نافع ہے۔ رنگت کو نکھارتا ہے **شیخ الرئیس** کا نسخہ ہے۔ نسخہ:۔ زعفران۔ کالی زیری ہر ایک پونے دو تولہ، چرائتہ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ مُرمکی پونے دو ماشہ۔ (دوسرے نسخہ میں ساڑھے تین ماشہ ہے) دواؤں کو الگ الگ کوٹ کر سب کو کالی زیری کے سرکہ انگوری بقدر ضرورت میں بھگو کر پانچ روز تک رکھ چھوڑیں۔ چھٹے روز کالی زیری کو بھی سرکہ انگوری میں بھگوئیں اور ایک روز رکھ چھوڑیں۔ پھر ساتویں روز تلوں کا تیل یا کوئی دوسرا مناسب روغن تقریباً ساڑھے سات تولہ شامل کریں۔ ("منہاج الدکان" میں تلوں کے تیل کے بجائے زیتون کا تیل ہے) اور ہلکی آنچ پر جوش دیں۔ یہانتک کہ سرکہ جل جائے۔ اور صرف روغن رہ جائے۔ اس کے بعد روغن کو چھان کر شیشی میں ڈالکر منہ بند کر کے رکھیں اور اس کے پھوک کو الگ محفوظ رکھیں۔ بعض کہتے ہیں کہ روغن زعفران کا پھوک ہی "قرقر معما" کہلاتا ہے جو اکثر دواؤں میں مستعمل ہے۔

روغن سوسن "ذخیرہ" سے منقول ہے۔ فالج کے لئے بہت مفید ہے۔ نسخہ:۔ تج۔ کوٹھ تلخ۔ حب بلسان۔ زعفران۔ مصطگی رومی ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ لونگ۔ دارچینی ہر ایک ایک تولہ تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو زعفران کے سوا باریک کوٹ کر بوتل میں ڈالیں۔ اور اوپر سے روغن زیتون خوشبودار ایک سیر داخل کریں۔ پھر گل سوسن سفید پاک صاف کئے ہوئے تیس عدد اضافہ کر کے چالیس روز تک دھوپ میں رکھ چھوڑیں۔ (اس کے بعد چھان کر استعمال میں لائیں)

روغن ضبع فالج ولقوہ۔ اور رعشہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ موسم ربیع کے شروع میں چرخ (لکڑ بگا) کی مادہ کو پکڑیں۔ اور اس کی ٹانگیں باندھ کر تانبے کی دیگ میں زندہ ڈالدیں۔ پھر ترمس سفید۔ تخم سویا۔ ہر ایک ایک ہتھیلی بھر اور پانی بقدر ضرورت ڈال کر دیگ کا منہ بند کر دیں۔ نرم آنچ پر پکائیں۔ تاکہ اچھی طرح گل جائے۔ اس کے بعد آگ سے اُتار کر اس کی کھال۔ ہڈی۔ بال۔

گوشت وغیرہ تمام بھوک چھان کر الگ کریں۔ اور چھانے ہوئے پانی کو دوسری صاف دیگ میں ڈالکر روغن طبساں۔ روغن ناردین ہر ایک نو تولہ ساڑھے چار ماشہ داخل کریں اور ہلکی آنچ پر پکائیں۔ یہانتک کہ پانی تہائی رہ جائے۔ اب اس میں ہموزن شہد سفید ملاکر پکائیں۔ جب قوام سا بن جائے محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت استعمال میں لائیں۔

روغن قسط حکیم مومن کا نسخہ ہے۔ فالج۔ رعشہ۔ تشنج۔ اور عذر۔ دشن جیسی بیماریوں میں مفید ہے۔ درد اعصاب۔ اور درد اعضاء کو دور کرتا ہے۔ جن اعصاب اور اعضاء میں درد ہو پہلے ان کو کھردرے کپڑے سے رگڑیں۔ یہانتک کہ وہ سُرخ ہو جائیں۔ اس کے بعد رات کو مالش کر کے سو جائیں۔ نسخہ۔ قسط تلخ۔ بالچھڑ ہر ایک سوا آٹھ تولہ۔ دونوں کو کوٹ کر آدھ سیر روغن زیتون خوشبودار اور آدھ سیر پانی میں ڈالکر پکائیں۔ تاکہ پانی جل کر صرف روغن رہ جائے۔ اس روغن کو چھان لیں۔ پھر اس روغن کو آدھ سیر پانی کے ہمراہ دواؤں پر ڈالکر تین مرتبہ اور جوش دیں۔ اگر پانی کے بجائے ہر مرتبہ عرق بہار نارنج یا عرق بادیان شامل کریں تو بہتر ہے۔ اس کے بعد چھان لیں۔ اور جند بید ستر۔ مرچ سیاہ۔ فرفیون۔ میعہ سائلہ (سلارس) ہر ایک پونے چار تولہ حل کر کے بوتل میں محفوظ رکھیں۔

روغن کلال ہمارے خاندان کا معمول ہے۔ فالج ولقوہ۔ وغیرہ سرد امراض کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ۔ مغز بادام تلخ چھ ماشہ۔ کلونجی۔ مغز تخم ارنڈ۔ گوگل ہر ایک چار ماشہ۔ قسط۔ فرفیون جند بید ستر۔ چرائتہ۔ افسنتین۔ نک چھکنی۔ بیخ بادیان جنگلی۔ لکڑی ہر ایک تین ماشہ۔ عاقر قرحا۔ مرچ سیاہ۔ مشک۔ بالچھڑ۔ بیخ سوسن۔ دار چینی۔ چھڑیلہ۔ راسن۔ تج۔ مرکی۔ لونگ۔ جائفل۔ بسفائج۔ اجوائن۔ بیخ کرنس۔ تخم کرنس۔ انیسون۔ اسارون۔ ذنجبیل۔ سکبینج۔ جاؤشیر۔ نرکچور۔ سونٹھ۔ دار چینی۔ کباب چینی۔ جاوتری۔ پیپل۔ کندر۔ ہر ایک دو ماشہ۔ عنبر ایک ماشہ۔ تمام دواؤں کو چار پانچ سیر پانی میں ایک رات دن بھگو رکھیں۔ صبح کو جوش دیں۔ جب پانی تہائی رہ جائے تو چھان لیں اور روغن گل۔ روغن بابونہ۔ روغن سوسن۔ روغن ارنڈ۔ ہر ایک دس تولہ شامل کر کے پھر پکائیں۔ یہانتک کہ تمام پانی جلکر صرف روغن رہ جائے۔ اس کے بعد جند بید ستر۔ فرفیون۔ جائفل۔ عنبر۔ اور مشک کو کھرل میں ڈالکر باریک پیسیں اور روغن میں ملائیں اور بوقت ضرورت استعمال کریں۔

روغن مبارک فالج۔ لقوہ۔ کزاز۔ عرق النساء والی اور نقرس کے لئے مفید ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ قوت باہ کو برانگیختہ کرتا ہے۔ اونچا سننے۔ بہرہ پن۔ اور سُدہ صماخ (کان کے سوراخ کی رکاوٹ کو) دور کرنے کے لئے کان میں ٹپکانے سے ایک ہی روز میں اپنا اثر دکھاتا ہے۔ امراض رحم میں اس کا فرزجہ مفید ہے۔ شفاء الاسقام سے منقول ہے۔ "شیخ داؤد" نے اس روغن کو "تذکرہ" میں "دہن لقوہ" کے نام سے بیان کیا ہے۔ نسخہ۔ میتھی۔ کلونجی۔ دونوں برابر وزن کوٹ کر روغن زیتون میں تر کر کے آگ پر بھونیں۔ یہانتک کہ وہ اپنے سے تین گنے روغن زیتون کو جذب کرلے۔ اس کے بعد آتشی شیشی یا قرع انبیق کے ذریعہ روغن ٹپکائیں۔ آتشی شیشی کے ذریعے ٹپکایا جائے تو بہتر ہے۔

ط **روغن محبب** فالج۔ استرخا۔ خدر (سُن) رعشہ۔ جوڑوں کے سرد درد اور عرق النساء کے لئے مفید ہے۔ مرزا سلیمان طبیب شیرازی غفر اللہ تعالیٰ کے خط سے منقول ہے۔ نسخہ۔ چرائتہ۔ کوٹھ تلخ۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ اذخر مکی۔ سورنجان۔ کباب چینی۔ ناردین۔ تگر ہر ایک نو ماشہ۔ نرکچور۔ کائپھل۔ عاقر قرحا۔ مغاث اجداوی۔ (میدہ لکڑی) بوزیدان۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ تمام کو کوٹ کر تین پیالے پانی میں جوش دیں۔ یہانتک کہ ایک پیالہ پانی باقی رہ جائے۔ اس کے بعد پانی نچوڑ لیں۔ اور اس میں روغن گل۔ روغن چنبیلی۔ روغن زنبق۔ روغن بابونہ۔ ہر ایک پونے چار تولہ شامل کر کے جوش دیں۔ تاکہ پانی جل کر صرف روغن باقی رہ جائے۔ پھر جدوار خطائی

اعلیٰ درجہ کی جند بیدستر۔ فرفیون ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ جائفل۔ سونٹھ۔ ہر ایک نو ماشہ۔ گوگل ساڑھے چار ماشہ۔ کوٹ کر ریشمی کپڑے میں چھان کر پتھر کی کھرل میں ڈالیں۔ اور ان پر مذکورہ بالا روغن تھوڑا تھوڑا ٹپکائیں۔ اور دستہ سے رگڑتے رہیں۔ یہانتک کہ تمام روغن دواؤں میں حل جائیں اس کے بعد مومیائی معدنی ڈیڑھ ماشہ اس میں حل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں:

روغن موم فالج۔ اور درد اعصاب کو دور کرنے اور ہر قسم کے مادہ اور ریح کو تحلیل کرنے کے لئے کئی بار تجربے میں آچکا ہے۔ اور بیاض حکیم علی اکبر خاں سے منقول ہے نسخہ:۔ موم ایک سیر۔ کھاری نمک تین سیر۔ دونوں کو دیگ میں ڈالیں۔ اور بھبکہ کے ذریعہ عرق گلاب کے مانند روغن کشید کریں۔ جو عرق کے مانند کشید ہوتا ہے۔ اس کو شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت بدن پر مالش کریں۔ مالش کے بعد دو گھڑی تک اس حصہ بدن پر کپڑا نہ ڈالیں۔ تاکہ ہوا لگتی رہے۔ اس کے بعد کپڑے پہن لیں:

روغن ناردین فالج۔ اور دوسری بیماریوں میں مفید ہے۔ منصور محمد بن زکریا صاحب "منہاج الدکان" نے کہا ہے کہ میں نے یہ نسخہ قاضی فتیح الدین کے خط سے نقل کیا ہے۔ نسخہ:۔ روغن بان آدھ سیر۔ ناردین۔ سنبل رومی) پونے دو تولہ ناگرموتھہ۔ جرانتہ۔ مصطگی رومی۔ اذخر کی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ دواؤں کو باریک پیسکر روغن بان میں ڈالکر بیس روز تک دھوپ میں رکھ چھوڑیں۔ اور روزانہ دو مرتبہ دواؤں اور روغن کو ہلاتے رہیں۔ اس کے بعد صاف کر کے محفوظ رکھیں:

روغن اختلاج وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ قدوۃ الحکماء استاد حکیم اللہ تعالیٰ کے خط سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ سورنجان مصری۔ سونٹھ۔ جائفل۔ پیپلا مول۔ مالکنگنی۔ رائی۔ فرفیون ہر ایک ایک تولہ۔ تلوں کا تیل ساٹھ تولہ۔ دواؤں کو نہایت باریک پیس۔ اس کے بعد کھرل میں ڈالکر دوپہر تک تھوڑا تھوڑا تیل ڈالکر رگڑیں۔ اور اچھی طرح ملاکر دھوپ یا گرم جگہ پر رکھ چھوڑیں۔ اس کے بعد اعصاب اگنے کے مقام پر ایک پہر تک خوب مالش کریں:

ف **روغن لبوب سبعہ** تشنج کے لئے مفید ہے۔ جس کا سبب خشکی ہو۔ اس کے علاوہ مالیخولیا اور بے خوابی کو بھی فائدہ دیتا ہے۔ پیا جاتا ہے۔ ناک میں ٹپکایا جاتا ہے اور سر پر لگایا جاتا ہے۔ نسخہ:۔ مغز فندق۔ مغز پستہ۔ مغز بادام شیریں۔ کنجد مقشر (تل چھلے ہوئے) مغز چلغوزہ۔ مغز تخم کدوئے شیریں۔ مغز اخروٹ۔ سب برابر وزن لیکر کوٹیں۔ اور گرم کر کے بدستور روغن نچوڑیں۔ تاکہ روغن نکل آئے:

روغن سبات (گہری نیند آنا) کو دور کرتا ہے۔ جبکہ اس کو ناک کے سرے پر مالش کریں۔ چچا مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ نوشادر۔ نمک نفطی۔ تخم سپنداں۔ تخم ترہ تیزک۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ کاکنج۔ تمام دوائیں برابر وزن لیکر نیکوب کر کے پانی میں پکائیں۔ جب دوائیں اچھی طرح پک جائیں تو پانی چھان لیں اور اس پانی کے ہموزن انڈی کا تیل ملاکر پکائیں۔ یہانتک کہ پانی جلکر صرف تیل رہ جائے:

آٹھویں فصل

(قعب" کے مرکبات)

سعوط فالج ولقوہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ ایلوا۔ کلونجی۔ بورہ ارمنی۔ تینوں برابر وزن کوٹ چھان کر چقندر کے پانی میں بقدر ضرورت

حل کرکے چالیس روز کے بعد ناک میں ٹپکائیں ؂

سعوط (دیگر) فالج ولقوہ ۔ اور دردسر بلغمی میں مفید ہے۔ نسخہ ۔ کنگنی سفید چودہ ماشہ ۔ مرمکی ساڑھے دس ماشہ ۔ ماشق ۔ نک چھکنی ۔ بورۂ ارمنی ایک ایک سات ماشہ ۔ کلونجی ۔ ایلوا ۔ افیون ۔ جاوشیر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ۔ جند بیدستر ۔ زعفران ہر ایک سوا پانچ ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھانکر چقندر کے پانی میں گوندھکر گولیاں بنائیں ۔ بوقت ضرورت دو تین گولی روغن خیری میں حل کرکے ناک میں سعوط کریں ۔ ان گولیوں کا نام "حب السعوط" ہے ؂

سعوط (دیگر) مرگی کے لئے مجرب ہے ۔ چچا مرحوم کی بیاض کلاں سے منقول ہے ۔ نسخہ ۔ مغز تخم مہوہ ۔ زعفران ۔ مصری ۔ برابر وزن لیکر پانی میں پیسیں اور مرگی کے دورے کے وقت ناک کے دونوں نتھنوں میں چار قطرے ٹپکائیں ؂

سعوط (دیگر) دوار اور سدر ۔ کے لئے مفید ہے ۔ جو کہ سردی کی وجہ سے ہوں ۔ "منہاج الدکان" سے منقول ہے ۔ نسخہ ۔ روغن قسط روغن ناردین ہر ایک ڈیڑھ ماشہ میں جند بیدستر ۔ مشک خالص ہر ایک ایک رتی حل کرکے ناک میں ٹپکائیں ؂

سعوط (دیگر) سدر کے لئے مفید ہے ۔ جو خلط بلغمی سے لاحق ہو ۔ نسخہ ۔ سکبینج ۔ اشق ۔ جاوشیر ۔ بورۂ ارمنی ۔ ایلوا ہر ایک پونے دو ماشہ ۔ نک چھکنی ۔ زعفران ہر ایک نو رتی ۔ مرچ سیاہ ۔ پیپل ہر ایک چھ رتی ۔ تمام کو ہر ایک ٹیکہ آب مرزنجوش لیقا ۔ رضرورت میں گوندھکر دانۂ مسور کے برابر گولیاں بنائیں ۔ بوقت ضرورت دو گولی آب مرزنجوش اور روغن بنفشہ میں حل کرکے سعوط کریں ؂

سفوف ۴ جذام (؟) کے لئے مجرب ہے ۔ دماغ کی سردی کو بھی نفع دیتا ہے ۔ والد شریف کی تالیف ہے ۔ نسخہ ۔ سورنجان مصری چار ماشہ ۔ درونج عقربی ۔ برگ بادروج ۔ مصطگی ۔ ابریشم مقرض خام ۔ بوزیدان ۔ تخم بادرنجبویہ ۔ گاؤزبان ۔ چھوٹی الائچی ۔ بہمن سفید ۔ بہمن سرخ ۔ ہر ایک تین ماشہ ۔ عود صلیب ۔ برگ فرنجمشک ۔ دارچینی ۔ تج ۔ بالچھڑ ۔ ہر ایک دو ماشہ ۔ جدوار ۔ بنفشہ ۔ عود غرقی ہر ایک ایک ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھانکر مصری ہموزن ادویہ ملاکر سفوف بنائیں ۔ مقدار خوراک ۔ چھ ماشہ سفوف مناسب عرق اور شربتوں کے ہمراہ کھائیں ؂

نویں فصل

("ش" کے مرکبات)

شراب دار و بخت اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہے ۔ امراض بلغمی میں مفید ہے ۔ نسیان کو زائل کرتی ہے ۔ چہرے کے رنگ کو نکھارتی ۔ بوڑھوں کو موافق آتی ۔ قوت باہ کو بڑھاتی ۔ بھوک لگاتی اور بدن کو موٹا کرتی ہے ۔ نسخہ ۔ گلاب آدھ سیر ۔ آب انگور ڈھائی من ۔ بہی (جس کو چھیلکر اندر وٹی تخم نکالدیئے گئے ہوں) تین سیر ۔ سیب اصفہانی شیریں ۔ (چھیلکر بیجوں سے پاک صاف کئے ہوئے) دو سیر ۔ خالص پانی دو سیر ۔ دارچینی ۔ لونگ ۔ مصطگی رومی ۔ کباب چینی ۔ بالچھڑ ۔ الائچی خورد ۔ خولنجان ۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ ۔ اگر ۔ جاوتری ۔ چھڑیلہ ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ۔ زعفران نو ماشہ ۔ عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ ۔ مشک خالص سوا دو ماشہ ۔ سیب اور بہی کو خالص پانی اور آب انگور میں جوش دیں ۔ اور اس کے جھاگ اتاریں ۔ یہانتک کہ یہ دونوں چیزیں اچھی طرح گل جائیں ۔ اس کے بعد آگ سے نیچے اتار کر رکھدیں ۔ سرد ہونے پر مل کر چھان لیں ۔ اور دواؤں کو کوٹکر اسی کے کپڑے کی تھیلی میں باندھکر اس جوشاندے میں جوش کھاتے وقت ڈالدیں اور

تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد اس پوٹلی کو ہاتھوں سے ملتے رہیں۔ اس کے بعد اچھی طرح نچوڑ کر تھیلی کو پھینک دیں۔ اور جو سرد ہونے پر جو خشاندہ کو مچھ ٹھکے میں داخل کریں۔ اس کے بعد مشک و عنبر اور زعفران کو گلاب میں حل کر کے شامل کریں۔ اور مٹکے کا منہ بند کر کے رکھ چھوڑیں۔ چھ ماہ کے بعد مٹکے کا منہ کھول کر شراب کو استعمال کریں؛

شربت ابریشم فالج و لقوہ۔ مرگی، خفقان بارد، ضعف معدہ اور دوسرے دماغی امراض میں مفید ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے منقول ہے
نسخہ:۔ ابریشم آدھ سیر کو لو ہے کے بجھائے ہوئے پانی بقدر ضرورت میں تین رات دن بھگوئے رکھنے کے بعد جوش دیکر چھان لیں اور اسطوخودوس پاؤ سیر، برگ گاؤزبان، بادرنجبویہ۔ ہر ایک دس تولہ۔ گل گاؤزبان چار تولہ کو الگ پانی میں بھگو کر جوش دیکر چھان لیں اس کے بعد دونوں جوشاندوں کو ملا کر شہد سفید۔ اور مصری دونوں ڈیڑھ سیر شامل کر کے قوام بنائیں۔ پھر یہ دوائیں باریک کر کے ملائیں۔ عود ہندی، مصطگی، دارچینی۔ الائچی خورد۔ عود صلیب، تیزپات، بسفائج، خولنجان۔ بچھ ترکی۔ بالچھڑ۔ لونگ۔ ہر ایک ایک تولہ۔ عنبر اشہب، جاوتری۔ جائفل۔ زعفران۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ سب کو باریک کر کے شربت میں ملائیں۔ مقدار خوراک:۔ دو تولہ سے چار تولہ تک؛

ف

شربت اسطوخودوس دماغی سدوں کو کھولتا ہے۔ مرگی اور بہرے پن کو دور کرتا ہے۔ "مختارات ابن ہبل" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔
اسطوخودوس دو تولہ گیارہ ماشہ۔ بسفائج فستقی اوپر سے کھرچا ہوا۔ گاؤزبان۔ بادرنجبویہ۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ سب کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پانی نصف رہ جائے تو چھان لیں اور شکر سفید آدھ سیر ملا کر جوش دیں یہاں تک کہ نصف رہ جائے اور قوام بن جائے۔ اس کے بعد شیشی میں محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک:۔ دو تولہ آٹھ ماشہ؛

ف

شربت عسل تمام سرد بلغمی امراض خصوصاً فالج و رعشہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ سرد معدہ کے لئے بھی نافع ہے۔ "محمد بن زکریا" کی ایجاد ہے۔ نسخہ:۔ شہد سفید۔ آدھ سیر کو بارش کے پانی تین سیر میں پکائیں اور اس کے جھاگ اتاریں۔ پھر مرچ سفید۔ سونٹھ۔ لونگ۔ خولنجان۔ مصطگی رومی۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ کو سرمہ کے مانند باریک پیس کر السی کے کپڑے میں باندھ کر اس میں ڈالیں اور تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد پوٹلی کو ملتے رہیں۔ تاکہ اس میں جو دوائیں ہیں وہ نکل آئیں۔ جب شربت کا قوام بن جائے آگ سے نیچے اتاریں اور سرد ہونے پر بوتل میں بھر کر رکھیں اور بوقت ضرورت دو تولہ سے چار تولہ تک استعمال کریں؛

شموم دوار (چکر آنا) کے لئے مفید ہے۔ جو کہ سوء مزاج سرد و تر سے لاحق ہو۔ نسخہ:۔ مشک۔ تیزپات۔ پودینہ کوہی۔ مرزنجوش۔ سداب۔ سب ہموزن لیکر باریک پیسکر باہم ملائیں اور سونگھیں؛

شموم (دیگر) مرگی، نسیان اور دردسر بارد وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ خفقان بارد کو بھی فائدہ دیتا ہے۔ قلب کو قوت بخشتا ہے۔ تمام مزاجوں کے موافق ہے۔ تجربہ میں آچکا ہے۔ نسخہ:۔ جائفل۔ درمنہ۔ لونگ۔ مرزنجوش۔ ہر ایک ایک حصہ۔ سداب۔ سویا ہر ایک دو حصہ۔ جاوتری چار حصہ۔ تمام کو پیسکر ایک جگہ کر کے سونگھیں۔ نسیان اور مرگی کے لئے سیب کے پانی میں ملا کر سونگھیں۔ لقوہ اور فالج کے لئے عرق دار چینی بقدر ضرورت میں ملا کر سونگھیں؛

شموم (دیگر) سرد دماغ کو قوت دیتا ہے۔ سرد دماغی امراض، خفقان اور ضعفِ قلب بارد کے لئے بے نظیر ہے۔ نسخہ:۔ عود ہندی ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ عقلک ہندی۔ (جس کو ہندی میں پاچ[1] کہتے ہیں) عنبر اشہب۔ ہر ایک سوا گیارہ ماشہ۔ لونگ۔ بالچھڑ۔ زعفران

---

[1] پاچ اصل میں پاچے ہے اس کا مشہور نام اکاس بیل ہے؛

نکہ ۔الائچی خورد جاوتری ۔پوست لیموں ۔ہر ایک پانچ ماشہ پانچ رتی ۔مشک خالص ۔نارنج ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ۔تمام دواؤں کو پیچو کی کھرل میں ڈالیں اور گلاب بقدر ضرورت میں کھرل کریں ۔اس کے بعد عطر اگر ۔عطر عنبر ۔عطر ناگ کیسر ہر ایک سوا دو ماشہ ۔روغن نرگس ۔روغن چمیلی ۔ہر ایک ساڑھے چار ماشہ داخل کر کے کھرل میں اتنا رگڑیں کہ گولیاں باندھنے کے قابل ہو جائے ۔اس کے بعد سیب کے ہم شکل غلولہ بنا کر سایہ میں خشک کریں اور ہر وقت سونگھتے رہیں۔

دسویں فصل

(ض" اور" ط" کے مرکبات)

ضماد سکتہ میں مفید ہے ۔نسخہ :۔گل سوسن آسمانجونی ۔جند بیدستر ۔جائفل ۔بکھو بچی ۔رائی ۔مرچ سیاہ ۔لونگ ۔عود صلیب ۔عاقر قرحا ۔سب ہموزن کوٹ چھان کر سرکہ عنصل بقدر ضرورت میں گوندھیں اور سر کے بال مونڈ کر سر اور گدی پر ضماد کریں ؛

ضماد دیگر سکتہ اور سبات کے لئے مفید ہے ۔نسخہ :۔فرفیون ۔رائی ۔شیطرج ہندی ۔تخم انجرہ ۔سب برابر وزن لیکر سرکہ میں جوش دیں ۔اور سر کو مونڈنے کے بعد ضماد کریں ؛

ضماد دیگر سدر اور دوار بارد کے لئے مفید ہے ۔"منہاج" سے منقول ہے ۔نسخہ :۔درمنہ ۔بابونہ ۔برنجاسف ۔اکلیل الملک ۔ہر ایک ایک حصہ ۔بادآورد ۔ایلوا ۔مرکی ۔ہر ایک دو حصہ ۔سب کو باریک کوٹ چھان کر رکھیں اور موم زرد روغن خیری دونوں بقدر ضرورت کو باہم الا کر آگ پر پگھلائیں ۔اس کے بعد باریک شدہ دوائیں ملا کر مرہم بنائیں ۔اور سر پر ضماد کر کے ایک رات دن لگائے رکھیں ؛

ضماد دیگر سدر ۔اور دوار معدی میں کام آتا ہے "منہاج الدکان" سے منقول ہے ۔نسخہ :۔بابچھڑ ۔مصطگی ۔ہر ایک نصف حصہ ۔ایلوا ایک حصہ ۔مُرکی ۔گلسرخ ۔ہر ایک دو حصہ ۔سب کو باریک پیسیں ۔اور موم زرد کو روغن ناردین یا روغن قسط یا روغن مصطگی بقدر ضرورت میں پگھلائیں ۔اور مذکورہ دوائیں اس میں ملا کر مرہم بنائیں اور ایک کپڑے پر لگا کر معدے پر ضماد کریں ؛

طبیخ ضبعہ عرجا فالج ۔استرخا ۔خدر ۔تشنج امتلائی کے لئے نہایت مفید ہے ۔نسخہ :۔مرزنجوش ۔بابونہ ۔میتھی ۔تخم حرمل ۔داسپند ۔سویا ۔برگ غار ۔سُداب ۔سونٹھ ۔ہر ایک ایک سیر ۔تمام کو ساڑھے بائیس من پانی میں پکائیں ۔جب نصف رہ جائے تو ضبعہ عرجا (جرخ) کو زندہ ہی اس میں ڈال کر پکائیں ۔یہاں تک کہ اُس کا گوشت پوست گل جائے ۔اس کے بعد پانی کو ایک بڑی ناند یا چھوٹے سے حوض میں چھانیں اور روغن زیتون تین سیر اضافہ کر کے مریض کو اس میں بٹھائیں اور یکے بعد دیگرے اسی طرح کرتے رہیں ۔اسی جوشاندے کا طلا کرنا بھی مفید ہے ؛

طلائے ہندی خدر کے لئے "صاحب نقبانی" کے مجربات سے ہے ۔نسخہ :۔پارہ ۔بھنگاک ۔ہر ایک ایک حصہ ۔مرچ سیاہ چار حصہ ۔تخم دھتورہ سیاہ کی راکھ آٹھ حصہ ۔پارہ اور بھنگاک کو باہم کھرل کریں اس کے بعد مرچ سیاہ اور خاکستر مذکور ملا کر کھرل کریں ۔پھر آکھ کے پتوں کے رس میں خوب باریک کھرل کر کے طلاء کریں ؛

طلاء ۔خدر کے لئے مفید ہے ۔نسخہ :۔عاقر قرحا ۔مویزج ۔دونوں برابر وزن لیکر باریک کوٹیں اور پرانے سرکہ اور پودینہ کے پانی

دونوں بقدر ضرورت ملا کر طلا کریں۔

طلاء (دیگر) غدر کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ مرکی۔ اور ایلوا۔ دونوں برابر وزن لیسکر پودینے کے پانی بقدر ضرورت میں مل کر کے طلاء کریں۔

طلاء (دیگر) فالج ولقوہ کے لئے چچا مرحوم کی بیاض کلاں سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ سورنجان۔ بوزیدان قسط تلخ۔ خولنجان۔ نرکچور۔ جائفل۔ بچھ ترکی۔ اگر۔ جوز سلیب۔ عاقرقرحا سب ہموزن لیکر۔ گلاب بقدر ضرورت میں پیسیں اور قسط کو الگ پیسکر ملائیں۔ اس کے بعد پشت کے مہروں اور فالج کی جگہ پر طلاء کریں اور یہی طلاء لقوہ میں سر اور گدی پر لگائیں۔

گیارہویں فصل

("ع" اور "غ" کے مرکبات)

عرق تمباکو فالج ولقوہ۔ استرخاء استسقاء اور قولنج ریحی کے لئے مفید ہے۔ معدے کی ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ جگر اور ماساریقا کے سدوں کو کھولتا ہے۔ رحم کے خراب مادوں کو تحلیل کرتا اور اس کے سدوں کو کھولتا ہے۔ غذا کو ہضم کرتا اور بھوک لگاتا ہے۔ درد سر بلغمی اور وجع مفاصل بلغمی کے لئے نافع ہے۔ اطبائے متاخرین کی ایجاد ہے۔ نسخہ:۔ تمباکو زرد خشک چھٹانک تولہ تین ماشہ۔ اگر تمباکو سبز ہو تو ایک سو آٹھ تولہ نو ماشہ۔ اجوائن۔ صعتر ہر ایک تیرہ تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ دارچینی۔ لونگ۔ بچھ۔ حاشا۔ ہر ایک نو ماشہ۔ سب کو سوا گیارہ سیر پانی میں ایک رات دن بھگوئیں۔ اس کے بعد عرق کشید کریں۔ روزانہ صبح وشام ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ پئیں۔

عرق خوشبو فالج ولقوہ اور تمام سرد دماغی امراض میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ دارچینی۔ دارچینی۔ (جسے ہندی میں گل سیوتی اور فارسی میں گل مشکی کہتے ہیں) ہر ایک چار سیر۔ جائفل۔ جاوتری ہر ایک دو سیر چھالیہ۔ اگر ہر ایک آدھ سیر۔ زعفران چار تولہ۔ برگ پان سفید خوشبودار پانسو عدد۔ سب کو نیم کوب کر کے سات صراحی عرق لونگ (جو کہ عرق گلاب کے ساتھ کشید کیا گیا ہو) میں دو رات دن بھگوئے رکھیں۔ اس کے بعد عرق کشید کریں۔ اور اس کا عطر الگ کر کے جدا اور باقی عرق کو جدا شیشی میں رکھیں۔ عرق صبح وشام ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ کی مقدار میں پئیں۔ اگر اس عرق کو اور بنانا چاہیں تو عرق لونگ کے بجائے عرق قندی یا عرق خرمہ شامل کریں۔

عطوس فالج۔ سکتہ۔ لقوہ۔ اور تمام سرد دماغی امراض کو فائدہ دیتا ہے۔ دماغ کا تنقیہ کرتا ہے۔ مشیمہ کو چھینک لاکر نکالتا ہے۔ بشرطیکہ جب چھینک آئے تو منہ اور ناک کو بند کر لیا جائے تاکہ تمام قوت اندر کی طرف لوٹ آئے۔ نسخہ:۔ کندش۔ کلونجی۔ فرفیون۔ مرچ سیاہ۔ جند بیدستر۔ مشک خالص۔ زراوند مدحرج۔ جب طلبان۔ عاقرقرحا۔ بورہ ارمنی۔ تمام برابر وزن کوٹ چھانکر ایک نلکی میں ڈالکر ناک میں پھونکیں۔

عطوس (دیگر) تمام سرد دماغی امراض کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ شحم حنظل۔ مرچ سیاہ۔ اسطوخودوس۔ جند بیدستر۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کندش دو تولہ چار ماشہ۔ باریک کوٹ چھان کر ناک میں پھونکیں۔

عطوس (دیگر) تمام دماغی بیماریوں کے لئے مفید ہے جو کہ سردی و تری کی لاحق ہو۔ نسخہ:- صعتر فارسی، مرزنجوش، زراوند طویل، دم الاخوین، ہر ایک پونے دو ماشہ۔ عاقرقرحا ساڑھے دس ماشہ، کندش چودہ ماشہ، کنیر کے پتے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر تھوڑا سا ناک میں پھونکیں۔

غالیہ دل و دماغ کو قوت دیتا ہے خفقان کو نفع بخشتا ہے۔ نسخہ:- زباد[1]، کھوڑ[2] ہر ایک دو رتی۔ عنبر اشہب، عبیر مایہ[3]، بیخ بنفشہ، ہر ایک نصف ماشہ، مشک، اکسیر (چھڑیلہ) ہر ایک ایک ماشہ۔ بدستور غالیہ تیار کریں۔

غرغرہ:- جب مرض زمانہ انتہا کو پہونچ جائے اور مادہ کو مطولات اور ضمادات وغیرہ سے نضج دے لیا جائے تو غرغرہ کرانا چاہئے۔ لیکن غرغرے کرانے کے لئے چند شرطیں ہیں:

(۱) مریض میں پھیپھڑوں کی بیماریاں پیدا ہونے کی استعداد نہ ہو۔

(۲) غرغرے کے ذریعے نکلنے والی خلط تیز اور سوزش پیدا کرنے والی نہ ہو۔

(۳) مریض پھیپھڑوں کی طرف جانے والی خراب چیز کو روک سکے۔ مثلاً جب مریض کسی چیز کو پھیپھڑوں کی طرف جاتا ہوا محسوس کرے اُسے تھوک کے ذریعہ خارج کر دے۔ یا جب مریض بچہ یا ضعیف ہو جو اسکو دفع کرنے پر قادر نہ ہو تو اس کے لئے غرغرے کا استعمال جائز نہیں۔

(۴) جن دواؤں سے غرغرہ کرایا جائے وہ اس قدر تیز اور لذاع نہیں ہونی چاہئے جن سے پھیپھڑوں کو نقصان پہونچے البتہ جب سر کی حالت پھیپھڑوں کی بہ نسبت زیادہ قابل توجہ ہو تو تیز اور لذاع غرغرے بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ مثلاً سر میں ایسا مادہ ہو جس کی تیزی اور خرابی سے ہلاکت کا خوف ہو۔

غرغرہ فالج و لقوہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ زبان کی گرانی میں بھی مستعمل ہے۔ جبکہ اس کا سبب رطوبت ہو۔ چچا مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:- رائی، نرکچور، پیپل، سونٹھ، کھونجی، تیزپات، مویزج۔ اگر ہر ایک تین ماشہ۔ بچھو ترکی، عاقرقرحا، صعتر، گل بابونہ، اسطوخودوس، عود صلیب۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ لونگ دس عدد۔ سب کو نیم کوب کرکے چار پہر تک ڈیڑھ سیر پانی میں بھگو کر جوش دیں۔ جب آدھ سیر رہے چھان کر شہد دو تولہ۔ نوشادر، بورہ ارمنی، نمک ہندی ہر ایک ایک ماشہ اس میں حل کرکے غرغرہ کریں۔

دیگر فالج، لقوہ اور مرگی میں مفید ہے۔ سر اور دماغ کو غلیظ اخلاط سے پاک صاف کرتا ہے۔ نسخہ:- ایارج فیقرا، بچھ، رائی، سونٹھ، عاقرقرحا، مویزج، پودینہ، صعتر، جلبنی، پوست بیخ کبر، ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شہد سفید بقدر ضرورت میں ملا کر غرغرہ کریں۔

دیگر لقوہ کے لئے معمول ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:- مویزج، عاقرقرحا، لونگ، پیپل، اگر، عود صلیب، نرکچور، تیزپات، سونٹھ۔ سب برابر وزن لیکر گلاب بقدر ضرورت میں جوش دیں۔ اور تھوڑا سرکہ عنصل اضافہ کر کے غرغرے کریں۔

غسول فالج کے لئے مفید ہے۔ جبکہ اس سے حمام میں بدن کو دھویا جائے۔ نسخہ:- نمک نفطی، بورہ سرخ، نطرون، مرچ سیاہ، جند بیدستر۔ سب برابر وزن کوٹ چھان کر روغن زیتون یا روغن زنبق بقدر ضرورت میں حل کریں۔ اور حمام میں نہانے کے بعد بدن پر ملیں۔

[1] زباد۔ مشک بلائی۔ [2] کھوڑ سلوسانپ کا کھرلیہ [3] عبیر مایہ ایک خوشبودار مرکب ہے۔

بارہویں فصل

(”ق“ ”ک“ اور ”م“ کے مرکبات)

قہوہ فالج کے لئے نافع ہے۔ ”عم مرحوم“ کی قرابادین سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ چائے خطائی آٹھ ماشہ۔ بادیان خطائی۔ الائچی خورد۔ دارچینی۔ ہرایک چار ماشہ۔ اگر۔ مصطگی۔ خولنجان۔ لونگ۔ ہرایک دو ماشہ۔ انیسون ایک ماشہ۔ مصری آدھی چھٹانک۔ بدستور قہوہ تیار کریں:

کماد سکتہ میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ لونگ۔ الائچی خورد۔ جاوتری۔ جائفل۔ بچھ۔ بالچھڑ۔ عاقرقرحا۔ نمک سندی۔ باجرے کا آٹا۔ سب برابر وزن لیکر ایک پوٹلی میں باندھیں۔ اور گرم کرکے سر کو سینکیں:

ماء الاصول لقوہ۔ مرگی اور تمام بلغمی وسوداوی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ گردہ۔ مثانہ کی پتھری کو نکالتا ہے۔ جگر کے سدوں کو کھولتا ہے۔ استسقا اور گنٹھیا کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مویز منقی پانچ تولہ دس ماشہ۔ پوست بیخ کرفس۔ پوست بیخ بادیان۔ ہرایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ پوست بیخ کبر ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ بادیان۔ بیخ اذخر۔ ہرایک چودہ ماشہ۔ عود دیباں۔ بوزیدان۔ بزرا سپند۔ داسپند۔ ہرایک ساڑھے دس ماشہ۔ جنطیانا۔ تج ہرایک پونے نو ماشہ۔ اسارون۔ ذوفا۔ حب بلسان۔ ہرایک سات ماشہ۔ تمام کو دو سیر پانی میں پکائیں۔ یہانتک کہ ایک سیر رہ جائے۔ اس کے بعد چھان کر رکھیں۔ مقدار خوراک:۔ سوا گیارہ تولہ ماء الاصول میں ارنڈی کا تیل نو ماشہ۔ اور روغن بادام تلخ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ ملاکر پلائیں:

ماء الاصول (دیگر) بلغمی بیماریوں اور بلغمی بخاروں میں مادہ کو نضج دینے کے بعد ادرار کی غرض سے دیتے ہیں۔ نسخہ:۔ بیخ کرفس۔ بیخ بادیان۔ بیخ اذخر۔ سنبھراج۔ انیسون۔ ہرایک ایک تولہ۔ مصطگی رومی۔ تخم کرفس ہرایک سات ماشہ۔ تمام کو ایک سیر پانی میں جوشدیں۔ یہانتک کہ نصف رہ جائے۔ اس کے بعد چھان لیں۔ اور روزانہ صبح کے وقت پونے نو تولہ میں گلقند دو تولہ گیارہ ماشہ ملاکر پلائیں:

ماء الاصول (دیگر) غلیظ و بلغمی مواد کے پکانے میں کام آتا ہے۔ نسخہ:۔ بیخ کرفس۔ بیخ بادیان۔ پوست بیخ کبر ہرایک مثقال ماشہ۔ غافث۔ افسنتین۔ شکاعی۔ بادآورد ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ قنطوریون ساڑھے دس ماشہ۔ انیسون۔ تخم کرفس۔ ہرایک سات ماشہ۔ سب کو دو سیر پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے تو چھانکر روزانہ قرص نانخواہ کے وقت پونے نو تولہ ماء الاصول میں مثقال ماشہ گلقند ملاکر پلائیں۔ اگر ساڑھے دس ماشہ مصطگی حل کرکے شریک کریں تو اپنے افعال میں زیادہ قوی ہوجائے گا:

ماء البزور امراض بلغمی خصوصاً دماغی امراض مثلاً فالج۔ استرخا۔ اور لقوہ میں نہایت مفید ہے۔ مواد کو بہت جلد پکاتا ہے۔ نسخہ:۔ پوست بیخ کرفس۔ پوست بیخ بادیان ہرایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ بیخ اذخر دو تولہ نصف ماشہ۔ کالی زیری۔ تخم سداب۔ شیطرج ہندی ہرایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ قسط تلخ۔ زراوند مدحرج نیمکوفتہ ہرایک چودہ ماشہ۔ بادیان۔ انیسون۔ تخم کرفس۔ اجوائن۔ بکھوجی۔ قنطوریون دقیق۔ عاقرقرحا نیمکوفتہ۔ سونٹھ نیمکوفتہ ہرایک ساڑھے دس ماشہ۔ جند بیدستر ساڑھے تین ماشہ۔ تمام کو تین سیر پانی میں جوشدیں یہانتک کہ ایک سیر پانی رہ جائے۔ اس کے بعد چھان لیں اور روزانہ گیارہ تولہ آٹھ ماشہ روغن ارنڈی یا روغن بادام تلخ چودہ ماشہ

ملا کر نیم گرم پلائیں ؛

ماء العسل فالج ولقوہ میں اطبا کا معمول ہے۔ نہایت مقوی معدہ اور مقوی باہ ہے۔ نسخہ :۔ شہد سفید ایک حصّہ، صاف پانی دو حصّہ دونوں کو ملا کر نرم آنچ پر پکائیں اور جھاگ اُتارتے رہیں۔ جب دو حصّہ رہ جائے (یعنی تہائی جل جائے) آگ سے نیچے اُتار کر کام میں لائیں ؛

بعض اطبا ایک حصّہ شہد میں چھ حصّہ پانی ملا کر پکاتے ہیں۔ اور جب نصف پانی رہ جاتا ہے تو استعمال کرتے ہیں۔ اور یہ بالکل ظاہر ہے کہ اس طرح تیار کیا ہوا ماء العسل پہلے ماء العسل سے کم گرم ہوتا ہے۔

اگر ماء العسل کو قوی کرنا چاہیں تو دار چینی۔ سونٹھ۔ مصطگی۔ زعفران۔ الائچی خورد۔ جائفل۔ جاوتری بقدر ضرورت داخل کریں۔ اگر بارش کا پانی چھ حصّے اور شہد ایک حصّہ ملا کر استعمال کریں تو زیادہ قوی ہوگا ؛

ماء القراطن قبض کو رفع کرتا ہے۔ مہلک دواؤں کے لئے مفید ہے۔ قراقر کو زائل کرتا اور بھوک لگاتا ہے۔ معدہ اور سرد اعضاء کو قوت دیتا ہے۔ صفراوی مزاج اشخاص اور ورم گرم میں مضر ہے۔ ترش میووں کے رب اس کے مصلح ہیں۔ اس کا جوشاندہ قوت کو تحلیل کرنے ضعف کو دور کرنے تیز کھانسی اور ذات الریہ کے لئے مفید ہے ؛

یہ یونانی زبان کا لفظ ہے اور اس کے معنی ہیں "ماء العسل"۔ اور اس سے مراد یہ ہے کہ بارش کا پانی دو حصّہ۔ شہد ایک حصّہ۔ دونوں کو ملا کر تھوڑا سا جوش دیں۔ یا دھوپ میں رکھیں کہ پانی اڑ جائے۔ اس کے بعد رکھ چھوڑیں تاکہ اس میں نشہ پیدا ہو جائے۔ اگر چشمہ وغیرہ کے پانی سے تیار کیا جائے تو بھی جائز ہے ؛

مربائے نارجیل فالج کے لئے مفید ہے قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ نسخہ :۔ مغز نارجیل کو چھیلکر تین روز تک خالص پانی میں بھگو رکھیں۔ اس کے بعد شہد اور پانی نصفا نصف بقدر ضرورت لیکر جوش دیں۔ یہاں تک کہ پانی جل کر صرف شہد رہ جائے۔ بعد ازاں نارجیل کو تنہا شہد میں بقدر ضرورت جوش دیں اور گرم خوشبودار ادویہ ڈالکر رکھیں ؛

مربائے وج فالج ولقوہ اور مرگی کے لئے مفید ہے۔ قوت حافظہ کو تقویت بخشتا ہے۔ معدے کے درد۔ قولنج ریحی۔ تلی کی سختی اور ہیضہ کے لئے مفید ہے۔ صفرا اور بلغم کا مسہل ہے۔ نسخہ :۔ بچھ تر کی جو موٹی ہو۔ اور اُسے کیڑا نہ لگا ہو۔ لیکر دو تین دن رات پانی میں بھگو کر دیگچی میں دبائیں اور اس کے اوپر پانی چھڑکیں۔ چند روز کے بعد جبکہ وہ نرم ہو جائے شہد اور پانی میں جوش دیں تاکہ نیم پختہ ہو جائے۔ اس کے بعد باہر نکال کر صاف شہد بقدر ضرورت اس کے اوپر ڈالکر جوش دیں اور پھر رکھ چھوڑیں۔ چالیس روز کے بعد استعمال کریں۔ مقدار خوراک :۔ ایک تولہ ؛

مرقہ مرغ سیاہ بحکم خدا تشنج کو ایک روز میں زائل کرتا ہے۔ نسخہ :۔ ایک مرغ سیاہ رنگ لیکر گلا گھونٹ کر ماریں اور سالم ہی کو پتھر کی ہانڈی میں پتھر کا سرپوش ڈھانک کر تمام رات ہلکی آنچ پر جوش دیں۔ اس مدت میں تمام مرغ گل کر پانی ہو جائے گا۔ اس پانی میں سے (تھوڑا تھوڑا) تشنج کے مریض کو پلائیں ؛

مروخ تشنج رطب (تر) کے مریضوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ روغن ناردین۔ روغن سوسن۔ روغن السی۔ چرخ کی چربی۔ ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ تمام کو باہم ملائیں۔ اور صمغ سائلہ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ بورہ ارمنی۔ زیرہ۔

عاقرقرحا۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ فرفیون جند بیدستر۔ اشق ہینگ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ کوٹنے کے قابل دواؤں کو کوٹیں اور گوندوں کو روغنوں کے ساتھ کھرل میں حل کریں۔ پھر باریک شدہ دوائیں ملاکر رکھیں۔ وقت ضرورت تشنج کے مقام پر مالش کریں۔

معجون زبیب مرگی کے مریضوں کے لئے مجرب ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ پوست بلیلہ کابلی۔ پوست بلیلہ زرد۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ اسطوخودوس ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ عود صلیب ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر آدھ سیر مویز منقیٰ میں گوندھکر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔

معجون یہ معجون محمد زکریا رازی کی ایجاد ہے۔ جس ہفتہ میں مرگی کی نوبت ہو اگر اس ہفتہ میں یہ معجون روزانہ بقدر اخروٹ (ڈیڑھ تولہ) کھائیں تو اس ہفتہ میں مرگی کا دورہ نہ ہوگا۔ اور اس کے ہمیشہ کھاتے رہنے سے مرگی بالکل جاتی رہے گی۔ علاوہ ازیں فالج و لقوہ بھی زائل ہو جائیں گے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ افتیمون۔ اسطوخودوس۔ عاقرقرحا۔ بسفائج برابر وزن میں چھان کر سکنجبین عنصلی۔ یا مویز منقیٰ۔ بقدر ضرورت میں گوندھکر معجون بنائیں۔

معجون (دیگر) مرگی کے لئے مفید ہے۔ بیاض مذکور سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ اسطوخودوس ساڑھے چار ماشہ۔ پوست بلیلہ کابلی۔ تربد سفید۔ سونٹھ۔ مصطگی۔ عود صلیب ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ دارچینی ڈیڑھ تولہ۔ روغن بادام شیریں۔ ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ بلیلہ سیاہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا ہر ایک سوا دو تولہ۔ کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کریں اور دواؤں سے تگنے شہد میں گوندھکر معجون بنائیں۔ چالیس روز کے بعد استعمال کریں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ سے چھ ماشہ تک۔

معجون (دیگر) مرگی کے لئے مفید ہے۔ بیاض مذکور سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ جنطیانا۔ زراوند۔ حب الغار۔ مُرمکی۔ برگ سُداب۔ جند بیدستر۔ شیطرج۔ رائی۔ بھلانوے کا شہد ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ عاقرقرحا۔ بچ۔ کوٹھ شیریں۔ کھونجی ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ روغن اخروٹ پانچ تولہ دس ماشہ۔ شہد صاف کیا ہوا دواؤں سے دوگنا۔ بدستور معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک۔

معجون سیسالیوس مذکورہ بالا خاصیت رکھتی ہے۔ بیاض مذکور سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ سیسالیوس (انجدان)۔ عاقرقرحا۔ اسطوخودوس۔ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ غاریقون۔ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ ہینگ۔ قردمانا۔ دکالی زیرہ/ زراوند مدحرج۔ ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سکنجبین عنصلی بقدر ضرورت میں گوندھیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ۔

معجون سیسالیوس (دیگر) بلغمی مرگی میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ حب الغار۔ عود صلیب۔ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ قرص اسقیل ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ تخم انجدان۔ زراوند مدحرج۔ جند بیدستر ہر ایک چودہ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر جھاگ اُتارے ہوئے شہد بقدر ضرورت میں گوندھکر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ سات ماشہ۔ ہمراہ سکنجبین۔

معجون عاقرقرحا مرگی کے لئے جالینوس کی ایجاد ہے۔ "صاحب تحفہ" نے لکھا ہے کہ اس کا تجربہ ہوچکا ہے اور بہ اسرار سے ہے۔ نسخہ:۔ عاقرقرحا پونے چار تولہ۔ کھرل کرکے باریک چھلنی سے چھانیں۔ اس کے بعد کھرل میں پونے چار تولہ سرکہ ملاکر کھرل کریں۔ اور پھر شہد میں گوندھیں۔ مقدار خوراک:۔ سات ماشہ معجون چھ تولہ گرم پانی کے ساتھ کھلائیں۔

معجون اذراقی اس معجون کا نام "مُبدل المزاج" ہے اور یہ "صاحب تحفہ" کی ایجاد ہے۔ مرگی۔ فالج۔ استرخاء۔ سرد۔

امراض گٹھیا، عرق النسا اور سلس البول کے لئے نہایت مفید ہے۔ نیز افیون کی عادت کو چھڑانے کے لئے مجرب ہے۔ **نسخہ:**۔ اذاراقی یعنی کچلوں کو دودھ میں بھگو کر اوپر کا چھلکا اتار لیں۔ اور سوہان سے ریزہ ریزہ کر کے باریک کھرل کریں۔ یہ کھرل کیا ہوا کچلہ سوا دو تولہ لیں اور گاؤزباں ڈیڑھ تولہ۔ اسطوخودوس، کتیرا، مغز نارجیل، مغز چلغوزہ۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ الائچی۔ زرنباد، شقاقل، صندل سفید، آملہ گٹھلی نکالا ہوا، ہلیلہ سیاہ ہر ایک نو ماشہ۔ اگر، لونگ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ شہد سفید دواؤں سے تگنا۔ بدستور معجون تیار کریں۔ اور ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک حسبِ خواہش کھائیں۔

معجون اذاراقی (دیگر)

فالج، لقوہ، رعشہ اور اختلاج وغیرہ کے لئے اُستادؒ کے خط سے منقول ہے۔ **نسخہ:** کچلے بقدر ضرورت لیکر گائے کے دودھ میں ایک رات دن بھگو رکھیں دوسرے روز دودھ کو نکال دیں۔ اور تازہ دودھ میں بھگوئیں۔ اسی طرح سات روز تک کریں۔ اس کے بعد ایک دیگ میں تازہ دودھ ڈالکر آگ پر جوش دیں اور کچلوں کو پوٹلی میں باندھ کر دودھ میں لٹکائیں۔ (پوٹلی تہہ میں نہ لگنے پائے) یہاں تک کہ دودھ خشک ہوجائے۔ اس کے بعد کچلوں کو نکالکر دھوئیں اور چھیلکر سوہان سے برادہ کریں۔ یہ برادہ پانچ تولہ دس ماشہ لیں۔ اس کے بعد مرچ سیاہ، مرچ سفید، دارچینی۔ جائفل۔ جاوتری، عود بلسان، سونٹھ، اگر، لونگ، ناگرموتھہ، آملہ گٹھلی نکالا ہوا، بالچھڑ۔ الائچی کلاں، کلونجی، صندل سفید، زعفران، پیپل، بادیان، ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ شہد سفید دواؤں سے تگنا، بدستور معجون بنائیں۔ **مقدار خوراک:** سوا دو ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک۔

معجون سُقراط

"صاحب میزان الطبائع" کا نسخہ ہے۔ مرگی اور تمام بلغمی و سوداوی بیماریوں۔ دردسر، ضعفِ دماغ، ضعفِ گردہ، ضعفِ قلب، تمام بدن کی کمزوری، فاسد خیالات، مالیخولیا، جنون، نسیان، سل، ہچکی، زخم، نقرس، پرانی کھانسی، بہق (چھیپ) برص، معدہ، جگر اور تلی کے درد، یرقان، گٹھیا۔ داءالفیل (فیلپا) ذات الجنب، چوتھیا بخار، بخار، ضعفِ باہ، بواسیر، آنکھوں کی تاریکی اور گردہ و مثانہ کی پتھری کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ:**۔ افتیمون، جندبیدستر، حب بلسان، اسارون، دنگ، تج، مصطگی، ہر ایک سوا پانچ ماشہ، مُر مکی، بچھ، ترکی، زرنباد، درونج عقربی، تخم کرفس، تخم جرجیر، تخم پیاز، تخم گندنا ہر ایک سات ماشہ، جنطیانا رومی، کالی زیری، ناگ کیسر، تخم فرنجمشک، حب الغار، زراوند طویل، زعفران، جائفل، لونگ، ریوند چینی، دارچینی، الائچی کلاں، جاوتری، چھڑیلہ، بالچھڑ، تالیسپتر، شیطرج، (چیتہ ہندی) افلنجہ۔ (چھول چھڑنگ) جنگلی پیاز (جھلائی ہوئی)۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ ناگرموتھہ، مغز تخم کھیونی، (حب المحلب) ہر ایک چودہ ماشہ۔ بادرنجبویہ۔ لاکھ دھوئی ہوئی، گلسرخ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ، آملہ گٹھلی نکالا ہوا، پوست بہیڑہ ہر ایک پونے دو تولہ۔ ایلوا دو تولہ گیارہ ماشہ۔ عود ساڑھے تین تولہ۔ تربد سفید اوپر سے کھرچ کر اندرونی لکڑی نکالکر روغن بادام شیریں سے چرب کیا ہوا، سات تولہ ساڑھے تین ماشہ۔ تمام کو کوٹ چھان کر روغن بادام تلخ سے چرب کرکے دواؤں سے تگنے صاف کئے ہوئے شہد میں گوندھکر معجون بنائیں۔ اور چینی یا کانچ کے برتن میں ڈالکر چھ مہینے تک جَو کے انبار میں رکھیں۔ اس کے بعد استعمال کریں۔ یہ معجون جس قدر پرانی ہوگی اُسی قدر بہتر ہوگی۔ **مقدار خوراک:**۔ سات ماشہ سے دو تولہ نصف ماشہ تک۔ (لیکن مقدار خوراک ایک تولہ سے زیادہ نہ ہونی چاہیے) اس معجون میں پینتالیس دوائیں ہیں۔ اور تمام دواؤں کا وزن چھیالیس تولہ سوا چھ ماشہ ہے۔ اس کا مزاج دوسرے درجہ کے آخر میں گرم اور تیسرے درجے کے اوّل میں خشک ہے۔ اطباء میں اس کی مقدار خوراک سات ماشہ سے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ تک ہے۔ اور "اختیارات بدیعی" میں تخم فرنجمشک کے بجائے تخم فنجنکشت (تخم سنبھالو) ہے

ف

معجون سیر مرگی۔ فالج۔ لقوہ۔ رعشہ۔ بواسیر۔ بہق۔ (چھیپ) اور برص کے لئے مفید ہے۔ معدہ کو قوت دیتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔ بلغم کو دفع کرتی ہے۔ قوت کو بڑھاتی ہے۔ چہرے کی رنگت کو نکھارتی اور سرخ بناتی ہے۔ حرارت غریزی کو بڑھاتی ہے۔ بوڑھوں کیلئے نہایت مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ لہسن چھلا ہوا آدھ سیر لیکر ایک سیر گائے کے دودھ میں پکائیں۔ جب گل جائے تو شہد سفید اکیاون تولہ۔ گائے کا گھی پونے نو تولہ شامل کر کے آگ سے نیچے اتاریں اور یہ دوائیں کوٹ چھان کر اس قوام میں اضافہ کر کے رکھیں۔ لونگ۔ جائفل۔ جاوتری۔ مرچ سیاہ۔ مصطگی۔ چھوٹی الائچی۔ بڑی الائچی۔ پوست بلیلہ کابلی۔ دارچینی۔ سونٹھ۔ ہرایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ عود ہندی۔ زعفران ہرایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ **مقدار خوراک**:۔ ایک اخروٹ کے برابر (تقریباً ڈیڑھ تولہ) دونوں وقت۔

معجون (دیگر) حکیم علوی خاں کی ایجاد ہے۔ تمام بلغمی وسوداوی امراض میں مفید ہے۔ تمام زہروں کے لئے تریاق ہے۔ اگر جاڑے کے موسم میں چالیس روز برابر کھائیں تو اکثر امراض میں بہت نفع کرتی ہے۔ **نسخہ**:۔ گل گاؤزبان برگ بادرنجبویہ ہرایک نو تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ بسفائج فستقی۔ بلیلہ سیاہ۔ پوست بلیلہ کابلی۔ بکوہ خشک ہرایک چار تولہ سوا آٹھ ماشہ۔ سب کو چھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب دو سیر پانی رہ جائے تو چھان لیں۔ پھر تازہ لہسن آدھ سیر چھیلکر اس جوشاندہ میں ڈالیں اور نرم آنچ پر پکائیں۔ جب لہسن گل جائے تو ایک سیر گائے کا تازہ دودھ ڈالکر جوش دیں۔ یہانتک کہ دودھ کا کھویہ بن جائے۔ اس کے بعد گائے کا گھی آدھ سیر شامل کر کے اتنا پکائیں کہ تمام گھی جذب ہوجائے۔ پھر شہد سفید صاف کیا ہوا ایک سیر داخل کر کے نرم آگ پر پکائیں۔ تاکہ قوام ہوجائے۔ اس کے بعد سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ مرچ سفید۔ پیپل۔ لونگ۔ تج۔ کباب چینی۔ خولنجان۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ شقاقل۔ گل بابونہ۔ مرزنجوش۔ ہرایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ عنبراشہب۔ زعفران ہرایک ساڑھے چار ماشہ۔ کوٹ چھانکر اس میں ملاکر گوندھیں۔ اور بدستور معجون بنائیں۔ اور چینی کے برتن میں ڈالکر جَو کے انبار میں دفن کریں۔ چالیس روز کے بعد استعمال کریں۔ **مقدار خوراک**:۔ ساڑھے چار ماشہ۔

معجون فولاد سندی اطباء (وید صاحبان) کی عجیب ایجاد ہے۔ بہت سے فوائد رکھتی ہے۔ مرگی۔ فالج۔ لقوہ۔ رعشہ۔ عرق النسا بلغمی گٹھیا۔ تمام سرد امراض اور نسیان کے لئے مفید ہے۔ حافظ کو بڑھاتی۔ معدہ کو قوت دیتی۔ قوت باہ کو برانگیختہ کرتی۔ سرعت انزال اور سلس البول کو دور کرتی ہے۔ بوڑھوں کے لئے موافق ہے۔ **نسخہ**:۔ عنبراشہب۔ مشک خالص ہرایک ساڑھے چار ماشہ۔ افیون مصری ڈیڑھ تولہ۔ اشترغار۔ (داونٹ کٹارا) مغز چلغوزہ۔ اخروٹ کے پھول۔ کالادانہ۔ بزرگوپر (ثعلب مصری)۔ بادیان۔ بھلانوہ مدبر۔ کچلہ مدبر بریاں۔ افتیمون۔ زراوند طویل۔ جنگلی پیاز۔ زراوند گول۔ شاہترہ ہرایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ زعفران۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ شنگرف لیموں کے رس میں کھرل کیا ہوا۔ کباب چینی۔ مصطگی۔ انیسون۔ ماہی سقنقور۔ بالچھڑ۔ جاوتری۔ لونگ۔ دارچینی۔ صندل سفید۔ زیرہ کرمانی۔ بلونجی۔ تخم خربزہ۔ تخم کاسنی۔ عاقرقرحا۔ تخم خشخاش۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ بلیلہ سیاہ۔ کہربا۔ مرجان (مونگا)۔ موتی بغیر بندھے اندرجو شیریں۔ تخم کرفس۔ مغز منولہ۔ تخم دھتورہ مدبر بریاں۔ مایہ شتر اعرابی۔ جنطیانا۔ سونٹھ۔ تل چھلے ہوئے۔ کندر رومی۔ بالوزہ۔ جائفل۔ آملہ۔ بڑی الائچی۔ پوست بہیڑہ۔ شیطرج۔ (چیتہ ہندی) اجوائن۔ مغز نارجیل۔ تخم ملیون۔ تج۔ بھنگرہ۔ چڑوں کا مغز۔ مرغوں کا مغز ہرایک پونے چار تولہ۔ فولاد مکلس (کشتہ فولاد) بیالیس تولہ۔ ورق نقرہ۔ ورق طلاء ہرایک پچاس عدد۔ قند سفید دواؤں سے چوتھائی وزن

شہد سفید صاف کیا ہوا دواؤں کے برابر وزن بدستور معجون بنائیں ۔ اور چھ ماہ کے بعد استعمال کریں ۔ (مقدار خوراک :۔ سات ماشہ سے نو ماشہ تک)

فولاد مکلس :۔ فولاد جوہر دار کا برادہ گرد و غبار سے پاک صاف کیا ہوا ۔ پونے اُنیس تولہ لیکر کھرل کریں ۔ اس کے بعد گندھک زرد پونے اُنیس تولہ صاف کی ہوئی کھرل کر کے اس میں ملائیں ۔ اور ایک بوتہ میں رکھکر دوسرے بوتے سے اُس کا منہ مضبوطی سے بند کر دیں ۔ تاکہ گندھک کا دھواں باہر نہ نکلے پھر اس بوتہ کو گڑھے میں رکھ کر تیز آگ دیں تاکہ تمام گندھک جل جائے ۔ اس کے بعد باہر نکالیں ۔ اور خوب کھرل کر کے گندھک زرد پونے اُنیس تولہ کھرل کر کے ملائیں ۔ اور بعد کو رہ بالا طریقے سے بوتہ میں رکھ کر تیز آگ پر رکھیں ۔ تاکہ گندھک تمام جل جائے ۔ اس کے بعد باہر نکالیں اور گھیکوار کے رس اور پرانے سرکہ میں ایک ہفتہ خوب کھرل کریں جب خوب باریک ہو جائے تو سرکہ سے دھوئیں تاکہ اس کی تلخی دور ہو جائے ۔ پھر پانی سے دھوئیں تاکہ شیریں ہو جائے ۔ بعد ازاں خشک کر کے مولی کے پانی میں کھرل کریں ۔ یہاں تک کہ وہ اس قدر باریک ہو جائے کہ جب اسکو پانی پر گرائیں تو وہ پانی کی تہہ میں نہ بیٹھے ۔ بلکہ آدھے دن تک اُس کے اوپر ہی تیرتا ہے ؛

معجون لنا نسیان کے لئے بہت مفید ہے ۔ نسخہ :۔ کندر ۔ بچھ ۔ ناگر موتھہ ۔ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ ۔ سونٹھ ۔ مرچ سیاہ ۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ ۔ شہد سفید دو چند یا سہ چند ۔ بدستور معجون بنائیں ۔ **مقدار خوراک :۔** ساڑھے چار ماشہ ۔

معجون بولس حافظہ کو قوت دیتی اور نسیان کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ :۔ بلادر (بھلانوہ) افتیمون ۔ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ ۔ تج ۔ بچھ ۔ زراوند گول ۔ زعفران ۔ دارچینی ۔ مصطگی ہر ایک سوا دو تولہ ۔ کوٹھ شیریں ۔ تخم سداب ۔ مرچ سفید ہر ایک تین تولہ ۔ غاریقون نو تولہ ۔ ایلوا ساڑھے بائیس تولہ ۔ شہد سفید دواؤں سے دو چند یا سہ چند بدستور معجون بنائیں ۔ **مقدار خوراک :۔** پانچ ماشہ ؛

معجون (دیگر) نسیان کو دور کرنے اور دل و دماغ کو تقویت دینے کے لئے مجرب ہے ۔ نسخہ :۔ مرچ سفید ۔ پیپل ۔ سونٹھ ہر ایک ایک ماشہ ۔ دارچینی قسم اول ۔ بہمن سفید ۔ بالچھڑ ۔ حب بلساں ۔ عود صلیب ۔ مصطگی ۔ زعفران ۔ کندر ۔ بیخ سوسن ۔ درونج عقربی ناگر موتھہ ۔ بہمن سرخ ۔ بچھ ۔ اسطوخودوس ۔ کباب چینی ۔ تگر ہر ایک دو ماشہ ۔ مغز فندق تین ماشہ ۔ پوست بلیلہ کابلی ۔ مغز نارجیل ہر ایک چار ماشہ ۔ ابریشم مقرض بیس ماشہ ۔ مویز منقیٰ پندرہ دانہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر مصری چار تولہ آٹھ ماشہ ۔ اور شہد خالص آدھ پاؤ کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں ۔ **مقدار خوراک :۔** چھ ماشہ ؛

معجون (دیگر) دماغ کو قوت دینے اور خدر (سُن) کو زائل کرنے کے لئے مفید ہے ۔ شاہ جنو صاحب کو اس کے استعمال سے بہت فائدہ پہونچا تھا ۔ والد شریف کی ایجاد ہے ۔ نسخہ :۔ عود ایک ماشہ ۔ لونگ ۔ نرکچور ۔ زعفران ہر ایک ڈیڑھ ماشہ ۔ مصطگی ۔ بوزیدان ۔ شقاقل ۔ خولنجان ۔ بہمن سرخ ۔ بہمن سفید ۔ گاؤزباں ۔ برگ بادرنجبویہ ۔ بالچھڑ ۔ چھڑیلہ ۔ جاوتری ۔ کوٹھ شیریں ۔ دانہ الائچی خورد برگ فرنجمشک ۔ ناگر موتھہ ہر ایک دو ماشہ ۔ عود صلیب ۔ دارچینی ۔ ثعلب مصری ہر ایک تین ماشہ ۔ سورنجان شیریں ۔ پوست بلیلہ کابلی ۔ تخم خشخاش ۔ ہر ایک چار ماشہ ۔ پیپل ۔ مرچ سیاہ ۔ درونج عقربی ۔ اندر جو شیریں ۔ پودینہ ۔ تگر ۔ اسطوخودوس ۔ تیزپات ۔ تج ہر ایک سات ماشہ ۔ مشک خالص سوا دو ماشہ ۔ کوٹ چھان کر دواؤں سے تگنے شہد کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں ۔ **مقدار خوراک :۔** پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک ؛

معجون جالینوس امراض بلغمی و سوداوی میں مفید ہے ۔ ریاح ۔ جگر کے سدوں ۔ جگر کے درد ۔ گردوں اور مثانہ کی سردی کو

نافع ہے۔ حالت بدن کی اصلاح کرتی ہے۔ نسخہ:۔ مرچ سفید۔ الائچی خورد۔ قسط بحری۔ بالچھڑ۔ ناگرموتھا۔ خولنجان۔ لونگ۔ پیپل۔ دارچینی۔ تج۔ تگر۔ زعفران۔ مصطگی۔ تمام دوائیں برابر وزن لیکر کوٹ چھان کر دواؤں سے تگنے شہد میں ملاکر بدستور معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک:۔

تیرہویں فصل

اس فصل میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ن" یا "و" ہوتا ہے۔

نفوخ مفلوج کو فائدہ دیتا اور چھینک لاتا ہے۔ نسخہ:۔ نک چھکنی۔ مرچ سیاہ۔ عاقرقرحا۔ سونٹھ۔ بورہ ارمنی۔ نوشادر۔ نطرون۔ ایلوا۔ دار چینی۔ مشک۔ جند بیدستر۔ کنگنی سفید۔ مرزنجوش۔ سب ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں اور ناک میں پھونکیں۔ اگر آب مرزنجوش میں حل کر کے ٹپکائیں تو یہ بھی جائز ہے:۔

نفوخ (دیگر) مرگی اور سکتہ کیلئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ اندرائن گودا۔ بندال ڈوڈہ۔ نوشادر۔ کلونجی۔ نک چھکنی۔ مرچ سیاہ۔ اسطوخودوس بقدر ضرورت لیں۔ اور کوٹ چھان کر ناک میں پھونکیں:۔

نفوخ (دیگر) سکتہ کو فائدہ دیتا اور چھینک لاتا ہے۔ نسخہ:۔ جند بیدستر۔ مرچ سیاہ۔ نک چھکنی۔ سداب۔ برابر وزن لیں اور کوٹ چھان کر ناک میں پھونکیں۔ نیز تمام بدن کو ایسے روغن ناردین سے جس میں فرفیون حل کی ہوئی چرب کریں:۔

وجور "مفعول" کے وزن پر ہے۔ یہ وجورات کا واحد ہے۔ اور وجورات ان دواؤں کو کہتے ہیں جو مریض اور بچہ کے منہ میں ٹپکائی جاتی ہیں جبکہ وہ خود دوائیں نہ کھا سکیں:۔

وجور مرگی کی حالت میں مفید ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ سینگ۔ جند بیدستر۔ دونوں بقدر ضرورت لیکر سکنجبین عنصلی بقدر حاجت میں پیسکر حلق میں ٹپکائیں:۔

وجور (دیگر) مرگی کے مریض کے منہ میں ٹپکانے سے ہوش آجاتا ہے۔ نسخہ:۔ بادیان۔ انیسون۔ زیرہ کرمانی۔ تمام برابر وزن لیکر پانی میں جوش دیں۔ اور چھان کر بقدر ضرورت حلکر کے حلق میں ٹپکائیں:۔

وجور (دیگر) بچوں کی مرگی میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ معتر۔ جند بیدستر۔ زیرہ کرمانی۔ برابر وزن لیکر کوٹ چھان لیں۔ وقت ضرورت تین جو ماں کے دودھ میں حلکر کے بچہ کے حلق میں ٹپکائیں:۔

چودہویں فصل

(مفرد دوائیں)

دراز گوش کے سم سے انگشتری بناکر مرگی کا مریض اپنی انگلی میں پہنے تو اسے پھر مرگی کا دورہ نہ آئے:۔

گدھے کے دائیں سم سے نگینہ بناکر مرگی کو مریض اپنے پاس رکھے تو یہ مرگی کے لئے مفید ہے۔

عود صلیب کو گلے میں لٹکانا اُم الصبیان (بچوں کی مرگی) کو دفع کرنے کے لئے مجرب ہے۔

نط دواء: مرگی کے لئے بہت مفید ہے۔ اور اس کا فعل عود صلیب کے مانند ہے۔ نسخہ: سینگ کو سکنجبین۔ بقدر ضرورت کے ساتھ کھلائیں۔

دواء (دیگر): مرگی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: ریٹھہ سات رتی۔ چقندر کے پانی بقدر ضرورت کے ساتھ کھلائیں۔

دواء (دیگر) بچوں کی مرگی کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ: جدوار تین رتی ماں کے دودھ میں گھسکر کھلائیں۔

دواء (دیگر) مرگی کے لئے نافع ہے۔ نسخہ: ایرسا (بیخ سوسن آسمانجونی) کھلائیں۔

دواء (دیگر) مرگی کے لئے نافع ہے۔ نسخہ: بارہ سنگھے کے سینگ کو برادہ کر کے شراب کے ساتھ کھلائیں۔

دواء (دیگر) مرگی کے لئے بہت مفید ہے۔ مقوی دماغ ہے۔ اور دماغی سدّوں کو کھولتی ہے۔ نسخہ: بادرنجبویہ کھلائیں اور اسی کو سونگھائیں۔

دواء (دیگر) مرگی کے لئے نافع ہے۔ نسخہ: تخم شربتی پلائیں۔

دواء (دیگر) مرگی، سکتہ۔ اور فالج کے لئے بہت مناسب ہے۔ نسخہ: تریاق فاروق۔ شلیثا۔ اور مثرودیطوس۔ بقدر مناسب کھلائیں۔

سعوط: مرگی کو زائل کرتا ہے۔ نسخہ: جیت کے پتوں کا پانی مرگی کے دورے کے وقت سعوط کریں۔

میر بہاؤالدولہ نے "خلاصۃ التجارب" میں مرگی کے بیان میں لکھا ہے کہ چند بچوں کو یہ مرض (ایک دن) میں (مرگی) تین باری بلکہ اس سے بھی زیادہ تجاوز کیا ہوا تھا۔ مہرہ مرجان کو آگ میں سرخ کر کے اس سے ان کی پیشانی پر دونوں بھوؤں کے درمیانی حصے کے نزدیک داغ دیا۔ مریض اس کی جلن کی تکلیف سے اسی وقت ہوش میں آگیا اور مرض دوبارہ نہیں لوٹا۔ بعض اطباء (بکری) کی مینگنی وغیرہ سے بھی داغ دیتے ہیں۔ اور سب سے فائدہ ہوتا ہے۔

نفوخ: مرگی کے لئے مجرب ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ: مغز مہوہ نصف دانہ۔ مرچ سیاہ ڈھائی دانہ۔ دونوں کو باریک پیسکر زور سے ناک میں پھونکیں۔

نفوخ (دیگر): مرگی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: آدمی کی ہڈی جلی ہوئی باریک پیسکر ناک میں پھونکیں۔

نفوخ (دیگر): مرگی اور سکتہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: عصارہ ریٹھہ۔ اندرائن کا گودا۔ بندال ڈوڈہ۔ نوشادر۔ کلونجی۔ نکچھکنی۔ کنگی سفید۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ مرکی۔ فرفیون۔ جندبیدستر۔ اسطوخودوس۔ الگ الگ یا سب کو ایک جگہ کوٹ چھان کر ناک میں پھونکیں۔

سعوط: دماغ کو پورے طور پر پاک صاف کرتا ہے۔ نسخہ: اسطوخودوس ساڑھے تین ماشہ۔ شہد سفید بقدر ضرورت میں ملاکر سعوط کریں۔

شموم: دماغ کا تنقیہ کرتا ہے۔ لیکن اس کا استعمال تنقیہ بدن کے بعد زیادہ مناسب ہے۔ چھینک زور کے ساتھ لاتا ہے۔ عم مرحوم کی

بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ نکچھکنی۔ کو باریک پیسکر کپڑے میں پوٹلی باندھکر سونگھیں۔

دوا: فالج۔ لقوہ کے لئے بہت مفید ہے۔ نسخہ:۔ کباب چینی۔ دارچینی۔ بچھ۔ عاقرقرحا۔ یہ دوائیں تنہا تنہا یا سب ایک ساتھ منہ میں چبائیں اور عرق دارچینی پانی کے بجائے سردی کے موسم میں پئیں۔ گرمی کے موسم میں عرق دارچینی تیز کشیدہ نہ کریں۔ صرف اس قدر ہو کہ اس میں دارچینی کی تیزی آجائے۔ تیزی نہ ہو۔ اگر کھانسی بھی موجود ہو تو مرچ سفید ساڑھے تین ماشہ باریک پیسیں۔ چھان کر پانچ تولہ دس ماشہ مصری ملاکر رکھیں اور اس میں سے تھوڑا تھوڑا کھائیں۔ تمام بلغم خارج ہوجائے گا اور کھانسی جاتی رہے گی۔

دوائے دیگر: انہی بیماریوں میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ جائفل سالم منہ میں رکھیں۔ علاوہ ازیں اسکو روغن میں گھسکر لگانا یا اس کا عطر لگانا بھی نافع ہے۔

سعوط: فالج کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ ہڑتال سرخ معدنی پتھر پر گھسی ہوئی بقدر دو رتی لیکر تھوڑے سے روغن اخروٹ میں ملاکر سعوط کریں۔ اگر اس کے سعوط کرنے سے دماغ میں شدید جلن محسوس ہو تو عورت کا دودھ سر پر لگائیں۔ تاکہ اس کی تیزی اور جلن میں تسکین پیدا ہو۔

تمریخ: تشنج بلغمی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ جنگلی گدھے کی چربی۔ شیر کی چربی۔ ریچھ کی چربی۔ چرخ کی چربی۔ نیل گائے کی چربی۔ ان کو تنہا تنہا یا سب کو ملاکر مالش کریں۔

طلاء: استرخاء عصب کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ رائی۔ کائپھل۔ دونوں برابر وزن پیسکر گرم پانی میں ملاکر طلاء کریں۔

طلاء دیگر: استرخاء اور خدر (سُن) کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ عاقرقرحا۔ بقدر ضرورت روغن زیتون بقدر حاجت میں ملاکر گرم کرکے طلاء کریں۔

طلاء دیگر: خدر (سُن) کو فائدہ کرتا ہے۔ نسخہ:۔ رائی سرکہ میں پیسکر طلاء کریں۔

دوا: دماغ کے جسم کو بڑھاتی ہے۔ غور و فکر کی قوت کو اچھا کرتی ہے۔ ذہن کو بڑھاتی ہے۔ اور جو نسیان سردی اور خشکی سے لاحق ہو اس کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ مرغیوں کے بھیجے پکاکر کھلائیں۔

دوا دیگر: حافظہ کو بڑھاتی اور نسیان کو دور کرتی ہے۔ سر کی رطوبتوں کو خشک کرتی ہے۔ نسخہ:۔ دارچینی کھلائیں۔

دوا دیگر: حافظہ کو بڑھاتی اور نسیان کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ رازی نے کہا ہے کہ ہمیشہ تیتر کھائیں۔

دوا دیگر: نسیان کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ زعفران بقدر ضرورت کھائیں۔

دوا دیگر: شراب ریحانی بقدر ضرورت پینا بھی نسیان کے لئے مفید ہے۔

سعوط: نسیان کیلئے مفید ہے جو سردی خشکی سے لاحق ہو۔ نسخہ:۔ روغن بابونہ تنہا یا گائے کی پنڈلی کے گودے کے ساتھ سعوط کریں۔

دوا: نسیان کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ پیپل ساڑھے تین ماشہ۔ شکر سفید بقدر ضرورت کے ہمراہ صبح کے وقت کھلائیں۔

طلاء: نسیان کو نفع دیتا ہے۔ نسخہ:۔ روغن خیری گدی پر طلاء کریں۔

پندرہویں فصل

اس فصل میں وہ دوائیں لکھی گئی ہیں جو فالج ولقوہ کے لئے حقنوں، لطوسات، سعوطات، غرغروں، اور غسولات میں استعمال کیجاتی ہیں :-

سویا۔ بابونہ۔ مرزنجوش۔ اسپند۔ اکلیل الملک۔ تخم کرفس۔ تخم السی۔ تخم میتھی۔ چقندر۔ گیہوں کی بھوسی۔ ارنڈ۔ انجیر خشک۔ اندرائن کا گودا۔ قنطوریون۔ کوٹھ۔ مرچ سیاہ۔ عاقرقرحا۔ فرفیون۔ جندبیدستر۔ کلونجی۔ بادام تلخ۔ نمک تھکنی۔ سونٹھ۔ بورہ ارمنی۔ نوشادر۔ نطرون۔ ذراریح چینی۔ ایلوا۔ مشک۔ تکلی سفید۔ نمک ہندی۔ برگ کنیر۔ صعتر۔ زراوند۔ دم الاخوین۔ مر مکی۔ رائی۔ کبر کی جڑ۔ مویزج۔ سُداب۔ درمنہ۔ رسوت۔ زعفران۔ خار کے پتے۔ کلنگ کا پتہ۔ جیلاسنگ۔ دجنگلی تل) پیل۔ زوفائے خشک۔ اناردانہ۔ جاوشیر۔ سکبینج :-

جو دوائیں فالج ولقوہ کے لئے مسہلات و معجونات میں مستعمل ہیں، حسب ذیل ہیں :-

بیخ کرفس۔ بیخ بادیان۔ بیخ اذخر۔ تخم کرفس۔ بادیان کوگل۔ انیسون۔ قنطوریون۔ عاقرقرحا۔ شیطرج ہندی۔ (چیتہ ہندی) ایلوا۔ اجوائن۔ قسط۔ زراوند۔ کلونجی۔ کالی زیری۔ سُداب۔ سکبینج۔ جندبیدستر۔ اشق۔ جاوشیر۔ اندرائن کا گودا۔ سپندان۔ ایارج فیقرا۔ عصارہ بندال ڈوڈہ۔ فرفیون۔ نسوت۔ ہینگ۔ غاریقون۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ بچھ۔ جنطیانا۔ حب الغار۔ کھلاقوہ۔

پانچواں باب

اس باب میں آنکھ کی بیماریوں کا بیان ہے۔ اس میں سولہ فصلیں ہیں :-

پہلی فصل

اس فصل میں آنکھوں کی حفاظت اور علاج کے متعلق بعض مفید باتیں لکھی جاتی ہیں :-

آنکھوں کے لئے مضر چیزیں

آنکھوں کو صحیح وسلامت رکھنے کے لئے اُن کو گرد وغبار، دھوئیں، بہت گرم اور بہت سرد ہوا اور لوؤں سے بچانا بہت ضروری ہے۔ ان کے علاوہ بکثرت جماع، نشہ، پیٹ بھر کر کھانے اور پیٹ بھر کر کھانے کے بعد سونے سے بھی پرہیز کرنا چاہئے۔ کھانے پینے کی تمام غلیظ چیزوں، تبخیر پیدا کرنے والی چیزوں اور بہت خشکی پیدا کرنے والی چیزوں کے کھانے، باریک لکھے ہوئے خطوں کے بکثرت پڑھنے اور لکھنے سے بچنا بھی لازمی ہے۔ مگر کبھی کبھی پڑھنے کا کوئی نقصان نہیں، خصوصاً

عصر اور مغرب کے درمیان۔ باریک حروف پڑھنے اور لکھنے سے ضرور پرہیز کرنا چاہیے:

زیادہ رونا، فصد کی زیادتی، خصوصاً متواتر حجامت کرنا اور معدے میں غذا کا فاسد ہونا بھی آنکھوں کو نقصان پہونچاتا ہے۔ اسی طرح چمکدار چیزوں کا دیکھنا، نیز دیر تک غور کے ساتھ چیزوں کو دیکھتے رہنا اور پشت پر دیر تک سوتے رہنا بھی آنکھوں کے لئے مضر ہے

آنکھوں کیلئے مفید چیزیں

جو چیزیں آنکھوں کے لئے مفید ہیں وہ حسب ذیل ہیں۔ مثلاً صاف اور شیریں پانی میں غوطہ لگانا اور اس میں آنکھیں کھولنا۔ لطیف غذائیں معتدل مقدار میں کھانا (تاکہ ان سے عمدہ خون پیدا ہو) اور کبھی کبھی بینائی کو طاقت دینے والے سرموں کا لگانا۔ مناسب اطریفلات اور معجونات کا کھانا اور خوبصورت چیزوں کا دیکھنا وغیرہ:

آنکھوں کا اصول علاج

جب کوئی دوا آنکھوں میں لگائیں تو پہلے بدن کا تنقیہ کرنا چاہیے لیکن سبل (جالا) کی دوا جس وقت بھی ضرورت ہو لگا سکتے ہیں (اس کے لئے تنقیہ کا انتظار کرنے کی ضرورت نہیں)

آنکھ ایک نرم و نازک عضو ہے۔ لہٰذا بغیر اس امر کی تشخیص کئے کہ مرض شرکی ہے یا اصلی۔ آنکھ پردوں میں ہے یا رطوبتوں میں یا عصبہ مجوفہ میں۔ ہرگز دوا آنکھ میں نہ لگائیں:

جو دوائیں آنکھوں کی دواؤں میں دھونے یا اس کے مانند دوسرا عمل کرنے کے بعد داخل کیجاتی ہیں۔ ان کو وہ عمل کئے بغیر سرموں میں شامل نہیں کرنا چاہیے:

اگر آنکھوں کی بیماری کے ساتھ "دردسر" بھی ہو تو پہلے دردسر کا علاج آنکھوں کی رعایت سے کرنا چاہیے:

جب تنقیہ اور عمدہ علاج کے باوجود آرام کی صورت نظر نہ آئے تو جان لینا چاہیے کہ آنکھوں کا مزاج سرد ہے یا آنکھ کے پردوں میں کوئی خبیث مادہ ٹھہرا ہوا ہے جو آنکھ کی غذا کو فاسد کر دیتا ہے۔ یا دماغ کا مزاج ضعیف ہے۔ اور اُس سے آنکھ کی طرف نزلہ گرتا ہے:

اگر نزول الماء (موتیا بند) اور اس کے مانند دوسرے مرض میں دوا استعمال کریں تو مریض کو پشت پر تکیہ لگانا چاہیے۔ اور پپوٹوں کے امراض میں آنکھوں کے اندر دوا ڈالنے کے بعد آنکھیں بند کر کے سوجانا چاہیے:

آنکھوں میں درد کی حالت میں دوا سلائی سے نہ لگائیں۔ بلکہ دواؤں کو دودھ یا کسی دوسری چیز میں حل کر کے تھوڑی دیر کے بعد ٹپکائیں:

کسی تیز دوا کو آنکھ میں برابر نہ ڈالتے رہیں۔ اگر دوبارہ ڈالنے کی ضرورت پیش آئے تو تھوڑی دیر صبر کریں تاکہ آنکھ کو پہلی بار دوا ڈالنے سے جو تکلیف پہونچی ہے وہ دُور ہو جائے:

شیافات کو ربیع کی ابتدا ہے۔ ذرورات کو ربیع کے آخر اور موسم گرما کے شروع میں تیار کریں:

بعض اطباء نے کہا ہے کہ چھوارہ۔ انگور شیریں خوب پکا ہوا۔ بینگن اور اخروٹ بالخاصہ آشوب چشم پیدا کرتے ہیں۔

زیادہ تفصیل اس مختصر کتاب کے لئے مناسب نہیں۔ لہٰذا جو شخص زیادہ تفصیل دیکھنا چاہے۔ اس کو بڑی بڑی کتابوں کا مطالعہ کرنا چاہیے:

دوسری فصل

اغبر لولوی "قرابادین شفائی" سے منقول ہے۔ جرب الاجفان (ککرے)، سبل (جالا) شرناق اور بینائی کی کمزوری کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ توتیائے کرمانی (دھویا ہوا)، درسنہ جلاکر دھویا ہوا۔ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ پونے دو تولہ۔ مصری ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ سب کو کھرل کر کے استعمال کریں؛

اس مرکب کی وجہ تسمیہ اکثر کتابوں میں نظر نہیں آئی میرا خیال ہے کہ چونکہ اس کو غبار کے مانند باریک پیستے ہیں۔ یا اس کا رنگ غبار کے مانند ہوتا ہے۔ لہٰذا اس کا یہ نام رکھا گیا۔ (اغبر بمعنی مٹیالا اور لولوی بمعنی موتیوں والا۔ چونکہ اس کا رنگ مٹیالا ہوتا ہے اور اس میں موتی ڈالے جاتے ہیں۔ اس لئے اس کو اغبر لولوی کہتے ہیں؛

اغبر لولوی دیگر "قرابادین جلالی" سے منقول ہے۔ آنکھ کے زخموں اور گروں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سیپ جلائی ہوئی۔ مروارید ناسفتہ (موتی) سونا مکھی۔ روپا مکھی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ توبال مس (تانبے کا میل) سوا پانچ ماشہ۔ توتیا۔ سُرمہ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو کھرل کر کے آنکھوں میں لگائیں؛

افراطیقون آنکھ کے گرم مادہ اور گرم ورم میں نافع ہے۔ نسخہ:۔ انزروت گدھی کے دودھ میں بھگو کر خشک کیا ہوا دو تولہ گیارہ ماشہ شیاف مامیثا ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ اقلیمیا سات ماشہ۔ افیون۔ زعفران۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ اگر موسم گرما ہو تو مامیرا پونے دو ماشہ۔ اور اگر موسم سرما ہو تو مُر مکی پونے دو ماشہ اضافہ کریں۔ اور نہایت باریک پیس کر کام میں لائیں؛

اکسیر کے معنی "شفا دینے والا" ہیں۔ اور بعض کے نزدیک اس کے معنی "نفع دینے والا" اور بعض کے نزدیک "نفاذ" (نفوذ کرنے والا) ہیں لیکن اکثر کے نزدیک اس کے معنی "اصل کار" (بنیادی چیز) ہیں۔ کیونکہ کیمیا کی اصطلاح میں اکسیر "اصل کار" (بنیادی چیز) کو کہتے ہیں۔

بعض نے اکسیر کے معنی یہ بیان کئے ہیں کہ اس میں دو اکسیری دوائیں ڈالی جاتی ہیں اور وہ "کسیس" اور "نوشادر" ہیں۔ پھر یہ نام ہر ایک مرکب دوا کے لئے استعمال ہونے لگا۔ جو زخموں میں گوشت کو اُگاتی اور تازہ زخموں کے کناروں کو باہم ملاتی ہے؛

اکسیر آنکھ کے زخم اور مورسرج کے لئے مفید ہے۔ "قرابادین شفائی" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ سفیدہ قلعی۔ دو تولہ چار ماشہ۔ روپا مکھی۔ گوندبول ہر ایک چودہ ماشہ۔ نشاستہ۔ افیون۔ ہر ایک سات ماشہ۔ جست پھونکا ہوا ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کھرل کر کے استعمال کریں؛

اکسیر (دیگر) "قرابادین جیلی" سے منقول ہے۔ جب آنکھ کے باہر ابھر آنے اور مورسرج کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہو تو یہ دوا استعمال کی جاتی ہے۔ نسخہ:۔ ایلوا ساڑھے تین ماشہ۔ اقاقیا ساڑھے دس ماشہ۔ سُرمہ۔ شادنج۔ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ بدستور کھرل کر کے آنکھ میں ورذر کریں۔ اور آنکھ پر پٹی باندھ کر لشت پر لیٹ جائیں، حرکت قطعی نہ کریں؛

تیسری فصل

("ب" کے مرکبات)

باسلیقون کبیر اس کے معنی "کحل روشنائی" ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ باسلیقون ایک بادشاہ کا نام ہے۔ جس کے لئے یہ دوا بنائی گئی تھی۔ بعض کہتے ہیں کہ اس کے معنی "جالب السعادت" (فائدہ کو جذب کرنے والا) ہیں۔ اس کا موجد "بقراط" ہے۔
آنکھوں کی تاریکی۔ نزول الماء (موتیابند) کی ابتداء۔ ڈھلکہ۔ ککروں۔ جالہ۔ ناخونہ۔ بثر ناق۔ اور بامہنی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سمندر جھاگ، روپا مکھی ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ ایلوا۔ عصارہ مامیثا۔ تانبا جلایا ہوا۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد چودہ ماشہ۔ مامیراں، مُرمکی۔ نوشادر۔ ہلدی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ نمک لاہوری۔ تیزپات۔ سفیدہ قلعی۔ پیپل۔ مرچ سیاہ۔ بالچھڑ۔ سُرمہ اصفہانی۔ ہر ایک سات ماشہ۔ نمک سندی۔ لونگ۔ چھڑیلہ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو پیسکر ریشمی کپڑے میں چھان کر استعمال کریں:

باسلیقون صغیر اس کے فوائد "باسلیقون کبیر" کے فوائد کے قریب ہیں۔ نسخہ:۔ روپا مکھی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ جست پھولکا ہوا پونے نو ماشہ۔ سفیدہ قلعی۔ نمک لاہوری۔ نوشادر بھنگرہ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل ہر ایک پونے دو ماشہ۔ سب کو پیسکر ریشمی کپڑے میں چھان کر استعمال کریں:

برود میں "ب" کو زبر ہے۔ یہ مرکب "سلیانوس" کی ایجاد ہے۔ چونکہ شروع میں ٹھنڈی دواؤں سے بنایا گیا تھا۔ لہٰذا اس نام سے موسوم ہوا۔ اس کے بعد ایسے مرکبات کے لئے بھی یہ نام استعمال ہونے لگا جو ٹھنڈی دواؤں سے نہیں بنائے جاتے تھے:

برود احمر آنکھوں میں ٹھنڈک پیدا کرتا ہے اور جلن کو روکتا ہے۔ نسخہ:۔ شادنج مغسول۔ دو تولہ گیارہ ماشہ۔ جست پھولکا ہوا۔ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ بسد معری ساڑھے تین ماشہ۔ موتی چھ ماشہ۔ سب کو باہم کھرل کر کے استعمال کریں:

برود خیارہ بالنگ آنکھ کی گرم بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ کھیرا یا چھوٹا کدو لاکر اندر سے کھوکھلا کریں اور اس میں توتیا بھر کر اوپر گوندھا ہوا آٹا لگا کر ہلکی آنچ کے تنور میں رکھیں جب آٹا پک جائے تو اس سے توتیا نکال لیں۔ اور خوب باریک کھرل کر کے استعمال کریں۔ اگر توتیا کو تازہ کدو کے پانی میں کھرل کریں تو بہتر ہوگا اور اگر توتیا کو بغیر پکائے تازہ کدو، دگھیا کے پانی میں پیسکر کام میں لائیں تو یہی فائدہ رکھتا ہے:

برود کافوری آنکھوں کی گرمی اور سرخی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ توتیائے کرمانی۔ انگور خام کے پانی میں بھگو کر خشک کیا ہوا ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ کافور ایک رتی دونوں کو کھرل کر کے ریشم کے کپڑے میں چھان کر استعمال کریں:

برود دمعہ "قرابادین شفائی" سے نقل کیا گیا ہے۔ حضرت قبلہ گاہی صاحب کا معمول ہے۔ نسخہ:۔ پوست ہلیلہ کابلی جلایا ہوا ساڑھے دس ماشہ۔ نمک اندرانی مازو ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ سب کو کوٹ کر ریشمی کپڑے میں چھان کر استعمال کریں:

برود اسود ڈھلکے کو دور کرتا ہے اور آنکھ کی سفیدی کو زائل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ سرمہ اصفہانی۔ توتیا دھلا ہوا۔ ہر ایک بیالیس ماشہ۔ سونا مکھی ۴۲ ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ سات ماشہ۔ تیزپات ساڑھے تین ماشہ۔ زعفران پونے دو ماشہ۔ مشک کافور ہر ایک چھ رتی تمام

چیزوں کو کھرل کر کے استعمال کریں۔

برود حصرم (فعلہ) آنکھوں کی سفیدی، ککروں، جالہ اور ناخونہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ توتیائے کرمانی دھویا ہوا دو تولہ گیارہ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد، سونٹھ، ہلدی ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ پیپل ، ممیراں چینی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ نمک سندھی ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو باریک پیکر ریشمی کپڑے سے چھان کر بیس روز تک انگور خام کے پانی میں بھگوئیں۔ اور سائے میں خشک کریں۔ اور دوسری مرتبہ کوٹ چھانکر استعمال کریں۔

برود (فعلے) آنکھ کی سفیدی اور کھجلی کو دور کرتا ہے۔ ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ آنکھوں کو قوت بخشتا اور ان کی حفاظت کرتا ہے۔ "جالینوس" کی ایجاد ہے۔ نسخہ:۔ توتیائے کرمانی، تیزپات، تانبا جلایا ہوا۔ ہر ایک ایک حصہ۔ ایلوا، مرچ سیاہ، پیپل، شادنج مغسول، مقناطیس جلا کر دھویا ہوا۔ ہر ایک نصف حصہ۔ مامیثا، مازو، چاکسو، انزروت، سمندر جھاگ ہر ایک چوتھائی جز۔ سب کو باریک پیکر اندرائن کے پانی میں پانچ مرتبہ تر و خشک کریں۔ خشک کرنے کے لئے ہر مرتبہ دھوپ میں رکھیں۔ بعد ازاں کوٹ کر کپڑے میں چھان کر استعمال کریں۔

برود (دیگر) (فعلہ) آنکھوں کی تاریکی، سفیدی، آنکھوں کے سامنے مختلف قسم کی شکلوں کا آنا۔ اور نزول الماء کی ابتداء میں مفید ہے۔ آنکھوں کو قوت بخشتا اور ان کی رطوبتوں کو جذب کرتا ہے۔ نسخہ:۔ تیزپات پونے دو ماشہ۔ بورق: (بورۂ ارمنی) ساڑھے تین ماشہ۔ نشاستہ سات ماشہ۔ گل اصفہانی، پونے دو تولہ۔ تمام کو غبار کے مانند پیکر استعمال کریں۔ حضرت عم مرحوم بورق کے بجائے اس کے ہموزن چھوارے کی گٹھلی جلائی ہوئی استعمال کرتے تھے۔ جس سے بہت فائدہ ہوتا تھا۔

برود (دیگر) حکیم کمال الدین حسین شاگرد حکیم علی کا نسخہ ہے۔ بینائی کو قوت دیتا اور نزول (موتیا بند) کو دور کرتا ہے۔ نسخہ: سبز بادیان کا پانی، ساڑھے سات تولہ۔ صاف شہد پونے چار تولہ۔ چکور کا پتہ ساڑھے چار ماشہ۔ سب کو ایک شیشی میں ڈالکر دھوپ میں رکھیں جب غلیظ ہو جائے تو استعمال کریں۔

برود (دیگر) آنکھوں کو طاقت دیتا اور ان کی حفاظت کرتا ہے۔ نسخہ:۔ پوست بیضۂ مرغ مدبر چودہ ماشہ۔ رسوت ساڑھے دس ماشہ۔ زعفران سوا دو ماشہ۔ کافور چھ رتی سب کو کوٹ چھانکر اچھی طرح کھرل کر کے استعمال کریں۔

برود پارسی بینائی کو بڑھاتا اور آنکھوں کی حفاظت کرتا ہے۔ نسخہ:۔ توتیا، سونا مکھی، روپا مکھی، ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ موتی سات ماشہ۔ بالچھڑ، تیزپات، زعفران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ کافور ڈیڑھ ماشہ۔ مشک چھ رتی۔ سب کو کھرل کر کے استعمال کریں۔

برود رمان یہ برود قاسمی یا (برود نعاشین) کے نام سے مشہور ہے۔ آنکھوں کو طاقت دینے اور بینائی کی کمزوری کو دور کرنے کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ کھٹے میٹھے انار کے بیجوں اور باریک زرد چھلکے کو کوٹیں۔ اس کے بعد نچوڑ کر صاف پانی چھان لیں اور ایک سیر پانی میں اُنیس تولہ دو ماشہ صاف شہد ملا کر قلعی کی ہانڈی پر ہلکی آنچ پر پکائیں۔ اور جھاگ اُتارتے رہیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو چاندی یا شیشے کے برتن میں رکھیں اور بوقت ضرورت تنہا یا گلاب کے ساتھ استعمال کریں۔

برا ابوما آشوب چشم کو دور کرتا ہے۔ کھٹک کو تسکین دیتا ہے۔ آئے ہوئے مادہ کو لوٹاتا ہے۔ اور آنکھ کو ایک روز میں اچھا کر دیتا ہے۔ نسخہ:۔ شیاف مامیثا، انزروت، ہر ایک دو تولہ چار ماشہ۔ زعفران سات ماشہ۔ کتیرا ساڑھے تین ماشہ۔ افیون پونے دو ماشہ۔

سب کو باریک پیس کر ریشمی کپڑے میں چھان کر بادیان کے پانی یا بارش کے پانی میں گوندھ کر شیاف بنائیں۔ بوقت ضرورت انڈے کی سفیدی حل کر کے استعمال کریں۔

بنفشجی دھند۔ ڈھلکہ۔ کھجلی اور ککروں کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ شادنج مغسول۔ سات ماشہ۔ جست پھونکا ہوا۔ سیپ۔ بالچھڑ ہر ایک تولے دو ماشہ۔ تیزپات ڈیڑھ ماشہ۔ دم الاخوین۔ الائچی۔ مشک ہر ایک چھ رتی۔ کافور تین رتی۔ سب کو پیس کر ریشمی کپڑے میں چھان کر استعمال کریں۔ چونکہ اس کا رنگ بنفشہ کے رنگ سے مشابہ ہوتا ہے۔ لہذا اس کا یہ نام رکھا گیا۔

چوتھی فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ح" ہوتی ہے۔

حب آنکھ کے پھولے کے لئے مفید ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ ہلیلہ سیاہ۔ پلاس پاپڑہ۔ نمک لاہوری۔ صندل سرخ۔ سب برابر وزن لیکر پانی میں خوب کھرل کر کے گولیاں بنائیں اور بوقت ضرورت آنکھ میں لگائیں۔ لیکن یہ خیال رہے کہ جب تک اچھی طرح کھرل نہیں کریں گے فائدہ نہیں کرے گی۔

حب (دیگر) پھولے کیلئے مفید ہے:۔ نسخہ:۔ کوڑی۔ نیلا تھوتھا۔ سیپ۔ سنگ بصری۔ برابر وزن سات پہر تک پانی میں کھرل کریں اور گولیاں بنا کر رکھیں۔ بوقت ضرورت استعمال کریں۔

حب (دیگر) آشوب چشم کے لئے مفید ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ شیاف۔ مامیثا۔ گل سرخ۔ رسوت۔ ایلوا۔ صندل سرخ۔ چھالیہ۔ زعفران برابر وزن لیکر پیسیں اور پانی میں گوندھ کر گولیاں بنائیں۔ اور سائے میں خشک کر کے رکھیں۔ بوقت ضرورت سبز دھنئے کے پانی یا گلاب۔ یا ہری کاسنی کے پانی میں حل کر کے لیپ لگائیں۔

حب ذہب آنکھوں کے درد اور سر کے درد کے لئے مفید ہے۔ "قرابادین شفائی" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ ایلوا پانچ تولہ دس ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ دو تولہ گیارہ ماشہ۔ گلاب کی پنکھڑیاں ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ کتیرا۔ مصطگی۔ سقمونیا۔ زعفران ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر گلاب بقدر ضرورت میں گوندھ کر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ سات ماشہ۔

حب ذہب (دیگر) پہلے نسخے سے مختصر ہے۔ آشوب چشم۔ دردسر۔ اور نزول الماء کی ابتداء میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ ایلوا۔ سقمونیائے بریاں ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد سوا گیارہ ماشہ۔ سب کو باریک پیس چھان کر گلاب میں گوندھ کر گولیاں بنائیں

حب سرنا مجرب خواجہ میر کرم خاں صاحب۔ آشوب چشم کے آخر میں مفید ہے۔ سبل دجالہ کو دور کرتی ہے۔ اور آنکھ کے مواد کو تحلیل کرتی ہے۔ درد کو تسکین دیتی ہے۔ نسخہ:۔ رسوت چار تولہ آٹھ ماشہ۔ بھنگری کی کھیل کی ہوئی دو تولہ چار ماشہ۔ افیون چودہ ماشہ۔ نیم کے پتے پانچ عدد۔ زعفران پانچ رتی۔ تمام کو باریک پیس کر لوہے کی کڑاہی میں ڈالیں اور تھوڑا پانی شامل کر کے لوہے کے دستے سے خوب کھرل کریں۔ اس کے بعد آگ پر رکھیں۔ جب پانی اڑ جائے اور گولیاں باندھنے کے لائق ہو جائے تو گولیاں بنائیں اور حب سرخ کے مانند استعمال کریں۔ بعض اوقات ان گولیوں میں ایلوا ساڑھے تین ماشہ بھی داخل کرتے ہیں۔

م

حب سرخ مجرب خواجہ میر کی خاں صاحب۔ اگرچہ خانصاحب مذکور ان گولیوں کو آنکھ کے ہر مرض میں استعمال کرتے ہیں۔ لیکن بندہ نے آشوب چشم کے آخر میں سبل (جالہ) کو دور کرنے۔ آنکھ کے مواد کو تحلیل کرنے اور درد کو تسکین دینے کے لئے اس کا فائدہ مشاہدہ کیا ہے۔ نسخہ:۔ گیرو چار تولہ آٹھ ماشہ۔ افیون چودہ ماشہ۔ سونٹھ۔ گوند ببول۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تمام کو کوٹ چھان لیں۔ اگر آنکھ میں ورم ہو تو سبز دھنئے کے پانی میں اور اگر آنکھ کی طرف آنے والے مواد کو روکنا ہو تو پوست خشخاش کے پانی میں گوندھکر گولیاں بنائیں اور سائے میں خشک کریں۔ بوقت ضرورت سادہ پانی، ہرا سبز دھنئے یا پوست خشخاش کے پانی میں گھسکر آنکھ کے اوپر لیپ کریں۔

حب (دیگر) نزول الماء کے ابتداء میں استعمال کرنے سے موتیابند کو روکتی ہے۔ لیکن جب مرض مذکور انتہا کو پہونچ چکا ہو تو فائدہ پہونچاتی ہے۔ جدامجد مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ بلیلہ زرد کی گٹھلی کا مغز۔ آملہ کی گٹھلی کا مغز برابر وزن لیکر پانی میں کھرل کرکے گولیاں بنائیں۔ تیس پہر تک برابر کھرل کرنا چاہئے۔ اس کے بغیر فائدہ نہیں دے گی۔ (بوقت ضرورت پانی میں گھسکر لیپ کریں)

ف

حب بنفشہ آنکھوں اور سینے کی بیماریوں میں مفید ہے۔ صفراء اور گرم درد سر کو دور کرتی ہے۔ سینہ سے غلیظ اخلاط کو پاک صاف کرتی ہے۔ ربو اور تنگی تنفس (ضیق النفس) کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ بنفشہ سات ماشہ۔ تربد سفید (نسوت) اوپر سے کھرچ کر اندرونی لکڑی نکالا ہوا ساڑھے چار ماشہ۔ رب السوس پونے دو ماشہ۔ سقمونیا نو رتی۔ سب کو باریک پیس چھان کر سبز کاسنی کے پانی میں گوندھکر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ سات ماشہ بوقت خواب۔

حب عشا "قرابادین شفائی" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ تربد سفید (نسوت) اوپر سے کھرچ کر اندرونی لکڑی نکالا ہوا ساڑھے تین ماشہ۔ پوست بلیلہ کابلی۔ غاریقون نرم اور سفید ہر ایک پونے دو ماشہ۔ ایلوا تین ماشہ۔ گل سرخ ڈیڑھ ماشہ۔ گوگل چھ رتی۔ سقمونیا تین رتی۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھکر گولیاں بنائیں۔ (مقدار خوراک پانچ ماشہ سوتے وقت گرم پانی کے ہمراہ)

حب (دیگر) شب کوری (رتوندہ) کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ جوان آدمی کے کان کا میل۔ پوست بہیڑہ دونوں برابر وزن لیکر پیسیں۔ اور عورت کے دودھ میں گوندھکر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ بوقت ضرورت گولی کو شہد میں گھسکر جب دو گھڑی دن باقی رہے آنکھوں میں لگائیں ایک گولی کو دس روز تک استعمال کریں۔

حب (دیگر) آنکھ کی اکثر بیماریوں میں مفید ہے۔ بینائی کو طاقت دیتی ہے۔ معمول ہے۔ استاد صاحب کے ماموں کے خط سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ ہلدی۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ بلیلہ سیاہ۔ بابڑنگ۔ سنگ ابھری۔ ملیٹھی۔ نمک لاہوری۔ موتھہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو سرمہ کے مانند باریک پیسیں۔ اس کے بعد نیم کے پتوں کے پانی۔ سیاہ بکری کے دودھ اور کہرتوہ کے دودھ میں گوندھ کر ایک رات محفوظ رکھیں۔ صبح کے وقت گھونگچی کے برابر گولیاں بنائیں اور سائے میں خشک کرکے بوقت ضرورت استعمال کریں۔ پڑبال کے لئے کانجی کے پانی میں۔ پرانے پھولے کے لئے کہرتوہ کے دودھ میں اور نئے پھولے کے لئے عورت کے دودھ میں۔ دوسری بیماریوں کے لئے سیاہ بکری کے دودھ میں اور دھند کیلئے بادیان کے پانی میں گھسکر آنکھ میں لگائیں۔

پانچویں فصل

("خ" کے مرکبات)

اس فصل میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "خ" ہوتی ہے۔

خُرَّم "خ" کو پیش اور "ر" کو زبر ہے۔ "ر" کو تشدید بھی ہے۔ پوست بیضۂ مرغ مغسول (انڈے کے دھوئے ہوئے چھلکے) کو کہتے ہیں۔ چونکہ یہ اس مرکب میں شامل ہے۔ لہٰذا یہ مرکب اس نام سے مشہور ہوا۔ جیسا کہ لغداوی" اور "بیطار" وغیرہ کتابوں سے ظاہر ہے۔ لیکن اکثر کتابوں مثلاً "بحر الجواہر" وغیرہ اس لفظ کو "حائے مہملہ" (ح) اور "زائے معجمہ" (نقطے والی ز) سے لکھا ہے میرا خیال ہے کہ خائے معجمہ (خ) سے صحیح ہوگا۔ لیکن جن کتابوں میں "ح" کے ساتھ ہے غالباً ترکیب دینے کے بعد اس کے نام میں تھوڑا سا تغیر کر دیا گیا ہے۔

خرم کبیر آنکھ کی سفیدی کو دور کرتا ہے۔ نسخہ:۔ انڈے کا چھلکا مدبر کیا ہوا۔ بانس کی پرانی گرہ۔ صدف مروارید کی راکھ۔ درمنہ۔ سمندر جھاگ۔ گوہ کی مینگنی۔ مومنہ فرنگ۔ روپا مکھی۔ سونا مکھی۔ شادنج۔ شبد دمونگے کی جڑ) گدھے کے بازوں کی راکھ۔ ہر ایک ایک حصہ۔ شیرزق (چمگادڑ کا دودھ یا بیٹ) نصف حصہ۔ سنگ سان (کرنڈ پتھر) چوتھائی جزو۔ سب کو کوٹکر ریشمی کپڑے سے چھانکر سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔ یا آنکھ میں چھڑک کر اوپر سے پٹی باندھ دیں۔

انڈوں کے چھلکوں کو مدبر کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ ان کو پانی میں بھگو کر دھوپ میں رکھ چھوڑیں۔ اور گرد و غبار سے محفوظ رکھیں جب پانی سڑ جائے تو اس کو تبدیل کر دیں اور آہستہ آہستہ دھوئیں۔ باریک جھلی جو ان چھلکوں کے اندرونی جانب ہوتی ہے اس کو اتار دیں۔ اور دوسرا پانی ڈالکر گرد و غبار سے محفوظ کر کے بدستور دھوپ میں رکھیں۔ جب پانی سڑ جائے تو آہستہ آہستہ دھوئیں۔ اسی طرح بار بار کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ پانی کا سڑنا موقوف ہو جائے۔ اور انڈوں سے جھلی پورے طور پر اتر جائے۔ اس کے بعد یہ چھلکے کام میں لائیں اگر بچے نکلے ہوئے چھلکے لئے جائیں تو زیادہ مفید ہوں گے۔

خرم صغیر اس کے فوائد خرم کبیر" کے مانند ہیں۔ نسخہ:۔ انڈوں کے مدبر کئے ہوئے چھلکوں کو باریک پیسیں اور تنہا یا شکر ملا کر استعمال کریں۔

خرم معسلی پھولے کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ جن انڈوں سے بچے نکالے گئے ہوں ان کے چھلکے لیکر (مذکورہ بالا ترکیب سے) مدبر کریں۔ اور پھر کھرل کر کے ریشمی کپڑے میں چھانیں اور صاف کئے ہوئے شہد میں ملا کر آنکھوں میں لگائیں۔

چھٹی فصل

("د" کے مرکبات میں)

اس فصل میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "د" ہوتا ہے۔

دواء آنکھ کے درد کو فی الفور ساکن کرتی ہے۔ نسخہ:۔ دودھ چھانی۔ گیہوں کا میدہ۔ گائے کا گھی۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ تینوں کو باہم گوندھکر چار غلولے بنائیں۔ ان میں سے ایک غلہ مٹی کے ٹھیکرے میں رکھکر ہلکی آنچ پر رکھیں۔ جب وہ گرم ہو جائے تو آنکھ پر رکھیں۔ سرد ہونے لگے تو اس کو اتار دیں۔ اور دوسرا غلولہ جو پہلے ہی گرم کر لیا گیا ہو آنکھ پر رکھیں۔ اسی طرح بار بار کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ درد دور

ہو جائے ؛

دوا (دیگر) آنکھ کے پھولے کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ ہاتھی کا ناخن۔ توتیائے سبز۔ زعفران۔ تینوں برابر وزن لیکر عورت کے دودھ جس کی گود میں لڑکا ہو) میں کھرل کرکے آنکھ میں لگائیں ؛

دوائے دیگر مذکورہ بالا فائدہ رکھتی ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ:۔ سونٹھ۔ پھٹکری۔ نمک لاہوری۔ برابر وزن لیں۔ اور کوٹ چھان کر دن میں دو تین بار آنکھ میں لگائیں۔ اس کے استعمال سے گھوڑے۔ آدمی اور ہاتھی کا پھولہ کٹ جاتا ہے ؛

دوا دیگر اس کے استعمال سے پھولہ۔ ناخنہ۔ دھند اور جالہ دور ہو جاتا ہے۔ "قرابادین بقائی" سے منقول ہے نسخہ:۔ مصری سات ماشہ۔ مرچ سفید۔ سرمہ۔ دانہ الائچی۔ سنگ لبری۔ مغز تخم سرس۔ پھٹکری۔ کا بیج ہر ایک چودہ ماشہ۔ کوڑی زرد آٹھ عدد سب کو سرمہ کے مانند باریک کھرل کرکے آنکھ میں لگائیں ؛

دوائے ہندی دھند اور جالے کے لئے مجرب ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ سرکنڈہ کو گرہ پر سے توڑیں اور اس کا نالی دار چھلکا لیکر ایک طرف آگ دیں۔ جب وہ جلنے لگے اور اتنا جل جائے کہ تین چار انگل رہ جائے۔ اب لمبائی میں دو ٹکڑے کریں۔ اور اس کے اندر جو لیسدار رطوبت جمع شدہ ملے اس کو آنکھ میں لگائیں۔ یہ رطوبت بہت تیز ہوتی ہے اس سے درد جلن بہت ہوتی ہے۔ اس کا خیال نہ کریں کیونکہ آنسوؤں کے ذریعے مرض کا تمام مادہ خارج ہو جائے گا ؛

دوا دیگر غدہ کے لئے مفید ہے جو ناک کی طرف کوئے میں پیدا ہوتا ہے۔ نسخہ:۔ زنگار اور نوشادر برابر وزن کو پانی پیسکر غدہ پر لگائیں اور روزانہ لگاتے رہیں۔ اگر یہ دوا اثر نہ کرے تو نشتر سے کاٹیں اور انڈا لگائیں ؛

دوا دیگر ڈھلکے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ کھپریا۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہر ایک سات ماشہ۔ ایلوا۔ مرچ سیاہ۔ ہر ایک پونے دو ماشہ سب کو کوٹ چھان کر آنکھ میں لگائیں ؛

دوا دیگر ڈھلکے کے لئے مجرب ہے۔ آنکھ کی کھجلی۔ پرانے نکدر اور آنکھ کی دوسری بیماریوں کو بہت فائدہ دیتی ہے۔ "قرابادین بقائی" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ سنگ لبری (کھپریا) ایک تولہ۔ مرچ سیاہ چھ عدد۔ دونوں کو باریک پیسکر ریشمی کپڑے میں چھانکر جست کی تھالی یا پھول کے کٹورے میں ڈالکر چند روز خوب رگڑیں۔ جب غبار کے مانند ہو جائے تو کام میں لائیں ؛

دوا دیگر شب کوری (رتوندہ) اور نزول الماء کو دفع کرتی ہے۔ نسخہ:۔ بکرے کا پتہ تھوڑا سا شیشی میں ڈالکر دھوپ میں رکھیں۔ اس کے بعد مرگی۔ زعفران برابر وزن لیکر پتے میں ملاکر تین روز اور دھوپ میں رکھیں۔ اس کے بعد استعمال کریں ؛

دوا دیگر پلکوں کے بال اڑ جانے کی حالت میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ کائپھل۔ جائپھل۔ برابر وزن لیکر روغن چنبیلی میں پیسیں اور پلکوں پر لگائیں ؛

دوائے دیگر یہی اثر رکھتی ہے۔ نسخہ:۔ زعفران۔ جاوتری دونوں برابر وزن لیکر پانی میں حل کریں۔ پلکوں پر لگائیں

ساتویں فصل

اس فصل میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ذ" ہوتی ہے ؛

ذرور (ذال کو زبر ہے) اُن خشک دواؤں کو کہتے ہیں جو آنکھ اور نئے پرانے زخموں پر چھڑکی جاتی ہیں۔ (ہندی میں اسی کو "بُرکی" کہتے ہیں)

ذرور اور کحل میں فرق یہ ہے کہ ذرور کو ایک دفعہ آنکھ میں چھڑکتے ہیں۔ اور کحل کو سلائی سے آنکھ میں لگاتے ہیں تاکہ آنکھ میں تھوڑی سی دوا لگ جائے۔ علاوہ ازیں ذرور کی دواؤں کے لئے باریک ہونا ضروری ہے۔ لیکن اس کے برخلاف کحل کی دواؤں کے لئے زیادہ باریک ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ سلائی پر باریک اجزاء کے علاوہ دوسرے اجزاء نہیں لگتے۔

ذرور ملکایا درد پیچ اور آشوب چشم کی ابتداء میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ انزروت گدھی کے دودھ میں بھگو کر خشک کیا ہوا۔ نشاستہ۔ گوندببول۔ مصری برابر وزن کوٹ کر ریشمی کپڑے میں چھان کر استعمال کریں۔

ذرور وردی ابیض آشوب چشم کی ابتداء میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ روپا مکھی۔ سفیدہ کاشغری۔ ایلوا ہر ایک سات ماشہ۔ افیون دو تولہ گیارہ ماشہ۔ کتیرا پانچ تولہ دس ماشہ۔ نشاستہ پونے نو تولہ۔ گوندببول گیارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ گل سفید ساڑھے سترہ تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر بادیان سبز کے پانی میں تر کریں اور خشک کر کے باریک پیس کر آنکھ میں چھڑکیں۔

ذرور کافوری آشوب چشم اور آنکھ کی گرمی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سیپ جلائی ہوئی۔ موتی ہر ایک سات ماشہ۔ نشاستہ ساڑھے تین ماشہ۔ کافور چھ رتی۔ سب کو کھرل کر کے آنکھ میں ذرور کریں۔

ذرور ابیض آشوب چشم کو تحلیل کرتا۔ رطوبتوں کو خشک کرتا اور بچوں کی آنکھوں کی بیماریوں کے لئے بہت مفید ہے۔ نسخہ:۔ انزروت چاکسو ہر ایک ایک حصہ۔ کلونجی۔ نشاستہ ہر ایک نصف حصہ۔ سفیدہ کاشغری چوتھائی حصہ۔ سب کو کھرل کر کے آنکھ میں چھڑکیں۔

ذرور (دیگر) یہ ذرور آنکھ کے پرانے درد۔ آنکھوں کی سُرخی اور پانی بہنے کو دُور کرتا ہے۔ نسخہ:۔ توتیائے مغسول۔ نشاستہ۔ سفیدہ کاشغری۔ برابر وزن کوٹ کر ریشمی کپڑے میں چھانیں اور آنکھ میں چھڑکیں۔

ذرور (دیگر) آشوب چشم۔ آنکھوں کی سُرخی کو رفع کرنے۔ آنکھ کے نشان و داغ اور ظفرہ کو زائل کرنے کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ بکوہ کے پتے جلائے ہوئے۔ کثوث جلایا ہوا۔ موتی۔ مقناطیس۔ جلا کر دھویا ہوا۔ ریگ مکہ (جس سے سنار چاندی کو صاف کرتے ہیں) سب ہموزن کھرل کر کے آنکھ میں چھڑکیں۔

ذرور (دیگر) بچوں کی آنکھ کے درد میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ انزروت مربی (گدھی کے دودھ میں بھگو کر خشک کیا ہوا) چاکسو ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ مامیراں۔ دم الاخوین۔ ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر آنکھ میں استعمال کریں۔

ذرور (دیگر) بچوں کی آنکھ کے درد۔ پلکوں کی سختی اور ان کے بھاری پن کو دور کرنے کے لئے مفید ہے "قرابادین بقائی" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ انزروت سرخ (اگر مدبر ہو تو بہتر ہے بغیر مدبر کیا ہوا بھی کافی ہے اور معمول ہے) ایک حصہ۔ سنگ بصری (کھپریا) دو جزو۔ چاکسو مقشر چار جزو۔ سب کو کھرل کر کے آنکھ میں ذرور کریں۔ اور پلکوں کو اٹھا کر آنکھ میں بھر دیں۔ اس کے بعد گیہوں کی روٹی گھی اور کھانڈ سے مالیدہ بنا کر آنکھ کے اوپر رکھیں اور پٹی باندھ دیں۔ لیکن اگر گرمی زیادہ ہو اور اس کو تسکین دینے کی ضرورت ہو تو مالیدہ کے بجائے انار کی کونپلوں اور نرم نرم شاخوں سے ٹکیہ بنا کر آنکھ پر باندھیں۔

ذرور اصفر آنکھ کے درد کے لئے مفید ہے۔ جس کا سبب رطوبت ہو اور کمنۃ المدۃ کے لئے بھی نافع ہے۔ نسخہ:۔ انزروت

مدبر ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ شیاف مامیثا سات ماشہ۔ ایلوا، زعفران، تخم گل۔ (زرد) ہر ایک پونے دو ماشہ۔ افیون تین ماشہ۔ سب کو باریک پیسکر ریشمی کپڑے میں چھان کر استعمال کریں۔

ذرور (دیگر) کمنہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: ایلوا، نورتی، پیپل، مامیراں۔ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ سمندر جھاگ ساڑھے تین ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد، رسوت، مُرمکی ہر ایک سات ماشہ۔ کوٹ چھان کر استعمال کریں۔

ذرور (دیگر) آنکھ کے زخم اور ناسور کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: سرمہ اصفہانی، شادنج عدسی مغسول۔ دونوں دوائیں برابر وزن لے کھرل کرکے آنکھ میں چھڑکیں۔

ذرور انزروت زخم کو پاک صاف کرتی ہے۔ نسخہ: نشاستہ ساڑھے دس ماشہ۔ انزروت مدبر، سفیدہ کاشغری۔ ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر ذرور کریں۔

ذرور رمادی لکروں (رو ہوں) جالے اور ڈھلکے کے لئے نافع ہے۔ نسخہ: مامیراں چینی ساڑھے تین ماشہ۔ توتیائے کرمانی پرورده کیا ہوا۔ رمنہ جلا کر پرورده کیا ہوا۔ تانبے کا میل دھویا ہوا۔ سرمہ اصفہانی پرورده کیا ہوا ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر استعمال کریں۔

ذرور (دیگر) لکروں (رو ہوں) ڈھلکے اور بینائی کی کمزوری کے لئے مفید ہے۔ بوڑھوں کے لئے مناسب ہے۔ نسخہ: توتیائے مغسول دو تولہ گیارہ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ایلوا، پیپل، ہلدی ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ مرچ سیاہ سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر استعمال کریں۔

ذرور (دیگر) لکروں (رو ہوں) پلکوں کے موٹا ہو جانے اور ان کے بھاری پن کے لئے نافع ہے۔ نسخہ: انڈے کی زردی دھوپ میں خشک کی ہوئی۔ انزروت سفید گدھی کے دودھ میں بھگو کر خشک کیا ہوا ہر ایک چودہ ماشہ۔ مُرمکی، مامیراں ہر ایک پونے دو ماشہ۔ زعفران، شیاف مامیثا۔ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ سب کو کوٹ چھانکر استعمال کریں۔

ذرور (دیگر) لکروں (رو ہوں) جالے، ناخونہ اور پپوٹوں کے گوشت خورے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: روپا مکھی، گوند ببول ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ زعفران، مرچ سیاہ، شنگرف ہر ایک سات ماشہ۔ افیون سوا پانچ ماشہ۔ سب کو باریک کھرل کرکے استعمال کریں۔

ذرور (دیگر) جالے کے لئے مفید ہے۔ "مجموعہ" سے منقول ہے۔ مغز تخم ارنڈ ایک عدد۔ مصری ساڑھے چار ماشہ۔ انزروت ساڑھے تیرہ ماشہ۔ تمام کو خوب باریک پیسکر آنکھ میں چھڑکیں یا سلائی سے لگائیں اور دوران استعمال میں یہ گولیاں کھائیں۔

افیون تازہ، جاوتری ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ رب السوس، کتیرا، ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ کوٹ چھان کر پانی میں گوندھکر بقدر بندقہ گولیاں بنائیں۔ روزانہ ایک گولی یا ایک گولی سے کم نگلیں۔

ذرور (دیگر) ناخونہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: شیاف مامیثا، شادنج، حماما ہر ایک نورتی، سرمہ، مرچ سیاہ، زنگار ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر آنکھ میں چھڑکیں۔

ذرور مامیراں آنکھ کے ہر وقت پھڑکتے رہنے، آنکھ کی پرانی سرد بیماریوں اور بینائی کو قوت دینے کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:

سونٹھ۔ لونگ۔ مامیراں۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ توتیائے کرمانی مغسول۔ گوند ببول۔ سب برابر وزن کوٹ چھان کر آنکھ میں چھڑکیں:

ذرور معسّل آنکھ کی سفیدی اور ڈھلکے کے لئے مفید ہے۔ از حکیم علی گیلانی۔ نسخہ:۔ بورہ ارمنی ایک حصہ۔ شہد تین حصہ دونوں کو خوب کھرل کرکے آنکھ میں لگائیں:

ذرور وردی رنگت کے اعتبار سے یہ ورد (گل سرخ) سے منسوب ہے۔ دمعہ کے لئے مستعمل ہے۔ نسخہ:۔ انڈوں کے چھلکے عزبر دو تولہ گیارہ ماشہ۔ شادنج مغسول سات ماشہ دونوں کو کھرل کرکے آنکھ میں چھڑکیں:

آٹھویں فصل

اس فصل میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ر" ہوتا ہے:

روشنائی کے معنی "جالب النوم" (نیند لانے والا) ہیں (صاحب تحفہ) کی تحقیق ہے۔ کہ اس لفظ میں "ش" کے بعد "ی" اور "الف" کے بعد "ن" ہے (یعنی روشیان) اور اس لفظ کو یونانی بتایا گیا ہے اور اس کے معنی "بینائی کو طاقت دینے والا" بیان کئے ہیں: "صاحب تذکرہ" اور اکثر عزیزوں نے "ش" کے بعد "ن" لکھا ہے اور یہی مشہور بھی ہے۔

اس مرکب کا موجد فیثاغورث ہے۔ بعض کہتے ہیں اس مرکب کو "ارسطیدون" صاحب صقلیہ کے لئے بنایا گیا تھا کیونکہ اسے ضعف بصر کی شکایت تھی اور اسی مرکب کے استعمال سے اُسے شفا ہوئی تھی:

روشنائی بینائی کی کمزوری۔ پردے۔ جالے۔ لگرے (دروہ) ناخونہ اور پرانی سفیدی کے لئے مفید ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ پیپل۔ املوا۔ بالچھڑ۔ لونگ ہر ایک ایک تولہ پونے چار ماشہ۔ شادنج مغسول۔ تانبا جلایا ہوا۔ روپا مکھی۔ نمک ہندی۔ بورہ ارمنی۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ مرچ سفید۔ مرچ سیاہ۔ سمندر جھاگ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سونٹھ۔ درخت نیل (برگ نیل) ہر ایک سات ماشہ۔ زعفران۔ نوشادر۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ غبار کے مانند کھرل کرکے آنکھوں میں لگائیں:

روشنائی (دیگر) "منہاج" سے منقول ہے۔ لگرول (دروموں) ثقبۂ عنبیہ کے پھیل جانے اور نزول الماء کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ کافور۔ مشک۔ ہر ایک چھ رتی۔ سرمہ اصفہانی۔ تیزپات۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ توتیائے ہندی۔ زعفران۔ مروارید ہر ایک سات ماشہ۔ روپا مکھی۔ سونا مکھی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ بدستور روشنائی تیار کرکے استعمال کریں:

روغن یہ روغن بے نظیر ہے۔ یامنی۔ جالہ اور آنکھ کی دوسری بیماریوں میں کئی مرتبہ اس کے حیرت انگیز فوائد مشاہدہ کئے ہیں۔ اُستاد صاحب اکثر استعمال کرتے تھے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ نیلا تھوتھا چودہ ماشہ۔ جائفل ایک عدد۔ دونوں کے گرداگرد کچا دھاگا اکیس ماشہ لپیٹ کر گیند کے مانند بنائیں۔ اور گائے کے گھی اٹھائیس تولہ میں بھگو کر دو گھنٹے تک رکھ چھوڑیں۔ اس کے بعد اس گیند کو کانسی کے برتن میں رکھ کر آگ لگائیں۔ اور جلے ہوئے دھاگوں کو کاٹ کر بقیہ گھی کو تھوڑا تھوڑا ڈال کر اسی گیند میں جذب کریں۔ تاکہ تمام دھاگے اچھی طرح جل جائیں۔ اس کے بعد تمام کو سات روز تک ڈھاک کی لکڑی کے ڈنڈے سے

جس کے سرے پر پیسہ جڑا ہوا ہو کانسی کے برتن میں حل کر کے استعمال کریں۔

روغن دو دیگر برادر محمد سعید خان پھولے اور جالے کے لئے اکثر تیار کرتے تھے۔ اس سے بہت فائدہ ہوتا تھا۔ نسخہ: صابون گجراتی پرانا چار تولہ آٹھ ماشہ۔ نمک لاہوری چودہ ماشہ۔ سرسوں کے تیل بقدر ضرورت میں جلایا ہوا کپڑا تھوڑا۔ اسباب کو دوپہر کھرل کر کے آنکھ میں لگائیں۔

نویں فصل

اس فصل میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں صرف "س یا ش" ہوتا ہے۔

سعوط نزول اور تقویت دماغ کے لئے مفید ہے۔ ایک دوست سے یہ نسخہ لیا گیا ہے۔ وہ کہتے تھے کہ جس کو استعمال کرایا نزول زیادہ نہیں ہوا۔ بیس سال سے یہی تجربہ ہے۔ نسخہ: مشک خالص، بالچھڑ ہر ایک ایک ماشہ۔ زعفران دو ماشہ۔ کائپھل چار ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر تھوڑی سی دوا سعوط کریں۔

سعوط دو دیگر جالے اور ناک کے سدے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: مرگی، ایلوا، زعفران، نک چھکنی، مومیزج۔ برابر وزن پیسکر چھانیں اور مرزنجوش کے پانی بقدر ضرورت میں گوندھ کر مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ بچوں کو بقدر ایک رتی اور بڑوں کو بقدر تین رتی روغن بنفشہ میں ملا کر سعوط کریں۔

شیاف: وہ ہے کہ دواؤں کو کسی سیال چیز میں گوندھکر لمبی لمبی گولیاں بنائی جائیں اور ان کو کسی مناسب سیال میں حل کر کے انگلی یا (سلائی) سے آنکھ میں لگائیں۔ اس کے علاوہ شیاف کا لفظ آنکھ کے علاوہ مثلاً کان۔ ناک۔ مقعد۔ احلیل (پیشاب کا سوراخ) اور زخموں کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

شیاف ابیض افیونی گرم شوب چشم کے لئے مفید ہے۔ شدید درد کو تسکین دیتا اور بے حسی پیدا کرتا ہے۔ نسخہ: سفیدہ کاشغری اٹھائیس ماشہ۔ گوند ببول ساڑھے سترہ ماشہ۔ افیون کتیرا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو باریک پیسکر انڈے کی سفیدی میں گوندھکر شیاف بنائیں۔ ف

شیاف جالب النوم درد شدید اور سر قسموں کے دردوں میں مفید ہے۔ مادہ کو زور کے ساتھ جذب ہونے کو روکتی ہے۔ نسخہ: مامیثا پونے دو تولہ۔ گوند ببول ساڑھے دس ماشہ۔ انزروت گدھی کے دودھ میں بھگو کر خشک کیا ہوا، زعفران، افیون، کسیس جلایا ہوا ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو کھرل کر کے بارش کے پانی میں گوندھکر شیاف بنائیں اور انڈے کی سفیدی میں حل کر کے استعمال کریں۔

شیاف مینیخ ایک روز میں درد کو تسکین دیتی ہے اور ورم کو ایک گھنٹہ میں تحلیل کر دیتی ہے۔ نسخہ: جندبیدستر، ایلوا، افیون، کسیس جلایا ہوا۔ ہر ایک نو ماشہ۔ بالچھڑ، رسوت ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ سونا مکھی سوا دو تولہ۔ سفیدہ قلعی تین تولہ۔ تانبا جلا کر دھویا ہوا سوا پانچ تولہ۔ سرمہ، اقاقیا، گوند ببول ہر ایک پندرہ تولہ۔ سب کو باریک پیس چھان کر گل سرخ کے جوشاندے میں گوندھکر شیاف بنائیں۔

اور انڈے کی سفیدی میں گھسکر آنکھ میں لگائیں ؛

شیاف وردی آنکھوں کے درد کو فی الفور ساکن کرتا ہے۔ نسخہ:۔ گل سرخ چار تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ افیون دو تولہ گیارہ ماشہ۔ زعفران دو تولہ چار ماشہ۔ بابچھڑ سات ماشہ۔ گوند ببول ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر بارش کے پانی میں گوندھکر شیاف بنائیں ؛

شیاف ابیض آنکھ کی گرم اور شدید بیماریوں کو دور کرنے، ورموں کو تحلیل کرنے اور مادہ کو لوٹانے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ نشاستہ ساڑھے تین ماشہ۔ سفیدہ قلعی۔ گوند ببول۔ کتیرا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو باریک پیسکر لعاب اسپغول یا انڈے کی سفیدی میں گوندھکر شیاف بنائیں ؛

شیاف ابیض انزروتی آشوب چشم کی ابتدا میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ سفیدہ قلعی ۱۲ ماشہ۔ انزروت گدھی کے دودھ میں پلا ہوا۔ کتیرا ہر ایک چودہ ماشہ۔ سب کو خوب کھرل کر کے سفیدی بیضۂ مرغ کے ہمراہ شیاف بنائیں اور وقت ضرورت استعمال کریں ؛

شیاف (دیگر) آشوب چشم کے لئے مجرب ہے۔ حیرت انگیز فائدہ کرتا ہے۔ نسخہ:۔ دم الاخوین۔ رالیوا۔ اقاقیا۔ شیاف مامیثا۔ زعفران۔ افیون۔ گوند ببول۔ برابر وزن کوٹ چھان کر سبز کاسنی کے پانی میں گوندھیں۔ اور شیاف بنا کر رکھیں۔ بوقت ضرورت استعمال کریں ؛

شیاف (دیگر) "مجموعہ" سے منقول ہے۔ آنکھ کے درد اور ڈھلکے کے لئے مفید ہے۔ جو آنکھ کے بڑے کوئے کے گوشت کے کم ہو جانے سے لاحق ہو۔ اور اس پھوڑے کے لئے بھی نافع ہے جو اسی کوئے میں پیدا ہو۔ اور ناسور بن جائے۔ نسخہ:۔ زعفران ڈیڑھ تولہ۔ افیون۔ گوند ببول ہر ایک سوا دو تولہ۔ ان بھٹیوں کی راکھ جن میں تانبا جلا کر پاک صاف کیا جاتا ہے نو تولہ۔ سونا مکھی دو تولہ۔ شادنج جلا کر دھویا ہوا ہر ایک ساڑھے دس تولہ۔ مرکی اٹھارہ تولہ۔ مرچ سیاہ بیس دانہ۔ سب کو کوٹ چھان کر باریک کر کے شراب میں گوندھیں اور شیاف بنا کر استعمال کریں۔ نئی بیماریوں میں انڈے کی سفیدی میں جو کہ رقیق ہو حل کر کے استعمال کریں۔ بعض اس میں زعفران ساڑھے چار تولہ تک بھی ڈالتے ہیں ؛

شیاف دینار جون سوداوی آشوب چشم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سفیدہ قلعی۔ سونا مکھی ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ کتیرا سوا پانچ ماشہ۔ افیون۔ نشاستہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ بدستور شیاف بنائیں ؛

شیاف سماق صغیر آشوب چشم۔ آنکھوں کی گرمی۔ جلن۔ کھجلی۔ ڈھلکا۔ ککروں۔ جالا۔ آنکھ کے ڈھیلے کے چھوٹا ہو جانے اور پلکوں کے جھڑ جانے کے لئے مفید ہے۔ تجربہ ہو چکا ہے۔ نسخہ:۔ سماق گٹھلی نکالا ہوا دس حصہ۔ سفیدہ قلعی ایک حصہ۔ کتیرا نصف حصہ۔ کافور چوتھا حصہ۔ بدستور شیاف بنائیں ؛

شیاف سماق ککروں۔ کھجلی۔ جلن۔ اور آنکھ کے باہر کی طرف ابھر آنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سماق سوا گیارہ تولہ کو بارش کے پانی میں جوش دیکر صاف کریں اور دوبارہ جوش دیں جب وہ غلیظ ہو جائے تو سرد ہونے کے لئے رکھ چھوڑیں۔ اس کے بعد سفیدہ قلعی دو تولہ گیارہ ماشہ ملا کر شیاف بنائیں۔ بعض سماق کے پانی کو جوش دیتے ہیں۔ جب وہ غلیظ

ہو جاتا ہے تو اس میں گردسماق ملا کر شیاف بناتے ہیں۔

شیاف نارنج آشوب چشم۔ ککروں۔ (ر دہوں)، کھجلی۔ آنکھوں کی سرخی، ڈھلکا۔ آنکھوں کی تندرستی کی حفاظت کرنے، نزلہ کو روکنے۔ اور پلک کی بیماریوں کو دور کرنے کے لئے مجرب ہے۔ تحفہ سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ توتیا نارنج کے پانی میں بھگو کر خشک کیا ہوا، دو تولہ گیارہ ماشہ۔ کتیرا۔ سفیدہ قلعی۔ طبلیہ زرد گٹھلی سمیت ہر ایک سات ماشہ۔ نشاستہ۔ انزروت۔ گل سرخ۔ املوا۔ رسوت ساڑھے تین ماشہ۔ افیون سات رتی۔ سب کو کھرل کر کے شیاف بنائیں۔

شیاف غورہ ککروں (ر دہوں)، کھجلی اور کمنہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ پوست طبلیہ زرد۔ گوند ببول۔ توتیائے مغسول ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ سونٹھ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ رسوت چودہ ماشہ۔ ہلدی۔ زعفران ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو انگور خام کے پانی بقدر ضرورت میں گوندھ کر شیاف بنائیں۔

شیاف دیزج ککروں، کمنہ۔ جالے۔ بامنی اور پڑبال کے لئے مفید ہے۔ "دیزج" کے معنی یونانی زبان میں "سیاہ" کے ہیں۔ نسخہ:۔ زنگار پونے دو تولہ۔ گوند ببول۔ اشق ہر ایک چودہ ماشہ۔ سونا مکھی۔ افیون ہر ایک سات ماشہ۔ بہروزہ۔ مازو۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر سداب کے پانی میں گوندھ کر شیاف بنائیں۔

شیاف علائی آنکھوں کی کھجلی۔ ککروں۔ بامنی۔ دھند۔ ڈھلکے۔ جالے۔ ناخونہ۔ اور پپوٹوں کی سختی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ توتیائے مغسول پونے دو تولہ۔ مامیران چینی۔ شیاف مامیثا ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ پیپل۔ سونٹھ۔ سمندر جھاگ۔ رسوت۔ پوست طبلیہ زرد۔ تیزپات ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ زعفران سات ماشہ۔ کتیرا۔ گوند ببول۔ ہر ایک نو ماشہ۔ سب کو باریک کھرل کر کے انگور خام کے پانی میں گوندھ کر شیاف بنائیں۔

ف **شیاف اخضر** ککروں۔ دہوں۔ جالے۔ ڈھلکے اور پھولے کے لئے نافع ہے۔ راقم نے بھی اس کا تجربہ کیا بہت مفید پایا۔ نسخہ:۔ زنگار صاف ساڑھے دس ماشہ۔ روپا مکھی۔ اشق۔ گوند ببول۔ سفیدہ قلعی۔ ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر سداب کے پانی میں گوندھ کر شیاف بنائیں۔

شیاف (دیگر) ککروں۔ دہوں۔ ناخونہ۔ جالے۔ اور پھولے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ نوشادر سوا دو ماشہ۔ اشق ساڑھے چار ماشہ۔ بورہ ارمنی۔ سمندر جھاگ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ ہڑتال سرخ سات ماشہ۔ زنگار ساڑھے دس ماشہ۔ قلقطار (کسیس) پونے دو تولہ۔ اشق کو سداب کے پانی میں حل کریں۔ اور دوسری دوائیں غبار کے مانند باریک پیس کر اس میں ملائیں۔ اور شیاف بنا کر سائے میں خشک کریں۔

ف **شیاف روشنائی** ککروں۔ ناخونہ اور نزول الماء کی ابتداء میں نافع ہے۔ نسخہ:۔ روپا مکھی۔ سونا مکھی۔ موتی ہر ایک سات ماشہ۔ کافور۔ مشک ہر ایک چھ رتی۔ سب کو باریک کھرل کر کے بارش کے پانی میں گوندھ کر شیاف بنائیں۔

شیاف قلقند موٹے ناخونہ کے لئے مفید ہے۔ جو شخص نشتر سے ڈرے یہ شیاف استعمال کرے اسے نشتر کی ضرورت پیش نہ آئے گی۔ "نور العین" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ جست جلایا ہوا۔ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ زنگار سات ماشہ۔ یا قلقند سوختہ (یعنی کسیس جلایا ہوا)۔ زرنیخ مصور (ہڑتال کا جوہر) ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو پیس کر چھانیں اور ایک ہفتہ تک شراب میں بھگو کر شیاف

بنائیں۔ جب ناخونہ کو بغیر نشتر کے دُور کرنا چاہیں تو شیاف ناخونہ پر ملیں۔ غدہ اور زائد گوشت بھی اس شیاف کے استعمال سے زائل ہو جاتا ہے۔

شیافِ احمر حاد | جالہ۔ ناخونہ۔ بامہنی۔ اور آنکھ کی سفیدی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ شادنج عدسی مغسول پونے دو تولہ۔ گوندِ ببول ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ زنگار پونے نو ماشہ۔ تانبا جلایا ہوا۔ کسیس جلایا ہوا۔ ہر ایک سات ماشہ۔ افیون۔ ایلوا ہر ایک پونے دو ماشہ۔ زعفران۔ مُرمکی ہر ایک نو رتی۔ سب کو کوٹ چھانکر شیاف بنائیں۔

شیافِ احمر لین | بامہنی۔ پپوٹوں کے موٹا ہو جانے اور آشوبِ چشم کے آخر میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ شادنج عدسی مغسول دو تولہ گیارہ ماشہ۔ تانبا جلایا ہوا دو تولہ چار ماشہ۔ نشاستہ دھو گمے کی جڑ۔ موتی۔ بیزبات ہر ایک چودہ ماشہ۔ گوندِ ببول۔ کتیرا۔ مُرمکی ہر ایک سات ماشہ۔ دم الاخوین۔ زعفران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کھرل کر کے شیاف بنائیں۔

شیاف (دیگر) | آنکھ کے پھولے کے لئے مفید ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ ہاتھی کا ناخن۔ سُور کا دانت۔ پھٹکری آدھی کچی آدھی بھونی ہوئی۔ رسوت۔ سرمہ اصفہانی۔ مغز تخم کھرنی۔ سب برابر وزن لیں اور کوٹ چھان کر شیاف بنا کر رکھیں بوقتِ ضرورت کام میں لائیں۔

شیاف (دیگر) | گاڑھی سفیدی تک زائل کر دیتی ہے۔ بینائی کو قوت دیتی ہے۔ جد امجد مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ زنگار۔ چوتھائی حصہ۔ سکبینج۔ اشق۔ حلدی ہر ایک ایک حصہ۔ سمندر جھاگ۔ نمک لاہوری۔ ہر ایک دو حصہ۔ تمام کو کوٹ چھان کر خوب کھرل کریں۔ اور بادیان کے پانی میں گوندھ کر دانہ جو کے مانند شیاف بنائیں۔ اور سائے میں خشک کر کے پانی میں رگڑ کر سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

شیافِ عنبر | آنکھوں کی کمزوری اور دُھند کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ توتیائے مغسول ساڑھے سات تولہ۔ رسوت ساڑھے دس ماشہ۔ عنبر اشہب ڈیڑھ رتی۔ مشک خالص ایک رتی۔ رسوت کو پانی میں حل کر کے اور دواؤں کو پیس چھان کر اس میں گوندھیں اور شیاف بنائیں۔

شیافِ اسطمطیقان | نزول الماء کی ابتدا۔ آنکھوں کی تاریکی اور پپوٹوں کے استرخاء کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ انزروت۔ نمک سندی۔ ہڑتال زرد۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سونا مکھی۔ مرچ سیاہ۔ افیون ہر ایک چودہ ماشہ۔ گوندِ ببول۔ شیاف مامیثا۔ ہر ایک دو تولہ چار ماشہ۔ بورۂ ارمنی ساڑھے تین تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سونف کے پانی میں دستور کے مطابق گوندھیں۔ اور شیاف بنا کر سائے میں خشک کریں۔

شیافِ اصفر | نزول الماء کی ابتداء اور آنکھوں کی تاریکی میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ انزروت گدھی کے دودھ میں بھگو کر خشک کیا ہوا۔ شیاف مامیثا ہر ایک دو تولہ چار ماشہ۔ مُرمکی۔ بورۂ ارمنی۔ مرچ سفید ہر ایک چودہ ماشہ۔ ہڑتال زرد سات ماشہ۔ زعفران سوا پانچ ماشہ۔ بدستور شیاف بنائیں۔

شیاف (دیگر) | نزول الماء (موتیابند) کے شروع میں جبکہ ہنوز پانی نہ اترا ہو استعمال کرنے سے پانی کے اترنے کو روک دیتا ہے۔ "نور العین" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ کنگھی سفید دو تولہ آٹھ ماشہ۔ مرچ سیاہ ایک تولہ چار ماشہ۔ اشق ساڑھے تین ماشہ

سب کو الگ الگ باریک پیسکر مولی کے پانی میں حلکر کے شیاف بنائیں ؛

شیاف حلیبت — اس کا نام "دوائے منقل" بھی ہے۔ نزول الماء کی ابتداء اور خیالات چشم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ ہینگ۔ کنگی سفید ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ سکبینج ساڑھے دس ماشہ۔ کوٹ چھان کر شہد میں ملاکر شیاف بنائیں ؛

شیاف (دیگر) — نزول الماء کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ سونا مکھی جلائی ہوئی۔ پیپل۔ سوتے کا میل۔ تانبے کا دھواں جو تانبا پگھلانے کی جگہ جمع ہوتا ہے۔ سب برابر وزن پیسکر بادیان کے پانی میں گوندھکر شیاف بنائیں۔

سونا مکھی کو جلانے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ اس کو ایک کوزہ میں رکھکر اس کا منہ بند کریں اور گل حکمت کر کے تنور میں رکھیں تاکہ وہ جل جائے۔

شیاف (دیگر) — نزول الماء کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ ہینگ ساڑھے تین ماشہ کو پوٹلی میں باندھکر گائے کے چھتے ایک عدد میں طبخ کریں تاکہ چھن جائے۔ اس کے بعد روغن بلسان ساڑھے تین ماشہ اضافہ کر کے خشک کریں اور شیاف بنائیں ؛

شیاف مرارات — نزول الماء۔ آنکھ کے زخموں۔ پردے اور رطوبت کے لئے مفید ہے۔ آنکھ کے پردوں میں بہت جلد نفوذ کر جانے کی وجہ سے اثر کرتی ہے۔ اس کی قوت دو سال تک باقی رہتی ہے۔ نسخہ:۔ اقلیمیا جلایا ہوا چار تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ گوند ببول دو تولہ چار ماشہ۔ رہو مچھلی کا پتہ۔ چکور کا پتہ۔ ہر ایک دو تولہ نصف ماشہ۔ ہندوستانی روشنائی (جس سے لکھتے ہیں) مرچ سفید ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ سفیدۂ قلعی چودہ ماشہ۔ اشق۔ سکبینج۔ روغن بلسان۔ جاوشیر ہر ایک سات ماشہ۔ چرخ کا پتہ۔ افیون۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ باشہ[1] کا پتہ۔ عقاب کا پتہ۔ گائے کا پتہ۔ ریچھ کا پتہ۔ بھیڑیئے کا پتہ۔ کوّے کا پتہ۔ باز کا پتہ۔ ہر ایک پونے دو ماشہ (جس جگہ روغن بلسان میسر نہ آئے وہاں اس کے بجائے روغن آخر شامل کریں۔ شیخ نے کہا ہے کہ رہو مچھلی اور بھیڑیئے کا پتہ ضروری ہے دوسرے جانوروں کے پتے زائد ہیں) کوٹ چھان کر پتوں میں گوندھکر شیاف بنائیں۔ بوقت ضرورت بادیان کے پانی میں گھسکر آنکھوں میں لگائیں۔ تجربہ کاروں نے کہا ہے کہ چیل۔ اُلّو۔ اور چکور کا پتہ نزول آب اور جالے کو دور کرنے کے لئے مجرب ہے ؛

شیاف مرارات (دیگر) — (یہ نسخہ دیگر) مذکورہ بالا نفع رکھتے ہیں۔ نسخہ:۔ کلنگ کا پتہ۔ بھیڑیئے کا پتہ۔ پہاڑی بکرے کا پتہ۔ باشہ (باز یا چیل) کا پتہ۔ شیر کا پتہ۔ گورخر کا پتہ۔ ہرن کا پتہ۔ مچھلی کا پتہ۔ کبوتر کا پتہ۔ تعلق کا پتہ۔ سور کا پتہ۔ چکور کا پتہ۔ لومڑی کا پتہ۔ خرگوش کا پتہ۔ ہر ایک خشک کیا ہوا سات ماشہ۔ سکبینج۔ فرفیون۔ شحم حنظل ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ اولاً سکبینج کو سونف کے پانی میں حل کریں اور دواؤں کو کوٹ چھان کر پتوں میں گوندھکر شیاف بنائیں ؛

شیاف (دیگر) — "شیاف مرارات" کا قائم مقام ہے۔ مجرب ہے "قرابادین قادری" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ پہاڑی بکرے کا پتہ۔ جسے تانبے کے برتن میں خشک کیا گیا ہو دو تولہ گیارہ ماشہ۔ سکبینج سات ماشہ۔ فرفیون۔ نوشادر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ شحم حنظل پونے دو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سداب کے پانی یا سونف کے پانی میں گوندھکر شیاف بنائیں ؛

شیاف غرب — غرب (ناسور گوشہ چشم) "صاحب تحفہ" کا مجرب ہے۔ نسخہ:۔ ایلوا۔ کندر۔ گلنار۔ انزروت۔ دم الاخوین۔ سرمہ۔ پھٹکری ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ زنگار نورتی۔ سب کو کوٹ چھان کر گلاب میں گوندھکر شیاف بنائیں۔

---

[1] باشہ باز کی قسم کا ایک جانور ہے جو بدن کا شکار کر کے کھاتا ہے اس کو بعض کبوتر باز اور بعض میٹی کے نام سے پکارتے ہیں اس کو عربی میں باشق کہتے ہیں۔ مترجم

اور ناصور کے سوراخ کو میل کچیل سے پاک صاف کر کے ٹپکائیں ؛

شیاف غرب (دیگر) (یہ نسخہ دیگر بعض اطبا ء نے مجرب لکھا ہے. نسخہ :۔ ہڑتال سرخ کسیس. چونہ. نوشادر. تیلنی مکھی. پھٹکری. تمام برابر وزن لیکر باریک پیسیں اور بچوں کے پیشاب میں گوندھکر خشک کریں. اور کھرل کر کے کام میں لائیں ؛

شیاف ابیض کندری آنکھ کے زخم اور گاڑھی پیپ کو صاف کرتی ہے. نسخہ :۔ سفیدہ قلعی دو تولہ چار ماشہ. گوند ببول چودہ ماشہ افیون. انزروت (گدھی کے دودھ میں بھگوکر خشک کیا ہوا) کتیرا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ. کندر پونے دو ماشہ. سب کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھکر شیاف بنائیں ؛

شیاف تفاحی اس کی وجہ تسمیہ اکثر کتابوں میں نظر نہیں آئی. میرا خیال ہے چونکہ یہ مورسرج کی ایک قسم کو جسے "تفاحی" کہتے ہیں فائدہ کرتی ہے. لہٰذا اس کا یہ نام رکھدیا گیا ہے. یہ شیاف نہایت لطیف ہے. آنکھ میں بالکل نہیں لگتی. آنکھ کے زخموں، ٹیسوں. پردے پھٹنیوں اور مورسرج کے لئے مفید ہے. خصوصاً ان مریضوں کے لئے بہت مناسب ہے جو آنکھ میں درد کو برداشت نہیں کر سکتے نسخہ :۔ سفیدہ دھویا ہوا پانچ تولہ دس ماشہ. اقلیمیا زر کہ جلا کر گدھی کے دودھ یا لڑکی والی عورت کے دودھ میں صاف کیا گیا ہو) چار تولہ آٹھ ماشہ. زعفران چودہ ماشہ. کتیرا سات ماشہ. باریک پیس چھان کر آب فطر (کھمبی کے پانی) میں گوندھکر شیاف بنائیں. اور انڈے کی سفیدی کے ساتھ استعمال کریں ؛

قانون میں اس شیاف کی دواؤں کو ماء الفطر" (کھمبی کا پانی) میں گوندھنے کے لئے کہا گیا ہے. لیکن" صاحب تحفہ" نے اس کا ترجمہ بارش کا پانی" کیا ہے. بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ" قانون" کے بعض نسخوں میں" فطر" کے بجائے" مطر" (ماء المطر) (بارش) "صاحب تحفہ" کی نظر سے گزرا ہے. یا فطر کو" قاف" کے ساتھ (قطر) پڑھا ہے اور اس سے بارش کا پانی مراد لیا ہے ؛

میں کہتا ہوں کہ یہ قائل کے قول کی ایسی توجیہ ہے جو قائل کے منشاء کے خلاف ہے. کیونکہ" ماء القطر" اس پانی کو کہتے ہیں جو مٹی کے کوزے سے قطرہ قطرہ ٹپکایا جاتا ہے جیسا کہ صاحب تحفہ" نے کہا ہے. لہٰذا اس سے بارش کا پانی کس طرح مراد لیا جا سکتا ہے. "ماء الفطر" تھوڑے نسخوں میں ملا ہے. لہٰذا انہوں نے اسی کو صحیح سمجھا جو اکثر نسخوں میں ملا. پس بے شک ان کے نزدیک وہی صحیح ہے جو قانون کے اکثر نسخوں میں تحریر ہے اس کو سمجھو ؛

الغرض "فطر" ("ف" کے ساتھ) کا پانی چونکہ آنکھ کی دواؤں میں استعمال کیا جاتا ہے. لہٰذا اگر اسی کے پانی میں دواؤں کو گوندھیں. تو یہ زیادہ قوی ہوگی. جیسا کہ" قرابادین قادری" میں ہے ؛

شیاف ابار (ابار یعنی سیسہ) آنکھ کے زخم اور مورسرج کے لئے نافع ہے. گرمی کو تسکین دیتا اور پپوٹوں کے زخم بھرتا ہے نسخہ :۔ افیون ساڑھے تین ماشہ. اقلیمیائے طلا (سونے کا میل) سفیدہ قلعی. تانبا جلایا ہوا. سرمہ اصفہانی. گوند ببول. کتیرا. سیسہ جلایا ہوا. ہر ایک دو تولہ چار ماشہ. باریک پیسکر بارش کے پانی میں گوندھکر شیاف بنائیں. "نور العین" کے اندر اسی شیاف کے نسخے میں افیون مُرمکی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ. کندر ساڑھے دس ماشہ تحریر ہے ؛

شیاف ابارہ دیگر آنکھ کے زخم. مورسرج. آنکھ کی پھنسیوں کے نشانات اور آنکھ سے پانی بہنے کو فائدہ دیتی ہے" نور العین" سے منقول ہے. نسخہ :۔ سیپ جلائی ہوئی. جست جلایا ہوا. سرمہ اصفہانی. توتیائے ہندی. سفیدہ قلعی.

گوندببول۔ ہرایک دو تولہ چار ماشہ۔ مُرمکی۔ افیون۔ ہرایک پونے دو ماشہ۔ یہ دوائیں دس عدد ہیں۔ دواؤں کو باریک کھرل کریں۔ جن دواؤں کو پانی میں کھرل کرنے کی ضرورت ہو ان کو پانی میں بہت آہستہ آہستہ کھرل کریں۔ اور انڈے کی سفیدی میں گوند ملا کر شیاف بنائیں اور سائے میں خشک کرکے استعمال کریں؛

شیاف (دیگر) آنکھ کی اکثر بیماریوں میں مفید ہے۔ "مجموعہ" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ لونگ۔ توتیائے سبز۔ ہرایک نصف جزو۔ مامیران چینی۔ مُرمکی۔ مشک خالص۔ رسوت ہرایک ایک جزو۔ سنگ بصری۔ سُرمہ سفید۔ سُرمہ سیاہ ہرایک پانچ جزو۔ سب کو کوٹ چھان کر تین روز تک لیموں کے پانی میں کھرل کرکے شیاف بنائیں؛

شیاف یاسمین آنکھ کے اکثر امراض میں مفید ہے۔ خواہ یہ امراض آنکھ کے پردوں میں ہوں۔ خواہ رطوبتوں میں یا کوئے چشم میں۔ "مجموعہ" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ چنبیلی کی کلیاں۔ سُرمہ سنگ بصری۔ توتیائے کرمانی۔ بیخ زعفران۔ شورہ قلمی۔ مغز تخم سرس۔ تمام برابر وزن لیکر باریک پیسیں۔ اور ریشمی کپڑے سے چھان کر سنگ سُماق کی کھرل میں ڈالکر لیموں کے رس میں ایک ہفتہ تک کھرل کریں۔ اس کے بعد شیاف بناکر محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت باسی پانی میں نہ گھسنے والے پتھر پر گھسکر جست کی سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔ اگر آنکھ میں پھولا یا پردہ ہو یا پلکوں کے بال گرے ہوئے ہوں تو صبح کو نیند سے بیدار ہوتے ہوتے لعاب دہن میں گھسکر آنکھ میں لگائیں؛

شیاف (دیگر) طرفۃ العین فی الفور برطرف کرتی ہے۔ اور گرم آنکھ کے درد کو تسکین دیتی ہے۔ نسخہ:۔ اقلیمیائے طلا۔ تانبا جلایا ہوا ہرایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ دم الاخوین۔ کُسبہ (مونگے کی جڑ) موتی ہرایک چودہ ماشہ۔ ہڑتال سرخ۔ شکر طبرزد (مصری) ہرایک پونے دو ماشہ۔ کتیرا۔ مُرمکی۔ زعفران۔ اقاقیا۔ نشاستہ۔ ہلدی ہرایک ڈیڑھ ماشہ۔ سب کو کھرل کرکے بدستور شیاف بنائیں؛

دسویں فصل

اس فصل میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں حرف "ص یا ض" ہوتا ہے۔

صبغ آنکھ کو سیاہ کرتا ہے۔ نسخہ:۔ سُرمہ اصفہانی ساڑھے دس ماشہ۔ روغن زیتون کے چراغ کا کاجل سات ماشہ۔ مازو۔ اقاقیا۔ ہرایک ساڑھے تین ماشہ۔ مشک خالص چھ رتی۔ تمام کو باریک پیسکر آنکھ میں لگائیں؛

صبغ (دیگر) یہی فائدہ رکھتی ہے۔ نسخہ:۔ فندق کو جلا کر روغن زیتون میں کھرل کرکے چالیس روز تک تالو پر لگائیں؛

ضماد آنکھ کے ورم اور درد کو دور کرتا ہے۔ نسخہ:۔ جَو کا آٹا دو تولہ گیارہ ماشہ۔ باقلا ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ اقاقیہ ساڑھے تین ماشہ۔ انڈے کی سفیدی ایک عدد۔ ہرے دھنئے اور مکوکاسنی کے پانی بقدر ضرورت میں حل کرکے ضماد کریں؛

ضماد (دیگر) ورم کو دور کرتا اور درد چشم کو تسکین دیتا ہے۔ نسخہ:۔ صندل سرخ۔ شیاف مامیثا۔ ایلوا۔ چھالیہ۔ گوند ببول۔ افیون۔ اقاقیا۔ برابر وزن کوٹ چھان کر مکوہ سبز یا دھنیا سبز کے پانی میں پیسکر آنکھ کے گرداگرد ضماد کریں۔ جب درد بہت شدید ہو تو پوست خشخاش کے

جوشاندہ یا کاہو کے پانی میں حل کر کے ضماد کریں۔

ضماد (دیگر) آشوب چشم اور آنکھ کے درد کو زائل کرنے کے لئے اُستاد صاحب کا معمول ہے۔ نسخہ:۔ گل ارمنی جعصارہ مامیثا۔ بوش دیبندی۔ صندل سرخ۔ رسوت۔ اقاقیا۔ بکوہ خشک۔ تخم خطمی۔ گوندببول۔ چھالیہ۔ افیون۔ ایلوا۔ زعفران۔ برابروزن کوٹ چھانکر کاہو کے پانی یا لعاب اسپغول یا انڈے کی سفیدی میں حل کر کے ضماد کریں۔ جب آنکھوں کو دھونا چاہیں تو پوست خشخاش اور سید کے پتوں کے جوشاندہ سے دھونا چاہیے۔

ضماد (دیگر) آشوب چشم کے آخر میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ انڈے کی زردی۔ جَو کا آٹا۔ گل بنفشہ۔ گل بابونہ بقدر ضرورت لیکر پانی میں گوندھکر نیم گرم ضماد کریں۔

ضماد مختصر آنکھ کی سخت چوٹ کے لئے اُستاد صاحب کا معمول ہے خصوصاً جبکہ سبب سرخی باقی ہو۔ نسخہ:۔ زعفران۔ مصطگی دونوں برابروزن لیکر پیسیں اور انڈے کی زردی بقدر ضرورت میں گوندھکر آنکھ کے گرداگرد ضماد کریں۔

ضماد (دیگر) آنکھ کے سرطان کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ جَو کا آٹا۔ بنفشہ خشک۔ نیلوفر۔ باقلا کا آٹا۔ اکلیل الملک۔ بابونہ۔ سب برابروزن لیکر کاکنج کے پانی اور مکوہ خشک کے پانی میں گوندھکر ضماد کریں۔

ضماد (دیگر) سحاق (دماغ کی جھلی) سے آنکھ کی طرف مواد گرنے کو روکتا ہے۔ نسخہ:۔ شیاف مامیثا۔ رسوت۔ ایلوا۔ انزروت۔ ہر ایک ایک حصہ زعفران نصف حصہ۔ سب کو پانی میں پیکر پیشانی پر ضماد کریں۔ (ط)

ضماد (دیگر) یہی عمل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مکوہ خشک۔ خطمی کے پتے۔ خبازی کے پتے۔ سب برابروزن لیکر۔ کوٹ چھان کر روغن بنفشہ بقدر ضرورت میں گوندھکر ضماد کریں۔

ضماد (دیگر) ظفرہ کو زائل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مویز منقی۔ مکوہ کے پتے۔ ایلوا۔ نمک۔ سب برابروزن لیکر سرکہ میں حل کر کے ضماد کریں۔

ضماد (دیگر) یہی فعل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ اکلیل الملک۔ دم الاخوین۔ حلبتی۔ زعفران۔ مسور چھلی ہوئی۔ سب ہموزن لیکر روغن گل اور انڈے کی زردی بقدر ضرورت میں گوندھکر ضماد کریں۔

ضماد (دیگر) اگر گوشۂ چشم کا ناصور (غرب) بند ہو تو اس کے استعمال سے نرم ہوجاتا ہے۔ نسخہ:۔ تخم کنوچہ کو کوٹ کر ہموزن گیہوں کا آٹا ملاکر دودھ میں گوندھیں اور تھوڑی زعفران شامل کریں۔ اس کے بعد لڑکی والی عورت کے دودھ یا گدھی کے دودھ میں پکائیں اور غرب پر ضماد کریں۔

ضماد (دیگر) پپوٹوں کے زخموں کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ مسور۔ پوست انار۔ لپنہ۔ برابروزن لیکر سرکہ میں پکاکر ضماد کریں۔

گیارھویں فصل

اس فصل میں حرف "ط" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے۔

طلاء آنکھ کے ورم اور درد کو تسکین دیتا ہے۔ نسخہ:۔ ایلوا۔ شیاف مامیثا۔ رسوت۔ افیون۔ زعفران۔ اقاقیا۔ گل ارمنی۔ صندل سرخ۔

سب برابر وزن لیکر مکوہ سبز بقدر ضرورت میں علکر کے طلاء کریں ؛

طلاء دیگر آنکھ کے درد کو دور کرنے کے لئے عم مرحوم کا مجرب ہے۔ نسخہ:۔ لودھ پٹھانی۔ آملہ دونوں برابر وزن لیکر گائے کے گھی بقدر ضرورت میں بھونکر سرد پانی میں پیسکر آنکھ پر طلاء کریں لیکن آنکھ کے اندر نہ جانے پائے ؛

طلاء دیگر آشوب چشم کی ہر قسم میں مفید ہے۔ "مجموعہ" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہلدی۔ افیون۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ پھٹکری۔ لودھ ہر ایک دو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر پانی میں طلاء کریں ؛

طلاء دیگر آشوب چشم اور بچوں کے درد چشم میں بہت مفید ہے۔ ورم اور درد کو تسکین دیتا ہے۔ نسخہ:۔ افیون۔ کتھا۔ رسوت ہر ایک ایک حصہ پھٹکری چار حصہ۔ لیموں کاغذی کا رس۔ آٹھ حصہ پھٹکری کو بھونکر دوسری دواؤں کے ساتھ کوٹکر لوہے کے برتن میں ڈالیں اور لیموں کا رس شامل کرکے ہلکی آنچ پر رکھیں اور لوہے کے دستہ سے آہستہ آہستہ کھرل کریں تاکہ خوب باریک ہو جائے۔ اس کے بعد استعمال کریں ؛

طلاء دیگر آنکھ کے درد اور سرخی کے لئے مفید ہے۔ جو کہ چوٹ کی وجہ سے لاحق ہو۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ مونگ کا آٹا۔ ہلدی۔ رسوت۔ مامیراں چینی۔ سب برابر وزن لیکر پانی میں پیسکر آنکھ کے گرداگرد نیم گرم طلاء کریں ؛

طلاء دیگر آنکھ پر چوٹ لگنے سے جو نیلا نشان باقی رہ جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے زائل ہو جاتا ہے۔ نسخہ:۔ دھنیا۔ پودینہ۔ حجر الفقل (وہ پتھر جو مرچ سیاہ کے تھیلوں سے نکلتا ہے۔) ہڑتال تمام برابر وزن لیکر گلاب۔ یا پانی میں پیسکر طلاء کریں ؛

طلاء دیگر آنکھ کے باہر کی طرف ابھر آنے کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ ایلوا۔ رسوت۔ اقاقیا۔ عصارہ لحیۃ التیس۔ سب برابر وزن لیکر مکوہ سبز یا خالص پانی میں پیسکر طلاء کریں۔ اس طلاء کے اوپر ایک گیندا انڈے کے مانند اون سے بنا کر رکھدی جائے اور اوپر سے پٹی باندھکر مریض کو چیت لٹائیں ؛

طلاء دیگر پپوٹوں کی جوؤں کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ پھٹکری۔ ایک جزو۔ موبزج نصف جزو۔ دونوں کو باہم پیسکر سرسوں کے تیل میں حل کرکے پلکوں کی جڑوں پر طلاء کریں ؛

طلاء دیگر پلکوں کے بال گرنے کو روکتا ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ:۔ زعفران نصف جزو۔ چھوارے کی گٹھلی جلائی ہوئی۔ بالچھڑ جو بکری کی مینگنی۔ سیپ جلائی ہوئی۔ مرچ سیاہ ہر ایک ایک حصہ۔ سرمہ تین حصہ۔ تلعی جلا کر دھوئی ہوئی۔ چھ حصہ۔ سب کو پانی میں پیسکر طلاء کریں ؛

طلاء دیگر پڑبال کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ دیمک۔ نوشادر۔ گدھے کا سم جلایا ہوا۔ تمام برابر وزن لیکر کوٹ چھان لیں اور شراب کے تیز سرکہ میں ملا کر بالوں کو اکھیڑنے کے بعد طلاء کریں ؛

طلاء دیگر پڑبالوں کے اُگنے کو روکتا ہے۔ نسخہ:۔ قنفذ (سیہی) کا خون۔ قنفذ کا پتہ۔ جندبیدستر۔ سب ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں اور پانی میں ملا کر گولیاں بنا کر رکھیں۔ بوقت ضرورت لعاب دہن خصوصاً روزہ دار کے لعاب دہن میں ملا کر بالوں کی جگہ پر طلاء کریں ؛

بارھویں فصل

اس فصل میں "ع. غ. ق. ک. اور م" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کیے جائیں گے :

عصارۂ آملہ آنکھوں سے پانی جانے، بینائی کو طاقت دینے اور ابتداء نزول میں نزول کو روکنے کے لئے، نیز آنکھوں کی جلن اور آشوب چشم کے آخر میں مفید پڑتا ہے۔ لیکن آشوب چشم کے شروع میں استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ عم مرحوم اور راقم کا معمول ہے۔ نسخہ: تازہ سبز آملے لیکر پتھر یا لکڑی کی اوکھلی میں کوٹیں اور ایک کپڑے میں ڈالکر پانی نچوڑیں اور مٹی کے برتن میں ڈالکر ہلکی آنچ پر جو موم بتی کے شعلہ کے مانند ہو، رکھیں اور نیم کے دستے سے ہلاتے رہیں۔ جب شہد کے مانند قوام ہو جائے تو چینی یا جست کے برتن میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت اس میں سے تھوڑا سا استعمال کریں :

غسول بخارات کو روکتا ہے۔ گرم آشوب چشم کو فائدہ دیتا ہے۔ کھجلی اور گرم ڈھلکہ کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا، تینوں برابر وزن لیں اور تھوڑا سا کوٹ کر رات کے وقت پانی میں بھگو کر ہوا میں رکھ چھوڑیں صبح کو نیند سے بیدار ہونے پر یہ پانی چلو میں لیکر چند مرتبہ زور زور سے آنکھ پر ماریں روزانہ اسی طرح آنکھ کو دھوئیں۔

قرادارو ("ق" کے ساتھ) یہ ترکی لفظ ہے۔ قرادارو اس دوائے مرکب کو کہتے ہیں جو جالے کو اتارنے کے بعد استعمال کی جاتی ہے۔ نسخہ:۔ نوشادر، تانبا جلایا ہوا، ہر ایک سات ماشہ۔ توتیا ساڑھے تین تولہ، تینوں کو کوٹ چھان کر انڈے کی زردی میں گوندھیں۔ اور انڈے کے خول میں ڈالکر گل حکمت کر کے ایک نئے کوزے میں رکھیں اور اس کو کمہار کے آوے میں رکھدیں۔ جب پک جائے تو نکالکر باریک پیسکر رکھیں۔ بوقت ضرورت رکھیں :

قیروطی سیل کیلئے "ثابت" نے تعریف کی ہے اور مجرب بیان کیا ہے۔ نسخہ:۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ بقدر ضرورت لیکر باریک پیسیں تاکہ غبار کے مانند باریک ہو جائے۔ اس کے بعد موم سفید صاف کیے ہوئے کو روغن گل بقدر ضرورت میں پگھلا کر اس میں سفوف مذکور شامل کریں۔ اور گرم گرم کھرل میں ڈالکر تھوڑا سا انگور کا پانی چھانا ہوا چھڑک کر کھرل کریں۔ جب سب یک جان ہو جائے تو استعمال کریں :

کاجل پھولے، جالے، کو دور کرتا ہے۔ بینائی کو طاقت دیتا ہے۔ اس کے علاوہ دوسرے امراض میں مفید ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ مامیراں چینی۔ پونگ ہر ایک ایک ماشہ کو پاؤ سیر دودھ میں جوش دیں اور سائے میں خشک کریں۔ سنگ بصری۔ سرمہ سفید۔ دودھی۔ ہلدی۔ گلاب کی جڑ۔ مغز تخم کھرنی۔ کونپل انار۔ کونپل کچنار۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ ان تمام کو باریک پیسکر گائے کے گھی دس تولہ میں ملاکر تین روز تک رکھیں۔ اس کے بعد سرخ کپڑے سے فتیلہ بنا کر چراغ میں جلا کر خام چینی کے پیالے میں کاجل لیں۔ ایک دن درمیان میں چھوڑ کر استعمال کریں :

کحل بقراطی پھولے کو دور کرنے کے لئے مفید ہے۔ تھوڑے دنوں میں کاٹ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ کانچ سبز جلا کر دھویا ہوا سات ماشہ بورہ ارمنی۔ سمندر جھاگ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو باریک کھرل کر کے استعمال کریں :

کحل (دیگر) سفیدی کو ایک مہینے میں زائل کر دیتا ہے۔ خواہ مریض مایوس ہو چکا ہو۔ نسخہ: سمندر جھاگ۔ بورۂ ارمنی۔ گوہ کی مینگنی بنگ سفید مسقونیا (کا بیخ) کے جھاگ۔ برابر وزن لیکر کھرل میں ڈالیں اور ماہیراں۔ بچھ۔ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ کو دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پانی چوتھائی رہ جائے تو چھان لیں۔ اب اس کو دواؤں میں شامل کر کے کھرل کریں۔ جب غلیظ ہو جائے تو دھوپ میں خشک کر کے کپڑے میں چھانکر استعمال کریں۔ بعض ریشمی کپڑے میں چھانتے ہیں؛

کحل (دیگر) پھولے کو کاٹنے کے لئے جد امجد مرحوم کا معمول و مجرب ہے۔ نسخہ: تل کی کلی چنبیلی کی کلی مرچ سیاہ ہر ایک چار سو عدد پھٹکری بریاں ساڑھے تین تولہ۔ سب کو خوب باریک کھرل کر کے آنکھوں میں لگائیں؛

کحل (دیگر) آنکھ کی سفیدی۔ جالے اور ناخنہ کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ: تانبا جلایا ہوا۔ شادنج مغسول۔ ہر ایک پانچ ماشہ۔ روپا مکھی دو ماشہ۔ زنگار۔ ایلوا۔ بورۂ ارمنی۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ زعفران۔ ہر ایک نصف ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سُرمہ کے مانند کر کے آنکھ میں لگائیں؛

کحل (دیگر) آنکھ کی سفیدی۔ جالے۔ رتوندے۔ دُھند۔ اور خراب رطوبتوں کو جذب کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔ نسخہ: نوشادر پھٹکری بریاں۔ دونوں برابر وزن لیں۔ اور خوب کھرل کر کے استعمال کریں۔

کحل (دیگر) آنکھ کی سفیدی۔ رتوندے۔ دُھند۔ اور پرانے آشوب چشم کے لئے بہت مفید ہے۔ "مجموعہ" سے منقول ہے۔ نسخہ: مرچ سیاہ۔ ایک ماشہ۔ بکری کے پتّے میں تر کر کے خشک کی ہوئی۔ بلدی لیموں کے رس میں خشک کی ہوئی۔ مغز تخم کھرنی۔ سنگ بصری جسے لیموں کے رس میں چار مرتبہ بجھایا گیا ہو۔ چنبیلی کی کلیاں ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سنگ سُماق کے کھرل میں نہایت باریک پیسکر رکھیں اور بوقت ضرورت کام میں لائیں؛

کحل ساذج قدیم اطباء کی ایجاد ہے۔ سفیدی۔ پردہ۔ ڈھلکا۔ کھجلی۔ پپوٹوں کے لٹک جانے اور آنکھ کی اکثر بیماریوں کے لئے بہت مفید ہے۔ علاوہ ازیں کہتے ہیں کہ اگر ہفتہ اور بدھ کے روز سونے کی سلائی سے آنکھ میں ڈالتے رہیں تو بینائی کمزور نہ ہوگی۔ نسخہ: سُرمہ اصفہانی۔ روپا مکھی۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ چاندی کا میل۔ مونگے کی جڑ ہر ایک سات ماشہ۔ تیزپات ساڑھے تین ماشہ۔ موتی۔ زعفران۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ مشک خالص ایک ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر غبار کے مانند کھرل کریں اور وقت ضرورت کام میں لگائیں؛

کحل (چکنی دوام) آنکھ کی سفیدی اور نزول الماء (موتیابند) کے لئے حضرت حافظ عنایت اللہ مرحوم کا معمول ہے۔ راقم کے تجربے میں بھی اچھا ہے۔ نسخہ: صابون پانچ تولہ دس ماشہ۔ نیلا تھوتھا۔ رال ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ صابون کو تیز چاقو سے ریزہ ریزہ کر کے لوہے کے برتن (مثلاً کڑاہی) میں ڈالکر آگ پر رکھیں اور نیلے تھوتھے کو لوہے کے کھرل میں پیسکر وزن کر کے صابون میں شامل کریں۔ جب دونوں چیزیں پگھلکر پانی کے مانند ہو جائیں تو رال شامل کر کے لوہے کے دستے سے خوب کھرل کریں۔ اور آگ تیز کر دیں۔ جب دوا کا رنگ سیاہ ہو جائے۔ تو چولھے سے اتار کر دوا کو شیشی وغیرہ میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت یہ دوا دانہ خشخاش کے برابر

لے اس نسخہ میں روپا مکھی اور چاندی کا میل دو دونوں اجزا موجود ہیں۔ حالانکہ یہ دونوں ایک ہی جز ہیں۔ میرے خیال میں غلطی سے چاندی کا میل (ماقلیمیا فضہ) تحریر ہوگیا۔ بجائے اقلیمیا فضہ کے اقلیمیا طلا سونا مکھی ہونا چاہئے تھا۔ لہٰذا اس میں سونا مکھی ڈالا جائے؛ (مترجم)

لیکر سیب میں قدرے پانی ڈالکر خوب حل کریں۔ اور آنکھ میں لگائیں۔ تین روز کے بعد پھر استعمال کریں۔

کحل (دیگر) نزول الماء (موتیابند) کے شروع میں عمل جراحی کرنے سے پہلے استعمال کیا جاتا ہے۔ "مجربات طبری رح" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ سونا مکھی جلا کر راکھ کی ہوئی، تانبے کی بھٹی کا دھواں، سونے کا میل ہر ایک ایک حصہ، مرچ سیاہ انصف حصہ۔ تمام کو کھرل کر کے پرانی شراب میں ترکر کے خشک کریں۔ اس کے بعد سونف کے پانی میں ترکر کے خشک کریں۔ پھر باریک پیسکر ریشمی کپڑے میں چھانکر استعمال کریں۔

کحل (دیگر) نزول الماء (موتیابند) کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ پہاڑی بکری کا پتہ دو تولہ گیارہ ماشہ، سکنجبین پونے دو ماشہ۔ اندرائن کا گودا ساڑھے چار ماشہ۔ فرفیون۔ نوشادر ہر ایک سوا دو ماشہ۔ کوٹ چھان کر سونف کے پانی یا شداب کے پانی میں گوندھ کر خشک کریں اور دوبارہ کھرل کریں۔

کحل (دیگر) نزول الماء (موتیابند) کے لئے مفید ہے۔ "مجموعہ" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ بادیان کے کو جس میں پھل آگیا ہو لیکن ابھی تک اس کے تخم پختہ نہ ہوئے ہوں جڑ سے اکھیڑ کر صاف کر کے سائے میں خشک کریں جب خوب خشک ہو جائے تو جڑ، پتوں، شاخوں اور پھولوں سمیت کوٹ کر سنگ سُماق کی کھرل میں پیسیں اور روزانہ سُرمہ کے مانند آنکھوں میں لگائیں۔ اثنائے استعمال میں صعتر خشک یا تر کے پتوں کا گلقند بناکر بعد ر برداشت مزاج استعمال کریں۔

کحل (دیگر) نزول الماء کی ابتداء، بینائی کی کمزوری اور سُلاق (رباھنی) کو فائدہ دیتا ہے۔ "اکمل الصنائع" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ شادنج مغسول پونے دو تولہ۔ توتیائے کرمانی مغسول۔ تانبے کا میل جلایا ہوا موتی بغیر بند ہے۔ مونگے کی جڑ۔ تیز پات۔ چاندی کا میل۔ ایلوا۔ طین بحری جلایا ہوا۔ زعفران۔ بالچھڑ۔ ہر ایک سات ماشہ۔ نوشادر۔ مرچ سفید۔ پیپل ہر ایک پونے دو ماشہ۔ مشک چھ رتی۔ سب کو سُرمہ کے مانند باریک کھرل کریں۔ اور وقت ضرورت آنکھ میں لگائیں۔

کحل (دیگر) ایسا نزول جو ابھی شروع ہوا ہو دفع کرتا ہے۔ پرانے نزول کو بھی فائدہ دیتا ہے۔ بینائی کو قوت دیتا ہے۔ جد امجد مرحوم کا معمول ومجرب ہے۔ انہوں نے خود اپنے اوپر بھی اس کا تجربہ کیا تھا۔ نسخہ:۔ سنگ بصری (کھپریا) جسیلی کی تازہ کلیاں۔ ہر ایک دو تولہ چار ماشہ۔ مغز گھونگچی۔ مامیراں چینی۔ مغز تخم سرس۔ سمندر جھاگ۔ موتی۔ مغز تخم کھرنی ہر ایک ڈھائی ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ لونگ، ہر ایک ڈھائی عدد۔ کاغذی لیموں گیارہ عدد۔ گلاب آدھ سیر۔ اول ایک لیموں کے تخم نکالکر اس میں سنگ بصری۔ مغز گھونگچی۔ مغز تخم کھرنی۔ اور تخم سرس ڈالیں اور اس کا منہ بند کر کے چولھے کے اوپر لٹکادیں۔ تاکہ اس کو دھواں لگتا رہے۔ چار پانچ روز کے بعد جبکہ لیموں خشک ہو جائے تو دوسرے لیموؤں میں یہی دوائیں بدستور بھر کر رکھیں۔ اس کے بعد باریک پیسکر کانسی کے برتن میں لیموں کا رس ملاکر نیم کے دو ڈنڈوں سے جن میں سے ایک کے سرے پر جست کا پیسہ جڑا گیا ہو اور دوسرے کے سرے پر تانبے کا پیسہ جڑا گیا ہو باری باری سے کھرل کریں۔ مامیراں۔ جسیلی کی کلیاں۔ اور دوسری دوائیں جو کہ محفوظ رکھی ہیں شامل کریں۔ اور اتنا کھرل کریں کہ ایک سو لیموں کا رس ختم ہو جائے۔ اس کے بعد موتی باریک پیسکر ملائیں اور پھر تمام کو گلاب میں کھرل کریں۔ اس کے بعد خشک کر کے سُرمہ کے مانند

لہ اس نسخہ میں بھی سونا مکھی و سونے کا میل تحریر ہے۔ لہٰذا یہاں پر بھی سونے کا میل اور سونا مکھی کی بجائے چاندی کا میل ملاکر سُرمہ بنایا جائے (مترجم)

پیسکر محفوظ رکھیں۔ صبح کے وقت یا شام کو سلائی پر تھوڑی سی دوا لگا کر آنکھ میں لگائیں۔ چار پانچ روز کے بعد رات کے وقت دانتوں کا میل آنکھ میں لگایا جائے۔ اور اس روز دوا موقوف کر دی جائے۔ انشاء اللہ کچھ عرصہ کے استعمال سے آہستہ آہستہ نزول دفع ہو جائے گا۔

کحل (دیگر) نزول الماء (موتیا بند) بینائی کی کمزوری۔ جالا اور آنکھ کی دوسری بیماریوں میں مفید ہے۔ راجہ جے سنگھ کے لئے بنایا گیا تھا۔ جامع بیاض حاجی مجید مرحوم اور عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ سرمہ دس تولہ۔ سنگ بصری۔ دو تولہ۔ جست پرانا چاکسو۔ شیرنی کا دودھ۔ غوری کپڑا (موٹا کپڑا) ہر ایک ایک تولہ۔ سمندر جھاگ۔ دار ہلد۔ ممیراں چینی ہر ایک چھ ماشہ۔ سونا مکھی۔ موتی۔ مونگہ۔ مشک خالص۔ کافور بھیم سینی۔ نیلا تھوتھا۔ توتیائے کرمانی۔ سنکھ کی ناف۔ پھٹکری بریاں۔ مرچ سیاہ ہر ایک تین ماشہ۔ چاکسو کو بھینس کے گوبر میں جوش دیں۔ جب وہ نیم پختہ ہو جائے تو نکالکر خشک کریں اور تمام دواؤں کو الگ الگ کوٹ چھان کر کھرل میں ڈالکر بیس روز تک صبح سے شام گلاب میں کھرل کریں۔ چالیس پہر کے بعد نکالکر چالیس روز محفوظ رکھکر استعمال کریں۔

کحل مقوی نزول الماء (موتیا بند) کو فائدہ دیتا ہے۔ بینائی کی کمزوری۔ روح کی غلظت اور آنکھوں کے سامنے مختلف قسم کی شکلوں کے نظر آنے کے لئے مفید ہے۔ "شیاف مرارات" سے زیادہ مفید ہے۔ لیکن اس کے مانند تیز نہیں ہے۔ نسخہ:۔ توتیائے کرمانی مغسول پانچ تولہ دس ماشہ کو مرزنجوش سبز کے مروق پانی میں بھگو کر خشک کر کے کھرل کریں۔ اور سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ ممیراں۔ ہر ایک سات ماشہ۔ نوشادر ساڑھے تین ماشہ۔ تمام کو پیسکر سونف کے پانی میں کھرل کر کے خشک کریں اور باریک شدہ مذکورہ بالا توتیا کے ساتھ ریشمی کپڑے میں چھانکر استعمال کریں۔

مرزنجوش سبز کے پانی کو مروق کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ مرزنجوش کا پانی نکالکر ایک رات لوہے کے برتن میں رکھ چھوڑیں جب اس کا تلچھٹ تہ نشین ہو جائے اور اوپر صاف پانی نتھر آئے تو اسے لیکر استعمال کریں۔

کحل (دیگر) میرے استاد نے نواب مجد الدولہ کے لئے تیار کیا تھا۔ بینائی کو قوت دینے۔ جالہ۔ آشوب چشم کے بقایا اور ڈھلکے کو دور کرنے کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ توتیائے کرمانی مغسول بیس ماشہ۔ بصری چھ ماشہ۔ سیپ جلائی ہوئی چار ماشہ سب کو کوٹ چھانکر سرمہ کے مانند بنائیں۔

کحل مؤلف بینائی کو طاقت دینے۔ جالہ اور بقایا آشوب چشم کو دور کرنے اور خراب رطوبتوں کو جذب کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ سرمہ اصفہانی دو تولہ۔ موتی کھرل کئے ہوئے چھ ماشہ۔ شادنج عدسی مغسول چار ماشہ۔ مونگے کی جڑ ساڑھے چار ماشہ تمام دواؤں کو باریک الگ الگ پیسکر گلاب میں خوب کھرل کر کے استعمال کریں۔ دوسری مرتبہ سنگ بصری چھ ماشہ اضافہ کیا تو بہت مفید پایا۔

کحل مؤلف (دیگر) بینائی کو طاقت دینے۔ جالے۔ بقایا آشوب چشم اور ڈھلکے کو دور کرنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ جست شگفتہ (جو کہ جے پور سے آتا ہے) سرمہ ہر ایک ایک تولہ۔ موتی۔ شیاف مامیثا ہر ایک چھ ماشہ۔ سب کو الگ الگ کھرل کر کے ایک جگہ ملائیں اور بارش کے پانی یا گلاب میں کھرل کرنے کے بعد بدستور استعمال کریں۔ صرف جست شگفتہ بھی آشوب چشم کو فائدہ دیتا ہے۔

کحل (دیگر) بینائی کو قوت دینے۔ آنکھوں کی روشنی بڑھانے۔ دھند۔ بقایا آشوب چشم اور سلاق (دبا سعنی) کو زائل کرنے کے لئے بندہ کا معمول و مجرب ہے۔ نسخہ:۔ بالیوں کا جست (یعنی وہ جست جس سے کانوں میں پہننے کی بالیاں بنائی جاتی ہیں)

سات تولہ۔ سُرمہ اصفہانی چودہ ماشہ۔ چنبیلی کی کچی کلیاں۔ سات ماشہ۔ سنگ بصری، پانچ ماشہ۔ مامیراں چینی۔ مرچ سفید۔ موتھہ سفید۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ گلاب پاؤ سیر۔ اوّل جست کو لوہے کے کڑچھے میں پگھلا کر چنبیلی کے پھولوں سے کشتہ کر کے کپڑے میں چھانیں۔ اگر کچھ باقی رہ جائے تو اُسے دوبارہ کشتہ کریں۔ یہاں تک کہ تمام جست کشتہ ہو جائے۔ اس کے بعد آدھ پاؤ گلاب میں تر کر کے دو روز محفوظ رکھیں۔ اس کے بعد پہلے دواؤں کو غبار کے مانند پیس کر جست کو گلاب سمیت شامل کر کے کھرل کریں۔ اور بوقت ضرورت باقی ماندہ گلاب کو بھی شامل کریں۔ جس قدر گلاب زیادہ داخل کر کے کھرل کریں گے اُسی قدر بہتر ہوگا۔ یہ واضح رہے کہ گل چنبیلی جو جست کو کشتہ کرنے کے لئے بیان کئے گئے ہیں چنبیلی کی کچی کلیوں کے علاوہ ہیں :

کحل مازو بینائی کو بڑھاتا، ڈھلکے کو روکتا اور پپوٹوں کی کھجلی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ شادنج عدسی، تیزپات ہر ایک سات ماشہ۔ تانبا جلایا ہوا۔ مازو ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ پپیل۔ دم الاخوین۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ الائچی۔ مشک ہر ایک چھ رتی۔ کافور نصف رتی۔ سب کو پیس کر ریشمی کپڑے میں چھان کر کحل بنائیں اور وقت ضرورت آنکھ میں لگائیں :

کحل (دیگر) بینائی کو طاقت دینے کے لئے عجیب الاثر ہے۔ آنکھ کی تمام بیماریوں میں مفید ہے۔ نسخہ :۔ سُرمہ تیس تولہ۔ موتی دو تولہ۔ مونگا ایک تولہ تین ماشہ۔ سنگ بصری (کھپریا) ایک تولہ۔ مامیراں چھ ماشہ۔ سونے کے ورق چار ماشہ۔ سونے کے ورقوں کے علاوہ تمام دواؤں کو باریک پیس کر (پانچ روز تک) ہلیلہ کے پانی میں کھرل کریں۔ اس کے بعد چار روز مزید گلاب میں کھرل کریں۔ نویں روز ورق بھی اضافہ کریں۔ اور گلاب میں کھرل کریں۔ اب کانچ یا چینی یا سونے کے برتن میں محفوظ رکھیں اور سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔ کھرل سنگ سماق یا چقماق کا ہونا چاہیے۔ یہ ترکیب ہندوستانی اطبا (دید صاحبان) کی ہے۔

کحل (دیگر) ارشاد سے منقول ہے۔ "دواء الکاتب" کے نام سے مشہور ہے۔ بینائی کو طاقت دینے۔ آنکھوں کی حفاظت کرنے اور خراب رطوبتوں کو جذب کرنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ سُرمہ اصفہانی۔ بارش کے پانی میں خشک کیا ہوا سات ماشہ۔ شیاف مامیثا۔ زرور د انگور خام کا پانی۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد پونے دو ماشہ۔ کافور چھ رتی۔ بدستور کحل بنائیں۔ اور وقت ضرورت آنکھ میں لگائیں :

کحل (دیگر) بینائی کو قوت دینے اور اُس کی حفاظت کرنے کے لئے مفید ہے۔ واسع خان صاحب مرحوم کا نسخہ ہے اور اُن کو میاں شاہ عابد درویش سے ملا تھا۔ اُن کا بیان ہے کہ میں نے تمام عمر میں چھ بار آنکھوں میں لگایا ہے اور اب نوّے سال کی عمر ہو گئی لیکن عینک کی ضرورت پیش نہیں آئی۔ بندہ نے بھی ایک مرتبہ بنایا تھا۔ بہت مفید پایا۔ نسخہ :۔ مامیراں سات ماشہ۔ جست قسم اوّل۔ لونگ۔ سنگ بصری۔ ساگ چولائی ہر ایک دو تولہ چار ماشہ۔ مرچ سیاہ چار تولہ آٹھ ماشہ۔ نیم کے سبز پتے۔ گھیکوار کے پتے دس عدد۔ لونگ اور مرچ سیاہ کو الگ الگ پانی میں پیس کر دو پیالوں میں محفوظ رکھیں۔ اس کے بعد جست کو لوہے کے کڑچھے میں تیز آگ پر پگھلا کر لونگ کے پانی میں سات بار بجھائیں۔ پھر پگھلا کر بدستور اوّل سات مرتبہ گھیکوار کے پانی میں سرد کریں۔ اس کے بعد نہ پگھلائیں۔ اور اسی پیالے میں لوہے کے دستہ سے رگڑیں تاکہ جست راکھ ہو جائے۔ بعد ازاں مامیراں اور سنگ بصری پیس کر ملائیں اور اگر چاہیں کہ سُرمہ سیاہ ہو جائے تو نیم کے پتوں اور ساگ چولائی (جو کہ اوپر بیان ہو چکے ہیں) کہ مرچ سیاہ دو تولہ چار ماشہ (چار تولہ آٹھ ماشہ کے بجائے) کے ہمراہ جست میں پگھلاتے وقت شامل کریں۔ اس کے بعد جست کی راکھ کو پتھر پر کھرل کریں۔ جب سُرمہ کے مانند باریک ہو جائے تو کپڑے میں چھان کر صبح و شام آنکھ میں لگائیں۔

گرمی کے موسم میں سفید سُرمہ اور سردی کے موسم میں سیاہ سُرمہ استعمال کریں ؛

کحل الجواہر بینائی کو قوت دیتا اور تیز کرتا ہے۔ نسخہ ؛۔ سونے کا میل ساڑھے تین تولہ۔ سُرمہ اصفہانی دو تولہ نصف ماشہ۔ سونا مکھی ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ تیزپات سات ماشہ۔ زعفران پونے دو ماشہ۔ سب کو کھرل کر کے آنکھ میں لگائیں۔ اکثر نسخوں میں سونے کا میل اور موتی ہموزن ہیں اور مونگے کی جڑ ساڑھے دس ماشہ زیادہ ہے اور تیزپات (ساذج) کے بجائے شادنج ہے ؛

کحل الجواہر (دیگر) مذکورہ بالا فائدہ کرتا ہے۔ نسخہ۔ سُرمہ اصفہانی۔ توتیائے ہندی۔ یاقوت سُرخ۔ لاجورد مغسول۔ زعفران۔ تانبے کا میل جلایا ہوا ہر ایک سات ماشہ۔ سونا مکھی۔ مونگا۔ دہنہ فرنگ۔ عقیق سُرخ۔ سونا۔ چاندی۔ مامیراں چینی۔ مرچ سفید۔ پیپل۔ چاندی کا میل تانبا جلایا ہوا۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ سرطان نہری۔ موتی۔ تیزپات ہر ایک پونے دو تولہ۔ سب کو کھرل کر کے استعمال کریں ؛

کحل الجواہر (دیگر) مذکورہ فوائد رکھتا ہے۔ بے نظیر ہے۔ نسخہ ؛۔ کافور۔ سونٹھ ہر ایک چھ رتی۔ شادنج۔ اقاقیا۔ رسوت۔ شیاف ماميثا۔ سرطان بحری۔ سونے کا میل ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ لعل۔ فیروزہ۔ سونا مکھی۔ سفیدہ۔ نشاستہ ہر ایک سات ماشہ۔ موتی۔ مونگے کی جڑ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ انزروت چودہ ماشہ۔ انگور خام کا پانی۔ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ سُرمہ دو تولہ چار ماشہ۔ توتیا۔ بنسلوچن۔ دہنہ فرنگ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ سب سے بدستور کحل تیار کریں ؛

کحل الجواہر (دیگر) مذکورہ بالا عمل کرتا ہے۔ نواب زینت النساء بیگم کی سرکار میں ہمیشہ تیار ہوتا تھا۔ نسخہ ؛۔ کافور تین رتی۔ مشک خالص چھ رتی۔ نمک ہندی۔ لونگ۔ چھریلہ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ نمک لاہوری۔ تیزپات۔ سفید و قلمی۔ مرچ سیاہ۔ بالچھڑ۔ سُرمہ اصفہانی۔ سُرمہ سرخ۔ زعفران۔ مونگے کی جڑ ہر ایک سات ماشہ۔ تانبا جلایا ہوا۔ مامیراں چینی۔ مُرمکی۔ نوشادر۔ بلدی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ موتی بغیر بندھے ہر ایک چودہ ماشہ۔ ایلوا۔ عصارہ ماميثا۔ یاقوت۔ فیروزہ۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ سمندر جھاگ۔ سونے کا میل۔ چاندی کا میل ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ سب کو گلاب دو بوتل میں بدستور کھرل کر کے کحل تیار کریں ؛

کحل الجواہر (دیگر) یہی کام کرتا ہے۔ مجربات مرکبات شاہی " سے منقول ہے۔ نسخہ ؛۔ مشک خالص چھ رتی۔ سونا مکھی۔ چاندی کا میل۔ سونے کا میل۔ فیروزہ۔ زمرد۔ دہنہ فرنگ۔ لاجورد۔ موتی بغیر بندھے۔ مونگے کی جڑ۔ تیزپات۔ پیپل ہر ایک سات ماشہ۔ مامیراں۔ یاقوت۔ لعل۔ سرطان بحری ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ توتیائے کرمانی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ سُرمہ اصفہانی۔ دو تولہ گیارہ ماشہ۔ بدستور کحل تیار کریں ؛

کحل الجواہر مذکورہ خاصیت رکھتا ہے۔ نسخہ ؛۔ توتیائے کرمانی مغسول۔ گوہ کی مینگنی ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ سُرمہ اصفہانی۔ یاقوت رمانی۔ سونا مکھی۔ شادنج عدسی مغسول۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ ہر ایک نو ماشہ۔ لعل بدخشی۔ لاجورد مغسول۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مشک خالص چھ رتی۔ سب سے بدستور کحل تیار کریں ؛

کحل الجواہر (دیگر) مذکورہ بالا منافع رکھتا ہے۔ نسخہ ؛۔ موتی بغیر بندھے۔ مونگا سرخ۔ سونے کا میل۔ چاندی کا میل۔ پوست ہلیلہ زرد۔ دہنہ فرنگ۔ سُرمہ اصفہانی۔ عقیق جلایا ہوا۔ ہر ایک نو ماشہ۔ مونگا سفید۔ مامیراں چینی۔ فیروزہ نیشاپوری۔ لعل بدخشی۔ پیپل۔ گوند ببول۔ رسوت۔ زعفران۔ شادنج عدسی۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ سب سے بدستور کحل تیار کریں ؛

کحل الجواہر (دیگر) " تذکرۃ الکحالین " سے منقول ہے۔ آنکھوں کی کمزوری۔ دھند۔ جالا۔ ہر قسم کے آشوب چشم کے آخر میں

ڈھلکہ، سُرخی، کھجلی اور آنکھوں کی جلن کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ لعل بدخشی، مونگا سفید مغسول (دھویا ہوا) دہنۂ فرنگ دھویا ہوا، یشب کافوری دھویا ہوا۔ یاقوت رُمانی مغسول، عقیق یمانی مغسول، فیروزہ نیشاپوری مغسول۔ لاجورد مغسول، مروارید ناسفتہ مغسول۔ سونے کا میل، چاندی کا میل، سونا مکھی، تانبا جلایا ہوا، سرمہ اصفہانی، شادنج عدسی مغسول، توتیا جلا کر دھویا ہوا، سمندر جھاگ، دم الاخوین، مامیراں چینی، زعفران، کہربائے شمعی، توتیائے ہندی، قلعی جلائی ہوئی، زبدالقواریر (کانچ کے جھاگ) انزروت سفید، مصری ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ توتیائے کرمانی مغسول پونے اُنیس تولہ۔ تمام اُنتیس[1] دوائیں ہیں۔ اِن دواؤں کو دواہائے مغسول (دھوئی ہوئی دواؤں) کے علاوہ باریک پیسیں اور ریشمی کپڑے میں چھان کر دھوئی ہوئی دواؤں کے ساتھ کھرل کریں۔ تاکہ سب اچھی طرح باہم مل جائیں۔ اس کے بعد استعمال کریں:

کحل (دیگر) بینائی کو قوت دینے اور اس کی حفاظت کے لئے شاہجہاں بادشاہ خود استعمال فرماتے تھے۔ نسخہ:۔ کافور چھ رتی۔ زعفران، تیزپات، مشک خالص ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، موتی بغیر بندھے نو ماشہ، سونے کا میل، چاندی کا میل، ہر ایک سوا دو تولہ، سونا مکھی، توتیائے کرمانی ہر ایک تین تولہ، سُرمہ اصفہانی ساڑھے چار ماشہ۔ پہلے سُرمہ، موتی، سونے اور چاندی کے میل اور سونا مکھی میں سے ہر ایک کو الگ الگ سنگ سُماق کی کھرل میں بارش کے پانی میں کھرل کریں۔ اس کے بعد دوسری دواؤں کو بھی غبار کے مانند باریک پیس کر شامل کریں پھر باہم کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں:

کحل مبارک بینائی کو قوت دینے کے لئے بہت مفید ہے۔ حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے منسوب ہے۔ نسخہ:۔ سُرمہ اصفہانی سات ماشہ۔ توتیائے کرمانی، نمک لاہوری ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ مامیراں چینی نو رتی۔ کافور ایک جَو

اس کے تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہلیلہ زرد پانچ عدد کی گٹھلیاں نکال کر پوست کو کوٹیں اور پھر میٹھی ہی کے پانی میں جوش دیں۔ یہاں تک کہ چوتھائی رہ جائے۔ اس کے بعد چھان کر اس پانی میں دواؤں کو کھرل کریں۔ تاکہ غبار کے مانند ہو جائے۔ بعد ازاں کپڑے سے چھان کر استعمال کریں:

کحل عزیزی "بولس" کی ایجاد ہے۔ آنکھوں کی صحت کی حفاظت کرنے، ڈھلکے کو دُور کرنے اور اُن بیماریوں کو دُور کرنے کے لئے مفید ہے جو آشوب چشم کی وجہ سے پیدا ہو جاتی ہیں۔ تمام بیماریوں میں اس کے فوائد "باسلیقون کبیر" کے فوائد کے مانند ہیں۔ نسخہ:۔ نمک ہندی، سمندر جھاگ، نوشادر ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ سونے کا میل، تانبے کا میل، توتیائے ہندی، لونگ، ایلوا، فرنجمشک کے پتے ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، مشک چھ رتی۔ بدستور کحل تیار کریں:

کحل (دیگر) "یحیٰی بن صریح" کی ایجاد ہے۔ آنکھوں کو کمزور ہونے سے بچاتا ہے۔ بینائی کو بڑھاتا ہے۔ نسخہ:۔ سُرمہ اصفہانی دو تولہ گیارہ ماشہ۔ اقاقیا ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ سونا مکھی ساڑھے دس ماشہ۔ مامیراں چینی، سرطان بحری، موتی بغیر بندھے، لونگ، سونے کا میل، کافور، مشک خالص، ہر ایک سات ماشہ۔ تانبا جلایا ہوا، پیپل، نوشادر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو ایک جگہ کھرل کریں اور استعمال میں لائیں:

کحل (دیگر) آنکھوں کو بیماریوں سے بچاتا ہے۔ نسخہ:۔ توتیا دو تولہ گیارہ ماشہ، شیاف مامیثا ساڑھے دس ماشہ۔ ایلوا، رسوت ہر ایک

---

[1] یہ تمام دوائیں انتیس نہیں بلکہ ستائیس ہیں۔ غالباً دو دوائیں سہواً رہ گئی ہیں۔ تذکرۃ الکحالین میں بھی دواؤں کی تعداد ستائیس ہی ہے۔

ساڑھے تین ماشہ۔ کافور چھ رتی۔ سب کو کوٹ چھان کر انگور خام یا سماق کے پانی میں تر کر کے سائے میں خشک کریں۔ اس کے بعد کھرل کر کے چھانیں۔ اور صبح و شام آنکھوں میں لگائیں؛

کحل (دیگر) آنکھوں کے درد۔ آشوب چشم کی بقایا سرخی اور جالے کو دور کرنے کے لئے حکیم علی اکبر خان مرحوم کا معمول ہے۔ نسخہ: مصری ایک تولہ۔ انزروت سفید مدبر (یعنی انزروت کو گدھی کے دودھ میں بھگو کر پیسیں اور جھاؤ کی لکڑیوں پر لگا کر ہلکی آگ پر بریاں کریں۔ بس یہی مدبر ہے) چھ ماشہ۔ رسوت چار ماشہ۔ چاکسو مدبر۔ (یعنی چاکسو کو ایک پوٹلی میں باندھیں اور ایک ہانڈی میں جس میں گدھے کی لید پانی میں گھولی گئی ہو لٹکا کر جوش دیں۔ تاکہ چاکسو پھول کر نرم ہو جائیں۔ اس کے بعد اس کو نکال کر چھیل لیں۔ یہی چاکسو مدبر ہے) سفیدہ کاشغری مغسول۔ سمندر جھاگ۔ ہر ایک تین ماشہ۔ تمام کو کھرل کر کے آنکھوں میں لگائیں؛

کحل (دیگر) "ورد پنج" کے لئے مفید ہے۔ جس کے ساتھ زخم اور درد بھی ہو۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ: انزروت۔ شیاف مامیثا۔ افیون۔ زعفران سب ہم وزن کوٹ چھان لیں اور خوب کھرل کر کے استعمال کریں؛

کحل ملکایا ملکایا معرب ہے "مقلیا" کا اور مقلیا سریانی زبان میں فرشتوں کو کہتے ہیں۔ یونان کی کتابوں میں لکھا ہے کہ "بقراط" کو یہ کحل خواب میں الہام ہوا تھا۔ یہ کحل بہ لطف اور جالی ہے۔ آشوب چشم کی تمام قسموں اور سخت بیماریوں کے آخر میں مفید ہے۔ نسخہ: انزروت (گدھی کے دودھ میں مدبر کیا ہوا) نشاستہ۔ شکر سفید ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ مغز چاکسو ساڑھے تین ماشہ۔ کھرل کر کے بدستور کحل تیار کریں؛

کحل (دیگر) جالے اور آنکھ کی دھند کے لئے بہت مفید ہے۔ نسخہ: مشک خالص۔ چار رتی۔ انڈے کے چھلکے دھو کر پاک صاف کر کے جلائے ہوئے۔ رتن جوت۔ سونا مکھی ہر ایک ایک ماشہ۔ سنگ بصری دو ماشہ۔ زعفران چار ماشہ۔ بدستور کحل تیار کر کے استعمال کریں؛

کحل زعفران آنکھوں کی دھند۔ پپوٹوں کی خارش اور ڈھلکے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: مازو ساڑھے دس ماشہ۔ زعفران۔ بالچھڑ۔ ہر ایک سات ماشہ۔ نوشادر پونے دو ماشہ۔ پیپل۔ مرچ سفید ہر ایک نو رتی۔ سب کو کوٹ چھان کر آنکھوں میں لگائیں؛

کحل (دیگر) پلکوں کی خارش اور آشوب چشم کے لئے نافع ہے جو بلغم گندہ کی وجہ سے ہوتا ہے۔ "مجموعہ" سے منقول ہے۔ نسخہ: مچھلی کا پتہ خشک کیا ہوا ایک دمڑی بھر۔ شورہ قلمی پاؤ سیر۔ دونوں کو خوب باریک کھرل کر کے آنکھوں میں لگائیں؛

کحل دمعہ ڈھلکے کے لئے نافع ہے۔ نسخہ: توتیائے مغسول دو تولہ گیارہ ماشہ۔ مونگے کی جڑ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ایلوا ہر ایک چودہ ماشہ۔ پیپل ساڑھے تین ماشہ۔ مرچ سیاہ پونے دو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سرمہ کے مانند بنائیں؛

کحل (دیگر) ڈھلکے کے لئے مفید ہے۔ جس کا سبب ضعف عضلات ہو۔ تجربے میں آچکا ہے۔ نسخہ: تیز پات۔ مامیراں چینی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ مونگے کی جڑ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ مشک چھ رتی بدستور کحل تیار کریں؛

کحل (دیگر) آنکھ کی اکثر بیماریوں میں بہت مفید ہے۔ نسخہ: تانبا جلایا ہوا۔ کافور ریاحی۔ مشک خالص۔ مامیراں چینی۔ سمندر جھاگ۔ سونا مکھی۔ توتیائے سبز۔ سنگ بصری۔ دکھیریا سب برابر وزن لیکر پہلے کھرل میں پیسیں۔ اس کے بعد تباشیر قلمی کے

تانبے کے برتن میں کھرل کریں تاکہ غبار کے مانند ہو جائے۔ پھر استعمال میں لائیں ؛

کحل دیگر بھینگے پن کے لئے مجرب ہے۔ اور ہمارے خاندان کا معمول ہے۔ نسخہ :۔ دخان سندرس میں تھوڑا سا مشک اور عنبر ملا کر آنکھ میں لگائیں۔ "دخان سندرس" حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ سندرس کو پیس کر ایک کپڑے پر پھیلائیں اور اس کی بتی بنا کر چراغ میں رکھ کر روغن گل یا روغن کنجد (تلوں کا تیل) ڈالکر روشن کریں اور چراغ کی لو پر تانبے کا پاک و صاف طباق الٹا کر رکھیں۔ تاکہ اس پر دھواں لگتا رہے۔ جب بتی جل چکے تو مرغ کے پر یا چھری سے جمع شدہ دھواں اتار کر کام میں لائیں ؛

کحل بنفسجی پلکوں کو اگاتا ہے۔ نسخہ :۔ لاجورد دھویا ہوا دو تولہ گیارہ ماشہ چھوارے کی گٹھلی جلائی ہوئی۔ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ دخان کندر چودہ ماشہ۔ بالچھڑ۔ حب بلسان ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پپوٹوں کے کناروں پر لگائیں

گھرہ آشوب چشم، درد چشم اور ڈھلکے کے لئے میرے استاد کا معمول و مجرب ہے۔ نسخہ :۔ لیموں کاغذی آدھ سیر۔ پھٹکری آدھ پاؤ۔ افیون خالص ساڑھے تین تولہ۔ پہلے پھٹکری کو لوہے کے برتن میں بریاں کریں۔ اس کے بعد افیون شامل کر کے تھوڑا لیموں کا رس ڈالکر لوہے کے دستے میں گھوٹیں۔ تاکہ سب دوائیں اچھی طرح حل ہو جائیں۔ اور لیموں کا رس جذب ہو جائے۔ اس کے بعد اسی طرح لیموں کا رس ڈالکر گھوٹتے جائیں۔ آخر کار گولیاں بنا کر محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت پانی میں پیس کر قدرے گرم کر کے آنکھ کے چاروں طرف لگائیں اور آنکھ میں بھی ڈالیں ؛

معجون ورج نزول الماء (موتیا بند) کی ابتداء میں مفید ہے۔ نسخہ :۔ بچھ۔ بینگ۔ سونٹھ۔ بادیان برابر وزن لیکر شہد میں گوندھکر معجون بنائیں۔ بعض اس میں ایارج فیقرا ایک جز بھی اضافہ کرتے ہیں۔ مقدار خوراک :۔ ساڑھے چار ماشہ۔

تیرھویں فصل

(مفرد دوائیں)

ضماد آشوب چشم میں درد کو تسکین دیتا اور مواد کو لوٹاتا ہے۔ نسخہ :۔ اسپغول ضماد کریں۔ لعاب بہدانہ کا ضماد اس سے بھی زیادہ فائدہ دیتا ہے ؛

دیگر آشوب چشم میں درد کو تسکین دینے کے لئے مفید و مجرب ہے۔ خصوصاً سردی کے موسم میں۔ نسخہ :۔ سیب کوٹ کر ضماد کریں ؛

طلاء آشوب چشم کو عجیب و غریب فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ :۔ انزروت کو باریک کھرل کر کے انڈے کی سفیدی یا لڑکی والی عورت کے دودھ یا بکری کے دودھ میں ملا کر آنکھ پر طلا کریں ؛

طلاء دیگر درد پیچ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ گل سرخ انگور کے پانی میں بھگوئیں۔ اس کے بعد انڈے کی زردی بقدر ضرورت میں پیس کر آنکھ پر طلاء کریں ؛

طلاء دیگر بچوں کے مرض درد پیچ کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ :۔ انڈے کی زردی کو ریچھ کی چربی میں ملا کر مرہم کے مانند بنائیں اور گرم کر کے طلا کر کے آنکھ پر باندھیں ؛

قطور: گرم آشوب چشم کے شروع میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ رسوت بقدر ضرورت کو لڑکی والی عورت کے دودھ بقدر حاجت میں حل کر کے آنکھ میں ٹپکائیں۔

کحل: بچوں کے مرض ورد بیخ میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ انزروت اور زعفران برابر وزن کو پیسکر آنکھ میں لگائیں۔

ذرور: ککروں اور رہوں کو زائل کرتا ہے اور آنکھوں کو ککروں کے مواد کو قبول کرنے سے روکتا ہے۔ تجربے میں آچکا ہے۔ نسخہ:۔ مازو کو کوٹ چھانکر غبار کے مانند پیسیں اور پپوٹوں پر چھڑک کر باندھ دیں تین گھڑی تک باندھے رکھیں۔ اسی طرح مرچ سیاہ باریک پسی ہوئی بھی رہوں میں بہت فائدہ کرتی ہے۔ (لیکن یہ بہت تیز چیز ہے۔ اس کے استعمال کرنے کی جسارت نہیں کرنی چاہیے۔ مترجم)

قطور: رہوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ آملہ کو گلاب میں بھگو کر اس کا پانی آنکھ میں ٹپکائیں۔ اسی طرح کافور محلول کا ٹپکانا بھی مفید ہے۔

دوا: کھا بخجی کو زائل کرتی ہے۔ نسخہ:۔ پہلے روز رسوت اور گیرو برابر وزن لیں اور پوست خشخاش کے پانی میں پیسکر طلا کریں۔ اس کے بعد جب وہ پختہ ہونے لگے تو کچی پرانی دیوار سے کوئلہ نکالکر پانی میں پیسکر پلکوں کے باہر طلا کریں۔ اگر بہت جلد پکانا چاہیں تو لونگ اور ہلدی ہموزن پانی میں پیسکر طلا کریں۔ ان کے علاوہ بھڑوں کا چھتہ بھی طلا کرنا مفید ہے۔

کحل: نزول کی ابتدا میں مفید ہے۔ آنکھوں کی طرف مواد بہنے کو روکتا ہے اس خاندان کا معمول و مستعمل ہے۔ نسخہ:۔ دخان کندر آنکھ میں لگائیں۔ دخان کندر حاصل کرنے کا طریقہ آخر کتاب میں لکھا گیا ہے۔

ضماد: دھلکہ اور سیلان کے لئے مفید ہے جس کا سبب گرمی ہو۔ نسخہ:۔ تخم کاہو پیشانی پر ضماد کریں۔

ضماد (دیگر): مذکورہ بالا فائدہ رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ نشاستہ گلاب میں گوندھکر انڈے کی سفیدی ملاکر آنکھ کے کوئے پر لگائیں۔

کحل: بینائی کو تیز کرتا اور آنکھوں کو بیماریوں سے بچاتا ہے۔ نسخہ:۔ توتیا کو سات روز تک بادیان کے پانی میں بھگوئیں۔ اس کے بعد خشک کر کے استعمال کریں۔

تدبیر: کلال البصر (بینائی کی سستی) کے لئے مفید ہے جو کہ برف اور سورج کی شعاعوں کی طرف عرصہ تک دیکھتے رہنے سے لاحق ہوتا ہے۔ نسخہ:۔ آنکھ میں دودھ دوہیں مغز بادام کو کوٹ کر ضماد کریں۔ اور گرم پانی سے تکمید کریں۔

دوا: سفیدی جو آنکھ میں دفعتاً پیدا ہو جائے اسکو دور کرتی ہے۔ نسخہ:۔ بورہ سرخ کو روغن زیتون میں پیسکر صبح و شام آنکھ میں لگائیں۔

دوا (دیگر): اس کے استعمال سے ناخنہ چند ہی روز میں جاتا رہتا ہے۔ نسخہ:۔ درخت کونل کا چھلکا پانی میں پیسکر ناخنہ پر لگائیں۔

دوا (دیگر): رتوندے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ پیپل کو پہاڑی بکرے کے جگر پر چھڑک کر بھونیں۔ اس کے بعد پیپل سونف کے پانی میں پیسکر آنکھ میں لگائیں۔ اسی طرح بکرے کا جگر بھونکر کھانا اور اس کی بھاپ پر آنکھوں کو کھولنا نافع ہے۔ اسی طرح پیپل کو پہاڑی بکرے کے جگر میں چبھو کر آگ پر بھونیں۔ اور اس سے جو پانی نکلے اسے شہد اور سونف کے پانی ہموزن میں ملاکر آنکھوں میں لگائیں۔ اور گھڑی بھر تک آنکھوں کو بند رکھنا بھی نفع دیتا ہے۔ علاوہ ازیں شہد اور سونف کو پیاز سفید کے پانی میں پیسکر بھی آنکھ میں لگانا اس مرض کے لیے بہت مفید ہے۔ ریٹھے کے چھلکے کو پانی میں پیسکر آنکھ میں لگانا بھی رتوندے کو زائل کر دیتا ہے۔

ضماد پردہ کے سخت ہو جانے اور گہاہ غنی کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ اشق اور سکبینج برابر وزن کو سرکہ اور روغن گل بقدر ضرورت میں پیسکر ضماد کریں۔ اسی طرح مرہم داخلیون لگانا بھی نفع دیتا ہے۔

دوا غرب (ناسور گوشہ چشم) کو زائل کرتا ہے۔ بجربات ہے۔ نسخہ:۔ ماش کو چبا کر غرب (ناسور چشم) پر باندھیں۔

ذرور گوشہ چشم کے ناسور کو زائل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ ہڑتال کو بچے کے پیشاب میں پیسکر خشک کریں۔ اس کے بعد ناسور کو پیپ وغیرہ سے پاک صاف کرکے اس پر چھڑکیں۔

غسول پلکوں کی جوں اور چم جوں کو زائل کرتا ہے۔ تنقیہ کے بعد مستعمل ہے۔ نسخہ:۔ نمک کے پانی۔ سوئے کے پانی اور سمندر کے پانی سے دھوئیں اور جالی وقاتل سرمے لگائیں۔

طلا پپوٹوں کے گنج میں تنقیہ کے بعد مفید ہے۔ نسخہ:۔ مصری کاغذ کو جلا کر روغن گل میں ملا کر طلا کریں۔

طلا (دیگر) پپوٹوں کے مسوں کے لئے مفید ہے۔ تحلیل کر دیتا ہے۔ نسخہ:۔ کلونجی اور نمک کو سرکہ میں پیسکر طلا کریں اور روغن زیتون کا تنہا بھی ملیں۔

طلا (دیگر) پپوٹوں کے استرخاء (ڈھلک جانا) میں نفع دیتا ہے۔ نسخہ:۔ خشکی پیدا کرنے والی چیزیں مثلاً مر مکی۔ اقاقیا۔ زعفران اور ماعیشا کو حب الآس کے پانی میں پیسکر طلاء کریں۔

طلا (دیگر) بالوں کو اکھیڑ کر لگانے سے ان کی دوبارہ پیدائش کو روکتا ہے۔ نسخہ:۔ قنفذ (سیہی) کا خون اور اس کا پتہ اور جند بیدستر ہموزن کو لعاب دہن خصوصاً روزہ دار کے لعاب دہن میں ملا کر بالوں کے مقام پر طلا کریں۔

طلا (دیگر) بالوں کے اگنے کو روکتا ہے۔ نسخہ:۔ بالوں کو اکھیڑنے کے بعد بکری کا پتہ لگائیں۔ اور یہی فعل انجیر کا دودھ کرتا ہے۔

مسوح پڑبال کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ بالوں کو اکھیڑیں۔ اور اکھیڑتے ہی خچر کا خون یا روغن کچلہ اس جگہ پر بار بار ملیں۔ بسور کا خون ملنا بھی یہی اثر رکھتا ہے۔

مسوح (دیگر) جالینوس کی ایجاد ہے۔ زائد بالوں اور پڑبالوں کو دور کرتا ہے۔ نسخہ:۔ چھوٹی سیپ کو جلا کر پیسیں اور قطران میں حل کرکے بالوں کو اکھیڑنے کے بعد ملیں۔

دلوک پلکوں کے بالوں کی سفیدی کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ گل لالہ کو منہ میں چبا کر ملیں۔

طلا پلکوں کے بال اگر داء الثعلب کے سبب سے گر جائیں تو ان کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ چھوارے کی گٹھلی جلا کر پانی میں پیسکر طلا کریں۔

چودہویں فصل

آنکھ کے گرم ورموں۔ زائد گوشت۔ زخم۔ جالے۔ ناخنہ۔ پپوٹوں کے کناروں کی سرخی۔ گکروں (ردہوں) پپوٹوں کی سختی اور ان کے کھردراپن۔ بامنی۔ پردے۔ درد شدید۔ اور مختلف قسم کے مادوں کے آنکھ کی طرف بہنے کو روکنے کے لئے حسب ذیل دوائیں استعمال کی جاتی ہیں۔

انزروت ۔ مامیثا ۔ ایلوا ۔ افیون ۔ زعفران ۔ مامیراں ۔ مُرمکی ۔ شکر ۔ مازو ۔ بلدی ۔ توتیا ۔ سیپ جلائی ہوئی ۔ نشاستہ ۔ اجوائن خراسانی گوند ببول ۔ انڈے کی زردی ۔ عصارہ لفاح ۔ شادنج ۔ زنگار ۔ قلقطار ۔ (کسیس زرد) پھٹکڑی ۔ تانبا جلا ہوا ۔ چاندی کا میل ۔ زیرہ ۔ تانبے کا میل بالچھڑ ۔ سفیدہ ۔ اشق ۔ سونے کا میل ۔ دُخان ۔ کانچ ۔ بسد ۔ سیسہ جلایا ہوا ۔ تانبا جلایا ہوا ۔ قلعی جلائی ہوئی ۔ بارہ سنگھے کا سینگ جلایا ہوا ۔ کتیرا ۔ موتی ۔ تیزپات ۔ کسیس ۔ رسوت ۔ جندبیدستر ۔ گلسرخ ۔ بھنگرہ ۔ انار کی کلیاں ۔ مرچ سفید و سیاہ ۔ دم الاخوین ۔ پیپل ۔ سمندرجھاگ ۔ بلیلہ زرد ۔ عصارہ لحیۃ التیس ۔ قلقند ۔ (کسیس کی قسم ہے) نوشادر ۔ ہڑتال سرخ ۔ برادہ آبنوس ؛

مورسرج اور روردیخ میں حسب ذیل دوائیں استعمال کی جاتی ہیں ۔ سفیدہ ۔ شادنج ۔ گوند ببول ۔ تانبا جلایا ہوا ۔ سیسہ جلا ہوا ۔ سیپ جلی ہوئی ۔ بلیلہ زرد ۔ موتی ۔ مونگے کی جڑ ۔ مصری ۔ کتیرا ۔ افیون ۔ مامیراں ۔ ایلوا ۔ نشاستہ ۔ سونے کا میل ۔ سُرمہ ۔ توتیا ۔ مُرمکی ۔

آنکھ کی سفیدی زائل کرنے کے لئے حسب ذیل دوائیں استعمال کی جاتی ہیں ؛

بورق (بورۂ ارمنی) سمندرجھاگ ۔ روغن زیتون ۔ سونٹھ ۔ مصری ۔ زنگار ۔ اشق ۔ توتیا ۔ سونے کا میل ۔ درمنہ جلا ہوا ۔ تانبا جلا ہوا ۔ سرکہ کی تلچھٹ جلائی ہوئی ۔ کانچ جلا ہوا ۔ مشک ۔ بچھو ۔ گوہ کی مینگنی ۔ سرطان بحری ۔ نوشادر ۔ نمک سندی ۔ مرچ سیاہ ۔ کلنگ کا پتہ ۔ تخم گندنا ۔ سُرمہ ۔ موتی ۔ سیپ ۔ سونا مکھی ۔ تیزپات ۔ کافور ۔ زعفران ۔ تانبے کا میل ۔ شادنج ۔ کانچ کے جھاگ ۔ سکبینج ۔ تمک (عصارہ آملہ) مامیراں ۔ نشاستہ ۔ گوند زیتون ۔ نمک لاہوری ؛

گرم ۔ سرد ۔ آشوب چشم کو دور کرنے اور درد کو تسکین دینے کے لئے حسب ذیل دوائیں استعمال کی جاتی ہیں ؛

انزروت ۔ ایلوا ۔ زعفران ۔ رسوت ۔ مامیثا ۔ گوند ببول ۔ نشاستہ ۔ گل سرخ ۔ صندل ۔ چھالیہ ۔ افیون ۔ سفیدہ ۔ کتیرا ۔ بالچھڑ ۔ سونے کا میل ۔ مُرمکی ۔ کانچ جلا ہوا ۔ تانبا جلا ہوا ۔ جندبیدستر ۔ شادنج ۔ اجوائن خراسانی ۔ اقاقیا ۔ توتیا ۔ کُندر ۔ مُر ۔ مرچ سفید ۔ قلقطار (کسیس زرد) تیزپات ۔ لڑکی والی عورت کا دودھ ۔ انڈے کی زردی ۔ انڈے کی سفیدی ۔ میتھی کا لعاب ۔ السی کا لعاب ؛

بینائی کی کمزوری اور دھلکے کو دور کرنے اور آنکھوں کو طاقت دینے کے لئے حسب ذیل دوائیں استعمال کیجاتی ہیں ۔

شادنج ۔ توتیا ۔ موتی ۔ تانبا جلا ہوا ۔ مامیثا ۔ ایلوا ۔ سونے کا میل ۔ نمک لاہوری ۔ بھنگرہ ۔ مرچ سفید ۔ چھڑیلہ ۔ سفیدہ ۔ مامیراں ۔ تانبے کا میل ۔ رسوت ۔ نوشادر ۔ پیپل ۔ سمندرجھاگ ۔ لونگ ۔ مُر ۔ تیزپات ۔ زعفران ۔ سرطان بحری ۔ سونٹھ ۔ مونگے کی جڑ ۔ بالچھڑ ۔ بلیلہ زرد ۔ کافور ۔ جائفل ۔ آب بادیان ۔ سکبینج ؛

موتیابند (نزول الماء) میں حسب ذیل دوائیں استعمال کی جاتی ہیں ۔

سونا مکھی ۔ زعفران ۔ افیون ۔ مرچ سیاہ ۔ گوند ببول ۔ مامیثا ۔ مُرمکی ۔ انزروت ۔ ہڑتال سرخ ۔ سونٹھ ۔ دارچینی ۔ سرکہ کی تلچھٹ جلائی ہوئی ۔ پیپل ۔ بچھو ۔ گوند زیتون ۔ بلدی ۔ چمگادڑ کی راکھ ۔ فرفیون ۔ سہاگہ ۔ سکبینج ۔ مرچ سفید ۔ گدھ کا پتہ ۔ بکری کا پتہ ۔ کلنگ کا پتہ ۔ روہو مچھلی کا پتہ ۔ باز کا پتہ ۔ چکور کا پتہ ۔ پہاڑی بکرے کا پتہ ۔ عقاب کا پتہ ۔ باشق (باز یا بہری) کا پتہ ۔ تعلق کا پتہ ۔ بھیڑیئے کا پتہ ۔ خرگوش کا پتہ ۔ سور کا پتہ ۔ لومڑی کا پتہ ۔ گھونگے کی ناف ۔ ہرن کا پتہ ۔ تیتر کا پتہ ۔ مرغ کا پتہ ۔ شکاری کتے کا پتہ ۔ چیل کا پتہ ۔ بٹیر کا پتہ ۔ بھنگرہ ۔ کمازریوس ۔ اندرائن کا گودا ۔ اشق ۔ مونگے کی جڑ ۔ بادیان کا پانی ۔ توتیا ؛

پپوٹوں کے بال گر جانے ۔ پپوٹوں کے موٹا ہو جانے ۔ پتلی کے پھیل جانے اور پتلی کے تنگ ہو جانے کی حالت میں حسب ذیل دوائیں

استعمال کی جاتی ہیں :۔

چھوہارے کی گٹھلی جلائی ہوئی ۔ قلعی جلائی ہوئی ۔ ریٹھے کے چھلکے جلائے ہوئے ۔ بالچھڑ ۔ زعفران ۔ سرمہ ۔ اُشق ۔ زنگار ۔ چوہے کی مینگنی ۔ گوند ببول ۔ مرچ سفید ۔ نطرون ۔ روغن بلسان ۔ پیپل کا پتہ ۔ کلنگ کا پتہ :

ناصور گوشۂ چشم اور درد شدید میں حسب ذیل دوائیں استعمال کی جاتی ہیں :

ایلوا ۔ کندر ۔ انزروت ۔ دم الاخوین ۔ گلنار ۔ سرمہ ۔ پھٹکری ۔ کتیرا ۔ سفیدہ کاشغری ۔ گوند ببول ۔ افیون ۔ سونے کا میل ۔ مونگے کی جڑ ۔ موتی ۔ نشاستہ ۔ زعفران ۔ ہلدی ۔ ہڑتال سرخ ۔ تنکار ۔ طبرزد ۔ تانبا جلا ہوا ۔

چھٹا باب

اس باب میں کان کی بیماریوں کا علاج تحریر ہے ۔ اس میں آٹھ فصلیں ہیں :

پہلی فصل

اس فصل میں کان کی بیماریوں کے علاج کے متعلق بعض مفید باتیں بیان کی گئی ہیں ۔ کان کی بیماریوں کے علاج میں معالجین کو جن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے وہ یہ ہیں ۔

کان میں جو دوا ٹپکائی جائے وہ نیم گرم ہونی چاہیے ۔

کانوں کو گرم اور سرد ہوا لگنے اور پانی اور جانوروں کے داخل ہونے سے محفوظ رکھنا چاہیے ۔ اسی لئے کانوں میں روئی رکھنے کے لئے کہا گیا ہے خصوصاً سوتے وقت :

"شیخ رح" فرماتے ہیں کہ کانوں کو تندرست رکھنے کے لئے ہفتہ میں ایک بار روغن بادام تلخ ٹپکانا ضروری ہے ۔ نیز اس بات کی بھی احتیاط کرنی چاہیے کہ کان میں ورم اور پھنسیاں نہ پیدا ہوں اور اگر پھنسیوں کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہو تو شیاف مامیثا سرکہ میں حل کر کے تھوڑی سی ٹپکائیں :

ہفتہ میں ایک بار شیاف مامیثا ٹپکانے سے کان کی طرف نزلی رطوبتیں گرنی بند ہو جاتی ہیں ۔

تخمہ اور امتلا خصوصاً تخمہ اور امتلا کی حالت میں سونا ۔ زیادہ گفتگو کرنا ۔ زور اور آواز سننا ۔ قے ۔ سخت حرکتیں کرنا ۔ مسلسل نشہ میں رہنا ۔ تبخیر پیدا کرنے والی چیزوں کا کھانا اور ان کے مانند دوسری چیزیں قوت سماعت (سننے کی قوت) کو نقصان پہونچاتی ہیں :

کان کی مادی بیماریوں میں پہلے تنقیہ کریں ۔ اس کے بعد کان میں دوائیں ٹپکائیں :

جب کان میں کسی مخدر دوا (سن کرنے والی دوا) کے ٹپکانے کی ضرورت پیش آئے تو اس غرض کے لئے سب سے بہتر دوا یہ ہے کہ شیاف مامیثا کو تھوڑی افیون سمیت عورت کے دودھ میں حل کر کے ٹپکائیں :

افیون کو روغن میں حل کر کے استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ کیونکہ ممکن ہے کہ افیون روغن کی غلظت کے باعث کان میں چمٹ جائے۔ اور اس وجہ سے درد بڑھ جائے۔ لیکن دودھ اس کے برخلاف کان میں نرمی۔ ڈھیلا پن اور بے حد تسکین پیدا کرنے کے باوجود اپنی مائیت کی وجہ سے افیون کو کان میں چمٹنے سے روکتا ہے :

مخدر دواؤں کو بہت کم اور وہ بھی ضرورت شدید کے وقت استعمال کرنا چاہئے۔ کیونکہ ان کے کثرت استعمال سے عموماً بہرہ پن پیدا ہو جاتا ہے :

بے حسی پیدا کرنے اور رطوبتوں کو خشک کرنے کے لئے افیون سے زیادہ افیون کی راکھ قوی ہے۔ لہٰذا جس وقت کان میں درد شدید ہو تو افیون کو جلا کر تھوڑا جندبیدستر ملا کر استعمال کریں۔ جب کان میں ٹیسیں بہت ہوں۔ درد شدید ہو۔ اور تشنج پیدا ہونے کا خطرہ ہو تو ایسی حالت میں مُرخی دواؤں کا استعمال کئے بغیر چارہ نہیں ہے :

جب کان میں سے خون بذریعہ بحران بہنے لگے تو اُسے اسی حالت میں چھوڑ دینا چاہئے تاکہ مادہ اچھی طرح دفع ہو جائے۔ البتہ اگر غشی پیدا ہونے کا اندیشہ ہو تو اس وقت بند کیا جائے۔ لیکن اگر خون بحران کے علاوہ کسی دوسری وجہ سے ہو تو اس کو قابض اور ٹھنڈی یا جلانے والی دواؤں سے بند کر دینا چاہئے :

بقراط نے کہا ہے کہ " اگر کوئی شخص بہرہ ہو اور اُسے صفراوی دست آنے لگیں تو اس کا بہرہ پن جاتا رہتا ہے :

قوت سماعت کے علاج میں بہت احتیاط کرنی چاہئے۔ اس لئے کہ یہ بہترین قوت ہے۔ تعلیم حاصل کرنا اور گفتگو کرنا اسی قوت پر موقوف ہے۔ کیونکہ جبتک کانوں سے کوئی بات سُنی نہ جائے وہ سیکھی نہیں جاسکتی یہی سبب ہے کہ مادرزاد بہرے گونگے ہوتے ہیں :

دوسری فصل

اس فصل میں "الف" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے :

انکباب " قرابادین شفائی " سے منقول ہے۔ اونچا سننے کے لئے مفید ہے۔ جبکہ مسہل کے بعد لاحق ہو۔ یا اس کا سبب بخارات ہوں۔ نسخہ :- بابونہ۔ اکلیل الملک قیصوم ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ پہاڑی پودینہ۔ مرزنجوش۔ اذخر۔ پوست بیخ بادیان۔ پوست بیخ کرفس۔ گلسرخ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ سب کو دس سیر پانی میں جوش دیں۔ جب تین سیر باقی رہ جائے تو سر اور کانوں کو بھپارہ دیں۔ کان کے آس پاس اسی پانی کا نطول اس طرح پر کریں کہ کان کے اندر پانی نہ جائے :

انکباب دیگر کانوں سے کم سنتا ہو۔ یا بالکل نہ سنتا ہو اور اس کا سبب غلیظ اور خام خلط ہو تو یہ انکباب (بھپارہ) تنقیۂ دماغ کے بعد بہت فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ :- سداب بستانی۔ افسنتین تینوں برابر وزن لیکر سرکہ۔ روغن زیتون اور پانی تینوں بقدر ضرورت میں پکائیں۔ اور آفتابہ میں ڈالیں۔ اور ایک ٹونٹی آفتابہ کے اوپر لگا کر اس کا دوسرا سرا کان میں جبتک برداشت

کر سکیں تا کہ دوا کے بخارات کان کے اندر پہونچیں ؛

انکباب (دیگر) کان کے گرم درد کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ گل بنفشہ۔ گل نیلوفر۔ بید کے پتے۔ گل خطمی۔ گل سرخ۔ سبوس خشک ایک دو تولہ۔ پوست خشخاش چھ ماشہ۔ سب کو پانی میں پکائیں۔ اور سر کو بھپارہ دیں۔ جب مادہ کو تحلیل کرنا مقصود ہو تو بابونہ۔ اکلیل الملک ملائیں۔ اور اگر درد کو ساکن کرنا اور ٹھنڈک پہونچانا منظور ہو تو تخم کاہو اور اجوائن خراسانی بڑھائیں ؛

انکباب (دیگر) (بہ نسخہ دیگر) کان کے درد کو تسکین دینے کے لئے مجرب ہے۔ حکیم علی اکبر خان کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ :۔ مرزنجوش۔ پوست خشخاش۔ گل بنفشہ۔ دھنیا خشک۔ چوب چینی۔ سب برابر وزن لیکر پانی میں جوش دیں اور کان کو اس کا بھپارہ دیں۔ اس کے بعد آڑو کی گٹھلی کا مغز نکالکر موم بتی پر بریاں کریں اور باریک پیسکر روئی میں ملاکر کان میں رکھیں ؛

انکباب (دیگر) کان کے درد کے لئے مفید ہے جبکہ اس کا سبب سرد اور غلیظ ریاح ہوں۔ نسخہ :۔ سویا سبز۔ بابونہ۔ اکلیل الملک۔ خار کے پتے۔ مرزنجوش۔ پہاڑی پودینہ۔ قیصوم۔ سب برابر وزن لیکر پانی میں جوش دیکر بھپارہ دیں ؛

انکباب (دیگر) معمول ہے۔ مذکورہ فائدہ رکھتا ہے۔ نسخہ :۔ بابونہ۔ افسنتین۔ اکلیل الملک۔ ہر ایک ایک تولہ گائے کے دودھ آدھ سیر میں جوش دیکر کانوں کو بھپارہ دیں ؛

انکباب (دیگر) طنین اور دوی کے لئے تنقیہ دماغ کے بعد مفید ہے۔ نسخہ :۔ پودینہ۔ افسنتین۔ مرزنجوش۔ صعتر۔ تمام برابر وزن لیکر پانی میں جوش دیکر بھپارہ دیں ؛

انکباب (دیگر) سرد مواد کو تحلیل کرتا اور کانوں کو طاقت دیتا ہے۔ نسخہ :۔ برنجاسف۔ گل بابونہ۔ افسنتین رومی۔ مرزنجوش۔ اسطوخودوس۔ مشکطرامشیع۔ معصفر (کسنبہ) حاشا۔ بھنگرہ خشک۔ ابہل۔ پہاڑی اجمود۔ اندرائن کا گودا۔ سرد کا پھل۔ تخم کرفس رومی۔ بکائن پھل۔ بیسبر۔ تمام پودینہ۔ تمام برابر وزن۔ سب دوائیں یا ان میں سے جو بھی میسر آئیں لیکر پانی میں جوش دیں اور پھر کانوں کو اس کا بھپارہ دیں ؛

اطریفلات اور ایارجات جو کہ پہلے بیان ہو چکے ہیں وہ بھی اس باب میں کار آمد ہیں ؛

تیسری فصل

اس فصل میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جو "ح" یا "ڈ" سے شروع ہوتے ہیں ؛

حب اگر سدے۔ خلط غلیظ اور ریح کی وجہ سے بہرا پن ہو تو اس کے لئے مجرب ہے۔ علاوہ ازیں ترش اور طنین کے لئے بھی مستعمل ہے۔ جبکہ ان کا سبب بھی یہی چیزیں ہوں۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ :۔ تربد سفید مجوف۔ اوپر سے کھرچ کر اندرونی لکڑی نکالا ہوا ساڑھے ماشہ۔ اندرائن کا گودا۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ انزروت سات رتی۔ کتیرا ڈیڑھ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھکر گولیاں بنائیں۔ اور ساڑھے تین ماشہ گولیاں حب شبیار کے مانند کھائیں ؛

دواء کان کے درد کے لئے نافع ہے جبکہ اس کے پیدا ہونے کا سبب ریح اور سردی ہو۔ نسخہ:۔ آکھ کے تازہ پتے لیکر آگ پر گرم کریں۔ اور تھوڑے سے گائے کے گھی سے چرب کر کے ہاتھ سے ملکر نچوڑیں۔ اور چند قطرے کان میں ٹپکائیں۔ اگر بسن کو کوٹکر آکھ کے پتے میں لپیٹیں اور پھر گرم کر کے نچوڑ کر کان میں ٹپکائیں تو بہ زیادہ قوی ہو جائے گا۔

دوائے عجیب درد کو تسکین دیتی ہے۔ مائتہ مسیحی سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ جند بیدستر۔ افیون ہر ایک سات ماشہ۔ کوکوٹ چھان کر ساڑھے پانچ تولہ روغن بابونہ میں ملا کر پکائیں جب گاڑھی ہو جائے تو کان میں نیم گرم ٹپکائیں۔

دواء (دیگر) کان کے بیرونی ورم کے لئے فصد کھولنے اور جونکیں لگانے کے بعد مفید ہے۔ نسخہ:۔ بیخ شنگوٹ۔ (دھتر کی طرح کا ایک پھل ہے)، ہلدی۔ اندرائن کی جڑ۔ نمک۔ دیودار۔ تمام برابر وزن لیکر پانی میں پیسکر طلا کریں۔

دواء (دیگر) کان کی پیپ بند کرنے کے لئے مجرب ہے۔ لیکن دواؤں سے پیپ کو خارج کرنے کے بعد استعمال کی جائے۔ نسخہ:۔ پوست بیضۂ مرغ۔ کوڑی زرد۔ برابر وزن لیکر دونوں کو جلائیں اور باریک پیسکر رکھیں۔ بوقت ضرورت کان میں پھونکیں۔

دواء (دیگر) کان کے بہرے پن کو زائل کرتی ہے۔ نسخہ:۔ مغز بادام۔ مغز کدو تلخ ہر ایک چودہ ماشہ۔ تج دس تولہ۔ ادرک پاؤ سیر۔ تمام کو نیم کوب کر کے پانی میں جوش دیں۔ اس کے بعد چھان کر تلوں کا تیل آدھ سیر ملا کر پھر جوش دیں۔ یہانتک کہ پانی جذب ہو کر صرف تیل رہ جائے۔ چند قطرے گرم کر کے کان میں ٹپکائیں۔

چوتھی فصل

اس فصل میں "ر" اور "ش" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے۔

روغن درد کو جو گرمی سے ہو تسکین دیتا ہے۔ نسخہ:۔ روغن بادام شیریں ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ روغن گل دو تولہ گیارہ ماشہ۔ پرانا سرکہ پونے نو تولہ۔ سب کو ملا کر جوش دیں۔ جب صرف روغن رہ جائے تو نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

روغن (دیگر) کان کے درد اور بہرے پن کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ اجوائن خراسانی۔ تخم اسپندان۔ ہر ایک سات ماشہ۔ دونوں کو نیم کوب کر کے رات کو آدھ سیر پانی میں بھگو کر صبح کو جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو چھان لیں۔ پھر تلوں کا تیل آدھ سیر ملا کر پکائیں۔ جب روغن رہ جائے تو اس کو نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

روغن کندر کان کے درد کو جو سردی سے ہو زائل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ سائیوا۔ مرکی۔ مصطگی۔ جند بیدستر۔ رسوت۔ گائے کا پتہ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ کندر ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ روغن بادام تلخ۔ پانچ تولہ دس ماشہ۔ پرانی شراب گیارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ کر شراب اور روغن میں پکائیں۔ یہانتک کہ صرف روغن رہ جائے۔ چند قطرے نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

ظ **روغن تربُب** کان کے درد کو مفید ہے۔ کان کے بھاری پن اور کان کی ریح کو فائدہ دیتا ہے۔ مؤلف کے تجربے میں بارہا

آچکا ہے۔ نسخہ: تنوں کا تیل ایک جزو۔ مولی کا پانی تین جزو۔ دونوں کو ملا کر پکائیں۔ جب پانی جل جائے اور روغن رہ جائے تو بوقت ضرورت روغن کے چند قطرے نیم گرم کان میں ٹپکائیں؛

روغن (دیگر) دوی طنین۔ اور کان کے بھاری پن کے لئے نافع ہے۔ جدامجد مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ: گائے کا پتہ۔ ایک تولہ۔ روغن گل۔ روغن مغز تخم شفتالو ہر ایک دو تولہ۔ تینوں کو ملا کر نہایت ہلکی آنچ پر جوش دیں جب پانی اُڑ جائے اور صرف تیل رہ جائے تو تیل کو صاف کر کے اس میں افیون پونے دو ماشہ حل کریں اور چند قطرے کان میں ٹپکائیں لیکن اس روغن کے ٹپکانے سے پہلے یہ بھپارہ کر لیا جائے؛

افسنتین رومی اور بابونہ برابر وزن لیکر بقدر ضرورت میں جوشدیں اور کانوں کو اس کا بھپارہ دیں؛

شیاف کان کے بھاری پن کے لئے مفید ہے۔ "مجموعہ" سے منقول ہے۔ نسخہ: مرزنجوش۔ رائی۔ سُداب۔ اندرائن کا گودا۔ برابر وزن کوٹ چھان کر گائے کے پتے بقدر ضرورت روغن بادام تلخ میں پیسکر کان میں ٹپکائیں؛

شیاف (دیگر) بہرے پن میں بہت مفید ہے۔ نسخہ: بورہ ارمنی حب الغار۔ جند بیدستر۔ ہر ایک نصف حصہ۔ رائی۔ انجیر۔ ہر ایک ایک حصہ۔ سب کو پرانی شراب میں جوش دیں۔ یہانتک کہ دوائیں گاڑھی ہو جائیں۔ اس کے بعد شیاف بنا کر کان میں رکھیں۔ شراب اتنی ہونی چاہیے جس میں دوائیں ڈوب جائیں؛

شیاف (دیگر) کانوں کے بھاری پن میں مفید ہے عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ: بورہ ارمنی۔ ساڑھے دس ماشہ۔ اندرائن کا گودا عصارۂ افسنتین۔ جند بیدستر۔ زراوند گول۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ نفط سات رتی۔ فرفیون چھ رتی۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں ملا کر شیاف بنائیں۔ اور گائے کے پتے میں پیسکر روغن بادام بقدر ضرورت میں ملا کر کان میں ٹپکائیں؛

پانچویں فصل

اس فصل میں "ض۔ ط۔ ع" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے؛

ضماد کان کے ورم کے شروع میں معمول ہے۔ نسخہ: جَو کا آٹا۔ مکوہ خشک۔ شیاف مامیثا۔ گل ارمنی۔ رسوت۔ ایلوا۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ اکلیل الملک۔ چھالیہ ہر ایک بقدر ضرورت۔ زمانہ انتہا میں بابونہ۔ آرد باقلا اضافہ کریں۔ درد کے شدید ہونے کی حالت میں تھوڑی افیون ملائیں اور انڈے کی سفیدی میں حل کر کے ضماد کریں؛

ضماد (دیگر) کان کے سخت ورم کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ: بطخ کی چربی۔ مرغیوں کی چربی۔ دونوں ہموزن لیکر گھلائیں اور تھوڑی بکری کی مینگنی باریک کر کے اچھی طرح ملائیں اور کان کے باہر ضماد کریں؛

ضماد (دیگر) کان کے ورم کو تحلیل کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ جو کان میں پانی داخل ہونے کی وجہ سے پیدا ہو گیا ہو۔ نسخہ: پوست خشخاش۔ اکلیل الملک۔ گل بابونہ۔ بنفشہ۔ تخم السی۔ خطمی۔ جو کا آٹا۔ سب ہموزن کوٹ چھان کر عورت کے دودھ بقدر ضرورت میں گوندھ کر ضماد کریں؛

ضماد (دیگر) کان کے بیرونی ورم کو نفع دیتا ہے۔ نسخہ:۔ جو کا آٹا۔ باقلا۔ بابونہ۔ بنفشہ۔ خطمی۔ اکلیل الملک برابر وزن کوٹ چھان کر روغن بنفشہ اور پانی سرد وبقدر حاجت میں گوندھکر ضماد کریں۔

ضماد (دیگر) کان کے ٹوٹ جانے کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ ایلوا۔ مُر مکی۔ مُغاث۔ اقاقیا۔ راتینج۔ مہندی۔ تمام برابر وزن لیکر کوٹ چھان کر پانی میں گوندھیں۔ اور جس طرف کا کان ٹوٹا ہوا ہو اس طرف لگائیں۔ اور کان کو اصلی شکل میں باندھ دیں۔

ضماد دیگر اگر کان اپنی جگہ سے اکھڑ جائے تو اس کو اس کی جگہ جما کر پٹی سے باندھ دیں۔ اور فصد و اسہال کے بعد یہ ضماد لگائیں اس کے لگانے سے درد کا حقہ ساکن ہو جاتا ہے۔ نسخہ:۔ جو کی روٹی بقدر ضرورت لیکر پانی میں بھگوئیں۔ جب وہ اچھی طرح تر ہو جائے تھوڑا سا سرکہ اور روغن گل اس کے اوپر چھڑکیں اور ضماد سا بنا کر باندھیں۔

طلاء کان کے پیچھے جو ورم پیدا ہوتا ہے۔ اس کو تحلیل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ صندل سُرخ۔ چھالیہ۔ شیاف مامیثا۔ ایلوا۔ زعفران۔ مُرمکی۔ تمام برابر وزن کوٹ چھان کر گلاب بقدر ضرورت میں گوندھکر طلاء کریں۔

طلاء (دیگر) اس کا نام "طلائے زرد" ہے۔ اس کا موجد "حنین بن اسحٰق" ہے۔ اس کی بیلو دار گولیاں اس لئے بناتے ہیں کہ وہ جلدی گھسی جائیں۔ یہ کان کے اندرونی ورم کو فائدہ دیتا ہے۔ ٹھنڈک پہونچاتا اور درد کو تسکین بخشتا ہے۔ فصد کے بعد استعمال کرنا چاہیئے۔ نسخہ:۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ مامیثا۔ گل ارمنی۔ رسوت۔ سفیدہ کاشغری۔ بورہ ارمنی۔ تخم کاسنی۔ بنسلوچن۔ کافور۔ تمام دس دوائیں ہیں۔ ان میں سے ہر ایک بقدر مناسب لیں۔ اور بعض سرد دواؤں کے پانی مثلاً سبز دھنیئے کے پانی اور کاسنی سبز کے پانی میں حل کرکے گوندھیں اور نرد (گوٹ) کے مانند یعنی سر باریک جڑ موٹی اور بیلو دار بنائیں۔ بوقت ضرورت مذکورہ بالا پانیوں میں پتھر پر گھسکر طلا کریں۔

عطوس کان کے سُدّے کو (جو غلیظ بلغمی خلط کی وجہ سے ہو) کھولتا ہے۔ تنقیہ کے بعد استعمال کرنا چاہیئے۔ نسخہ:۔ کندر۔ ایلوا۔ کلونجی۔ برابر وزن۔ تمام یا ان میں سے جو بھی ملے باریک پیسکر ناک میں پھونکیں تاکہ چھینکیں آئیں۔

چھٹی فصل

اس فصل میں "ف۔ ق۔ ک اور م" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے۔

فتیلہ پرانے قرحہ کے لئے مفید ہے۔ عم مرحوم کی چھوٹی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ گائے کا پتہ دو حصہ۔ شہد ایک حصہ۔ دونوں کو باہم ملائیں۔ اور پرانے کپڑے کو دھو کر فتیلہ بنا کر اس میں تھیڑیں اور صبح و شام کان میں رکھیں۔ علاوہ ازیں اگر کپڑے کو شہد میں تھیڑ کر کان میں رکھیں تو نئے پرانے زخم کے لئے مفید ہے۔ اگر انزروت کو باریک پیسکر شہد میں ملائیں تو یہ زیادہ قوی ہو جاتا ہے۔

فتیلہ (دیگر) کان سے پیپ آنے اور کان کے درد کے لئے مفید ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ کاغذ کو جلا کر شہد اور انڈے کی زردی میں ملائیں۔ اور اس میں فتیلہ تھیڑ کر اس پر انزروت۔ دم الاخوین۔ سفیدہ کاشغری۔ ایلوا

باریک شدہ چھڑک کر سوتے وقت کان میں رکھیں۔ اور اسی کان پہ ہاتھ رکھکر سو جائیں؛

فتیلہ (دیگر) کان سے پیپ آنے اور کان کے درد کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ روغن نیم اور شہد برابر وزن ملا کر اس میں لتھیڑ کر کان میں رکھیں؛

فتیلہ (دیگر) کان کے درد کے لئے جبکہ اس کے ساتھ پیپ بھی ہو مفید ہے۔ نسخہ:۔ کالی زیری۔ نطرون۔ انجیر۔ شہد تمام برابر وزن کوٹ کر فتیلہ بنا کر کان میں رکھیں؛

قرص حضرت ولی النعمت سلمہ اللہ تعالیٰ کا معمول و مجرب ہے۔ کان کے درد کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ گیرو۔ چھالیہ۔ ہر ایک سات ماشہ۔ سونٹھ ساڑھے تین ماشہ۔ تمام کو پیسکر سبز دھنئے کے پانی یا خالص پانی بقدر ضرورت میں گوندھکر قرص بنائیں۔ بوقت ضرورت تھوڑے پانی میں پیسکر کان کے چاروں طرف طلاء کریں؛

قرص (دیگر) کان کے ہر قسم کے دردوں اور زخموں کے لئے نافع ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ مُرمکی ساڑھے چار ماشہ۔ عصارہ خشخاش۔ گلاب ہر ایک نو ماشہ۔ کندر۔ نطرون ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ زعفران ڈیڑھ تولہ۔ مغز بادام مقشر بیس عدد۔ تمام کو پیسکر سرکہ بقدر ضرورت میں گوندھکر قرص بنائیں۔ اگر درد شدید ہو تو روغن گل میں اور اگر کان میں بھاری پن ہو تو سرکہ میں پیسکر کان میں ٹپکائیں؛

قرص (دیگر) میل کچیل سے کان کو پاک صاف کرتا ہے۔ سُدہ اور سختی کو دور کرتا ہے۔ نسخہ:۔ کسیس سات ماشہ۔ ایلوا۔ مُرمکی۔ کندر۔ ہر ایک سوا تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھکر قرص بنائیں۔ بوقت ضرورت سرکہ اور روغن گل حسب حاجت میں حل کر کے کان میں ٹپکائیں؛

قطورہ گرمی کے درد میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ افیون ساڑھے تین ماشہ۔ شیاف ابیض۔ پرانا سرکہ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ روغن گل چودہ ماشہ۔ سب کو باہم ملا کر کان میں ٹپکائیں؛

قطورہ (دیگر) ایسے درد شدید کے لئے مفید ہے جو گرمی کی وجہ سے ہو۔ نسخہ:۔ کافور۔ افیون۔ ہر ایک ایک رتی کو روغن بید اور لڑکی والی عورت کے دودھ بقدر ضرورت میں حلکر کے ناک اور کان میں ٹپکائیں؛

قطورہ (دیگر) کان کے درد کے لئے سودمند ہے۔ نسخہ:۔ شیاف مامیثا عورت کے دودھ اور روغن گل بقدر ضرورت میں پیسکر نیمگرم کان میں ٹپکائیں؛

قطورہ (دیگر) کان کے گرم ورم اور درد کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ شیاف ابیض کافوری کو لڑکی والی عورت کے دودھ۔ انڈے کی سفیدی اور لعاب اسبغول ہر ایک بقدر ضرورت میں ملا کر استعمال کریں۔ اگرچہ زیادہ ٹھنڈک پہونچانا منع ہے۔ لیکن بہت گرم مزاج مریضوں میں دواؤں کو برف سے سرد کر کے استعمال کیا گیا تو نہایت مفید پایا؛

قطورہ (دیگر) ایسے کان کے درد کے لئے نافع ہے۔ جو سردی کی وجہ سے ہو۔ نسخہ:۔ روغن خیری سات ماشہ۔ اور گائے کا تازہ پتہ نو ماشہ۔ دونوں کو باہم ملا کر جوش دیں۔ جب پتہ جل جائے اور روغن رہ جائے تو یہ روغن نیمگرم قطرہ قطرہ ٹپکایا جائے؛

قطورہ (دیگر) کان کے درد اور طنین (کان سے باریک آوازیں آنا) کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ روغن بادام تلخ ساڑھے دس ماشہ۔ میعہ سائلہ (سلارس) چودہ ماشہ۔ علک الانباط۔ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ روغن خیری۔ دو تولہ گیارہ ماشہ۔ میعہ اور علک کو روغن بادام اور روغن خیری میں پگھلائیں اور محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت ایک قطرہ نیم گرم ٹپکائیں ؛

قطورہ (دیگر) طنین کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ لونگ پونے دو ماشہ۔ مشک خالص چھ رتی۔ دونوں کو مرزنجوش کے پانی میں پیس کر کان میں ٹپکائیں ؛

قطورہ (دیگر) طنین دوی اور بہرے پن کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ کندر۔ زعفران۔ فرفیون جندبیدستر۔ ککلی سفید ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ نطرون۔ بورۂ ارمنی ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شراب لبقدر ضرورت میں حل کرکے کان میں ٹپکائیں ؛

قطورہ (دیگر) اونچا سننے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: ککلی سفید ساڑھے تین ماشہ۔ جندبیدستر۔ پونے دو ماشہ۔ نطرون چھ رتی۔ سب کو کوٹ چھانکر پرانہ سرکہ لبقدر ضرورت میں گوندھکر کان میں ٹپکائیں ؛

قطورہ (دیگر) اونچا سننے اور بہرہ پن کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ جندبیدستر ساڑھے دس ماشہ۔ نطرون۔ ککلی ہر ایک پونے دو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھکر قرص بنائیں اور بعض مرلغیوں میں روغنوں کے اندر حل کر کے کان میں ٹپکائیں ؛

قطورہ (دیگر) بہرے پن اور اونچا سننے کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ افیسون تین ماشہ کوٹ کر روغن گل دو تولہ میں پکائیں۔ جب ڈیڑھ تولہ رہ جائے تو چھان کر قطور کریں ؛

قطورہ (دیگر) کان کے زخم کو فائدہ دیتا ہے۔ میل کچیل سے پاک صاف کرتا ہے۔ نسخہ:۔ انزروت۔ ایلوا۔ بورۂ ارمنی۔ بسفند رجاگ۔ دم الاخوین۔ کندر۔ مرمکی۔ زنگار۔ خبث الحدید سب ہموزن کوٹ چھان کر سرکہ لبقدر ضرورت میں ملاکر کان میں ٹپکائیں لیکن اس کے ٹپکانے سے پہلے چند مرتبہ ماء العسل ٹپکایا جائے۔ کپڑے کو شہد میں تر کر کے اور اس پر مذکورہ دوائیں چھڑک کر بھی کان میں رکھتے ہیں ؛

کماد بہرہ پن اور اونچا سننے کے لئے مفید ہے جبکہ اس کا سبب غلیظ اور خام خلط ہو۔ تنقیہ کے بعد استعمال کرنا چاہیے۔ نسخہ:۔ بسفند قوقی (شیخ بوٹی) غار کے پتے۔ مرزنجوش۔ برنجاسف۔ پودینہ کوہی۔ صعتر۔ بابونہ۔ ہموزن لیکر لبقدر ضرورت پانی میں جوش دیں اور اس میں اسفنج یا نمدے کو تر کر کے یا اس جوش نمدے کو گائے کے مثانہ میں بھر کر کان کے آس پاس اور گردن کے پیچھے تکمید کریں ؛

مرہم

کہتے ہیں کہ مرہم کا موجد "بقراط" ہے۔ یہ بھی بیان کرتے ہیں۔ کہ مرہموں کی قوت عرصہ دراز تک باقی رہتی ہے۔ جس مرہم میں گوند زیادہ ہوتے ہیں اس کی قوت بیس سال تک باقی رہتی ہے۔ "بعض اطبا" کا اعتقاد ہے کہ جو مرہم روغن زیتون میں بنایا جاتا ہے۔ اس کی قوت بدستور قایم رہتی ہے۔ اور جو چربیوں سے بنایا جاتا ہے اس کی قوت ایک سال تک رہتی ہے ؛

مرہم بنانے کیلئے یہ شرط ہے کہ دوائیں چھ حصّہ۔ روغن پانچ حصّہ۔ اور موم روغن کا نصف ہو۔ لیکن یہ شرط اطبائے قدیم کے اکثر نسخوں میں نہیں پائی جاتی۔ اس سے ظاہر ہے کہ یہ شرط ضروری نہیں ہے۔ البتہ اگر اس شرط کے مطابق مرہم بنایا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔

مرہم زخموں کے لئے مخصوص ہے۔ اور ضماد مرہم کی نسبت عام ہے (یعنی زخموں کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ اور دوسرے اغراض کے لئے بھی۔

سرد مزاجوں میں مرہم کے لئے پختہ زیتون کا تیل شامل کریں۔ اور دوسرے مزاجوں میں کچے زیتون (زیت انفاق) سے مرہم بنائیں۔ خشک مادہ کی حالت میں تلوں کا تیل شامل کریں۔

مرہم بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے موم کو روغن اور چربیوں کے ساتھ پگھلائیں۔ اس کے بعد آگ سے نیچے اُتار کر پہلے اس میں گوند دار چیزیں حل کریں۔ اور پھر دوسری دوائیں باریک کر کے ملائیں۔

گوند دار دواؤں مثلاً عنبر، مصطگی، علک البطم، مومیائی، سکبینج وغیرہ کے حل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک برتن میں پانی بھر کر آگ پر رکھیں۔ جب پانی جوش کھانے لگے تو ایک چھوٹے برتن کو روغن مخصوص سے بھر کر جوش کھاتے ہوئے پانی کے درمیان رکھیں جب روغن پانی کی حرارت سے گرم ہو جائے تو عنبر وغیرہ کو اس پانی میں داخل کریں تاکہ وہ حل ہو جائے۔ اس کے بعد دوسری دوائیں شامل کریں۔

مرہم موجوہ (مرہم رتن جوت) کان کے زخم۔ کان سے پیپ بہنے اور درد کو تسکین دینے کے لئے مفید ہے۔ "مجموعہ" سے منقول ہے۔ نسخہ:- انزروت۔ سفیدہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ رتن جوت سات ماشہ۔ موم سفید ساڑھے دس ماشہ۔ تلوں کا تیل دو تولہ گیارہ ماشہ۔ بدستور مرہم بنائیں۔ وقت ضرورت اس میں کاغذ کی بتی لتھیڑ کر کان میں رکھیں۔

مرہم مصری کان کے اندرونی زخم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:- شہد دو تولہ چار ماشہ۔ سرکہ دو تولہ نصف ماشہ۔ دونوں کو ملا کر جوش دیں۔ جب قوام بن جائے تو زنگار سات ماشہ باریک پیس کر چھڑکیں اور مرہم بنائیں۔ وقت ضرورت اس میں فتیلہ لتھیڑ کر کان کے اندر رکھیں۔

مرہم (دیگر) کان کے کھل جانے کی حالت میں مفید ہے۔ فصد اور تنقیہ کے بعد استعمال کرنا چاہئے۔ نسخہ:- بہروزہ نصف حصّہ۔ گوند بطم۔ زفت ہر ایک ایک حصّہ۔ اوّل بطخ کی چربی سے قیروطی بنائیں۔ اور اسے آگ پر رکھنے کی حالت میں مذکورہ دوائیں شامل کریں۔ اس کے بعد آگ سے نیچے اُتار کر گھوٹیں اور مرہم بنا کر رکھیں۔

مرہم باسلیقون اور **مرہم سفیداب** جو کان کے زخم کے لئے مفید ہیں امراض جلد کے بیان میں لکھے گئے ہیں۔

ساتویں فصل

(مفرد دوائیں)

کوڑی کو جلا کر باریک پیسیں اور لیموں کے رس بقدر ضرورت میں کھرل کر کے کان میں ٹپکائیں۔ کان کے درد کو تسکین دیتی ہے۔

برگ نیم کے جوشاندہ سے بھپارہ دینے سے کان کا درد ساکن ہو جاتا ہے۔

تھوہر کے پتوں کو آگ پر گرم کر کے پانی نچوڑ کر نیم گرم کان میں بھر دیں اور بار بار اسی طرح کریں۔ درد ساکن ہو جاتا ہے۔ اسی طرح تھوہر کا دودھ تین قطرے کان میں ٹپکانے سے بھی کان کا درد جاتا رہتا ہے اور اسی طرح سکھدرشن کے پتوں کا پانی ٹپکانا بھی کان کے درد کو تسکین دینے کے لئے مجرب ہے۔

مہاور کو اگر عورت کے دودھ میں حل کر کے کان میں ٹپکائیں تو کان کے درد کو تسکین دیتا ہے۔

اگر کان کا درد زیادہ ہو تو تھوڑی افیون عورت کے دودھ بقدر ضرورت میں حل کر کے کان میں ٹپکائیں۔ گاہے افیون کے ہمراہ کافور بھی اضافہ کرتے ہیں۔

شیاف ابیض افیونی:۔ عورت کے دودھ یا سبز دھنیے کے پانی میں پیس کر کان میں ٹپکانا کان کے درد کو تسکین دینے کے لئے مجرب ہے۔

اسی طرح اجوائن کو بچے کے پیشاب میں بھگونے کے بعد اچھی طرح ملا کر چند قطرے کان میں ٹپکائیں سردی کے درد کو ساکن کرتا ہے۔

تبخیر کان کے درد کے لئے مفید ہے۔ جو سرد ریاح کی وجہ سے ہو۔ نسخہ:۔ شلجم کے جوشاندہ کا بھپارہ دیں۔

تکمید کان کا درد جو ہوا کی سردی سے ہو اس کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ روئی کو روغن زیتون میں بھگو کر کان کے گرد اگرد نیم گرم تکمید کریں۔

دوا کان کے میل کچیل کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ سہاگہ بریاں کو پیس کر کان میں ڈالیں اور اوپر سے لیموں کے رس کے چند قطرے ٹپکائیں۔ برابر اسی طرح کرتے رہیں، پیپ رک جائے گی۔ بدبو جاتی رہے گی۔

بچوں کے کان سے پیپ بہنے کے لئے علاج کی ضرورت نہیں ہے۔ جوانی کے بعد خود بخود آرام ہو جاتا ہے۔ اگر جوانی کے بعد بھی کان بہتا رہے تو یہی دوا کافی ہے۔

دوائے دیگر مذکورہ فائدہ رکھتی ہے۔ نسخہ:۔ روغن بادام تلخ۔ رات کو کان میں ٹپکائیں۔ روزانہ حمام میں جائیں۔ حمام کے اندرونی کمرے میں ہو کر کان کو گرم اینٹ پر رکھیں تاکہ کان سے پیپ نکل آئے۔

فتیلہ مذکورہ نفع رکھتا ہے۔ زیادہ قوی ہے۔ نسخہ:۔ فتیلہ شہد میں لتھیڑ کر انزروت کا سفوف چھڑک کر کان کے اندر رکھیں۔

فتیلہ دیگر کان کے درد کے لئے جس کے ساتھ پیپ بھی بہتی ہو مفید ہے۔ نسخہ:۔ فتیلہ گائے کے پتے میں تر کر کے کان میں رکھیں۔

قطور کان کے گرم درد کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ شیاف مامیثا۔ بقدر ضرورت عورت کے دودھ اور روغن گل دونوں بقدر حاجت میں پیس کر نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

قطور دیگر کان کی پھنسی کے لئے جس میں ٹیسیں بہت شدید ہوں مفید ہے۔ نسخہ:۔ افیون ایک رتی۔ کو سرکہ بقدر ضرورت میں

حل کرکے نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

قطور (دیگر) کان کے ورم کو پکاتا اور پھوڑتا ہے۔ نسخہ: ہلہل مشہور بوٹی ہے اس کے پتے لیکر پانی نچوڑیں۔ اور چند قطرے کان میں ٹپکائیں چند مرتبہ اسی طرح کریں تاکہ پیپ نکل جائے۔

قطور (دیگر) سفید اور پختہ پیاز کا پانی میٹھی یا اسپغول یا السی کے لعاب بقدر ضرورت میں ملاکر کان میں ٹپکائیں۔

قطور (دیگر) اونچا سننے کے لئے نافع ہے۔ نسخہ: تازہ اندرائن کی جڑ لیکر کوٹیں۔ اور اس کا پانی نچوڑ کر کان میں ٹپکائیں۔

قطور (دیگر) یہی فائدہ رکھتا ہے۔ نسخہ: اونٹ کا پیشاب چند روز متواتر ٹپکائیں۔

انکباب (بھپارہ) کان کے بھاری پن اور کان کے سرد درد کے لئے مجرب اور نافع ہے۔ نسخہ: مرزنجوش کو پانی میں جوش دیکر کان کو بھپارہ دیں۔

فتیلہ کان کے بھاری پن کو زائل کرتا ہے۔ نسخہ: رائی اور انجیر برابر وزن کوٹ کر فتیلہ بناکر کان میں رکھیں۔

قطورہ یہی فائدہ رکھتا ہے۔ نسخہ: ابلی کو تلوں کے تیل میں بریاں کریں۔ جب سیاہ ہوجائے تو کان میں قطور کریں۔

قطور (دیگر) یہی اثر رکھتا ہے۔ نسخہ: مومیائی کو روغن گل میں حل کرکے قطور کریں۔

قطور (دیگر) بچوں کے کان کے بھاری پن کو دور کرتا ہے۔ نسخہ: روزانہ صبح کو بچے کی ماں صعتر اور نمک ہموزن منہ میں چبائے۔ اور ایک قطرہ لعاب دہن کان میں ٹپکائے۔

قطور (دیگر) یہی عمل رکھتا ہے۔ نسخہ: گھوڑے یا گدھے کی تازہ لید کپڑے میں لیکر نچوڑیں اور چند قطرے کان میں ٹپکائیں۔

قطور (دیگر) یہ قطور گرم اور تیز ہے۔ کان کی بھنبھناہٹ کو زائل کرتا ہے۔ کانوں کے سدے کو کھولتا اور ہمیشہ ٹپکاتے رہنے سے اونچا سننے اور کان کے سرد درد کی شکایت کو دور کرتا ہے۔ نسخہ: زرد آلو کی گٹھلی کا تیل۔ روغن بادام کی مانند نکال کر کان میں ٹپکائیں۔

قطور (دیگر) رطوبت کو جو کان سے بہتی ہو دفع کرتا ہے۔ نسخہ: مازو کو باریک پیس کر پرانی شراب میں ملاکر چند قطرے کان میں ٹپکائیں۔

قطور (دیگر) کان سے خون بہنے کو روکتا ہے۔ نسخہ: انار کو چھلکے اور گودے سمیت سرکہ میں پکاکر چند قطرے کان میں ٹپکائیں۔

قطور (دیگر) خون کو بند کرتا ہے۔ نسخہ: بارتنگ کا پانی حسب ضرورت لیکر روپا مکھی اور اقاقیا دونوں برابر وزن لیکر کان میں ٹپکائیں۔

قطور (دیگر) کان سے خون بہنے کے لئے نافع ہے۔ اس بارے میں مجرب ہے۔ اور کان کے بھاری پن کو بھی فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ: گائے کا گردہ اور گردے کی چربی نمک لگاکر بھونیں اور پانی نچوڑ کر کان میں ٹپکائیں۔

قطور (دیگر) کان سے خون بہنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: ایلوا۔ کندر برابر وزن لیکر گندنے کے پانی بقدر ضرورت میں پیس کر کان میں قطور کریں۔

قطور (دیگر) کان میں جمے ہوئے خون کو پگھلاتا ہے۔ نسخہ: کرم کلہ کے پتوں کا پانی اور سرکہ بقدر ضرورت دونوں کو ملاکر نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

دوا ۱۲ کان کے کیڑوں کو مار کر خارج کر دینے میں مجرب ہے۔ نسخہ: علیم ایک ہندی دوا ہے۔ اس کو کوٹ چھان کر بقدر ضرورت کان میں ڈالیں۔

قطور سا کان کے کیڑوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: تازہ اندرائن کا پھل لیکر آگ میں دبا دیں جب پختہ ہو جائے تو اس کا گودا لیں اور نچوڑ کر پانی کان میں ٹپکائیں۔

قطور دیگر کیڑے کو ہلاک کرتا ہے۔ خواہ باہر سے کان کے اندر گھس گیا ہو۔ یا کان ہی میں پیدا ہو گیا ہو۔ نسخہ: آڑو کے پتوں کا پانی۔ اور پودینہ کے پتوں کا پانی۔ تنہا یا دونوں کو ایک جگہ ملا کر چند قطرے کان میں ٹپکائیں۔ اگر اس میں تھوڑا سا سقمونیا بھی ملا دیا جائے تو زیادہ قوی ہو جائے گا۔

قطور دیگر مولی کا پانی تنہا۔ پیاز کا پانی تنہا۔ جانوروں کے پتے تنہا اور ایلوا پانی میں حل کر کے قطور کرنے سے بھی کیڑے ہلاک ہو جاتے ہیں۔

قطور دیگر کان میں کوئی جانور گھس گیا ہو تو اُسے ہلاک کر دیتا ہے۔ نسخہ: ایلوا۔ سقمونیا دونوں ہموزن پانی میں حل کر کے کان میں ٹپکائیں۔

تدبیر اگر کان کے اندر پانی چلا جائے اور کودنے سے یا دوسری تدبیروں سے نہ نکلے تو اس تدبیر سے فوراً نکل آتا ہے۔ نسخہ: پٹری (دیا سلائی) یا سوئے یا سونف کی لکڑی جو ٹھوس نہ ہو بلکہ پولی ہو۔ ایک بالشت کے قریب لیکر اس کے ایک سرے پر بقدر چار انگل روئی لپیٹ دیں اور روغن زیتون یا کسی دوسرے روغن میں تر کر کے لکڑی کے دوسرے سرے کو جو کان میں رکھا جائے گا چھیلکر ایسا چکنا اور یکساں کر دیں کہ کان کے اندر اس طرح آ جائے کہ باہر کی ہوا داخل ہونے کے لئے گنجائش باقی نہ رہے۔ اگر کچھ سوراخ معلوم ہو تو روئی سے بند کر دیں۔ اس کے بعد روئی والے سرے کو آگ لگائیں۔ جب اس کی گرمی ضرورت کے مطابق کان میں محسوس ہونے لگے تو لکڑی کو دفعتاً باہر کی طرف کھینچ لیں۔ تاکہ خلا پیدا ہونے کی وجہ سے کان کے اندر جو چیز جذب ہو جائے۔ اس تدبیر کے وقت مریض کو اسی کروٹ پر لیٹے رہنا چاہئے۔ تاکہ پانی آسانی سے نکل آئے۔ اگر پانی تھوڑا ہے تو عموماً ایسا ہوتا ہے کہ گرمی کی وجہ سے خود بخود جذب ہو جاتا اور تحلیل ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ روغن اور چراغ میں مشاہدہ کیا جاتا ہے۔

آٹھویں فصل

اس فصل میں وہ دوائیں لکھی جاتی ہیں جو طنین و دوی۔ اونچا سننے۔ کان کی ریاح۔ کان کے درد۔ کان سے پیپ بہنے۔ کان کے کیڑوں اور کان کی دوسری بیماریوں میں مستعمل ہیں۔

شراب کا تیز سرکہ۔ شہد۔ زنگار۔ نمک چینی۔ زعفران۔ بورہ ارمنی۔ فرفیون۔ جند بید ستر۔ کلی سفید۔ مُرمکی۔ نطرون۔ افیون۔ بلادر۔ علک البطم۔ روغن خیری۔ ایلوا۔ کندر۔ روغن بادام تلخ۔ گائے کا پتہ۔ کالی زیری۔ انجیر خشک۔ ہڑتال۔ دم الاخوین۔ شفتالو کے پتوں کا پانی۔ مولی کے چھلکوں کا پانی۔ سقمونیا۔ زراوند۔ برنجاسف۔ مرزنجوش۔ سداب کا پانی۔ روغن سوسن۔ شیاف ابیض۔ انزروت۔ چاندی کا میل۔ اندرائن کا گودا۔ عصارہ افسنتین۔ کوٹھ۔ روغن زیتون۔ بابچھڑ۔ پرانی شراب۔ پھٹکری۔ مرچ سفید۔ قلقند۔ ڈقسم کسیس۔ پوست انار۔ تخم سنبھالو۔ رسوت۔ نردرو۔ مرچ سیاہ۔ حب الغار۔ رائی۔ انگور کا پانی۔ صنوبر کے پتوں کا پانی۔

ساتواں باب

اس باب میں ناک کی بیماریوں کا علاج لکھا جائے گا۔ اس میں گیارہ فصلیں ہیں:۔

پہلی فصل

اس فصل میں بعض مفید باتیں لکھی جاتی ہیں:۔

اگر گرم بیماریوں میں عادت کے خلاف بوئیں مثلاً مشک یا بھیگی ہوئی مٹی وغیرہ کی بو ناک میں آئیں۔ حالانکہ وہاں یہ چیزیں موجود نہ ہوں۔ تو جان لینا چاہیے کہ مریض ہلاک ہونے والا ہے:۔

ناک کی بعض تدابیر اس بات کے لئے مخصوص نہیں ہیں کہ وہ ناک کے راستے ہی استعمال کیجائیں۔ مثلاً غرغرے اور طلا جو سر پر لگائے جاتے ہیں۔ لیکن بعض تدابیر ناک ہی کے ساتھ مخصوص ہیں۔ مثلاً بخور (دھونی) سعوط (ٹپکانے) (یعنی قطور ٹپکانے کی دوائیں) شموم (سونگھنے کی دوا) اور نفوخ (پھونکنے کی دوا)

سعوط کا طریقہ جس شخص کو کوئی دوا سعوط کرائی جائے تو اس کا منہ پانی سے بھر دو اور پشت پر لیٹنے کی ہدایت کرو۔ اور سر کو پشت کی طرف کرکے دوا کو ناک میں زور سے کھینچنے کے لئے کہو تاکہ دوا اچھی طرح ناک میں پہونچ جائے:۔

اکثر اوقات دواؤں کے استعمال کے بعد سر میں شدید خلش اور چبھن پیدا ہو جاتی ہے جو عموماً خود بخود رفع ہو جاتی ہے۔ لیکن بعض اوقات ایسے علاج کی ضرورت پیش آتی ہے جس سے اس میں تسکین ہو جائے۔ اس کا بہترین علاج یہ ہے کہ کسی تیز اور گرم دوا کے سعوط کرتے وقت سر پر گرم پانی میں کپڑا بھگو کر رکھیں اور کپڑا بھگونے سے پہلے سر پر دودھ دوہیں۔ یا روغن گل یا روغن بید لگائیں:۔

نزلہ و زکام کی دوائیں ناک کی بیماریوں میں بیان کی جاتی ہیں۔ اگرچہ بعض اطباء سر کی بیماریوں میں ذکر کرتے ہیں:۔

نزلہ و زکام کی تحقیق اگر مادہ حلق کی طرف گرے تو اس کو نزلہ کہتے ہیں۔ اور ناک کی طرف گرے تو اس کو زکام کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ لیکن بعض اطباء زکام اس کو کہتے ہیں جس میں مادہ ناک۔ آنکھ۔ جلد اور چہرے کی طرف نازل ہو۔ الغرض یہ مادہ چہرے کے سامنے کے اعضا کی طرف متوجہ ہوتا۔ رقیق اور شور ہوتا۔ برابر بہتا اور بو کے سونگھنے میں رکاوٹ پیدا کر دیتا ہے:۔

نزلہ کا مادہ گلا ہے پھیپھڑوں اور مری وغیرہ کی طرف گر کر ان اعضاء میں زخم پیدا کر دیتا ہے اور گلا ہے ان سے قولنج پیدا ہو جاتا ہے۔ خصوصاً جبکہ مادہ خام مخاطی بلغم ہو:۔

نزلہ کے شروع میں چھینک لانا مضر ہے۔ کیونکہ یہ مادہ میں نضج ہونے کو روکتا ہے۔ البتہ نضج کے بعد چھینک لانا مفید ہے کیونکہ

فضلات خارج ہوجاتے ہیں؛

نزلہ و زکام کے مریض کو کھانا کھانے کے بعد پیٹ بھرے ہونے کی حالت میں سونا نہیں چاہئے۔ ٹھنڈے پانی اور برف کا پانی پینے سے پرہیز کرنا چاہئے۔ نیز اس مریض کے لئے فصد بھی مناسب نہیں ہے۔ مگر بعض حالات میں فصد کرنا جائز ہے۔ مثلاً مادہ بہت زیادہ اور تیز ہو۔ مادہ کے پھیپھڑوں کیطرف گرنے اور قرحہ پیدا ہونے کا اندیشہ ہو۔ ایسے حالات میں فصد کریں اور ضرورت کے مطابق خون نکالیں؛

نزلہ و زکام کی حالت میں جہانتک ہوسکے سر پر روغن کی مالش نہ کریں؛

بقراط نے کہا ہے کہ " اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جس شخص کو نزلہ و زکام ہوتا رہتا ہے اس کو مرض طحال نہیں ہوتا"۔ میں کہتا ہوں کہ شاید اس کی وجہ یہ ہو کہ جس شخص میں نزلہ و زکام کی زیادہ استعداد ہوتی ہے اس کے اخلاط رقیق ہوتے ہیں۔ اور جس شخص کے اخلاط غلیظ ہوتے ہیں اس میں عموماً نزلہ و زکام میں مبتلا ہونے کی استعداد نہیں ہوتی؛

اگر ناک میں کوئی بیرونی چیز گھس جائے تو اس کو چھینک لانے والی دواؤں کے ذریعہ خارج کرنا چاہئے۔ جب چھینک آئے تو منہ اور نتھنوں کو اچھی طرح بند کرلیں۔ یا اس چیز کو کسی اوزار (موچنے وغیرہ) کے ذریعے نکالیں؛

نکسیر جس نتھنے سے جاری ہو اسی جانب کی فصد قیفال کھولیں لیکن نشتر باریک لگائیں۔ نکسیر رک جاتی ہے۔ چھاتی پر بغیر پچھنے کے سینگیاں لگانا اور چھاتیوں کا باندھنا بھی مفید ہے؛

اگر نکسیر بائیں طرف کے نتھنے سے جاری ہو تو تلی پر سینگی لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اور اگر دائیں طرف کے نتھنے سے نکسیر جاری ہو تو جگر پر سینگی لگانا نافع ہے؛

دونوں قدموں کا باندھنا اور ان کا ملنا۔ پنڈلیوں پر سینگیاں کھچوانا اور خصیوں کا باندھنا بھی اس بارے میں بہت زیادہ مفید تدبیریں ہیں؛

اطریفل استطوخودوس لشرطیکہ برابر کھائے جائیں نزلہ اور ناک کی دوسری بیماریوں میں فائدہ دیتے ہیں۔ اطریفل زمانی خصوصیت سے مفید ہے جو مالیخولیا کے بیان میں لکھا گیا ہے۔ اور ایارجات بھی جو گزشتہ صفحات میں تحریر ہوئے ہیں اس بارے میں مفید ہیں؛

دوسری فصل

اس فصل میں " الف۔ ب۔ اور ت" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے؛

انکبابا ناک کے سُدّے کھولتا ہے۔ نسخہ:۔ لادن۔ کلونجی۔ جھاؤ کی لکڑی برابر وزن لیکر بقدر ضرورت پانی میں جوش دیں اور سر کو اس کا بھپارہ دیں؛

برشعشا اس کے معنی برء الساعۃ (فوراً آرام دینے والا) ہیں۔ نزلہ۔ زکام۔ ہذیان اور مالیخولیا وغیرہ سوداوی بیماریوں۔ فالج ضعف اعصاب۔ لقوہ۔ مرگی۔ رعشہ۔ نسیان۔ کند ذہنی۔ دوار (چکر آنا) سبات سہری (زیادہ نیند آنا) سہر مفرط

(بہت زیادہ بیداری) آنکھوں کی دھند، طنین (کان کی باریک آواز) مسوڑھوں کے ڈھیلا پڑجانے، منہ کی گندہ بو، منہ سے رال بہنے، خون بہنے، معدہ اور جگر کے درد، سُدہ جگر، ضعف جگر، استسقا کی تمام قسموں، قولنج، مروڑا اور سرعت انزال کے لئے مفید ہے۔ انزال کے بعد اس کے ہمیشہ کھاتے رہنے سے اُس کی مضرت دُور ہوجاتی ہے۔ پُرانے بخاروں کو دُور کرنے اور نئی پُرانی کھانسی کو زائل کرنے کے لئے بھی نافع ہے۔ زہروں کا تریاق ہے۔ **نسخہ**:۔ مرچ سیاہ۔ مرچ سفید۔ اجوائن خراسانی سفید ہر ایک ساڑھے سات تولہ۔ افیون مصری پونے چار تولہ۔ زعفران ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ بالچھڑ، عاقرقرحا۔ فرفیون ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ دواؤں کو جدا جدا کوٹ چھان کر وزن کریں اور دواؤں سے تگنے صاف کئے ہوئے شہد میں گوندھ کر تین مہینے تک جَو میں رکھیں اس کے بعد استعمال کریں۔ اس کی مقدار خوراک زیادہ سے زیادہ سوا دو ماشہ اور کم از کم چھ رتی ہے۔ اور پانچ سال تک اس کی قوت قائم رہتی ہے:

برشعشا (دیگر) (از محمد صادق) نزلہ و زکام اور سر کی دوسری بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ مقوی باہ اور ممسک ہے۔ **نسخہ**:۔ افیون[1] ایک ماشہ۔ لونگ۔ جائفل۔ دارچینی۔ عود بلساں۔ چھڑیلہ۔ ناگرموتھہ۔ زعفران۔ مرچ سیاہ۔ پیپل ہر ایک چار ماشہ۔ موتی۔ کہربائے شمعی۔ مونگے کی جڑ۔ بالچھڑ، عاقرقرحا۔ سونٹھ۔ خولنجان۔ تج۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ تیزپات۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ چاندی کے ورق ہر ایک چھ ماشہ۔ اجوائن خراسانی۔ اجوائن دیسی ہر ایک سات ماشہ۔ گل سرخ چودہ ماشہ۔ مغز پستہ۔ مغز بادام شیریں مقشر۔ مغز نارجیل۔ مغز اخروٹ۔ ہر ایک چوّن ماشہ۔ افیون پاؤ سیر۔ شہد خالص دو سیر۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر بدستور معجون بنائیں۔ (مقدار خوراک ۱۔ چار رتی سے ایک ماشہ تک)

تریاق نزلہ یہ ایک "لعوق" کا نام ہے۔ جو نزلہ کو گرنے سے روکنے اور کھانسی کو رفع کرنے کے لئے مجربات سے ہے۔ **نسخہ**:۔ اسطوخودوس ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ گل گاؤزباں۔ حب الآس۔ دھنیا خشک۔ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ تخم کاہو پانچ تولہ دس ماشہ۔ اجوائن خراسانی۔ کوکنار۔ ہر ایک پونے نو تولہ۔ تخم خشخاش سفید گیارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ ان سب دواؤں کو پانی بقدر ضرورت میں بھگو کر جوش دیں۔ اور چھان کر ساڑھے ستاسی تولہ قند شامل کر کے قوام بنائیں اور گلِ سرخ۔ دھنیا خشک۔ رب السوس۔ نشاستہ۔ گوندببول۔ کتیرا۔ مُرمکی ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ کوباریک پیس کر اس میں ملائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے تیرہ ماشہ لکھتے ہیں۔ مقدار خوراک کا مقرر کرنا طبیب کی رائے اور مریض کے حالات پر موقوف ہے:

تیسری فصل

اس فصل میں "ح" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے:

حب افیون نزلہ و زکام کے لئے مجربات سے ہے۔ **نسخہ**:۔ خبد بیدستر۔ زعفران ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ رب السوس نو ماشہ۔ دارچینی۔ افیون ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ گوندببول۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو

---

[1] :۔ اس جگہ افیون ایک ماشہ۔ اور دوسری جگہ نسخہ کے آخر میں افیون پاؤ سیر ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ شروع میں غلطی سے افیون ایک پاؤ کے بجائے ایک ماشہ لکھی گئی ہے۔ افیون ایک پاؤ بالکل ٹھیک ہے۔ اسی طرح زعفران کا وزن کم ہے اس کو بھی آدھ پاؤ کر دینا چاہیے (مترجم)

کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ دو گولی۔

حب افیون (دیگر) یہی نفع رکھتی ہے۔ امساک پیدا کرتی ہے۔ نواب اعتماد الدولہ استعمال کیا کرتے تھے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ جند بیدستر سات ماشہ۔ مصطگی۔ مرچ سیاہ۔ عود ہندی۔ دار چینی۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ پوست اترج دو تولہ چار ماشہ۔ زعفران ساڑھے تین تولہ۔ افیون صاف کی ہوئی دواؤں کے ہموزن سب دواؤں کو کوٹ چھان کر گلاب میں گوندھکر گولیاں بنائیں۔ اور حسب برداشت مزاج کھائیں۔ (مقدار خوراک:۔ ایک گولی سے دو گولی تک)

حب (دیگر) نزلہ کیلئے مفید ہے۔ از حکیم احمد۔ نسخہ:۔ افیون۔ اجوائن خراسانی سفید۔ نشاستہ۔ تخم کاہو۔ تخم خشخاش۔ گوند ببول ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ بیخ لفاح سوا دو ماشہ۔ (ایک دوسرے نسخے میں لفاح کا وزن بھی ساڑھے چار ماشہ ہے) زعفران ڈیڑھ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھکر مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ دو گولی نیم گرم پانی کے ساتھ حلق سے اُتاریں۔

حب افیون (دیگر) حکیم محمد باقر کا نسخہ ہے۔ نزلہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ زعفران۔ اجوائن خراسانی۔ افیون۔ گوند ببول۔ تخم کاہو مقشر۔ بیخ لفاح۔ رب السوس۔ نشاستہ۔ سب ہموزن کوٹ چھان کر پانی میں گوندھکر مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک سے دو گولی تک۔

حب افیون (دیگر) حضرت قبلہ گاہی کی بیاض سے منقول ہے۔ مذکورہ فائدہ رکھتی ہے۔ نسخہ:۔ اجوائن خراسانی سفید۔ تخم کاہو مقشر۔ رب السوس۔ گوند ببول۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ مصطگی رومی۔ تگر تیغال۔ باقلا کا آٹا۔ بیخ لفاح۔ مغز بادام شیریں مقشر۔ افیون۔ زعفران۔ تخم خشخاش ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مصری ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ (مقدار خوراک دو گولی)

حب افیون (دیگر) وہی فائدہ رکھتی ہے حضرت ممدوح کے خط سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ افیون۔ اجوائن خراسانی۔ زعفران۔ ہر ایک ایک تولہ۔ رب السوس سات ماشہ۔ کتیرا چار ماشہ۔ سب کو الگ الگ باریک پیسنے کے بعد وزن کر کے باہم ملائیں۔ اور دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنا کر سائے میں خشک کر کے ایک ایک گولی صبح و شام کھائیں۔

حب افیون (دیگر) مذکورہ عمل کرتی ہے۔ حکیم علی اکبر خاں سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ اجوائن خراسانی۔ ساڑھے دس تولہ۔ افیون ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ تخم کاہو۔ تخم خشخاش۔ گوند ببول۔ بیخ لفاح۔ مصری ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ زعفران سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھیں۔ اور دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنا کر رکھیں۔ بوقت ضرورت استعمال کریں۔ مقدار خوراک:۔ ایک سے دو گولی تک۔

حب افیون (دیگر) مذکورہ فائدہ رکھتی ہے۔ حکیم مذکور کا معمول ہے۔ نسخہ:۔ رب السوس سوا گیارہ ماشہ۔ افیون۔ اجوائن خراسانی۔ مصطگی۔ کتیرا۔ کہربائے شمعی۔ گوند ببول۔ نشاستہ۔ گل گاؤزباں۔ تخم خشخاش۔ مغز تخم خیارین۔ گل ارمنی ہر ایک نو ماشہ۔ ریوند چینی۔ پونے سات ماشہ۔ زعفران سوا دو ماشہ۔ کوٹ چھان کر پانی میں گوندھکر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور چاندی کے ورق لپیٹ کر رکھیں۔ مقدار خوراک:۔ دو گولی۔

حب افیون، دیگر: وہی فائدہ رکھتی ہے۔ از حکیم عمادالدین محمود۔ نسخہ:۔ بیخ لفاح۔ اجوائن خراسانی سفید۔ نشاستہ۔ افیون۔ زعفران۔ تخم کاہو۔ گوندببول۔ کتیرا۔ برابر وزن کوٹ چھان کر پوست خشخاش کے پانی میں گوندھکر مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ دو گولی؛

حب مومیائی: نزلہ و زکام کو دفع کرنے۔ دماغ کو قوت بخشنے اور امساک پیدا کرنے کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ مرکی ایک ماشہ۔ مصطگی۔ خولنجان۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ ہر ایک دو ماشہ۔ لونگ۔ دارچینی۔ لوبان۔ گوندببول۔ اگر۔ رب السوس ہر ایک تین ماشہ۔ ابریشم مقرض چار ماشہ۔ مومیائی معدنی۔ میعہ سائلہ (سلارس) ہر ایک چھ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کر کے پوست خشخاش کے پانی میں گوندھکر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک یا دو گولی صبح و شام کھائیں؛

حب نشاط: نزلات۔ گرم کھانسی۔ سل۔ اور قوت ہاضمہ کی تقویت کے لئے مفید ہے۔ نشاط و سرور لاتی ہے۔ گرم مزاجوں کی قوت باہ کو بڑھاتی ہے۔ دستوں کو روکتی اور سوداوی مزاج کی تعدیل کرتی ہے۔ نسخہ:۔ گوندببول۔ کتیرا۔ رب السوس۔ نشاستہ۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ افیون نو ماشہ۔ حب المحلب۔ تخم گھیونی۔ موتی۔ کہربائے شمعی۔ یاقوت ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر لعاب بہدانہ میں گوندھکر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ایک یا دو گولی صبح و شام؛

چوتھی فصل

اس فصل میں "خ۔ د۔ اور۔ ذ" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے؛

خمیرہ خشخاش م: گرم نزلہ کو روکتا ہے۔ درد سر۔ سرسام اور بے خوابی کے لئے مفید ہے۔ پھیپھڑے اور سینے کے زخموں کو اچھا کرتا ہے اور سینے کے درد کو دفع کرتا ہے۔ علاوہ ازیں جلے ہوئے اخلاط کو اعتدال پر لانے اور مزاج کی گرمی کو تسکین دینے کے لئے مفید ہے۔ اس کی قوت دو سال تک باقی رہتی ہے۔ نسخہ:۔ پوست خشخاش سالم بیجوں سمیت ایک سو عدد لیکر کوٹیں۔ یا پوست کو الگ کوٹیں۔ اور بیجوں کو الگ پیسیں۔ اور ڈھائی سیر پانی میں پکا کر چھان لیں۔ اس کے بعد ڈیڑھ سیر قند شامل کر کے خمیرہ کا قوام بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساتھ ماشہ سے ایک تولہ تک؛

دوا: ناک کی بدبو دور کرنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ کندر کے باریک باریک ریزے چوتھائی جزو۔ تانبے کے باریک باریک پرت (جو تانبے کو تپا کر کوٹنے سے الگ ہوتے ہیں) پھٹکری۔ زعفران۔ ہر ایک ایک حصہ۔ سب کو باریک پیسکر اس میں تھوڑی دوا مریض کو چیت لٹا کر پولی سلائی کے ذریعہ ناک میں پھونکیں؛

دوا او دیگر: ناک کی بدبو دور کرتی ہے۔ نسخہ:۔ جائفل۔ دارچینی۔ جاوتری۔ لونگ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر بقدر ضرورت شہد میں ملا کر کھائیں۔ اور روزانہ اونٹ کا پیشاب سعوط کریں؛

دوا او دیگر: ناک کی خراب بدبو اور زخموں کے لئے نافع ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ مازو۔ مرکی۔ زعفران۔ ناگرموتھہ۔ ہڑتال۔ پھٹکری ہموزن لیکر کوٹیں اور خوب باریک پیسکر ناک میں نفوخ کریں؛

دوا (دیگر) ناک کے زخم کو اچھا کرتی ہے۔ نسخہ:۔ چمپا کے پتوں کا پانی ۔ہڑ۔ بہیڑہ۔ اور آملہ کا پانی دونوں برابر وزن لیکر تھوڑا سا رنگ ترہنی (دم الاخوین) ملاکر ناک میں ملیں۔ زخم بہت جلد اچھا ہو جائے گا ؛

دوا (دیگر) ناک کی بواسیر کو فائدہ دیتی ہے۔ ناک کی بواسیر اس زائد گوشت کو کہتے ہیں جو ناک میں پیدا ہو جاتا ہے۔ نسخہ:۔ زنگار نوشادر۔ تجی۔ برابر وزن لیکر ایک جگہ ملاکر پیسیں اور بقدر ضرورت شہد میں ملاکر اس میں فتیلہ تھیر کر ناک کے سوراخ میں رکھیں۔ گوشت اور مٹھائی سے پرہیز کریں ؛

دوا (دیگر) ہر قسم کی نکسیر کو روکتی ہے۔ نسخہ:۔ بلیلہ کسنبہ کے پھول۔ کچا انار ہموزن لیکر پیسیں اور پانی میں ملاکر ناک میں سعوط کریں۔ نکسیر بند ہو جائے گی ؛

روغن زکام کی حالت میں ناک اور آنکھ سے پانی بہنے کے لئے مفید ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ لادن ضرورت کے مطابق لیکر تلوں کے تیل بقدر حاجت میں ملاکر کے جوش دیں۔ جب تمام حل ہو جائے تو آگ سے نیچے اتارلیں اور تھوڑی لونگ باریک پیسی چھانی ہوئی ملاکر سر پر خصوصاً سر کے اگلے حصہ پر ملیں ؛

پانچویں فصل

اس فصل میں "س اور ش" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے ؛

سعوط نکسیر کو بند کرتا ہے۔ نسخہ:۔ کاغذ جلایا ہوا۔ انڈے کا چھلکا جلایا ہوا۔ سیپ جلائی ہوئی۔ اقاقیا۔ مازو۔ سرکہ میں بھگو کر جلایا ہوا۔ کوپتہ سیت ترش۔ کندر۔ مُرمکی۔ شادنج مغسول ہر ایک ایک حصہ۔ کافور چوتھا حصہ۔ سب کو کوٹ چھان کر جنگلی تلسی کے پانی بقدر ضرورت میں ملاکر ناک میں ٹپکائیں ؛

سعوط (دیگر) ناک سے خون آنے کو روکنے کے لئے زیادہ قوی ہے۔ نسخہ:۔ کافور تین ماشہ۔ افیون۔ کندر۔ مُرمکی۔ سیپ جلائی ہوئی شادنج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کاغذ جلایا ہوا۔ کسیس جلایا ہوا۔ مازو سرکہ میں بھگو کر جلایا ہوا۔ پھٹکری بھونی ہوئی۔ عصارہ لحیۃ التیس۔ گلنار۔ دم الاخوین۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر جنگلی تلسی اور بارتنگ دونوں کے پانی بقدر ضرورت میں گوندھ کر خشک کریں۔ تین مرتبہ اسی طرح گوندھ کر خشک کریں اور پھر قرص بناکر محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت کسی مناسب چیز میں پیسکر ناک میں ٹپکائیں ؛

سعوط (دیگر) ناک کی بواسیر کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ روغن گل۔ سرکہ۔ گلاب۔ اور میتھی کا لعاب ہموزن ملاکر بار بار ناک میں سعوط کریں ؛

سعوط (دیگر) ناک کی بواسیر کے لئے زیادہ قوی ہے۔ نسخہ:۔ پھٹکری۔ تانبا جلایا ہوا۔ کسیس زرد۔ کسیس سبز۔ بیخ سوسن سفید

لہ:۔ رنگ ترہنی اصل میں رنگ برہنج ہے۔ کتابت کی غلطی سے مطبوعہ کتاب میں رنگ ترہنی لکھا گیا ورنہ قلمی نسخہ میں رنگ برہنج ہے (مترجم)

کمیس سیاہ۔ نطرون۔ تمام دوائیں برابر وزن کوٹ چھان کر انار ترش کے پانی یا شراب انگوری یا ان کے مانند دوسری چیزیں ملا کر ناک میں سعوط کریں۔ اگر انار ترش کے پانی یا سرکہ انگوری یا شراب انگوری یا پودینے کے پانی میں فتیلہ بھگو کر اس پر یہ دوائیں چھڑک کر ناک میں رکھیں تو بھی مفید پڑتا ہے۔

سعوط (دیگر) ناک کی گنگناہٹ کے لئے مفید ہے جو ناک کے سُدّے کی وجہ سے ہو۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ مازو کو پیس کر انار کے پانی میں ڈالیں۔ انار کا پانی اتنا ہونا چاہئے کہ مازو اس میں ڈوب جائے۔ اس کے بعد جوشدیں یہانتک کہ پانی خشک ہو جائے۔ اس کے بعد اس سے نصف کندر اور انزروت (دونوں ہموزن) ملائیں۔ پھر انار کے پانی میں جس میں مازو جوش دیا گیا ہو گوندھ کر ناک میں سعوط کریں۔

سعوط (دیگر) مذکورہ فائدہ رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ مسور سات ماشہ۔ جند بیدستر۔ مرکی ہر ایک چودہ ماشہ۔ مشک۔ زعفران۔ افیون۔ ہر ایک چھ رتی۔ خوب باریک پیس کر پانی میں گوندھ کر گولیاں بنائیں بوقت ضرورت مرزنجوش کے پانی قدر حاجت میں حل کرکے ناک میں سعوط کریں۔

سعوط (دیگر) خناق کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سہاگہ بقدر ضرورت کو موم روغن بقدر حاجت میں حل کرکے برابر سعوط کرتے رہیں تاکہ مرض پورے طور پر دفع ہو جائے۔

سعوط (دیگر) اگر قوت شامہ بالکل زائل ہو جائے تو اس کی اصلاح کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ کلونجی۔ کلنگ کا پتہ۔ اندرائن کا گودا۔ ککلی سفید۔ سب برابر وزن کوٹ چھان کر اونٹ کے پیشاب میں بھگو کر دھوپ میں رکھیں۔ جب خشک ہو کر گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے تو دانہ مسور کے برابر گولیاں بنا کر بوقت ضرورت ایک گولی روغن مرزنجوش کے قطرے میں حل کرکے ناک میں سعوط کریں۔

شیاف اطبائے قدیم نے یہ شیاف ناک سے خون نکالنے (نکسیر جاری کرنے) کے لئے بنائی ہیں۔ نسخہ:۔ ناک چھکنی۔ مویزج فرفیون۔ تمام ہموزن کوٹ چھان کر گائے کے پتے میں گوندھ کر شیاف بنائیں۔ بوقت ضرورت ناک میں رکھیں۔ نکسیر جاری ہو جائے گی۔

شیاف (دیگر) جالینوس نے یہ شیاف ناک کی بواسیر کے لئے ایجاد کی ہیں۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ کھٹے اور میٹھے انار لیکر گودے سمیت کوٹ کر ان کا پانی نچوڑیں اور یہ پانی سیسے کے برتن میں رکھ چھوڑیں۔ یہانتک کہ پانی نتھر جائے۔ اور تلچھٹ تہ نشین ہو جائے۔ پھر پھوک لیکر کوٹیں۔ یہانتک کہ گوندھے ہوئے آٹے کے مانند ہو جائے۔ اس کے بعد اس کو نتھرے ہوئے پانی میں گوندھیں اور اُس کی لمبی لمبی شیاف بنا کر ناک میں رکھدی جائیں اور بار بار اسی طرح کیا جائے۔ اور مریض کو آرام دیا جائے۔ اس کے بعد شیاف نکال لی جائے اور ناک پر یہی نچوڑا ہوا پانی طلا کیا جائے۔ اسی طرح متعدد مرتبہ کریں۔ یہ مفید شیاف ہیں۔ ان سے زیادہ درد بھی نہیں ہوتا ہے۔

چھٹی فصل

اس فصل میں بعض "ط اور ع" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کیے جائیں گے ؛

ضماد سر اور پیشانی پر لگانے سے نکسیر کو بند کرتا ہے ۔ نسخہ :۔ کافور ۔ افیون ۔ ہر ایک چوتھائی جزو ۔ گلِ ارمنی ۔ عصارہ لحیۃ التیس ۔ گلنار مسور چھلی ہوئی ہر ایک ایک حصہ ۔ کوٹ چھان کر سرکہ انگوری بقدر ضرورت میں گوندھکر سر کے تالو اور پیشانی پر لگائیں ؛

ضماد دیگر نکسیر کی زیادتی کو روکتا ہے ۔ پہلے سر پر بہت ٹھنڈا پانی گرائیں ۔ اس کے بعد ضماد کریں ۔ نسخہ :۔ مازو ۔ سبز پوست انار ۔ گل سرخ خشک ہر ایک ایک حصہ ۔ مسور دو حصہ ۔ رسوت سب کے برابر ۔ تمام کو کوٹ چھان کر آس کے پانی اور گلاب دونوں بقدر ضرورت میں گوندھکر سر کے تالو اور پیشانی پر لگائیں ۔ اگر ایسی کا کپڑا گلاب میں جو برف سے ٹھنڈا کیا گیا ہو بھگو کر سر کے تالو پر رکھیں تو یہ نکسیر بند کرنے کے لئے زیادہ قوی ہو جائے گا ؛

طلاء نکسیر کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ :۔ اقاقیا ۔ نشاستہ ۔ گلِ ارمنی ۔ گلنار ۔ برابر وزن کوٹ چھان کر حب الآس کے پانی یا انگور کے تیوں کے پانی یا بارتنگ کے پانی بقدر ضرورت میں گوندھکر طلا کریں ؛

طلاء دیگر یہی خاصیت رکھتا ہے ۔ نسخہ :۔ جَو کا آٹا ۔ گلنار ۔ اقاقیا ۔ عصارہ لحیۃ التیس ۔ افیون ۔ صندل سفید ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ۔ کافور چھ رتی ۔ تمام کو پیسکر گلاب میں تر کر کے پیشانی پر طلا کریں ؛

طلاء دیگر یہی کام کرتا ہے ۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے ۔ نسخہ :۔ نشاستہ ۔ صندل سرخ ۔ ملتانی مٹی ۔ برابر وزن لیکر گلاب اور سرکہ بقدر ضرورت میں پیسکر پیشانی پر طلا کریں ؛

طلاء دیگر یہی فعل کرتا ہے ۔ قرابادین مذکور سے منقول ہے ۔ نسخہ :۔ کافور ۔ افیون ہر ایک ایک ماشہ ۔ جَو کا آٹا ۔ گیرو ۔ ملتانی مٹی ۔ اُملہ ہر ایک تین ماشہ ۔ صندل سرخ ۔ پرانا چونہ ۔ چولھے کی مٹی ۔ ہر ایک چھ ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر سرکہ گلاب یا بکن بوٹی کے پانی اور سبز دھنیے کے پانی بقدر ضرورت میں گوندھ کر پیشانی اور سر کے تالو پر طلا کریں ؛

طلاء دیگر یہی نفع رکھتا ہے ۔ اور یہ بھی قرابادین مذکور سے منقول ہے ۔ نسخہ :۔ مسور چھلی ہوئی ۔ صندل سفید ۔ خطمی ۔ مامیثا برابر برابر وزن ۔ تھوڑا سا کافور اور چونہ ۔ سب کو حب الآس کے پانی حسب ضرورت میں گوندھ کر تالو اور پیشانی پر طلا کریں ؛

طلاء دیگر یہی فائدہ رکھتا ہے ۔ قرابادین مذکور سے منقول ہے ۔ نسخہ :۔ صندل سرخ ۔ تخم کاہو ۔ کافور ۔ شاہترہ ۔ گیرو ہموزن پیسکر سبز دھنیے کے پانی ۔ کھیرے کے پانی اور خرفہ کے پانی بقدر ضرورت میں گوندھکر طلا کریں ؛

طلاء دیگر پھنسیوں کے لئے مفید ہے جو ناک اور منہ پر پیدا ہو جاتی ہیں ۔ نسخہ :۔ کافور ۔ زعفران ۔ ہر ایک پونے دو ماشہ ۔ گلِ ختم ساڑھے تین ماشہ ۔ گلِ ارمنی سات ماشہ ۔ سب کو پیسکر گلاب اور سرکہ انگوری بقدر ضرورت میں گوندھ کر طلا کریں ۔ روغن گل اور سرکہ انگوری کا طلا بھی مفید ہے ۔ صرف مردار سنگ بھی کافی ہے ؛

طلا (دیگر) ناک کے زخموں کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ مازو۔ پوست بلیلہ زرد۔ برابر وزن لیکر مرغ کی چربی اور روغن گل بقدر ضرورت میں گوندھکر طلا کریں؛

طلا (دیگر) ناک کے گھل جانے کے لئے مفید ہے۔ بشرطیکہ تھوڑا گھلا گیا ہو۔ نسخہ:۔ الیوا۔ مغاث۔ اقاقیا۔ بارتنگ۔ برابر وزن لیکر پانی میں پیسکر ناک پر طلا کریں؛

طلا (دیگر) ناک کے گھل جانے کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ مونگ۔ زعفران۔ رانک (عصارہ خرما) سُک (عصارہ آملہ) گل ارمنی۔ تخم خطمی۔ لادن برابر وزن کوٹ چھان کر جھاؤ کے پتوں کے پانی بقدر ضرورت میں گوندھیں۔ اس کے بعد پہلے ناک کی شکل ہاتھ سے درست کریں۔ اور ایک نلکی پر روئی لپیٹ کر ناک کے اندر رکھیں پھر اوپر سے طلا لگائیں؛

غرغرہ نزلہ وزکام کو روکتا ہے۔ نسخہ:۔ صندل سرخ۔ صندل سفید ہر ایک نو ماشہ۔ اقاقیا۔ گلنار۔ تخم خرفہ۔ گل سرخ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مسور۔ سماق۔ تخم خشخاش ہر ایک چودہ ماشہ۔ پوست خشخاش ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ سب کو ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پانچ چھٹانک پانی رہ جائے تو چھان لیں۔ اور گلاب چھ تولہ ملائیں۔ اور روزانہ تقریباً ساڑھے سات تولہ سے غرغرہ کریں؛

ساتویں فصل

اس فصل میں حرف "ف" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے؛

فتیلہ نکسیر کیلئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ افیون چھ رتی۔ گلنار۔ مکی کی گرد۔ مازو ہر ایک پونے دو ماشہ۔ باریک پیسکر ریشمی کپڑے میں چھانکر گدھے کی لید کے پانی میں گوندھیں۔ اس کے بعد اس میں مکڑی کا جالا تھیڑیں۔ اور ناک کو گلاب اور سرکہ بقدر ضرورت سے دھوکر ناک میں رکھیں؛

فتیلہ (دیگر) نکسیر کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ قلقطار (کسیس زرد) اقاقیا۔ خرگوش کے بال جلائے ہوئے۔ کندر۔ گدھے کی لید تمام برابر وزن کوٹ چھان کر گندنے کے پانی میں گوندھیں اور فتیلہ بنا کر ناک میں رکھیں؛

فتیلہ (دیگر) اسی بیماری کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ کاغذ جلایا ہوا۔ انڈے کا چھلکا جلایا ہوا۔ اقاقیا۔ پوست انار ترش۔ دم الاخوین۔ پھٹکری ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر خرفہ یا حی العالم کے پانی یا بارتنگ کے پانی یا برف کے پانی بقدر ضرورت میں گوندھکر اس میں فتیلہ آلودہ کر کے ناک میں رکھیں؛

فتیلہ (دیگر) اسی بیماری کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ کافور چھ رتی۔ مازو سرکہ میں بھگو کر جلایا ہوا سات ماشہ۔ کسیس چودہ ماشہ۔ پھٹکری پونے دو تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر ریشمی کپڑے میں چھانیں۔ اور السی کے فتیلے کو گدھے کی لید کے پانی میں بھگوئیں اور دوا میں لتھیڑ کر ناک کے اندر رکھیں؛

فتیلہ ناک کی بدبو کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ مرمکی۔ پوست انار ترش ہر ایک سات ماشہ۔ جراینہ۔ اجوائن خراسانی

ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ کسیس۔ بورنگ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر فتیلہ کو شراب میں تر کرکے دواؤں میں لتھیڑ کر ناک میں رکھیں :

ظ فتیلہ (دیگر) ناک کے زخم کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:- کسیس سیاہ۔ پھٹکری۔ مازو۔ مرمکی۔ تو بال مس سوختہ (تانبے کا میل جلایا ہوا) ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ زراوند طویل پونے دو تولہ۔ کندر ساڑھے تین تولہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ کر دو سیر پانی میں پکائیں۔ اور چھان کر دوبارہ جوش دیں۔ یہانتک کہ شہد کے مانند گاڑھا ہو جائے۔ اب اس میں فتیلہ لتھیڑ کر ناک میں رکھیں اور بار بار یہی عمل کریں :

فلونیائے رومی یہ ایک معجون ہے جو "افلن" کی طرف منسوب ہے۔ یہ ایک رومی حکیم ہے۔ جس نے پہلے پہل یہ معجون ایجاد کی تھی۔ یہ ایک معجون مبارک ہے۔ جو نزلہ کو روکتی۔ دردوں کو تسکین دیتی ہے۔ خونی قے۔ خونی دست۔ قولنج۔ سعفہ۔ کثرت حیض وغیرہ بیماریوں میں مفید ہے۔ نسخہ:- مرچ سیاہ۔ پیپل۔ اجوائن خراسانی۔ ہر ایک ساڑھے سات تولہ افیون پونے چار تولہ۔ زعفران ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ تخم کرفس کوہی۔ بالچھڑ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ تخم کرفس نبطی ساڑھے تیرہ ماشہ۔ تیزپات تج۔ سنبل۔ جبسان۔ عاقرقرحا۔ فرفیون۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ تمام کوٹ چھان کر شہد بقدر ضرورت میں گوندھ کر معجون بنائیں بعض نسخوں میں تخم کرفس نبطی کے بجائے دوقو تحریر ہے۔ چھ ماہ کے بعد استعمال کریں۔ مقدار خوراک، چھ رتی سے سوا دو ماشہ تک۔ قولنج کے لئے سوئے کے جوشاندے میں۔ درد گردہ کے لئے بھنگرہ کے جوشاندے میں۔ درد معدے کے لئے افیون کے جوشاندے میں۔ تلی کے لئے سکنجبین کے ساتھ۔ درد مثانہ کے لئے سونف کے جوشاندے میں اور خون کو روکنے کے لئے سماق کے جوشاندے میں ملا کر کھلائیں :

فلدفیون اس کے استعمال سے ناک کی بواسیر کٹ جاتی ہے۔ اس کو منہ اور دانتوں کے بیان میں لکھا جائے گا :

آٹھویں فصل

اس فصل میں "ق اور ل" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے :

ظ قہوہ زکام بلغمی میں بہت مفید ہے۔ درد سر اور سرونجار کے لئے بھی نافع ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:- زنجبیل۔ گل دھاوہ۔ پوست خشخاش ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کو مٹی کے کورے برتن میں ڈال کر بقدر ضرورت پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ پاؤ رہ جائے تو چھان لیں۔ اور میٹھا کرکے یا بغیر میٹھا کئے ایک پیالہ بطور قہوہ گرما گرم پئیں :

قیروطی ناک کے زخموں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:- مردار سنگ ساڑھے تین ماشہ۔ سفیدہ کاشغری۔ موم سفید ہر ایک سات ماشہ۔ روغن گل دو تولہ آٹھ ماشہ۔ بدستور قیروطی بنائیں اور مرغی کی چربی کے ساتھ مالش کریں :

قیروطی (دیگر) خشک زخموں اور کھرنڈ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:- کتیرا انتہائی جزو۔ گائے کی پنڈلی کا گودا ایک جزو۔ روغن

بادام (جو مغز بادام کو بنفشہ میں پرورده کرکے نکالا گیا ہو) دو جزو۔ روغن چنبیلی تھوڑا سا۔ بدستور مرہم تیار کریں ؛

لطوخ پرانے زکام کے لئے نافع ہے۔ قرابادین بقائی سے منقول ہے۔ نسخہ :۔ لادن۔ لوبان۔ مصطگی۔ کندر۔ زفت رومی۔ گل بابونہ۔ بابونہ۔ ہر ایک ایک حصہ۔ موم سفید۔ روغن گل۔ یا روغن نرگس یا روغن خیری ہر ایک چار جزو۔ موم کو روغن میں پگھلائیں اور دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں گوندھیں اور کپڑے پر لگا کر سر پر باندھیں اور دو تین روز تک باندھے رکھیں ؛

لطوخ دیگر گرم اور رقیق نزلہ جو لعوقات اور مغلغات کے استعمال سے نہ رکے۔ اس لطوخ کے استعمال سے رک جاتا ہے کیونکہ یہ لطوخ دماغ کو طاقت دیتا۔ مادہ کو تسکین دیتا اور غلیظ بناتا ہے۔ نسخہ :۔ تخم خشخاش کو پوست سمیت کوٹیں۔ اور آس کے پتے اس کے برابر لیکر روغن بید حسب ضرورت میں جوش دیں۔ اور سر کو مونڈنے کے بعد لطوخ کریں۔ اور اگر اس لطوخ کے ہمراہ گل ارمنی۔ گل مختوم برابر وزن بارتنگ کے پانی بقدر ضرورت میں پیسکر پیشانی پر طلا کریں تو یہ زیادہ قوی ہوجائے گا ؛

لطوخ دیگر نزلہ کو دفع کرنے کے لئے مجرب ہے۔ والد ماجد کے خط سے منقول ہے۔ نسخہ :۔ ایک کاغذ کا ٹکڑا پیشانی کے برابر لیکر سوئی سے چھیدیں۔ اور پھر اس پر زعفران اور افیون بقدر ضرورت ملکر آگ پر گرم کرکے پیشانی پر ایک رات دن چپکائے رکھیں اور اوپر سے کوئی چیز باندھ دیں ؛

لطوخ نزلہ بند مذکورہ فائدہ رکھتا ہے خط مذکورہ سے منقول ہے۔ نسخہ :۔ گوند ببول۔ کتیرا۔ لونگ۔ نشاستہ۔ رسوت۔ اجوائن خراسانی۔ جدوار خطائی۔ افیون۔ زعفران۔ مصطگی۔ بیخ لفاح ہموزن لیکر گلاب۔ خشک دھنیے کے پانی اور انڈے کی سفیدی تینوں بقدر ضرورت میں پیسکر ایک کاغذ کے ٹکڑے پر طلا کرکے کنپٹی پر چسپاں کریں۔ یہ کاغذ کا ٹکڑا روپے کے برابر تراشکر سوئی سے جگہ جگہ سے چھید لیا جائے ؛

لطوخ نزلہ بند (دیگر) یہی عمل کرتا ہے۔ والد ماجد کا معمول ہے۔ نسخہ :۔ تخم کاہو۔ تخم خشخاش۔ افیون۔ زعفران۔ اجوائن خراسانی۔ دم الاخوین۔ گوند ببول۔ کتیرا۔ گلسرخ۔ انزروت برابر وزن لیکر سب کو پیسیں اور انڈے کی سفیدی بقدر ضرورت میں ملا کر ایک کاغذ پر جسے سوئی سے چھیدا گیا ہو طلا کرکے کنپٹی پر چسپاں کریں۔ اگر ضرورت ہو تو کافور قیصوری بھی بقدر حاجت اضافہ کریں ؛

لعوقات اور **دیاقوزہ** اس جگہ نہیں لکھے گئے کھانسی کے باب میں درج کئے جائیں گے ؛

نویں فصل

اس فصل میں "م اور ن" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے ؛

ظ مرہم حب السفرجل ناک کے دیر میں اچھا ہونے والے زخموں کو بھرنے کے لئے مجرب ہے۔ حکیم علی سے منقول ہے۔ نسخہ :۔ گل بنفشہ ساڑھے چار ماشہ کو پانی میں خوب جوش دیں۔ جب پانی لعاب دار ہوجائے تو چھان لیں اور لعاب بہدانہ۔ روغن گل۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ موم سوا دو ماشہ ملائیں۔ تاکہ مرہم کے مانند ہوجائے۔ اس کے بعد استعمال کریں ؛

مرہم سفیدلب ناک کے زخموں کے لئے مفید ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ: موم سفید ساڑھے چار ماشہ کو روغن گل ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ میں پگھلا کر سفیدہ کاشغری اور مردار سنگ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ کو باریک پیسکر ملائیں۔ اور مرہم تیار کریں۔ اگر اس مرہم کو بہت زیادہ ٹھنڈا بنانا چاہیں تو انڈے کی سفیدی بقدر ضرورت اور کافور دو ماشہ آگ سے نیچے اتار کر سرد ہونے کے بعد اضافہ کریں۔ اُس وقت اس کا نام مرہم سفیدلب کافوری رکھا جاتا ہے۔

مرہم (دیگر) ناک کے زخموں کے لئے آزمودہ ہے۔ بیاض مذکور سے منقول ہے۔ نسخہ: مازو۔ زعفران۔ مرغیوں کی چربی۔ ہموزن لیکر چربی کو روغن گل بقدر ضرورت میں پگھلا کر دوائیں باریک پیسکر ملائیں۔ اور استعمال کریں۔ لیکن استعمال کرنے سے پہلے ناک کو صابون کے پانی سے دھو لیا جائے۔

ان کے علاوہ بعض دوسرے مرہم مثلاً مرہم اسفیداج وغیرہ کو جو کہ اس جگہ کام آتے ہیں زخموں کے بیان میں لکھے جائیں گے۔

نفوخ ناک کے پرانے زخم کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ: مازو جلایا ہوا ساڑھے تین ماشہ۔ پھٹکری۔ مُرمکی ہر ایک سات ماشہ۔ ہڑتال سُرخ چودہ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر تھوڑی سی دوا ناک میں پھونکیں۔ لیکن پہلے ناک کو خوب اچھی طرح پاک وصاف کر لیا جائے۔

نفوخ (دیگر) ناک کی بدبو دور کرتا ہے۔ نسخہ: مُشک دعصارہ آملہ کسیس۔ لونگ۔ برابر وزن کوٹ چھان کر نلکی کے ذریعہ ناک میں پھونکیں۔

نفوخ (دیگر) خراب قسم کے زخموں کے لئے نافع ہے۔ نسخہ: ناگرموتھہ۔ زعفران مُرمکی۔ مازو۔ پھٹکری۔ ہڑتال سُرخ۔ برابر وزن لیں اور باریک کوٹکر ناک میں پھونکیں۔ لیکن اس کے استعمال سے پہلے ہمیشہ ناک کو صابون کے پانی سے دھو کر روغن بنفشہ۔ گائے کی پنڈلی کا گودا اور لعاب بہدانہ مل لیا کریں۔

نفوخ (دیگر) ناک کے زائد گوشت کو کاٹتا ہے۔ نسخہ: پوست انار ترش چودہ ماشہ۔ قلقدیس (کسیس کی قسم ہے) ساڑھے دس ماشہ۔ ہڑتال زرد۔ کشتکی سیاہ۔ کسیس زرد۔ ہر ایک سات ماشہ۔ کوٹ چھان کر استعمال کریں۔

نفوخ (دیگر) سخت سے سخت نکسیر کو بند کر دیتا ہے۔ نسخہ: پھٹکری۔ کسیس۔ کافور۔ قلقدیس (کسیس کی قسم ہے) کسیس زرد جلایا ہوا۔ نیل گائے کا سینگ جلایا ہوا۔ کوڑی جلا کر دھوئی ہوئی۔ مازو جلا کر سرکہ شراب میں دھویا ہوا۔ کاغذ جلایا ہوا تمام برابر وزن سب کو باریک پیسکر ناک میں پھونکیں۔

نفوخ (دیگر) نکسیر کو بند کرتا ہے۔ نسخہ: کاغذ جلایا ہوا۔ سیپ جلایا ہوا۔ ہر ایک ایک حصہ۔ کسیس زرد نصف حصہ۔ سب کو باریک پیسکر ناک میں پھونکیں۔

نفوخ (دیگر) نکسیر کے لئے مفید ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ: مازو نیم بریاں۔ دھنیا۔ چکی کی گرد۔ کندر۔ دم الاخوین۔ ایلوا۔ پھٹکری۔ سب ہموزن باریک پیسکر ناک میں پھونکیں اور ہاتھوں۔ رانوں۔ اور خصیوں کو باندھیں۔

دسویں فصل

(مفرد دوائیں)

دوا: نکسیر کو بند کرتی ہے جو بخاروں وغیرہ سے لاحق ہوتی ہے۔ نسخہ:۔ شاہترہ سبز کا پانی نکالکر ہیں۔ اور وہی پانی چہرہ، پیشانی اور سر کے اگلے حصے پر طلا کریں۔ یا شاہترہ خشک کو پانی میں پیسکر پئیں ؛

دوا (دیگر): نکسیر کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ یخ اور برف بکثرت کھائیں۔ اور سر پر رکھیں۔ خصوصاً بخاروں میں ؛

سعوط: نکسیر کو بند کرنے کے لئے بہت مناسب ہے۔ نسخہ:۔ کافور ایک رتی۔ کو سبز دھنیے کے پانی ساڑھے تین ماشہ میں حل کر کے ناک میں سعوط کریں ؛

سعوط (دیگر): یہی فائدہ رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ بغیر نمک کے مکھن کو تخم خرفہ کے پانی میں کئی مرتبہ دھو کر کافور بقدر حاجت ملا کر ناک میں سعوط کریں ؛

سعوط (دیگر): دماغی تحلی کی نکسیر کو روکتا ہے۔ نسخہ:۔ گدھے یا کبوتر کا خون ناک میں سعوط کریں ؛

سعوط (دیگر): دماغی تحلی کی نکسیر کو روکت ہے۔ نسخہ:۔ مسبر کو پانی میں پیسکر پیشانی اور نصف سر پر ضماد کریں ؛

ضماد: نکسیر کو بند کرتا ہے۔ نسخہ:۔ لوبیا بقدر ضرورت کو سرکہ میں ملا کر ضماد کریں ؛

ضماد (دیگر): نکسیر کو بند کرتا ہے۔ نسخہ:۔ گائے کا تازہ گوبر جو ہنوز گرم ہو سر سے پیشانی تک ضماد کریں۔ اسی طرح سُداب کو ستو اور سرکہ کے ساتھ۔ اور جو کے آٹے کو خرفہ کے پانی یا خالص پانی میں ملا کر ضماد کرنا مفید ہے ؛

ضماد (دیگر): نکسیر کیلئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ سریش کو پگھلا کر دو لمبے کپڑوں پر طلا کریں۔ اس کے ایک کپڑے کو ناک سے لیکر سر کے تالو تک اور دوسرے کو کان کی جڑ سے لیکر دوسرے کان کی جڑ تک چسپاں کریں۔ جب خون بند ہو جائے اور خشک ہو جائے تو تین قطرے گھی خصوصاً گائے کا گھی ناک میں ٹپکائیں۔ جب اس بات کا اطمینان ہو جائے۔ کہ اب دوبارہ نکسیر نہیں پھوٹے گی تو کپڑوں کو پانی سے بھگو کر اتار لیں ؛

ضماد (دیگر): یہی فائدہ کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مونگ کا آٹا پانی میں گوندھکر سر کے تالو پر لگائیں ؛

ضماد (دیگر): گدھے کی تازہ لید لیکر تمام سر پر بطور غلاف کے لگائیں۔ اور اسی کا پانی نچوڑ کر ناک میں ٹپکائیں۔ یا اس میں عورت کا دودھ ملا کر قطور کریں۔ نکسیر کو بند کر دے گا ؛

طلا: نکسیر کو بند کرتا ہے۔ مجرب و معمول ہے۔ نسخہ:۔ نشاستہ کو سرکہ میں ملا کر سر کے اگلے حصے پر طلا کریں۔ اور گاہے یہ طلا پیشانی تک کیا جاتا ہے۔ بہت جلد نکسیر کو بند کر دیتا ہے۔ اور گاہے اس میں چوہے کی مینگنی ملا دی جاتی ہے۔ تو نکسیر بند کرنے کے لئے زیادہ قوی ہو جاتا ہے ؛

طلا (دیگر) نکسیر کو بند کرتا ہے۔ نسخہ:۔ پرانا چونہ پانی میں پیسکر پیشانی پر طلا کریں ؛

طلا (دیگر) نکسیر کو فوراً بند کرنیکے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ کوکنار۔ (پوست خشخاش) کے پتے۔ بید کے پتے۔ بہی کے پتے۔ ان میں سے جو بھی میسر آئیں باریک پیسکر پیشانی پر طلا کریں ؛

طلا (دیگر) بار بار لگانے سے نکسیر کو بند کر دیتا ہے۔ نسخہ:۔ ملتانی مٹی اور آملہ برابر وزن لیکر پانی میں پیسیں اور سر، چہرہ، اور گردن پر طلا کریں جب خشک ہو جائے تو دوبارہ یہی طلا کریں ؛

فتیلہ نکسیر کو بند کرتا ہے۔ نسخہ:۔ زیرہ کو سرکہ میں پیسیں اور اس میں بتی لتھیڑ کر ناک کے اندر رکھیں ؛

فتیلہ (دیگر) یہی فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ حب البان کو پیسکر فتیلہ بنا کر ناک میں رکھیں ؛

فتیلہ (دیگر) یہی کام کرتا ہے۔ نسخہ:۔ ریشم ماہی کو جلائیں اور اس کے ہموزن کافور باریک پیسکر ملائیں اور فتیلہ پر چھڑک کر ناک میں رکھیں ؛

فتیلہ (دیگر) یہی فعل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ کپڑے کا فتیلہ انڈے کی سفیدی میں لتھیڑ کر اور اس پر کافور باریک پیسکر چھڑکیں اور جس نتھنے سے خون بہتا ہو اس میں رکھیں ؛

قطور نکسیر کو فوراً بند کرتا ہے مجرب و معمول ہے۔ نسخہ:۔ تھوڑا سا کافور گدھے کی لید کے نچوڑے ہوئے پانی میں حل کر کے ناک میں ٹپکائیں۔ اگر اس میں تھوڑی افیون ملا دی جائے تو یہ زیادہ قوی ہو جاتا ہے ؛

کماد نکسیر کو بند کرتا ہے۔ نسخہ:۔ سماق کے پانی میں کپڑا بھگو کر نیم گرم پیشانی کی تکمید کریں ؛

نشوق نکسیر کو روکنے کے لئے مجرب ہے۔ جبکہ نکسیر کا سبب خون کی صفراویت اور تیزی ہو۔ نسخہ:۔ روغن بنفشہ بادام اور مکھن ملا کر ناک میں سڑکیں ؛

نفوخ نکسیر کو بند کرتا ہے۔ نسخہ:۔ رسوت کو اسی کے کپڑے میں باندھکر جلائیں اور اس کی راکھ ناک میں پھونکیں ؛

نفوخ (دیگر) یہی عمل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ سالم انڈا لیکر جلائیں۔ یہانتک کہ اس کی سفیدی سیاہ ہو جائے۔ اس کے بعد باریک پیسیں اور ایک نلکی کے ذریعے ناک میں پھونکیں ؛

نفوخ (دیگر) یہی کام کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مینڈک کا خون خشک کیا ہوا جلائیں۔ اور اس کی راکھ ناک میں پھونکیں ؛

نفوخ (دیگر) یہی عمل کرتا ہے۔ نکسیر کو بند کر دیتا ہے۔ نسخہ:۔ کبوتر کی بیٹ جلا کر ناک میں نفوخ کریں ؛

نفوخ (دیگر) یہی فائدہ رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ کہربا کو پیسکر ناک میں نفوخ کریں ؛

نفوخ (دیگر) یہی فائدہ رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ گدھے کی لید جلا کر ناک میں نفوخ کریں ؛

نفوخ (دیگر) یہی فائدہ رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ دارائی سرخ۔ کو نکسیر کے خون میں ملا کر جلائیں۔ اور اسفنج کے ساتھ ناک میں پھونکیں ؛

نفوخ (دیگر) یہی اثر رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ اونٹ کی اون جلا کر ناک میں پھونکیں نکسیر فوراً بند ہو جائے گی ؛

انکباب ناک کے سدے کو کھولتا ہے۔ نسخہ:۔ گیہوں کی بھوسی بقدر ضرورت لیکر سرکہ بقدر حاجت میں جوش دیکر سر کو اس کا بھپارہ دیں ؛

بخور یہی فائدہ رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ باقلا کو سرکہ میں بھگوئیں۔ اور آگ پر ڈالکر اس کی دھونی لیں۔ اگر باقلا کو شراب میں بھگوکر دھونی لیں تو بھی یہی فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ صندل سفید کی دھونی۔ گلسرخ خشک کی دھونی اور آس کے پتوں کی دھونی بھی اس مرض میں بہت مفید ہے ؎

شموم ناک کے کمزور سُدے کے لئے جو زکام یا بلغم خام سے ہو نافع ہے۔ نسخہ:۔ پہاڑی پودینہ۔ اور مرزنجوش کو سونگھیں ؎

قطور ناک کے سُدے کو کھولتا ہے۔ نسخہ:۔ کلونجی گدھے کے پیشاب میں پیسکر روزانہ صبح کے وقت ناک میں ٹپکائیں ؎

قطور (دیگر) یہی فائدہ رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ اونٹ کا پیشاب ٹپکائیں ؎

قطور (دیگر) یہی فعل کرتا ہے اور ناک کے زخموں کے لئے بھی مفید جانتے ہیں۔ نسخہ:۔ چقندر کا پانی ناک میں ٹپکائیں ؎

سعوط ناک کے اندرونی ناسور (قولوس) کیلئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ مرو کے تازہ پھل کا پانی نچوڑ کر ناک میں ٹپکائیں ؎

غسول ناک کے تر زخم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سرس سیاہ کے پوست کو پانی میں جوش دکر اس پانی سے زخم کو دھوئیں زخم اچھا ہو جائے گا ؎

قطور ناک کے پرانے زخم کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ چقندر کا پانی کلنگ کے پتے کے ساتھ قطور کریں ؎

فتیلہ ناک کی پھنسیوں کے شروع میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ تیز سرکہ جس میں تھوڑا نمک ملا ہو اس میں کپڑے کی بتی آلودہ کر کے ناک میں رکھیں ؎

تدبیر بالبخور ناک کی بدبو جو گندے بخارات کی وجہ سے اس کے لئے یہ تدبیر نافع ہے۔ نسخہ:۔ شراب ریحانی بار بار ناک میں سڑکیں اور ناگرموتھہ۔ اور گل سرخ ہموزن کو پیسکر ناک میں نفوخ کریں۔ اگر ناک کی بدبو کا سبب گندہ رطوبت موجود دماغ سے اتری ہو تو پہلے سکنجبین بزوری یا رائی کے جھاگوں سے غرغرہ کریں۔ اس کے بعد شراب سے غرغرہ کریں اور پھر نفوخ مذکور کو استعمال کریں ؎

قطور ناک کی بدبو کیلئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ گدھے کا پیشاب ناک میں ٹپکائیں ؎

قطور (دیگر) یہی فائدہ رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ بکائن پھل کو شراب میں پکائیں۔ اور چھانکر ناک میں ٹپکائیں ؎

نشوق ناک کی بدبو کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ شراب ریحانی کو ناک میں سُڑکیں ؎

قطور جو شخص بدبو کو محسوس کرے لیکن خوشبو کو محسوس نہ کرے تو اس کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ جند بیدستر ہمیشہ پانی میں پیسکر ناک میں ٹپکائیں ؎

قطور (دیگر) جو شخص خوشبو محسوس کرے لیکن بدبو محسوس نہ کرے تو اس کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مشک کو پانی میں پیسکر ہمیشہ ناک میں ٹپکائیں ؎

بخور اگر قوتِ شامہ میں خرابی پیدا ہو گئی ہو یا وہ بالکل ہی زائل ہو گئی ہو۔ اور اس کا سبب سوء مزاج گرم ہو تو اس بخور کے عرصہ تک استعمال کرتے رہنے سے یہ شکایت دور ہو جاتی ہے۔ نسخہ:۔ ایک گرم پتھر لیکر اس پر سرکہ چھڑکیں اور اس کے بخارات ناک میں پہونچائیں ؎

سعوط قوتِ شامہ کے باطل ہو جانے کی حالت میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ کلونجی کو غبار کے مانند باریک پیسیں اور پرانے روغن زیتون میں حل کر کے چند قطرے ناک میں سعوط کریں ؛

سعوط دیگر روغن گل۔ سرکہ۔ گلاب اور میتھی کا لعاب بقدر ضرورت ملا کر بار بار ناک میں سعوط کریں ؛

فتیلہ ناک کی بواسیر کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ سرو کا پھل اور انجیر برابر وزن کوٹکر فتیلہ بنا کر رکھیں ؛

فتیلہ دیگر یہی اثر رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ ہیرا کسیس سرکہ میں پیسکر فتیلہ بنا کر صبح و شام ناک میں رکھیں ؛

بخور زکام کو دور کرتا ہے۔ خواہ گرم ہو یا سرد۔ نسخہ:۔ شکر اور سندرس برابر وزن لیکر دھونی دیں ؛

قلنسوہ (ٹوپی) پرانے نزلہ کے لئے بہت مفید چیز ہے۔ کاغذ کی ٹوپی بنا کر پہنیں ؛

کماد سرد نزلہ و زکام کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ نمک اور باجرہ برابر وزن لیکر پوٹلی میں باندھ کر گرم کر کے سر کی تکمید کریں ؛

تدبیر عطاس چھینکوں کو روکنے کے لئے نہایت قوی تدبیر ہے۔ نسخہ:۔ غور و فکر کرنا۔ روغن گل اور روغن بید ناک میں سعوط کرنا۔ سیب اور ستو کا سونگھنا۔ دونوں کن انگلیوں۔ دونوں انگوٹھوں۔ ناک۔ کان۔ اور آنکھوں کا ملنا بہت مفید ہے ؛

گیارھویں فصل

ناک کی بیماریوں میں استعمال ہونیوالی دوائیں حسب ذیل ہیں:۔

قلقطار۔ کسیس زرد۔ مرکی۔ پھٹکری۔ تانبے کا میل۔ زراوند۔ کندر۔ سفیدہ۔ مردار سنگ۔ چاندی کا میل۔ ہڑتال سرخ۔ عصارہ آملہ۔ بورہ ارمنی۔ پوست انار۔ زنا سپال۔ عرطنیثا۔ چرائتہ۔ لونگ۔ ایلوا۔ اندرائن کا گودا۔ چونہ۔ کلونجی۔ گلنار۔ افیون۔ کسیس۔ کافور۔ نخود کا آٹا۔ اقاقیا۔ عصارۂ لحیۃ التیس۔ صندل۔ بکری کا جالہ۔ نوشادر۔ اشق۔ مامک (عصارۂ خرما) دم الاخوین۔ انزروت۔ کسیس سبز۔ تانبے کا برادہ۔ بارہ سنگا کی ہڈی۔ مازو جلایا ہوا۔ سیسہ جلایا ہوا۔ روسختج۔ تانبا جلایا ہوا۔ درمنہ جلایا ہوا۔ کاغذ۔ بارہ سنگھا جلایا ہوا۔ اسفنج جلایا ہوا۔ سیپ جلائی ہوئی ؛

آٹھواں باب

اس باب میں منہ۔ زبان۔ مسوڑھوں۔ اور دانتوں کی بیماریوں کا بیان ہے۔ اس میں نو فصلیں ہیں ؛

پہلی فصل

اب جبکہ ہونٹ اور منہ کا ذکر آگیا ہے۔ تو ان کی بیماریوں کے علاج کے متعلق بعض اصول و قواعد بیان کرنے چاہئیں :

جاننا چاہیے کہ ہونٹوں کے پھٹنے وغیرہ کے علاج میں جن دواؤں کی ضرورت پیش آتی ہے۔ یہ وہ دوائیں ہیں جو قبض اور خشکی کے باوجود تلیین بھی کرتی ہیں۔ ناف اور مقعد پر روغن کی مالش اس بارے میں بہترین دوا سمجھی جاتی ہے :

گاہے زبان کی رنگت سے مزاج کو شناخت کرتے ہیں۔ اور گاہے لمس (چھونا) اور گاہے زبان کے مزہ سے :

جو شخص اپنے دانتوں کو بیماریوں سے محفوظ رکھنا چاہے۔ اس کو لازم ہے کہ وہ اپنے معدے کو متواتر غذا اور کھانا سے جو نے سے بچائے۔ شراب نہ پیے۔ قے خصوصاً ترش قے لانے کی کوشش نہ کرے۔ گوندار چیزوں خصوصاً جبکہ وہ میٹھی ہوں۔ (مثلاً سوہن حلوا۔ اور انجیر) سے پرہیز رکھے۔ سخت چیزیں دانتوں سے نہ توڑے اور جو چیزیں دانتوں کو کند کر دیتی اور جو چیزیں بہت زیادہ سرد ہوں نہیں کھانی چاہئیں خصوصاً گرم چیز کھا کر کوئی زیادہ سرد چیز نہ کھائیں۔ اور نہ سرد چیز کھا کر کوئی گرم چیز کھائیں :

دانتوں کے درمیان جو چیز پھنس جائے اس سے دانتوں کو خلال کے ذریعے ہمیشہ اس طرح پاک صاف کرتے رہیں کہ ان کے آس پاس مسوڑھوں کو تکلیف نہ پہونچے :

مسواک ضرور کرتے رہیں۔ لیکن اسے دانتوں پر آہستہ آہستہ پھرائیں۔ اس کے رگڑنے میں اتنی زیادتی نہ کریں کہ دانتوں کی آب چمک دمک ہی زائل ہو جائے۔ اور ان میں دماغی نزلات اور معدی بخارات کے قبول کرنے کی استعداد پیدا ہو جائے :

مسواک ایسی لکڑی سے کرنی چاہیے جو دانتوں کو طاقت دینے والی ہو مثلاً پیلو کی لکڑی۔ اور جب تک کسی لکڑی کے متعلق یہ معلوم نہ ہو جائے کہ یہ کس درخت کی ہے اس وقت تک اس سے مسواک نہ کریں۔ اس لئے کہ بعض لکڑیاں دانتوں کو لگتے ہی ان کو گرا دیتی ہیں :

بعض چیزیں جو بالخاصہ دانتوں کے لئے مضر ہیں ان سے پرہیز کریں مثلاً گندنا :

اخروٹ کی جڑ کی مسواک دانتوں اور مسوڑھوں کو مضبوط کرتی ہے۔ اور ان کو گلنے سڑنے سے محفوظ رکھتی ہے :

سوتے وقت دانتوں پر روغن کی مالش کریں۔ اگر ٹھنڈک پہونچانے کی ضرورت ہو تو روغن گل جیسے تیل کو ملیں اور اگر گرمی پہونچانے کی ضرورت ہو تو روغن بان اور روغن نار دین کی مالش کریں۔ اور اکثر ان دونوں قسم کے روغنوں کو ملا کر مالش کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ بہتر یہ ہے کہ اگر سردی ہو تو پہلے دانتوں پر شہد ملیں۔ اگر سردی کی طرف میلان ہو یا گرمی ہو تو شکر ملیں۔ اس کے بعد روغن کی مالش کریں :

اگر ہر مہینے میں دانتوں کی تقویت کی غرض سے ایک دو مرتبہ مناسب مضمضے یا مناسب سنون استعمال کرتے رہیں تو یہ زیادہ بہتر اور مناسب ہوتا ہے۔ اور مخدر (سُن کرنے والی) دواؤں کے استعمال میں اسی قاعدے کا خیال رکھیں جو پہلے بیان ہو چکا ہے

شیخ نے کہا ہے کہ سب سے زیادہ بُرا قلاع (منہ آنا) وہ ہے جو کوئلہ کے مانند سیاہ ہو۔ کیونکہ یہ مادہ کے زیادہ جل جانے اور سودا کی کثرت پر دلالت کرتا ہے۔ یہ مہلک ہے۔ سب سے بہتر قلاع سفید اور سُرخ ہوتا ہے۔

قلاع اور منہ کی گرم بیماریوں میں ایسے میوے استعمال کئے جائیں جن میں ترشی اور قبض جمع ہو۔ مثلاً ترش بہی، انوش دارو اور دوسری جوارشیں جو کہ منہ کو خوشبودار کرتی ہیں۔ معدے کی بحث میں آئیں گی۔

دوسری فصل

اس فصل میں "ب۔ ت اور ح" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے۔

بخور دانتوں کے کیڑوں کو ہلاک کرتا ہے۔ نسخہ:۔ تخم گندنا۔ تخم پیاز۔ بکری کی چربی۔ برابر وزن لیکر آگ پر ڈالکر دھونی لیں۔

بخور (دیگر) دانتوں کے ہر قسم کے درد کو خصوصاً کرم خوردہ دانت کے درد کو ساکن کرتا اور مادہ کو تحلیل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ اندرائن کا گودا۔ اندرائن کی جڑ۔ تخم سپندان۔ سُداب کے پتے۔ بھنگرہ۔ رائی۔ عاقرقرحا۔ گدھے کے سم برابر وزن لیکر آگ پر ڈالیں اور ایک نلکی کا سرا آگ پر رکھ کر دوسرا سرا دانتوں پر رکھیں تاکہ اُن کو دھواں لگے۔ یہ دوائیں الگ الگ بھی کام دیتی ہیں۔

تریاق الاسنان دانتوں کے درد کے لئے مفید ہے۔ جو سردی کی وجہ سے ہو۔ نسخہ:۔ جندبیدستر۔ ہینگ۔ مُرمکی۔ مرچ سیاہ۔ زراوند گول۔ سونٹھ۔ میعہ۔ افیون۔ اجوائن خراسانی۔ برابر وزن کوٹ چھان کر شہد بقدر ضرورت میں گوندھیں۔ اور اس میں روئی تھیڑ کر دانتوں پر رکھیں یا گولی بنا کر منہ میں رکھیں۔

راقم کہتا ہے کہ اگر اس میں مُرمکی شامل نہ کریں تو بہتر ہے۔

تریاق الاسنان (دیگر) (یہ نسخہ دیگر) یہی فعل کرتا اور نہایت مجرب ہے۔ نسخہ:۔ مرچ سیاہ۔ عاقرقرحا۔ ہینگ۔ نرکچور۔ نمک لاہوری۔ برابر وزن کوٹ چھان کر شہد بقدر ضرورت میں گوندھ کر غلولہ بنا کر سائے میں خشک کریں اور ایک غلولہ دانتوں کے نیچے رکھیں۔

حب المسک گندہ دہنی کے لئے مفید ہے جو دانتوں کی جڑوں کے گلنے کی وجہ سے ہو۔ مسوڑھوں کو مضبوط بناتی ہے۔ (از شرح اسباب) نسخہ:۔ مشک۔ کافور۔ ہر ایک چھ رتی۔ بنسلوچن سفید۔ پونے دو ماشہ۔ چھالیہ۔ لونگ۔ خولنجان۔ عاقرقرحا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ گلسرخ۔ صندل سفید۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر بہی کے پانی اور گلاب ہر دو بقدر ضرورت میں گوندھ کر گولیاں بنائیں اور ہر وقت منہ میں رکھیں۔

حب المسک (دیگر) (یہ نسخہ دیگر) اعتدال کے قریب ہے۔ گندہ دہنی کے لئے "یوسف طبیب" کا مخترع اور مجرب ہے۔ نسخہ:۔ مشک خالص۔ تیز بو ساڑھے دو ماشہ۔ مصطگی رومی ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ مصری دو تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ تمام کو الگ الگ پیس چھانکر باہم ملائیں اور گلاب میں گوندھکر گولیاں بنا کر سائے میں خشک کر کے رکھیں۔ اب گلاب میں کتیرا سفید یا گوند ببول ساڑھے دو ماشہ رات کو بھگو دیا جائے۔ اور صبح کو چھانکر اس میں دوائیں گوندھکر گولیاں بنا کر خشک کر لی جائیں۔ (ایک گولی منہ میں رکھیں)

حب المسک (دیگر) (یہ نسخہ دیگر) بھی نفع رکھتا ہے۔ "قرابادین شفائی" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ مشک خالص ڈیڑھ ماشہ۔ پوست ترنج۔ برگ ترنج سبز۔ فرنجمشک۔ لونگ۔ جائفل۔ ناگ کیسر۔ الائچی خورد۔ سونٹھ۔ کبابہ۔ جاوتری۔ ناگرموتھہ ہر ایک سات ماشہ سب کو کوٹ چھان کر رُب سیب۔ یا رُب بہی یا میبہ (شراب ہے) بقدر ضرورت میں گوندھکر گولیاں بنائیں ۔

حب ان گولیوں کا منہ میں رکھنا اس گندہ دہنی کے لئے مفید ہے جو معدے کی وجہ سے ہو اس کے علاوہ گندہ دہنی کی دوسری اقسام کو بھی فائدہ دیتی ہیں۔ نسخہ:۔ بہی کو درمیان سے خالی کریں اور لونگ کو تخموں کے بجائے بھر دیں اور اوپر بھگویا ہوا کپڑا لپیٹ کر مٹی لگائیں۔ اس کے بعد آگ میں دبائیں جب اوپر کی مٹی پک جائے تو آگ سے نکالکر مٹی اور کپڑا الگ کر کے کوٹیں اور گل نیشاپوری (جس کے مانند ہمارے ملک میں گل ملتانی یعنی ملتانی مٹی ہے) بقدر ضرورت کے ساتھ گوندھیں۔ اور گرم مزاج کے لئے کافور چھ رتی۔ صندل سفید ساڑھے تین ماشہ۔ زرد آلو خشک گلاب میں پسا ہوا۔ دو تولہ گیارہ ماشہ۔ اس میں ملاکر گولیاں بنا کر رکھیں۔ بلغمی مزاج کے لئے مشک خالص ڈیڑھ ماشہ۔ جائفل پونے دو ماشہ۔ سونٹھ ساڑھے تین ماشہ داخل کریں ۔

حب مسہل گندہ دہنی کے لئے مفید ہے۔ جو معدے کی شرکت سے ہو۔ اس کے استعمال سے پہلے دس روز تک ماء الاصول پلا کر مادہ کو نضیج دیا جائے۔ پھر اسے استعمال کیا جائے۔ "قرابادین شفائی" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ ماہیزہرج۔ حب النیل ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ رُب السوس سوا پانچ ماشہ۔ مصطگی سات ماشہ۔ سقمونیائے بریاں۔ ساڑھے دس ماشہ۔ گل سرخ۔ افتیمون رومی ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ ایلوا چار تولہ سوا چھ ماشہ۔ کوٹ چھان کر ترنج کے پتوں کے پانی بقدر ضرورت میں گوندھکر مرچ کے برابر گولیاں بنائیں۔ ساڑھے دس ماشہ گولیاں استعمال کریں۔ بشرطیکہ مریض کی قوت برداشت کر سکے ۔

حب (دیگر) لہسن۔ پیاز۔ اور شراب کی بو کو منہ سے دور کرتی ہے۔ نسخہ:۔ مشک خالص۔ بنسلوچن۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ عنبر اشہب سوا دو ماشہ۔ پوست ترنج۔ فرنجمشک۔ الائچی خورد۔ سونٹھ۔ کبابہ۔ جاوتری۔ ناگرموتھہ۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ صندل سفید گلاب میں پسا ہوا دو تولہ گیارہ ماشہ۔ سب کو باریک پیسکر گلاب میں گوندھکر گولیاں بنائیں۔ لیکن گلاب میں گوند ببول چھ رتی پہلے حل کر لیا جائے۔ بعد ازاں گولیاں بنا کر سائے میں خشک کر کے منہ میں رکھی جائیں ۔

حب (دیگر) منہ سے رال بہنے کے لئے نافع ہے۔ جو معدے کی سردی و تری کی وجہ سے ہو۔ نسخہ:۔ انیسون۔ اجوائن۔ ہر ایک چھ رتی۔ نمک ہندی ڈیڑھ ماشہ۔ فیقرا (ایلوا) ساڑھے چار ماشہ کوٹ چھان کر پانی میں گوندھکر گولیاں بنائیں۔ یہ تمام ایک خوراک ہے۔ ہفتہ میں ایک بار کھائیں ۔

حب (دیگر) زبان کی جلن کو دور کرتی ہے جو تیز اور میٹھی چیزوں کے کھانے سے لاحق ہو۔ نسخہ:۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم کھیرا۔ مغز تخم کدوئے شیریں۔ نشاستہ۔ کتیرا۔ ترنجبین۔ برابر وزن کوٹکر پانی میں گوندھکر گولیاں بنائیں ۔

حب (دیگر) زبان کے سخت ہو جانے کے لئے زبان کے نیچے رکھنے سے کامل فائدہ ہوتا ہے۔ نسخہ:۔ علک البطم سات ماشہ۔ بھنگ ساڑھے تین ماشہ دونوں کو پیسکر باہم ملا کر گولیاں بنائیں (وقت ضرورت ایک گولی زبان کے نیچے رکھکر لعاب چوستے رہیں)

حب (دیگر) منہ میں رکھنے سے دردناک دانت کے درد کو تسکین دیتی ہے۔ نسخہ:۔ تخم کنوچہ ساڑھے تین ماشہ۔ عاقرقرحا۔ مویزج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گائے کا دودھ پونے چار تولہ۔ سب کو سبز دھنئے کے پانی ساڑھے سات تولہ میں

جوش دیکر گولیاں بنائیں۔ اور جب داڑھ یا دانت میں درد ہو اس پر رکھیں۔ اگر تازہ سداب کو ہموزن مویزج سیاہ کے ساتھ کوٹ کر دانت پر رکھیں تو یہی عمل کرتا ہے۔

تیسری فصل

اس فصل میں "د" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے۔

دوا۔ ضفدع لسان (ایک خاص قسم کا ورم ہے جو زبان کی جڑ میں پیدا ہوتا ہے) کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ کسیس جلایا ہوا۔ سورنجان دونوں ہموزن کوٹ کر انڈے کی سفیدی بقدر ضرورت میں گوندھ کر زبان کے نیچے محفوظ رکھیں۔

دوا دیگر۔ کمزور اور دردناک دانت کو اکھیڑ دیتی ہے۔ نسخہ:۔ پوست بیخ توت۔ پوست بیخ کبر۔ عاقرقرحا۔ شبرم کا دودھ۔ تخم مازریون۔ ہڑتال زرد۔ پوست اندرائن برابر وزن لیکر سرکہ بقدر ضرورت میں کھرل کریں تاکہ خمیر کے مانند ہو جائے روزانہ تازہ سرکہ ڈالکر ایک ہفتہ تک کھرل کریں جس دانت کو اکھیڑنا چاہیں اُس کے ارد گرد پچھنے لگا کر دن میں چند بار یہ طلا لگائیں۔

دوا دیگر۔ دانتوں اور سر کے درد کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مرچ سیاہ۔ عاقرقرحا۔ سونٹھ۔ مویزج ہموزن کوٹ چھان کر شہد بقدر ضرورت میں گوندھ کر ملیں۔ اگر لوہے کی سلائی گرم کر کے چند مرتبہ دانت پر رکھیں تو درد شدید ساکن ہو جاتا ہے۔

دوا دیگر۔ دانتوں کے درد کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ برگ سنبھالو۔ نمک لاہوری دونوں برابر وزن کوٹ کر کپڑے میں باندھ کر دانتوں کے نیچے دبائیں۔

دوا دیگر۔ سوراخدار دانت کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مرچ سیاہ۔ عاقرقرحا۔ بہروزہ ہموزن لیکر باریک پیسیں اور شہد بقدر ضرورت میں گوندھ کر دانتوں کے سوراخ میں رکھیں۔

دوا دیگر۔ مسوڑھوں کو مضبوط کرتی اور زائل شدہ گوشت کو اُگاتی ہے۔ نسخہ:۔ زراوند گول۔ کندر۔ دم الاخوین۔ بیخ سوسن کی جڑ ہموزن لیں اور کوٹ چھان کر سکنجبین عنصلی بقدر ضرورت میں گوندھ کر استعمال کریں۔

دوا دیگر۔ سُرخ قلاع کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ زرورد یا گلسرخ کے پتے۔ بنفشہ۔ چنبیلی۔ نشاستہ۔ مسور چھلی ہوئی۔ تخم خرفہ۔ دھنیا خشک۔ سماق۔ مہندی۔ عاقرقرحا۔ تمام ہموزن۔ کافور تھوڑا سا۔ سب کو باریک پیس چھان کر ہموزن شکر ملا کر منہ میں ڈالکر ملیں اس کے بعد سرکہ اور گلاب منہ میں رکھیں۔ لیکن سُرخ قلاع میں بہتر یہ ہے کہ پہلے فصد یا حجامت یا جونکوں کے ذریعے خون نکالا جائے۔ راقم کہتا ہے کہ عاقرقرحا اور شکر اس مرکب میں موافق نہیں آتا اگر انتہائے مرض میں اضافہ کریں تو بہت تھوڑا ہونا چاہئے۔ اس کو سمجھو اور غور کرو۔

دوا دیگر۔ سُرخ اور سیاہ قلاع کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ ہلدی۔ سوسن کی جڑ۔ بلیلہ۔ چمپا کے پتے۔ ہموزن کوٹ چھان کر شہد بقدر ضرورت میں گوندھ کر ملیں۔

دوا دیگر۔ آکلہ (سعیہ پھیلنے والا گوشت خورہ) کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ کسیس زرد۔ قلقدیس (ایک قسم کا کسیس ہے)

نمک جلایا ہوا۔ نوشادر ہر ایک نصف حصہ۔ زعفران۔ کندر۔ مہندی کے پتے ہر ایک تین چوتھائی حصہ۔ پھٹکری ایک حصہ۔ مازو مدبر۔ مصری کاغذ جلایا ہوا۔ بغیر بجھا چونہ ہر ایک ڈیڑھ حصہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر قرص بنائیں اور سرکہ میں حل کر کے مضمضہ کریں اور منہ میں رکھیں۔ تاکہ گلے سڑے اجزاء دور ہو جائیں ؛

دوا دیگر ہونٹوں کی بواسیر کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مسور۔ بابونہ۔ اکلیل الملک اور خطمی ہموزن لیکر پانی میں پکا کر پیسیں۔ اور انڈے کی زردی اور مرغوں کی چربی دونوں بقدر ضرورت میں ملا کر بواسیر پر لگائیں ؛

دوا دیگر ہونٹوں کے ورم میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ رسوت۔ بابونہ۔ جو کا آٹا۔ برابر وزن لیکر پیسیں اور گلاب۔ مکوہ سبز کے پانی بقدر ضرورت میں گوندھ کر فصد و اسہال کے بعد ضماد کریں۔ انتہائے مرض میں قیروطی لگائیں جو روغن بادام اور موم بقدر ضرورت سے بنائی گئی ہو اور بار بار گرم پانی سے دھوئیں ؛

دوا دیگر ہونٹوں کے بلغمی ورم کو فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ:۔ سویا۔ بابونہ۔ اکلیل الملک اور ان کے مانند دوسری دوائیں برابر وزن لیکر بدستور طلا کریں ؛

چوتھی فصل

اس فصل میں " ذ " سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے ؛

ذرور آکلہ (گوشت خورہ) کے لئے بہترین دوا ہے۔ نسخہ:۔ سداب کے پتے سات ماشہ۔ کچی چونہ۔ ہڑتال۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تمام کو پیسکر تیز سرکہ بقدر ضرورت میں بھگوئیں۔ اور مٹی کے نئے کوزے میں رکھکر گل حکمت کر کے آگ میں رکھیں جب گل حکمت سرخ ہو جائے اور اندرونی دوائیں باہم مل جائیں تو کوزے سے نکالکر چھ رتی یا ڈیڑھ ماشہ آکلہ (گوشت خورہ) پر ڈالیں دو مرتبہ سے زیادہ استعمال کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی ؛

ذرور دیگر مرض آکلہ کے زمانہ انحطاط میں کام آتا ہے۔ نسخہ:۔ گلنار۔ سفیدہ کاشغری۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ ہڑتال سوا پانچ ماشہ۔ توتیا انگور خام کے پانی میں پرورده کیا ہوا سوا پانچ ماشہ۔ سب کو باریک پیسکر چھڑکیں۔ یہ ذرور حلق میں نہیں جانا چاہیے ؛

ذرور دیگر سرخ قلاع کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ بنسلوچن۔ جو جلائے ہوئے۔ شیر خشت۔ ہموزن باریک پیسکر چھڑکیں ؛

ذرور دیگر قلاع کی گرم اقسام کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ زہر مہرہ باریک گھسا ہوا۔ بنسلوچن۔ زر ورد۔ گل نیلوفر۔ خرفہ چھیلا ہوا۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ گل ارمنی۔ شیاف مامیثا۔ رسوت۔ مسور چھلی ہوئی۔ گلنار۔ مغز کنول گٹہ سفید۔ سب ہموزن لیکر بدستور استعمال کریں۔ گرمی کی زیادتی کی صورت میں کافور بھی اضافہ کرتے ہیں۔ اور جب مادہ کو تحلیل کرنا منظور ہو تو کبابہ اور مکوہ خشک اضافہ کریں ؛

ذرور دیگر گرم قلاع کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ گلسرخ۔ سماق۔ نشاستہ۔ بنسلوچن۔ تخم خرفہ۔ مسور چھلی ہوئی۔ صندل سفید۔

مہندی، گلنار۔ برابر وزن، کافور تھوڑا سا، کوٹ چھانکر ذرور کریں؛

ذرور دیگر قلاع شدید کے لئے مفید ہے۔ جس میں زبان پر کانٹے سے پیدا ہوجاتے ہیں جن کو اہلِ دکن کی اصطلاح میں انجھر کہتے ہیں۔ اس کے لئے یہ ذرور خصوصیت کے ساتھ مفید ہے۔ زبان کو انجیر کے پتوں سے رگڑنے کے بعد اسکو زبان پر چھڑکا اور ملا جائے۔ "مجموعہ" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ بنسلوچن۔ کتھ سفید۔ کباب چینی۔ سنگ جراحت۔ الائچی کلاں۔ قشور قلمی۔ ہموزن کوٹ چھان کر استعمال کریں؛

ذرور دیگر ہر قسم کے قلاع کے لئے مفید و مجرب ہے۔ خواہ نیا ہو یا پرانا۔ نسخہ:۔ کتھ سفید۔ بنسلوچن سفید۔ دانہ الائچی خورد۔ زرورد۔ زیرہ۔ پھل سیوتی۔ ناگرموتھ۔ کباب چینی۔ ہیلہ سیاہ۔ بکائن کے پھل جلائے ہوئے ہر ایک ایک ماشہ۔ توسکی سیاہی۔ مغز املتاس خشک ہر ایک دو ماشہ۔ تمام کو کوٹ چھان کر زبان پر چھڑکیں۔ یہ جس قدر زیادہ کھرل کیا جائیگا بہتر ہوگا؛

ذرور دیگر قلاع اور منہ کے آبلوں کے لئے مفید و مجرب ہے۔ نسخہ:۔ دانہ الائچی خورد۔ بھوڈل کشتہ۔ دھنیا خشک جلایا ہوا۔ پھٹکری جلائی ہوئی۔ سب برابر وزن کوٹ چھانکر چھڑکیں؛

ذرور دیگر سفید قلاع کے لئے مفید ہے جس کے ساتھ گرمی کم ہو۔ نسخہ:۔ ہلیلہ زرد۔ اقاقیا۔ گلنار۔ مائیں۔ زیتون کے پتے۔ بنسلوچن۔ سب ہموزن۔ کوٹ چھانکر منہ میں چھڑکیں؛

ذرور دیگر ایسے سفید قلاع کے لئے مفید ہے جو سرد مادہ سے لاحق ہو۔ نسخہ:۔ بنسلوچن۔ مامیثا۔ بلیلہ۔ گلنار۔ برابر وزن کوٹ چھانکر استعمال کریں؛

ذرور دیگر ایسے سفید قلاع کے لئے مفید ہے جو سرد مادہ سے لاحق ہو۔ نسخہ:۔ عاقرقرحا۔ کبابہ۔ زعفران۔ ناگرموتھ۔ چھالیہ۔ سب ہموزن کوٹ چھانکر ذرور کریں؛

ذرور دیگر قلاع اور مسوڑھوں کی پھنسیوں کو خشک کرنے کے لئے زیادہ قوی ہے۔ نسخہ:۔ ہلدی۔ پوست انار۔ سماق ہر ایک پونے دو تولہ۔ مازو چودہ ماشہ۔ پھٹکری سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر ذرور کریں؛

ذرور دیگر قلاع کیلئے نافع ہے۔ حکیم علی اکبر خان کا معمول ہے۔ نسخہ:۔ گاؤزبان گیلانی جلایا ہوا۔ کوڑی جلائی ہوئی۔ دھنیا خشک سرکہ میں بھگو کر بریاں کیا ہوا۔ چاول لب تاں افروز۔ (کلتھ) کے پانی میں بھگو کر خشک کئے ہوئے۔ گل ارمنی حب الآس۔ بنسلوچن سفید۔ دم الاخوین۔ مرجان سرخ۔ اقاقیا۔ کبّہ۔ دمونگے کی جڑ۔ پوست بلیلہ کابلی۔ گلنار فارسی۔ چھالیہ۔ عاقرقرحا۔ پوست بلیلہ زرد۔ ریباس کے پتے۔ سب ہموزن کوٹ چھان کر چوب چینی کے جوشاندے سے غرغرے کرنے کے بعد منہ میں چھڑکیں؛

ذرور دیگر بچوں کے قلاع بلغمی میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ مازو چودہ ماشہ۔ ہلدی۔ سماق۔ پوست انار۔ گلنار۔ ہر ایک پونے دو تولہ۔ پھٹکری دو تولہ گیارہ ماشہ (بعض نے ساڑھے تین تولہ لکھی ہے) تمام کو کوٹ چھان کر ذرور بنائیں۔ پہلے ماءالعسل سے کلی کریں۔ اس کے بعد یہ ذرور منہ میں چھڑکیں؛

ذرور ابیض مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے۔ ان سے خون بہنے کو روکتا ہے۔ دانتوں کو قوت دیتا ہے۔ منہ کی گندگی کو دور کرتا ہے۔ دانتوں کو گلنے سڑنے گرنے اور گندہ ہونے سے بچاتا ہے۔ اور دانتوں کی جڑوں میں مادہ کے

گرنے کو روکتا ہے۔ نسخہ :۔ ہاتھی دانت کا برادہ۔ جھڑبیلہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ منبلو چن۔ تخم خرفہ چھلا ہوا۔ ارشا ستہ کتیرا۔ وجعیا خشک۔ جلایا ہوا۔ مسور کا آٹا ہر ایک دو تولہ نصف ماشہ۔ عاقرقرحا۔ بچھ۔ مائیں۔ ناگر موتھہ ہر ایک پونے دو تولہ۔ فیل گوش جلایا ہوا۔ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ اگر یہ نہ ملے تو اس کا بدل ہلیٹی چودہ ماشہ ڈالیں) پوست انار۔ مازو ئے سبز۔ کندر کے ریزے۔ گلنار فارسی۔ گلسرخ موتی لُبسد (مونگے کی جڑ) ہیئی سفید ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سمندر جھاگ۔ نمک (لاہوری)۔ پھٹکری۔ سیلپ جلائی ہوئی۔ ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ مرچ سفید۔ مصطگی رومی۔ عود بلبان ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ کوٹ چھان کر کافور قیصوری سوا دو ماشہ داخل کریں۔ اور دانتوں و مسوڑھوں پر ملیں۔ بعض اوقات سرکہ سے مضمضہ کرتے ہیں اور کا ہے روغن زیتون اور روغن نفط سفید کے ساتھ گوندھکر دانتوں اور مسوڑھوں پر لگائیں۔ دانتوں کے ہلنے کو روکدیتا ہے۔ لیکن اس کے باریک پیسنے میں بہت کوشش کرنی چاہیے :

ذرور اسود مسوڑھوں کو اُگاتا۔ گلے سڑے گوشت کو دُور کرتا۔ خون بہنے کو روکتا ہے۔ نسخہ :۔ پہاڑی بکرے کا سینگ جلایا ہوا ساڑھے تیرہ ماشہ چھالیہ۔ گلنار فارسی۔ نمک سیاہ شہد میں گوندھکر جلایا ہوا۔ سُماق۔ ناگر موتھہ ہر ایک نو ماشہ۔ کاغذ خطائی جلایا ہوا۔ انجو متفرق جلائے ہوئے۔ منبلو چن۔ گلسرخ۔ مائیں۔ ہلیلہ زرد کی گٹھلی۔ انجبار۔ عود جلایا ہوا۔ صندل سفید۔ عصارۂ آملہ اصلی۔ عصارۂ خرما۔ پوست زرد اترج۔ لونگ۔ حب الآس۔ بارہ سنگھے کا سینگ جلایا ہوا۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ نمک لاہوری۔ عاقرقرحا۔ پھٹکری۔ دم الاخوین۔ کندر۔ اذخر مکی ہر ایک سوا دو ماشہ۔ کوٹ کر ریشمی کپڑے میں چھانکر مسوڑھوں پر اور تمام منہ میں چھڑکیں :

پانچویں فصل

اس فصل میں "س" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے :

سنون ف مسوڑھوں سے خون بہنے کے لئے مجرب ہے چنانچہ ایک شخص کے مسوڑھوں سے دو دو سیر خون روزانہ نکل جاتا تھا اور اس زمانے کے اکثر اطباء اس کے علاج سے مایوس ہو گئے تھے میرے استاد نے اس کے لئے یہ نسخہ تجویز فرمایا حق تعالیٰ نے شفا دی۔ نسخہ :۔ سپاری جلائی ہوئی بارہ سنگے کا سینگ جلایا ہوا، کاغذ جلا ہوا، سرکنڈے کی جڑ جلائی، جو جلائے ہوئے۔ گلنار، سماق، منبلو چن سفید، گل سرخ، مائیں، گٹھلی ہلیلہ زرد، عصارہ آملہ، عصارہ خرمہ، حب الآس کے پتے، دم الاخوین، کندر، ناگر موتھہ سوختہ ہر ایک دو ماشہ، پھٹکری بریاں پانچ ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر مسوڑھوں پر ملیں :

سنون دیگر یہی نفع رکھتا ہے۔ نسخہ :۔ مازو۔ مسور۔ اقاقیا۔ کندر۔ گلنار۔ پھٹکری۔ زرورد ہر ایک چودہ ماشہ۔ کوٹ چھانکر دانتوں پر ملیں۔ اگر ملنے کے بعد دانت گندہ ہو جائیں تو خرفہ کے پتوں اور شاخوں کے پانی سے مضمضہ کر کے ایک دو عدد مغز بادام چبائیں۔ گندہ پن زائل ہو جائے گا :

سنون دیگر یہی فعل کرتا ہے۔ نسخہ :۔ مائیں۔ کتھہ۔ سپاری نیم سوختہ۔ بلغار (ایک قسم کا چمڑا ہے۔ جسے بُلغار بھی کہتے ہیں) نیم سوختہ ہر ایک ایک حصہ۔ مردار سنگ نصف حصہ۔ بدستور سنون بنائیں :

سنون (دیگر) یہی کام کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مازو نیلگوں بے سوراخ۔ پوست بیر دن لپیتہ۔ دونوں برابر وزن پیس اور باریک پیسکر سنون بنائیں ؛

سنون (دیگر) یہی کام کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مائیں۔ عصارۂ آملہ۔ ہر ایک سات ماشہ۔ گل ارمنی۔ ببول۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ دارچینی پونے دو ماشہ۔ کوٹ چھان کر مسوڑھوں پر ملیں ؛

سنون (دیگر) یہی فائدہ رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ عود جلایا ہوا۔ پھٹکری دونوں برابر وزن پیسکر دانتوں پر ملیں۔ اگر اس میں تھوڑا نمک لاہوری بھی ملائیں تو بہتر ہوگا ؛

سنون (دیگر) خون کی تیزی کو دفع کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مازو۔ گلنار۔ بنسلوچن۔ سماق۔ گلسرخ۔ پوست انار ترش۔ بارہ سنگھے کا سینگ جلایا ہوا۔ بموزن لیں اور کوٹ چھان کر سنون بنائیں ؛

سنون (دیگر) مسوڑھوں کے خون کو روکنے۔ دانتوں کو قوت دینے اور منہ کو خوشبودار کرنیکے لئے بے نظیر ہے۔ جد امجد مرحوم کا معمول ہے۔ اور انہی کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ مصطگی۔ مازو ئے سبز۔ توتیائے سبز جلایا ہوا۔ پھٹکری بریاں۔ ہلیلہ کلاں۔ ہر ایک تین ماشہ۔ کمر یا کھرل کیا ہوا۔ مونگے کی جڑ کھرل کی ہوئی ہر ایک چار ماشہ۔ بسر اکسیس۔ چھالیہ جلائی ہوئی۔ کتھہ پاپڑیہ۔ سنگ جراحت ہر ایک چھ ماشہ۔ چوب چینی۔ پوست بیخ مولسری ہر ایک سات ماشہ۔ بارہ سنگھے کا سینگ جلایا ہوا ایک تولہ۔ لوہے کا برادہ ایک تولہ ایک ماشہ سب کو کوٹ چھانکر سنون بنائیں ؛

سنون (دیگر) خون کو بند کرنے۔ دانتوں کے درد کو تسکین دینے اور مسوڑھوں کا گوشت اگانے کے لئے آزمودہ ہے "تحفہ" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ ناگرموتھہ۔ بنسلوچن۔ گلسرخ۔ حب الآس۔ گلنار۔ چھالیہ۔ کتھہ۔ مائیں۔ اقاقیا ہر ایک ایک حصہ۔ سماق تین حصہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سنون بنائیں ؛

سنون (دیگر) خون کو بند کرنے۔ دانتوں کے درد کو تسکین دینے اور ان کی جڑوں کو مضبوط کرنے اور دانتوں کے اکثر امراض کے لئے مفید ہے "مجموعہ" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ نیلا تھوتھا جلایا ہوا۔ پھٹکری جلائی ہوئی۔ مازو جلایا ہوا۔ نمک لاہوری کتھہ پاپڑیہ۔ دانہ الائچی کلاں۔ تمام برابر وزن لیں اور کوٹ چھان کر استعمال کریں۔ اگر دانت ہلتے ہوں تو بسر اکسیس اضافہ کریں ؛

سنون (دیگر) یہی فائدہ رکھتا ہے۔ منہ اور دانتوں کے اکثر امراض میں مفید ہے۔ استاد صاحب کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ انڈے کا چھلکا۔ اقاقیا۔ مازو۔ رسوت۔ قرظ۔ ککیکر کی پھلی۔ حب الآس۔ مائیں۔ دم الاخوین۔ بنسلوچن سفید۔ انجبار کی جڑ۔ گل ارمنی۔ ایباس کے پتے۔ گلنار فارسی۔ دھنیا خشک۔ خرنوب شامی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ جفت بلوط۔ گوند ببول۔ گاؤزباں جلایا ہوا۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ کاغذ جلایا ہوا۔ عناب کے پتے جلائے ہوئے۔ زرورد۔ پوست انار شیریں۔ ملکوہ خشک۔ حب الآس کے پتے۔ سماق ہر ایک تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سنون بنائیں ؛

ظ

سنون (دیگر) یہی عمل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ اقاقیا۔ دم الاخوین۔ گل ارمنی۔ صندل سرخ۔ مہ یباس کے پتے۔ بنسلوچن سفید۔ دھنیا خشک۔ چھالیہ۔ ہلدی۔ شگوفہ بید۔ سماق۔ کتھہ۔ رسوت۔ سب ہموزن کوٹ چھان کر سنون بنائیں ؛

سنون (دیگر) یہی اثر رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ دھنیا خشک۔ گلنار۔ سماق۔

دم الاخوین کتھ سفید مصطگی رومی ہر ایک ۱ ماشہ۔ نمک لاہوری ۲ ماشہ۔ تمام کو کوٹ چھان کر سنون بنائیں۔ اور بنسلوچن چھڑکیں ؛

سنون (دیگر) خون کو روکتا۔ دانتوں کو مضبوط کرتا۔ مسوڑھوں کو اگاتا۔ اور ان کو سخت کرتا ہے۔ نسخہ :۔ پوست سماق۔ پوست انار ترش۔ ہلیلہ زرد کی گٹھلی۔ عصارۂ آملہ۔ گل سرخ۔ گلنار۔ مازوئے سبز۔ مائیں۔ پھٹکری۔ سب ہموزن کوٹ چھانکر دانتوں کی جڑوں پر ملیں ؛

سنون (دیگر) خون کو روکتا ہے۔ دانتوں کے درد کو تسکین دیتا۔ اور دانتوں مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے۔ نسخہ :۔ سنگجراحت۔ مازو۔ گلنار۔ پھٹکری بھونی ہوئی۔ کتھ سفید۔ بنسلوچن۔ ہیر اکسیس۔ ناگرموتھ۔ عاقرقرحا۔ ریوند چینی۔ چرم بوندار جلایا ہوا (بوندار ایک قسم کا چمڑا ہے) کہربا شمعی۔ سب ہموزن باریک پیسکر دانتوں پر ملیں ؛

سنون (دیگر) دانتوں کے درد کو رفع کرنے۔ ان کی جڑوں کو مضبوط کرنے اور اکثر بیماریوں کو دفع کرنے کے لئے مفید ہے۔ "مجموعہ" سے منقول ہے۔ نسخہ :۔ نیلا تھوتھا بریاں۔ دھنیا خشک بریاں۔ زیرہ سفید۔ سونٹھ۔ قسط شیریں۔ مرچ سیاہ۔ کتھ۔ نمک ہندی۔ نمک سیاہ۔ کیسیس۔ مصطگی۔ برابر وزن کوٹ چھان کر سنون بنائیں ؛

سنون (دیگر) دانتوں کے درد کو دور کرنے اور ان کی جڑوں کے گوشت کو مضبوط کرنیکے لئے مجرب ہے۔ "مجموعہ" سے منقول ہے نسخہ :۔ عاقرقرحا سات ماشہ۔ بیخ انجبار سوا پانچ ماشہ۔ گلنار۔ پھٹکری۔ مائیں۔ بنسلوچن۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو باریک پیسکر کپڑے میں چھانیں۔ اور جس دانت میں درد ہو یا جس دانت کی جڑ ڈھیلی پڑ گئی ہو۔ اس پر چھڑکیں۔ درد کو تسکین دیتا اور جڑ کو مضبوط کرتا ہے ؛

ظ **سنون (دیگر)** دانتوں کے درد کو تسکین دینے اور ان کو مضبوط کرنے کے لئے بے نظیر ہے۔ مسوڑھوں کے گوشت کو بھرتا اور دانتوں کو چمکاتا ہے۔ مجرب ہے۔ حضرت جد امجد کا معمول ہے۔ نسخہ :۔ نمک لاہوری۔ دھنیا خشک۔ کیسیس ہر ایک سات ماشہ۔ نیلا تھوتھ۔ کوٹھ۔ کتھا سفید قسم اول۔ زیرہ سفید۔ مصطگی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ بجر دنتی۔ سونٹھ۔ کپور کچری۔ کباب چینی۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ نیلے تھوتھے کو گرم توے پر ڈالکر خوب سفید کریں۔ اور زیرہ سفید اور دھنیے کو بھی تھوڑا سا بھون لیں تاکہ وہ سرخی مائل ہو جائے۔ اس کے بعد سب دواؤں کو کوٹ چھان کر مستی کے مانند بنائیں۔ مالش کے بعد تین چار گھڑی تک پانی سے احتیاط کریں۔ اور اگر موافق ہو تو اوپر سے ایک بیڑہ پان کھائیں ؛

ظ **سنون (دیگر)** دانتوں کے درد کو فوراً ساکن کرتا ہے۔ دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ منہ کو خوشبودار بناتا ہے۔ بہت فوائد رکھتا ہے۔ عجیب و غریب منجن ہے۔ نسخہ :۔ مصطگی۔ کیسیس۔ سمندر سنگ سفید۔ مین پھل۔ سونٹھ بریاں۔ سنگجراحت بریاں۔ سہاگہ بریاں۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ کتھ سفید۔ دھنیا بھونا ہوا۔ زیرہ بھونا ہوا ہر ایک دو تولہ چار ماشہ۔ ناگرموتھ چار تولہ آٹھ ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھانکر مسواک سے دانتوں پر ملیں۔ اور پانی سے غرغرہ کریں۔ اور دانتوں کو صاف کریں۔ پانی لگنے کا کوئی حرج نہیں ہے۔ اوپر سے پان کھائیں ؛

سنون زرد دانتوں کے درد کو تسکین دینے اور انکی جڑوں کو مضبوط کرنے کے لئے معمول و مجرب ہے۔ نسخہ :۔ پوست انار گلنار۔ ہلدی۔ سماق۔ مازو۔ پھٹکری بھونی ہوئی ہر ایک ایک ماشہ۔ کوٹ چھانکر سنون بنائیں ؛

سنون (دیگر) یہی فائدہ رکھتا ہے۔ نسخہ: نیلا تھوتھا بریاں۔ زیرہ سفید بریاں۔ دھنیا خشک بریاں۔ کتھہ۔ نمک سفید۔ کوٹھ۔ سونٹھ۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ پیپل سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سنون بنائیں ؛

سنون (دیگر) یہی فائدہ رکھتا ہے۔ نسخہ: دم الاخوین۔ گل سیوتی۔ پوست بہار کیوڑہ۔ گلنار فارسی۔ زرورد مہندی کے پتے۔ سب ہموزن کوٹ چھان کر سنون بنائیں ؛

سنون (دیگر) یہی تاثیر رکھتا ہے۔ نسخہ: نیلا تھوتھا بریاں۔ زیرہ سفید بریاں۔ دھنیا خشک بریاں۔ سونٹھ۔ کوٹھ۔ کتھہ پاپڑیا۔ نمک لاہوری۔ مصطگی۔ مرچ سیاہ۔ برابر وزن کوٹ چھانکر سنون بنائیں اور سرد پانی سے پرہیز کریں ؛

سنون (دیگر) مسوڑھوں کے ورم اور درد کو دُور کرتا اور دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ نسخہ: سونٹھ۔ سونا مکھی۔ بابڑنگ۔ کسیس۔ کتھہ ہر ایک چودہ ماشہ۔ نیلا تھوتھا بریاں پانچ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر استعمال کریں ؛

سنون (دیگر) دانتوں کے درد۔ مسوڑھوں کے درد اور ان کے ورم کے لئے مجرب ہے خصوصاً تنقیہ کے بعد۔ لیکن اگر مادہ کم ہو تو تنقیہ سے پہلے بھی مفید ہے۔ نسخہ: کسیس سفید چودہ ماشہ۔ مرچ سیاہ تین ماشہ۔ دونوں کو باریک پیسکر دانتوں پر ملیں ؛

سنون (دیگر) (یہ سنون پوست مغیلاں کے نام سے مشہور ہے) دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ اگرچہ وہ گرنے کے قریب ہوں۔ مسوڑھوں کی تمام بیماریوں اور ان کے ورم کے لئے مفید اور آزمودہ ہے۔ منقول از بیاض حکیم علی اکبر خاں مرحوم۔ نسخہ: پوست مغیلاں (کیکر کی جڑ کا چھلکا) چار تولہ۔ سنگجراحت۔ کتھہ پاپڑیا۔ چھالیہ ہر ایک ایک تولہ۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ یہ چھ دوائیں ہیں ان کو سُرمہ کے مانند باریک پیسکر وزن کریں اور باہم ملا کر رکھیں۔ رات دن میں جب چاہیں دانتوں پر ملیں۔ چار پانچ گھڑی کے بعد اگر چاہیں تو پانی پئیں ؛

سنون (دیگر) دانتوں کو مضبوط کرنیکے لئے نہایت مفید ہے۔ "تحفہ سے" منقول ہے۔ نسخہ: ہوجویہ کو بعض کتابوں میں موجویہ لکھدیا گیا ہے جو غلط ہے اصل میں ہوجویہ ہے جس کو رتن جوت کہتے ہیں (مترجم) تخم ریحاں۔ سرشش۔ زرشک کے درخت کی جڑ کا چھلکا۔ کتیرا۔ مغز بادام مقشر۔ گوند ببول ہر ایک چھ رتی۔ چھالیہ پانچ عدد۔ نہایت باریک پیسکر استعمال کریں ؛

سنون (دیگر) دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ نسخہ: مستی۔ دھواں۔ مصطگی۔ ہموزن لیں۔ اور کوٹ چھان کر سنون بنائیں ؛

سنون (دیگر) دانتوں کو مضبوط کرنے کے لئے بے نظیر ہے۔ نسخہ: حضرت شیخ فرید شکر گنج قدس سرہ العزیز کا فرمودہ ہے نسخہ: پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ سونٹھ۔ پیپل۔ توتیا۔ مازو۔ نمک لاہوری۔ تینگ۔ سب برابر وزن لیں۔ اور جدا جدا باریک پیس چھان کر ایک جگہ ملا کر سنون بنائیں ؛

سنون (دیگر) یہی خاصیت رکھتا ہے۔ نسخہ: کتھہ سفید۔ نیلا تھوتھا بریاں۔ پھٹکری بریاں۔ ہر ایک چار تولہ۔ الائچی خورد ایک تولہ سب کو کوٹ چھانکر سنون بنائیں ؛

سنون (دیگر) دانتوں اور اُن کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے۔ نسخہ:۔ نیلا تھوتھا گھی میں بھونا ہوا۔ اس قدر کہ جلنے کے قریب پہونچ جائے۔ سونٹھ۔ کتھ سفید۔ برابر وزن لیں اور کوٹ چھان کر سنون بنائیں ؛

سنون (دیگر) یہی فعل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مصطگی تین ماشہ۔ کھیر (کتھے کی لکڑی) سنگجراحت۔ دانہ الائچی خورد۔ مستی ہر ایک دو ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر دانتوں پر ملیں ؛

سنون (دیگر) انہیں بیماریوں کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ توتیائے سبز تین ماشہ۔ مصطگی رومی۔ مازوئے سبز ہر اکسیس۔ چھالیہ جلائی ہوئی ہر ایک چھ ماشہ۔ چوب چینی۔ کتھ پاپڑیا ہر ایک ایک تولہ۔ لوہے کا برادہ۔ مولسری کی جڑ کا چھلکا۔ ہر ایک دو تولہ تمام کو باریک پیس کر باہم ملائیں اور صبح کے وقت مسواک کرنے سے پہلے دانتوں پر ملیں۔ اس کے بعد تلوں کے تیل سے تین مرتبہ مضمضہ کریں۔ بعد ازاں نیم گرم پانی سے کلی کر کے ایک پان کا بیڑہ کھائیں۔ اور اُس کی پیک تھوک دیں ؛

سنون (دیگر) دانتوں کو مضبوط کرتا۔ دانتوں کی جڑ کے گوشت کو اُگاتا اور منہ کو خوشبودار بناتا اور دانتوں کو چمکاتا ہے۔ نسخہ:۔ سیپی چینی کے ٹکڑے۔ سمندر جھاگ۔ سجی۔ نمک لاہوری۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ پھٹکری جلائی ہوئی۔ جَو جلائے ہوئے۔ عود جلایا ہوا۔ بالچھڑ۔ مائیں۔ حب الآس۔ عاقرقرحا۔ ہر ایک سات ماشہ۔ لونگ۔ کباب چینی ہر ایک پونے دو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر منسون بنائیں ؛

سنون (دیگر) دانتوں کی جڑ کو مضبوط کرتا اور منہ کو خوشبودار بناتا ہے۔ دانتوں کی زردی اور سیاہی کو زائل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مائیں۔ سونٹھ۔ سمندر جھاگ۔ پیپل۔ الائچی خورد۔ ہر ایک سات ماشہ۔ مشک ساڑھے دس ماشہ۔ عود جلایا ہوا ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ جَو جلائے ہوئے دو تولہ نصف ماشہ۔ نمک بھونا ہوا دو تولہ گیارہ ماشہ۔ کوٹ چھان کر سنون بنائیں۔ بعض اوقات عود اور مشک اس سنون میں شامل نہیں کرتے ہیں ؛

سنون (دیگر) بہت سے فوائد رکھتا۔ دانتوں اور مسوڑھوں کو مضبوط کرنے کے لئے بے نظیر ہے۔ جد امجد مرحوم کا معمول و مجرب ہے۔ نسخہ:۔ پھٹکری سفید۔ کتھ سفید۔ لوہے کا برادہ۔ پوست درخت مولسری ہر ایک تین تولہ۔ نیلا تھوتھا بھونا ہوا دو تولہ۔ کسیس۔ چوب چینی ہر ایک ایک تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد نو ماشہ۔ پوست انار چھ ماشہ۔ کوٹ چھان کر منجن کے مانند دانتوں پر ملیں۔ اس کے بعد روغن گل سے مضمضہ کریں ؛

تمباکو سنون دانتوں کو مضبوط کرنے۔ مسوڑھوں کی رطوبتوں کو جذب کرنے کے لئے مفید ہے۔ نزلہ کی رطوبتوں اور ریاح کے لئے نافع ہے جو درد کا سبب ہوں۔ جد امجد کا معمول ہے۔ نسخہ:۔ سورتی تمباکو۔ مرچ سیاہ۔ ہموزن باریک پیس چھان کر روزانہ تین مرتبہ دانتوں پر ملیں ؛

سنون (دیگر) دانتوں کو سخت اور مضبوط کرتا ہے۔ نسخہ:۔ چھالیہ۔ مائیں۔ مازو۔ گلنار۔ گلسرخ۔ سماق۔ جفت بلوط۔ حب الآس سب ہموزن لیں اور کوٹ چھان کر سنون بنائیں ؛

سنون (دیگر) ہلتے ہوئے دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ نسخہ:۔ سرمہ۔ توتیا۔ پھٹکری۔ نشاستہ۔ گلسرخ۔ سماق۔ پوست انار ترش۔ مازو۔ ہلیلہ زرد کی گٹھلی۔ گلنار۔ مائیں۔ برابر وزن کوٹ چھان کر دانتوں کی جڑوں پر ملیں ؛

سنون (دیگر) ہلتے ہوئے دانتوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مرچ سیاہ۔ نمک لاہوری۔ کتھ۔ پاپڑیا۔ نیلا تھوتھا بریاں۔ ہر ایک سات ماشہ۔ چھالیہ جلائی ہوئی چودہ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سوتے وقت دانتوں پر ملیں۔ اور پانی نہ لگنے دیں:

سنون (دیگر) دانتوں کو طاقت دینے کے لئے مجرب ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ مصطگی۔ مازو۔ مائیں خورد۔ مائیں کلاں۔ ہر اکیس۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پھٹکری۔ نیلا تھوتھا۔ پوست مولسری ۔۔۔۔ برابر وزن کوٹ چھان کر سنون بنائیں۔ سوتے وقت دانتوں پر ملیں۔ اور منہ کو نیچے لٹکائیں تاکہ جو پانی آئے وہ نکل جائے:

سنون (دیگر) دانتوں کو طاقت دیتا ہے۔ بیاض مذکورسے منقول ہے۔ نسخہ:۔ نمک سانبھر۔ ہر اکیس۔ گل دھاوہ۔ چھالیہ جلائی ہوئی۔ نیلا تھوتھا مٹی کے برتن میں بھونا ہوا۔ پھٹکری بھونی ہوئی۔ مجیٹھ۔ سنگجراحت۔ مازو بھونے ہوئے۔ اس قدر کہ سیاہ ہوجائیں۔ سب ہموزن لیکر باریک پیسیں اور چھانکر مستی کے بجائے دانتوں پر ملیں:

سنون سورنجان دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ نسخہ:۔ سورنجان مصری۔ چھالیہ۔ ناگرموتھ۔ مائیں۔ پوست ہلیلہ زرد۔ صندل سفید۔ گلسرخ برابر وزن لیکر کوٹ چھان کر سنون بنائیں:

سنون (دیگر) مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے۔ نسخہ:۔ کتھ تین ماشہ۔ مونگا کھرل کیا ہوا۔ کہربا ہر ایک چھ ماشہ۔ بنسلوچن۔ دھنیا خشک۔ املی کی گٹھلی۔ چھالیہ۔ سماق۔ ہر ایک ایک تولہ۔ کوٹ چھان کر دھنیے کے پانی سے کلی کر کے مسوڑھوں پر ملیں:

سنون (دیگر) مسوڑھوں کو مضبوط کرتا اور منہ کو خوشبودار بناتا ہے۔ نسخہ:۔ ناگرموتھ۔ گل سرخ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ عود ساڑھے تین ماشہ۔ دم الاخوین۔ کندر۔ لونگ۔ نمک لاہوری۔ مصطگی۔ پودینہ ہر ایک سات ماشہ۔ گلنار۔ مائیں۔ چھالیہ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر استعمال کریں:

سنون (دیگر) مسوڑھوں کو مضبوط کرتا اور دانتوں کو سفید کرتا ہے۔ نسخہ:۔ پھٹکری۔ حب الآس کے پتے۔ ہموزن لیں اور کوٹ چھانکر قند یا شہد بقدر ضرورت ملاکر سنون بنائیں:

م **سنون (دیگر)** حضرت استاد صاحب نے نواب مجدالدولہ کے لئے تجویز فرمایا تھا مسوڑھوں کو طاقت دینے کے لئے بے نظیر ہے۔ منہ کو خوشبودار بناتا ہے۔ نسخہ:۔ مصطگی۔ زرورد۔ گلنار۔ گل سرخ۔ تبتہ سفید کھرل کیا ہوا۔ الائچی خورد۔ گل سیوتی۔ زیرہ سیاہ بریاں۔ پھٹکری بھونی ہوئی۔ ہر ایک دو ماشہ۔ بنسلوچن سفید ایک ماشہ۔ تمام کو کوٹ چھانکر سنون بنائیں:

م **سنون (دیگر)** یہی عمل کرتا ہے۔ یہ بھی حضرت استاد صاحب کی ایجاد ہے۔ نواب مجدالدولہ کے لئے تجویز فرمایا تھا۔ نسخہ:۔ چھالیہ چار عدد جلائی ہوئی۔ مازو بے سوراخ تین عدد۔ چرم بوبندار سوختہ۔ (بوبندار ایک قسم کا چمڑا ہے) ایک تولہ۔ سنگجراحت۔ مصطگی۔ الائچی کلاں۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ مازو گیہوں کے آٹے میں رکھکر بھونیں۔ اس کے بعد تمام دواؤں کو کوٹ چھانکر سنون بنائیں:

سنون (دیگر) مسوڑھوں کو اگانے کے لئے مفید ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ ناگرموتھ۔ گلنار۔ سماق۔ عود جلایا ہوا۔ پھٹکری ہموزن لیں اور کوٹ چھانکر سنون بنائیں:

سنون (دیگر) مسوڑھوں کے گوشت کم ہوجانے کے لئے مفید ہے۔ بیاض مذکور سے منقول ہے۔ اور مجرب لکھا ہے۔ نسخہ:۔ انزروت تولہ گیارہ ماشہ۔ کو کوٹ چھان کر شہد بقدر ضرورت میں گوندھیں۔ اور ایک اینٹ پر رکھکر گرم تنور میں رکھیں:

یہانتک کہ جلنے کے قریب ہو جائے۔ اب اس میں کندر۔ دم الاخوین ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ ایرسا۔ زراوند گول ہر ایک سات ماشہ۔ باریک کوٹ چھان کر سب کو ملا کر سنون بنائیں ؛

سنون (دیگر) دانتوں کی جڑ کے گوشت کو اُگانے اور منہ کی بدبو کو دفع کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ حکیم مومن کے والد کی ایجاد ہے۔ لسنخہ :۔ دم الاخوین۔ مائیں۔ انزروت۔ سرو کا پھل۔ کندر۔ بانس کی جڑ جلائی ہوئی۔ طبنسلوچن۔ اقاقیا۔ گلسرخ۔ گلنار۔ جفت بلوط۔ پوست انار ترش۔ ہر ایک ایک حصہ۔ جرائتہ نصف حصہ۔ سب کو کوٹ چھانکر سوتے وقت دانتوں پر ملیں ؛

سنون مازو مسوڑھوں کے گوشت کو گلانے۔ ان کی سڑاندھ کو دور کرنے بلتے دانتوں کو مضبوط کرنے اور ان کی گرم بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ تجربہ میں آچکا ہے۔ معمول ہے۔ "تذکرہ" سے منقول ہے۔ لسنخہ :۔ طبنسلوچن۔ گلسرخ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ موتی۔ گل ارمنی بھونی ہوئی۔ دم الاخوین ہر ایک سات ماشہ۔ مونگہ جلایا ہوا۔ صندل سرخ۔ مرکی۔ حب کا کنج۔ مائیں۔ مامیراں ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر سنون بنائیں ؛

سنون سوریجان مسوڑھوں کے ڈھیلا پڑ جانے اور ان کے ورم کے لئے مفید ہے۔ دانتوں کو میل کچیل سے پاک صاف کرتا ہے۔ لسنخہ :۔ پوست انار دو تولہ گیارہ ماشہ۔ گلنار۔ ہلدی۔ سماق۔ پھٹکری۔ مازو ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر استعمال کریں ؛

سنون (دیگر) دانتوں کو چمکاتا ہے۔ لسنخہ :۔ نمک لاہوری۔ کوٹھ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سونٹھ۔ کسیس۔ کتھہ سفید۔ مرچ سیاہ۔ مصطگی۔ دھنیا بریاں۔ زیرہ سفید بریاں ہر ایک سات ماشہ سب کو کوٹ چھانکر سنون بنائیں ؛

سنون (دیگر) یہی فائدہ دیتا ہے اور دوسری بیماریوں کے لئے بھی مفید ہے۔ لسنخہ :۔ چھالیہ۔ کتھہ سفید۔ نمک لاہوری ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ۔ مصطگی چودہ ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ سپاری کو مٹی کے برتن میں جلائیں اور تمام دواؤں کو باریک پیسکر سنون بنائیں ؛

سنون (دیگر) دانتوں کے ناسور کی اصلاح کرتا ہے۔ لسنخہ :۔ سوسن کی جڑ۔ عاقرقرحا۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ پھٹکری۔ گلنار۔ مازو۔ سماق۔ ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر سنون بنائیں ؛

سنون (دیگر) مسوڑھوں کے ناسور کے لئے نافع ہے۔ لسنخہ :۔ بلیتی۔ عاقرقرحا۔ ہر ایک ایک حصہ۔ پھٹکری۔ گلنار۔ مازو۔ سماق۔ ہر ایک دو حصہ۔ سب کو کوٹ چھانکر سنون بنائیں ؛

سنون (دیگر) ناسور اور مسوڑھوں کے ورم کے لئے مفید ہے۔ لسنخہ :۔ کتھہ۔ کوٹھ شیریں۔ توتیا بھونا ہوا۔ سونٹھ۔ برابر وزن کوٹ چھانکر سنون بنائیں ؛

سنون (دیگر) دانتوں کے ناسور اور گوشت خورہ کے لئے مفید ہے۔ خون کو روکتا ہے۔ لسنخہ :۔ مرکی۔ نوشادر۔ سوسن کی جڑ۔ ہڑتال کی جڑ۔ عاقرقرحا۔ سب ہموزن کوٹ چھانکر استعمال کریں ؛

سنون (دیگر) آکلہ (گوشت خورہ) اور قلاع کے لئے مفید ہے۔ لسنخہ :۔ دم الاخوین۔ طبنسلوچن باریک کھرل کیا ہوا۔ مونگہ کھرل کیا ہوا۔ گلنار۔ چھالیہ بھونی ہوئی۔ ہموزن لیں اور کوٹ چھان کر لیں۔ اور پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی ہر ایک چودہ

کوٹ چھان کر لیموں کے رس میں حل کر کے مضمضہ کریں ؛

سنون سوریہ تیجان منہ اور مسوڑھوں کے گوشت خورہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :- پوست انار شیریں ۔ پوست انار ترش ۔ ہر ایک پونے نو تولہ ۔ سماق چار تولہ ساڑھے چار ماشہ ۔ مازو ۔ گلنار ۔ پھٹکری ۔ کاغذ جلایا ہوا ۔ عاقرقرحا ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ ۔ نمک سندی ۔ نوشادر ۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر سرکہ بقدر ضرورت میں گوندھیں اور غلولے بنا کر خشک کریں ۔ بوقت ضرورت دوسری مرتبہ کوٹ کر استعمال کریں ؛

سنون (دیگر) منہ آنے کے لئے مفید ہے "مجموعہ" سے منقول ہے ۔ نسخہ :- پوست ہلیلہ زرد ۔ پوست بہیڑہ ۔ آملہ ۔ گلسرخ ۔ گلنار ہر ایک دو تولہ چار ماشہ ۔ نمک لاہوری دو تولہ گیارہ ماشہ ۔ جَو کا آٹا ساڑھے تین تولہ ۔ نمک کو جَو کے آٹے کے ساتھ ملا کر شہد بقدر ضرورت میں گوندھ کر جلائیں ۔ اس کے بعد کھرل کر کے دوائیں ملا کر سنون بنائیں ؛

سنون (دیگر) اگر آتشک کی دوا استعمال کرنے سے پہلے یہ سنون لگایا جائے تو منہ نہیں آتا اور اگر منہ آنے کی حالت میں استعمال کریں تو اس کی اصلاح کرتا ہے ۔ نسخہ :- زراوند گول ۔ حب الآس کے پتے ۔ کندر ۔ گلنار ۔ سوسن کی جڑ ۔ دم الاخوین ۔ مازو ۔ ناگرموتھہ ۔ ہموزن لیں ۔ اور کوٹ چھان کر استعمال کریں ۔ بعض اوقات اس میں تخم خرفہ اور مُرمکی ہموزن اضافہ کیجاتی ہیں ؛

سنون (دیگر) دانتوں کو بیماریوں سے بچاتا ہے ۔ نسخہ :- بارہ سنگھے کا سینگ جلایا ہوا ۔ مائیں ۔ ناگرموتھہ ۔ بالچھڑ ۔ سہاگہ ۔ چودہ ماشہ نمک لاہوری ساڑھے تین ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر سنون بنائیں ؛

سنون (دیگر) اہل ہند اسکو مسی کہتے ہیں ۔ اور اسے روزانہ استعمال کرتے ہیں ۔ نسخہ :- لوہ چون ایک سیر ۔ مازوئے سبز ڈیڑھ پاؤ ۔ نیلا تھوتھا چودہ تولہ ۔ کتھہ سفید سات تولہ ۔ الائچی خورد تھوڑی سی ۔ سب کو باریک پیسکر استعمال کریں ؛

سنون (دیگر) یہ بھی مسی کا نسخہ ہے ۔ نسخہ :- لوہ چون خالص ۔ گرد و غبار سے پاک صاف کیا ہوا سوا سیر ۔ مازوئے سبز بے سوراخ آدھ سیر ۔ کتھہ سرخ پانچ تولہ دس ماشہ ۔ الائچی خورد مع پوست ۔ نیلا تھوتھا ہر ایک چار تولہ آٹھ ماشہ ۔ ہیراکسیس ۔ مصطگی رومی ۔ ہر ایک چودہ ماشہ ۔ سونا مکھی گجراتی چھ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر چند مرتبہ کپڑے سے چھان کر استعمال کریں ؛

سنون (دیگر) یہ بھی مسی ہے ۔ حکیم علوی خاں کی قرابادین سے منقول ہے ۔ نسخہ :- کسیس سفید ایک سیر ۔ تانبے کا برادہ ۔ پوست انار ہر ایک ایک تولہ ۔ مازوئے سبز چھ ماشہ ۔ تمام کو کوٹ چھانکر ایک جگہ کر کے سرمہ کے مانند باریک کھرل کر کے استعمال کریں ؛

سنون (دیگر) مسی کا رنگ دیتا ہے ۔ نسخہ :- شنگرف ۔ سونا مکھی ۔ نیلا تھوتھا ۔ ہیراکسیس ۔ کتھہ ۔ پاپڑیہ ۔ ہر ایک چودہ ماشہ ۔ سب کو لیموں کے رس میں خوب کھرل کریں اس کے بعد باریک کپڑا اس میں تھیز کر خشک کر کے رکھیں ۔ بوقت ضرورت اس میں تھوڑا کپڑا لیکر فتیلہ بنا کر دانتوں پر ملیں ۔ اور اوپر سے پان کھائیں ۔ دانت رنگین ہو جائیں گے ؛

سنون (دیگر) یہ مسی سرخ رنگ ہے ۔ جسے ڈانک کہتے ہیں ۔ نسخہ :- املی پاؤ سیر ۔ گندھک ایک تولہ ۔ پھٹکری چار ماشہ ۔ نمک دو ماشہ ۔ سرخ بنانے کے لئے یہی کافی ہے ۔ اور اگر سبز بنانا چاہیں تو اس میں توتیائے سبز بھی داخل کر کے جو شدہ بنا ؛

سنون (دیگر) "صاحب تحفہ" نے کہا ہے کہ یہ سنون دانتوں کو اکھیڑنے کے لئے زنبور کے قائم مقام ہے۔ دانتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے۔ کافی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ عاقرقرحا، اندرائن کی جڑ کا چھلکا، مرچ سیاہ، میٹھے توت کی لکڑی، مازریوں، پوست بیخ کبر، ہینگ، ہڑتال زرد، شبرم ہموزن لے کر تمام کو پیسیں اور تین روز سرکہ میں بھگوئیں اور ہینگ اس سے نصف وزن گوگل کے ساتھ پہلے سرکے میں حل کرکے اس میں دواؤں کو گوندھ لیں اور استعمال کرتے وقت اس بات کی احتیاط کریں کہ تندرست دانت کو دوا نہ لگے۔ لہٰذا قریب کے تندرست دانت کو آٹے اور گوندے ڈھانپ دینا چاہئے۔

چھٹی فصل

اس فصل میں "ض۔ ط۔ ف۔ اور ق" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے۔

ضماد دانتوں کے گرم درد کے لئے معمول و مجرب ہے۔ نسخہ:۔ کافور۔ اور افیون۔ ہموزن ملاکر درد والے دانت پر لگائیں۔

ضماد (دیگر) دانتوں کی اس حالت میں مفید ہے جس میں دانت ایک یا ناخن یا چنوں کے مانند ہو جاتے ہیں۔ نسخہ:۔ بطخ کی چربی، مرغیوں کی چربی، مرغابی کی چربی، جاری کی چربی۔ برابر وزن روغن خیری بقدر ضرورت۔ چربیوں کو روغن میں پگھلائیں۔ اور تھوڑا سا موم۔ زوفائے رطب، اور گیہوں کا شیرہ داخل کرکے قیروطی سی بناکر غلیظ طلا و بنائیں۔ اور مریض کو حکم دیں کہ وہ اپنے دانتوں کو چالیس روز تک ہوا سے محفوظ رکھے۔ اگر مریض بچہ ہو یا اس کی عمر سولہ سال سے کم ہو تو یہ ضماد صرف دس روز کافی ہوتا ہے۔

گیہوں کا شیرہ نکالنے کی ترکیب یہ ہے کہ گیہوں کو پانی میں بھگوئیں جب وہ پھول جائے اور سڑ جائے۔ تو اس کو رگڑ کر گاڑھے کپڑے میں دودھ کے مانند شیرہ نچوڑ کر مذکورہ دواؤں میں شامل کریں۔

چمگادڑ کے خون اور سانپ کی کینچلی کی راکھ ملنا بھی ان بیماریوں میں نافع ہے۔ اور اہل تبریز ان بیماریوں کے لئے رائی کو آٹے میں گوندھ کر استعمال کرتے ہیں۔

طلا حمرہ کے لئے نافع ہے جو ہونٹ قنفیب خصیوں اور بر دوسرے مرطوب مقام میں پیدا ہو جاتا ہے۔ نسخہ:۔ بورہ ارمنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ قلقطار۔ زکسیتخ (قلقدلیس زکسیس کی قسم) ہر ایک دو تولہ نصف ماشہ۔ سب کو پانی میں پیس کر طلا کریں۔

فلدفیون شرح "حکیم علی" سے منقول ہے۔ مسوڑھوں کے گوشت خورہ۔ دانتوں کے گرنے اور ان کی رنگت تبدیل ہو جانے کے لئے مفید لکھا ہے۔ نسخہ:۔ اقاقیا ساڑھے تین تولہ۔ بورہ ارمنی دو تولہ گیارہ ماشہ۔ پھٹکری۔ ہڑتال سرخ۔ ہر ایک دو تولہ نصف ماشہ۔ ہڑتال زرد پونے دو تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سرکہ بقدر ضرورت میں گوندھ کر قرص بنائیں۔

قرص زعفران ایسی گندہ دہنی کے لئے مفید ہے جو بلغم کی وجہ سے ہو اور جبکہ وہ منہ اور مسوڑھوں کی سطح پر لگا ہوا ہو۔ بلغم سے بدن کا تنقیہ کرنے اور مناسب مضغوغات چبانے کے بعد استعمال کیا جاتا ہے۔ نسخہ:۔ کنیس۔

سوسن کی جڑ۔ زعفران ہر ایک ایک حصہ۔ کوٹ چھان کر شہد بقدر ضرورت میں گوندھ کر قرص بنائیں اور سرکہ یا ابل کے جوشاندے میں حل کر کے مضمضے کریں ؛

قرص سنون مسوڑھوں سے خون اور پیپ بہتی ہو۔ گوشت خورہ سوان کے لئے عجیب و غریب ہے۔ آزمودہ ہے۔ علم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ ہڑتال سرخ۔ ہڑتال زرد۔ چونہ۔ پھٹکری۔ مازو۔ ہموزن لیں اور کوٹ چھانکر سرکہ بقدر ضرورت میں ملا کر قرص بنائیں۔ بوقت ضرورت چھ رتی مقدار میں مسوڑھوں پر اچھی طرح ملیں۔ اور ایک گھڑی تک رکھیں اس کے بعد روغن گل منہ میں لیں ؛

قیروطی ہونٹوں کے پھٹ جانے کے لئے مفید ہے۔ ہاتھ پاؤں کے پھٹ جانے کے لئے نافع ہے۔ آزمودہ ہے۔ نسخہ:۔ موم زرد۔ زوفائے رطب۔ مرغابی کی چربی۔ کتیرا۔ لعاب بہدانہ۔ روغن گل ہر ایک بقدر ضرورت لیں اور موم کو روغن اور چربی میں پگھلا کر زوفا وغیرہ شامل کریں۔ اور کھرل میں رگڑیں۔ تاکہ سب باہم ملکر یکساں ہو جائے۔ اس کے بعد محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت استعمال میں لائیں ؛

قیروطی (دیگر) مذکورہ فائدہ رکھتی ہے۔ سر کی بھوسی اور چھلکے دار داد کو دور کرتی ہے۔ نسخہ: چقندر کا پانی۔ شلجم کا پانی۔ کرم کلہ کے پتوں کا پانی۔ گل خطمی کا لعاب۔ گل بنفشہ کا پانی ہر ایک دو تولہ چار ماشہ۔ موم سفید۔ روغن گل۔ ہر ایک تین تولہ چھ ماشہ۔ بدستور قیروطی بنائیں ؛

ساتویں فصل

اس فصل میں "م" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے ؛

مرہم ہونٹوں کے پھٹنے اور ان سے چھلکے اترنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: مسور۔ اکلیل الملک۔ گل خیرو۔ ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو کوٹ کر بقدر ضرورت پانی میں جوش دیں۔ اس کے بعد چھانکر روغن کدو۔ روغن بادام اور گائے کی پنڈلی کا گودا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ انڈے کی زردی ایک عدد اضافہ کریں اور نیچے اتارتے وقت مردار سنگ سوا پانچ ماشہ باریک پیسکر شامل کر کے رکھیں ؛

مرہم (دیگر) یہی فائدہ رکھتا ہے۔ نسخہ: مرغ کی چربی۔ روغن گل بقدر ضرورت لیکر آگ پر پگھلائیں اور کتھہ سفید۔ سفیدہ کاشغری نشاستہ۔ مازو تمام برابر وزن لیں۔ لیکن یہ چربی اور روغن سے نصف ہوں اب ان کو کوٹ چھان کر شامل کریں۔ اور ہونٹوں پر اور پھٹے ہوئے مقام پر لگائیں اور ہوا سے محفوظ رکھیں ؛

مرہم (دیگر) ہونٹوں کی بواسیر کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ لوہے کا میل۔ مردار سنگ۔ سفیدہ کاشغری۔ زعفران۔ پھٹکری ہموزن کو کوٹ چھانکر موم روغن بقدر ضرورت میں ملا کر مرہم بنائیں ؛

موم روغن بنانے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ موم بقدر ضرورت لیکر روغن گل یا روغن بادام یا روغن چنبیلی بقدر ضرورت میں

گھلائیں۔ جب اچھی طرح پگھل جائیں تو آگ سے نیچے اُتار کر ایک سو ایک بار یا کم از کم اکیس بار پانی سے دھوئیں۔ اور استعمال کریں خوشبودار بنانے کے لئے اس میں گلاب اضافہ کر دینا چاہئیے۔

مرہم سفرجل اور **مرہم سفیداب** جو ہونٹوں کے پھٹنے اور ان کے زخموں کے لئے مفید ہیں۔ ناک کے بیان میں گزر چکے ہیں۔

مسوح مرض ضفدع زبان کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: پھٹکری۔ ایرسا۔ زعفران۔ برابر وزن کوٹ چھان کر زبان کے نیچے ضفدع پر ملیں۔

مضمضہ دانتوں کے درد اور ان کے ہلنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: آس کی لکڑی۔ کبر کی جڑ۔ کبر کی شاخیں۔ کاکنج کی جڑ۔ سرو کے پھل۔ گل سرخ۔ ہاتھی دانت کا برادہ۔ پھٹکری برابر وزن لیں اور سرکہ بقدر ضرورت میں پکا کر مضمضہ کریں۔

مضمضہ (دیگر) یہی عمل کرتا ہے۔ نسخہ: گلنار۔ کوکنار۔ صندل سرخ۔ چھالیہ۔ مائیں۔ سرو کا پھل۔ حب الآس کے پتے۔ مہندی کے پتے۔ ملوہ خشک۔ دھنیا۔ پوست انار۔ اجوائن خراسانی۔ گل سرخ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مسور چودہ ماشہ۔ پانی بقدر ضرورت میں جوش دیکر۔ چھانکر مضمضہ کریں۔

مضمضہ (دیگر) دانتوں کے درد کے لئے مفید ہے۔ جو کسی دوا سے بند نہ ہوتا ہو۔ نسخہ: پوست درخت سرس چار تولہ۔ چنبیلی کے پتے دو تولہ۔ بابڑنگ تین ماشہ۔ پانی بقدر ضرورت میں جوش دیکر بار بار استعمال کریں۔

مضمضہ (دیگر) دانتوں کے درد کو رفع کرتا ہے۔ نسخہ: کیکر کی چھال دو تولہ چار ماشہ۔ پوست خشخاش دو عدد۔ دونوں کو نیم کوب کر کے آدھ سیر پانی میں جوشدیں۔ جب نصف رہ جائے تو چھانکر نیم گرم پانی سے مضمضہ کریں۔

مضمضہ (دیگر) ایسے دانتوں کے درد کے لئے مفید ہے جو شدید گرمی سے ہو۔ علاوہ ازیں قلاع کے لئے بھی مفید ہے۔ جس کے ساتھ بہت زیادہ گرمی ہو۔ معمول ہے۔ نسخہ: سبز دھنیے کا پانی۔ بارتنگ سبز کا پانی۔ لعاب اسپغول۔ خرفہ کے پتوں کا پانی برابر وزن لیں اور تھوڑا کافور شامل کر کے بدستور استعمال کریں۔

مضمضہ (دیگر) دانتوں کے گرم درد کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ: دھنیا خشک۔ مازوئے سبز۔ پوست خشخاش۔ گلنار۔ ملوہ خشک۔ اجوائن خراسانی۔ حب الآس ہر ایک سات ماشہ۔ افیون ایک ماشہ۔ کافور نصف ماشہ۔ گلاب چار تولہ آٹھ ماشہ۔ تمام دواؤں کو سوائے افیون۔ کافور اور گلاب کے نیم کوب کر کے ایک سیر پانی میں جوشدیں۔ جب پانی ایک پاؤ رہ جائے تو چھان لیں اور کافور۔ افیون اس پانی اور گلاب میں حل کر کے سرد ہونے پر مضمضہ کریں۔ ایک گھڑی میں درد جاتا رہے گا۔

مضمضہ (دیگر) دانتوں کا درد دور کرنے اور اُن کو مضبوط بنانے کے لئے میرے اُستاد قدوۃ المحققین۔ اکمل المدققین۔ کا معمول ہے۔ نسخہ: گلنار۔ اقاقیا۔ جفت بلوط۔ چھالیہ۔ گل سُرخ۔ حب الآس کے پتے۔ پوست انار۔ سرو کا پھل۔ دم الاخوین۔ صندل سُرخ۔ ناگرموتھہ ہر ایک چار ماشہ۔ سب کو تین پاؤ پانی میں جوش دیکر چھانکر مضمضہ کریں۔ اس کے بعد یہ سنون استعمال کریں۔ نہایت مؤثر ہے۔

نسخہ سنون: کتھہ سفید۔ مائیں۔ چھالیہ جلائی ہوئی۔ ہر ایک چار ماشہ۔ مردار سنگ۔ دو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سنون

بنائیں:

مضمضہ (دیگر) ایسے دانتوں کے درد کے لئے مفید ہے جو سردی کی وجہ سے ہو خصوصاً نزلہ اور ریاح کی وجہ سے لاحق ہو۔ نسخہ:۔ عاقرقرحا۔ اجوائن خراسانی ہر ایک چھ ماشہ۔ کوکنار سات ماشہ۔ مسور ایک تولہ۔ بقدر ضرورت پانی میں جوش دیکر چھانکر بار بار مضمضہ کریں:

مضمضہ (دیگر) دانتوں کے درد کے لئے مفید ہے جو ریح۔ رطوبت اور نزلہ کیوجہ سے ہو۔ مسوڑھوں کے استرخا کو بھی دور کرتا ہے۔ نسخہ: مکوہ خشک۔ پوست خشخاش۔ اسپند ہر ایک ایک تولہ۔ بابچہ چھ ماشہ۔ سب کو بقدر ضرورت پانی میں جوش دیکر چھانکر مضمضے کریں:

مضمضہ (دیگر) دانتوں میں درد پیدا کرنے والے سرد مادہ کو تحلیل کرتا ہے۔ نسخہ: کنگنی سیاہ۔ عاقرقرحا۔ شیطرج۔ ہموزن لیں۔ اور نیمکوب کر کے سرکہ بقدر ضرورت میں جوش دیکر چھان کر مضمضے کریں:

مضمضہ (دیگر) یہی عمل کرتا ہے۔ محمد زکریا نے اپنی کتاب حاوی میں مجرب لکھا ہے۔ نسخہ: لہسن نو تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ جب الآس کے پتے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو کوٹ کر سرکہ بقدر ضرورت میں پکائیں اور صنوبر کی لکڑی سے چلاتے رہیں۔ اس کے بعد چھانکر منہ میں لیں اور مضمضے کریں۔ اور بعد میں تھوڑی جاؤشیر کو روغن طباں بقدر ضرورت میں حلکر کے دانتوں کی جڑوں میں لگائیں:

مضمضہ (دیگر) مسوڑھوں سے خون بہنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: سماق۔ بالچھڑ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ نمک۔ زرورد ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ جب الآس کے پتے سوا دو ماشہ۔ پانی بقدر ضرورت میں جوش دیکر چھانکر مضمضہ کریں

مضمضہ (دیگر) دانتوں کی جڑ سے خون نکلنے۔ ان میں گندگی اور سڑاندھ پیدا ہونے۔ منہ آنے۔ گوشت پیدا کرنے اور قلاع کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ: پشکر خام ساڑھے چار ماشہ۔ بنفشہ سات تولہ ڈیڑھ ماشہ۔ توتیا دھویا ہوا چودہ تولہ تین ماشہ۔ بنفشہ کو کوٹ کر دوسری دواؤں کے ساتھ اٹھائیس تولہ ڈیڑھ ماشہ سرکہ میں ملاکر بوتل میں رکھیں۔ خون کو بند کرنے گندگی اور سڑاندھ کو دور کرنے اور گوشت کو اگانے کے لئے اس سرکہ سے مضمضہ کریں۔ قلاع اور منہ آنے کی صورت میں سرکہ کے بجائے انار کے پانی یا دھنیے کے پانی میں ملائیں۔ (دواؤں کے مقابلہ میں سرکہ کی مقدار بہت قلیل ہے زیادہ کر لینا چاہیے۔ مترجم)

مضمضہ (دیگر) گرم اور سرد قلاع کے آخر میں فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ انجیر۔ اکلیل الملک۔ تخم کتان۔ تخم السی۔ برابر وزن لیکر پانی بقدر ضرورت میں جوش دیکر چھان لیں اور تھوڑی زعفران۔ ایلوا اور روغن خیری شامل کر کے مضمضے کریں:

مضمضہ (دیگر) سفید قلاع کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ برنجاسف۔ زیتون کے پتے۔ مامیران۔ پوست انار۔ مازو برابر وزن لیکر پانی بقدر ضرورت میں جوش دیکر مضمضہ کریں:

مضمضہ (دیگر) خراب قسم کے قلاع کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ سماق۔ زرورد ہر ایک ایک تولہ۔ اقاقیا۔ مازو ہر ایک چھ ماشہ۔ سب کو پانی بقدر ضرورت میں جوش دیکر مضمضہ کریں:

مضمضہ (دیگر) مسوڑھوں اور ہونٹوں کے گوشت خورہ کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ کیکر کی پھلی۔ بیل شیریں۔ مازو۔ پوست انار۔

گلنار۔ مائیں۔ سرو کا پھل۔ سرو کے پتے۔ ہموزن لیکر سماق کے پانی بقدر ضرورت میں جوش دیکر مضمضہ کریں۔ اگر ان دواؤں کو کوٹ دواؤں کو کوٹ چھانکر خشک ہی چھڑکیں تو بھی مفید ہے؛

مضمضہ (دیگر) گوشت خورہ کے لئے مفید ہے۔ والد ماجد کے خط سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ گلنار فارسی۔ گل سرخ۔ مسور چھلی ہوئی۔ مازو۔ پوست انار شیریں۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بہڑہ۔ گل کلغہ۔ جفت بلوط۔ گاؤزبان۔ سماق ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو ڈھائی پاؤ پانی میں جوش دیں جب ایک تہائی رہ جائے تو چھانکر مونگہ سفید، مونگے کی جڑ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ کوٹ چھانکر اضافہ کرکے مضمضے کریں؛

مضمضہ (دیگر) گندہ دہنی کے لئے مفید ہے جو معدے کی شرکت سے مادہ بلغم کی وجہ سے ہو تنقیہ کامل کے بعد نمایاں فائدہ کرتا ہے۔ نسخہ:۔ عود۔ مصطگی۔ لونگ۔ جاوتری۔ جائفل ہر ایک سات ماشہ۔ تمام کو نیمکوب کرکے باریک کپڑے میں باندھ کر شراب ریحانی اور گلاب ہر ایک پاؤ سیر میں ڈالکر تنگ منہ کے برتن میں جوش دیں۔ یہانتک کہ نصف رہ جائے۔ اس کے بعد چھان کر سرد کرکے صبح و شام اس سے مضمضے کریں؛

مضمضہ (دیگر) زبان سے مزہ چکھنے کی قوت زائل ہو جائے۔ یا اس میں خرابی پیدا ہو جائے۔ اور اُس کا سبب سردی ہو۔ تو ایسی حالت میں یہ مضمضہ مفید ہے۔ لیکن نقیع دیکر ایارج فیقرا سے تنقیہ کرنے کے بعد استعمال کرنا چاہئے۔ نسخہ:۔ رائی۔ عاقرقرحا۔ مویزج ہموزن لیں۔ اور پانی بقدر ضرورت میں جوشدیکر مضمضہ کریں۔ لیکن اگر یہ مرض گرمی سے ہو تو ریباس۔ گلسرخ۔ سماق۔ برابر وزن لیں اور پانی بقدر ضرورت میں جوشدیکر چھان لیں۔ اس کے بعد سکنجبین یا مُری یا ترنجبین بقدر ضرورت ملاکر مضمضے کریں؛

مضمضہ (دیگر) زبان کے استرخا کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ رائی۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ عاقرقرحا۔ نوشادر۔ بورہ ارمنی۔ بکوئنج۔ صعتر۔ نمک ہندی۔ ہموزن لیں۔ اور کوٹ چھانکر پانی بقدر ضرورت میں جوشدیکر چھانکر مضمضہ کریں؛

مضمضہ (دیگر) منہ اور زبان کے سخت ورم کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ بنفشہ۔ ملیٹھی۔ تخم السی۔ تخم کنوچہ۔ انجیر خشک۔ ملیٹھی ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ مرغیوں کی چربی۔ بطخ کی چربی ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ مغز املتاس پانچ تولہ دس ماشہ۔ سب کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے تو چھانکر نیمگرم پانی سے مضمضہ کریں؛

معجون معدے کی شرکت سے جو گندہ دہنی ہو اس کے لئے یہ معجون تنقیہ کامل کے بعد فائدہ کرتی ہے۔ نسخہ:۔ مُسک دعصارۂ آملہ، لونگ۔ جائفل۔ کباب چینی۔ الائچی خورد۔ سونٹھ ہر ایک نصف جزو۔ قرفہ۔ آس کی شاخیں۔ آملہ۔ ناگرموتھ۔ بالچھڑ۔ پوست ترنج۔ شگوفہ اذخر۔ مصطگی۔ ہر ایک ایک حصہ۔ مویز منقیٰ دواؤں سے دوچند۔ خشک دواؤں کو کوٹ چھانکر مویز منقیٰ میں ڈالکر کوٹیں۔ یہانتک کہ تمام دوائیں مل جائیں۔ اور معجون سی بن جائے۔ روزانہ ڈیڑھ تولہ شراب ریحانی یا گلاب کے ساتھ کھائیں؛

ممضوغ ضفدع۔ زبان کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ ناگرموتھ۔ نرکچور۔ سرکہ عنصل۔ برابر وزن لیکر منہ میں چبائیں؛

آٹھویں فصل

اس فصل میں مفرد دواؤں اور بعض تدبیروں کا بیان ہے:

تعلیق دانت کے درد کو بالخاصہ نفع بخشتی ہے۔ اور دانت کو ریزہ ریزہ بھی کرتی ہے۔ **صفت** ۔ کرفس کی جڑ کو گردن میں لٹکائیں:

دلوک دانت کے درد کو فائدہ دیتا ہے۔ **صفت**۔ گائے کا سُم جلا کر شراب میں ملا کر درد والے دانت پر لگائیں:

دلوک (دیگر) دانتوں کے درد کو تسکین دیتا ہے۔ **صفت**۔ جاؤشیر کو ملیں۔ اور اگر داڑھ یا دانت میں سوراخ ہو تو اُس میں بھریں۔ دانتوں کے گلنے سڑنے کو فائدہ دیتا ہے:

دلوک (دیگر) یہی فائدہ رکھتا ہے۔ **صفت**۔ کائپھل کو پیس کر سرکہ بقدر ضرورت میں گوندھ کر دانتوں پر ملیں:

دوا دانتوں کا درد سردی سے ہو تو اس کو فوراً تسکین دیتی ہے۔ **صفت**۔ ادرک کو باریک باریک تراش کر اس پر نمک باریک پیس کر چھڑکیں اور گرم کرکے درد والے دانت پر رکھیں:

دوا (دیگر) داڑھ کے درد کو تسکین دیتی ہے۔ **صفت**۔ زرد آلو کی گٹھلی کا مغز اور نمک دونوں کو پیس کر سرکہ بقدر ضرورت میں گوندھ کر داڑھ پر لگائیں:

سنون دانتوں کے درد کو دُور کرتا ہے۔ **صفت**۔ بلیلہ کو باریک پیس کر دانتوں پر ملیں:

سنون (دیگر) یہی فائدہ رکھتا ہے۔ **صفت**۔ چھالیہ کو جلائیں۔ اور اُس کے ہموزن تخم خرفہ لیں۔ اور دونوں کو پیس کر سنون بنائیں۔ دو گھڑی میں درد کو ساکن کرتا ہے:

سنون (دیگر) یہی کام کرتا ہے۔ **صفت**۔ پھٹکری بریاں اور مستی برابر وزن لیکر استعمال کریں:

سنون (دیگر) یہی خاصیت رکھتا ہے۔ نہایت مجرب ہے۔ **نسخہ**۔ سہاگہ تیلیہ کو آگ پر رکھیں اور لوہے کے دستے سے رگڑیں۔ اس کے بعد آگ سے نیچے اُتار لیں۔ اور پھر کھرل کریں۔ جب خوب باریک ہو جائے تو محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت استعمال میں لائیں:

سنون (دیگر) یہی اثر کرتا ہے۔ ہلتے ہوئے دانتوں کو مضبوط بناتا ہے۔ **صفت**۔ پھٹکری کو بھون لیں۔ اور اُس کے ہموزن نمک شامل کرکے باریک پیسیں۔ اُس کے بعد دانتوں پر ملیں۔ اور سرکہ کو نمک کے ساتھ منہ میں لینا دانتوں کے درد کو تسکین دیتا ہے خواہ گرمی سے ہو یا سردی سے:

قطور دانتوں کے درد کو ساکن کرتا ہے۔ اور گلے ہوئے دانت کو اکھیڑتا ہے۔ **صفت**۔ تھوہر کا دودھ دانت پر ٹپکائیں۔ گاہے قطران ملا کر بھی ٹپکاتے ہیں۔ یہ زیادہ قوی ہوتا ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ جس دانت پر ٹپکائیں اُس کے ارد گرد موم لگا دیں تا کہ تندرست

جگہ پر دودھ نہ لگے) ۔

مضمضہ دانتوں کے درد کو تسکین دیتا ہے۔ جس کے ساتھ ورم بھی ہو صفت۔ درخت بڑ کی چھال۔ درخت پیپل کی چھال۔ دونوں برابر وزن لیں۔ اور پانی بقدر ضرورت میں جوش دیکر نیم گرم پانی سے مضمضہ کریں۔

مضمضہ (دیگر) یہی فعل کرتا ہے۔ صفت۔ درخت سرس کی چھال کو نیم کوب کر کے بقدر ضرورت پانی میں جوش دیں۔ جب پانی رنگین ہوجائے تو مضمضہ کریں۔

مضمضہ (دیگر) یہی عمل کرتا ہے صفت۔ کیکر کی چھال کو ریزہ ریزہ کر کے پانی بقدر ضرورت میں جوش دیکر چھانکر مضمضہ کریں اور گل چکنی[1] جس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے دانتوں پر ملیں۔

مضمضہ (دیگر) یہی تاثیر رکھتا ہے۔ صفت۔ سانپ کی کینچلی بقدر ضرورت لیکر سرکہ بقدر ضرورت میں جوش دیکر مضمضہ کریں۔

دلوک (کالچی) سفید قلاع کیلئے مفید ہے۔ صفت۔ نمک شہد میں ملاکر قلاع پر ملیں۔ اس کے بعد منہ میں سکنجبین بزوری اور مُری رکھیں۔

دوا خون بصفراء۔ اور سودا کی وجہ سے جو قلاع ہو اس کے لئے عجیب وغریب خاصیت رکھتا ہے۔ صفت۔ کافور کو باریک پیسکر چھڑکیں۔

ذرور بچوں کے قلاع کے لئے مجرب ہے۔ صفت۔ گاؤزباں گیلانی کو جلاکر زبان پر چھڑکیں۔ اسی طرح جَو جلاکر چھڑکنا بھی مفید ہے۔

ذرور (دیگر) بچوں کے قلاع میں بہت مفید ہے۔ صفت۔ بارہ سنگھے کا سینگ جلاکر ذرور کریں۔

ذرور (دیگر) قلاع بلغمی کے لئے مجرب ہے۔ صفت۔ کتھ سفید۔ شورہ قلمی ہر ایک چھ ماشہ کو باریک پیسکر زبان پر چھڑکیں۔

ذرور (دیگر) قلاع کو دور کرنے کے لئے مجرب ہے۔ صفت۔ بنفشہ اور گلسرخ کو ہموزن کھرل کر کے بچے کے منہ میں چھڑکیں۔

ذرور (دیگر) یہی فائدہ رکھتا ہے۔ صفت۔ پھٹکری سرکہ میں بجھائی ہوئی ایک حصہ۔ نمک دو حصہ۔ ذرور زتین حصہ۔ تینوں کو باریک پیسکر منہ میں چھڑکیں۔

سنون قلاع کے لئے مفید ہے۔ جبکہ اس کا اثر بہت گہرائی تک پہونچ چکا ہو۔ صفت۔ مازو۔ پھٹکری۔ برابر وزن پیسکر ملیں۔

طلاء سوداوی قلاع کے لئے نافع ہے۔ صفت۔ مویز منقی اور انیسون برابر وزن کوٹ چھانکر شہد بقدر ضرورت میں ملاکر قلاع پر طلاء کریں۔

[1] گل چکنی کا دوسرا نام گل اندلسی ہے۔ یہ ضماد ورم کو تحلیل کرتی اور سیاہ رنگ ہوتی ہے۔

غرغرہ قلاع بلغمی میں جو سفید رنگ ہوتا ہے مفید ہوتا ہے۔ صفتہ عاقرقرحا مویزج بموزن لیں اور پانی میں جوش دیکر غرغرہ کریں ؛

مضمضہ قلاع کی تمام قسموں میں مفید ہے۔ صفتہ مہندی کے پانی سے مضمضہ کریں۔ اگر اس میں کافور اور مسلوچن اضافہ کر دیں تو زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے ؛

غرغرہ قلاع بلغمی میں جو سفید رنگ ہوتا ہے مفید ہے۔ صفتہ۔ انجیر کے پتے ڈھائی عدد۔ بلیلہ۔ بیخ اسیری[1]۔ ہر ایک تین رتی۔ پانی میں پیسکر غرغرہ کریں ؛

مضمضہ ایسے قلاع بلغمی کے لئے مفید ہے جو سفید رنگ کا ہوتا ہے۔ صفتہ۔ بلیلہ زرد۔ اور مامیراں برابر وزن لیکر سرکہ بقدر ضرورت میں جوش دیکر مضمضہ کریں ؛

مضمضہ (دیگر) قلاع کے لئے مفید ہے جس کے ساتھ بدبو بھی ہو۔ صفتہ۔ نمک۔ یا پھٹکری۔ یا نوشادر۔ سرکہ میں ملاکر مضمضہ کریں ؛

مضمضہ (دیگر) سرخ قلاع کے لئے نافع ہے۔ صفتہ۔ سماق کو بارتنگ کے پانی میں ملاکر مضمضہ کریں ؛

مضمضہ (دیگر) سرخ و سفید قلاع کے لئے مفید ہے۔ صفتہ۔ ریوت کو سرکہ میں جوش دیکر مضمضہ کریں ؛

دلوک انچھر کیلئے بہت مفید ہے (قلاع کی ایک قسم ہے جس کو دکن میں انچھر کہتے ہیں) صفتہ۔ مغز تخم کرنجوہ۔ نمک لاہوری دونوں کو لیموں کے پانی میں پیسکر زبان پر ملیں۔ تاکہ لیسدار رطوبت خوب خارج ہو ؛

ذرور اسی مرض کے لئے مفید ہے۔ صفتہ۔ نیلے تھوتھے کو اتنا بھونیں کہ وہ سفید ہو جائے۔ اس کے بعد باریک پیسکر ایک رتی انچھر پر چھڑکیں۔ اور منہ کو نیچے لٹکائیں تاکہ جو پانی نکلے وہ نیچے گرتا رہے۔ اگر چاہیں تو پان کا بیڑہ کھائیں ؛

ذرور (دیگر) یہی فعل کرتا ہے۔ صفتہ۔ پھٹکری گجراتی جو سفید ہوتی ہے باریک پیسکر انچھر پر ملیں اور منہ کھلا رکھیں۔ تاکہ منہ سے رطوبت خارج ہو جائے ؛

مضمضہ ہلتے ہوئے دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ صفتہ۔ روغن زیتون بری سے مضمضہ کریں ؛

بخورہ دانتوں کے کیڑے کو ہلاک کرنیکے لئے بہت مفید ہے۔ صفتہ۔ کنیر کے درخت کی چھال لیکر نلکی کے ایک سرے میں رکھیں اور اس سرے کو آگ میں جلاکر اس کا دوسرا سرا داڑھ پر رکھیں تاکہ اس تک دھواں پہونچے ؛

بخورہ (دیگر) دانتوں کے کیڑوں کو ہلاک کر کے نکالتا ہے۔ صفتہ۔ تخم گندنا۔ کو کوکر قطران بقدر ضرورت میں گوندھ کر آگ پر جلائیں اور بدستور دانت تک دھواں پہونچائیں ؛

بخورہ (دیگر) کیڑوں کو ہلاک کرتا ہے۔ صفتہ۔ اجوائن خراسانی بمعہ دونوں ہموزن لیکر کھرل کریں۔ اور پانی میں گوندھ کر گولیاں بنائیں۔ بوقت ضرورت بدستور دھونی دیں ؛

[1] بیخ اسیری اصل میں شیو لنگی ہے وید ک دوا ہے۔ اور عام طور سے ویدک میں استعمال ہوتی ہے۔

بخورہ (دیگر) دانت کے کیڑوں کو نکالتا ہے۔ صفت۔ تخم پیاز کو آگ میں جلائیں۔ اور اُس کا دھواں آہستہ آہستہ نے کے ذریعہ کھینچیں۔ تمام کیڑے نکل جائیں گے۔

دوا دانتوں کے کیڑوں کو خارج کرتی ہے۔ صفت۔ عرق گندھک چاول برابر روئی میں رکھ کر کرم خوردہ دانت پر رکھیں اور اس کے اوپر کپڑا رکھ چھوڑیں۔

دوا (دیگر) اسی مرض کے لئے مفید ہے۔ صفت۔ گندھک تھوڑے سرکہ میں حل کر کے بدستور درد والے دانت پر رکھیں۔

دوا (دیگر) اسی مرض کے لئے مفید ہے۔ صفت۔ بلیم لکڑی کو باریک پیسکر دانت پر لگائیں۔

مضمضہ دانتوں کے کیڑے اور دانتوں کی زردی کو دور کرتا ہے جو کیڑوں کی وجہ سے لاحق ہوتی ہے۔ صفت۔ باٹرنگ مقشر کو سالو سرخ کے کپڑے میں باندھکر تھوڑے پانی میں جوش دیں اور اُس پانی سے مضمضہ کریں نیز بوٹی کو دانتوں سے چبائیں۔ بار بار یہی عمل کریں۔

مضمضہ (دیگر) اگر دانتوں کو ابھی کیڑا لگنے کی ابتدا ہوئی ہو اور اُن کی جڑ ضائع نہ ہوئی ہو تو یہ مضمضہ فائدہ دیتا ہے۔ صفت۔ تازہ کٹائی کی جڑ۔ شاخیں پھول۔ پھل اور پتے کوٹ کر پانی نچوڑیں اور چند روز متواتر نہار منہ مضمضہ کریں۔

مضمضہ (دیگر) مسوڑھوں سے خون بہنے کو روکتا ہے۔ صفت۔ گلاب کے پھولوں کے نچوڑے ہوئے پانی سے مضمضہ کریں۔ اور اسی طرح اس کے جوشاندے سے مضمضہ کرنا بھی مفید ہے۔

مضمضہ (دیگر) مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے۔ صفت۔ گلاب سے مضمضہ کریں۔

تدہین دانتوں کے رگڑنے (مریر اسنان) کے لئے تنقیہ کے بعد مفید ہے۔ صفت۔ روغن گل اور دوسرے خوشبودار قابض روغن گردن پر ملیں۔ علاوہ ازیں برگ علیق اور برگ سداب کے چبانے سے منہ کی ریح خارج ہوجاتی ہے۔

ممضوغ لہسن اور پیاز کی بو کو دور کرتا ہے۔ صفت۔ تر و خشک دھنیے خوب چبائیں اور اُس کا پانی تھوڑا سا نگلیں۔

دوا شراب کی بو کو دور کرتی ہے۔ صفت۔ ناگر موتھہ چبائیں۔ اگر اس کے ساتھ کباب چینی بھی ملادیں تو یہ زیادہ قوی ہو جائے گا۔

دوائے (دیگر) یہی فعل کرتی ہے۔ صفت۔ ناگر موتھہ۔ کباب چینی۔ نرکچور کو چبائیں۔ اور کوٹ چھانکر دانتوں پر اور منہ پر ملیں۔

(نوٹ) سالو سرخ۔ وہ کپڑا جسے ہندوستان میں کھارہ کہتے ہیں اور جلد ساز لوگ کتابوں کی پشت پر لگاتے ہیں۔ یہ کپڑا جھر جھرا ہونے کے ساتھ نہایت مضبوط ہوتا ہے۔ (مترجم)

دلوک زبان کے گرم ورم میں نمایاں فائدہ کرتا ہے۔ صفحہ تازہ شفتالو ملیں۔

دلوک (دیگر) ضعف عضلات زبان کے لئے نافع ہے صفحہ۔ بازو کو مسکر ملیں۔

دوا زبان کی سرخی اور پھنسیوں کو فائدہ دیتی ہے صفحہ۔ رسوت تو تیوں کے پانی میں پیسکر زبان پر ملیں۔

تدبیر کو دکان بچوں کی تدبیر، جس پر عمل کرنے سے دانت باسانی نکل آتے ہیں۔ دانت نکلنے کی جگہ کو چکنی اور نرم چیزیں ملیں مثلاً بطخ کی چربی، مرغ کی چربی، مکھن اور روغن بادام جس میں موم حل کیا گیا ہو۔ اونٹنی کا دودھ اس جگہ ملنا بہت فائدہ رکھتا ہے۔ اگر ورم بہت زیادہ ہو تو انگور کو پانی میں جوش دیں۔ اور روغن گل کے ساتھ دانتوں پر ملیں۔ اور مکوہ سبز کا پانی روغن گل کے ساتھ پھینٹ کر اس سے انگلیوں کو چرب کر کے زبان اور جبڑے پر ملیں اور کوئی چیز چبانے نہ دیں تاکہ مادہ بذریعہ تحلیل خرچ نہ ہو جائے۔ جب دانت نکلنے شروع ہوں تو سر، کان اور گردن کو چرب رکھیں۔ کانوں میں روغن بادام اور روغن گل نیم گرم ٹپکائیں۔ اگر مکھن شہد میں ملاکر مسوڑھوں پر ملیں تو بچوں کے دانت نکالنے میں نفع دیتا ہے۔ اور دانت نکلتے وقت مسوڑھوں میں جو سوزش ہوتی ہے اسکو روکتا ہے۔ علاوہ ازیں بچوں کے مسوڑھوں کی سوزش کو روکنے کے لئے مرغیوں کی چربی بغیر نمک کے طناب اور بطخ کی چربی یا خرگوش کے دماغ کی مالش کرنا بھی مفید ہے۔

تدبیر۔ اگر دانتوں کی رنگت بدل گئی ہو تو تنقیہ کے بعد استعمال کرنے سے اصلی حالت پر آجاتی ہے۔ چنانچہ اگر رنگت زرد ہو تو جو کا آٹا، مسور اور خطمی ہموزن لیکر سرکہ بقدر ضرورت کے ساتھ ملیں۔ لیکن اس کے استعمال سے پہلے مکوہ سبز اور سرکہ سے مضمضہ کیا جائے۔ اگر رنگت سبز اور سیاہ ہو تو روغن گل، یا بیخ کبر، افسنتین، افتیمون، چھڑیلہ اور مصطگی کے جوشاندے سے مضمضہ کرنا مفید ہے۔

تدبیر۔ دانتوں کی زائل شدہ چمک دمک اس تدبیر سے حالت اصلی پر لوٹ آتی ہے۔

اونٹ کی ٹلی آگ پر بھونکر کھائیں۔ اور اسی کو دانتوں پر طلاء کریں۔ بالخاصہ فائدہ کرتی ہے۔ اور اگر یہ مرض سردی سے ہو۔ تو حب الغاریقون، سویا اور زراوند طویل کا استعمال اور ہمیشہ سینکنا مفید ہے۔ اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو ایارج فیقرا یا تریاق کندر۔ پہاڑی بکرے کا خون اور چمگادڑ کا خون طلا بھی مفید ہے۔ اگر یہ مرض گرمی سے ہو تو دانتوں پر روغن گل لگائیں جس میں صندل سفید اور تھوڑا کافور حل کیا ہوا۔ علاوہ ازیں لعاب اسپغول سے گلاب کے ہمراہ مضمضہ کرنا اور خرفے کے ساگ اور اس کے بیجوں کا چبانا بھی مفید ہے۔

تدبیر زبان کی جلن کو فائدہ دیتی ہے۔ سرد تر چیزوں سے مضمضہ کریں۔ اگر اس کا سبب فم معدہ کی گرمی ہو تو سرد و تر چیزیں پینے کے لئے بھی استعمال کریں۔ زبان کی جلن کو دور کرنے کے لئے۔ ترش دودھ سے مضمضہ کرلے کے علاوہ کوئی دوسری دوا بہتر نہیں ہے۔

تدبیر ہونٹوں کی خشکی اور ہونٹوں کے پھٹنے کے لئے مفید ہے۔ مغز بادام بقدر ضرورت کو پانی بقدر حاجت میں پیسکر طلا کریں۔ ہونٹوں کے پھٹنے کے لئے مجرب ہے۔ اسی طرح مغز تخم کدو بھی مفید ہے۔ ہونٹوں کے نیچے جونکیں لگانا اور چہار رگ کا کھولنا بھی مجرب ہے۔ ناف اور مقعد پر روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر لگانے سے بھی بہت فائدہ پہونچتا ہے۔

تدابیر زبان کے پھٹنے کے لئے نافع ہیں۔ اسپغول تھوڑی شکر کے ہمراہ منہ میں لیں آش جو پئیں۔ کھیرے کے جھاگ، قیروطی اور اس کے علاوہ جو چیزیں تراوٹ پیدا کرنے والی ہوں ان کو زبان پر ملیں۔ روغن مغز بادام۔ روغن مغز کدو ناک میں

ٹپکائیں۔ بشرطیکہ زبان پھٹنے کا سبب دماغ کی خشکی ہو۔ لیکن اگر زبان پھٹنے کا سبب معدے میں اخلاط کا اجتماع ہو تو پہلے معدے کو ان اخلاط سے پاک صاف کریں ؛

تدبیر لعاب دہن (رال) بکثرت بہنے کے لئے مفید ہے۔ اگر اس کا سبب سردی اور تری ہو تو قے کرانا، اطریفل صغیر کھلانا، کندر اور مصطگی چبانا، گلقند عسلی اور دوسری گرم جوارشیں کھانا نافع ہے۔ رائی اور شکر کا سفوف بنا کر کھانا بھی مفید ہے۔ کاسنی سبز ایک مشقی ساڑھے تین ماشہ نمک کے ساتھ روزانہ صبح کے وقت کھانا بھی نافع ہے ؛

نویں فصل

اس فصل میں وہ دوائیں لکھی جاتی ہیں جو منہ کی بیماریوں میں مستعمل ہیں ؛

زبان کی بیماریوں میں استعمال ہونے والی دوائیں حسب ذیل ہیں :-

مکوہ سبز کا پانی۔ کاسنی سبز کا پانی۔ کاہو کے پتوں کا پانی۔ مسور کا جوشش دیا ہوا پانی۔ پوست انار کا جوش دیا ہوا پانی۔ ملٹھی کا جوش دیا ہوا پانی۔ گلاب کے پھولوں کا پانی۔ چھوارے کا جوشاندہ۔ انجیر خشک کا جوشاندہ۔ رب توت۔ سماق کے جوشاندے کا پانی۔ دارچینی۔ حماما۔ البوائن۔ بالچھڑ۔ تیزپات۔ زراوند۔ تخم کرفس۔ تخم سویا۔ مصطگی۔ تخم انجدان۔ ودقو۔ انیسون۔ زیرہ۔ نوشادر۔ موتی۔ کہربا۔ مرچ سیاہ۔ عاقرقرحا۔ رائی۔ بچھ۔ سونٹھ۔ بورہ ارمنی۔ نمک۔ کلونجی۔ مرزنجوش۔ اترج کا چھلکہ ؛

قلاع اور گوشت خورہ میں استعمال ہونیوالی دوائیں حسب ذیل ہیں :-

مامیثا۔ بنسلوچن۔ بارتنگ۔ گلاب۔ زیرہ۔ روغن گل۔ بلیلہ زرد۔ زیتون کے پتے۔ علیق کے پتے۔ ملٹھی۔ پوست انار۔ گلنار۔ مازو۔ سویا۔ ناگرموتھہ۔ اقاقیا۔ ہڑتال زرد۔ گلاب۔ گلسرخ۔ عاقرقرحا۔ سرکہ۔ ہیرا کسیس۔ سماق۔ نمک سندی۔ بالچھڑ۔ اذخر۔ مازو۔ بورہ ارمنی ؛

دانتوں کے درد اور مسخوں میں استعمال ہونے والی دوائیں حسب ذیل ہیں :-

کمیلہ۔ مرچ سیاہ۔ حماما۔ تیزپات۔ مازو۔ ہینگ۔ بورہ ارمنی۔ بہروزہ۔ سلارس۔ افیون۔ اجوائن خراسانی۔ مویزج۔ کلونجی۔ رائی۔ نطرون۔ زعفران۔ مرمکی۔ عاقرقرحا۔ توتیا۔ پھٹکری۔ پوست انار۔ نشاستہ۔ سماق۔ صعتر۔ زراوند۔ گلسرخ۔ عصارہ آملہ۔ ہڑتال زرد۔ سونٹھ۔ مازو۔ سمندر جھاگ۔ پیپل۔ الائچی خورد۔ ہلیلہ زرد کی گٹھلی جلائی ہوئی۔ نمک جلایا ہوا۔ عود جلایا ہوا۔ جو جلائے ہوئے۔ درمنہ جلایا ہوا۔ ترنج۔ گلنار۔ حب الآس۔ ناگرموتھہ۔ لونگ۔ جرف اخضر۔ (ماہون) مامیران۔ نوشادر۔ کباب چینی۔ مصطگی۔ بانس کا کوئلہ۔ ہلدی۔ بنسلوچن۔ اذخر۔ بلوط۔ تریاق اکبر۔ سنجر نیا ؛

نواں باب

اس باب میں حلق کی بیماریوں کا بیان ہے۔ "شیخ الصناعتہ" نے کہا ہے۔ کہ "ہم حلق سے وہ فضا مراد لیتے ہیں۔ جس میں سانس اور غذا کے راستے واقع ہیں۔ اس میں چند اوزار ہیں۔ جن کو لہاۃ " (کوّے) لوزتین۔ اور غلصمہ کہتے ہیں ؛
مؤلف مری اور پھیپھڑوں کی تدابیر بعد میں بیان کرے گا۔ اس جگہ باقی اعضاء کی تدابیر بیان کرتا ہے۔ اور اس میں نو فصلیں ہیں ؛

پہلی فصل

اس فصل میں بعض مفید باتیں لکھی گئی ہیں :۔

جاننا چاہیے کہ تالو اور حلق کے آس پاس کے ورم کا علاج اس طرح کریں کہ پہلے مرض پیدا کرنے والے مادہ کو فصد اور دستوں کے ذریعے خارج کریں۔ مخالف جانب جذب کریں۔ اس غرض کے لئے دُور کے مقامات پر سینگیاں لگانے اور ہاتھ پاؤں کو اس قدر کس کر باندھنے کی ضرورت پیش آئے کہ درد ہونے لگے۔ دفعتہً بہت سا خون نہ خارج کریں خصوصاً اس وقت جبکہ قوت ضعیف ہو۔ بلکہ کئی بار تھوڑا تھوڑا کر کے تین چار مرتبہ نکالیں ؛

بعض اوقات خناق میں خون کی زیادتی اس وجہ سے ہوتی ہے کہ عادت کے طور پر جاری ہونے والا خون بند ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ خون بواسیر اور خون حیض۔ لہٰذا ایسی صورت میں ایسی تدبیر کرنی واجب ہیں جو اس بند خون کو جاری کریں۔ مثلاً صافن کی فصد کھولیں۔ پنڈلیوں کی حجامت کرائیں۔ اکثر اوقات اس تدبیر سے عارضہ فوراً ہی دفع ہو جاتا ہے۔ لیکن بعض اوقات دوسرے روز بھی یہی تدبیر کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔

شیخ نے کہا ہے کہ "ان مجرب چیزوں میں سے جو ہر قسم کے خناق۔ کوّے اور لوزتین کے اورام میں بالخاصہ مفید ہیں یعنی اعضائے حلق ہیں جن سے بہت فائدہ پہنچتا ہے یہ ہے۔ کہ دھاگے لئے جائیں خصوصاً وہ دھاگے جو دوات کی سیاہی میں رنگے ہوئے ہوں۔ ان سے افعی (سانپ کی نہایت زہریلی قسم ہے) کا گلا گھونٹا جائے۔ پھر ان دھاگوں کو اس شخص کے گلے میں لپیٹا جائے جس کو یہ اورام لاحق ہوں۔ اس سے بہت حیرت انگیز خلاف توقع فائدہ حاصل ہوتا ہے ؛

یہ دھاگے واقعی عجیب النفع ہیں۔ چنانچہ میرے اُستاد نے ان دھاگوں کو جو نادر شاہ نے محمد شاہ کے پاس بھیجے تھے۔ چند

شخصوں پر استعمال کیا تو فوراً فائدہ ظاہر ہوا۔

سب سے زیادہ خراب خناق وہ ہے جو حنجرہ کے اندر ہوتا ہے۔ اور بظاہر محسوس نہیں ہوتا۔ خناق میں اوقات یعنی ابتدا، تزاید اور انحطاط کی شناخت بالعموم گلنے کی حالت میں زیادہ دقت پیش آنے۔ اس کے ایک حالت پر قائم رہنے یا اُس میں کمی واقع ہونے سے ہوا کرتی ہے۔

جو شخص خناق کا عادی ہو اُس کے لئے خناق پیدا ہونے سے قبل ہی امتلاء کے معلوم ہوتے ہی اور موسم ربیع میں فصد کرانا واجب ہے۔

بعض اطباء کہتے ہیں کہ جو چیز خناق میں بہت مفید ہے وہ یہ ہے کہ فصد اور حجامت کے بعد دونوں مونڈھوں کے درمیان دھنی ہوئی پرانی روئی رکھی جائے۔

بعض اطباء نے کہا ہے کہ جس خناق کے مریض کے منہ میں جھاگ آنے لگیں۔ اس کو لاعلاج سمجھنا چاہیے۔

دوسری فصل

اس فصل میں "الف" اور "ح" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے۔

اثیر:۔ اُس چیز کو کہتے ہیں۔ جسے دانتوں کی جڑ میں ڈالتے ہیں۔ علاوہ ازیں ایک مرکب کا نام بھی ہے۔ جو حلق میں پھونکا جاتا ہے۔

اثیر الملوک حلق کے ورم۔ کوے کے لٹک جانے۔ قلاع اور منہ کی پھنسیوں اور گندہ دہنی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ کافور ڈیڑھ ماشہ۔ چھوٹی الائچی۔ زعفران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ بنسلوچن۔ مازو۔ سماق ہر ایک سات ماشہ۔ گلاب زیرہ ساڑھے دس ماشہ۔ مصری چھلی ہوئی۔ تخم خرفہ ہر ایک چودہ ماشہ۔ حاشا ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر حلق میں پھونکیں۔

اثیر صغیر "قرابادین قلانسی" سے منقول ہے۔ کوے کے لٹک جانے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ ملٹھی نصف جزو۔ صعتر فارسی صعتر بطی عاقر قرحا۔ حاشا۔ ہر ایک ایک جزو۔ دھنیا خشک دو جزو۔ کوٹ چھان کر بوقت ضرورت حلق میں پھونکیں۔

حب خناق دموی اور خناق صفراوی میں مفید ہے۔ ابتدائے مرض میں زبان کے نیچے رکھیں۔ نسخہ:۔ کافور چھ رتی۔ گلاب زیرہ تخم خرفہ۔ نشاستہ۔ بنسلوچن۔ سماق۔ کتیرا۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول بقدر ضرورت میں گولیاں بنائیں۔ (بوقت ضرورت دو گولیاں صبح شام کھائیں)۔

حب دیگر حلق اور منہ کے زخموں میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ گلاب زیرہ۔ نشاستہ۔ بنسلوچن۔ کہربا۔ دم الاخوین۔ برابر وزن کوٹ چھان کر پانی میں گوندھکر گولیاں بنائیں۔ اور ان کو ہر وقت منہ میں رکھیں۔ یہانتک کہ زخم بھر جائے۔

حب دیگر بحۃ الصوت (آواز بیٹھ جانا) میں مستعمل ہیں جبکہ اس کا سبب سوء مزاج سرد ہو۔ نسخہ:۔ مرچ سیاہ ساڑھے تین ماشہ۔ رائی بھونی ہوئی ساڑھے دس ماشہ۔ کندر۔ بیروزہ۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ مرکی پونے دو تولہ۔ کوٹ چھانکر پانی میں

گوندھکر گولیاں بنائیں۔ اور زبان کے نیچے رکھیں۔

حب جید بحتہ الصوت (آواز بیٹھ جانا) کیلئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ چنے بھونکر چھلکا اتارے ہوئے۔ باقلا بھونکر چھلکا اتارے ہوئے۔ مویز منقی۔ ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ۔ (ایک دوسرے نسخے میں مویز منقی پونے نو تولہ ہے) مغز چلغوزہ دو تولہ چار ماشہ۔ کتیرا ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ پہلے مویز منقی کو کوٹیں اور اس میں دوسری دوائیں کوٹ چھان کر شامل کریں۔ اور پانی بقدر ضرورت ملاکر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ تین تین گولیاں صبح و شام باقلا کے پانی یا بھوسی کے پانی یا شکر سفید اور روغن بادام ہر ایک بقدر حاجت کے ساتھ کھائیں۔

حب (دیگر) آواز بیٹھ جانے کے لئے نافع ہے۔ "مجموعہ" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ مغز بادام تلخ۔ تخم السی بریاں۔ مغز چلغوزہ ہموزن پیسکر۔ پانی میں گوندھکر گولیاں بنائیں اور منہ میں رکھیں۔

حب (دیگر) آواز کو صاف کرتی۔ حلق اور سینے کو ملائم کرتی اور دائمی کھانسی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ شکر چودہ ماشہ۔ مغز بادام شیریں مقشر۔ تخم السی بریاں۔ مغز چلغوزہ ہر ایک سات ماشہ۔ کتیرا۔ گوند ببول ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ ملہٹی چھیلی ہوئی۔ رب السوس ہر ایک پونے دو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر بادیان کے پانی اور تھوڑے جھاگ اتارے ہوئے شہد میں گوندھکر گولیاں بنائیں۔ اور زبان کے نیچے رکھیں۔

حریرہ بحتہ الصوت کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ عناب۔ انجیر زرد ہر ایک پانچ عدد۔ سپستان دس عدد۔ تخم ریحاں۔ تخم کنوچہ۔ بہدانہ کوٹا ہوا ہر ایک سوا دو ماشہ۔ مصری اس قدر جس سے میٹھا ہو جائے۔ پانی میں پیسکر فالودہ کے مانند پکائیں اور نیم گرم ایک پیالہ پئیں۔

حریرہ (دیگر) بحتہ الصوت کے لئے مفید ہے جو خشکی کی وجہ سے ہو۔ نسخہ:۔ باقلا کا آٹا۔ السی کا آٹا۔ اور شکر مناسب وزن میں لیکر پانی میں حریرہ بنائیں۔

حریرہ (دیگر) بحتہ الصوت کے لئے نافع ہے جو گرد و غبار۔ دھوئیں اور چیخنے چلانے کی وجہ سے لاحق ہو۔ نسخہ:۔ تازہ دودھ۔ نشاستہ۔ روغن بادام شیریں اور شکر سفید مناسب اوزان سے لیکر حریرہ بنائیں۔

حریرہ (دیگر) بحتہ الصوت کے لئے مفید ہے جو زیادہ زور سے بولنے کی وجہ سے ہو۔ نسخہ:۔ گیہوں کا مغز اور آش جو برابر وزن لیکر پانی بقدر ضرورت میں جوش دیں اور مصری اور روغن بادام شیریں بقدر ضرورت اور تھوڑا زعفران باریک شدہ ڈالکر حریرہ بنائیں۔

تیسری فصل

اس فصل میں "د" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے۔

دلوک خناق کی تمام قسموں کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ گیہوں کی بھوسی۔ اکلیل الملک۔ بابونہ۔ خطمی۔ زوفائے خشک بقدر ضرورت

لیکر پانی میں پکائیں اور پاؤں کو اس جوشاندہ سے ملیں یہاں تک کہ سُرخ ہو جائیں ؛

دوائے حرمل بلغمی اور سوداوی خناق کے لئے مفید ہے۔ جبکہ اس کو ماء العسل میں ملاکر غرغرہ کریں۔ یا حلق کے باہر طلا کریں۔ یا خشک ہی کو حلق میں پھونکیں۔ نسخہ :۔ اسپند۔ تخم مولی۔ سینگ۔ مُرمکی۔ بورہ ارمنی۔ نوشادر۔ ہموزن لیں اور کوٹ چھان کر استعمال کریں ؛

دواء الخطاطیف صغیر اگر اس سے غرغرے کریں یا حلق کے باہر طلا کریں۔ تو بلغمی۔ و سوداوی خناق کو فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ :۔ نشاستہ۔ بالچھڑ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ اجوائن۔ بزر اسپند۔ دارچینی۔ مُرمکی۔ زراوند طویل۔ زعفران ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ گل سرخ پانچ تولہ دس ماشہ۔ کوٹھ۔ ابابیلوں کی راکھ۔ ہر ایک پونے نو تولہ مازو تازہ دس عدد۔ سب کو کوٹ چھان کر شہد بقدر ضرورت میں گوندھ کر استعمال کریں ؛

دواء خرء الکلب شدید خناق اور ذبحہ کے لئے مفید ہے۔ فصد و تنقیہ اور غرغرے استعمال کرنے کے بعد بحالت مجبوری استعمال کی جاتی ہے۔ نسخہ :۔ کتّے کو ایک روز باندھ کر روٹی کھلائیں اور پانی نہ دیں۔ اس کے بعد نمک کا پانی پلائیں۔ تاکہ اس کا پیٹ پاک صاف ہو جائے۔ تین روز تک پایوں کی ہڈیاں کھلائیں اور اُس کا پاخانہ لیں۔ اس کے بعد صعتر۔ مازو۔ اور یہ پاخانہ ہر ایک ایک حصہ لیکر کوٹیں اور حلق میں پھونکیں۔ ایک دوسرے نسخے میں کتّے کا پاخانہ۔ مازو۔ پوست انار اور رائی برابر وزن تحریر ہیں۔ اور دوسرے نسخے میں کتّے کا پاخانہ، زعفران، گل سرخ ہموزن تحریر ہیں

دواء الحلتیت بحۃ الصوت کے لئے مفید ہے جو سردی کی وجہ سے لاحق ہو۔ نسخہ :۔ مرچ سیاہ۔ سینگ۔ رائی۔ زعفران برابر وزن کوٹ چھان کر شہد بقدر ضرورت میں گوندھکر تنقیہ کے بعد چنے برابر کھائیں ؛

دواء الحلتیت (دیگر) (یہ نسخہ دیگر) بھی فائدہ رکھتی ہے۔ نسخہ :۔ سُداب کے پتے۔ مُرمکی۔ کوٹھ۔ پودینہ۔ مرچ سیاہ۔ عاقرقرحا۔ ہینگ سب ہموزن لیں اور سینگ چوتھائی وزن شامل کر کے تمام کو کوٹ چھانکر شہد بقدر ضرورت میں گوندھیں۔ اور بندقہ سے لیکر جوزہ تک کھلائیں (بندقہ ساڑھے تین ماشہ۔ جوزہ تقریباً ڈیڑھ تولہ)

دواء حلق کے زخم کیلئے مفید ہے۔ ”مجموعہ“ سے منقول ہے۔ نسخہ :۔ گلاب زیرہ۔ ساڑھے تین ماشہ۔ موم کافوری سوا پانچ ماشہ۔ انزروت سات ماشہ۔ روغن گل سوا گیارہ ماشہ۔ موم روغن تیار کر کے اس میں دوائیں ملاکر گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی ایک عدد انڈے کی زردی میں لپیٹ کر نگل جائیں۔ اگر لعوق کے مانند چاٹیں تو زیادہ مفید ہوگا۔ غذا میں بھی نیم برشت انڈے کی زردی کھائیں ؛

دواء دیگر لٹکے ہوئے کوّے کو اوپر اٹھاتی ہے۔ نسخہ :۔ پوست انار شیریں۔ گلنار۔ صندل چین۔ ہر ایک ایک حصہ۔ مازوئے سبز۔ اقاقیا۔ بادیان۔ ہر ایک نصف حصہ۔ کوٹ چھان کر چمچہ پر رکھکر اس سے کوّے کو اٹھائیں یا انگلی پر دوا لگا کر کوّے پر لگائیں اور اوپر اٹھائیں ؛

دواء دیگر کوّا گر جانے کے لئے بہت مجرب ہے۔ نسخہ :۔ سرو کا پھل۔ نمک لاہوری۔ نوشادر۔ سُماق۔ مازوئے بے سوراخ۔ انار کی کلیاں۔ اقاقیا۔ عصارہ لحیۃ التیس۔ پھٹکری۔ ملہٹی کے پتے۔ شیاف مامیثا۔ مامیراں۔ رسوت۔ مُرمکی۔

جھاؤ کے پھل۔ جھاؤ کی جڑ۔ گلسرخ کی جڑ۔ گلنار۔ ابابیل کی راکھ ہموزن کوٹ چھان کر صبح و شام حلق میں پھونکیں۔ نہایت عجیب و غریب دوا ہے۔

دوائے پالبس کوا لٹک جانے کے لئے مفید ہے جبکہ اس کا سبب بلغمی رطوبتیں ہوں۔ "قرابادین قانون" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ مرچ سفید۔ مرمکی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ پھٹکری۔ مازو ہر ایک نو ماشہ۔ کوٹ چھان کر لٹکے ہوئے کوے پر چھڑکیں۔

چوتھی فصل

اس فصل میں "س اور ش" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے۔

روغن خناق دموی کے لئے زمانہ انتہا میں مفید ہے جبکہ ورم سخت ہو گیا ہو۔ یہ روغن اس کو نرم کرتا اور پکاتا ہے۔ نسخہ:۔ بارتنگ کے پتوں کا نچوڑا ہوا پانی۔ کاسنی کے پتوں کا نچوڑا ہوا پانی۔ چھلکے ہوئے جَو کا شیرہ۔ لعاب گل خطمی۔ چھلکی ہوئی مسور کا شیرہ۔ خبازی کے پتوں کا نچوڑا ہوا پانی۔ بابونہ کا نچوڑا ہوا پانی۔ روغن بنفشہ۔ روغن خیری۔ بقدر ضرورت لیکر جوش دیں۔ یہانتک کہ پانی جلکر صرف روغن رہ جائے۔ اس روغن کو نیم گرم گردن پر بار بار ملیں۔ اس روغن میں بعض روغن خیری کے بجائے روغن گل ڈالتے ہیں۔

شربت توت یونانی لوگ اس کو دیامیرون کہتے ہیں۔ تمام حالات میں خناق اور ذبحہ کے لئے مفید ہے۔ منہ کے گرم ورم کو بھی فائدہ پہونچاتا ہے۔ نسخہ:۔ سرخ توت کا نچوڑا ہوا پانی ڈھائی سیر۔ طلا[1] ایک سیر۔ شہد صاف کیا ہوا آدھ سیر۔ تمام کو ہلکی آنچ پر جوش دیں۔ یہانتک کہ رقیق شہد جیسا قوام ہو جائے۔ اب اس میں زعفران۔ مرمکی۔ لحیۃ التیس ہر ایک سات ماشہ۔ پھٹکری سوا پانچ ماشہ۔ باریک پیسکر چھڑکیں اور اچھی طرح حل کر کے اس کو اتار لیں۔

شربت سادہ نسخہ شربت ہی کے مطابق ہے۔ نسخہ:۔ سیاہ توت کا پانی آدھ سیر لیکر جوش دیں یہانتک کہ نصف رہ جائے۔ اس کے بعد ڈیڑھ سیر شکر سفید ملا کر قوام بنائیں۔

شربت عناب یہ شربت اور اس کے علاوہ دوسرے شربت جو اس جگہ مفید ہیں بخاروں کے بیان میں لکھے جائیں گے۔

پانچویں فصل

اس فصل میں "ض اور ط" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے۔

ضماد خناق کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ میتھی۔ تخم السی۔ تخم سویا۔ بابونہ۔ کرم کلہ کے پتے۔ کرم کلہ کے بیج۔ مرزنجوش برابر وزن کوٹ

---

[1] غلیظ اور سیاہ رنگ کی شراب کو طلا کہتے ہیں۔ بعض شراب مثلث کا بھی یہ نام رکھتے ہیں

چھانکر روغن نرگس اور بطخ کی چربی دونوں بقدر ضرورت میں گھلائیں اور حلق کے اندر ضماد کریں ؛

ضماد دیگر خناق کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :- جو کا آٹا حسب ضرورت لیکر مکوہ سبز۔ بارتنگ سبز اور کاسنی سبز کے پانی اور گلاب بقدر ضرورت اور سرکہ شراب تھوڑے سے میں گوندھکر حلق کے باہر ضماد کریں ؛

ضماد دیگر یہی عمل کرتا ہے۔ نسخہ :- مکوہ خشک۔ گل خطمی۔ جو کا آٹا۔ گل بنفشہ۔ اکلیل الملک ہموزن کوٹ چھانکر دھنئے سبز کے پانی بقدر حاجت میں ملاکر ضماد کریں ؛

ضماد دیگر سخت ورم کو پکاتا ہے۔ نسخہ :- مرمکی۔ بابونہ۔ سویا۔ زعفران۔ اکلیل الملک۔ برابر وزن کوٹ چھان کر روغن نرگس حسب ضرورت میں گوندھکر ورم کے باہر ضماد کریں ؛

ضماد دیگر خناق کے لئے مفید ہے۔ جو گردن کے مہرے کے ٹل جانے کی وجہ سے پیدا ہوا ہو۔ مہرے کو اس کی اصلی جگہ پر لوٹا کر استعمال کریں۔ نسخہ :- مقاث۔ مرمکی۔ اقاقیا۔ ایلوا۔ سریشم۔ برابر وزن لیکر لعاب اسپغول بقدر ضرورت میں گوندھکر لگائیں ؛

ضماد دیگر اس خناق کے لئے مفید ہے جو گردن کے مہرے کے ٹل جانے کی وجہ سے ہو۔ نسخہ :- مازو۔ پوست انار لیکر کی پھلی آس کے پتے۔ سریشم۔ سریشم ماہی ہموزن لیں۔ سریشم اور سریشم ماہی کو پگھلائیں اور دوسری دواؤں کو باریک پیس چھانکر اس میں گوندھیں۔ اور کپڑے پر لگاکر گردن پر چسپاں کردیں ؛

ضماد دیگر کوے کے ڈھیلا ہو جانے کے لئے مفید ہے۔ جو بلغمی رطوبت کی وجہ سے ہو۔ نسخہ :- مازوئے سبز۔ کندر کے ریزے۔ آس کے پتے برابر وزن کوٹ چھانکر سرکہ بقدر ضرورت میں گوندھکر تالو پر ضماد کریں ؛

طلا کوے کے لٹک جانے اور کوے کے گر جانے کے لئے مفید ہے جو رطوبت دموی کی وجہ سے ہو۔ نسخہ :- مونگ کا آٹا۔ گل ارمنی۔ گوند ببول۔ اقاقیا۔ کتیرا۔ برابر وزن۔ کوٹ کر انڈے کی سفیدی بقدر ضرورت میں گوندھکر تالو پر بال مونڈ کر طلا کریں ؛

طلا دیگر خناق کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :- گل ارمنی چھالیہ۔ صندل سفید۔ شیاف مامیثا۔ برابر وزن کوٹ کر مکوہ سبز۔ بارتنگ سبز اور گلاب بقدر ضرورت اور تھوڑے سرکہ بقدر ضرورت میں پیسکر حلق کے باہر طلا کریں ؛

چھٹی فصل

اس فصل میں "غ" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے ؛

غرغرہ خناق کے لئے مفید ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ :- حب الآس کے پتے۔ برگ جاسف۔ تخم سدر۔ گلسرخ۔ جو چھلے ہوئے۔ پھٹکری۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ پوست انار۔ پوست بلیلہ زرد۔ پوست ہیڑہ۔ کتھہ ہر ایک ڈیڑھ تین تولہ۔ شہد پانچ تولہ دس ماشہ۔ چار سیر ٹھنڈے پانی میں جوش دیکر استعمال کریں ؛

ف غرغرہ (دیگر) ورم حلق کی ابتداء میں مجرب ہے۔ نسخہ:۔ مسور۔ عناب۔ مکوہ خشک بقدر ضرورت۔ لیکر پانی میں جوشدیں اور چھانکر غرغرہ کریں۔

غرغرہ (دیگر) گلے کے درد اور خناق کی ابتداء میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ گلنار۔ پوست خشخاش۔ گل سرخ۔ مکوہ خشک۔ مائیں۔ دھنیا خشک۔ صندل سرخ۔ صندل سفید ہر ایک سات ماشہ۔ سالم مسور ساڑھے تیرہ ماشہ۔ پانی میں جوش دیکر اور چھانکر غرغرے کریں۔

غرغرہ (دیگر) گلے کے ورم اور گرم خناق کے لئے مفید ہے۔ زبان کی پھنسیوں کو بھی اس سے مضمضہ کرنا نافع ہے۔ "مجموعہ" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ ملٹھی۔ کتھہ سفید۔ آلہ برابر وزن لیکر پانی بقدر ضرورت میں جوش دیکر اور چھان کر غرغرے کریں۔

غرغرہ (دیگر) گرم خناق کے لئے مفید ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ بکری کا دودھ ڈیڑھ چھٹانک۔ تخم کنوچہ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ خمیرہ ترش ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو دودھ میں مل چھانکر غرغرے کریں۔

غرغرہ (دیگر) یہی فائدہ رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ مکوہ سبز کا پانی۔ کاسنی سبز کا پانی۔ دھنیے سبز کا پانی۔ کاہو سبز کا پانی۔ خرفہ سبز کا پانی۔ ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ کھٹے توت کا پانی ڈیڑھ چھٹانک سب کو باہم ملاکر غرغرے کریں۔

غرغرہ (دیگر) ہر قسم کے گرم خناق کیلئے زمانہ انتہا میں مستعمل ہے جبکہ اس کے ساتھ نزلہ ہو۔ نسخہ:۔ پوست خشخاش سفید۔ دھنیا خشک۔ بابونہ۔ مکوہ خشک۔ گلنار۔ گل سرخ خشک۔ ملٹھی۔ سوسن کی شاخیں ضرورت مطابق لیکر پانی میں جوش دیکر چھان لیں۔ اور اس میں مغز املتاس بقدر ضرورت حل کر کے دوبارہ چھانکر رسوت کی شریک کر کے غرغرے کریں۔

غرغرہ (دیگر) گرم خناق میں انحطاط کے وقت مفید ہوتا ہے۔ نسخہ:۔ تخم کاسنی۔ دھنیا خشک۔ مکوہ خشک۔ بابونہ۔ سب چیزیں ہم وزن لیکر پانی میں جوشدیں۔ اور چھانکر مغز املتاس شریک کر کے دوبارہ صاف کریں اور غرغرے کریں۔

غرغرہ (دیگر) خناق بلغمی کے لئے تین روز کے بعد استعمال کریں۔ نسخہ:۔ میتھی۔ مرکی۔ مغز املتاس۔ ترنجبین۔ ملٹھی حسب ضرورت لیکر پانی بقدر ضرورت میں جوش دیکر استعمال کریں۔

غرغرہ (دیگر) خناق بلغمی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ میتھی۔ تخم السی ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ بابونہ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ پانی بقدر ضرورت میں جوشدیکر چھانکر غرغرے کریں۔

غرغرہ (دیگر) یہی عمل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ عاقرقرحا۔ سونٹھ۔ پیپل ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ پانی بقدر ضرورت میں جوش دیکر چھان لیں۔ اور سکنجبین عسلی بقدر ضرورت اضافہ کر کے غرغرے کریں۔

غرغرہ (دیگر) خناق بلغمی کے آخر میں سودمند ہے۔ نسخہ:۔ چرائتہ۔ سوسن کے پتے۔ درخت چنار کے پتے۔ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ سرو کا پھل پونے نو تولہ۔ سب کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوشدیں۔ یہانتک کہ نصف رہ جائے اس کے بعد صاف کر کے غرغرے کریں۔

ظ غرغرہ (دیگر) خناق اور گلے کے سوداوی درد کے لئے نافع ہے۔ استاد صاحب کے خط سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ مہندی کے

پتے۔ گلنار فارسی ۔ ہلدی ۔ اقاقیا۔ حب الآس کے پتے ۔ دھنیا خشک ۔ مائیں کلاں ۔ مائیں خورد۔ پوست بیخ گوندنی ۔ پوست بیخ بیری گل سیوتی ہر ایک ایک تولہ کو جوش دیکر چھان لیں اور اس پر کتھہ دھویا ہوا ۔ دم الاخوین ۔ دھنیا خشک ۔ ببلگری۔ چھالیہ گھسی ہوئی۔ اقاقیا۔ زرورد۔ عصارہ لحیۃ التیس ہر ایک ایک ماشہ کوٹ چھانکر چھڑکیں اور غرغرے کریں ؛

غرغرہ (دیگر) ایسے ورم کے لئے مفید ہے جو سخت ہو گیا ہو۔ نسخہ :۔ انجیر بستانی ۔ دیتھی موزن لیں اور مغز املتاس کے جوشاندہ بقدر ضرورت میں جوش دیکر چھان لیں ۔ اب اس میں عمدہ خمیرہ اضافہ کرکے غرغرے کریں ؛

غرغرہ (دیگر) اسی قسم کے ورم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ مسور چھلی ہوئی ۔ مغز تخم املی ۔ گلسرخ ۔ تخم کنوچہ ۔ برابر وزن لیکر پانی بقدر ضرورت میں جوشدیکر چھان لیں ۔ رب السوس بقدر حاجت اضافہ کرکے غرغرے کریں ؛

غرغرہ (دیگر) ورم حلق کیلئے مفید ہے جبکہ وہ سختی کی طرف مائل ہو۔ نسخہ :۔ پودینہ ۔ مرزنجوش ۔ صعتر ہر ایک سات ماشہ ۔ تخم السی ملیٹھی ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ ۔ انجیر زرد خشک ۔ سپستاں ۔ عناب ۔ مویز منقیٰ ۔ ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ ۔ سب کو ایک سیر پانی میں جوش دیں ۔ جب آدھ سیر رہ جائے ۔ تو مغز املتاس دو تولہ گیارہ ماشہ اس میں حل چھانکر رب انار شیریں ساڑھے دس ماشہ داخل کرکے غرغرے کریں ؛

غرغرہ (دیگر) خناق کی انتہا میں مستعمل ہے جبکہ ورم سخت ہو جائے ۔ یہ غرغرہ ورم کو نرم اور پکا کر پھوڑ ڈالتا ہے ۔ نسخہ :۔ بارتنگ کے پتے ۔ تخم کرفس ۔ ملیٹھی کوٹی ہوئی ۔ ریشہ خطمی ۔ تخم کنوچہ کوٹے ہوئے ۔ اکلیل الملک کوٹا ہوا ۔ مکوہ خشک ۔ گل بنفشہ ۔ کرم کلہ کے پتے ۔ خبازی کے پتے ۔ بقدر ضرورت ۔ کے مطابق لیکر گائے کے تازہ دودھ بقدر ضرورت میں جوشدیکر چھان لیں اور مغز املتاس بقدر حاجت اس میں ملکر چھان کر سکنجبین بقدر مناسب اضافہ کریں ۔ اور زعفران ۔ نشاستہ ۔ ہر دو حسب ضرورت اوپر چھڑک کر غرغرہ کریں ؛

غرغرہ (دیگر) جب حلق کا ورم پک جائے اور خون کے پیپ بن جانے کی وجہ سے اس کی رنگت سرخی سے زردی مائل ہو جائے ۔ نیز پختہ ہونے کی وجہ سے وہ ملائم بھی ہو جائے تو اس صورت میں اس غرغرے کے استعمال سے ٹوٹ جاتا ہے نسخہ :۔ بورہ ارمنی ۔ ہینگ ۔ ابابیل کی بیٹ ۔ ہموزن لیکر تازہ دودھ بقدر ضرورت ۔ یا گرم روغنوں میں حل کرکے غرغرے کریں ؛

غرغرہ (دیگر) خونی ۔ صفراوی ۔ اور بلغمی ورم حلق کو پکاتا اور پھوڑتا ہے ۔ نسخہ :۔ مرزنجوش ۔ پودینہ ۔ صعتر ہر ایک سات ماشہ ۔ تخم السی ۔ ملیٹھی ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ ۔ گل سرخ ۔ گل بنفشہ ۔ ہر ایک دو تولہ نصف ماشہ ۔ عناب ۔ سپستاں ۔ مویز منقیٰ ۔ مسور چھلی ہوئی ۔ ایرسا ۔ بادیان کی جڑ ۔ مکوہ خشک ہر ایک دو تولہ نصف ماشہ ۔ جو دوائیں کوٹنے کے قابل ہیں ان کو کوٹیں اور پانی میں جوش دیکر چھان لیں ۔ اس کے بعد مغز املتاس پانچ تولہ دس ماشہ حل کرکے چھانیں ۔ اور رب توت یا رب انگور بقدر ضرورت حل کرکے غرغرے کریں ؛

ایک دوسرے نسخے میں مغز املتاس چار تولہ ساڑھے چار ماشہ ۔ اور رب توت پانچ تولہ دس ماشہ ہے اور دوسرے نسخے میں رب توت کے بجائے آب توت لکھا ہوا ہے ؛

غرغرہ (دیگر) ورم حلق کو پھوڑتا ہے ۔ نسخہ :۔ تازہ دودھ ۔ انجیر کا دودھ ۔ ملیٹھی کا شیرہ ۔ عنابوں کا بھگویا ہوا پانی آٹے کے

خمیرہ کا پانی، مرغ کی بیٹ حسب ضرورت لیکر بدستور غرغرے کریں۔ اگر ورم نہ پھوٹے تو انزروت سفید یا کتے کا پاخانہ اضافہ کریں ؛

غرغرہ (دیگر) اورام حلق میں جب پختہ ہو کر پیپ پڑ جائے تو اس غرغرے کے استعمال سے پھوٹ جاتے ہیں۔ نسخہ :۔ انجیر کا دودھ میفختج ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ آٹے کا خمیر ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ سب کو گرم پانی بقدر ضرورت میں ملیں۔ اور مغز املتاس بقدر حاجت تازہ دودھ حسب حاجت میں حل کر کے اضافہ کریں اور غرغرے کریں ؛

غرغرہ (دیگر) ورم کے پھوٹنے کے بعد پیپ سے پاک صاف کرتا ہے۔ نسخہ :۔ بھنگرہ۔ پودینہ۔ بکوہ خشک۔ برابر وزن لیکر پانی بقدر ضرورت میں جوش دیکر چھان لیں اور سرکہ۔ گلاب دونوں بقدر ضرورت اضافہ کر کے غرغرے کریں۔ گرم پانی کے غرغروں سے بھی پیپ پاک صاف ہو جاتی ہے۔ خصوصاً جبکہ گرم پانی میں شہد ملا لیا جائے ؛

غرغرہ (دیگر) پیپ سے پاک صاف ہو نیکے بعد کام آتا ہے۔ نسخہ :۔ مائیں۔ ملٹھی ہر ایک ایک حصہ۔ ایرسا نصف حصہ۔ بقدر ضرورت پانی میں پکا کر چھان لیں اور غرغرے کریں ؛

غرغرہ (دیگر) دموی اور صفراوی خناق اور ذبحہ کے لئے مفید ہے۔ حرارت کو تسکین دیتا ہے۔ نسخہ :۔ مازو ئے سبز۔ سماق ہر ایک پونے دو ماشہ۔ گلسرخ۔ بنلوچن۔ نشاستہ۔ گلاب ذیرہ۔ زعفران ہر ایک سات ماشہ۔ تخم کرفس ساڑھے دس ماشہ۔ مصری چودہ ماشہ۔ کوٹ چھان کر سکنجبین محلول کے ساتھ سبز دھنیئے کے پانی بقدر ضرورت میں ملا کر غرغرے کریں ؛

غرغرہ (دیگر) ذبحہ کے لئے مفید ہے جو بلغم اور مادہ غلیظ سے لاحق ہوا ہو۔ نسخہ :۔ مسور دو تولہ گیارہ ماشہ کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ یہانتک کہ نصف رہ جائے۔ اس کے بعد چھان لیں اور اس میں رب جوز شاحسب ضرورت ملا کر غرغرے کریں۔ مرض کے شروع اور آخر میں عاقرقرحا سوا پانچ ماشہ۔ گل سرخ ساڑھے تین ماشہ کو نیں اور اخروٹ کا پانی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ ملا کر گلاب بقدر ضرورت میں حل کر کے غرغرے کریں ؛

غرغرہ (دیگر) بحتہ الصوت میں مفید ہے۔ جو نزلہ سے پیدا ہوا ہو۔ نسخہ :۔ کوکنار۔ مسور۔ گل سرخ ہر ایک نو ماشہ۔ گلنار ساڑھے چار ماشہ۔ اجوائن خراسانی پونے دو ماشہ۔ پانی بقدر ضرورت میں جوش دیکر صاف کر کے غرغرے کریں ؛

غرغرہ (دیگر) استرخائے لہاۃ (کوے کا ڈھیلا پڑ جانا) کے لئے مفید ہے جو رطوبت دموی کی وجہ سے ہو۔ نسخہ :۔ بنلوچن سفید۔ گلنار۔ مازو بے سوراخ۔ گل ارمنی۔ اقاقیا۔ برابر وزن لیں اور کوٹ چھان کر عاقول سبز کے نچوڑے ہوئے پانی بقدر ضرورت میں ملا کر غرغرے کریں ؛

عاقول "حاج" کا نام ہے۔ جسے فارسی میں شترخار (اور ہندی میں جوانسا کہتے ہیں) اور یہ ایک بوٹی کا نام ہے جس پر ترنجبین جمتی ہے ؛

غرغرہ (دیگر) اسی مرض کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ مسور چھلی ہوئی۔ گلنار۔ اکلیل الملک۔ مائیں۔ مہندی کے پتے۔ پوست ہلیلہ زرد۔ برابر وزن لیکر بقدر ضرورت پانی میں جوش دیکر چھان لیں اور رب جوز حسب ضرورت ملا کر غرغرے کریں ؛

ظ **غرغرہ (دیگر)** احقر کی ایجاد ہے۔ جب کوّے کے نزدیک کا سوراخ مرض آتشک کی وجہ سے یا گرم اور تیز مادہ کے نیچے اترآنے کے سبب کشادہ ہو جائے۔ تو اس غرغرے کے استعمال سے درست ہو جاتا ہے۔ نسخہ:۔ مائیں۔ مازو ہر ایک پانچ ماشہ۔ کوکنار۔ دھنیا خشک۔ گلنار۔ ہلیلہ سیاہ۔ حب الآس۔ حب الآس کے پتے۔ زرورد۔ کلغہ کا پھول۔ مہندی کے پتے ہر ایک چھ ماشہ۔ مسور چھلی ہوئی ایک تولہ۔ سب کو بارتنگ کے پانی سات تولہ۔ خالص پانی آدھ پاؤ میں جوش دیکر چھان لیں اور اس پر رسوت گل ارمنی۔ صندل سرخ۔ اقاقیا ہر ایک تین ماشہ باریک پیسکر چھڑکیں اور اس سے بار بار غرغرے کریں:

ظ **غرغرہ (دیگر)** اسی مرض اور دیگر امراض کیلئے مفید و مجرب ہے۔ استاد علیہ الاعتماد سلمہ اللہ تعالیٰ کے خط سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ مائیں خورد۔ مائیں کلاں۔ ہر ایک چار ماشہ ہکوہ خشک۔ پوست خشخاش۔ دھنیا خشک۔ گلنار۔ ہلیلہ سیاہ۔ حب الآس۔ زرورد۔ کلغہ کے پھول۔ مہندی کے پتے۔ گل بنفشہ۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ مسور چھلی ہوئی۔ تخم کاہو ہر ایک ایک تولہ۔ لال ساگ کا پانی۔ دھنیئے سبز کا پانی۔ ہکوہ سبز کا پانی ہر ایک پانچ تولہ۔ کاہو سبز کے پتوں کا پانی تین تولہ۔ خالص پانی پاؤ سیر۔ سب کو جوش دیکر چھان لیں اور لعاب اسپغول۔ رسوت۔ گل ارمنی۔ صندل سُرخ۔ اقاقیا ہر ایک چھ ماشہ اضافہ کر کے غرغرے کریں:

ساتویں فصل

اس فصل میں "ل۔ م اور ن" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے:

لعوق بادام حلق اور حنجرے کے کھرکھرے پن اور کھانسی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مغز بادام مقشر۔ مغز کدوئے شیریں۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ گوند ببول۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ رب السوس ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ قند سفید پانچ تولہ دس ماشہ کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں سے چرب کریں اور گلاب لقدر ضرورت میں گوندھکر لعوق بنائیں۔ بعض نسخوں میں مغز ہبدانہ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ بھی داخل ہے۔ (مقدار خوراک: دو تولہ)

لعوق علک الانباط حلق کے کھرکھرے پن۔ آواز کے رک جانے۔ خون۔ پیپ اور بلغم کے تھوکنے اور سُدّوں کو کھولنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مُرمکی۔ زعفران۔ کندر ہر ایک سوا تولہ۔ مرچ سفید۔ باقلا کا آٹا۔ چنے کا آٹا۔ ریوند چینی۔ نشاستہ۔ اجوائن۔ بیخ سوسن۔ میعہ سائلہ (سلارس) ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ مغز فندق بھُلا ہوا۔ علک الانباط (علک البطم) سوسن کی جڑ۔ گوند ببول۔ ہر ایک آٹھ تولہ مغز چلغوزہ۔ مغز بادام شیریں مقشر۔ مغز بادام تلخ۔ ہر ایک سولہ تولہ۔ تخم السی بھونا ہوا۔ مویز منقی ہر ایک بہتر تمام کو باریک پیسکر شہد یا طلائے مطبوخ۔ لقدر ضرورت میں گوندھیں اور مانند ڈھیل کے برابر صبح و شام کھائیں۔ اور سوتے وقت زبان کے نیچے رکھیں:

اکثر نسخوں میں اس لعوق کے بنانے اور استعمال کرنے کی ترتیب اس طرح لکھی ہے۔ کہ دواؤں کو کوٹ چھان کر گدھی کے دودھ میں گوندھکر قرص بنائیں۔ اور سائے میں خشک کریں۔ بوقت ضرورت قرص کو پیسکر شہد میں ملا کر چاٹیں:

لعوق حلبہ آواز کے بیٹھ جانے کے لئے مفید ہے۔ سینے کو نرم کرتا۔ خون تھوکنے کو بند کرتا۔ جبکہ اس میں سے تخم السی نکال دی

جائے۔ **نسخہ**:۔ تخم السی دو تولہ گیارہ ماشہ۔ میتھی۔ مغز بادام مقشر ہر ایک چودہ ماشہ۔ کتیرا۔ ملیٹھی اوپر سے کھرچی ہوئی۔ مغز چلغوزہ۔ نشاستہ۔ گوند ببول۔ ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر غلیظ مثلث[1] بقدر ضرورت میں گوندھ کر استعمال کریں۔

مطبوخ جونک کو نکالتا ہے جو حلق سے معدے میں پہونچ گئی ہو۔ **نسخہ**:۔ درمنہ۔ کسم۔ افسنتین۔ کلونجی۔ ترمس۔ کوٹھ تلخ۔ بابڑنگ چھلی ہوئی۔ کیلدارو ہر ایک سات ماشہ۔ سرکہ میں ملا کر بقدر ضرورت پانی میں پکائیں۔ اور صاف کر کے پئیں۔

نفوخ کوا گر جانے کے لئے نافع ہے۔ "قرابادین قلانسی" سے منقول ہے۔ **نسخہ**:۔ مازو سبز۔ گل سرخ۔ مسور۔ سماق۔ مائیں۔ پوستِ مصری ہر ایک ایک حصہ۔ عاقر قرحا۔ بڑی الائچی۔ بسفائج ہر ایک نصف حصہ۔ زعفران چوتھائی حصہ۔ سب کوٹ چھان کر حلق میں پھونکیں۔

نفوخ (دیگر) ورم سے پھوٹنے اور پیپ سے پاک صاف ہونے کے زخم کو بھرنے کے بعد استعمال کیا جاتا ہے۔ **نسخہ**:۔ شادنج عدسی مغسول۔ گل ارمنی۔ نشاستہ۔ گلنار۔ زرورد۔ پھٹکری۔ مازو جلایا ہوا۔ سرطان جلایا ہوا۔ مونگے کی جڑ جلائی ہوئی۔ کوڑی جلائی ہوئی۔ کاغذ جلایا ہوا۔ برابر وزن کوٹ چھان کر ریشمی کپڑے میں چھان کر حلق میں پھونکیں۔

نفوخ (دیگر) حلق میں چمٹی ہوئی جونک کو چھڑاتا ہے۔ **نسخہ**:۔ کلونجی۔ رائی۔ برابر وزن کوٹ چھان کر حلق میں پھونکیں۔

نفوخ (دیگر) جونک لگنے کے بعد جو خون رسنے لگتا ہے اس کو بند کرتا ہے۔ **نسخہ**:۔ گلنار۔ کندر۔ نشاستہ۔ دم الاخوین۔ ہموزن پیس چھان کر پھونکیں۔

آٹھویں فصل

اس فصل میں امراض حلق میں استعمال ہونے والی مفرد دوائیں اور بعض مفید تدبیریں لکھی جاتی ہیں۔

دواء تھوڑی مدت میں خناق کو تحلیل کر دیتی ہے۔ مجرب و معمول ہے۔ **صفت**:۔ کچھوے کو مریض خناق کے منہ کے سامنے رکھیں تاکہ اس کے منہ کی ہوا ورم خناق تک پہونچے۔

دواء دیگر خناق شدید کے لئے نافع ہے۔ **صفت**:۔ بڑے مینڈک کا شکم چاک کر کے گرما گرم خناق پر باندھیں۔ اور پرانی روئی کو پھیلا کر آگ پر گرم کر کے بار بار اوپر باندھیں۔

طلا خناق اور گلے کے درد کے لئے مجرب ہے۔ **صفت**:۔ جدوار۔ بنفشی کو سبز دھنیے کے پانی یا مکوہ سبز کے پانی بقدر ضرورت میں پیس کر طلا کریں اور اسی طرح تنزوی خطائی (عصارہ مہندی) تنہا یا جدوار کے ساتھ پیس کر طلا کرنا بھی مفید ہے۔

غرغرہ خناق کے شروع میں بہت مفید ہے۔ **صفت**:۔ مغز املتاس بقدر ضرورت کو سبز دھنیے کے پانی بقدر حاجت میں حل کر کے غرغرہ کریں۔

---

[1] :۔ انگور کا پانی نچوڑ کر اتنا پکایا جائے کہ تہائی رہ جائے یہی "مثلث" ہے۔

غرغرہ (دیگر) حلق کے گرم ورموں۔ حلق کے کھرکھرے پن۔ اور منہ آنے کے لئے مفید ہے۔ صفتہ:۔ اسپغول بقدر ضرورت لیکر بقدر حاجت پانی میں لعاب نکالیں اور اس سے غرغرے کریں۔

غرغرہ (دیگر) یہی نفع کرتا ہے۔ صفتہ۔ سماق۔ دو تولہ کو گلاب پاؤ سیر میں جوش دیکر صاف کر کے غرغرے کریں۔

غرغرہ (دیگر) ورم حلق کے لئے مفید ہے۔ صفتہ:۔ خمیر ترش کو میٹھے انار کے پانی۔ یا خرفہ سبز کے پانی۔ یا سبز دھنئے کے پانی برایک بقدر ضرورت میں حل کر کے غرغرے کریں۔

غرغرہ (دیگر) اسی مرض کے لئے مفید ہے۔ صفتہ:۔ شاہ توت کا پانی۔ پونے چار تولہ۔ سبز دھنئے کے پانی سوا گیارہ تولہ یا مسور کے پانی میں حل کر کے غرغرے کریں۔

غرغرہ (دیگر) خناق کی انتہا میں بہت مفید ہے۔ صفتہ۔ مغز املتاس بقدر ضرورت کو لیسے گائے کے دودھ میں جوش دیں جسکی بالائی اتار دی گئی ہو۔ اس کے بعد غرغرے کریں۔

غرغرہ (دیگر) ورم حلق کے لئے مفید ہے۔ جبکہ اس میں پیپ پڑ جائے۔ صفتہ:۔ گھی اور گرم پانی یا روغن بنفشہ اور شہد دونوں بقدر ضرورت لیکر غرغرے کریں۔

دوا ۱ خناق عضلاتی کیلئے بہت مفید دوا ہے۔ صفتہ:۔ سبز اخروٹ کا پانی پئیں۔

نطوخ ورم حلق کے لئے نافع ہے۔ چمگادڑ کو جلائیں اور اس کی راکھ بقدر ضرورت لیکر حسب ضرورت پانی میں ملا کر حلق کے باہر طلا کریں۔

دوا ۱ کوے کے ورم کے لئے نافع ہے۔ صفتہ:۔ حب الآس۔ ایک رتی چبائیں۔

غرغرہ کوے کے ورم کے لئے مفید ہے۔ صفتہ۔ لعاب بہدانہ سے غرغرے کریں۔

دوا ۲ کوے کے سرد ورم کیلئے نافع ہے۔ صفتہ:۔ حاشا کا جوشاندہ پئیں۔

دوا (دیگر) کوے کے بلغمی ورم کو فائدہ دیتی ہے۔ صفتہ:۔ گلقند عسلی کھائیں۔ اور اسکو گرم پانی میں حل کر کے غرغرے کریں۔

دوا (دیگر) گرے ہوئے کوے کو اٹھاتی ہے۔ صفتہ۔ چولھے کی مٹی جو جلکر سرخ ہو گئی ہو باریک پیسیں اور ایک مرچ سیاہ باریک شدہ ملا کر اس سے کوے کو اوپر کی طرف اٹھائیں۔

لزوق بچوں کے کوے کو اوپر اٹھاتا ہے۔ صفتہ۔ مازو کو سرکہ میں پیسکر سر کے تالو پر چسپاں کریں۔

لزوق (دیگر) یہی فعل کرتا ہے۔ صفتہ:۔ ملتانی مٹی کو جلا کر سرکہ میں گوندھ کر سر کے تالو پر رکھیں۔

دوا ۱ بحتہ الصوت (آواز بیٹھ جانا) کیلئے مجرب ہے۔ صفتہ۔ خولنجان کو منہ میں رکھیں۔

دوا (دیگر) بحتہ الصوت کو فائدہ دیتی ہے۔ صفتہ۔ چاولوں کو بقدر ضرورت گڑ کے ساتھ پکائیں۔ اور سوتے وقت پیٹ بھر کھائیں۔ تھوڑی دیر کے بعد دو چمچے گرم پانی پیکر سو جائیں۔ اور پھر ٹھنڈا پانی نہ پئیں۔ دو تین روز تک اسی طرح کریں۔

دوا اور دیگر آواز بیٹھ جانیکے لئے مفید ہے۔ جو سیندور کھانے کی وجہ سے ہو۔ صفت۔ چراغ کی بتی کا جلا ہوا سرا جسے فارسی میں گل چراغ کہتے ہیں پان میں لپیٹ کر کھائیں۔ قے لاتا ہے۔ اور آواز کو کھولتا ہے:

غرغرہ جس مریض کی ناک سے پیا ہوا پانی نکل جائے۔ اس کے لئے نافع ہے۔ صفت۔ پوست ببلیہ زرد کے جوشاندے سے غرغرے کریں:

جونک نکالنے کی تدابیر جبکہ وہ منہ وغیرہ میں چمٹی ہوئی ہو۔ صفت۔ سرکہ اور نمک یا سرکہ اور سہاگہ دونوں بقدر ضرورت ملا کر غرغرے کریں:

غرغرہ جونک کو نکالتا ہے۔ صفت۔ ایرسا۔ حسب ضرورت پیسکر سرکہ یا روغن گل بقدر ضرورت میں ملا کر غرغرے کریں۔ اور اگر سیاہ مٹی کو پیسکر ایک تھیلی میں ڈالیں اور اس سے مریض کے منہ کو بھر دیں تو جونک جس جگہ بھی ہوگی مٹی کی طرف آ جائے گی۔ پس مٹی کی تھیلی کو باہر نکال لیں جونک بھی باہر نکل آئے گی۔ اور اگر لہسن کو کھلائیں اور دھوپ میں بٹھائیں جب گرمی بہت لگنے لگے تو ٹھنڈے پانی کے کوزے پر منہ رکھنے کے لئے کہیں منہ کھلا رہے۔ جونک باہر آجائے گی۔ علاوہ ازیں منہ میں کائی رکھنا اور ہونٹوں پر رکھنا بھی یہی کام کرتا ہے:

یہ تمام تدبیریں جو بیان کی گئی ہیں اس وقت کی جاتی ہیں جبکہ جونک حلق سے نیچے اتر جائے اور نظر نہ آئے لیکن اگر جونک نظر آئے تو اس کو چمٹی سے پکڑ کر نکال سکتے ہیں۔ جب چمٹی سے جونک کی گردن پکڑ لی جائے تو تھوڑی دیر دبائے رکھیں تاکہ وہ عضو سے خود بخود الگ ہو جائے۔ اس کے بعد باہر نکال لیں۔ کیونکہ اگر جونک کو پکڑتے ہی زور سے کھینچیں گے تو جونک کا سر اسی جگہ رہ جائے گا اور اس سے ورم اور دوسری شدید تکالیف پیدا ہو جائیں گی:

اگر جونک حلق میں ہو تو اس جگہ جا چمٹے جو تالو کے اوپر ناک کی طرف ہے۔ تو کلونجی۔ مینڈال ڈوڈہ کا نچوڑا ہوا پانی۔ نکلی برابر وزن۔ سرکہ میں ملا کر ناک میں ٹپکائیں یا ناک میں سُڑکیں یا جو کچھ غرغرے کے لئے کہا گیا ہے اس سے سعوط کریں:

جونک جس جگہ چمٹی ہوئی تھی۔ اگر اس جگہ سے چھوٹ کر معدے میں جا گرے۔ اس صورت میں اگر قے لانا آسان ہو تو فوراً قے لائیں۔ ورنہ مسہل دیں۔ اگر نکل جائے تو بہت بہتر ورنہ۔ ورمنہ۔ کسم۔ افسنتین۔ کلونجی۔ ترمس۔ کوٹھ۔ بابڑنگ کابلی۔ برنجسف ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو سرکہ اور پانی بقدر ضرورت میں جوش دیکر چھانکر پلائیں۔ تاکہ اگر جونک زندہ ہو تو اس کو ہلاک کر کے نکال دے۔ اجوائن بقدر ضرورت کو پانی حسب ضرورت میں جوش دیکر غرغرہ کرنا چمٹی ہوئی جونک کو نکالنے کے لئے مجرب ہے اور یہی عمل برگ پان بھی کرتا ہے:

اگر حلق میں ہڈی پھنس جائے اور اس کو نگل نہ سکے تو سپندان ساڑھے تین ماشہ گرم پانی کے ساتھ دیں:

لقمہ اور کانٹے وغیرہ کے حلق میں پھنس جانے کی تدبیر:

اگر پھنسی ہوئی چیز نظر آئے تو زنبور وغیرہ سے پکڑ کر نکال لیں۔ ورنہ پانی پئیں۔ بڑا لقمہ کھائیں قے کریں۔ حمام میں جائیں اور روغن زیتون بار بار پئیں۔ بھیڑ کا گائے کے گوشت کی بڑی بوٹی۔ یا خشک انجیر دھاگہ سے باندھ کر نگل جائیں۔ جب وہ پھنسی ہوئی چیز کے اوپر سے گزر جائے تو اوپر سے پانی پئیں اور فوراً دھاگہ کھینچ لیں:

پانی میں ڈوبے ہوئے کی تدبیر یہ ہے۔ کہ اس کی ٹانگیں پکڑ کر اوندھے منہ لٹکا دیں تاکہ پیٹ میں بھرا ہوا پانی نکل جائے اس کے بعد سونٹھ۔ مرچ سیاہ ہموزن لیکر سرکہ بقدر ضرورت میں جوش دیں اور چھانکر حلق میں گرائیں۔ اور آرام ہونے کے چند روز بعد چنے کے آٹے اور دودھ سے حریرہ بنا کر دیں۔ تاکہ پھیپھڑوں کا مزاج درست ہو جائے۔

کمند سے گلا گھوٹنے ہوئے شخص کی تدبیر یہ ہے۔ کہ روغن بنفشہ۔ اور گرم پانی سے غرغرہ کریں۔ اور اوپر کی طرف چڑھے ہوئے مادہ کو نیچے کی طرف جذب کرنے کیلئے فصد قیفال کھولیں حقنہ اور پاشویہ کریں۔ اور قدموں کو برابر ملتے رہیں۔

نویں فصل

امراض حلق میں استعمال ہونے والی دوائیں حسب ذیل ہیں۔

رائی۔ مُرمکی۔ نوشادر۔ عاقرقرحا۔ نطرون۔ ہینگ۔ زعفران۔ پودینہ۔ مرچ سیاہ۔ توت کا نچوڑا ہوا پانی۔ اخروٹ سبز کا نچوڑا ہوا پانی۔ انگور کا نچوڑا ہوا پانی۔ عصارۂ لحیتہ التیس۔ تخم سویا۔ سپندان۔ تخم مولی۔ تخم کرفس۔ اجوائن۔ ابابیل کی راکھ۔ انیسون۔ اذخر۔ زراوند گول۔ رب السوس۔ ملٹھی۔ گل سرخ۔ حماما۔ مازو۔ نشاستہ۔ تگر۔ گلنار۔ دارچینی۔ مامیران۔ سماق۔ مامیثا۔ میل جرائتہ۔ اقاقیا۔ پوست انار۔ اشق۔ کھریا مٹی۔ سرو کا پھل۔ گل ارمنی۔ ایارج فیقرا۔ اندرائن کا گودا۔ بابونہ۔ اکلیل الملک۔ سویا۔ انجیر خشک۔ گیہوں کی بھوسی۔ بورۂ ارمنی۔ نمک۔ بنفشہ۔ سپستان۔ خطمی۔ بجو۔ بارتنگ کا پانی۔ لال ساگ کا پانی۔ مکوہ سبز کا پانی۔ انار شیریں۔ اور انار ترش کا پانی۔ روغن گل۔ روغن کنجد۔ دتل۔ مغز املتاس۔ شہد۔ گیہوں کے آٹے کا خمیر۔ شکر سرخ۔

حسب ذیل دوائیں خناق میں حلق کے اندر پھونکی جاتی ہیں:۔

مائیں۔ پھٹکری۔ گلنار۔ مازو۔ پوست انار۔ عاقرقرحا۔ سینگ۔ نوشادر۔ نطرون۔ پودینہ۔ مرچ سیاہ۔ مرزنجوش۔ ملٹھی۔ قسط بحری۔ بورۂ ارمنی۔ مُرمکی۔ روغن زیتون۔ تخم مولی۔ جند بیدستر۔ دارچینی۔ کرم کلہ کا پانی۔ قسط تلخ۔ کتے کا پاخانہ۔ مرغ کی بیٹ۔ ابابیل کی بیٹ۔

دسواں باب

اس میں پندرہ فصلیں ہیں۔ اس میں پھیپھڑہ۔ قصبتہ الریہ اور پہلو کی بیماریوں کا بیان کیا جائے گا۔

پہلی فصل

چند مفید باتیں:۔

اگر تھوکنے میں منہ سے خون آئے تو مسوڑھے یا منہ کے کسی حصّے سے آیا ہوگا۔ اور اگر ناک کے ذریعہ کھنکار میں نکلے تو حلق کے کسی حصّے سے اور اگر کھانسی میں بلغم کے ساتھ آئے تو پھیپھڑے یا قصبتہ الریہ سے آتا ہے۔ اور اگر قے میں خارج ہو تو مری۔ فم معدہ۔ اور جگر سے آئیگا۔ سینے سے خون آنا اتنا خطرناک نہیں جتنا کہ پھیپھڑے سے۔ سینے سے خون کو آسانی سے روکا جاسکتا ہے اور پھیپھڑے کا زخم دشواری کے بعد بھی مندمل ہو جائے تو غنیمت ہے۔ جو شخص نفث الدم میں مبتلا ہو تو طبیب کو خون کی زیادتی معلوم کرلینے کے بعد فوراً فصد کرادینی چاہیے خصوصاً سینہ پیدائشی طور پر تنگ ہو یا کھانسی شدید ہو۔ نیز خون کو حرکت میں لانے والے اسباب سے بچیں۔ مثلاً گرم غذائیں۔ جماع۔ زور سے بولنا۔ کودنا۔ سُرخ چیزوں کی طرف زیادہ دیکھنا۔ زیادہ شراب پینا۔ حمام کرنا۔ کرفس۔ اور تل جیسی مفتح اشیاء استعمال کرنا۔ پرانا پنیر بھی ایسے بیماروں کے لئے مضر ہوتا ہے۔ البتہ تازہ اور پھیکا پنیر مفید ہوتا ہے۔ نافع غذاؤں میں ایسی چیزیں مفید ہونگی جو لیسدار اور سدہ پیدا کرنے والی ہونیکے علاوہ۔ باردہونے کی وجہ سے مسکن خون بھی ہوں۔ گا ہے ٹھنڈی دواؤں کے ساتھ حِس کرنے والی ادویہ بھی ملادی جاتی ہیں جس سے دو فائدے مدِ نظر ہوتے ہیں (۱) خون کے جوش کو فرو کرنا۔ (۲) نیند لانا۔

شیخ فرماتے ہیں کہ ایسے بیماروں کو بارش کا پانی پینا چاہیے۔ وہ پانی بھی بہتر ہے جس میں گل ارمنی یا گلسرخ بھگویا گیا ہو۔ لوہے سے بجھایا ہوا پانی بھی نافع ہے۔ اگر پھیپھڑے میں خون جمع ہوجانے کا اندیشہ ہو تو پانی اور سرکہ ملاکر پلانا مفید ہے۔ ہاں اگر کھانسی بھی ہو تو پھر سرکہ سے دور بھاگنا چاہیے۔ اگر اس قسم کے مریض کو گوشت کھلانا ہو تو ہلکا اور کم خون والا گوشت بہتر ہوگا۔ جیسے تیتر وغیرہ کا گوشت۔

قرشی فرماتے ہیں کہ پیپ اور بلغم میں فرق یہ ہے کہ پیپ تھوکنے کے بعد گول رہتی۔ بدبودار ہوتی۔ اور آگ پر ڈالنے سے بدبو نمایاں ہوجاتی ہے۔ اگر پانی میں ڈالدیا جائے تو تہ نشین ہوجاتی ہے بلغم اس کے خلاف ہوتا ہے۔

شیخ الرئیس فرماتے ہیں کہ ذات الجنب میں اگر خون نکالنے کی ضرورت پڑجائے تو اتنا نکالیں کہ اگر دوبارہ سہ بارہ خون نکالنے کی ضرورت پیش آجائے تو نکالا جاسکے۔

دوسری فصل

اس فصل میں "الف" اور "ب" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے۔

ارسطون" اس کے معنی فاضل یا بلند مرتبہ کے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ یہ مرکب ارسطو کا تجویز کردہ ہے۔

ارسطون صغیر جوسل العین۔ بردہ۔ پیٹ کے درد۔ رحم کے درد۔ قولنج حمیات مختلط اور چوتھیہ۔ بخار کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ تج سات رتی۔ عاقرقرحا۔ زعفران۔ فرفیون ہر ایک دس ماشہ چار رتی۔ اقاقیا۔ فلفل سیاہ۔ گندھک زرد ہر ایک دو تولہ چھ ماشہ۔ سنبل الطیب دو تولہ آٹھ ماشہ۔ افیون تین تولہ دس ماشہ۔ حماما پانچ تولہ چار ماشہ۔ کوٹ چھان کر شہد سفید حسب ضرورت میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔

بخور بلغمی کھانسی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مرمکی۔ قسط۔ تج۔ زعفران۔ سب دوائیں ہموزن لیکر کوٹ چھانکر شراب میں ملاکر ٹکیاں بنالیں۔ اور ضرورت کے وقت ایک ٹکیہ آگ پر جلاکر دھونی لیں۔

بخور (دیگر) کھانسی کے لئے عجیب چیز ہے۔ نسخہ:۔ رانتیج۔ خرگوش کی کھال کا روواں۔ مینسل چربی۔ سب چیزیں ہموزن لیکر چربی کے ساتھ آگ پر رکھیں اور سوا دو دو ماشہ کی ٹکیاں بنالیں۔ اور روزانہ ایک ٹکیہ آگ پر ڈالکر اس پر قیف ڈھانپ دیں اس جو دھواں برآمد ہو اس سے دھونی لیں۔ اسی طرح دن میں تین بار عمل کرنا چاہئے۔

بخور (دیگر) پرانی کھانسی۔ ربو۔ بدبودار بلغم کے خارج کرنے کے لئے نافع ہے۔ اور ضیق النفس کو تو منٹوں میں کھو دیتا ہے۔ اس بخور کی ٹکیوں کا نام نام "قرص رانتیج" ہے۔ نسخہ:۔ زراوند مرمکی میعہ سائلہ۔ بہروزہ۔ سب چیزیں ہموزن اور ان سب برابر رانتیج کوٹ چھان کر گائے کے گھی میں گوندھ کر ٹکیاں بنالیں اور قیف کے ذریعہ نہار منہ دھونی لیں۔

بخور (دیگر) ربو۔ شوصہ۔ اور نفث الدم کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ قسط۔ میعہ سائلہ۔ بطم کا گوند۔ مصطگی ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ کوٹ چھان کر اس طرح دھونی لیں کہ اس کا دھواں ناک اور منہ کے راستوں سے اندر جائے۔

تیسری فصل

اس فصل میں "ج۔ح۔خ" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے۔

جلاب اس کھانسی کیلئے مفید ہے جو پھیپھڑے میں لیسدار غلیظ اخلاط کے رک جانے کی وجہ سے ہوا کرتی ہے۔ نسخہ:۔ اصل السوس۔ پرسیاؤشاں۔ زوفائے خشک ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سپستان دس دانہ بقدر ضرورت پانی میں پکا کر دو تولہ گیارہ ماشہ مصری سے شیریں کرکے روزانہ صبح کو پئیں تاکہ بلغم پک جائے۔

جلاب (دیگر) پھیپھڑوں کی رطوبت سے پیدا شدہ کھانسی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ اصل السوس ساڑھے دس ماشہ۔ مویز منقیٰ دو تولہ گیارہ ماشہ۔ انجیر زرد دس عدد۔ بقدر ضرورت پانی میں ابال کر استعمال کریں۔

حب بنفشہ بنفشہ۔ تربد۔ رب السوس۔ گلسرخ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ غاریقون۔ سقمونیا ہر ایک پونے دو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر گولیاں بنائیں۔ یہ تمام ایک خوراک ہے۔ (مقدار خوراک زائد ہے) دو خوراک کرنی بہتر ہے۔ مترجم

حب زعفران اس کھانسی کے لئے مفید ہے جو گرم۔ رقیق نزلی رطوبات کی وجہ سے ہو۔ نسخہ:۔ افیون دو تولہ چار سرخ۔

زعفران ۔ مغز کدوئے شیریں ۔ مغز تخم خیارین ۔ مغز بادام شیریں مقشر ۔ رب السوس ۔ صمغ عربی ۔ کتیرا ۔ نشاستہ ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کوٹ چھان کر اسپغول کے لعاب میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں تیار کر لیں ۔ سوتے وقت ایک ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسیں ؛

حب دیگر گرم اور رقیق نزلی رطوبات کی وجہ سے اگر کھانسی ہو تو نافع ہے ۔ اس کے استعمال سے بلغم بآسانی خارج ہونے لگتا ہے ۔ حکیم علوی خاں کے والد کی ترتیب دی ہوئی ہیں ۔ نسخہ ،۔ زعفران سوا دو ماشہ ۔ پوست بیخ لفاح ساڑھے چار ماشہ ۔ ریوند چینی ۔ پونے سات ماشہ ۔ اجوائن خراسانی ۔ مصطگی ۔ کہربا ۔ کتیرا ۔ نشاستہ ۔ صمغ عربی ۔ تخم کاہو ۔ گل گاؤزبان ۔ تخم خشخاش ۔ مغز خیارین ۔ افیون صاف شدہ ہر ایک نو ماشہ رب السوس سوا گیارہ ماشہ ۔ گل ارمنی ڈیڑھ تولہ ۔ سب کو کوٹ چھانکر کو کنار کے پانی میں گوندھ کر سیاہ مرچ کی برابر گولیاں بنالیں ۔ بمقدار خوراک ایک گولی ؛

حب دیگر کھانسی ۔ نزلہ معدہ ۔ اعضائے رئیسہ اور باہ کی قوت اور امساک کے لئے نہایت نافع ہیں ۔ نسخہ ،۔ مشک خالص ۔ پونے سات ماشہ ۔ عنبر اشہب تین ماشہ ۔ کہربائے شمعی ۔ بسد ہر ایک چھ ماشہ ۔ مغز بادام شیریں مقشر ۔ نشاستہ ۔ عود غرقی ۔ مروارید ۔ یاقوت سرخ ۔ رب السوس ۔ ہر ایک ایک تولہ ۔ صمغ عربی ۔ نبات سفید ۔ بیخ بنفشہ ۔ افیون عمدہ ہر ایک دو تولہ ۔ جواہر کو سُماق کے کھرل میں گلاب ڈالکر سرمہ کی طرح باریک پیس لیں اور دوسری دواؤں کو علیحدہ خوب کوٹ چھان کر سب کو یکجا کر کے گلاب میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں ۔ بمقدار خوراک دو گولی سے چار گولی تک ؛

حب جدوار کھانسی ۔ نزلہ بارد اور سانس پھولنے کے لئے مفید ہے اور مقوی اعضائے رئیسہ ہے ۔ نسخہ ،۔ جدوار ۔ درونج عقربی ۔ دارچینی ۔ قرنفل ۔ طباشیر ۔ مومیائی ۔ ہر ایک سات ماشہ ۔ زعفران ۔ جاوتری ۔ مصطگی ۔ عود ہندی ۔ افیون ۔ اجوائن خراسانی ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ۔ مشک ۔ جند بیدستر ۔ ہر ایک پونے دو ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھانکر گلاب یا سادہ پانی میں گوندھ کر چنے کی برابر گولیاں بنائیں ۔ بمقدار خوراک ایک گولی ؛

حب دیگر کھانسی کو دور کرتی اور پھیپھڑے کو قوت پہونچاتی ہے ۔ نسخہ ،۔ زفت رومی ۔ ساڑھے تین ماشہ ۔ مغز بادام ۔ شکر سفید ۔ ہر ایک سات ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھانکر پانی میں گولیاں بنائیں اور منہ میں رکھ کر چوسیں ؛

حب ہندی بچوں کی کھانسی کے لئے مفید ہیں ۔ نسخہ ،۔ زنجبیل ۔ کاکڑا سینگی ۔ اتیس ۔ دانہ چھوٹی الائچی ۔ سب چیزیں برابر لیکر کوٹ چھان کر پانی میں گولیاں بنائیں ۔ اور ضرورت کے وقت شہد میں ایک یا دو گولی ملا کر چٹائیں ؛

حب دیگر بچوں کی اس کھانسی کے لئے مفید ہے جس میں بچہ کھانستے کھانستے قے کر دیتا ہے ۔ بڑے اور جوانوں کی ایسی شدید خشک کھانسی کیلئے مفید ہیں جسکی وجہ سے نیند حرام ہو ۔ تیز گرم نزلہ کو آرام کرتی ہے ۔ نسخہ ،۔ نشاستہ ۔ صمغ عربی ۔ رب السوس ۔ خشخاش ۔ افیون ہموزن لیکر ۔ کوٹ چھان کر لعاب بہدانہ میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں ۔ بمقدار خوراک ایک یا دو گولی ؛

حب اللبان شدید کھانسی جس کا سبب قے ہے ۔ سینہ کو غلیظ ۔ اخلاط سے صاف کرتی ہے ۔ نسخہ ،۔ کندر ۔ تخم باقلا ۔ تخم خشخاش ۔ مغز بہدانہ ہر ایک دو تولہ نصف ماشہ ۔ رب السوس ۔ کتیرا ۔ بنفشہ ۔ ترنجبین عمدہ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ ۔ مویز منقی ایک تولہ چار ماشہ ۔ افیون ۔ بادیان ۔ مغز بادام تلخ مقشر ۔ بہروزہ خشک ۔ ہر ایک سات ماشہ ۔ کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں گولیاں بنائیں اور منہ میں رکھ کر چوسیں ؛

حب سندری

ایسی شدید کھانسی کیلئے مفید ہیں جس کی وجہ سے کھانا بالکل نکل جاتا ہو۔ اور اطبا ء کے پاس کوئی علاج نہ رہا ہو ضیق النفس کے لئے بھی نافع ہیں "قرابادین قادری" سے نقل کئی گئی ہے۔ نسخہ :۔ جو الکھار سوا پانچ ماشہ۔ برج سیاہ ساڑھے دس ماشہ۔ دار فلفل پونے دو تولہ۔ انار دانہ ساڑھے تین تولہ۔ گڑ سات تولہ۔ ادویہ کوٹ چھانکر گڑ میں ملاکر گولیاں بنائیں۔ کھانسی کی اکثر اقسام میں نافع ہیں ؛

ایک شبہ کا ازالہ

کھانسی کے بعض نسخوں میں انار دانہ ترش موجود ہے۔ حالانکہ کھانسی میں ترشی سے پرہیز کرنا دنیا کو معلوم ہے اس سے گھبرانا نہ چاہیئے۔ کیونکہ شیخؒ نے بھی قانون میں کھانسی کیلئے ایسی گولیوں کا تذکرہ کیا ہے جس میں املی ہے۔ جیساکہ اس کے بعد ہم خود اس نسخہ کو نقل کریں گے۔ اس لئے حقیقت یہ ہے کہ کھانسی میں خالص ترشی مضر ہے۔ یا ترکیب کے بعد بھی اگر ترشی کا غلبہ باقی رہے۔ یہانتک "قادری" کی عبارت ہے۔ میں (حکیم شریف خان) کہتا ہوں کہ کھانسی کی تمام اقسام میں ترشی ممنوع نہیں ہے۔ بلکہ اگر کھانسی سادہ سردی کیوجہ سے ہو تو بیشک ترشی مضر ہے۔ ایسی جگہ نہ خالص ترشی کی اجازت ہے اور نہ دیگر ادویہ کے ساتھ ملاکر اگرچہ ترشی بالکل مغلوب ہی کیوں نہ ہو۔ کھانسی کی بعض دوسری قسموں میں جبکہ بلغم کی تقطیع یا صفراء کی حدت اور تیزی کو توڑنا مقصود ہو تو وہاں خالص ترشی بھی ممنوع اور مضر نہیں۔ چہ جائیکہ دیگر ادویہ کے ساتھ مرکب کرکے چنانچہ معتبر کتابوں میں موجود ہے۔ کہ تقطیع بلغم کیلئے سرکہ عنصل استعمال کیا جائے۔ اور بعض متاخرین اطبا نے گرم کھانسی صفراوی میں لیموں اور نارنج کا پانی تک استعمال فرمایا ہے۔ راقم نے بھی بعض ایسے مریضوں کو ترشیاں استعمال کرائیں اور نفع دیکھا۔ شیخ کی بیان فرمودہ ترکیب کا حوالہ دیکر ترشی کے استعمال پر سند لانا غلطی ہے۔ کیونکہ بعض شرح قانون نے تصریح کی ہے کہ مراد تمر ہندی سے املی کا بیج ہے نہ املی کا گودا اور سب جانتے ہیں کہ ترشی گودے میں ہوتی ہے نہ کہ گٹھلی میں۔ باوجود اس کے فقیر نے بعض صحیح کتب طب میں تمر ہیرونی لکھا دیکھا ہے جو چھوارے کی ایک قسم ہے ؛

حب (دیگر)

جو سرفہ ، درد کیلئے نافع ہے اور شیخؒ سے منقول ہے۔ نسخہ :۔ تمر ہندی۔ رب السوس نشاستہ۔ زعفران۔ کتیرا۔ چلغوزہ۔ مغز بنولہ۔ حب الآس تخم خشخاش۔ پوست خشخاش۔ انیسون۔ تخم شبت۔ تربلی۔ بنفشہ۔ تمام اجزا مناسب مقدار میں لیکر گولیاں بنائیں اور منہ میں رکھیں ؛

حب (دیگر)

کھانسی میں مفید اور میری آزمودہ ہیں اکثر اقسام میں نمایاں نفع دیا ہے۔ نسخہ :۔ گل لپتہ۔ اس کا دوسرا نام حب گل لپتہ ہے۔ پوست بہیڑہ۔ ہموزن لیکر کوٹ چھانکر آب ادرک میں گوندھیں اور مونگ برابر گولیاں بنا کر بار بار چوسیں ؛

حب السعال

قرابادین شفائی سے منقول ہے۔ نسخہ :۔ مغز بہدانہ۔ مغز کدوئے شیریں۔ مغز خیارین ہر ایک سات ماشہ۔ صمغ عربی۔ نشاستہ۔ کتیرا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مغز بادام شیریں مقشر۔ خشخاش سفید۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ مصری۔ تباشیر ہر ایک دو تولہ ساڑھے چار سرخ۔ کوٹ چھان کر۔ لعاب اسپغول میں گولیاں تیار کریں اور اگر کھانسی بلغمی ہو تو رب السوس۔ مویز منقیٰ۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ زعفران ساڑھے تین ماشہ کا بھی اضافہ کریں۔ (مقدار خوراک دو گولی سے چار گولی تک)

حب سعال

صاحب تحفہ نے تذکرہ سے نقل کرکے صاحب تذکرہ ہی کی ترتیب دادہ بتائی ہیں۔ نسخہ :۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ رب السوس۔ زعفران۔ تخم خرفہ۔ مغز بادام تلخ۔ مغز بادام شیریں۔ لپتہ۔ مغز چلغوزہ۔ انیسون۔ تخم کتاں ہر ایک

چھ ماشہ۔ مغز کدو، مغز خربزہ، مغز خیارین، تخم خشخاش۔ ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھانکر پانی میں گولیاں بنالیں۔ اور اگر سینہ یا پھیپھڑے میں کوئی قرحہ (زخم) ہو تو ذیل کے اجزاء کا اور اضافہ کرلیں زوفا ۶ ماشہ۔ پرسیاؤشاں دو تولہ۔ تخم ہلیٹی تین تولہ۔ تربد چار تولہ اور اگر اس کے ساتھ بخار بھی ہو تو گل ارمنی۔ گل مختوم ہر ایک تین تولہ بڑھادیں اور تمام دواؤں کے ہموزن شکر سفید ملاکر تخم کنوچہ۔ تخم ریحاں اسپغول کے لعاب میں ملائیں اور تھوڑا سا روغن بادام شیریں بھی ملائیں اور گولیاں تیار کریں اور اگر شیرہ کرنب میں ملاکر معجون کیطرح بنالیں تو اجابت لانے اور آنتوں صاف کرنے میں بیلے انتہا مفید ہو جائے گی؛

حب بنولہ سینہ کے خراش کو صاف کرتی ہے۔ نسخہ:۔ مغز بنولہ، مغز بادام شیریں، ہر ایک چودہ ماشہ۔ اصل السوس ساڑھے سترہ ماشہ کوٹ چھان کر ابلے ہوئے چار انڈوں کی زردی ملاکر صاف شدہ شہد میں ملائیں اور بقدر ضرورت روغن بادام شیریں ملاکر گولیاں بنائیں (مقدار خوراک دو گولی سے چار گولی تک)

حب دیگر کھانسی اور سینہ کو نرم کرنیکے لئے نافع ہیں۔ نسخہ:۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ مغز تخم کھیرا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ رب السوس۔ مویز منقی۔ کتیرا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مصری۔ خشخاش سفید ہر ایک چودہ ماشہ۔ کوٹ چھانکر پانی میں گولیاں بنالیں۔ مقدار خوراک دو گولی سے چار گولی؛

حب مسہل اس کھانسی کیلئے نافع ہیں جو لیسدار بلغم کیوجہ سے ہو۔ نسخہ:۔ تربد مجوف ساڑھے تین ماشہ جس کو روغن بادام سے چکنا کیا گیا ہو۔ غاریقون عمدہ نرم دو ماشہ سے سوا دو ماشہ تک۔ شحم حنظل۔ تخم کرفس ہر ایک سات سرخ کوٹ چھانکر پانی میں گولیاں بنائیں۔ یہ سب ایک ہی خوراک ہے؛

حب سعال جو کھانسی کہ شب کو سونا حرام کردیتی ہو۔ اس کے لئے نافع ہیں۔ سانس پھولنے کو بھی دور کرتی ہے۔ نسخہ:۔ رب السوس فلفل سیاہ۔ کالی زیری۔ بھنگ۔ مغز بادام ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ کوٹ چھانکر ماءالعسل میں گوندھکر گولیاں بنائیں۔ لیکن سانس پھولنے میں معمولی تبدیلی کرلیں؛

حب دیگر جس کو منہ میں رکھنا بلغمی کھانسی ضیق النفس کیلئے نافع ہے۔ راقم نے بھی سرخہ بار ہا اس کا تجربہ کیا ہے۔ نسخہ:۔ دار چینی، فلفل سیاہ۔ پوست بلیلہ زرد۔ لونگ ہر ایک چھ ماشہ۔ کتھ سفید چار تولہ کوٹ چھان کر کیکر کی چھال کے جوشاندے میں گولیاں بنائیں؛

حب مجرب بلغمی کھانسی۔ ضیق النفس۔ اور صلابت طحال کو دور کرنے کے لئے مفید اور آزمودہ ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے نسخہ:۔ سہاگہ بریاں۔ ایلوا دونوں ہموزن لیکر اس کے برابر گڑ ملاکر گولیاں بنائیں۔ کھانسی کے وقت ایک گولی کھالیں اور صلابت طحال میں برابر ایک ماہ تک مسلسل استعمال کرتے رہیں۔ اگر کسی وجہ سے روزانہ استعمال نہ کرسکیں تو ایک دو روز کو ناغہ کر کے کھائیں۔ نیز بہتر معلوم ہوتا ہے کہ شب کو غذا سے فارغ ہوکر ایک گھنٹہ کے لبعد کھائیں۔ اور پھر اس کے اوپر کوئی چیز نہ کھائیں۔ گلاب پی سکتے ہیں۔ ترشی اور نفخ پیدا کرنے والی غذاؤں سے بچیں۔ اگر مزاجوں میں اس کے استعمال سے دو تین دست بھی آجاتے ہیں؛

حب دیگر تر کھانسی۔ بلغمی ضیق النفس کیلئے مفید ہے۔ بیاض مذکور سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ سونٹھ۔ عاقرقرحا۔ بیٹھا تیلیہ۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ ہینگ پانچ تولہ دس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر ساٹھی کے چاول کے پانی میں گوندھکر مونگ کی برابر گولیاں بنالیں اور ایک گولی کھائیں؛

حب دیگر تر بلغمی کھانسی اور دمہ کے لئے اہل سنبھل (رویدیکی آزمودہ ہے۔ بیاض موصوف سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ عاقرقرحا چھ ماشہ۔ دار فلفل نو ماشہ۔ دار فلفل کو کسی پوٹلی میں باندھکر گرم راکھ میں دبادیں۔ گھڑی بھر کے بعد نکال کر دونوں ہاتھوں سے ملیں۔ جس قدر دانیں ہو جائیں اُسکو کام میں لائیں) سہاگہ بریاں۔ خولنجان۔ ہر ایک ایک تولہ۔ مرچ سیاہ دو تولہ سب کو کوٹ چھانکر آب گھیکوار میں چار روز تک برابر کھرل کریں۔ جس قدر بھی گھیکوار کا پانی اس میں زیادہ جذب ہوگا اُسی قدر اُن کا فائدہ بڑھتا جائے گا۔ پھر چنے کی برابر گولیاں بنالیں۔ اور ایک دو گولیاں کھالیا کریں ؛

حب دیگر امراض مذکورہ بالا کیلئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ خشک کرم سنبلی۔ سونٹھ۔ دار فلفل۔ کٹکی۔ بھارنگی۔ پوست بیخ ارنڈ ہر ایک سات ماشہ۔ نمک لاہوری۔ نمک سیاہ۔ نمک سانبھر۔ کالا نمک۔ بوا کھار ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹ چھانکر آک کے دودھ میں گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک چار رتی ؛

حب دیگر امراض مذکورہ کیلئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ دار فلفل۔ تخم کٹائی۔ نمک سانبھر۔ سب برابر لیکر کوٹ چھانکر گولیاں بناکر کام میں لائیں۔ مقدار خوراک ایک گولی سے دو گولی تک ؛

حب عطائی جو صاحب تحفہ کے دادا میر عطاء اللہ کی طرف منسوب ہیں۔ بلغمی کھانسی اور دمہ کے لئے بے انتہا مفید ہیں۔ راقم کے تجربہ میں آچکی ہیں۔ نسخہ:۔ زراوند گول۔ افیون ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ میعہ سائلہ۔ کندر صاف شدہ۔ مرمکی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ کوٹ چھان کر گولیاں بنالیں۔ یہ چار رتی سے سوا دو ماشہ تک مناسب شربتوں کے ساتھ کھائی جائیں ؛

حب دیگر بلغمی کھانسی۔ دمہ کیلئے حکیم شاہ محمد اکبر آبادی کی معمول ہیں۔ نسخہ:۔ مالکنگنی۔ ساڑھے تین ماشہ حبشی نیل۔ چوک ہر ایک چودہ ماشہ خوب باریک پیسکر پانی میں گوندھکر مرچ سیاہ کی برابر گولیاں بنائیں اور روزانہ دو گولیاں پانی کے ساتھ کھالیا کریں ؛

حب صدر پرانی کھانسی۔ دمہ۔ ربو اور سینے کے دیگر امراض میں مفید ہے۔ نسخہ:۔ تربد سفید۔ غاریقون ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ اصل السوس۔ شحم حنظل۔ ایارج فیقرا۔ انزروت ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر پانی کے ساتھ گولیاں بنائیں۔ اور ماء العسل کے ساتھ ساڑھے چار ماشہ کھلائیں ؛

حب غاریقون دمہ کی اکثر اقسام میں نافع ہیں۔ بلغم صفراوی۔ اور سوداکی مسہل بھی ہیں پھیپھڑے اور سینے کو صاف کرتی ہیں علوی خان مرحوم کی ترکیب دادہ ہیں۔ نسخہ:۔ غاریقون نرم سفید۔ افتیمون۔ سنائے کیتر ہر ایک تولہ رتی۔ گل بنفشہ۔ عصارہ سوس۔ ایرسا ہر ایک پونے دو ماشہ۔ مغز چلغوزہ ایک ماشہ۔ انزروت سفید چار سرخ خوب باریک کرکے روغن بادام سے سفوف کو چکنا کریں اور شربت شکر میں گوندھ کر گولیاں بنالیں۔ یہ سب ایک خوراک ہے ؛

نوٹ:۔ غاریقون۔ اور افتیمون دونوں کو اس مرض میں خاص اہمیت حاصل ہے ؛

حب غاریقون دیگر بلغمی ربو کے لئے بشرطیکہ مرض قوی ہو دو ماہ تک برابر استعمال کرنا مفید ہے چچا مرحوم کی بیاض کا نسخہ ہے۔ نسخہ:۔ بیخ سوسن۔ اڑوسہ۔ انزروت۔ شحم حنظل۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ غاریقون ساڑھے تیرہ ماشہ۔ ایارج فیقرا اٹھارہ ماشہ۔ تربد سفید ساڑھے بائیس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر میسخج میں گوندھکر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک

سات ماشہ ؛

حب جاؤشیر سانس پھولنا۔ دمہ اور ان کے مادہ کو دور کرنے کے لئے مفید ہیں۔ جبکہ مادۂ مرض قصبۃ الریہ میں ہو یا عروق و شرائین میں یا گوشت کی ساخت میں۔ نسخہ:- جاؤشیر پونے دو ماشہ۔ آب بادیان میں حل کریں اور اسی قدر تخم حنظل پونے دو ماشہ باریک پیسکر اس میں ملاکر ماء العسل کے ساتھ پلادیں ؛

نوٹ:- چونکہ جاؤشیر اس مرض میں بے انتہا نافع ہے۔ اس لئے اس کا استعمال بیحد ضروری ہے لیکن اعصاب کے لئے سخت مضر ہے۔ اس لئے اس کا تدارک اس طرح ہوسکتا ہے کہ خوشبودار گرم روغنوں کی مالش پٹھوں پر کرتے رہیں۔ اس طریقہ سے جاؤشیر کا نفع بھی حاصل ہوگا اور مضرت کا دفعیہ بھی ہوجائے گا ؛

حب اشق بلغم غلیظ کی وجہ سے اگر سانس پھولنے کی شکایت ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں۔ خواہ وہ قصبہ کی شاخوں میں ہو۔ یا شرائین میں یا پھیپھڑے میں۔ نسخہ:- اشق ساڑھے تین ماشہ کو ہری سونف کے پانی میں ڈالکر رکھدیں جب گھل جائے تو جندبیدستر پونے دو ماشہ پیسکر باہم مخلوط کرکے گولیاں بنالیں اور ماء العسل کے ساتھ استعمال کریں ؛

حب دیگر سانس پھولنے کے لئے مفید ہیں۔ نسخہ:- ایارج فیقرا ساڑھے چار ماشہ۔ غاریقون ساڑھے تین ماشہ۔ افتیمون عمدہ پونے دو ماشہ۔ تخم حنظل۔ جاؤشیر ہر ایک ایک ماشہ۔ کوٹ چھان کر کرفس میں گولیاں تیار کریں۔ یہ سب ایک خوراک ہے ؛

م

حب دیگر کھانسی اور سل کی اکثر قسموں میں مفید ہے۔ نسخہ:- شکر تیغال۔ نشاستہ۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم خشخاش۔ رب السوس۔ مغز بہدانہ ہر ایک چودہ ماشہ۔ مغز بادام شیریں مقشر۔ نبات سفید۔ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر لعاب بہدانہ میں گولیاں بنائیں اور منہ میں رکھکر چوسیں ؛

حب جواہر کافوری سل اور دق میں نافع ہے۔ مزاج کو قوت دیتی اور حرارت کو زائل کرتی۔ دستوں کو روکتی ہے۔ مؤلف کی تجویز کردہ ہیں۔ نسخہ:- مروارید ناسفتہ۔ زمرد۔ یاقوت رمانی۔ زہر مہرہ۔ کہربائے شمعی۔ لعل بدخشی۔ یشب سفید۔ کافور قیصوری۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ بیخ انجبار۔ صندل سفید۔ گل ارمنی۔ ہر ایک سوا دو ماشہ۔ رب السوس۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ گل نیلوفر۔ سرطان محرق۔ طباشیر سفید۔ پوست خشخاش۔ تخم خشخاش۔ گل گاؤزباں۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ زعفران خالص چار سرخ۔ اوّل جواہر کو گلاب عمدہ میں سرمہ سا کرلیں۔ پھر تمام ادویہ کوٹ چھانکر لعاب بہدانہ میں گولیاں بنالیں۔ خوراک پونے دو ماشہ سے سات ماشہ تک۔ مناسب بدرقوں کے ساتھ استعمال کرائیں ؛

حب دیگر سل کے لئے مفید ہیں۔ اور محمد مسیح موسوی کی ترتیب دادہ ہیں۔ جو حکیم علوی خان کے والد ماجد کے استاد تھے۔ نسخہ:- افیون۔ نصف رتی۔ کافور قیصوری۔ زعفران۔ ہر ایک چار رتی۔ رب السوس۔ تخم خطمی۔ گل ارمنی ہر ایک ایک ماشہ۔ مغز بہدانہ شیریں سوا دو ماشہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ سرطان محرق۔ نشاستہ۔ گل نیلوفر۔ گل بنفشہ۔ تخم خشخاش۔ مغز کدوئے شیریں۔ مغز خیارین۔ مغز تخم خربزہ۔ صندل سفید۔ ترنجبین۔ گل گاؤزباں۔ کوکنار ہر ایک ساڑھے چار ماشہ اوّل دواؤں کوٹ چھان لیں۔ اور ترنجبین کو پگھلاکر ملاویں۔ پھر لعاب اسغول کے ذریعے گولیاں تیار کریں۔ پانچ گولی صبح کو گدھی کے دودھ کے ساتھ اور شام کو تین گولی عرق بیدیا

آش جو کے ساتھ کھائیں ؛

حب (دیگر) سل میں نافع ہیں۔ اور میر محمد مسیح مذکور کی تالیف شدہ ہیں نسخہ :۔ زعفران سوا دو ماشہ۔ صندل سفید۔ مصطگی۔ عود ہر ایک پانچ ماشہ پانچ رتی۔ کافور قیصوری پونے سات ماشہ۔ بنسلوچن۔ کتیرا۔ بادرنجبویہ۔ ہر ایک سوا گیارہ ماشہ۔ افیون۔ مصری۔ مغز بہدانہ ہر ایک ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ دھنیا خشک ڈیڑھ تولہ۔ گل بنفشہ تین تولہ۔ گل نیلوفر پونے چار تولہ۔ ترنجبین صاف شدہ گلسرخ۔ مغز تخم کدوئے شیریں۔ صمغ عربی ہر ایک چار تولہ سوا آٹھ ماشہ۔ عناب خراسانی نو دانہ کوٹ چھان کر بڑے چنے کی برابر گولیاں تیار کریں۔ مقدار خوراک پانچ گولی ؛

حب دیگر سل میں نافع ہیں جبکہ حرارت بھی شدید ہو اور نفث الدم بھی۔ حکیم علوی خان کے والد ماجد کی تالیف کردہ ہیں۔ نسخہ :۔ کافور دو رتی۔ بنسلوچن۔ بیخ انجبار۔ دم الاخوین۔ کہربائے شمعی۔ مروارید ناسفتہ۔ شادنج عدسی مغسول۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ رب السوس۔ طین مختوم۔ سرطان محرق۔ گل ارمنی ہر ایک چار رتی۔ مغز کدوئے شیریں۔ مغز تخم خربزہ ہر ایک ایک ماشہ۔ مروارید، شادنج، کہربا کو علیحدہ کھرل کریں۔ اور بقیہ اجزاء کو کوٹ چھانکر سب کو یکجا کر کے پانی میں گولیاں بنائیں۔ یہ سب ایک خوراک ہے۔ گدھی یا عورت یا بکری کے دودھ کے ہمراہ کھلائیں ؛

حب (دیگر) شرح اسباب کا نسخہ ہے۔ اگر قصبۃ الریہ سے خون آرہا ہو تو یہ گولیاں مفید ہیں۔ نسخہ :۔ گل ارمنی۔ کہربائے شمعی۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ بنسلوچن۔ دم الاخوین۔ نشاستہ۔ گلنار۔ اقاقیا۔ عصارہ لحیۃ التیس۔ سب دوائیں ہموزن لیکر کوٹ چھان کر بارتنگ اور خرفہ کے پانی میں گوندھکر قرص بنالیں اور منہ میں رکھ کر چوسیں ؛

حب (دیگر) پھیپھڑے کے زخموں کے لئے مفید ہے۔ پرانی کھانسی کو زائل کرتی۔ سینہ کو نرم اور آواز کو صاف بناتی ہے۔ نسخہ :۔ مغز بادام شیریں مقشر بریاں۔ مغز بادام تلخ مقشر بریاں۔ تخم السی۔ مصری۔ شکر سفید۔ مغز چلغوزہ ہر ایک سات ماشہ۔ افیون۔ مصری۔ آلو بخارے کا گوند۔ ایرسا۔ رب السوس۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر آب بادیان سبز میں گوندھکر گولیاں بنا کر کام میں لائیں۔ مقدار خوراک دو گولی سے چار گولی تک ؛

حب (دیگر) کھانسی۔ دمہ۔ سینہ۔ بھوک۔ اعضاء کے درد۔ پیٹ کے درد۔ جگر کے درد۔ نزلہ اور سرد بلغمی۔ و سوداوی امراض میں مفید ہے۔ قوت باہ کو قوی کرتی۔ غذا کو ہضم کرنے میں مفید ہیں۔ چچا مرحوم کی چھوٹی بیاض سے منقول ہیں۔ نسخہ :۔ پتے کا سورتی تمباکو دس تولہ لیکر رات کے وقت گلاب عمدہ دس تولہ میں بھگو کر رکھدیں۔ صبح کو خوب اچھی طرح پیسکر چنے کی برابر گولیاں بنائیں۔ اور ان ادویہ کو علیحدہ پیسیں۔ مرچ سیاہ۔ جائفل۔ ہر ایک ساڑھے تین تولہ۔ دانہ الائچی خورد۔ دانہ الائچی کلاں۔ زعفران ہر ایک پونے دو تولہ۔ جوتری ساڑھے دس ماشہ۔ مشک تین ماشہ۔ عنبر دو ماشہ۔ انہی دواؤں کے ساتھ مذکورہ بالا تمباکو کی تیار شدہ گولیاں تیار کر کے محفوظ رکھیں۔ ایک گولی پان میں ڈالکر کھائیں ؛

حریرہ بلغم کو پکاتا اور خشک کھانسی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ گیہوں کی بھوسی کو صبح سے دوپہر تک پانی میں بھیگا رہنے دیں۔ اس کے بعد چھانکر آردباقلا آٹھ تولہ۔ شکر سفید ایک چھٹانک۔ نشاستہ۔ مصری۔ ہر ایک آدھی چھٹانک۔ کتیرا باریک پسا ہوا سات ماشہ۔ سب کو دیگچی میں ڈالکر جوش دیں۔ تاکہ غلیظ ہو کر حریرہ کی طرح ہو جائیں ؛

حریرہ دیگر پھیپھڑے کو بلغم سے صاف کرتا ہے۔ نسخہ: مغز حب البطم۔ مغز چلغوزہ۔ مٹر کا آٹا، بھوسی کا پانی ہر ایک بقدر ضرورت لیکر بدستور حریرہ بنا کر شہد سفید سے شیریں کر کے استعمال کریں۔

حریرہ دیگر مریض سل کے لئے نافع ہے۔ نسخہ: خشخاش سفید۔ بقدر ضرورت کو باریک پیسکر شیرہ نکالیں اور چھانکر کٹے ہوئے جو اور باقلا چھلا ہوا دو تولہ گیارہ ماشہ۔ ملا کر جوش دیں۔ یہانتک کہ آش جو کا قوام بنجائے پھر اس شیرے میں بقدر ضرورت جیکہ کی روئی کا گودا، مصری تازہ۔ گھی یا روغن کدوئے شیریں حسب حاجت ملا کر دوبارہ جوش دیکر اتار لیں اور مغز بہدانہ۔ مغز کدوئے شیریں۔ ہر ایک دو تولہ ساڑھے پانچ ماشہ باریک پیسکر اور صمغ عربی کتیرا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹ چھان کر ملائیں اور نیمگرم استعمال کریں۔

حریرہ شعیر خون تھوکنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: جو مقشر۔ دو تولہ گیارہ ماشہ۔ برگ بارتنگ دو تولہ نصف ماشہ۔ تخم خشخاش سفید سات ماشہ۔ عناب دو تولہ آٹھ ماشہ۔ تمام کو بقدر ضرورت پانی میں اس قدر جوش دیں کہ تمام دوائیں گل جائیں۔ اس کے بعد مل چھانکر شربت خشخاش یا شربت عناب یا شربت نیلوفر بقدر حاجت ملا کر دوبارہ اس قدر پکائیں کہ غلیظ ہو کر حریرہ بنجائے۔ اسی کو استعمال کریں۔

حریرہ دیگر ذات الجنب میں مفید ہے۔ ملین ہے۔ مادہ کو پکانے اور نکالنے میں مدد دیتا ہے۔ اور درد کو ساکن کرتا ہے۔ نسخہ: مغز خیارین۔ مغز کدوئے شیریں۔ تخم خشخاش سفید۔ مغز بادام شیریں مقشر۔ ہر ایک بقدر ضرورت لیکر پانی میں پیسکر شیرہ نکالیں اور روغن بادام اور شکر سفید دونوں قدر ضرورت شامل کر کے پکائیں۔ جب حریرہ ہو جائے تو پی لیں۔

حریرہ دیگر ذات الجنب سوداوی کے لئے نافع ہے۔ نسخہ: آرد گندم۔ آرد باقلا۔ بادام شیریں۔ شکر سفید ہر ایک حسب ضرورت لیکر بطریق معروف حریرہ بنا کر پئیں۔

حلوائے خشخاش مریض سل کو جب بھوک لگے تو یہ حلوا کھلائیں۔ نسخہ: دلے ہوئے چاول بقدر ضرورت لیں اور اسی کی برابر خشخاش ملا کر بکری کے دودھ قدر ضرورت میں جوش دیں اور تھوڑی سی شکر اور رب بہی شیریں ملا کر حلوا بنا لیں اور کھلائیں۔

خمیرہ خشخاش نزلہ اور کھانسی کے لئے مفید ہے۔ مقوی دماغ ہے۔ نسخہ: تخم خشخاش سفید تئیس تولہ دو ماشہ۔ کو کوٹ چھانکر نیلوفر، بنفشہ۔ کدو ان تینوں کا پانی آدھ آدھ سیر شکر سفید ایک سیر ملا کر خمیرہ یا شربت کا قوام کر لیں۔ بعض اطباء انہی مذکورہ پانیوں میں اجوائن خراسانی سفید بقدر ضرورت تین روز تک بھگوئے رکھتے ہیں اور پھر مل چھان کر قند سفید کا اضافہ کر کے قوام تیار کرتے ہیں۔

چوتھی فصل

اس فصل میں "د" اور "ذ" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے۔

دلوک ابرص بلغمی کیلئے مفید ہے۔ نسخہ: کف دریا۔ بورہ ارمنی ہموزن لیکر باریک پیس لیں۔ کسی کھردرے کپڑے میں پوٹلی باندھکر

سینہ اور پسلیوں پر آہستہ آہستہ ملیں۔ اگر دیر تک مالش کی وجہ سے تھکن محسوس ہو تو روغن چنبیلی۔ روغن خیری۔ دونوں ہموزن ملا کر سینے پر مالش کر دیں:

دواء الکاہن کھانسی کے لئے یہ بہترین نسخہ ہے۔ جالینوس نے کہا ہے کہ میں نے کھانسی کا علاج اسی نسخہ سے کیا نہایت نافع پایا۔ نسخہ:۔ زعفران دو تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ افیون ساڑھے تین تولہ۔ مُرمکی سوا پانچ تولہ۔ تخم السی بریاں چھ تولہ۔ جندبیدستر پونے سات تولہ۔ تخم کاہو ساڑھے سات تولہ۔ سداب بستانی خشک نو تولہ۔ پوست بیخ جاؤشیر بارہ تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ کوٹ چھان کر تگنے شہد میں معجون بنالیں۔ اور باقلا کے ایک دانہ کی برابر کھائیں۔ اگر کھانسی کے ساتھ بخار بھی ہو تو پانی کے ہمراہ کھائیں۔ اور اگر بخار نہ ہو تو شراب کے ہمراہ:

دواء جو ہر قسم کی کھانسی اور رسیال مادے اور اندرونی اعضاء کے پھوڑوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سکبینج جنطیانا۔ مُرمکی۔ جاؤشیر۔ مرچ سفید۔ ہر ایک نو ماشہ۔ مغز حب الغار ڈیڑھ تولہ باریک کر کے پانی میں گوندھ لیں۔ خوراک جو طبیب تجویز کرے:

دواء دیگر کھانسی اور سینے کے درد کے لئے مجرب ہے۔ سینہ کے درد کو پیشاب کے راستے نکال دیتی ہے۔ نسخہ:۔ میٹھے انار کا چھلکا ایک طرف کی برابر کاٹ کر انار میں ذرا سا گڑھا کر دیں۔ اور آگ پر رکھ کر تھوڑا تھوڑا روغن بادام اس گڑھے میں ڈالتے رہیں۔ روغن جتنا جذب ہوتا ہے ڈالتے رہیں۔ جب جذب ہونا بند ہو جائے تو انار کو آگ سے اٹھا کر مریض کو تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد چوساتے رہیں اسی طرح میٹھے انار کے پانی میں ترنگبین۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ اور روغن بادام شیریں بقدر ضرورت ملا کر نیم گرم پلانا بھی وہی فائدہ دیتا ہے:

دواء دیگر کھانسی اور دق کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ طباشیر ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ دراز فلفل چودہ ماشہ۔ زنجبیل ساڑھے دس ماشہ۔ فلفل سیاہ۔ ناگیسر۔ الائچی۔ تالیسپتر۔ تیرج ہر ایک سات ماشہ۔ مصری سب کی برابر۔ سب کا سفوف بنا کر ساڑھے دس ماشہ کھلائیں:

دواء دیگر یہی کام کرتی ہے۔ نسخہ:۔ مصری۔ مسکہ اور شہد سب کو ملا کر چاٹیں:

دواء دیگر کھانسی۔ سل اور دق کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سفید بالہ جس کو اردسہ بھی کہتے ہیں۔ راکھ کھار نکالیں۔ یہ کھار ساڑھے تین ماشہ۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ ملیٹھی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ اور مناسب مقدار میں کھلائیں:

دوائے جالینوس قصبہ ریہ کی بیماریوں اور پھیپھڑے کے زخموں۔ پیپ یا خون تھوکنے اور سینے کی جانب کھنچ کر آئے ہوئے مادے اور سانس کی تنگی کے لئے مفید ہے۔ یہ قوی دوا ہے۔ نسخہ:۔ بہروزہ ساڑھے سات ماشہ۔ تخم بادیان پسی ہوئی نو ماشہ۔ سنبل۔ شاخ سوا گیارہ ماشہ۔ حماما۔ کتیرا۔ چھوارہ گٹھلی نکالا ہوا ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ بطم کا گوند۔ زعفران۔ کندر۔ مُرمکی۔ دارچینی۔ مغز چلغوزہ۔ اصل السوس مقشر۔ کھریا مٹی۔ قسط ہر ایک ڈیڑھ تولہ اور بعض نسخوں میں قسط کا وزن ساڑھے چار ماشہ ہے۔ شہد انیس تولہ دس ماشہ۔ پہلے بطم کا گوند اور شہد ملا کر دیگ بر دیگ[1] میں پکائیں۔ جب اُن کا قوام گاڑھا ہو جائے تو اسی میں

---

[1] دیگ بر دیگ کے معنی یہ ہیں کہ ایک بڑی دیگچی میں پانی ابال کر دوسری دیگچی پانی میں رکھ دیں۔ اور اُس میں گوند اور شہد ڈال دیں تاکہ یہ دونوں چیزیں آگ کی بجائے پانی کی بھاپ سے پک جائیں:

بیروزہ ملاکر پکائیں جب اس کا قوام اتنا گاڑھا ہو جائے کہ اگر اس کا قطرہ کسی چیز پر ڈالیں تو پھیل نہ سکے۔ اس کے بعد دوسری دوائیں ملادیں۔

دوا دیگر سینہ اور سانس کی نالیوں کو صاف کرتی ہے۔ نسخہ:۔ پہاڑی پودینہ۔ حاشا۔ ایرسا۔ انیسون۔ ہر ایک ایک تولہ۔ فلفل سیاہ چھ ماشہ بقدر ضرورت شہد میں گوندھکر صبح شام ساڑھے تین ماشہ کی برابر کھالیا کریں۔ فلفل سیاہ کا وزن حالات کے موافق کم و بیش کر سکتے ہیں۔

دوائے عجیب سینہ اور پھیپھڑے کے مادہ کو نکالتی ہے۔ نسخہ:۔ زوفائے خشک۔ پودینہ۔ اصل السوس۔ رائی۔ کالی زیری۔ فلفل پیا۔ تخم اسگن۔ انیسون۔ سب ہموزن کوٹ چھان کر بقدر ضرورت صاف کئے ہوئے شہد میں ملاکر رکھ لیں اور ایک چمچہ کھالیا کریں۔

دوا دیگر اگر کھانسی بارد اور غلیظ مادہ کی وجہ سے ہو۔ بلغم مشکل سے نکلتا ہو تو یہ دوا اس کو تحلیل اور صاف کر دیتی ہے۔ یہ نرمی اور پھسلن پیدا کر کے کھنکار کے راستے نکال دیتی ہے۔ نسخہ:۔ پودینہ نہری تیرہ تولہ چار ماشہ۔ تخم کتان۔ فلفل ہر ایک آٹھ تولہ۔ مغز چلغوزہ ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ شہد صاف کیا ہوا بقدر ضرورت۔ اولاً دواؤں کو باریک کریں۔ اور شہد کے قوام میں شریک کر کے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک دو تولہ۔

دوا دیگر تازہ و پرانی بلغمی کھانسی اور نئے پرانے دمہ کے لئے مجرب اور آزمودہ ہے۔ نسخہ:۔ چرچٹہ کے پتے ٹہنی۔ جڑ سب کو جلاکر راکھ کرلیں۔ یہ راکھ آدھ سیر لیکر دس سیر پانی میں ڈالکر اتنا پکائیں کہ پانی سیر بھر رہ جائے۔ اس میں سے آدھی راکھ اور آدھ سیر پانی و ڈھائی پاؤ فلفل دراز کیساتھ کھرل کریں اور جنگلی بیر کی برابر گولیاں بناکر روزانہ صبح کو ایک گولی کھالیا کریں۔ اور دوسری آدھ سیر راکھ کو آدھ سیر پانی اور آدھ سیر اجوائن ڈالکر رکھ لیں اور سوتے وقت تولہ بھر کھالیا کریں۔ گھی سے پرہیز کریں۔

دوا دیگر کھانسی اور دمے کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ شحم حنظل۔ بھنگرہ۔ دیودار۔ گندھک صاف کی ہوئی۔ فلفل۔ زنجبیل سب ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں۔ اور ساڑھے تین ماشہ یہ سفوف شہد کے پانی کے ساتھ کھالیا کریں۔

دواء کیمیا صفت بلغمی کھانسی اور سانس کی تنگی کے لئے مفید ہے۔ نیز سینے سے پیپ آنے کے لئے۔ پرانے جاڑے بخار۔ استسقاء۔ تلی۔ پیشاب مشکل سے آنے۔ گردے اور مثانے کی پتھری۔ زہریلی دواؤں۔ بچھو اور مکڑی کے زہر کو دور کرنے کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ افیون۔ زعفران۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ گندھک زرد۔ مرمکی۔ اجوائن خراسانی۔ بزرالبنج سفید۔ کالی زیری۔ بسپائہ ہر ایک چودہ ماشہ۔ سداب۔ قسط تلخ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ تخم مرچ سیاہ۔ ہر ایک پونے دو تولہ۔ مرچ سفید تین تولہ ڈھائی ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر شہد میں ملالیں۔ خوراک ساڑھے چار ماشہ۔

دوا دیگر سانس کی تنگی اور دمہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ میتھی کے چھلے ہوئے بیج نیم کوفتہ۔ مغز چلغوزہ ہر ایک ایک جزو سب کو میٹھے پانی میں پکاکر خوب اچھی طرح کھرل کریں۔ اور صاف کئے ہوئے شہد میں ملاکر رکھ لیں۔ (مقدار خوراک دو تولہ)

دوا دیگر سانس کی تنگی اور دمہ کے لئے ہندوستانی اطباء کا مجرب ہے۔ نسخہ:۔ صاف گیہوں بقدر ضرورت ایک مٹی کی ہانڈی میں ڈالکر کوئلہ کرلیں۔ اور ان جلے ہوئے گیہوؤں سے آدھی ہلدی لیکر اس کو بھی گیہوں کی طرح کوئلہ کرلیں۔ اور دونوں کو باریک پیسکر رکھ لیں۔ پہلے دن ساڑھے پانچ ماشہ مزاج کے موافق۔ گرم یا ٹھنڈے پانی کے ساتھ پھانک لیں دوسرے دن

ایک رتی یا دو چاول بڑھا دیں۔ اُسی طرح اکیادن روز تک بڑھاتے رہیں۔ اس حساب سے اکیاون دن کی خوراک تیرہ ماشہ دو رتی اور چند چاول ہوتی ہے۔ پانچ سات دن یہ دوا کھا لینے کے بعد مرض جاتا رہتا ہے۔ لیکن اگر اس مدت میں اچھا نہ ہو تو مرض کے لوٹ آنے کا خطرہ ہے اور اگر انہی دونوں میں اچھا ہو جائے تو پھر خطرہ نہیں ؛

دوا دیگر ضیق النفس کے لئے بہت مجرب اور بے نظیر ہے۔ نسخہ: مولی اگر سیاہ چھلکے والی اور بڑی ملجائے تو اچھا ہے ورنہ جیسی بھی ملے بقدر ضرورت لیکر باریک قاشیں کرلیں اور اس سے آدھا صاف کیا ہوا شہد۔ یہ دونوں چیزیں کسی پتھر یا مٹی کی ہانڈی میں بھر دیں۔ ہانڈی اتنی بڑی ہونی چاہئے کہ بھرنے کے بعد آدھی خالی رہے۔ اس کے بعد دیگچی کا منہ مٹی کی چپنی سے ڈھک کر کناروں پر آٹا لگادیں۔ اور کسی ایسے تنور میں جو نہ زیادہ گرم ہو اور نہ ٹھنڈا رات بھر رکھدیں۔ تنور کا منہ لوہے کے ڈھکنے سے بند رکھیں۔ صبح ہوتے ہی ہانڈی نکالکر کھولیں۔ اس میں جو کچھ بھی ہو اچھی طرح مل چھانکر رکھ لیں۔ روزانہ اس میں سے دو چمچے کھالیا کریں۔ کھانسی کو نقصان دینے والی ہر چیز سے پرہیز کریں۔ بعض اطباء کہتے ہیں کہ اگر مولی کی جگہ چقندر اور شہد کی جگہ مصری ڈالی گئی تب بھی مفید ہے ؛

دوا دیگر دمہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: گھیکوار پانچ سیر۔ نمک شور آدھ سیر۔ اجوائن پاؤ بھر۔ فلفل دراز۔ ایک تولہ گھیکوار کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے ایک کوری ہانڈی میں پہلے بچھادیں۔ اس کے اوپر نمک شور اور اجوائن اور فلفل دراز رکھدیں اور ہانڈی کا منہ ماش کے آٹے سے بند کرکے پانچ پہر آگ دیں۔ بعد ازاں ہانڈی کھولکر دوا نکال لیں۔ وقت ضرورت روزانہ نہار منہ ایک ماشہ کھالیا کریں۔ نمک اور مٹھائی سے پرہیز رکھیں۔ گھی جتنا جی چاہے کھا سکتے ہیں ؛

ف **دوا دیگر** اگر خون کے جوش میں آجانے کی وجہ سے کسی رگ کا منہ کھل گیا ہو اور نفث الدم کی شکایت پیدا ہو گئی ہو تو یہ مفید ہے۔ نسخہ: صمغ عربی، چودہ ماشہ۔ لسبد سوختہ ڈیڑھ ماشہ۔ انڈے کی سفیدی بقدر ضرورت میں گوندھ کر کھائیں ؛

ف **دیاقوذا** صاحب برہان قاطع لکھتا ہے کہ "دیاقوذا" یونانی زبان میں اُس شربت خشخاش کو کہتے ہیں جو صرف پوست خشخاش سے بنایا جائے اور اس میں تخم خشخاش بالکل نہ ہو۔ بعض کہتے ہیں کہ مطلق شربت خشخاش کا نام ہے۔ سوکھی کھانسی کے لئے بہت مفید ہے۔ سینے کو نرم کرتا ہے، اور نزلہ کو روکتا ہے۔ نسخہ: خشخاش سفید چھلکوں سمیت بیس عدد۔ اصل السوس پانچ تولہ دس ماشہ۔ اسپغول دو تولہ گیارہ ماشہ۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ بہدانہ شیریں۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ سب کو تین سیر بارش کے پانی میں دو رات دن بھگو رکھیں۔ جب دوائیں خوب پھول جائیں تو نرم آنچ پر اتنا پکائیں کہ دوائیں گل جائیں اور پانی آدھا رہ جائے۔ پھر چھان کر سیر بھر قند ملا کر قوام کرلیں۔ بعض شکر کی جگہ سکنجبین ڈالتے ہیں۔ اور بعض آدھ سیر سکنجبین اور آدھ سیر شہد ڈالتے ہیں۔ لیکن ان سب کی جگہ شکر ہی زیادہ مناسب ہے۔ خوراک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ ؛

م **دیاقوذا دیگر** حکیم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ: کوکنار آدھ پاؤ۔ گل بنفشہ۔ اصل السوس۔ صمغ عربی۔ کتیرا ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ خبازی سات ماشہ۔ زوفائے خشک ساڑھے دس ماشہ۔ خطمی۔ پرسیاؤشاں ہر ایک چودہ ماشہ۔ مغز تخم خیارین ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ بہدانہ پونے دو تولہ۔ عناب ولائتی پندرہ عدد۔ مویز منقی تیس دانہ۔ سب دواؤں کو مینہ کے ڈھائی سیر پانی میں ایک رات دن بھگو رکھیں۔ اس کے بعد ہلکی آگ پر جوش دیں اور چھان کر آدھ سیر قند کے ساتھ قوام کریں۔ جب قوام ٹھیک ہو جائے تو چولھے سے اتارنے سے پہلے ترنجبین سفید آٹھ تولہ خشخاس سفید ہم تولہ مغز تخم کدو ایک تولہ۔ سب کو پیس کر قوام میں تھوڑا تھوڑا ڈالتے ہیں اور چمچہ سے

ملاتے رہیں۔ جب یہ پسی ہوئی چیزیں سب اچھی طرح مل جائیں اور قوام انگلی پر چپکنے لگے۔ تو اس کے بعد رب السوس۔ صمغ عربی۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ کتیرا۔ نشاستہ ہر ایک سات ماشہ۔ باریک کرکے مذکورہ قوام میں ملائیں۔ اور گھونٹ کر رکھ لیں۔ خوراک:۔ ساڑھے تین ماشے سے سات ماشے تک۔

روغن سل کے لئے مفید ہے۔ اگر بخار بھی تیز ہو لیکن عفونی بخار نہ ہو تو گدھی کے دودھ کے ساتھ دیں اور اگر عفونی بخار ہو تو آش جو کے ساتھ دیں۔ نسخہ:۔ مویز منقی پانچ تولہ دس ماشہ۔ اصل السوس مقشر۔ دو تولہ گیارہ ماشہ۔ سپستان سو دانے۔ عناب تیس دانے۔ انجیر زرد خشک دس دانے اور بعض نسخوں میں مغز املتاس پانچ تولہ دس ماشہ ہے۔ سب کو کوٹ کر ڈھائی سیر بارش کے پانی میں پکائیں۔ جب تہائی رہ جائے تو مل چھان کر روغن بادام شیریں۔ روغن تخم خشخاش۔ روغن مغز کدوئے شیریں۔ گائے کا مسکہ بھینس کا مسکہ ہر ایک دو تولہ پونے دس ماشہ۔ اضافہ کرکے پھر پکائیں۔ جب پانی جل جائے اور تیل رہ جائے تو طبیب جتنا مناسب سمجھے کھلائے:۔

پانچویں فصل

اس فصل میں "س" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے:۔

سکنجبین عنصلی پرانی کھانسی تنگی تنفس بلغمی اور سوداوی مواد ستدہ۔ احشا معدہ اور دماغ کی تقویت کے لئے کئی دفعہ کی آزمائی ہوئی ہے۔ نسخہ:۔ جنگلی پیاز۔ دو تولہ گیارہ ماشہ۔ زوفائے خشک۔ اصل السوس مقشر۔ گل گاؤزبان۔ پرسیاوشاں۔ اسطوخودوس۔ غاریقون سفید۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ پودینہ۔ بادیان۔ بیخ سوسن نیلگوں۔ کالی زیری۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو سرکہ اور پانی ہر ایک پونے چوالیس تولہ میں دو رات دن بھگو کر پکائیں۔ جب آدھا رہ جائے تو چھانکر قند سفید ساڑھے ستاسی تولہ ملا کر قوام کریں اور روزانہ ڈیڑھ تولہ سے لیکر تین تولہ تک پرسیاؤشاں یا اسی جیسی کسی دوسری دوا کے جوشاندے کے ساتھ پئیں:۔

سفوف سرخ کھانسی کے مادہ کو پکانے کے لئے سند الحکماء کی مجرب ہے۔ نسخہ:۔ تخم خطمی۔ گل ارمنی۔ گوند کتیرا۔ طباشیر ہر ایک دو ماشہ۔ رب السوس۔ بہدانہ۔ تخم خبازی۔ نشاستہ۔ مغز بادام ہر ایک تین ماشہ۔ تخم خشخاش۔ آرد باقلا۔ ہر ایک چار ماشہ۔ کوٹ چھانکر رکھ لیں۔ اور روزانہ سات میں رکھ لیا کریں:۔

سفوف دیگر کھانسی کے لئے مفید ہے۔ اور بلغم کو پکاتا ہے۔ نسخہ:۔ صمغ عربی۔ اصل السوس مقشر۔ ہر ایک چار جزو۔ دراز فلفل ایک جزو۔ شکر سب کی برابر کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ خوراک:۔ نو ماشہ:۔

سفوف دیگر بلغمی کھانسی کیلئے مفید ہے۔ منقول از سکندری۔ نسخہ:۔ صمغ عربی۔ کھانڈ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ عاقرقرحا۔ بیخ سوسن نیلگوں۔ ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور روزانہ سات ماشہ کھا لیا کریں:۔

ظ **سفوف دیگر** بلغمی کھانسی اور ضیق النفس کے لئے مجرب ہے۔ والد شریف کے معمول کے نسخے میں منقول ہے۔ نسخہ:۔ آکھ کے زرد پتے جو سوکھ کر جھڑ گئے ہوں۔ ایک سیر۔ نمک ہر ایک چار تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ ان دونوں چیزوں کو پانی میں پیس کر مذکورہ پتوں پر لگا کر سکھا لیں۔ اور مٹی کی ہانڈی میں رکھ کر ایک پہر اپلوں کی آگ میں رکھیں۔ یہ جلا ہوا سفوف مناسب مقدار میں کھائیں:۔

سفوف (دیگر) بلغمی کھانسی اور سانس کی تنگی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ فلفل دراز۔ ملیٹھی۔ طباشیر۔ سب ہم وزن کوٹ چھانکر رکھ لیں۔ اور روزانہ ساڑھے دس ماشہ سوتے وقت گرم پانی کے ساتھ پھانک لیا کریں۔

سفوف (دیگر) کھانسی۔ سل۔ تپ دق۔ تپ غلطی اور دستوں کے لئے مفید ہے۔ گرم نزلوں کو روکنے کے لئے آزمایا ہوا ہے۔ نسخہ:۔ تخم خطمی۔ گلنار۔ اقاقیا ہر ایک سات ماشہ۔ مغز بادام شیریں۔ ساڑھے دس ماشہ۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم تربوز۔ مغز بہدانہ۔ رب السوس۔ طباشیر۔ مغز تخم خیارین۔ گل ارمنی۔ عصارۂ لحیۃ التیس ہر ایک چودہ ماشہ۔ باقلا چھلا ہوا دو تولے۔ چار رتی۔ خشخاش سفید۔ سرطان سوختہ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ سب کو کوٹ چھانکر رکھ لیں۔ خوراک:۔ نو ماشہ سے ساڑھے تیرہ ماشہ تک۔

سفوف سرطان مسلول کے لئے بہت مفید ہے۔ نسخہ:۔ زعفران ساڑھے تین ماشہ۔ سرطان نہری سوختہ۔ صندل سفید ہر ایک سات ماشہ۔ شکر العشر[1]۔ طباشیر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم کدوئے شیریں۔ گل ارمنی۔ بارتنگ سبز کا پانی۔ گل مختوم ہر ایک چودہ ماشہ۔ گلسرخ۔ تخم خبازی۔ تخم خرفہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ گل قرسی۔ صمغ عربی۔ خشخاش سفید۔ خشخاش سیاہ۔ تخم کاہو۔ تخم خطمی۔ ہر ایک پونے دو تولہ۔ سب کو کوٹ چھانکر سفوف بنائیں۔ خوراک اور ترکیب استعمال:۔ سات ماشہ سفوف میں دو رتی کافور اور ایک ماشہ سرطان سوختہ ملا کر پہلے کھالیں اور اوپر سے شیرۂ تخم خرفہ میں شربت خشخاش ملا کر پئیں۔

سفوف (دیگر) سل کے لئے بہت اچھا ہے۔ کھانسی۔ دل کی تقویت اور تفریح۔ کھانسی۔ بخار کی تسکین اور بدن کی قوت اور اس میں تری پہونچانے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سرطان نہری کا مادہ پکڑ کر اس کے پاؤں کاٹ دیں اور دانت توڑ دیں۔ اور پیٹ چیر کر انگور کی لکڑی کی راکھ اور نمک سے خوب دھوئیں۔ پھر مٹی کی ہانڈی میں بھر کر میٹھا پانی ڈالکر گرم تنور میں ایک رات دن رکھکر نکال لیں۔ اور کوٹ چھان کر دو تولہ گیارہ ماشہ یہ اور صمغ عربی۔ گل قرسی۔ خشخاش سفید۔ خشخاش سیاہ۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ کتیرا ساڑھے دس ماشہ خوب باریک پیسکر رکھ لیں۔ قلب کی تقویت اور تفریح کھانسی کی تسکین کے لئے پہلے یہ سفوف کھالیں۔ اوپر سے عرق گاؤزباں میں شکر ملا کر پی لیں۔ اور بخار۔ کھانسی کی تسکین کے لئے آش جو میں شربت خشخاش ڈالکر اس سفوف کے ساتھ پئیں کبھی بدن کی تقویت۔ ترطیب اور فربہی کے لئے گدھی کے دودھ کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔ خوراک:۔ سات ماشہ تک ہے۔

سفوف ممسک سل میں یہ سفوف اسوقت مفید ہے جبکہ مزاج میں حرارت بڑھی ہوئی ہو۔ بخار ہو۔ اور دست آتے ہوں۔ نسخہ:۔ اسپغول۔ تخم کنوچہ۔ تخم ریحاں۔ تخم حماض۔ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ حب الآس۔ عبیرا[2]۔ کاسنی ہر ایک پونے دو تولہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ تخم حماض۔ گل ارمنی۔ سرطان سوختہ ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ۔ شاہ بلوط ہندی رہ دانہ۔ پہلے سب دواؤں کو ہلکا سا بھون لیں۔ اس کے بعد سوائے اسپغول۔ تخم کنوچہ۔ تخم ریحاں اور تخم حماض کے سب کو کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ سات ماشہ یہ سفوف پہلے پھانک لیں۔ اوپر سے رب حب الآس ٹھنڈے پانی میں گھول کر پی لیں۔

---

[1]:۔ شکر العشر۔ یہ ایک قسم کا گوند ہے۔ جو آک کے درخت کی جڑ میں جمع ہو جاتا ہے۔ ہلکا سا شیریں ہوتا ہے۔ اس کا نام اطبا نے اسی مناسبت سے شکر العشر رکھا ہے۔

[2]:۔ عبیرا اسغبہ کو کہتے ہیں جس کی معنی بعض اصحاب کے خناب کے بتلاتے ہیں۔ لیکن ہندوستان میں اسکی جگہ پر مولسری استعمال ہوتی ہے (رضوان)

سفوف (دیگر) حکیم عبد الہادی کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ یہ ایسی سل کے لئے مفید ہے جس کے ساتھ نفث الدم اور اسہال ہوں۔ نسخہ:۔ زعفران چھ رتی۔ کافور قیصوری پونے دو ماشہ۔ طباشیر سفید۔ بیخ انجبار۔ دم الاخوین۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربا۔ کتیرا سفید۔ مغز تخم کدو۔ غری السمک۔ عود صلیب۔ افیون۔ رب السوس۔ طین نہری سوختہ۔ نشاستہ بریاں۔ مغز بادام شیریں بریاں۔ صمغ عربی بریاں ہر ایک سات ماشہ۔ پوست خشخاش۔ ساڑھے چار ماشہ سب کو کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ خوراک:۔ سات ماشہ ہمراہ آب بارتنگ۔ آب بہی سادہ ہر ایک تین تولہ۔ صبح و شام؛

سفوف لنا سل اور نفث الدم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ زعفران چار رتی۔ کافور قیصوری ایک ماشہ۔ مصطگی دو ماشہ۔ افیون پونے دو ماشہ۔ غری السمک۔ طباشیر۔ گل داغستانی۔ گل ارمنی۔ صمغ عربی۔ اقاقیا۔ نبات سفید۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تخم کاہو ست ماشہ۔ طین سوختہ ساڑھے چار ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ (مقدار خوراک سات ماشہ)

سفوف لنا (دیگر) نفث الدم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سنگجراحت پونے دو ماشہ۔ موتی کھرل کئے ہوئے باریک۔ پوست خشخاش۔ دم الاخوین۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ کہربا۔ بیخ انجبار۔ ہر ایک سات ماشہ۔ تخم خرفہ۔ نشاستہ ہر ایک نو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر رکھ لیں۔ خوراک:۔ ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک؛

ف **سفوف (دیگر)** نفث الدم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ افیون سات ماشہ۔ طباشیر۔ گل ارمنی۔ گل سرخ۔ گل مختوم۔ تخم خرفہ۔ شادنج عدسی دھویا ہوا۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ لسد۔ کہربا۔ مروارید ناسفتہ۔ خشخاش سفید۔ رب السوس۔ اقاقیا۔ عصارہ لحیۃ التیس۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ اسپغول پانچ تولے دس ماشہ۔ اسپغول کے سوا سب دواؤں کو کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ خوراک:۔ سات ماشہ۔ بارش کے پانی یا خرفہ کے پتوں کو پانی کے ساتھ اور اگر حرارت قوی نہ ہو تو ساڑھے دس ماشہ۔ کندر اسی نسخے میں بڑھا دیں؛

م **سفوف (دیگر)** نفث الدم کیلئے معمول اور مجرب ہے۔ سید الحکما۔ رئیس الاطباء۔ استاد سلمہ اللہ تعالیٰ کی ایجاد ہے۔ نسخہ:۔ کافور ایک ماشہ۔ زہرمہرہ کھرل کیا ہوا تین ماشہ۔ انجبار ولائتی۔ دم الاخوین۔ صمغ عربی۔ کہربا۔ اقاقیا۔ مروارید۔ لسد۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ طین سوختہ۔ تخم کاہو۔ نشاستہ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تخم خشخاش سات ماشہ۔ گل نیلوفر ساڑھے دس ماشہ۔ گل داغستانی سوا دو ماشہ۔ کتیرا۔ رب السوس۔ گل ارمنی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ تخم خرفہ۔ نو ماشہ۔ کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ اور چھ ماشہ سے ایک تولہ تک مناسب ٹھنڈائی کے ساتھ پھانکیں؛

سفوف شب نفث الدم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ پھٹکری۔ رُب سُماق اصفہانی۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ دم الاخوین۔ صمغ عربی۔ کتیرا ہر ایک سات ماشہ۔ کہربا۔ مروارید ناسفتہ۔ اقاقیا۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ خوراک:۔ پونے دو ماشہ سے سوا دو ماشہ تک؛

ظ **سفوف (دیگر)** حکیم علوی خان کے والد مرحوم کی ایجاد ہے۔ ایسے نفث الدم کے لئے مفید ہے۔ جو سر سے پھیپھڑے پر گرنے والے گرم اور تیز نزلات کی وجہ سے ہو۔ نسخہ:۔ افیون عمدہ دو چاول۔ زعفران چار چاول۔ کافور قیصوری۔ دو رتی۔ طباشیر سفید۔ دم الاخوین۔ بیخ انجبار۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربا۔ کتیرا۔ تخم خرفہ۔ تخم کاہو۔ عود صلیب۔ رب السوس۔ خشخاش سفید۔ نشاستہ۔

ہر ایک چار رتی ۔ مغز بادام شیریں مقشر ڈیڑھ ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر رکھ لیں ۔ اس میں سے آدھا صبح کے وقت خرفہ اور بارتنگ کے پتوں کے پانی کے ساتھ کھالیں ۔ اور آدھا شام کے وقت بید کے پانی کے ساتھ استعمال کریں ؛

سفوف رد جگر اگر جگر پر چوٹ لگ جانے کی وجہ سے نفث الدم ہو تو اس کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ :۔ ریوند چینی ۔ دو تولہ گیارہ ماشہ ۔ لاکھ دھوئی ہوئی ۔ گل ارمنی ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر رکھ لیں ۔ خوراک سوا پانچ ماشہ ؛

چھٹی فصل

اس فصل میں "ش" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے ؛

شربت ابن الیاس بیان کرتے ہیں ۔ کہ یہ شربت سل کے مریض اور دُبلے اشخاص کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ :۔ میٹھے انار کا پانی دو سیر ۔ گنے کا رس ایک سیر ۔ شامی سیب کا پانی آدھ سیر ۔ سب کو ملا کر جوش دیں ۔ جب نصف رہ جائے تو محفوظ رکھیں ۔ مقدار خوراک دو تولہ آٹھ ماشہ ۔ میں کہتا ہوں کہ ابن الیاس نے اچھی طرح تحقیق نہیں کیا ۔ کیونکہ تمام اطبا کے نزدیک سیب سل کو پیدا کرتا ہے ۔ لہٰذا یہ شربت کس اصول پر مرض سل کو فائدہ دے سکتا ہے ۔ ہاں اگر یہ کہہ دیا جائے کہ یہ شربت مرض سل کو اپنی صورت نوعیہ کی بنا پر فائدہ دیتا ہے تو کسی قدر بات بن جائے گی ؛

شربت انجبار خون بند کرنے ۔ خونی اسہال ۔ سیلان رحم کے لئے مفید ہے ۔ گرم معدہ اور جگر کیلئے فائدہ دیتا ہے ۔ "قرابادین شفائی" سے نقل کیا گیا ہے ۔ نسخہ :۔ اقاقیا نو ماشہ ۔ صندل سرخ ۔ صندل سفید ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ ۔ انجبار ساڑھے اکتیس ماشہ ۔ شکر سفید آدھ سیر ۔ تمام دواؤں کو پہلے پانی میں جوش دیں ۔ بعد ازاں چھان کر قند سفید ملا کر شربت تیار کریں ۔ مقدار خوراک دو تولہ سے چھ تولہ تک ؛

شربت اعجاز حکیم لرزانی صاحب کا تیار کردہ ہے ۔ خشک کھانسی کی تمام قسموں کے لئے مفید ہے ۔ اور تپ دق کے لئے بھی نافع ہے ۔ نسخہ :۔ عناب ولایتی بیس دانہ ۔ سپستاں کلاں ساٹھ دانہ ۔ کتیرا ۔ صمغ عربی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ۔ بہدانہ ساڑھے ستو ماشہ ۔ ملٹھی چھلی ہوئی ۔ تخم خبازی ۔ تخم خطمی ۔ گل نیلوفر ۔ گل بنفشہ ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ ۔ برگ اروسہ آدھ سیر ۔ قند ایک سیر ۔ اوّلاً صمغ عربی و کتیرا کے علاوہ تمام دواؤں کو پانی میں جوش دیکر چھان لیں ۔ بعد ازاں قند سفید ملا کر شربت بنائیں اور آخر میں صمغ عربی و کتیرا باریک کر کے شریک کریں ۔ اروسہ سے سفید پھول کا بانسہ مراد ہے ۔ جو ہندوستان میں کثرت سے پایا جاتا ہے ؛

شربت حب الآس ایسی کھانسی کے لئے مفید ہے ۔ جس کے ساتھ دست بھی ہوں ۔ نسخہ :۔ حب الآس کو جوکوب کر کے پانی میں جوش دیں ۔ جب گل جائے تو چھانکر دو حصے جوشاندے میں دس حصے قند سفید شریک کر کے شربت بنائیں ۔ اگر اس میں طباشیر سفید باریک کر کے اضافہ کریں تو زیادہ بہتر ہے ؛

شربت خشخاش مؤلف کا ایجاد کردہ ہے ۔ نسخہ :۔ عنبر اشہب چھ ماشہ ۔ مشک ایک تولہ ۔ کچلہ دودھ میں بھگو کر خشک کیا ہوا ۔ دس عدد ۔ کوکنار ۔ ایک سیر ۔ نبات سفید دو سیر ۔ اوّلاً کچلہ و کوکنار کو پانی میں جوش دیکر چھان لیں ۔ بعد ازاں قند سفید

ملاکر شربت تیار کریں۔ آخر میں عنبر و مشک حل کر دیں۔

شربت فریادرس کھانسی اور نزلہ کے لئے مفید و مجرب ہے۔ نسخہ:۔ گاؤزبان۔ صندل سفید۔ پرسیاؤشاں۔ عود صلیب۔ خشخاش سفید۔ ہر ایک دو تولہ۔ ملٹھی۔ بادیان۔ تخم خطمی۔ گلسرخ۔ ہر ایک ایک تولہ۔ مویز منقی تخم کشیدہ پچیس عدد۔ کوکنار پانچ عدد۔ قند سفید ایک سیر۔ اول تمام دواؤں کو پانی میں جوش دیکر چھان لیں۔ بعد ازاں شکر سفید ملاکر شربت تیار کریں۔

شربت عنب کھانسی کے لئے مفید ہے۔ اور کیڑے مکوڑوں کے کاٹنے کے لئے بھی مفید ہے۔ نسخہ:۔ انگور شیریں جو پرانے درخت انگور سے حاصل کئے گئے ہوں حسب ضرورت لیکر شیرہ حاصل کریں۔ اور جوش دیں۔ جب تہائی رہ جائے۔ تو ہموزن شیرہ خام کے قند سفید ملاکر جوش دیں اور جھاگ اُتارتے رہیں۔ جب قوام ہو جائے تو بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

شربت بنفشہ کھانسی اور نمونیہ کے لئے مفید ہے۔ قبض کشا ہے۔ اور بہت سے فوائد رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ تازہ بنفشہ۔ آدھ سیر۔ تخم خطمی۔ بہدانہ۔ صمغ عربی۔ ہر ایک پینتیس ماشہ۔ سب کو ڈھائی سیر پانی میں ایک دن رات بھگو کر جوش دیں۔ جب تہائی رہ جائے تو چھان کر ایک سیر شکر سفید ملاکر قوام کریں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چوبیس ماشہ۔

شربت بنفشہ مرکب علوی خان کی کتاب سے نقل کیا گیا ہے۔ کھانسی اور نمونیہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ بنفشہ تازہ آدھ سیر۔ بہدانہ۔ تخم لکڑی کیرا۔ تخم خطمی ہر ایک پینتیس ماشہ۔ سب کو ڈھائی سیر تازہ پانی میں رات کو بھگو کر صبح جوش دیں۔ جب تہائی رہ جائے تو چھان کر اٹھارہ تولہ چار ماشہ شکر سفید ملاکر قوام کریں۔ مقدار خوراک دو تولہ آٹھ ماشہ تک بعض نسخوں میں تخم لکڑی کے بجائے تخم خشخاش سفید تحریر ہے۔ میرے پاس جو نسخہ موجود ہے اس میں بھی خشخاش سفید ہی لکھا ہے۔ اور یہی صحیح ہے۔ کیونکہ کھانسی اور نمونیہ میں تخم لکڑی نقصان دہ اور تخم خشخاش سفید مفید ہوتا ہے۔ (مترجم)

شربت سپستاں سرد و تر ہے۔ کھانسی۔ درد سینہ۔ درد حلق۔ درد حنجرہ۔ حلق و سینے کی خراش۔ دُکھڑے پن کو زائل کرتا ہے ذات الجنب۔ ذات الصدر۔ ذات الریہ۔ اور صفراوی بخار کیلئے نہایت مفید ہے۔ قبض کو دُور کرتا ہے۔ اگر متواتر استعمال کیا جائے تو آنتوں کی خشکی کو زائل کرتا ہے۔ اگر خشکی اور یبوست مادہ کیوجہ سے معدہ اور آنتوں میں درد پیدا ہو تو سکون پیدا کرتا ہے۔ نسخہ:۔ سپستاں خوب موٹے وفربہ پانچ تولہ لیکر دو سیر پانی میں جوش دیں جب تیسرا حصہ باقی رہ جائے تو مل چھان کر صاف کریں اور ایک سیر قند سفید ملاکر قوام کریں۔ مقدار خوراک پینتالیس ماشہ۔

شربت عناب کھانسی۔ درد سینہ اور خونی بخار کے لئے مفید ہے۔ ماشرا۔ چیچک کیسرہ اور غلبہ خون کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ عناب ولائتی آدھ سیر کو دو سیر پانی میں جوش دیں اور مل چھان کر ایک سیر یا ڈیڑھ سیر قند سفید ملاکر قوام کریں۔ بعض نسخوں میں عناب کا وزن شکر سفید سے چوتھائی حصہ لکھا ہوا ہے۔

شربت شفا ذات الجنب کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ عناب۔ سپستاں۔ گل نیلوفر۔ سب چیزیں ہموزن لیکر دس گنے میٹھے پانی میں جوش دیں۔ جب تہائی رہ جائے تو مل چھان کر ترنجبین و شکر سفید حسب ضرورت شریک کر کے قوام کریں۔ اور شربت تیار ہونے پر محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک پینتیس ماشہ۔

شربت حلیمہ سینے کے پرانے درد۔ پیپ تھوکنے۔ اور سینے کے زخم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مویز منقی۔ املی ہر ایک پینتیس ماشہ۔

میٹھی آٹھ تولہ نو ماشہ ۔ انجیر بندرہ عدد ۔ شہد دواؤں سے دوگنا ۔ سب دواؤں کو پہلے پانی میں جوش دیکر چھان لیں اور شہد ملاکر شربت تیار کریں ۔ مقدار خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک ؛

شربت زوفا ساذج کھانسی اور دمہ کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ : خشک زوفا لکڑیوں سے پاک صاف کیا ہوا ۔ پاؤ بھر لیکر ایک رات دن خوب پانی میں بھگوئیں ۔ بعدازاں پکا چھانکر قند سفید یا شکر سفید دو سیر یا شہد آدھ سیر شریک کر کے قوام کریں ۔ مقدار خوراک دو تولہ ؛

شربت زوفا مرکب کھانسی اور ضیق النفس کے لئے مفید ہے ۔ تنفس کی نالیوں کے غلیظ بلغم کو پکاتا اور سینے کو نرم کرتا ہے ۔ نسخہ : ۔ انجیر دس عدد ۔ تخم خطمی ۔ اصل السوس ۔ ایرسا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ۔ میتھی چودہ ماشہ ۔ بادیان ۔ تخم کرفس ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ۔ پرسیاؤشاں اکیس ماشہ ۔ زوفا خشک ساڑھے چوبیس ماشہ ۔ مویز منقی آٹھ تولہ نو ماشہ ۔ قند سفید ایک سیر ۔ گلقند آدھ سیر ۔ اولاً دواؤں کو پانی میں جوش دیکر چھان لیں ۔ بعدازاں شکر و گلقند ملاکر قوام کریں ۔ اب اس کو چھان کر بوتلوں میں بھر دیں ۔ مقدار خوراک سینتیس ماشہ سے ساڑھے باون ماشہ تک ۔ ہمراہ ساڑھے تین ماشہ بادام تلخ ؛

شربت زوفا دیگر سینہ کو غلیظ اخلاط سے پاک صاف کرتا ہے ۔ نسخہ : ۔ بیخ کرفس ۔ بیخ بادیان ۔ بیخ کبر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ۔ زوفا چودہ ماشہ ۔ سب کو پانی میں جوشدیکر چھان لیں ۔ اور حسب ضرورت قند سفید ملاکر قوام کریں ۔ مقدار خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک ؛

شربت منقی ریہ معالجات بقراطی سے نقل کیا گیا ہے ۔ نسخہ : ۔ ایرسا کوٹا ہوا ۔ ساڑھے تین ماشہ ۔ زوفا خشک ساڑھے دس ماشہ ۔ پہاڑی اجمود ۔ برگ بنفشہ ۔ گل بنفشہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ۔ ملٹھی چھلی ہوئی پینتیس ماشہ ۔ تمام دواؤں کو دو دن دو رات سفید شراب میں بھگو کر چھان لیں اور تھوڑا شہد خالص ۔ ترنجبین ۔ شکر خام اضافہ کر کے نرم آنچ پر پکائیں جب قوام ہو جائے تو ایک ایک گھونٹ کر کے پئیں ۔ تاکہ بلغم نکلنے میں آسانی ہو ۔ اور مادہ بھی پتلا ہو جائے ؛

ف **شربت زوفا معتدل** حکیم محمد تقی لاہوری کا آزمایا ہوا ہے ۔ نسخہ : ۔ بہدانہ ۔ نیلوفر ۔ ایک ایک تولہ ۔ تخم میتھی دو تولہ ۔ بنفشہ ۔ کوکنا ۔ تخم کتان ۔ تخم خطمی ہر ایک تین تولہ ۔ پرسیاؤشاں ۔ زوفا خشک ہر ایک پانچ تولہ ۔ تخم خشخاش سفید ۔ دس تولہ ۔ انجیر زرد پینتیس عدد ۔ عناب ۔ سپستاں ۔ مویز منقی ہر ایک ایک سو دانہ ۔ شہد خالص آدھ سیر عالمگیری (۵۰ تولہ) قند سفید ایک سیر گیارہ چھٹانک ۔ اولاً دواؤں کو پانی میں جوشدیں ۔ بعدازاں شکر و شہد اضافہ کر کے بدستور شربت تیار کریں ۔ مقدار خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک ؛

ف **شربت بنفشہ** ایجاد کردہ ہے ۔ اور چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے ۔ نسخہ : ۔ بنفشہ خشک ۔ بالچھڑ ۔ ہر ایک پاؤ سیر ۔ پودینہ کوہی ۔ آدھ پاؤ ۔ مشک چودہ ماشہ ۔ عنبر سات ماشہ ۔ اولاً پودینہ و سنبل الطیب کو پانی میں جوش دیں ۔ جب ان کا رنگ پانی میں آ جائے ۔ تو برگ بنفشہ ۔ داخل کر کے پھر جوش دیں ۔ بعدازاں آدھ سیر مصری اور دو شیشہ گلاب داخل کر کے قوام کریں ۔ مقدار خوراک : ۔ دو تولہ سے چار تولہ تک ؛

شربت فراسیون راقم کا معمول ہے ۔ بلغم کی وجہ سے اگر کھانسی و دمہ ہو تو اس کے لئے یہ شربت مفید ہے ۔ نسخہ : ۔ برگ اڑوسہ ۔ گیارہ تولہ آٹھ ماشہ مویز منقی آٹھ تولہ نو ماشہ ۔ ملٹھی ۔ زوفائے خشک ۔ پودینہ نہری ۔ پرسیاؤشاں ہر ایک

پینتیس ماشہ ۔ مغز بادام ۔ مغز چلغوزہ ۔ میتھی ۔ بادیان ۔ انیسون ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ۔ مصطگی ۔ دار چینی ۔ سونٹھ ہر ایک سات ماشہ ۔ عناب ۔ سپستاں ہر ایک سو دانہ ۔ انجیر سفید بیس عدد ۔ تمام کو بارہ سیر پانی میں ایک رات دن بھگوئیں ۔ بعد ازاں نرم آنچ پر اتنا پکائیں کہ نصف رہ جائے ۔ پھر صاف کر کے ڈھائی سیر قند سفید ملا کر قوام کریں ۔ مقدار خوراک دو تولہ آٹھ ماشہ سے پانچ تولہ چار ماشہ تک ؛

شربت فراسیون دوسری ۔ پرانی کھانسی اور دمہ کیلئے مفید ہے ۔ نسخہ :۔ اسطوخودوس ۔ انیسون ۔ تخم ککڑی ۔ تخم خربوزہ ۔ ہر ایک سات ماشہ ۔ اڑوسہ ۔ زوفا خشک ہر ایک چودہ ماشہ ۔ گاؤزبان ساڑھے سترہ ماشہ ۔ زنجبیل شامی ۔ اصل السوس ۔ پرسیاوشاں ۔ بیخ خطمی ۔ گل خطمی ۔ بنفشہ ہر ایک اکیس ماشہ ۔ مویز منقی پانچ تولہ چار ماشہ ۔ سب کو حسب ضرورت پانی میں جوش دیکر چھان لیں اور رب انگور پاؤ بھر ۔ قند سفید ایک سیر شریک کر کے قوام کریں ۔ آخر قوام میں تین عدد سبز لیموں کا عرق اضافہ کریں ۔ مقدار خوراک :۔ دو تولہ سے چار تولہ تک ؛

شربت نرجس تنگی تنفس اور سانس پھولنے کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ :۔ نرگس تازہ سالم عفونت سے پاک شدہ آدھ پاؤ خوب گرم پانی میں ایک دن رات بھگوئیں اور نرم آنچ پر پکا کر صاف کریں ۔ بعد ازاں قند سفید یا شہد آدھ سیر اضافہ کر کے قوام کریں ؛

شربت دوسری ۔ دمہ کے لئے مفید ہے نسخہ :۔ مصطگی ۔ ساذج ہندی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ۔ درمنہ ۔ کسم ۔ اڑوسہ ۔ پوست بیخ کبر ۔ پوست بیخ بادیان ۔ پودینہ کوہی ۔ سداب ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ۔ انجیر سفید آدھ سیر ۔ تمام کو ڈھائی سیر پانی میں جوش دیں جب ایک سیر رہ جائے تو شہد و سکنجبین ہر ایک آدھ سیر اضافہ کر کے نرم آنچ پر پکائیں ۔ اور جھاگ اتارتے رہیں ۔ جب قوام ہو جائے تو شربت بنا کر بوتلوں میں بھر دیں ۔ مقدار خوراک :۔ چار تولہ ٹھنڈے پانی کے ہمراہ ؛

ستائیسویں فصل

اس فصل میں حرف "ض" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے ؛

ضماد دوسری ۔ ذات الجنب کے درد میں سکون پیدا کرتا ہے ۔ نسخہ :۔ آرد جو ۔ ناخونہ ۔ کوکنار ۔ سب ہم وزن لیکر پانی میں پیسکر ضماد کریں ؛

ضماد دوسری ۔ مادہ کو پکاتا ۔ اور ذات الجنب کے درد میں سکون پیدا کرتا ہے ۔ حکیم علوی خاں صاحب کے والد کا ترتیب دیا ہوا ہے ۔ نسخہ :۔ باقلا کا آٹا ۔ آلو بالو کا آٹا ۔ چنے کا آٹا ۔ جو کا آٹا ۔ گیہوں کا آٹا ۔ ہر ایک دو ہتھیلی بھر ۔ سب کو آب مکوہ سبز میں خمیر کر کے لعاب گل خطمی سفید ۔ لعاب تخم کنوچہ ۔ لعاب بہدانہ ۔ گائے کا تازہ دودھ ۔ روغن مغز بادام شیریں ۔ روغن بنفشہ ۔ زردی بیضہ ۔ ہر ایک حسب ضرورت ۔ اضافہ کر کے توے پر پکائیں ۔ وقت ضرورت مادہ کے خام جانب اور پہلو پر ضماد کریں ؛

ضماد دوسری ۔ ذات الجنب اور ذات الریہ کے مادہ کو پکاتا ہے ۔ اور درد میں سکون پیدا کرتا ہے نسخہ :۔ بنفشہ ۔ خطمی ۔ بابونہ ہر ایک ایک حصہ ۔ باقلا کا آٹا ۔ جو کا آٹا ۔ ہر ایک ڈیڑھ حصہ ۔ ملٹھی چھلی ہوئی دو حصہ ۔ سب کو کوٹ چھانکر موم روغن بنفشہ یا تل کے

تیل حسب ضرورت میں ملاکر مقام مرض پر لگائیں۔ اگر تحلیل کی زیادہ ضرورت ہو تو تخم کتاں اضافہ کر دیں۔ اور شراب مسفنج میں باریک کر کے ضماد کریں۔ اگر مریض میں حرارت زیادہ نہ ہو تو بجائے روغن بنفشہ کے روغن سوسن یا روغن نرگس شریک کریں۔ اور اگر حرارت زیادہ قوی ہو تو تخم کتاں کے بجائے برگ نیلوفر۔ کدوئے تازہ اضافہ کریں۔ بعض نسخوں میں کتیرا بنفشہ کے برابر اور گلسرخ ہموزن نیلوفر تحریر ہے:۔

ضماد (دیگر) اگر مریض ذات الجنب اور نمونیہ میں بخار کے بعد نہ تحلیل ہونیوالا مادہ باقی رہ جائے تو اس مقام پر یہ استعمال کیا جاتا ہے۔ نسخہ: چقندر کے پتے۔ کاسنی کے پتے۔ ہر دو ہموزن لیکر کوٹ لیں۔ اور تل کے تیل حسب ضرورت میں جوش دیکر جو کا آٹا۔ خطمی بنفشہ کے باریک پتے ہر ایک حسب ضرورت کوٹ کر ملائیں اور مقام مرض پر لگائیں۔ اگر اس سے بلغم نکلنا شروع ہو جائے تو بہتر۔ وگرنہ یہ ضماد کریں۔ رائی نصف حصہ۔ انجیر سیاہ ایک حصہ۔ بابونہ دو حصہ۔ ہر ایک علیحدہ علیحدہ باریک کر کے بیخ خطمی کے جوشاندے میں پیسکر ضماد کریں۔ یہ لیپ مادہ کو نرم و ڈھیلا کر کے جلد پر لے آتا اور زخم ڈال دیتا ہے۔ اگر اس لیپ سے بھی جلد پر مادہ کھینچ کر نہ آئے تو بڑی بڑی سنگھیاں لگائیں۔ بعض اطباء نمونیہ میں ضماد اور طلاء کے استعمال کو منع فرماتے ہیں۔ لیکن سچ بات یہ ہے کہ اگر مادہ زیادہ مقدار میں ہو تو سرد قسم کے ضماد اور طلاء نقصان دہ ہوتے ہیں۔ لیکن اگر مادہ کی مقدار تھوڑی ہو۔ تو پھر مضر نہیں ہوتے بلکہ مفید ہوتے ہیں۔ اس بات کو یاد رکھنا چاہیئے:۔

ضماد (دیگر) نمونیہ کیلئے مفید ہے۔ نسخہ: بنفشہ۔ بھوسی جوار کی۔ بابونہ۔ باقلا کا آٹا۔ خطمی۔ ناخونہ۔ سب چیزیں ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں۔ اور موم و روغن بنفشہ سے بناتی سیوتی قیروطی میں ملاکر نیم گرم مقام مرض پر لگائیں:۔

ضماد (دیگر) اگر پھیپھڑے میں ورم کی وجہ سے سانس بمشکل آرہا ہو اور بخار و حرارت شدید اور قوی درجہ کا التہاب موجود ہو تو یہ لیپ کام دیتا ہے۔ نسخہ: کدو کے چھلکوں کا پانی۔ بید کے پتوں کا پانی۔ خبازی کے پتوں کا پانی۔ آش جو۔ اسپغول کے پتوں کا پانی سب پانی ہموزن جمع کر کے ململ کا کپڑا اس میں تر کر کے سینے پر لگائیں۔

ضماد (دیگر) درد سینہ اور درد وجع مفاصل کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: میتھی۔ السی۔ خطمی۔ بابونہ۔ یا روغن نرگس۔ یا روغن خیری نیم گرم پانی میں ملاکر ضماد کریں:۔

ضماد (دیگر) ایسے انتصاب النفس (دمہ) کیلئے مفید ہے۔ جو سردی رطوبت یا حرارت کی کمی کے باعث سینہ کے عضلات ڈھیلا ہونے کے باعث پیدا ہوا ہو۔ نسخہ: مصطگی۔ سنبل الطیب۔ برگ کی جرائتہ۔ ایلوا۔ ناگ کیسر ہموزن لیکر گلاب میں پیسکر کپڑا تر کر کے سینہ پر لگائیں۔

ضماد (دیگر) ایسے نفث الدم (خون تھوکنے) کیلئے مفید ہے۔ جو رگوں کے پھٹنے یا منہ کھل جانے کے باعث ہوا ہو۔ اور یہ چیزیں بدن میں خون بھر جانے یا سینہ و پھیپھڑے میں زخم ہونے سے لاحق ہوئے ہوں۔ یہ ضماد ایلاقی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ: ناسپال۔ فشار کندر۔ مازو۔ آردجو۔ گلنار۔ چکی کا غبار۔ برگ حب الآس۔ انگور کی شاخیں۔ چھوہارے۔ تخم پختہ۔ سب چیزیں ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں۔ اور روغن حب الآس یا روغن گل حسب ضرورت میں ملاکر مثل لپسی کے بنالیں۔ اور سینہ پر ضماد کریں:۔

آٹھویں فصل

مرہم

اس فصل میں حرف "ط" اور "غ" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے:۔

طلاء ذات الریہ کے مادہ کو پکاتا ہے۔ نسخہ:۔ اولاً موم۔ روغن بنفشہ۔ بادام سینہ پر لگائیں۔ بعد ازاں مرغ کی چربی اور لعاب ریشہ خطمی اضافہ کریں۔ اور حسب حاجت بابونہ۔ خطمی۔ بلبتی۔ جنبازی اضافہ کرتے جائیں۔ اور پکا کر ضماد کریں:

طلاء دیگر اگر کھانسی جگر کے ورم سے پیدا ہو تو مفید ہوتا ہے۔ نسخہ:۔ سنبل الطیب پونے دو ماشہ۔ ریوند چینی ساڑھے تین ماشہ۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ بابونہ۔ ناخونہ۔ تخم کاسنی۔ تخم کشوث۔ برگ نیلوفر۔ ہر ایک سات ماشہ۔ گلسرخ چودہ ماشہ۔ بنفشہ۔ گل خطمی۔ آردجو۔ ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ۔ سب کو آب کاسنی و آب بید میں پیسکر طلاء کریں:

طلاء قیروطی اگر بخار یا بلا بخار کے سینہ میں سوزش ہو تو یہ طلاء مفید ہوتا ہے۔ نسخہ:۔ موم سفید روغن گل میں گھلائیں۔ بعد ازاں آب ککڑی۔ آب کدو شیریں۔ آب برگ خرفہ۔ ہموزن لیکر ملائیں۔ اور خوب ہتھیلی سے ملیں جب اچھی طرح مل جائے۔ تو کپڑا اس میں ترکر کے برف سے ٹھنڈا کر کے استعمال کریں:

طلاء دیگر درد و بد بھوٹن جو سینہ یا دوسرے اعضاء میں چوٹ یا گر پڑنے سے پیدا ہو مفید ہے۔ نسخہ:۔ مغاث۔ ماش چھلی ہوئی۔ گل ارمنی۔ ہر ایک پینتیس ماشہ۔ اقاقیا۔ ایلوا۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو آب برگ حب الآس میں پیسکر طلاء کریں:

طلاء دیگر نفث الدم (خون تھوکنا) کیلئے مفید ہے۔ جمع الجوامع سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ اقاقیا۔ ہوفسطیداس [1] ڈاکٹر کے نزدیک طرثوث اور بعض کے نزدیک لحیۃ التیس ہے۔ کندر۔ مازو۔ گلنار۔ مرمکی۔ صمغ عربی۔ گل ارمنی۔ افیون۔ سب ہموزن لیکر بار یک کریں اور پانی میں پیسکر قرص بنائیں۔ وقت ضرورت سینہ۔ و معدہ اور ناف پر طلاء کریں۔ بشرطیکہ نفث الدم کی شکایت سینہ کے قرب وجوار میں ہو۔ اگر مثانہ ورحم وغیرہ سے نزف الدم کی شکایت ہو تب بھی یہ طلاء مفید ہوتا ہے۔ بشرطیکہ عانہ اور فرج پر طلاء کریں۔ فرج میں ان دواؤں کا حقنہ بھی مفید ہوتا ہے۔ اسی طرح جس عضو سے جریان خون ہو رہا ہو ضماد کریں:

غرغرہ نزلی کھانسی اور گلے کی گدگداہٹ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ کوکنار۔ بزر البنج سفید۔ باقلا مع پوست نیکوفتہ۔ برگ حب الآس۔ گلسرخ۔ تخم کاہو۔ ہر ایک بقدر ضرورت لیکر پانی میں جوش دیکر غرغرہ کریں:

نویں فصل

اس فصل میں حرف "ق" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے:

قرص ذات الجنب کے لئے مفید ہے۔ اور ذات الجنب کے مادہ کو پکاتی ہیں۔ نسخہ:۔ بنفشہ۔ تخم خبازی۔ مغز تخم ککڑی۔ مغز تخم خربوزہ۔ مغز کدوئے شیریں۔ تخم خطمی۔ رب السوس۔ شگوفہ اذخر۔ ناخونہ۔ کتیرا۔ ہر ایک ہموزن کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں ملا کر قرص بنائیں اور شربت انجیر یا جوشاندہ انجیر کے ہمراہ ایک قرص کھلائیں:

---

[1] ہوفسطیداس: بعض کے نزدیک عصارہ لحیۃ التیس ہے لیکن بعض اطباء نے اس کو بیل کے درخت کا گوند بتلایا ہے۔ جو سرخ رنگ کا ہوتا اور درخت کی جڑ میں نکلتا ہے یہی صحیح ہے۔ اور ہندوستان میں دیہات کے اندر نفث الدم کے لئے بعض مقامات پر استعمال کیا جاتا ہے: (رضوان)

قرص (دیگر)

میر عطاء اللہ صاحب۔ تحفہ کے دوا کی ترتیب دی ہوئی ہیں۔ ذات الجنب۔ کھانسی۔ حمی دق۔ تپ محرقہ۔ پیشاب کی جلن۔ پیاس کے لئے مفید ہے۔ اخلاط کے التہاب میں سکون پیدا کرتی خسرہ اور چیچک کے لئے بھی نافع ہے۔ نسخہ:۔ زعفران سوا دو ماشہ۔ صندل سفید ساڑھے چار ماشہ۔ کتیرا۔ رب السوس۔ نیلوفر ہر ایک نو ماشہ۔ گلسرخ۔ مغز کدو شیریں۔ مغز تربوز۔ مغز خیارین۔ تخم کشنیز۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ نشاستہ۔ طباشیر سفید۔ تخم خرفہ ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ گل بنفشہ۔ ترنجبین ہر ایک سینتالیس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر جو کے شیرہ میں قرص بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک ؛

قرص بنفشہ

ذات الجنب۔ کھانسی۔ سینہ کے کھردرے پن اور سل کے لئے عجیب چیز ہے۔ صفراء کو دستوں کے راہ خارج کرنے کے لئے بھی مفید ہے۔ نسخہ:۔ بنفشہ سینتیس ماشہ۔ سقمونیا بریاں۔ ساڑھے چار ماشہ۔ رب السوس۔ کتیرا۔ نشاستہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو باریک کر کے لعاب اسپغول (جو شربت شکر میں لیا گیا ہو) میں حل کر کے قرص بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ ؛

قرص (دیگر)

کھانسی اور جگر کی سوجن کیلئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ لاکھ دُھلی ہوئی پونے دو ماشہ۔ ریوند چینی۔ ساڑھے تین ماشہ۔ طباشیر ساڑھے چار ماشہ۔ تخم کاسنی۔ بادیان۔ تخم کشوث ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ تخم خرفہ۔ تخم خشخاش۔ صمغ عربی۔ رب السوس ہر ایک سات ماشہ۔ تخم خیارین۔ تخم کدو شیریں۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں ملا کر قرص بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ ہمراہ تین تولہ شربت خشخاش ؛

قرص آس

اگر کھانسی کے ساتھ دست بھی ہوں تو یہ قرص مفید ہوتے ہیں۔ نسخہ:۔ حب الآس۔ خشخاش سفید۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ پرسیاوشاں ساڑھے دس ماشہ۔ صمغ عربی۔ انگور کے بیج۔ نشاستہ۔ ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر لعاب اسپغول کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ۔ شربت حب الآس کے ہمراہ ؛

قرص طباشیر کافوری

گرم کھانسی۔ حمی دق۔ حمیات۔ محرقہ کے لئے مفید ہے۔ پیاس کو ساکن کرتی ہے۔ نسخہ:۔ کافور ساڑھے تین ماشہ (بعض نسخوں میں کافور کا وزن تین ماشہ ہے) طباشیر۔ گلسرخ۔ صندل سفید۔ مغز خیارین۔ مغز کھیرا۔ تخم کاسنی۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ سب کو باریک کر کے لعاب اسپغول میں قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔ ان قرصوں کی قوت چھ ماہ تک باقی رہتی ہے ؛

قرص خشخاش

کھانسی اور پھیپھڑے کے زخم کے لئے منہ میں رکھیں۔ نسخہ:۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ گل ارمنی۔ تخم خطمی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ رب السوس۔ تخم کاہو۔ طباشیر۔ مغز حلیبہ دانہ۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ تخم خشخاش سفید ساڑھے چوبیس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول کے ہمراہ قرص بنائیں (مقدار خوراک دو قرص)

قرص خشخاش (دیگر)

اگر تازہ پھیپھڑے کے زخم کی وجہ سے کھانسی ہو۔ یا نفث الدم ہو۔ تو یہ قرص مفید ہوتی ہیں۔ نسخہ:۔ تخم خشخاش سفید۔ مغز کدو شیریں۔ مغز لکڑی۔ ہر ایک سینتیس ماشہ۔ نشاستہ۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ رب السوس۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ مُرمکی۔ دار چینی۔ افیون ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کندر۔ گل ارمنی۔ دم الاخوین۔ کہربا ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ وقت ضرورت ایک قرص شربت حب الآس یا شربت خشخاش کے ہمراہ کھلائیں۔ اگر قرص کے ہمراہ کھانسی کے لئے یہ مطبوخ

پلائیں۔ تو زیادہ مناسب ہے۔ نسخہ:۔ بادیان خطائی نصف ماشہ۔ گل بنفشہ۔ کوکنار ایک ایک ماشہ۔ تخم خشخاش سفید چھ ماشہ۔ سب کو حسب ضرورت پانی میں جوش دیکر چھان لیں اور وقت ضرورت استعمال کریں۔

قرص خشخاش (دیگر) پھیپھڑہ اور سینہ کے زخم کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ زعفران پونے دو ماشہ۔ رب اسوس۔ نشاستہ۔ کتیرا ہر ایک سات ماشہ۔ خشخاش سفید۔ خشخاش سیاہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گل سرخ۔ صمغ عربی ہر ایک چودہ ماشہ۔ طباشیر سفید ساڑھے سترہ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ بمقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک شربت خشخاش کے ہمراہ۔

قرص طباشیر میرے تالیفات میں سے ہے۔ سل و دق کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ سرطان جلے ہوئے۔ گل قرسی۔ خشخاش سفید۔ خشخاش سیاہ۔ صمغ عربی۔ مغز لگڑی۔ ہر ایک سات ماشہ۔ تخم خرفہ مقشر۔ کتیرا۔ رب اسوس۔ مغز بہدانہ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ افیون۔ کافور قیصوری۔ مصطگی۔ غری السمک ہر ایک پونے دو ماشہ۔ طباشیر۔ زعفران۔ سنگجراحت ہر ایک ایک ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ بمقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔

قرص طباشیر (دیگر) سل و دق اور نفث الدم کیلئے مفید ہے۔ یہ نسخہ دار الشفاء شیراز کے مطابق ہے۔ نسخہ:۔ کتیرا سات ماشہ۔ رب اسوس ساڑھے دس ماشہ۔ گل ارمنی۔ گل رومی۔ گلسرخ۔ نشاستہ ہر ایک چودہ ماشہ۔ شادنج عدسی دھلی ہوئی۔ طباشیر ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ کہربا۔ حب الآس ہر ایک اکیس ماشہ۔ سرطان جلے ہوئے ساڑھے اٹھائیس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ بمقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔

ف

قرص طباشیر (دیگر) مذکورہ بالا امراض کیلئے مفید ہے۔ صاحب تحفہ کے نسخہ کے مطابق ہے۔ اور اُن کے تجربہ میں آئی ہوئی ہیں۔ نسخہ:۔ زعفران ساڑھے تین ماشہ۔ رب اسوس۔ خشخاش سفید۔ خشخاش سیاہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کتیرا۔ طباشیر۔ شادنج عدسی دھلی ہوئی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ گل ارمنی۔ گل مختوم۔ گل رومی۔ نشاستہ۔ گل سرخ ہر ایک اکیس ماشہ۔ سرطان جلے ہوئے پینتیس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر آب بارتنگ کے ہمراہ قرص بنائیں۔ بمقدار خوراک سات ماشہ ہمراہ شربت انار شیریں۔ بعض اصحاب شادنج کے بدلے بیخ انجبار ڈالتے ہیں۔ صاحب تحفہ نے شادنج کے بدلے نیل گائے کے سینگ کو شریک کیا۔ بہت مفید پایا۔

قرص شادنج سل و دق۔ گرم کھانسی۔ خونی بخار۔ صفراوی۔ وذوبانی اسہال۔ اندرونی اعضاء کے سیلان خون کے لئے نہایت مفید ہے۔ تحفہ سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ بزر البنج۔ افیون۔ زعفران۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ تخم خرفہ۔ کشنیز خشک۔ خشخاش سفید۔ نشاستہ۔ گلسرخ۔ طباشیر۔ گل ارمنی۔ گل شیرازی ہر ایک پانچ ماشہ۔ سرطان جلایا ہوا نو ماشہ۔ کتیرا۔ رب اسوس۔ صمغ عربی۔ شادنج عدسی دھلا ہوا۔ نیل گائے کا سینگ جلا ہوا۔ انجبار ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر لعاب اسبغول کے ہمراہ قرص بنائیں۔ بمقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔

قرص کافور سل و دق کے لئے مفید ہے۔ شیخ الرئیس سے نقل کی گئی ہیں۔ نسخہ:۔ کافور قیصوری۔ سرطان جلے ہوئے۔ زعفران رب اسوس ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تخم کاسنی۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ ہر ایک سات ماشہ۔ مغز کدو شیریں۔ مغز کھیرا۔ ہر ایک آٹھ ماشہ ایک رتی۔ رب گاجر۔ صندل ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گلسرخ چودہ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر لعاب اسبغول کے

ہمراہ قرص بنائیں۔ راقم کا خیال یہ ہے۔ کہ اگر اس میں تخم کاسنی اضافہ کریں تو زیادہ بہتر ہے۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ؛

قرص کافورہ (دیگر) سل کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ نشاستہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ خشخاش ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ کندر۔ زرنیخ۔ بیخ مرجان جلا ہوا۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ گل مختوم۔ گل مغرہ۔ (گیرو) گل شاموس (کھریا مٹی) ہر ایک پونے دو ماشہ۔ ریوند چینی۔ بزرالبنج سفید ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ افیون مصری۔ کافور قیصوری۔ زعفران ہر ایک چھ رتی۔ سب کو کوٹ چھانکر پانی کے ہمراہ ساڑھے تین تین ماشہ کے قرص بنائیں۔ وقت ضرورت ایک قرص ماء الشعیر یا شربت حب الآس یا رب بہی کے ہمراہ کھلائیں۔ اگر بخار زیادہ قوی ہو تو ایک قرص ایسے ماء الشعیر کے ہمراہ کھلائیں۔ جس میں طباشیر نہری مادہ جوش دیئے گئے ہوں ؛

قرص بسد وہ نفث الدم جو کھانسی کے بعد پیدا ہوا ہو مفید ہے۔ خونی قے کیلئے بھی نافع ہے۔ نسخہ :۔ صمغ عربی۔ گل ارمنی ہر ایک چودہ ماشہ۔ بیخ مرجان۔ شادنج ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ رب السوس۔ دم الاخوین۔ نشاستہ۔ بادیان۔ ہر ایک سات ماشہ۔ سبکو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ وقت ضرورت ساڑھے دس ماشہ قرص میں چھ رتی بزرالبنج ملاکر کھلائیں

قرص ریوند اگر جگر کی وجہ سے نفث الدم ہو۔ یہ قرص مفید ہے۔ حجام روم کی بیاض سے نقل کی گئی ہیں۔ نسخہ :۔ ریوند چینی۔ صمغ عربی۔ ہر ایک نو ماشہ۔ لاکھ دھلی ہوئی ساڑھے چار ماشہ۔ گل ارمنی سات ماشہ۔ انیسون ساڑھے تین ماشہ۔ تخم کرفس پونے دو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر آب بارتنگ میں قرص بنائیں۔ وقت ضرورت سوا دو ماشہ شربت انجبار۔ یا شربت زرشک یا آب انارین میں حلکر کے کھلائیں ؛

قرص روفس یہ قرص حکیم مذکور کی پسندیدہ ہے۔ انہوں نے اس کی بہت تعریف کی ہے۔ طبری کا مقولہ ہے کہ میں نے ایک جماعت کو دیکھا۔ ان کے نفث الدم کو اسی قرص سے آرام ہوا تھا۔ نسخہ :۔ پہاڑی اجمود سوا پانچ ماشہ۔ رب السوس۔ زوفا خشک۔ برگ و گل نسرین خشک۔ ہر ایک سات ماشہ۔ کہربا۔ عصارہ لحیۃ التیس۔ کندر۔ رسوت۔ صمغ عربی۔ گوند۔ الوبخارا۔ نشاستہ۔ بیخ مرجان ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم ککڑی۔ تخم کھیرا۔ تخم تربوز۔ تخم کدو شیریں۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر گلاب کے ہمراہ قرص بنائیں۔ (مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ)

قرص کہربا ہر ایک عضو کے سیلان خون اور نفث الدم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ کشنیز خشک بھریال۔ تخم خشخاش سفید۔ تخم خشخاش سیاہ۔ ہر ایک اکیس ماشہ۔ کہربا۔ بیخ مرجان۔ موتی بغیر سوراخ۔ تخم خرفہ چھلا ہوا۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ بارہ سینگے کا سینگ جلا ہوا۔ پوست بیضہ مرغ جلا ہوا۔ صمغ عربی۔ کتیرا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کوڑی جلا ہوا۔ بزرالبنج سفید۔ ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر آب بارتنگ یا لعاب اسبغول میں قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔ بعض نسخوں میں کتیرا نہیں ہے اور دھنیا کا وزن ساڑھے سترہ ماشہ ہے۔ بعض نسخوں میں کہربا کا وزن پونے دو ماشہ ہے ؛

قرص گلنار نفث الدم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ گلنار۔ کہربا۔ بیخ مرجان جلا ہوا۔ دھنیا خشک۔ طباشیر سفید۔ گلسرخ۔ سماق عصارہ لحیۃ التیس۔ نشاستہ ہر ایک سینتیس ماشہ۔ بارہ سینگے کا سینگ جلایا ہوا۔ اور دھلا ہوا۔ اقاقیا ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ۔ پھٹکری ساڑھے دس ماشہ۔ افیون ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ ہمراہ آب بارتنگ یا آب بارلی ؛

قرص کہربا کھانسی کے ساتھ خون آنیکے لئے مفید ہے۔ نسخہ:- لاڈن۔ زعفران ہر ایک پونے دو ماشہ۔ بارہ سینگے کا سینگ جلایا ہوا۔ اقاقیا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ پرسیاوشاں سوا پانچ ماشہ۔ گلنار۔ مازو ہر ایک سات ماشہ۔ بُسّد۔ اصفہانی۔ شادنج عدسی دُھلا ہوا۔ دم الاخوین ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر آب بارتنگ میں ملاکر قرص بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ۔ ایسے بارش کے پانی کے ہمراہ جس میں طباشیر و گل ارمنی رات بھر بھگوئی گئی ہو۔ بعض نسخوں میں کہربا ساڑھے دس ماشہ بھی موجود ہے۔

قرص (دیگر) ہر ایک عضو کے لنفث الدم کے لئے مفید ہے۔ احشاء کی خراش۔ ورزخم اور خونی اسہال کے لئے مفید ہے۔ طبری بیان کرتے ہیں کہ میں نے ان قرصوں کو بارہا آزمایا ہے۔ نسخہ:- زعفران ڈیڑھ ماشہ۔ ریوند چینی پونے دو ماشہ۔ پوست انار یا انار کا گودا مازو سبز ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ ریوت کی گلسرخ۔ ہر ایک سات ماشہ۔ عصارۂ لحیۃ التیس۔ گل ارمنی۔ گل مختوم۔ کہربا شمعی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ نشاستہ بریاں سوا بارہ ماشہ۔ کندر چودہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک کریں۔ اور اسپغول کو پانی میں جوشدیکر لعاب نکالکر پسی ہوئی دوائیں شریک کرکے ساڑھے چار چار ماشہ کے قرص بنائیں۔ وقت ضرورت ساڑھے چار ماشہ قرص کو شربت حب الآس میں حل کرکے استعمال کریں۔ اگر شربت حب الآس نہ ملے تو پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔

قرص (دیگر) اگر رطوبت داشتہ خارعروق کے باعث نفث الدم موجود ہو تو یہ قرص مفید ہوتے ہیں۔ نسخہ:- سارد کندر۔ کندر سالم۔ تلقدلیس (ایک قسم کا کیس ہے) بانجھڑ۔ جندبیدستر۔ عصارۂ لحیۃ التیس۔ اقاقیا۔ گل سرخ۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ زیرۂ کرمانی۔ بریاں کا پھل۔ پہاڑی پودینہ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ مُرمکی۔ زعفران۔ ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر مازو کے جوشاندہ میں ملاکر قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔

قرص (دیگر) سینہ میں جمے ہوئے خون کو پگھلاتا اور خارج کرتا ہے۔ سینہ کو جمے ہوئے خون سے پاک کرتا اور دوا مجرب ہے۔ نسخہ:- ریوند چینی۔ اصل السوس۔ مرچ سیاہ۔ نمک ہندی۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ میتھی باریک کی ہوئی۔ انیسون۔ گل سرخ۔ ہر ایک سات ماشہ۔ مُرمکی ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ ہر ایک قرص ساڑھے تین ماشہ کی بناکر سایہ میں خشک کریں۔ روزانہ تو تولہ بیخ بادیان۔ و بیخ کرفس کے جوشاندے کے ہمراہ استعمال کریں۔

قیروطی گرم کھانسی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:- موم سفید بقدر ضرورت۔ روغن نیلوفر۔ روغن بنفشہ میں پگھلائیں اور سبز دھنیے۔ سبز کاہو کے پانی میں گھول کرکے استعمال کریں۔

قیروطی (دیگر) ذات الجنب میں درد کی تسکین کے بعد یا تحلیل و انضاج کے بعد پتلا تھوک۔ یا تھوڑا تھوک خارج ہونے لگے تو یہ قیروطی مفید ہوتی ہے۔ نسخہ:- بنفشہ۔ صندل سفید۔ آرد جو۔ خطمی۔ گیہوں کی بھوسی۔ ناخونہ۔ سب کو حسب ضرورت لیکر باریک کریں۔ اور موم روغن بنفشہ سے قیروطی بناکر دوائیں اس میں ملاکر ضماد کریں۔ اگر مادہ کو تحلیل کرنے اور پکانے کی ضرورت زیادہ ہو تو باقلا کا آٹا۔ میتھی کا آٹا۔ اور السی حسب ضرورت اضافہ کریں۔

قیروطی (دیگر) ذات الجنب اور نمونیہ میں مفید ہوتی ہے۔ نسخہ:- گل بنفشہ۔ ناخونہ۔ بابونہ حسب ضرورت لیکر پانی میں جوشدیں۔ اور چھانکر لعاب اسپغول۔ لعاب گل خطمی۔ روغن بادام شیریں۔ موم سفید اضافہ کرکے پھر جوش دیں۔ جب تیل باقی رہ جائے تو چھانکر سینہ و پہلو پر مالش کریں۔

قیروطی (دیگر) ذات الصدر و ذات الجنب کے لئے نہایت مجرب ہے۔ نسخہ: کتیرا باریک کیا ہوا۔ موم سفید ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ روغن بنفشہ ساڑھے بائیس ماشہ۔ سب کو آگ پر پگھلا کر کتیرا شریک کر کے قیروطی بنائیں۔ اور گرما گرم استعمال کریں۔ اور اگر مادہ سرد ہو۔ تو روغن بنفشہ کے بجائے روغن نرگس یا روغن یاسمین یا روغن سوسن کا اضافہ کریں۔

قیروطی (دیگر) اگر غلیظ ریاح اور لیسدار بلغم کی وجہ سے ضیق النفس پیدا ہو تو یہ قیروطی مفید ہوتی ہے۔ نسخہ: مٹر کا آٹا۔ میتھی کا آٹا۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ کلونجی۔ ملیٹھی ہر ایک سات ماشہ۔ عاقرقرحا سوا پانچ ماشہ۔ سب کو باریک کریں اور موم کو روغن سوسن یا روغن ناردین حسب ضرورت میں پگھلا کر سب دواؤں کو شریک کر کے مرہم بنائیں اور سینہ پر مالش کریں۔

دسویں فصل

اس فصل میں حرف "ل" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے۔

لعوق بارد گلے سے خون آنے کو روکتا۔ جگر کی اصلاح کرتا اور بواسیر کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ: تخم خرفہ۔ طباشیر ہر ایک سات ماشہ۔ مغز کدو شیریں۔ مغز تخم ککڑی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ لعاب اسپغول۔ لعاب تخم بارتنگ۔ نبات سفید ہر ایک بہتر ماشہ۔ سب دواؤں سے حسب معمول لعوق تیار کریں روزانہ ایک چمچہ استعمال کریں۔

لعوق صبیان کھانسی۔ حرارت۔ اور بچوں کے گلے کی خراش کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: صمغ عربی۔ کتیرا سفید۔ رب السوس۔ قند سفید۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ مغز بہدانہ سات ماشہ۔ سب کو باریک کر کے حسب ضرورت شہد میں ملا کر لعوق تیار کریں۔ وقت ضرورت دو تولہ لعوق ماں کے دودھ یا گدھی کے دودھ میں شریک کر کے چٹائیں۔

لعوق (دیگر) بچوں کی کھانسی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: مغز فندق۔ مغز چلغوزہ۔ میتھی ہر ایک دو ماشہ۔ سب کو باریک کر کے حسب ضرورت شہد میں ملا کر چٹائیں۔ (مقدار خوراک دو تولہ)

لعوق (دیگر) نزلاوی کھانسی کیلئے بے نظیر ہے۔ نسخہ: اصل السوس ساڑھے سترہ ماشہ۔ تخم خطمی۔ بہدانہ ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ۔ سب کو رات بھر بہتر تولہ پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو اتنا جوش دیں۔ کہ نصف رہ جائے۔ اب اس میں پینتیس تولہ شکر ملا کر قوام کریں۔ اور آخر قوام میں مغز بہدانہ۔ صمغ عربی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کتیرا چودہ ماشہ۔ خشخاش سفید۔ خشخاش سیاہ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ باریک کر کے شریک کریں (مقدار خوراک دو تولہ تک)

لعوق سپستاں کھانسی۔ نزلہ۔ اور سینے کے بلغم کے لئے مفید ہے۔ اور استاد علیہ الاعتماد کا مجرب ہے۔ نسخہ: سپستان فربہ پچاس عدد۔ عناب بیس عدد۔ گوکھرو دو تولہ۔ ملیٹھی ایک تولہ۔ خطمی سفید۔ تخم خبازی ہر ایک چار ماشہ۔ بہدانہ تین ماشہ۔ سب کو دو سیر پانی میں جوش دیں۔ اور چھان کر حسب ضرورت شکر ملا کر قوام کریں۔ آخر قوام میں شیرہ جو مقشر۔ شیرہ مغز بادام مقشر۔ شیرہ تخم خشخاش سفید ہر ایک ایک تولہ اضافہ کریں۔ پھر اس میں صمغ عربی۔ کتیرا۔ رب السوس باریک کیا ہوا ہر ایک تین ماشہ شریک کریں۔ وقت ضرورت دو ماشہ منہ میں ڈالیں۔ اور لعاب نگلتے رہیں۔ روزانہ چار پانچ دفعہ استعمال

کریں۔ اور سوتے وقت چار ماشہ کھلائیں ؂

لعوق دیگر کھانسی اور گرم نزلات کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ تازہ کوکنارہ آدھ سیر لیکر دو سیر پانی میں جوش دیں جب تیسرا حصہ باقی رہ جائے تو چھان کر ڈیڑھ سیر شکر ملاکر قوام بنائیں۔ آخر قوام میں گلنار۔ مازو۔ اقاقیا۔ سماق۔ عصارہ لحیۃ التیس۔ خرنوب شامی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ افیون مصری چھ چاول باریک کرکے شریک کریں۔ وقت ضرورت دو تولہ تک استعمال کریں ؂

لعوق خشخاش اطباء کے معمولات میں سے ہے کھانسی گرم ورقیق نزلات اور حلق کے کھردرے پن کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ تخم خشخاش سفید پینتیس ماشہ۔ نشاستہ۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ مغز کدو شیریں۔ مغز بہدانہ ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر شکر کے قوام میں شریک کرکے لعوق تیار کریں۔ وقت ضرورت دو تولہ تک استعمال کریں ؂

لعوق بادام کھانسی اور حلق وحنجرہ کی خشونت کیلئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مغز بادام۔ مغز کدو شیریں۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ رب السوس ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ قند سفید ستر ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر قند سفید کے قوام میں شریک کریں۔ اور روغن بادام سے چرب کرکے دو دو تولہ استعمال کریں ؂

لعوق معتدل بلغم کو نکالنے اور گرم و پتلے مواد کو گاڑھا کرنے میں میرا تجربہ شدہ ہے۔ نسخہ:۔ مویز منقی۔ انجیر زرد۔ باقلا۔ تخم خشخاش۔ ملیٹھی۔ مغز کدو شیریں۔ پرسیاؤشاں۔ بادیان۔ زوفا خشک۔ مغز بادام مقشر۔ میتھی۔ پودینہ۔ صمغ عربی۔ تخم خطمی۔ تخم کتاں۔ بہدانہ۔ کوکنار ہر ایک چھ ماشہ۔ سب کو جوکوب کرکے دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ سیر رہ جائے تو چھان کر پاؤ سیر شہد ملاکر قوام بنائیں۔ (مقدار خوراک دو تولہ) (یہاں پر عالمگیری سیر مراد ہے۔ عالمگیری سیر ۷۵ تولہ کا ہوتا ہے)

لعوق زوفا پرانی کھانسی اور سانس پھولنے کے لئے مفید ہے سینہ اور پھیپھڑے کو اخلاط سے پاک کرتا ہے۔ نسخہ:۔ زوفا خشک۔ بیخ سوسن آسمانی رنگ ہر ایک ستر ماشہ لیکر ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ سیر رہ جائے تو اس میں آدھ سیر شہد ملاکر قوام کریں۔ صاحب اغراض تحریر کرتے ہیں کہ زوفاء و بیخ سوسن کو کوٹ چھان کر سکنجبین یا شہد میں ملائیں۔ اگر بیخ سوسن موجود نہ ہو تو اُس کے بدلے کلونجی شریک کریں۔ (مقدار خوراک دو تولہ)

لعوق صنوبریہ پرانی کھانسی۔ ضیق النفس۔ دمہ۔ آواز بیٹھنے اور خفقان رطوبی کے لئے نہایت مفید و بے نظیر ہے۔ نسخہ:۔ میتھی کو پانی میں بھگوکر چھیل ڈالیں اور کوٹکر شیرہ نکالیں۔ اب انگور کے شیرہ۔ یا شہد خالص میتھی سے دوگنا ملاکر جوش دیں۔ جب گاڑھا ہوجائے تو میتھی کے ہموزن مغز چلغوزہ چھلا ہوا باریک کرکے شریک کریں۔ اور چند جوش دیکر کام میں لائیں۔ (مقدار خوراک تین تولہ)

لعوق حب الصنوبر مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ صاحب ذخیرہ کے نسخہ سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ مغز بادام شیریں۔ مغز چلغوزہ چھلا ہوا۔ ایرسا۔ صمغ عربی۔ کتیرا ہر ایک ایک حصہ۔ السی بریاں۔ چھوہارہ۔ بہیرانی گٹھلی نکالا ہوا۔ ہر ایک سات حصہ۔ سب کو کوٹ چھان کر ہموزن گائے کے گھی میں بریاں کریں اور دوگنے شہد کے قوام میں شریک کرکے دفی تیار کریں۔ مقدار خوراک تین تولہ۔

لعوق دیگر سانس پھولنے کے لئے مجرب ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ السی کا آٹا حسب ضرورت شہد و روغن بادام شیریں میں شریک کرکے لعوق تیار کریں۔ (مقدار خوراک دو تولہ) ؂

لعوق دیگر مذکورہ غرض کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مغز بادام چھلا ہوا۔ پستہ۔ انجیر۔ مغز چلغوزہ۔ تمام دوائیں ہموزن لیکر تھوڑا سا زوفا خشک۔ شریک کریں۔ اور شہد میں ملاکر لعوق تیار کریں۔ مقدار خوراک دو تولہ؛

لعوق ابہل ربو بلغمی کیلئے مفید ہے۔ لیکن سات دن تک متواتر استعمال کرایا جائے۔ مجرب ہے۔ نسخہ:۔ ابہل۔ دو تولہ آٹھ ماشہ۔ کوٹ چھان کر ایک تولہ چار ماشہ گائے کے گھی میں لت کر کے شہد کف گرفتہ میں ملاکر لعوق بنائیں۔ مقدار خوراک ایک تولہ سے دو تولہ تک؛

لعوق تخم کتاں پھیپھڑے کے ورم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ لعاب السی۔ شہد صاف کیا ہوا۔ شکر سرخ ہر ایک آدھ سیر تمام کو باہم ملاکر جوش دیں۔ جب شہد جیسا قوام ہو جائے تو پینتیس ماشہ تک استعمال کریں؛

لعوق دیگر گاڑھے و پیپ دار اخلاط کو نکالنے کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ کندر چودہ ماشہ۔ مُر مکی سات ماشہ۔ سب کو آٹھ تولہ شراب مفتنج میں جوش دیں۔ جب شہد جیسا قوام ہو جائے تو دو تولہ تک چاٹ لیں؛

لعوق طباشیر پھیپھڑے۔ و سینے کے زخم۔ حرارت اور کھردرے پن کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ صمغ عربی۔ نشاستہ۔ تخم خشخاش سفید ہر ایک ستر ماشہ۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز خیارین ہر ایک پینتیس ماشہ۔ طباشیر چودہ ماشہ۔ تخم خبازی۔ تخم خطمی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو باریک کر کے حسب ضرورت شہد خالص و روغن بادام شیریں میں شریک کر کے لعوق بنائیں اور چینی کے برتن میں محفوظ رکھیں۔ وقت ضرورت دو تولہ تک چاٹ لیں؛

لعوق دیگر سل کے مریضوں کے لئے مفید ہے۔ اور خشک کھانسی کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ لعاب اسپغول۔ لعاب بہدانہ۔ لعاب تخم خطمی۔ آب انار شیریں۔ آب ککڑی۔ آب کدو شیریں۔ آب برگ خرفہ۔ آب نیشکر ہر ایک ستر ماشہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ مغز بادام شیریں۔ آگ کی جڑ۔ برجی بوٹی شکر۔ تخم خشخاش۔ ہر ایک ساڑھے سات تولہ۔ شکر آدھ سیر۔ سب چیزوں کو باریک کر کے شکر کے قوام میں ملاکر لعوق تیار کریں۔ وقت ضرورت دو تولہ تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد چاٹ لیا کریں؛

لعوق دیگر مریض سل کے لئے مفید ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ مغز کدو شیریں۔ مغز خیارین۔ مغز بہدانہ۔ مغز ملولہ۔ تخم خشخاش سفید۔ انزروت سفید۔ کتیرا۔ ملٹھی۔ سرطان جلا ہوا۔ مغز چلغوزہ۔ ایرسا۔ زوفا خشک ہر ایک ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں اور شربت زوفا میں شریک کر کے لعوق بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ؛

گیارھویں فصل

اس فصل میں حرف "میم" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے؛

ماء الاصول گاڑھے اخلاط۔ اور لیدار بلغم سے پیدا شدہ ضیق النفس اور آواز بیٹھ جانے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مصطگی۔ سنبل الطیب ساذج ہندی۔ اسارون ہر ایک پونے سات ماشہ۔ اصل السوس چھیلکر مکوب کی ہوئی۔ بیخ سوسن آسمانگونی۔ اذخر۔ فطوریون غلیظ۔ ہر ایک نو ماشہ۔ انیسون۔ تخم کرفس۔ تخم بادیان ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ پوست بیخ بادیان۔ ساڑھے اکتیس ماشہ۔

انجیر زرد خشک فربہ۔ مویز منقی۔ ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ سب کو دو سیر بارش کے پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ سیر باقی رہ جائے تو آگ سے اتار کر مل چھان لیں۔ اس کو تین دن تک متواتر مناسب لعوق کے ہمراہ کھلائیں ؛

ماء الزوفا۔ ضیق النفس اور ربو کے لئے مفید ہے۔ حجام مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ: سپستان تیس دانہ۔ عناب بیس دانہ۔ انجیر سفید دس عدد۔ مویز منقی تیرہ ماشہ۔ ملٹھی چھیلکر کوٹی ہوئی۔ پوست بیخ بادیان۔ بیخ کرفس۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ قنطوریون دقیق۔ قنطوریون غلیظ۔ پوست بیخ کبر ۷ ماشہ۔ پودینہ کوہی۔ درمنہ ترکی۔ برنجاسف۔ زوفا خشک۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ بیخ سوسن آسمانی رنگ۔ برگ اژدرسہ۔ زراوند گول ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ ساذج ہندی۔ مصطگی۔ سنبل الطیب۔ ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو ڈھائی سیر پانی میں جوش دیں۔ جب تین پاؤ رہ جائے تو صاف کر کے روزانہ دس تولہ دس ماشہ ہمراہ ساڑھے چار ماشہ معجون قفی اور ساڑھے تین ماشہ چلغوزہ کے ساتھ کھلائیں۔ اگر اس کو اور بھی زیادہ قوی کرنا چاہیں تو اس میں پونے دو ماشہ تریاق اربعہ حل کر کے کھلائیں ؛

ماء اللحم۔ ایسے ضیق النفس کے لئے مفید ہے۔ جس کے ساتھ ضعف قلب اور خفقان بھی موجود ہو۔ نسخہ:۔ گاؤزبان گیلانی۔ باورنجبویہ۔ بادیان۔ ہر ایک دس تولہ۔ دارچینی۔ اصل السوس چھیلکر کوٹی ہوئی۔ ہر ایک پانچ تولہ۔ چھوٹی الائچی۔ جوزبوا۔ تخم کرفس۔ زوفا خشک۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ پرسیاوشاں ہر ایک چار تولہ۔ ایرسا۔ لونگ۔ گلسرخ۔ گل غافث۔ ہر ایک دو تولہ۔ سب کو بارہ سیر بارش کے پانی۔ گلاب۔ عرق گاؤزبان۔ عرق باورنجبویہ۔ ہر ایک ایک بوتل میں ایک دن رات بھگوئیں۔ پھر اس میں ڈھائی سیر مرغ کا گوشت۔ تیتر کا گوشت۔ چکور کا گوشت ہر ایک چار عدد ٹکڑے ٹکڑے کر کے ڈالیں۔ اب ان سب کو قرع انبیق میں ڈالکر عرق کشید کریں۔ عرق کھینچتے وقت ایک تھیلی میں عنبر اشہب چار ماشہ۔ زعفران نو ماشہ باندھکر نیچے کے منہ میں ڈالدیں۔ وقت ضرورت دو تولہ آٹھ ماشہ عرق میں شربت باورنجبویہ ڈالکر استعمال کریں ؛

مربہ بادام۔ کھانسی اور سینہ کی کھرکھراہٹ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ تازہ بادام چھیلکر شہد میں چند جوش دیں۔ تین چار دن کے بعد تازہ شہد حسب ضرورت شریک کر کے جوش دیکر اور مرتبان میں بھر کر رکھدیں۔ (مقدار خوراک ایک تولہ)

مربائے کدو۔ سینہ پھیپھڑہ اور مثانہ کے لئے مفید ہے۔ قرابادین شفائی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ تازہ کدو کو چھیلکر اندرونی گودا نکال دیں۔ اور ٹکڑے ٹکڑے کر کے پانی و شہد میں جوش دیکر قوام کریں۔ (مقدار خوراک دو تولہ)

مطبوخ حلو۔ ایسی خشک کھانسی کے لئے مفید ہے۔ جس کے ساتھ ہلکی سی حرارت موجود ہو۔ نسخہ:۔ عناب۔ سپستاں۔ ہر ایک دس دانہ۔ گل نیلوفر تیس عدد۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ گل بنفشہ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ پرسیاوشاں۔ جزء لطیف دقیق جو دس ماشہ۔ ملٹھی ساڑھے چار ماشہ۔ سب کو بارش کے پانی میں جوش دیں اور ساڑھے باون ماشہ قند سفید شریک کر کے پلائیں ؛

مطبوخ دیگر۔ ایسی کھانسی کے لئے مفید ہے۔ جس کا مادہ سرد۔ گاڑھا لیسدار۔ اور مشکل سے خارج ہونے والا ہو۔ نسخہ:۔ زراوند گول۔ مصطگی۔ پیاز دشتی بریاں۔ ہر ایک سات ماشہ۔ بیخ اذخر۔ شگوفہ اذخر۔ زوفا خشک ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ پرسیاوشاں۔ اصل السوس۔ بنفشہ۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ قنطوریون غلیظ۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ مویز منقی تیرہ ماشہ۔ انجیر سفید۔ دس دانہ۔ عناب جرجانی بیس دانہ۔ سپستان تیس دانہ۔ تمام کو دو سیر پانی میں ڈالکر نرم آنچ پر پکائیں۔ جب آدھ سیر رہ جائے تو چھانکر روزانہ گیارہ تولہ آٹھ ماشہ جوشاندہ

میں ساڑھے تین ماشہ روغن بادام شیریں اضافہ کر کے پلائیں۔ اور تین دن سے پانچ دن تک مادہ پختہ ہو جائے تو بلغم کو خارج کرنے والی گولیوں کے ذریعے خارج کریں۔

مطبوخ حلبہ سردی کی وجہ سے جو ربو و ضیق النفس پیدا ہوتا ہے مفید ہے۔ نسخہ:۔ میتھی دھوئی ہوئی۔ مویز منقٰی۔ ہر ایک ساڑھے سات تولہ۔ سب کو ایک پیالہ بارش کے پانی میں جوش دیکر روزانہ گیارہ تولہ آٹھ ماشہ نیمگرم پلائیں۔

مطبوخ زوفا کھانسی ضیق النفس۔ درد سینہ۔ درد پہلو۔ اور خفقان کے لئے مفید ہے۔ گرم مزاجوں کے لئے نہایت مناسب ہے۔ قرابادین کو توالی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ پرسیاؤشاں ساڑھے چوبیس ماشہ۔ تخم کنوچہ۔ تخم لکڑی نیکوفتہ۔ تخم خرپزہ نیکوفتہ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ اصل السوس چھیلکر کوٹی ہوئی۔ گل خطمی۔ پوست بیخ بادیان۔ تخم خبازی۔ زوفا خشک۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ گل نیلوفر سات ماشہ۔ سپستان بیس عدد۔ عناب بیس عدد۔ انجیر زرد خشک دس عدد۔ سب کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب ساڑھے بائیس تولہ باقی رہ جائے تو چھان کر چودہ تولہ سات ماشہ ساڑھے باون ماشہ شربت ترنجبین ملا کر استعمال کریں۔

مطبوخ تین (انجیر کا جوشاندہ) یہ جوشاندہ ابن ماسویہ سے نقل کیا گیا ہے۔ سردی و تری اور بلغم کی وجہ سے جو سینہ و پہلو میں بیماریاں پیدا ہوتی ہیں نہایت مفید ہے۔ کھانسی۔ ربو۔ نفثات الدم کیلئے بھی فائدہ دیتی ہے۔ معدہ۔ اعضاء صدر اور احشاء سے فاسد رطوبات کو پاک کرتا ہے۔ نسخہ:۔ انجیر زرد خشک۔ مویز منقٰی۔ نبات سفید۔ ہر ایک ایک حصہ۔ تخم بادیان۔ انیسون ہر ایک چوتھائی حصہ۔ سب کو حسب ضرورت پانی میں جوش دیں۔ جب ایک تہائی باقی رہ جائے تو چھان کر پاؤ بھر جوشاندہ میں قدرے روغن بادام شریک کر کے نیمگرم استعمال کریں۔

مطبوخ (دیگر) فصد کے بعد ذات الجنب میں مفید ہوتا ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ عناب دس دانہ۔ سپستان پندرہ دانہ۔ تخم خطمی سفید۔ تخم خبازی۔ گل نیلوفر۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ عنب الثعلب۔ گل بنفشہ ہر ایک ایک تولہ سب کو حسب ضرورت پانی میں جوش دیکر چھان لیں۔ اور لعاب بہدانہ۔ لعاب اسپغول ہر ایک حسب ضرورت شریک کر کے شیر خشت و ترنجبین سے میٹھا کر کے استعمال کریں۔

مطحنا اس میں "م۔ط۔ح۔ن۔ا" ہے۔ یہ ایسے لعوق کو کہتے ہیں جو بلا بلغم کی کھانسی کے لئے مفید ہوتا ہے۔ نسخہ:۔ ترنجبین۔ مغز بادام شیریں۔ نشاستہ۔ بہدانہ۔ مویز منقٰی۔ رب السوس۔ تمام کو برابر وزن لیکر باریک کریں اور حسب دستور لعوق تیار کریں۔ بمقدار خوراک دو تولہ۔

مطحنا (دیگر) گرمی و خشکی کی وجہ سے جو کھانسی پیدا ہوتی ہے۔ اس کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مغز بادام شیریں چھلے ہوئے اکیس ماشہ۔ تخم مغز لکڑی ساڑھے سترہ ماشہ۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ بہدانہ چھلا ہوا۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ رب السوس۔ نبات سفید۔ ہر ایک سوا بارہ ماشہ۔ سب کو باریک کر کے محفوظ رکھیں۔ پھر اصل السوس۔ سپستان۔ مویز منقٰی۔ سب کو حسب ضرورت پانی میں جوش دیں۔ جب گاڑھا ہو جائے۔ تو چھان کر شہد شریک کر کے نرم آنچ پر پکائیں۔ جب بستہ ہو جائے تو مذکورہ بالا دوائیں شریک کریں۔ وقت ضرورت گیہوں کی بھوسی۔ باقلا کا آٹا۔ نبات سفید۔ روغن بادام شیریں سے حریرہ تیار کر کے مذکورہ لعوق کے ہمراہ کھلائیں۔ اگر مزاج میں گرمی زیادہ غالب ہو تو ماء الشعیر کے ہمراہ کھلائیں۔

مغلی منضج ایسے ربو کے لئے مفید ہے جو قصبۃ الریہ میں بلغمی لیسدار غلیظ مواد کے چپک جانے سے پیدا ہوا ہو۔ یا قصبۃ الریہ میں سوداوی غلیظ مواد چمٹ گئے ہوں۔ یہ جوشاندہ چند روز میں مواد کو پکا دیتا ہے۔ **نسخہ**:۔ گاؤزباں گیلانی بھنگرہ۔ ایرسا۔ اصل السوس۔ زوفا خشک ہر ایک نو ماشہ۔ انجیر زرد خشک۔ دس عدد۔ سب کو حسب ضرورت پانی میں جوش دیکر چھان لیں اور استعمال کریں۔ یہ منضج اسوقت تک پیتے رہیں جبتک کہ قارورہ میں نضج کے آثار پیدا نہ ہو جائیں۔

معجون سعال رطوبی کھانسی کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ**:۔ مغز چلغوزہ۔ ساڑھے دس ماشہ۔ مغز پستہ ساڑھے تیرہ ماشہ۔ مغز بادام مقشر ہر ایک پینتیس ماشہ۔ قند سفید۔ آٹھ تولہ نو ماشہ سب کو کوٹ چھان کر بدستور معجون بنائیں۔ (مقدار خوراک ساتھ ماشہ سے نو ماشہ تک)۔

معجون سعال کھانسی کو بہت جلد فائدہ دیتی ہے۔ **نسخہ**:۔ زعفران مُرمکی۔ روغن بلساں میعہ سائلہ۔ افیون تمام چیزیں ہموزن لیکر تین گنے شہد کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔ (مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک)۔

معجون قفی کھانسی۔ دردِ سینہ۔ دردِ معدہ اور دردِ جگر کے لئے مفید ہے۔ قارورہ لاتی اور آواز صاف کرتی ہے۔ **نسخہ**:۔ مویز منقی۔ یا کشمش سات تولہ ساڑھے تین ماشہ۔ مُرمکی چودہ ماشہ۔ چرائتہ۔ شگوفہ اذخر۔ علک البطم۔ سنبل ہر ایک پونے نو ماشہ۔ زعفران۔ بالچھڑ۔ تج۔ دارچینی۔ کاہپھل ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ ان میں سے حل کرنے والی دواؤں کو شراب مثلث میں حل کریں اور کوٹنے والی دواؤں کو کوٹ چھان لیں۔ تین گنے شہد کا قوام کر کے دواؤں کو اس میں شریک کریں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ۔ شربت زوفا کے ہمراہ دردِ سینہ و کھانسی میں اور دردِ معدہ و جگر میں گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ اس نسخہ کو سمرقندی (نجیب الدین سمرقندی) نے حسب ذیل طریقہ پر تحریر کیا ہے۔ **نسخہ**:۔ تج۔ زعفران۔ بالچھڑ۔ دارچینی۔ چرائتہ۔ شگوفہ۔ اذخر۔ علک الانباط ہر ایک سات ماشہ۔ لاکھ پونے نو ماشہ۔ مرمکی چودہ ماشہ۔ مویز منقی سات تولہ۔ شہد حسب ضرورت۔

معجون (دیگر) حکیم ارسطوماخس کیطرف منسوب ہے۔ یہ عجیب دوا ہے۔ کھانسی۔ نفث الدم۔ پھیپھڑے کے زخم۔ سینے میں جمع شدہ پیپ۔ پہلو کے عضلات کی اینٹھن۔ قے۔ سیفہ۔ سنگ گردہ۔ آنتوں کے زخم۔ مثانہ کی بیماری۔ اختناق الرحم۔ باری کے بخار کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً جبکہ باری سے ایک گھنٹہ قبل یہ دوا دیجائے۔ لاغری۔ قاتل دوائیں۔ کیڑے مکوڑے اور زہریلے جانوروں کے کاٹنے کے لئے نافع ہے۔ **نسخہ**:۔ دارچینی۔ قسط۔ بیروزہ۔ جند بیدستر۔ افیون۔ مرچ سیاہ۔ دار فلفل۔ میعہ سائلہ (سلارس) ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ شہد جھاگ اُتارا ہوا آدھ سیر۔ اولاً بیروزہ کو شہد میں حل کریں۔ بعد ازاں شہد کو اچھی طرح پکا کر تمام دواؤں کو اس میں شریک کریں۔ اور شیشہ یا چاندی کے برتن میں محفوظ رکھیں۔ وقت ضرورت ڈیڑھ ماشہ معجون کھا کر اوپر سے ماء العسل ڈیڑھ چھٹانک (دو قوانوس) تین قطرہ تل کے تیل کے ملا کر پی جائیں۔

معجون بزوری کھانسی۔ آلات تنفس۔ تقویت احشاء۔ تفریح اور خوشی پیدا کرنے کے لئے مفید ہے۔ باہ کو مفید ہے۔ ہاضم۔ بھوک لگاتی ہے۔ پہلے درجے کے دوسرے مرتبہ میں گرم اور مائل بہ رطوبت ہے۔ اکثر مزاجوں کے موافق ہوتی ہے۔ "صاحب تحفہ" سے نقل کی گئی ہے۔ **نسخہ**:۔ عود قماری۔ لونگ۔ خولنجان۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ انیسون۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ سونٹھ باریک کی ہوئی۔ روغن بادام سے چرب کی ہوئی۔ دارچینی۔ پودینہ خشک۔ کتیرا۔ اسارون۔ اندر جو شیریں۔ روغن بادام

ہرایک نو ماشہ۔ جوزبوا، بنفشہ ہرایک ستائیس ماشہ۔ ثعلب مصری۔ آٹھ تولہ تین ماشہ۔ شقاقل مصری۔ نو تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ اگر ان دونوں کا مربہ دستیاب ہو جائے تو بہتر ہے۔ اب شہد جھاگ اُتارا ہوا، دوشاب کنز اٹھائیس تولہ ڈیڑھ ماشہ۔ اگر شیرہ مربہ گاجر موجود نہ ہو تو شہد ہی سوا اکتالیس تولہ کا قوام کرکے ملائیں (مقدار خوراک ایک تولہ تک)

معجون راج المومنین معتدل ہے۔ اور تری کی طرف مائل ہے کھانسی، سوء تنفس، نزلہ، خفقان کیلئے مفید ہے۔ مقوی، مشتہی اور فرحت پیدا کرتی ہے۔ "تحفۃ المومنین" سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ مشک باریک ہوئی سوا دو ماشہ۔ جوزبوا، کتیرا، بیخ سوسن آسمانگونی، ہرایک اٹھارہ ماشہ۔ گاؤزبان، ثعلب مصری ہرایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ تخم گاجر۔ نارجیل۔ دارچینی، مغز چلغوزہ۔ ہرایک سینتالیس ماشہ۔ شقاقل مصری نوے ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر علیحدہ رکھیں۔ اب شیرہ تخم خشخاش سفید نو تولہ ساڑھے چار ماشہ لیں۔ کوکنار پونے انیس تولہ پانی میں جوش دیکر چھان لیں۔ ان دونوں شیروں کو یکجا کرکے شہد خالص۔ آب شیریں ہرایک ساڑھے سینتیس تولہ۔ گاجر کا پانی سوا چھپن تولہ ملا کر قوام کریں اور دوائیں اس میں شریک کرکے معجون بنائیں اور آخر میں مشک ساڑھے چار ماشہ شریک کریں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک۔

معجون دیگر جامع الصنائع (کامل الصنائع) کے مؤلف کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ کھانسی، ضیق النفس۔ ربو۔ درد معدہ۔ درد قولنج۔ اور درد سینہ کیلئے مفید ہے۔ آواز کو صاف کرتا ہے۔ صاحب کامل کا بیان ہے کہ میرے تجربہ میں بارہا آچکا ہے۔ نسخہ:۔ مویز منقی پینتیس ماشہ۔ مرکی، میعہ سائلہ۔ کتیرا، صمغ عربی۔ زوفا خشک، چلغوزہ ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ کندر، مغز بادام تلخ۔ زراوند، کالی زیری۔ زعفران، پرسیاوشاں۔ ایرسا۔ اڑوسہ۔ ہرایک ساڑھے دس ماشہ۔ کوٹنے والی دواؤں کو کوٹ لیں اور گونددار چیزوں کو آٹھ تولہ جوشاندہ زوفا میں حل کریں۔ نیز عسل خالص اور نبات سفید کا قوام کرکے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ گرم پانی کے ساتھ لیں۔

معجون زراوند اسکو معجون ربو اور معجون کرسنہ اور معجون زوفا بھی کہتے ہیں۔ محمد بن ذکریا رازی کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ یہ کھانسی، ضیق النفس اور ربو کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ صمغ عربی ساڑھے دس ماشہ۔ زراوند گول۔ کالی زیری۔ آرد کرسنہ، مرچ سیاہ۔ تخم خربزہ سفید، مغز بادام تلخ چھلے ہوئے۔ تخم انجکن ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ پرسیاوشاں۔ رب السوس، زوفا خشک ہرایک پینتیس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ جوشاندہ زوفا کے ہمراہ۔

معجون زوفا ربو، ضیق النفس اور سینہ کے مواد کو پکانے کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ کالی زیری۔ مرچ سیاہ ہرایک ساڑھے چار ماشہ۔ رب السوس۔ زوفا خشک۔ پرسیاوشاں ہرایک سینتالیس ماشہ۔ مغز بادام تلخ۔ زراوند گول۔ تخم انجکن۔ ہرایک نو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔ بعض اطباء نے نو ماشہ تحریر کی ہے۔ بعض اطباء پرسیاوشاں کی بجائے مشکطرامشیع شریک کرتے ہیں۔

معجون (دیگر) ضیق النفس۔ ربو۔ اور لیسدار رطوبت کے لئے مفید ہے۔ پیپ کو سینہ سے خارج کرتی ہے۔ حجام مرحوم کی بیاض سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ زراوند گول۔ تخم انجکن۔ کالی زیری۔ مرچ سیاہ۔ بادام تلخ۔ تخم حلوان۔ زوفا خشک۔ پرسیاوشاں۔ ہرایک ایک جزو۔ رب السوس دو حصہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شہد گرفتہ حسب ضرورت میں شریک کرکے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک

ساڑھے دس ماشہ سے چودہ ماشہ تک ؛

معجون (دیگر) ایسے ربو بلغمی کے لئے مفید ہے جس کے ساتھ بخار نہ ہو۔ نسخہ :۔ بہروزہ چودہ تولہ سات ماشہ۔ جنگلی پیاز بھلبھلائی ہوئی آٹھ تولہ نو ماشہ۔ زراوند گول۔ بیخ سوسن آسمانی رنگ۔ ہر ایک بینتیس ماشہ۔ زعفران خشک ساڑھے سترہ ماشہ۔ کوٹنے والی دواؤں کو کوٹ لیا جائے۔ بعد ازاں انجیر زرد کو پانی میں جوش دیکر ملکر شیرہ نکال لیں اور اُسی کے برابر شہد ملا کر نرم آنچ پر پکائیں جب بستہ ہونے کے قریب ہو تو بہروزہ داخل کریں۔ اور اچھی طرح ملائیں پھر بقیہ دواؤں کو شریک کر کے معجون بنائیں۔ (مقدار خوراک سات ماشہ)

معجون (دیگر) ایسے ربو کے لئے مفید ہے جو سرد رطوبات کی وجہ سے پیدا ہو۔ نسخہ :۔ جند بیدستر۔ زراوند گول۔ اشق ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مرچ سیاہ دس دانہ۔ سب کو کوٹ چھان کر حسب ضرورت رب انگور میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک :۔ ایک باقلا۔ (ڈیڑھ ماشہ مقدار خوراک کم ہے۔ پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک ہونی چاہیے) سکنجبین کے ہمراہ ؛

بارھویں فصل

اس فصل میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جو حرف "واؤ" سے شروع ہوتے ہیں ؛

وجور ہندی بلغمی کھانسی کے لئے مفید ہے "مجموعہ" سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ :۔ اتیس۔ تج۔ ہر ایک چار ماشہ۔ بہارنگی۔ کاکڑا سینگی۔ موتھہ۔ پیپا بانسہ۔ پیپل۔ مغز ڈھاک ہر ایک چھ ماشہ۔ سب کو کوٹ کر حسب ضرورت شہد میں شریک کریں۔ وقت ضرورت دو رتی سے دو ماشہ تک۔ بچہ کی طاقت و عمر کے مطابق ماں کے دودھ میں حل کر کے کھلائیں ؛

وجور (دیگر) کھانسی کی تمام قسموں خصوصاً بچوں کی کھانسی کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ :۔ پوکھر مول۔ کاکڑا سینگی۔ پیپل۔ بوست تج۔ جوانہ۔ تمام ہموزن لیکر باریک کریں۔ اور حسب ضرورت شہد میں ملا کر بچوں کی طاقت و عمر کے مطابق دو رتی سے دو ماشہ تک کھلائیں ؛

تیرھویں فصل

اس فصل میں مفرد دوائیں بیان کی جائیں گی ؛

ظ **بخور** ربو کے دور کرنے میں عجیب ہے۔ رازی بیان کرتا ہے کہ ایک گھنٹہ میں ربو کو شفا بخشتا ہے۔ نسخہ :۔ زراوند گول کو باریک کر کے گائے کے گھی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ ہر ایک قرص ساڑھے تین ماشہ کی ہونی چاہیے۔ وقت ضرورت ایک قرص آگ پر ڈالکر دھونی لیں ؛

دوا ربو کو فائدہ دیتی پھیپھڑہ کو صاف کرتی اور رطوبت کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے خارج کر دیتی ہے۔ نسخہ :۔ بہروزہ کو ساڑھے تین ماشہ

انجیر سفید کے پانی میں جوش دیکر چھان لیں۔ اب اس میں ساڑھے تین ماشہ روغن بادام شیریں حلکر کے پلائیں۔

دوا و دیگر ربو کو فائدہ دیتی پھیپھڑے اور سینے کو صاف کرتی ہے۔ نسخہ:۔ اشق کو حسب ضرورت شہد یا ماء الشعیر میں حل کر کے چٹائیں۔

دوا و دیگر ربو اور ضیق النفس کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ چیل کو جلائیں۔ وقت ضرورت اُس کی تھوڑی سی راکھ مشک وگلاب میں حل کر کے کھلائیں۔

دوا و دیگر ضیق النفس اور انتصاب النفس کے لئے مفید ہے۔ ہمیشہ استعمال کرنے سے دودھ خوب پیدا ہوتا ہے۔ نسخہ۔ کلونجی ساڑھے چار ماشہ کھلائیں۔

دوا و دیگر عسر تنفس اور انتصاب نفس کیلئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ بچوں کا پیشاب حسب ضرورت پلائیں۔

دوا و دیگر عسر تنفس اور انتصاب نفس کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ کسم کا جوشاندہ پلائیں۔

دوا و دیگر عسر نفس انتصاب نفس اور پرانی کھانسی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ بادرنجبویہ حسب ضرورت باریک کر کے شہد میں ملائیں۔ اور بار بار چٹائیں۔

دوا و دیگر پرانی کھانسی کے لئے مفید ہے۔ اور پھیپھڑے وسینے کو پاک وصاف کرتی ہے۔ نسخہ:۔ آمیخ۔ سات ماشہ باریک کر کے تھوسی کے حریرہ پر چھڑک کر سات روز تک کھلائیں اگر اسکو شہد میں ملاکر چٹائیں تو بھی فائدہ دیتا ہے۔ تیز کھانسی۔ ربو۔ اور آواز بیٹھ جانیکے لئے مفید ہے۔ بشر طیکہ آمیخ ساڑھے چار ماشہ باریک کر کے دو انڈوں کی زردی میں ملاکر چٹادیں۔

دوا و دیگر کھانسی وضیق النفس کے لئے نہایت مفید ہے۔ پھیپھڑہ وسینہ کو صاف کرتی۔ بلغم کو خارج کرتی۔ شراسیف کے درد میں سکون پیدا کرتی ہے۔ نسخہ:۔ حاشا کو شہد میں ملاکر حسب ضرورت چٹائیں۔ جوشاندہ حاشا بھی یہی عمل کرتا ہے۔

دوا و دیگر کھانسی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ شلغم پر کپڑ البیٹ کر گل حکمت کریں اور تنور میں پکاکر پانی نچوڑلیں وقت ضرورت اس پانی میں نبات سفید شریک کر کے نیم گرم پلائیں۔

دوا و دیگر ہر قسم کی کھانسی کیلئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ کاکڑا سنگی۔ کو باریک کر کے پانی میں مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں اور تین چار گولیاں وقت ضرورت کھلائیں۔ سادہ اور مادی گرم کھانسی کے رفع کرنے میں یہ تجربہ کیا گیا ہے۔ کہ شیر خشت تنہا زبان کے نیچے رکھے رہیں۔ دن ورات میں شیر خشت ساڑھے چوبیس ماشہ سے سینتیس ماشہ تک استعمال کی جائے۔ اس سے کھانسی میں بھی فائدہ ہوگا اور دست اگر حرارت وپیاس میں بھی سکون پیدا ہوجائے گا۔

دوا و دیگر گرم وخشک کھانسی میں بہت نفع دیتی ہے۔ نسخہ:۔ بکری کے دودھ میں حسب ضرورت طباشیر شریک کر کے پلائیں۔

دوا و دیگر خشک کھانسی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ تازہ مسکہ میں حسب ضرورت نبات سفید شریک کر کے چار دن تک استعمال کریں۔

دوا و دیگر سینہ کی پیپ کو پکاتا۔ اور جلدی بلغم کو خارج کرتی ہے۔ ربو کو بھی فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ:۔ گندھک حسب ضرورت طبیعت کی برداشت کے مطابق بیضہ نیمبرشت میں حلکر کے کھلائیں۔

دوا اور دیگر مریضان سل کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ غری السمک حسب ضرورت لیکر نیم گرم پانی میں حل کریں اور شکر سے میٹھا کر کے گھونٹ گھونٹ پئیں ؛

دوا اور دیگر مریض سل اور نفث الدم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ اسفنج جلایا ہوا خصوصاً زفت میں لت کر کے جلایا ہوا شہد میں ملا کر چٹائیں ؛

دوا اور دیگر سل۔ پھیپھڑہ کے زخم۔ نفث الدم (خون تھوکنا) جریان خون۔ خونی دست اور بواسیری خون کے لئے نہایت مجرب ہے۔ نسخہ:۔ حجر اعرابی جس کو فارسی میں سنگ جراحت کہتے ہیں۔ دو ماشہ سے چھ ماشہ تک گدھی کے دودھ میں حل کر کے مریضان سل کو استعمال کرائیں۔ خونی اسہال اور خونی بواسیر میں سنگ جراحت آب بارتنگ کے ہمراہ دیں۔ اسی طرح دوسری دواؤں کے ہمراہ مثلاً طباشیر۔ قاذ زہر معدنی۔ گل ارمنی۔ گیرو۔ صمغ عربی۔ کے ہمراہ استعمال کریں ؛

حکیم علی گیلانی قانون کی دوسری جلد کی شرح میں تحریر کرتے ہیں کہ ایک عورت کو گرم دوائیں استعمال کرنے سے خون تھوکنے کا مرض پیدا ہو گیا۔ کوئی اور دوا موجود نہ تھی۔ میں نے شیرہ مغز تخم خربزہ کو شربت انار شیریں کے ہمراہ حسب ضرورت پلایا۔ شفا ہو گئی۔

دوا اور دیگر مذکورہ بالا عمل کرتی ہے۔ نسخہ:۔ شادنج پونے دو ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک حسب ضرورت آب انار میں حل کر کے کھلائیں ؛

دوا اور دیگر درد سینہ کو مفید ہے۔ نسخہ: میعہ سائلہ پلائیں۔ بخوراً اور طلاءً بھی یہی فائدہ کرتا ہے ؛

دوا اور دیگر بچوں میں سوتے وقت جو خرخراہٹ پیدا ہوتی ہے۔ اس کو رفع کرتی ہے۔ نسخہ:۔ السی باریک کر کے حسب ضرورت شہد ملا کر چٹائیں ؛

چودھویں فصل

اس میں وہ دوائیں بیان کی جائیں گی جو کھانسی۔ نفث الدم۔ نفث المدہ خشک کھانسی۔ ربو اور ضیق النفس میں استعمال ہوتی ہیں۔ چنانچہ:۔

کھانسی۔ نفث الدم (خون تھوکنا) اور نفث المدہ میں حسب ذیل دوائیں استعمال کیجاتی ہیں:۔

کندر۔ دم الاخوین۔ کہربا۔ گلنار۔ دار چینی۔ افیون۔ طباشیر۔ گل ارمنی۔ گل رومی۔ شادنج۔ بیخ مرجان۔ موتی۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ گلاب زیرہ۔ تخم خشخاش۔ بارتنگ۔ تخم خرفہ مقشر۔ تخم حماض۔ اقاقیا۔ نشاستہ۔ گلسرخ۔ مازو۔ جفت بلوط۔ کندر۔ بھنگ۔ جو کا آٹا۔ چکی کا غبار۔ برگ علیق۔ برگ بہی۔ رب السوس۔ زعفران۔ شرمہ۔ ساداوران[1]۔ عصارہ آملہ۔ لادن۔ رسوت۔ زراوند۔ شاہ بلوط۔ حب الآس۔ بارہ سینگے کا سینگ جلایا ہوا۔ بھنگری بریاں۔ عصارہ لحیۃ التیس۔ عصارہ سماق۔ عصارہ بارتنگ ؛

---

[1] ساداوران:۔ یہ وہ سیاہی ہے جو پرانے درختوں کی جڑوں میں کھوکھلا ہونے پر پیدا ہو جاتی ہے۔ (رضوان)

ربو ضیق النفس ۔ اور خشک کھانسی میں حسب ذیل دوائیں استعمال کیجاتی ہیں:۔

گندھک ۔ زراوند گول ۔ افسنتین ۔ درمنہ ۔ پودینہ ۔ لومڑی کا پھیپھڑہ ۔ تیزپات ۔ مرمکی ۔ حماما ۔ مرچ سیاہ ۔ بزرالبنج ۔ قسط ۔ تج ۔ زعفران ۔ بورۂ ارمنی ۔ رب السوس ۔ زوفا خشک ۔ پرسیاوشاں ۔ کالی زیری ۔ بیخ سوسن ۔ بالون ۔ بادام تلخ ۔ شاہ زیرہ ۔ دارچینی ۔ تخم سداب ۔ تخم کرفس تخم انگن:۔

پندرھویں فصل

اس فصل میں ڈبہ کے متعلق تحریر کیا جائیگا:۔

فائدہ:۔ ڈبہ پھیپھڑوں کا مرض ہے ۔ جب یہ مرض بچوں میں پیدا ہوتا ہے ۔ تو اُن کا سانس تیز ہوجاتا اور پسلیوں کے نیچے گڑھا پیدا ہوجاتا ہے ۔ کیونکہ مادہ مرض پھیپھڑے میں ہوتا ہے ۔ اور پسلیوں کی نیچے والی غشاء کے قریب ہونے کے باعث پسلیاں کھنچکر گڑھا پیدا کردیتا ہے ۔ اگر مادہ کی مقدار زیادہ ہو ۔ تو اس سے ذات الجنب پیدا ہونے کا خطرہ ہوتا ہے:۔

علاج:۔ اس مرض کا علاج ۔ مادہ کو پکانے والی ۔ خارج کرنے والی ۔ اور بلغم کو خشک کرنے والی دواؤں کو ذریعہ کرنا چاہیئے مریض کو ٹھنڈی غذائیں اور سرد ہواؤں سے محفوظ رکھا جائے ۔ جب مرض کو ایک عرصہ ہوجائے تو مادہ کو پکاکر بذریعہ اسہال خارج کریں ورنہ بغیر مادہ کے پختہ ہونے کا قطعی انتظار نہ کیا جائے ۔ مسہل اور مناسب شیاف کے ذریعہ جلد مادہ کو خارج کردیا جائے:۔

جوشاندہ مذکورہ بالا مرض میں کام آتا ہے ۔ نسخہ:۔ اصل السوس ۔ گاؤزباں ۔ مویز منقی ۔ پرسیاوشاں ۔ انجیر زرد ۔ گل بنفشہ ۔ تخم خبازی عنب الثعلب حسب ضرورت لیکر پانی میں جوش دیں ۔ اور چھان کر تھوڑی مصری داخل کرکے پلایا جائے ۔ یہ نسخہ دوسرے روز پلایا جائے لیکن اگر مرض زیادہ قوی ہو ۔ تو پہلے ہی روز بیخ سوسن اور زوفا اضافہ کریں ۔ اور مسہل کے دن سناء مکی اور مغز املتاس اضافہ کردیئے جائیں ۔ اگر ضرورت پڑے تو سبوس گندم ۔ گاؤزباں ۔ گل گاؤزباں ۔ بیخ سوسن حسب ضرورت عرق گاؤزباں میں جوش دیکر شربت زوفا اضافہ کرکے پلائیں:۔

جوشاندہ دیگر مذکورہ بالا مرض کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ:۔ السی ۔ زوفا خشک ۔ مغز چلغوزہ ۔ انجیر زرد ۔ ہر ایک حسب ضرورت لیکر پانی میں جوشدیں ۔ اور چھان کر رب السوس ۔ نبات سفید اضافہ کرکے کھلائیں ۔ مریض کے سینے کے مادہ کو خشک کرنے والی اشیاء مثلاً چنے کے آٹے کو ملنا بہت مفید ہے:۔

ضماد مذکورہ بالا مرض کے لئے مفید ہے ۔ "مجربات اکبری" سے نقل کیا گیا ہے ۔ نسخہ:۔ صمغ عربی ۔ اکیتولہ ۔ ایلوا ۔ حب الآس ۔ ہر ایک چھ ماشہ تینوں کو کوٹ کر گھیکوار کے عرق میں حل کرکے سینہ پر لگائیں:۔

حب ضیق الطفال (جس کو سندھی میں ڈبہ کہتے ہیں) کے لئے مجرب ہے ۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کی گئی ہے ۔ نسخہ:۔ لونگ ۔ کچورے ۔ مغز بنولہ ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں ۔ اور پانی کے ہمراہ سرخ گھونگچی یا مونٹھ کے برابر گولیاں بنائیں ۔ وقت ضرورت ایک گولی پانی کے ہمراہ استعمال کریں:۔

حب دیگر: بچوں کے ڈبہ کے لئے نہایت مجرب ہے۔ نسخہ، لونگ۔ بیج خراسانی پیپل۔ چوکسب کو ہموزن لیکر باریک کریں۔ اور پانی میں گوندھکر ایک رتی یا دانہ موٹھ کے برابر گولیاں بنائیں۔ وقت ضرورت ایک گولی پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔

حب دیگر: بچوں کے ڈبہ کے لئے مجرب ہے۔ جد امجد مرحوم کی بیاض سے نقل کی گئی ہیں۔ نسخہ، توتیا سبز بریاں۔ سہاگہ نیم بریاں ہر ایک ایک حصہ۔ دونوں کو پانی یا بکری کے دودھ میں حلکر کے باجرہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ وقت ضرورت ایک یا دو یا تین گولیاں پانی یا ماں کے دودھ میں حلکر کے پلائیں۔

خون خرگوش: خرگوش کا خون ایک رتی کے برابر عرق گاؤزباں میں حلکر کے پلائیں۔ بچوں کے ڈبہ میں بہت مفید ہوتا ہے۔ اسی طرح تالو پر اور ناخن پر لگانا بھی مفید ہے۔

گیارھواں باب

اس میں قلب اور پستان کی بیماریاں تحریر کی جائیں گی۔ اسمیں تیرہ فصلیں ہیں۔

پہلی فصل

اس میں بعض فوائد تحریر کئے جائیں گے۔ جب تمام دلائل عقلیہ و نقلیہ قلب کی شرافت و ریاست کو ثابت کرتے ہیں تو طبیب کو چاہیئے کہ قلب کے علاج میں خاص طور سے توجہ کرے۔ کسی وقت میں قلب کے علاج میں تساہل و بے پروائی اختیار نہ کرے۔

فصد اور تمام اقسام کے استفراغ میں زیادتی نہیں کرنی چاہیئے۔ ورنہ قوت کمزور ہوجائے گی۔ اور دوسری تکالیف پیدا ہوجائیں گی۔ خونی امتلاء کی حالت میں داہنی باسلیق کی فصد کھولی جائے۔ اور بخارات کی موجودگی میں بائیں باسلیق کی فصد کھولی جائے۔ کیونکہ اسہال لانیوالی تمام دوائیں مضر ہوتی ہیں۔ لہٰذا مسہل کے ساتھ مخصوص تریاقی قلبی دوائیں شریک کی جائیں تاکہ دل قوی رہے۔ اور قلبی دواؤں کا اثر دل تک پہونچ جائے۔ مثلاً جب قلب کے سرد مزاج کو تبدیل کرنا مقصود ہو تو اُن دواؤں کے ساتھ قلب کی مخصوص گرم دوائیں بھی شریک کردیجائیں۔ لیکن اس بات کی بھی رعایت رکھی جائے کہ اخلاط دل میں سخت حرکت پیدا نہ ہونے پائے۔ ورنہ قلب میں ریاح۔ ورمی اور دیگر اسی قسم کے پیدا ہونے کا خطرہ ہے۔ اسی طرح جب گرم مزاج کو تبدیل کریں تو صرف ٹھنڈی دوائیں استعمال نہ کریں۔ کیونکہ روح قلبی سوء مزاج قلب کی وجہ سے تحلیل ہوجائے گی۔ اور کم ہوجائے گی۔ نیز جس وقت قلب پر روح کے مخالف دوائیں وارد ہونگی تو روح کو بجھادیں گی اور فنا کردیں گی۔ لہٰذا اگر مطبی دواؤں کے ساتھ ٹھنڈی قلبی دوائیں ضرور استعمال کریں۔ تاکہ طبیعت اللہ کے حکم سے سرد دواؤں کے ذریعے قلب کے مزاج کی اصلاح کریں۔ اور گرم دوائیں دل اور روح کو قوی کرنے کے ساتھ ساتھ سرد دواؤں کی اذیت و تکلیف کو بھی بچاتی رہیں۔ اگر کوئی

معتدل یا قریب باعتدال دوا اوشل گاؤزباں کے دستیاب ہوجائے۔ جو بالخاصہ قلب کو قوی کرتی ہے۔ توایسی دواؤں کے استعمال کو غنیمت شمار کریں :

گاہے طبیب سرد دواؤں کو گرم دواؤں کے ساتھ اس لئے ملاتا ہے کہ سرد دواؤں کی قوت قلب کو پہونچ جائے۔ کیونکہ ٹھنڈی دواؤں کی قوت غلیظ جوہر ہونے کی وجہ سے بغیر گرم دواؤں کے ملائے ہوئے قلب تک نہیں پہونچتی۔ دویم یہ کہ ٹھنڈی دوائیں بالطبع سکون اور قیام کیطرف مائل ہوتی ہیں۔ اسی لئے زعفران قرص کافور میں شریک کردینا چاہیئے :

سوء مزاج خشک کے علاج میں تری پیدا کرنے کے لئے ترغذا کھلانے۔ اُس کے بعد حمام کرانے۔ آبزن کرانے۔ حرکت کم کرنے آرام کرنے۔ گرم کھانے کے بعد زیادہ سونے۔ ٹھنڈا پانی پینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ لیکن اگر خشکی کے ساتھ سردی بھی ہو تو ٹھنڈا پانی نقصان دیتا ہے پانی اگر دوسرے شربت اور معتدل دواؤں کے ساتھ استعمال کیا جائے تو کوئی نقصان نہیں ہوتا۔

سوء مزاج رطب کو تبدیل کرنے کے لئے خشک دوائیں۔ معتدل ورزش۔ کھانے سے پہلے زیادتی کے ساتھ حمام کرنے۔ غذا کم کرنے وغیرہ دیگر تدابیر کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر رطوبت کے ساتھ حرارت بھی موجود ہو تو حمام نہیں کرانا چاہیئے۔ بلکہ جماع کرنے کی اجازت دینی چاہیئے۔ اگر یہ سوء مزاج مادی ہو تو مادوں کو نکالنے کی طرف توجہ کرنی چاہیئے :

شیخ کا مقولہ ہے۔ کہ جو چیزیں منی زیادہ پیدا کرتی ہیں۔ وہی بدن میں دودھ کی پیداوار زیادہ کرتی ہیں۔ جیسے تودری سرخ۔ تودری زرد۔ بکری کی کھیری وغیرہ۔ اسی طرح بالعکس معاملہ ہے۔ اگر دودھ کی کمی کا سبب دودھ پلانے والی کے مزاج میں غلبہ صفراء ہو تو ماء الشعیر۔ گلاب۔ اور دوسری ٹھنڈی و ترش دوائیں شریک کریں۔ اگر صفراء کو نکالنے کی ضرورت ہو تو آملی و شیرخشت وغیرہ کے ذریعے صفراء کو نکالا جائے اگر مزاج میں سردی کا غلبہ ہو تو گرم تدبیریں ہلکی سی خشکی کے ساتھ استعمال کریں۔ مثلاً تخم کرفس۔ پودینہ۔ تازہ بادیان کے ہمراہ پلائیں۔ اسی طرح جب سودا کا غلبہ محسوس ہو تو عمدہ ترغذائیں۔ مثلاً فربہ وجوان مرغ کھلائیں۔ نیم گرم پانی سے ترڑیا دیں۔ پستان اور تمام بدن پر روغن بنفشہ و روغن بادام کی مالش کریں۔ اگر خون کا غلبہ ہو تو فصد کے ساتھ دوسری مناسب تدبیریں کام میں لائیں :

انوشدارو۔ اس باب میں جتنی انوشدارو کام آتی ہیں معدہ کی بحث میں آئیں گی۔ اور بخورات پہلی بحث میں تحریر کی جاچکی ہیں۔ وہاں پر دیکھ لینی چاہیئے :

دوسری فصل

اس فصل میں حرف "ج و ح" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے :

جلاب قلب کی کمزوری کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ سیب کا پانی میٹھے انار کا پانی۔ ہرایک ایک حصہ۔ عرق بیدمشک۔ گلاب ہرایک دو حصہ۔ عرق گاؤزباں۔ عرق کاسنی۔ ہرایک چار حصہ۔ نبات سفید تمام دواؤں کے برابر ملا کر شربت تیار کریں۔ وقت ضرورت تخم فرنجمشک چھڑک کر دس بارہ تولہ تک استعمال کریں۔ گاہے عرق کاسنی پانچ حصہ شریک کیا جاتا ہے :

جوارش تقویت قلب خفقان۔ وسواس سوداوی کو رفع کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ ردی بخارات کو معدہ سے دماغ تک چڑھنے

کیلئے منع کرتا ہے حضرت قبلہ گاہی مدظلہ العالی یگانہ روزگار کی ایجادات میں سے ہے۔ نسخہ:۔ ہڑ کا مربہ۔ پانچ عدد۔ آملہ کا مربہ چار عدد۔ کشنیز خشک ایک تولہ۔ الائچی خورد تین ماشہ۔ بیدمشک حسب ضرورت۔ نبات سفید دواؤں سے دوگنا وزن۔ اول مربوں کو ایک دن رات پانی میں ترکریں۔ بعد ازاں مربوں کو دھو کر دوسری دواؤں کے ساتھ باریک کر کے عرق بیدمشک میں حل کریں۔ پھر نبات سفید کا قوام کر کے جوارش بنائیں (مقدار خوراک ایک تولہ تک)۔

جلنجبین گاؤزبانی جو جلنجبین اس مقام پر مفید ہوتا ہے وہ اوپر تحریر کیا جا چکا ہے۔ اور جلنجبین لقاحی وغیرہ معدہ کی بحث میں آئیں گے۔ نیز اکثر قسم کی جوارشات چونکہ معدہ کے ساتھ خصوصیت رکھتی ہیں۔ لہٰذا معدہ کی بحث میں لکھی جائیں۔ اسی طرح سوداء وصفراء کو نکالنے والی حبوب مسہلہ اور دل کو قوی کرنے والی گولیاں سر کی بحث میں تحریر کی جا چکی ہیں۔

حب پادزہر معدنی قلب کو قوی کرتی۔ زہروں کو رفع کرتی۔ زہریلے کیڑوں کے کاٹنے کی اصلاح کرتی۔ بدن کی خراب خلطوں کو دور کرنے میں بے نظیر ہے۔ قرابادین علوی خان سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ فادزہر معدنی خطائی۔ یاقوت رمانی۔ موتی بغیر سوراخ۔ کہربا۔ گل ارمنی دھلی ہوئی۔ درونج عقربی۔ حب بلساں۔ شقاقل مصری۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ حب الغار۔ طباشیر سفید۔ دار چینی۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ زعفران سوا دو ماشہ۔ عنبر اشہب۔ مشک خالص۔ سونے کے ورق۔ چاندی کے ورق ہر ایک تو رتی۔ اول جواہرات کو سماق کھرل میں گلاب کے اندر کھرل کریں۔ بعد ازاں سونے چاندی کے ورقوں کو لعاب صمغ عربی میں حل کر کے مشک و زعفران کو گلاب میں ملائیں۔ اسی طرح عنبر کو روغن بلساں سوا دو ماشہ میں پگھلا کر باقی دواؤں کو کوٹ چھانکر باہم ملا کر گولیاں بنائیں۔ ہر ایک گولی دو رتی سے زیادہ بڑی نہ ہو۔ وقت ضرورت روزانہ پانچ گولی پینتالیس ماشہ گلاب کے ہمراہ استعمال کریں۔

تیسری فصل

اس فصل میں حرف "خ" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے۔

خمیرہ ابریشم بارد قلب۔ دماغ کو قوی کرتا اور دوسرے فوائد بخشتا ہے۔ نسخہ:۔ ابریشم خام سینتیس تولہ لیکر ایسے پانی میں ایک رات دن بھگوئیں جس میں سونا و چاندی چند بار گرم کر کے بجھایا گیا ہو۔ عرق گاؤزبان تیس تولہ۔ گلاب۔ بیدمشک تھوڑا سا اس میں ملا کر جوشدیں۔ بعد ازاں میٹھے سیب کا رب۔ میٹھی ہی کا پانی۔ ہر ایک چودہ تولہ سات ماشہ۔ نبات سفید ساڑھے سترہ تولہ ملا کر قوام کریں۔ اب آخر قوام میں عنبر اشہب سات ماشہ۔ مشک ساڑھے تین ماشہ شریک کریں پھر اس میں طباشیر باریک کی ہوئی۔ موتی بغیر سوراخ حل کئے ہوئے ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ کہربا شمعی۔ بیخ مرجان۔ گل سرخ۔ صندل سفید ہر ایک نو ماشہ۔ مثل سرمہ باریک کر کے شریک کریں۔ اور اچھی طرح ملا کر چینی یا شیشے کے برتن میں بھر دیں۔ وقت ضرورت سات ماشہ کے برابر استعمال کریں۔

خمیرہ ابریشم (دیگر) قلب و جگر کو قوی کرنے میں بے نظیر ہے۔ گرم مزاجوں کے لئے نہایت مناسب ہے۔ نسخہ:۔ ابریشم خام پونے اُنیس تولہ لیکر گلاب۔ عرق بیدمشک۔ عرق گاؤزبان۔ ہر ایک بہتر تولہ خالص پانی لوہا بجھایا ہوا حسب ضرورت لیکر گرمی کے زمانہ میں ایک دن رات اور سردیوں میں دو دن رات بھگوئیں۔ بعد ازاں اتنا جوش دیں کہ پانی جلکر صرف عرق باقی رہ جائے

اب اُس کو ملکر چھان لیں۔ اور آب انار شیریں۔ آب سیب شیریں۔ آب بہی شیریں۔ آب امرود ہر ایک چھ چھٹانک تولہ۔ گنے کا رس۔ قند سفید ہر ایک نو سو تولہ۔ شہد صاف کیا ہوا ایک سو بارہ تولہ چھ ماشہ۔ شریک کرکے جوش دیں۔ سفیدی بیضہ مرغ بھی ملا کر اچھی طرح پھینٹیں۔ اور قوام کریں۔ آخر قوام میں ابریشم مقرض۔ تخم خرفہ۔ مقشر ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ فادزہر معدنی۔ صندل سفید۔ گل سرخ۔ گل گاؤزبان۔ شقاقل مصری۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ طباشیر سفید۔ کشنیز خشک۔ ہر ایک سوا گیارہ ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ یاقوت رمانی۔ کہربائے شمعی۔ چاندی کے ورق ہر ایک نو ماشہ۔ زعفران پانچ ماشہ پانچ رتی۔ لعل بدخشانی زمرد عنبر اشہب۔ سونے کے ورق کھرل کئے ہوئے ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مشک تبتی تین ماشہ باریک کرکے شریک کریں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ؛

خمیرہ ابریشم (دیگر) گرم قلب کو قوی کرتا۔ سودا محترقہ سے پیدا شدہ وسواس وخفقان کے لئے مفید ہے۔ تفریح پیدا کرتا خوشی لاتا۔ گردہ کی اصلاح کرتا۔ اور گردے کی گرمی کو زائل کرتا ہے۔ گردے کی گرمی کے باعث جو پیاس کی زیادتی اور پیشاب کی کثرت ہوتی ہے اُس کو دفع کرتا ہے۔ ان کے علاوہ دوسرے بہت سے منافع رکھتا ہے۔ اس میں کوئی دوسری ترکیب بھی ضروری نہیں۔ مجرب ہے۔

نسخہ:۔ ابریشم خام کترا کر کیڑا نکالا ہوا پونے اُنیس تولہ لیکر بارش کے پانی میں سونا بجھایا ہوا۔ عرق بید مشک۔ گلاب۔ ہر ایک ایک بوتل۔ عرق گاؤزبان۔ عرق نیلوفر ہر ایک نصف بوتل۔ عرق الائچی۔ عرق صندل ہر ایک پونے اُنیس تولہ میں ایک دن رات بھگوئیں۔ دوسرے روز جوش دیکر چھان لیں۔ اور اُس میں ایک سو بارہ تولہ چھ ماشہ مصری۔ شہد سفید۔ شربت فواکہ شیریں۔ شربت سیب شیریں۔ شربت بہی شیریں۔ شربت امرود۔ شربت انار شیریں۔ شربت اترج (لیموں) ریباس کا رب۔ ہر ایک پونے اُنیس تولہ شریک کرکے قوام کریں۔ اب موتی بغیر سوراخ۔ یاقوت رمانی۔ یشب سبز۔ فادزہر معدنی۔ مرجان۔ کہربا شمعی۔ ہر ایک سوا گیارہ ماشہ۔ لعل بدخشانی۔ زمرد اعلیٰ۔ ہر ایک پانچ ماشہ دو رتی۔ سب کو سنگ سماق کے کھرل میں گلاب کے اندر باریک کرکے خشک کریں۔ اور وزن کرلیں۔ زعفران ساڑھے چار ماشہ۔ عود خام نو ماشہ۔ سونے کے ورق حل کئے ہوئے۔ چاندی کے ورق حل کئے ہوئے ہر ایک سوا گیارہ ماشہ۔ ابریشم خام کترا ہوا۔ گل گاؤزبان۔ کشنیز خشک۔ صندل سفید۔ گلسرخ۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ طباشیر ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ مغز کدو شیریں۔ مغز تخم تربز۔ ہر ایک ساڑھے اکتیس ماشہ۔ تخم خرفہ چھلا ہوا پینتالیس ماشہ۔ سب کو باریک کرکے قوام میں شریک کرکے خمیرہ تیار کریں۔ پورے خمیرے کے دو ٹکڑے کریں۔ نصف میں کافور قیصوری ساڑھے چار ماشہ شریک کریں۔ اور نصف کو بغیر کافور کے رکھیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک۔ بعض نسخوں میں نشاستہ اور تخم خرفہ کا وزن ساڑھے بائیس ماشہ ہے؛

خمیرہ ابریشم (دیگر) قلب کو قوی کرنے میں بے نظیر ہے۔ اور بھی بہت سے منافع رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ ابریشم خام کترا ہوا پونے اُنیس تولہ گلاب دو سیر۔ عرق بید مشک ایک سیر میں تین دن تین رات بھگوئیں۔ بعد ازاں ہلکی آنچ پر اتنا جوش دیں کہ ابریشم کی قوت عرقیات میں آجائے۔ پھر اس کو مل چھان لیں۔ اب اس میں قند سفید ایک سیر۔ شہد خالص آدھ سیر داخل کرکے قوام بنائیں اس قوام میں عنبر اشہب اٹھارہ ماشہ۔ چاندی کے ورق ساڑھے چار ماشہ۔ سونے کے ورق ساڑھے تیرہ ماشہ حل کردیں۔ اور ابریشم خام کترا ہوا۔ گل گاؤزبان۔ طباشیر سفید۔ گلسرخ۔ عود ہندی۔ صندل سفید۔ موتی بغیر سوراخ۔ ہر ایک نو ماشہ۔ مصطگی رومی۔ کہربا شمعی۔ مرجان ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ آخری تینوں اشیاء کو سنگ سماق میں گلاب کے اندر کھرل کریں۔ اور مشک خالص ساڑھے چار ماشہ اضافہ کریں۔ اور اچھی طرح ملا کر چینی کے برتن میں بھر دیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ؛

خمیرہ ابریشم (دیگر) قلب اور تمام اعضائے رئیسہ کو قوی کرتا ہے۔ خفقان بارد۔ اقسام مالیخولیا سوداوی وحشت۔ اور بادی بواسیر کیلئے مفید ہے۔ قدیم اطباء کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ نسخہ:۔ ابریشم خام کترا ہوا ایک سو بارہ تولہ چھ ماشہ لیکر چار سو ستاسی تولہ چھ ماشہ لوہے کے بجائے ہوئے پانی میں ایک دن رات بھگوئیں۔ بعد ازاں جوش دیں جب ایک تہائی رہ جائے تو ابریشم نچوڑ کر نکال لیں۔ اب گل گاؤزباں نو تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ بادرنجبویہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ لیکر ڈیڑھ سیر پانی میں پکائیں۔ جب آدھ سیر رہ جائے تو چھانکر ابریشم کے پانی میں ملائیں۔ اب اس میں ایک سو بارہ تولہ چھ ماشہ شکر سفید اضافہ کرکے قوام کریں پھر اس میں عنبر اشہب۔ سونے کے ورق ہر ایک پونے سات ماشہ۔ چاندی کے ورق۔ موتی بغیر سوراخ کھرل کئے ہوئے۔ مصطگی رومی ہر ایک پونے تین ماشہ۔ شریک کرکے خمیرہ بنائیں۔ اور اچھی طرح ملانے کے بعد چینی کے برتن میں بھر دیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ سے ایک تولہ تک ؛

خمیرہ زمرد دل کو قوی کرتا۔ خفقان کو فائدہ دیتا ہے۔ تفریح لاتا۔ سوداوی وسواس کو زائل کرتا ہے۔ احقر کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ نسخہ:۔ زمرد گھسا ہوا دو تولہ۔ عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ۔ سونے کے ورق۔ چاندی کے ورق۔ ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ لاجورد۔ بہمن سفید۔ ابریشم کترا ہوا۔ گل گاؤزباں ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ گلاب۔ بید مشک۔ آب انار شیریں۔ ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ شہد خالص سات تولہ۔ شربت سیب آٹھ تولہ۔ نبات سفید ڈیڑھ پاؤ۔ سب کو پانی میں حل کرکے قوام کریں۔ پھر اس میں گلاب۔ بید مشک۔ اور آب انار شریک کرکے تمام دوائیں ملا کر خمیرہ بنائیں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک ؛

خمیرہ صندل دل کو قوی کرتا۔ خفقان اور جگر گرم کو فائدہ دیتا ہے۔ پیاس زائل کرتا ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ برادہ صندل سفید سات تولہ چھ ماشہ لیکر آدھ سیر گلاب میں ایک دن رات بھگوئیں بعد ازاں جوش دیکر صاف کریں۔ اب اس میں ایک سیر نبات سفید شریک کرکے قوام کریں۔ مقدار خوراک ایک تولہ تک ؛

خمیرہ صندل (دیگر) قلب و دماغ کو قوی کرتا۔ اور خفقان کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ عنبر اشہب۔ چاندی کے ورق۔ سونے کے ورق۔ ہر ایک سوا دو ماشہ۔ صندل سفید گلاب میں گھسا ہوا۔ نوّے ماشہ۔ مشک خالص نو رتی۔ قند سفید۔ گلاب ہر ایک ساٹھ تولہ۔ عرق بید مشک تیس تولہ۔ اب شکر کو عرقیات میں حل کرکے قوام کریں۔ پھر سفیدی بیضہ مرغ۔ دودھ و پانی حسب ضرورت لیکر اس میں ملائیں۔ جب جھاگ اٹھنے لگیں تو قوام کو اس میں شریک کرکے اچھی طرح ملائیں۔ خمیرہ کا قوام ہو جانے پر عنبر اشہب تھوڑی سی شکر میں ملا کر داخل کریں۔ اور آخر میں سونے چاندی کے ورق اور گھسا ہوا صندل شریک کرکے خمیرہ تیار کریں۔ بوقت ضرورت ایک تولہ تک استعمال کریں ؛

خمیرہ صندل حامض قلب کی کمزوری۔ سوء مزاج حار۔ خفقان۔ حمیات صفراویہ۔ صفراوی دست الکائی۔ صفراوی قے وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ صندل گھسا ہوا آٹھ تولہ نو ماشہ۔ کشنیز خشک۔ ساڑھے سترہ ماشہ کو انگور خام کے پانی انتیس تولہ دو ماشہ۔ سرکہ انگوری پینتیس ماشہ۔ بارش کا پانی ایک سیر۔ گلاب۔ عرق بید مشک۔ ہر ایک آدھ سیر لیکر ایک دن رات بھگوئیں پھر اس قدر جوش دیں کہ نصف رہ جائے۔ اب اس کو ہاتھ سے مل کر کپڑے میں چھان لیں۔ اور قند سفید ایک سیر داخل کرکے قوام کریں۔ اور چھان لیں۔ جب شل بہانے کے ہو جائے (شیرہ کے مانند) تو صندل سفید گھسا ہوا۔ طباشیر ہر ایک پینتیس ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ یشب سبز کھرل کئے ہوئے۔ زعفران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ کافور قیصوری سوا دو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر

قوام میں ملائیں۔ اور آخر میں سونے چاندی کے ورق بھی شریک کردیں۔ مقدار خوراک ساڑھے بائیس ماشہ (مقدار خوراک ایک تولہ ہونی چاہیئے) ؛

خمیرہ عنبر قلب کو قوی کرتا اور بوڑھوں کے لئے موافق ہے۔ نسخہ:۔ شکر سفید کو صاف کرکے قوام کریں۔ اور سفیدی بیضہ مرغ حسب ضرورت اس میں ملائیں۔ جب اچھی طرح مل جائے۔ تو عنبر اشہب اٹھارہ ماشہ نبات سفید میں باریک کرکے اچھی طرح ملائیں بمقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ ؛

خمیرہ عود ترش دل۔ دماغ۔ جگر۔ معدہ۔ اور گردے کے ضعف کے لئے مفید ہے۔ خفقان جنون کے اقسام۔ سوء فکر۔ وسواس۔ نسیان۔ ابتدا استسقاء اور ضعف باہ کے لئے مفید ہے۔ بہترین مفرح ہے۔ محمد ذکریا کا تالیف کیا ہوا ہے۔ نسخہ:۔ اسارون شامی۔ بڑی الائچی چھوٹی الائچی۔ تخم خشخاش ہر ایک ایک تولہ چار ماشہ۔ مصطگی رومی۔ زرآوند۔ طباشیر سفید۔ ابریشم خام۔ تالیسپتر۔ لونگ۔ فرنجمشک۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ سب کو نیکوب کرکے دو سیر پانی میں تین دن رات تک بھگوئیں۔ بعد ازاں اس قدر جوشدیں کہ پانی آدھا رہ جائے۔ پھر ملکر چھان لیں۔ اور اس میں آب عناب۔ آب سیب شیریں۔ آب سیب ترش۔ آب ریباس۔ آب زرشک۔ آب انگور آب انار ترش۔ آب بہی ہر ایک آٹھ تولہ آٹھ ماشہ۔ شریک کریں۔ اور سب دواؤں سے تین گنی شکر شریک کرکے قوام کریں۔ اس قوام میں عود خام آٹھ تولہ آٹھ ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ مرجان۔ کہربا شمعی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ یاقوت رمانی سوا پانچ ماشہ۔ سب کو گلاب۔ عرق بید مشک ہر ایک پاؤ بھر۔ آب لیموں۔ آب نارنگی ہر ایک آٹھ تولہ آٹھ ماشہ۔ حل کرکے شریک کریں۔ اور اچھی طرح ملا کر قوام کریں۔ آخر قوام میں عنبر اشہب ساتھ ماشہ۔ سونے کے ورق۔ چاندی کے ورق۔ مشک خالص۔ زعفران گلاب میں حل کی ہوئی۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ شریک کریں۔ اور نیچے اتار کر چینی کے برتن میں۔ یا شیشے یا چاندی کے بویام میں بھر دیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ سے سات ماشہ تک ؛

خمیرہ گاؤزباں عنبری حار دل کو قوی کرتا۔ اور خفقان و وحشت کو زائل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ برگ گاؤزباں گیلانی۔ گل گاؤزباں۔ برگ بادرنجبویہ ہر ایک نو تولہ ساڑھے تین ماشہ۔ مشک دو ماشہ۔ عنبر اشہب ایک ماشہ۔ عنبر و مشک کے علاوہ تمام دواؤں کو گلاب حسب ضرورت میں جاڑوں میں تین دن تین رات۔ اور گرمیوں میں ایک دن ایک رات بھگوئیں۔ پھر جوش دیکر چھان لیں اور سوا سیر شکر سفید شریک کرکے قوام کریں۔ اور آخر قوام میں عنبر و مشک ہر ایک دو ماشہ شریک کریں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک ؛

خمیرہ گاؤزباں عنبری حار (دیگر) مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ گل گاؤزباں گیلانی۔ نو تے ماشہ۔ قند سفید ایک سو باؤ تولہ چھ ماشہ۔ اولاً گاؤزباں کو عرق بید مشک حسب ضرورت میں ایک دن رات بھگوئیں۔ اور جوش دیکر چھان لیں۔ بعد ازاں شکر ملا کر قوام کریں۔ آخر قوام میں پونے دو ماشہ عنبر اشہب شریک کرکے کام میں لائیں مقدار خوراک پانچ ماشہ تک ؛

خمیرہ گل گاؤزباں دل و دماغ کو قوی کرتا۔ اور مفرح ہے۔ سوداوی مواد کو دفع کرتا۔ مالیخولیا۔ وسواس اور جنون کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ شکر سفید دو سیر پانی میں ملا کر پکانا شروع کریں۔ پکنے کے دوران میں دودھ سفید ہی

بیضۂ مرغ سے میل اتارتے رہیں۔ بعدازاں تبر سے اچھی طرح گھوٹیں۔ جب وہ سفید ہو جائے تو گل گاؤزباں تازہ ایک سیر ہاتھ سے ملکر قوام میں شریک کریں۔ اور اچھی طرح کفچہ سے ملائیں۔ بعدازاں کام میں لائیں۔ مقدار خوراک تیئس ماشہ۔ اگر مناسب خیال کریں تو نو ماشہ عنبر اشہب محلول اس میں داخل کریں۔ اسوقت اس کا نام خمیرہ گل گاؤزباں عنبری ہوگا۔ مقدار خوراک ساڑھے تیرہ ماشہ ہے۔ اگر گل گاؤزباں تازہ نہ ملے تو خشک پھولوں کو تر کرکے ہاتھ سے ملا کر خمیرہ میں ملائیں۔ اگر خشک پھولوں سے خمیرہ بنانا چاہیں تو ایک سیر پھولوں میں چار سیر شکر شریک کریں۔

اور اگر عنبری بنانا چاہیں تو اٹھارہ ماشہ عنبر بھی اس میں شریک کریں۔

خمیرہ مروارید دل و دماغ کو قوی کرتا خفقان کو رفع کرتا۔ گردہ و مثانہ کے زخم کے لئے مفید ہے۔ گردہ و مثانہ کی پتھری و ریگ کو خارج کرتا ہے۔ راقم کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ نسخہ: موتی بغیر سوراخ طباشیر سفید ہر ایک دو تولہ عنبر اشہب ایک تولہ۔ حجر الیہود۔ سنگ سرماہی۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ صمغ عربی تین ماشہ۔ گلاب۔ بیدمشک ہر ایک ایک سیر قند سفید۔ شہد خالص ہر ایک آدھ سیر اولاً دواؤں کو خوب باریک کریں۔ بعدازاں شکر و قند کا قوام کرکے دوائیں شریک کرکے خمیرہ بنائیں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ۔ اگر گردے وغیرہ میں زخم موجود نہ ہوں۔ تو حجر الیہود۔ سنگ سرماہی۔ اور گوند ببول خمیرہ میں شریک نہ کریں۔

خمیرہ مروارید (دیگر) قلب کی کمزوری اور خفقان کیلئے نہایت مفید ہے۔ اعضاء رئیسہ کو قوی کرتا ہے۔ اور بھی بہت سے فائدے رکھتا ہے۔ نسخہ: موتی بغیر سوراخ اٹھائیس ماشہ۔ افتیمون اکیس ماشہ طباشیر۔ صندل سفید ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ یاقوت رمانی۔ بیخ مرجان جلا ہوا دھلا ہوا ہر ایک چودہ ماشہ۔ لعل بدخشانی۔ عقیق یمنی۔ یشب سبز۔ تیزپات۔ زرنباد۔ درونج عقربی۔ تخم خرفہ چھلا ہوا۔ ابریشم کترا ہوا۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کہربا شمعی۔ زرشک صاف کیا ہوا۔ دھنیا چھلا ہوا۔ صندل سرخ۔ گل سرخ۔ پوست لیموں۔ گل ارمنی دھلی ہوئی۔ گل مختوم۔ عود ہندی۔ گل گاؤزباں ہر ایک سات ماشہ لاجورد دھلا ہوا۔ کافور قیصوری۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ سونے کے ورق چاندی کے ورق ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ مشک تبتی پونے دو ماشہ۔ نبات سفید۔ گلاب ہر ایک ایک سیر۔ آب بہی شیریں گیارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ آب سیب شیریں۔ آب بہی شیریں۔ آب انار شیریں ہر ایک ستر ماشہ۔ اولاً مصری۔ گلاب اور پھلوں کے عرقیات کو ملا کر قوام کریں۔ اور گھوٹنے سے گھونٹ کر سفید بنالیں۔ جب خمیرہ کے مانند ہو جائے تو جواہرات کو صلایہ کرکے سونے چاندی کے ورقوں کو دوسری دواؤں کے ساتھ کھرل کرکے خوب ملائیں۔ اور چینی کے برتن میں بھر دیں چالیس دن کے بعد سے استعمال کرنا شروع کریں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سے سات ماشہ تک۔ دوسرے نسخے میں بجائے آب کے شربت سیب شیریں ایک سیر۔ شربت انار شیریں گیارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ شربت بہی شیریں ستر ماشہ تحریر ہے۔

خمیرہ مروارید (دیگر) قلب و دماغ کو قوی کرتا۔ اور دوسرے منافع بہت رکھتا ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ: ابریشم۔ گل گاؤزباں۔ عود۔ مرجان۔ صندل سفید۔ ہر ایک تین ماشہ۔ مصطگی۔ کہربا شمعی ہر ایک چار ماشہ۔ موتی۔ یاقوت۔ زہر مہرہ گلاب میں گھسا ہوا ہر ایک چھ ماشہ۔ عرق گاؤزباں۔ عرق بیدمشک۔ گلاب۔ نبات سفید۔ ہر ایک ایک پاؤ۔ شربت سیب شیریں آٹھ تولہ۔ چاندی کے ورق ایک تولہ۔ اولاً عرقیات میں نبات سفید شریک کرکے قوام کریں بعدازاں جواہرات کو صلایہ کرکے ملائیں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک۔

خمیرہ مروارید (دیگر) مختصر اور مفید ہے۔ مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ: موتی بڑے بڑے بغیر سوراخ۔ طباشیر سفید۔

صندل سفید ہرایک دو تولہ عنبراشہب ایک تولہ قند سفید سوا سیر۔ گلاب۔ بید مشک۔ ہرایک ایک سیر شہد خالص آدھ سیر جواہرات کو حل کریں۔ اور قند و شہد کو عرقیات میں قوام کرکے شریک کریں۔ مقدار خوراک پانچ سے سات ماشہ تک ۔

خمیرہ مروارید (دیگر) دل و دماغ کو بہت زیادہ قوی کرتا ہے حضرت قبلہ وکعبہ کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ لنسخہ: موتی بغیر سوراخ ایک تولہ۔ یشب گھسا ہوا۔ کہربا شمعی۔ صندل سفید گھسا ہوا۔ طباشیر سفید گھسی ہوئی۔ ہرایک چھ ماشہ۔ نبات سفید پاؤ سیر۔ شہد کشمیری مصفی۔ پاؤ پچتولہ۔ گلاب۔ بید مشک۔ ہرایک حسب ضرورت کا قوام کرکے دوائیں شریک کرکے خمیرہ بنائیں (مقدار خوراک پانچ ماشہ)

خمیرہ مروارید (دیگر) دل و دماغ کو قوی کرتا اور خفقان کو فائدہ دیتا ہے۔ لنسخہ: موتی بغیر سوراخ۔ طباشیر سفید۔ صندل سفید۔ ابریشم کترا ہوا۔ بہمن سفید ہرایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ مشک تبتی سوا دو ماشہ۔ عنبراشہب۔ سونے کے ورق۔ چاندی کے ورق ہرایک نو رتی۔ نبات سفید۔ گلاب۔ عرق بید مشک ہرایک چھتر تولہ۔ شہد خالص نو تولہ ساڑھے تین ماشہ۔ اولاً مصری و شہد کو گلاب و بید مشک میں داخل کرکے قوام کریں اور گھوٹنے سے گھونٹ کر خمیرہ بنائیں۔ بعدازاں تمام دوائیں شریک کردیں (مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک) ۔

خمیرہ مروارید (دیگر) مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ لنسخہ: صندل کا برادہ چار تولہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ چاندی کے ورق ہرایک ایک تولہ۔ سونے کے ورق تین عدد۔ نبات سفید دواؤں سے تین گنی۔ اولاً نبات کو گلاب و بید مشک حسب ضرورت میں حل کرکے قوام کریں۔ بعدازاں تمام دواؤں کو قوام میں باریک کرکے شریک کریں۔ اور آخر میں زہر مہرہ خطائی اصلی چھ ماشہ۔ عنبراشہب گھسا ہوا ڈیڑھ ماشہ شریک کرکے خمیرہ بنائیں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ سے چھ ماشہ تک

خمیرہ مروارید (دیگر) مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ لنسخہ: موتی بغیر سوراخ گلاب میں حل کئے ہوئے۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ گل گاؤزبان ہرایک چودہ ماشہ۔ اولاً بغیر موتی کے بقیہ دواؤں کو پانی میں جوش دیکر چھان لیں۔ بعدازاں شکر سفید داخل کرکے قوام کریں۔ اور آخر میں موتی شریک کرکے کفچہ سے خوب خمیرہ بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سے سات ماشہ تک ۔

خمیرہ یاقوت ضعف قلب خفقان۔ مالیخولیا۔ سوداوی وسواس کے لیے مفید ہے۔ حلوہ نجاں کا تالیف کیا ہوا ہے۔ لنسخہ: عرق گاؤزبان۔ عرق صندل ہرایک پونے انیس تولہ میٹھے سیب کا پانی۔ میٹھی بہی کا پانی۔ امرود کا پانی۔ گلاب۔ عرق بید مشک ہرایک ساڑھے سینتیس تولہ۔ قند سفید دو سیر۔ اولاً قند کو گلاب و عرقیات میں جوش دیکر قوام کریں اور گھوٹنے سے گھونٹ کر سفید بنائیں۔ بعدازاں یاقوت رمانی نو ماشہ گلاب میں حل کیا ہوا۔ لاجورد مغسول۔ زہر مہرہ خطائی۔ ہرایک نو ماشہ۔ عنبراشہب ساڑھے چار ماشہ کھرل کرکے خمیرہ بنائیں اور چینی کے برتن میں بھر کر رکھدیں۔ چالیس روز کے بعد استعمال کرنا شروع کریں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک ۔

خمیرہ یاقوت (دیگر) مذکورہ بالا فائدہ رکھتا ہے۔ لنسخہ: آب انار شیریں۔ آب امرود۔ آب بہی شیریں۔ ہرایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ قند سفید آدھ سیر۔ گلاب۔ عرق بید مشک۔ عرق گاؤزبان ہرایک ساڑھے سینتیس تولہ۔ مشک ساڑھے تین ماشہ۔ کافور قیصوری۔ عنبراشہب۔ سونے کے ورق۔ چاندی ورق ہرایک ساڑھے چار ماشہ۔ یاقوت رمانی ساڑھے اکتیس ماشہ۔ اولاً میٹھے اجزا کا عرقیات میں قوام کریں۔ اور گھوٹنے سے گھونٹ کر سفید کرکے بقیہ دوائیں کھرل کرکے اس میں شریک کریں۔ اور خمیرہ بنا کر برتن میں بھر دیں۔ یہ دونوں نسخے قرابادین علوی خان سے نقل کئے گئے ہیں۔ (مقدار خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک)

خمیرہ (دیگر) حکیم علوی خان مرحوم کی ایجاد ہے۔ انشاط اور نشہ پیدا کرتا ہے۔ نسخہ:۔ شکر سفید پندرہ تولہ لیکر تھوڑے پانی میں جوش دیں اور جھاگ اُتارتے رہیں۔ اب اس میں تھوڑی سی انڈے کی سفیدی بقیہ میل مٹی نکالنے کے لئے شریک کریں۔ قوام ہونے پر چھان لیں اور دوسری دیگچی میں ڈالیں اور نوے ماشہ گلاب داخل کر کے خمیرہ کا قوام بنائیں۔ اور نیچے اُتار کر گھوٹنے سے گھونٹ کر خوب سفید کریں۔ پھر اس میں تخم خشخاش سفید، مغز بادام شیریں ہر ایک بیالیس ماشہ باریک کر کے داخل کریں۔ آخر میں چرس خالص سوا چھ ماشہ۔ مشک۔ عنبر اشہب ہر ایک تین ماشہ اضافہ کریں۔ اور محفوظ کریں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ گلاب کے ہمراہ۔ اگر خمیرے جو اس جگہ استعمال ہوتے ہیں مالیخولیا کی بحث میں تحریر کر دیئے گئے ہیں؛

چوتھی فصل

اس فصل میں حرف "د" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے؛

دواء المسک بارد خفقان۔ تقویت قلب۔ اعضاء رئیسہ۔ اور دوسرے فوائد رکھتی ہے۔ حکمت پناہ حکیم احمد نے شاہ صفی کے لئے تیار کیا تھا۔ نسخہ:۔ مشک ساڑھے تین ماشہ۔ عنبر اشہب سوا دو ماشہ۔ چاندی کے ورق۔ زعفران۔ دار چینی ہر ایک نو ماشہ۔ تخم کاہو ساڑھے تیرہ ماشہ۔ گل سرخ۔ گل گاؤزبان۔ بیخ مرجان۔ ابریشم مقرض ہر ایک اٹھارہ ماشہ موتی بغیر سوراخ۔ صندل سفید ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ برگ گاؤزبان ستائیس ماشہ۔ کہربا۔ طباشیر۔ کشنیز خشک۔ ہر ایک ساڑھے اکتیس ماشہ۔ آملہ چھلا ہوا چون ماشہ۔ زرشک صاف کیا ہوا۔ گلاب میں بھیگا ہوا۔ ساڑھے اٹھاون ماشہ۔ تخم خرفہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ سیب کا پانی پندرہ تولہ۔ گلاب۔ عرق صندل۔ عرق بید مشک ہر ایک پونے انیس تولہ۔ شہد خالص۔ نبات سفید دواؤں سے تین گنی۔ اولاً میٹھے کا قوام کریں۔ بعد ازاں تمام دوائیں باریک کر کے دواء المسک تیار کریں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک؛

دواء المسک بارد (دیگر) مذکورہ بالا فائدہ رکھتا ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ اور بندہ کا معمول ہے۔ نسخہ:۔ سونے کا ورق۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک نصف ماشہ۔ زعفران۔ دار چینی۔ چھڑیلہ۔ مشک ہر ایک ایک ماشہ ابریشم خام دو ماشہ۔ کہربا۔ بیخ مرجان۔ طباشیر۔ چاندی کے ورق ہر ایک تین ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ پانچ ماشہ۔ گاؤزبان۔ گلسرخ۔ کشنیز خشک۔ تخم خرفہ ہر ایک چھ ماشہ۔ شربت سیب۔ شربت بہی۔ شربت انار شیریں۔ ہر ایک ایک تولہ۔ گلاب۔ بید مشک۔ ہر ایک چار تولہ آٹھ ماشہ۔ شہد خالص۔ نبات سفید۔ دواؤں سے تین گنے۔ اولاً میٹھے اجزاء کا قوام کریں۔ بعد ازاں تمام دوائیں باریک کر کے شریک کریں۔ اور اچھی طرح ملا کر چینی یا شیشے کے برتن میں بھر دیں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک؛

دواء المسک بارد (دیگر) مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ مشک ساڑھے چار ماشہ۔ صندل سفید۔ تخم کاہو مقشر ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ کہربا۔ طباشیر۔ گلسرخ۔ کشنیز خشک۔ تخم خرفہ۔ گاؤزبان ہر ایک پینتالیس ماشہ۔ آب سیب تھوڑا سا۔ قند سفید دواؤں سے تین گنی۔ اولاً میٹھے اجزاء کا قوام کریں۔ بعد ازاں دواؤں کا سفوف قوام میں شریک کر کے دواء المسک تیار کریں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک؛

دواء المسک بارد (دیگر) مذکورہ بالا عمل کرتی ہے۔ نسخہ:۔ ابریشم خام کترا ہوا۔ موتی بغیر سوراخ۔ کہربا۔ طباشیر۔ گلسرخ۔ کشنیز خشک۔ تخم کاہو۔ گل گاؤزباں۔ ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ صندل سفید۔ زرشک صاف کیا ہوا۔ ہر ایک نو ماشہ۔ بیخ مرجان۔ چاندی کے ورق ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مشک چھ ماشہ۔ عنبر اشہب ایک ماشہ۔ آب سیب شیریں پونے انیس تولہ رب سیب شیریں۔ نوے ماشہ۔ قند سفید تمام دواؤں کے برابر۔ شہد خالص دواؤں سے دوگنا۔ اولاً میٹھے اجزاء کا قوام کریں۔ بعد ازاں دواؤں کا سفوف بنا کر قوام میں شریک کر کے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک:۔

دواء المسک بارد (دیگر) مذکورہ بالا کام کرتا ہے۔ نسخہ:۔ گاؤزباں۔ آملہ ہر ایک پانچ تولہ تین ماشہ۔ کہربا۔ طباشیر۔ گلسرخ۔ نشاستہ۔ خرفہ۔ ہر ایک سنتالیس ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ بیخ مرجان۔ ابریشم کترا ہوا۔ ہر ایک ستائیس ماشہ۔ کشنیز خشک ساڑھے بائیس ماشہ۔ مشک چھ ماشہ۔ گلاب پانچ شیشے۔ عرق بید مشک تین شیشے۔ شہد خالص تمام دواؤں کے برابر۔ نبات سفید دواؤں سے تین گنی۔ اولاً میٹھے اجزاء کا قوام کر کے تمام دواؤں کا سفوف اس میں شریک کریں۔ اور معجون بنا کر چینی یا شیشے کے برتن میں بھر دیں۔ اگر اس میں عنبر اشہب و یاقوت ایک ایک تولہ اضافہ کر دیں تو زیادہ مفید ہوگی۔ (مقدار خوراک پانچ ماشہ)

دواء المسک بارد (دیگر) مذکورہ بالا اثر رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ آملہ ساڑھے چوبیس ماشہ۔ کہربا۔ طباشیر۔ گلسرخ۔ نشاستہ۔ خرفہ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ کشنیز خشک چودہ ماشہ۔ گاؤزباں۔ پودینہ کوہی۔ بیخ مرجان۔ موتی بغیر سوراخ۔ صندل سفید۔ ابریشم کترا ہوا۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ دارچینی سات ماشہ۔ مشک تبتی۔ زعفران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک کر کے شہد کے تین گنے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔ (مقدار خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک)

م **دواء المسک بارد (دیگر)** مذکورہ بالا فائدہ رکھتی ہے۔ حکیم محمد باقر سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ طباشیر۔ موتی بغیر سوراخ۔ کہربا۔ بیخ مرجان۔ ابریشم کترا ہوا۔ گلسرخ۔ ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ تخم کاہو۔ کشنیز خشک۔ صندل سفید۔ زرشک۔ بہدانہ۔ گل گاؤزباں۔ ہر ایک نو ماشہ۔ چاندی کا ورق۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مشک خالص سوا دو ماشہ۔ سب کو باریک کر کے کر کے علیحدہ کریں۔ اور سیب شیریں کے پانی اور قند سفید ہر ایک ساڑھے سینتیس تولہ کا قوام کر کے دواء المسک بنائیں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک:۔

دواء المسک بارد (دیگر) مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ والد شریف سلمہ اللہ تعالیٰ کے خط سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ تخم خرفہ چھلا ہوا۔ مغز کدو شیریں۔ ہر ایک دو تولہ۔ صندل سفید۔ ابریشم کترا ہوا۔ گلسرخ۔ گل گاؤزباں۔ دارچینی۔ ہر ایک ایک تولہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ کہربا شمعی۔ چاندی کے ورق ہر ایک نو ماشہ۔ عنبر اشہب چار ماشہ۔ مشک تبتی۔ سونے کے ورق ہر ایک تین ماشہ۔ نبات سفید آدھ سیر۔ شربت فواکہ پاؤ سیر۔ اولاً دواؤں کو باریک کریں۔ بعد ازاں میٹھے اجزاء کا قوام کر کے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک:۔

دواء المسک بارد (دیگر) مذکورہ بالا اثر رکھتی ہے۔ نسخہ:۔ گلسرخ۔ طباشیر سفید۔ کشنیز خشک۔ ابریشم کترا ہوا۔ گل گاؤزباں۔ موتی بغیر سوراخ۔ کہربا شمعی۔ بیخ مرجان۔ زرشک۔ بہدانہ۔ تخم خرفہ۔ صندل سفید ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ چھالیاں۔ گل ارمنی۔ لعل۔ موتی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ عنبر اشہب۔ نشاستہ۔ چاندی کے ورق ہر ایک سات ماشہ۔ سونے کے

ورق۔ مشک خالص۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ قند سفید دواؤں سے دوگنی۔ تمام دواؤں کو باریک کرلیں۔ اور آب سیب شیریں۔ آب انار شیریں۔ ہر ایک چھبیس تولہ تین ماشہ۔ عرق بید مشک۔ گلاب ہر ایک چودہ تولہ سات ماشہ۔ اولاً میٹھے اجزاء کا قوام کریں۔ بعد ازاں دوائیں شریک کرکے دواء المسک بنائیں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک۔

دواء المسک بارد و دیگر مذکورہ بالا خاصیت رکھتی ہے۔ نسخہ:۔ موتی بغیر سوراخ۔ گل گاؤزبان۔ ابریشم۔ طباشیر۔ گلسرخ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ دھنیا۔ صندل سفید۔ زرشک صاف کیا ہوا۔ تخم خرفہ۔ تخم کاسنی ہر ایک سات ماشہ۔ یاقوت۔ تخم کاہو۔ ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ عنبر اشہب۔ مشک ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ بیخ مرجان۔ کہربا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سونے کے ورق۔ چاندی کے ورق ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ قند سفید دوگنی۔ عرق بید مشک۔ گلاب۔ عرق بید سادہ۔ عرق نیلوفر۔ تمام دواؤں کے برابر۔ اولاً میٹھے اجزاء کا قوام کریں۔ بعد ازاں تمام دواؤں کا سفوف شریک کرکے معجون بنائیں (مقدار خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک)۔

دواء المسک بارد و دیگر مختصر و مفید ہے اور مذکورہ بالا فائدہ رکھتی ہے۔ نسخہ:۔ مشک خالص ساڑھے تین ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ ساڑھے دس ماشہ۔ کہربا شمعی۔ طباشیر سفید۔ گلسرخ۔ گاؤزبان گیلانی۔ دھنیا خشک ہر ایک اکیس ماشہ۔ شربت سیب شیریں دواؤں سے تین گنا۔ عرق بید مشک تھوڑا سا شربت میں شریک کرکے قوام کریں اور دواؤں کا سفوف کرکے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک۔

دواء المسک بارد دیگر حکیم سعد اللہ گیلانی کی مجرب و معمول ہے۔ مذکورہ تاثیر رکھتی ہے۔ نسخہ:۔ موتی بغیر سوراخ۔ بیخ مرجان۔ کہربا شمعی۔ تخم کاہو۔ تخم کاسنی۔ طباشیر سفید۔ گلسرخ۔ تخم خرفہ مقشر۔ گاؤزبان گیلانی ہر ایک نو ماشہ۔ مشک تبتی چھ رتی۔ شربت سیب شیریں دواؤں سے دوگنا۔ شربت میں دواؤں کا سفوف شریک کرکے معجون بنائیں۔ (مقدار خوراک:۔ پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک)۔

دواء المسک بارد جواہر مذکورہ غرض کے لئے مفید ہے۔ علوی خاں صاحب مرحوم کے نسخہ سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ طباشیر سفید۔ گلسرخ۔ کشنیز خشک۔ صندل سفید۔ تخم خرفہ مقشر ہر ایک چودہ ماشہ۔ کہربا شمعی۔ بیخ مرجان۔ ابریشم خام مقرض۔ ہر ایک سات ماشہ۔ مشک تبتی ڈیڑھ ماشہ۔ نبات سفید دواؤں سے تین گنی۔ اولاً میٹھے اجزاء کا قوام کریں۔ بعد ازاں دواؤں کا سفوف اس میں شریک کرکے معجون بنائیں۔ (مقدار خوراک پانچ ماشہ سے نو ماشہ تک)۔

دواء المسک بارد عنبری ان امراض میں مفید ہے۔ حکیم علوی خاں مرحوم کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ نسخہ:۔ ابریشم خام کترا ہوا۔ طباشیر سفید۔ صندل سفید۔ گلسرخ۔ کشنیز خشک۔ تخم کدو شیریں۔ گل گاؤزبان۔ مشک خالص۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک سوا دو ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ کہربا شمعی۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ شکر سفید پونے انیس تولہ۔ اولاً میٹھے اجزاء کا قوام کریں۔ اور دواؤں کا سفوف اس میں شریک کرکے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔

---

[1]: مطبوعہ کتابوں میں آب سیب شیریں کا لفظ ہے لیکن قلمی نسخے میں رب سیب شیریں ہے جو بالکل درست ہے کیونکہ اس میں میٹھا جزو کوئی اور نہیں۔ لہٰذا اسی کے قوام میں معجون بنانی ضروری ہے۔ (رضوان)

دواء المسک بارد (دیگر) مذکورہ بالا اثر رکھتی ہے۔ نسخہ:- موتی بغیر سوراخ۔ کہربا شمعی۔ طباشیر سفید۔ گلسرخ۔ کشنیز خشک۔ ابریشم خام کترا ہوا۔ گل گاؤزبان گیلانی۔ تخم خرفہ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ عنبر اشہب تبتی۔ مشک تبتی۔ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ آب شیریں دواؤں سے دوگنا۔ قند سفید بقدر ضرورت شریک کرکے قوام کریں۔ بعدازاں اس میں دواؤں کا سفوف شریک کرکے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔ سے سات ماشہ تک۔ اگر چاہیں تو اس میں ساڑھے چار ماشہ کافور قیصوری شریک کریں۔

دواء المسک بارد (دیگر) قلب کو قوی کرتی اور شراب سے پیدا شدہ خفقان کو زائل کرتی ہے۔ کمزوروں کے لئے بھی نہایت مفید ہے۔ نسخہ:- موتی بغیر سوراخ۔ تو تے دو ماشہ۔ گل گاؤزباں۔ گل سرخ۔ طباشیر سفید۔ کشنیز خشک۔ کہربائے شمعی۔ بیخ مرجان ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ مشک تبتی ڈیڑھ ماشہ۔ نبات سفید۔ آب سیب ترش۔ ہر ایک بقدر ضرورت باہم ملا کر قوام کریں۔ اور دواؤں کا سفوف شریک کرکے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔ صاحب میزان الطبائع بیان کرتے ہیں کہ اس معجون کا مزاج برودت کے قریب ہے۔ اور دوسرے درجہ میں خشک ہے۔

دواء المسک شیریں اعضاء رئیسہ کو قوی کرتی اور دوسرے بہت سے فوائد رکھتی ہے۔ نسخہ:- چاندی کے ورق۔ عنبر اشہب۔ مشک خالص۔ صندل سفید۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ موتی۔ کہربا۔ یاقوت رمانی۔ یشب سبز۔ بیخ مرجان۔ ابریشم کترا ہوا۔ تخم کاہو ہر ایک نو ماشہ۔ طباشیر۔ گلسرخ۔ گاؤزباں۔ گل نیلوفر۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ قند سفید دواؤں کے برابر۔ شہد دواؤں سے دوگنا۔ اولاً میٹھے اجزاء کا قوام کریں۔ بعدازاں دواؤں کا سفوف شریک کرکے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔

دواء المسک شیریں (دیگر) قلب اور دیگر اعضاء کو قوی کرتی اور دوسرے منافع رکھتی ہے۔ حکیم علی گیلانی کے نسخہ سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:- موتی بغیر سوراخ۔ کہربا شمعی۔ مرجان۔ ابریشم۔ زرنباد۔ درونج عقربی۔ زعفران۔ سنبل الطیب۔ بڑی الائچی۔ لونگ۔ تیزپات۔ چھڑیلہ۔ جند بیدستر۔ دار فلفل۔ سونٹھ۔ مشک۔ مصطگی۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ عنبر اشہب ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ اگر قرص عنبر موجود ہو تو بجائے عنبر کے قرص عنبری دس تولہ اضافہ کریں۔ نبات سفید۔ ساڑھے سینتیس تولہ۔ شہد چھتر تولہ۔ اولاً میٹھے اجزاء کا قوام کریں۔ بعدازاں دواؤں کا سفوف شریک کرکے دواء المسک بنائیں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ۔

دواء المسک حلو حکیم الملک کے خط سے تصحیح کی گئی ہے۔ مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ:- دار فلفل چھ ماشہ۔ مصطگی نو ماشہ۔ سونٹھ۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک ایک تولہ۔ مشک سوا تولہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ سنبل الطیب۔ لونگ۔ ساذج ہندی۔ چھڑیلہ۔ جند بیدستر۔ بڑی الائچی۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ کہربا۔ بیخ مرجان۔ ابریشم کترا ہوا۔ زرنباد۔ درونج عقربی۔ زعفران ہر ایک ڈھائی تولہ۔ نبات سفید چھتیس تولہ۔ شہد خالص خام دواؤں سے دوگنا۔ اولاً میٹھے اجزاء کا قوام کریں۔ بعدازاں دواؤں کا سفوف شریک کرکے معجون بنائیں۔ حکیم الملک صاحب نے اس کے اندر یہ تغیر کیا ہے۔ کہ دو ماہ کے بعد جدوار بنفشجی اس کے اندر شریک کر دیں۔ چنانچہ معجون کا چوتھائی حصہ جدوار ہونا چاہیے۔ مثلاً اگر تین تولہ دواء المسک ہو تو اس میں ایک تولہ جدوار داخل کریں۔ اس کی شرکت کے بعد اکثر امراض میں قوی ہو جاتی ہے۔ مثلاً زہروں کو رفع کرنے۔ بڑھے ہوئے اخلاط کو خارج کرنے۔ سرد بیماریوں کو دور کرنے اور باہ وغیرہ کو قوی کرنے میں بے مثل ہو جاتی ہے۔ اگر دواء المسک کے اندر چوتھائی جز جدوار بڑھا دی جائے تو وہ اپنے افعال میں

قوی ہو جاتی ہے۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ ؛

دواء المسک جلوجار قلب کو قوی کرتی ہے۔ خفقان۔ فالج۔ لقوہ۔ باؤلے کتے کے کاٹنے چڑچڑے پن۔ استرخا۔ کزاز۔ اور امتلاء کے لئے مفید ہے۔ معدہ کو صاف کرتی ہے۔ رطوبات کو جذب کرتی ہے۔ ہضم کو اچھا کرتی ہے۔

نسخہ :۔ نرکچور۔ درونج عقربی۔ موتی بغیر سوراخ۔ کہربا۔ بیخ مرجان۔ ہر ایک ستائیس ماشہ۔ ابریشم خام کترا ہوا اکیس ماشہ۔ بہمن سفید بہمن سرخ۔ بالچھڑ۔ تیزپات۔ بڑی الائچی۔ لونگ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ چھڑیلہ۔ دار فلفل۔ سونٹھ۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ مشک سات ماشہ۔ ابریشم کو کتر کر مثل غبار کے باریک کریں۔ بعد ازاں جواہرات کو سنگ سماق میں کھرل کریں۔ بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر ایک سیر شہد کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک سوا دو ماشہ ؛

دواء المسک (دیگر) غشی۔ خفقان۔ وحشت۔ وہم۔ برودت معدہ۔ اور سوء ہضم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ مشک تبتی۔ پونے دو ماشہ۔ مصطگی۔ جوز خام۔ دارچینی۔ پوست ترنج۔ لونگ۔ سنبل الطیب۔ عصارہ آملہ۔ جوز بوا۔ کبابہ۔ بڑی الائچی چھوٹی الائچی۔ ناگرموتھہ۔ اذخر۔ تخم نلسی (یا درنج) تخم فرنجمشک تخم بادرنجبویہ تخم مرزنجوش۔ دار فلفل۔ بیخ مرجان۔ موتی بغیر سوراخ۔ کہربا۔ ابریشم خام۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ سارج ہندی ہر ایک ستائیس ماشہ ہڑ کے مربہ کا شیرہ۔ (یعنی وہ شیرہ جس میں ہڑیں پڑی رہتی ہیں) حسب ضرورت لیکر دواؤں کے سفوف کو اس میں ملائیں (مقدار خوراک پانچ ماشہ)

دواء المسک (دیگر) باوجود بہت سے منافع کے باہ کو بھی قوی کرتی ہے۔ نسخہ :۔ سنبل الطیب۔ بہمن سرخ۔ چھوٹی الائچی۔ بڑی الائچی۔ لونگ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ گاؤزبان۔ کہربا۔ کشنیز خشک۔ بیخ مرجان۔ چاندی کے ورق ہر ایک چار ماشہ۔ ثعلب مصری۔ طباشیر۔ گل سرخ۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ پوست لیموں۔ ابریشم خام۔ جوتری۔ زعفران۔ مشک۔ ہر ایک تین ماشہ۔ دارچینی۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک دو ماشہ۔ تیزپات۔ چھڑیلہ۔ نرکچور۔ سونے کے ورق۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ گلاب۔ بیدمشک۔ ہر ایک ایک پاؤ۔ شہد سفید۔ نبات سفید۔ دواؤں سے تین گنی۔ اولاً میٹھے اجزاء کا قوام کریں۔ بعد ازاں تمام دواؤں کا سفوف قوام میں شریک کرکے معجون بنائیں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ ؛

دواء المسک معتدل علوی خاں صاحب کی تالیف کردہ ہے۔ خفقان سوداوی مالیخولیا مراقی کے لئے نافع ہے۔ دل۔ جگر معدہ کو قوی کرتی ہے۔ چڑچڑے پن۔ وسواس سوداوی کو زائل کرتی ہے۔ سوداوی بخارات کو تحلیل کرتا اور انہیں دماغ کی طرف چڑھنے سے روکتا ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ :۔ زرنباد صاف کیا ہوا۔ ساڑھے سترہ ماشہ۔ طباشیر سفید صندل سفید۔ صندل سرخ۔ کشنیز خشک چھلا ہوا۔ گل گاؤزبان۔ آملہ صاف کیا ہوا۔ بیخ مرجان۔ تخم خرفہ۔ بہمن سفید۔ درونج عقربی۔ زعفران ہر ایک سات ماشہ۔ عود ہندی۔ بادرنجبویہ۔ ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ مصطگی۔ چھڑیلہ۔ چھوٹی الائچی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ عنبر اشہب۔ مشک تبتی۔ ہر ایک تین ماشہ۔ آب سیب شیریں۔ قند سفید۔ شہد خالص۔ ہر ایک دواؤں سے تین گنا۔ اولاً آب سیب شیریں میں قند و شہد ملا کر قوام کریں۔ اور دواؤں کا سفوف ملا کر معجون بنائیں۔ چالیس دن کے بعد سے استعمال کرنا شروع کریں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ؛

دواء المسک معتدل (دیگر) مذکورہ بالا عمل کرتی ہے۔ نسخہ :۔ دارچینی۔ نصف ماشہ۔ چاندی کے ورق ایک ماشہ۔

موتی بغیر سوراخ ۔ ریزہ یاقوت ۔ بیخ مرجان ۔ کہربا ۔ مشک ۔ عنبر ۔ سونے کے ورق ہر ایک ڈیڑھ ماشہ ۔ زعفران ۔ الائچی خورد ۔ ہر ایک دو ماشہ ۔ ابریشم جلا ہوا تین ماشہ ۔ صندل سفید گھسا ہوا ۔ گل سرخ ۔ گاؤزبان گیلانی ۔ گل گاؤزبان ہر ایک چار ماشہ ۔ کشنیز خشک چھلا ہوا ۔ طباشیر ہر ایک چودہ ماشہ ۔ عقیق ۔ یشب سبز ۔ ہر ایک سوا چھ ماشہ ۔ تخم خرفہ نو ماشہ ۔ رب سیب شیریں ۔ رب انار شیریں ۔ رب بہی شیریں ۔ ہر ایک چار تولہ آٹھ ماشہ ۔ گلاب ۔ عرق بید مشک ۔ ہر ایک آدھ پاؤ ۔ شہد خالص ہموزن ادویہ ۔ نبات سفید دو چند ۔ اولاً عرقیات و رب و میٹھے اجزاء کا قوام کریں اور دواؤں کا سفوف شریک کر کے حسب دستور معجون بنائیں ۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ ۔

دواء المسک معتدل (دیگر)

مذکورہ بالا عمل کرتی ہے ۔ مجموعہ سے نقل کی گئی ہے ۔ نسخہ ۔ کافور تین رتی ۔ عنبر اشہب سات رتی ۔ مشک پونے دو ماشہ ۔ چاندی کے ورق ۔ زعفران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ۔ تخم کاہو سوا پانچ ماشہ ۔ بیخ مرجان ۔ ابریشم کترا ہوا ۔ ہر ایک سات ماشہ ۔ موتی بغیر سوراخ ۔ گل گاؤزبان گیلانی ۔ نشاستہ ۔ تخم خرفہ ۔ صندل سفید ہر ایک پونے نو ماشہ ۔ آملہ صاف کیا ہوا ۔ زرشک کا گلاب میں شیرہ نکالا ہوا ۔ ہر ایک اکیس ماشہ ۔ دار چینی ساڑھے چار ماشہ ۔ شہد دواؤں کے برابر ۔ نبات سفید دواؤں سے دوگنی ۔ گلاب ۔ عرق بید مشک ۔ عرق گاؤزبان ۔ ہر ایک اٹھائیس تولہ ڈیڑھ ماشہ ۔ اولاً عرقیات میں میٹھا شریک کر کے قوام کریں ۔ بعد ازاں تمام دواؤں کا سفوف شریک کر کے معجون بنائیں ۔ (مقدار خوراک پانچ ماشہ) دواء المسک کے بعض نسخے مالیخولیا کے بیان میں تحریر کئے گئے ہیں ۔

دواء

سرد و گرم خفقان کے لئے مفید ہے ۔ مجموعہ سے نقل کی گئی ہے ۔ عنبر اشہب ۔ زہر مہرہ باریک کیا ہوا ۔ عطر صندل ہر ایک ایک ماشہ ۔ مرجان باریک کیا ہوا ۔ چاندی کے ورق ۔ سونے کے ورق ہر ایک ڈھائی ماشہ ۔ روغن بادام سات ماشہ ۔ شہد خالص نو تولہ دو ماشہ ۔ سب دواؤں کو باریک کر کے شہد کے قوام میں ملائیں ۔ اور ایک دن رات تک برابر حل کرتے رہیں ۔ اس دوا کو ایک ماشہ سے شروع کر کے روزانہ ایک ماشہ بڑھاتے جائیں ۔ سات روز میں سات ماشہ تک بڑھا دیں ۔

دواء (دیگر)

سیت پرسوت (جس میں ہاتھ پیر ٹھنڈے ہو جاتے ہیں) کیلئے مفید ہے ۔ نسخہ ۔ کندر ۔ نرکچور ۔ مایر سا ۔ ہر ایک پانچ ماشہ ۔ جدوار چار ماشہ ۔ حجر الیہود ایک ماشہ ۔ مشک نصف ماشہ ۔ حسب ضرورت پانی میں حل کر کے پانی میں جوش دیں ۔ اور صاف کر کے مریض کو پلائیں ۔

دواء (دیگر)

پرسوت و فالج (جھولہ) کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ ۔ تخم دھتورہ سیاہ چودہ ماشہ ۔ سونٹھ ۔ مرچ سیاہ ۔ ہر ایک چھ ماشہ ۔ مشک نصف ماشہ سب دواؤں کو پانی میں پیس کر گولیاں بنائیں ۔ اور ایک رتی روزانہ صبح کے وقت استعمال کریں ۔ اگر اس کو چند روز کھاتے ہوئے گزر جائیں اور گولیاں موافق آ جائیں تو ایک گولی شام کو بھی کھا لیا کریں ۔

دواء (دیگر)

پرسوت و جھولہ (فالج) کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ ۔ شنگرف ۔ مرچ سیاہ ۔ تخم سنبھالو ۔ بیل ہر ایک ایک ماشہ ۔ اولاً شنگرف کو پانی میں کھرل کریں ۔ اور بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر شنگرف میں کھرل کر کے دو رتی کے برابر گولیاں بنا لیں وقت ضرورت ایک گولی استعمال کریں ۔

دواء (دیگر)

دودھ کو زیادہ کرتی ہے ۔ نسخہ ۔ تخم کرفس ۔ تخم سویہ ۔ بادیان ۔ انیسون ۔ بوزیدان ۔ ہر ایک برابر وزن لیکر کوٹ چھان لیں اور حسب ضرورت شہد میں ملا کر چاٹیں ۔

پانچویں فصل

اس فصل میں حرف "س" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے:

سفوف یہ نسخہ میرا ترتیب دیا ہوا ہے۔ خفقان اور دل کی تقویت کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ گل گاؤزباں۔ گل نیلوفر۔ گل بیدمشک۔ گل سرخ۔ کشنیز خشک مقشر۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ ہر ایک سات ماشہ۔ گل داؤدی۔ طباشیر سفید ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ مروارید ناسفتہ۔ قیطاس[1] (تخم کرفس)۔ حجر ارمنی۔ کہربا۔ یشب سبز۔ یاقوت ہر ایک پونے دو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ خوراک:۔ ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک گلاب کے ساتھ ؛

سفوف درونج خفقان سرد کے لئے نافع ہے۔ "قرابادین شفائی" سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ درونج عقربی۔ گاؤزباں گیلانی ہر ایک اکیس ماشہ۔ زرنباد سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک ساڑھے چار ماشہ۔ ہمراہ شراب کہنہ یا ماء العسل۔ ڈیڑھ چھٹانک کے ساتھ ؛

سفوف طباشیر قلب کی گرمی کے لئے مفید ہے۔ "قرابادین شفائی" سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ گل سرخ۔ طباشیر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کشنیز خشک سات ماشہ۔ کہربا۔ جوکاستو۔ مروارید ہر ایک پونے دو ماشہ۔ کافور چار رتی۔ سب کو کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ وقت ضرورت ساڑھے سات ماشہ سکنجبین سفرجلی کے ساتھ ؛

سفوف (دیگر) یہی کام کرتا ہے۔ کافور تین رتی۔ طباشیر سفید۔ کہربا ہر ایک پونے دو ماشہ۔ گل ارمنی۔ کشنیز خشک ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ یہ پوری ایک خوراک ہے۔ جس کو گائے کی چھاچھ کے ساتھ کھائیں ؛

سفوف (دیگر) ایسی غشی اور وحشت کے لئے مفید ہے جس کے ساتھ بخار نہ ہو۔ "ترویح الارواح" سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ فرنجمشک۔ برگ گاؤزباں ہر ایک پونے دو تولہ۔ بادرنجبویہ ایک تولہ ساڑھے سترہ ماشہ۔ بُسد چودہ ماشہ۔ کہربا۔ مروارید۔ طباشیر سفید۔ گل سرخ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کشنیز خشک بریاں۔ سات ماشہ۔ لونگ ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ وقت ضرورت ساڑھے چار ماشہ شراب بلیہ میں ملا کر کھائیں۔ اگر اس نسخہ میں ابریشم صاف کیا ہوا پونے دو تولہ بڑھا دیا جائے اور شراب سیب۔ شہد۔ تبکر اور مصری ہر ایک بقدر ضرورت میں گوندھ کر عنبر اشہب۔ ورق طلاء۔ ورق نقرہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ملا دیں۔ اس کا اثر بہت ہی قوی ہو جائے گا ؛

سفوف (دیگر) اورام قلب کے ورم میں اس وقت مفید ہے جب مرض خفیف رہ جائے اور غشی کی حالت بالکل نہ رہے۔ اس کے استعمال سے پہلے تھوڑا اکلیل الملک کوٹ چھان کر سرکہ اور گلاب میں گوندھ کر نیم گرم پانی میں گھول دیں اور

---

[1] قیطاس۔ اصل میں قیطاؤس ہے۔ اس کو تخم قرطم بھی کہتے ہیں ؛

مریض کو اس سے نہلا دیں۔

نسخہ:۔ ریوند ایک ماشہ۔ رسوت دو ماشہ دو رتی۔ برگ بادرنجبویہ۔ گاؤزباں ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تخم خرفہ سوا پانچ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ **خوراک**:۔ ساڑھے تین ماشہ۔ دو تولہ حماض کے رب کے ساتھ کھلائیں۔

سفوف (دیگر) دودھ بڑھاتا ہے اور منی زیادہ کرتا ہے۔ "قرابادین شفائی" سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ تخم شلغم۔ تخم اسپست۔ تخم مولی۔ تخم گندنا۔ تخم پیاز۔ آردجو۔ تخم بادیان۔ تخم جرجیر۔ سب ہم وزن کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ وقت ضرورت تھوڑے سے چنے دودھ میں بھگو دیں۔ اور یہ سفوف ساڑھے تین ماشہ استعمال کر کے دودھ اور چنے دونوں کھالیں۔ بعض نسخوں میں بجائے آردجو کے چنے کا آٹا ہے۔

چھٹی فصل

اس فصل میں "ش" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے۔

شربت ابریشم دل۔ دماغ۔ باہ اور امساک کی تقویت کے لئے بہت مفید ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ ابریشم خام چالیس تولے خوب باریک کر کے چار بوتل عرق بیدمشک اور دو بوتل گلاب میں تین رات دن بھگو رکھیں اس کے بعد پکا کر چھان لیں۔ اور شراب فواکہ ستر تولے۔ قند اور نبات سفید اسی تولے شریک کر کے پکانا شروع کریں اور جھاگ تھوڑی سی انڈے کی سفیدی ڈال کر اتار دیں۔ اس کے بعد صندل سفید۔ سنبل الطیب ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ زعفران۔ عود سندی۔ مصطگی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ الائچی۔ لونگ۔ تیزپات۔ درونج عقربی ہر ایک سوا دو ماشہ۔ سب کو ایک تھیلی میں باندھ کر مذکورہ دواؤں میں ڈال کر پکائیں۔ جب قوام ہو جائے تو ورق نقرہ ایک تولہ ایک ماشہ۔ عنبر اشہب نو ماشہ۔ سونے کے ورق ساڑھے چار ماشہ۔ مشک سوا دو ماشہ ملا کر گھڑی بھر تک خوب حل کر کے استعمال میں لائیں۔ (مقدار خوراک ایک تولہ سے دو تولہ تک)

شربت ابریشم (دیگر) اس کے بھی یہی فوائد ہیں۔ اور یہ بھی عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ ابریشم خام آدھ سیر۔ صندل سفید گھسا ہوا نو ماشہ۔ سنبل الطیب۔ مصطگی۔ لونگ۔ چھوٹی الائچی۔ تیزپات ہر ایک پونے سات ماشہ۔ عود سندی ساڑھے چار ماشہ۔ سوائے ابریشم کے سب کو کوٹ کر ریشمی کپڑے کی تھیلی میں باندھ لیں۔ پھر تھیلی اور ابریشم دونوں کو بارش کے پانی دو سیر۔ عرق گاؤزباں۔ عرق بیدمشک۔ گلاب۔ آب سیب شیریں۔ آب بہی شیریں۔ آب انار شیریں۔ آب امرود شیریں ہر ایک ایک سیر میں ڈال کر اتنا پکائیں کہ صرف میووں کا پانی رہ جائے۔ اس کے بعد ابریشم اور پوٹلی کو نکال کر خوب نچوڑ دیں۔ اور شہد سفید ایک سیر نبات سفید۔ قند سفید ہر ایک آدھ سیر ڈال کر قوام کر لیں۔ پھر ورق طلاء۔ ورق نقرہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ ذرا سے شہد میں کھرل کر کے ملا دیں۔ آخر میں عنبر اشہب۔ مشک خالص ہر ایک ساڑھے چار ماشہ حل کر کے ملا دیں۔ (مقدار خوراک دو تولہ)

شربت ابریشم (دیگر) اس کے بھی وہی فوائد ہیں۔ نسخہ:۔ ابریشم چھپن تولہ تین ماشہ۔ کو عرق گلاب عرق بیدمشک عرق گاؤزباں۔ عرق نیلوفر۔ ہر ایک دو سیر۔ عرق شاہترہ ایک سیر میں بھگو دیں۔ اور برتن کو صندل کی لکڑی کے ڈھکنے

ڈھانک دیں۔ اس کے بعد چھانکر آب سیب شیریں۔ آب بہی شیریں۔ آب انار شیریں۔ آب امرود ہر ایک پونے دو سیر۔ قند سفید۔ نبات سفید۔ ہر ایک باسٹھ تولہ۔ شہد صاف کیا ہوا چار تولہ ملا کر نرم آنچ پر پکائیں۔ اور پکانے سے پہلے ان دواؤں کو کوٹ کر پوٹلی میں باندھ کر اس میں ڈالدیں۔ پوٹلی کی دوائیں یہ ہیں:۔

سنبل الطیب۔ عود ہندی۔ دانہ الائچی خورد۔ تیزپات۔ لونگ۔ درونج عقربی۔ ہر ایک سوا دو ماشہ مصطگی۔ زعفران۔ مشک خالص۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ عنبر اشہب ڈیڑھ تولہ۔ صندل سفید پونے چار تولہ۔ سب دواؤں کو حاصل کر کے حسب ذیل طریقہ پر شربت تیار کریں۔ دوسرے نسخے میں ورق طلا۔ ورق نقرہ۔ حل کئے ہوئے ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ دارچینی سوا دو ماشہ کا اضافہ ہے۔ شربت تیار کرنے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ مذکورۂ بالا دواؤں کو عرقیات میں رات دن بھگوئیں اور صندل کی لکڑی کے ڈھکنے سے ڈھک دیں۔ چوتھے دن اتنا پکائیں۔ کہ مذکورہ عرقوں کا تہائی رہ جائے۔ اس کے بعد اس کا پھوک نکالکر تھوڑا تھوڑا عرق بیدمشک و گلاب ڈال کر خوب اچھی طرح مل کر نچوڑیں۔ تاکہ دواؤں کا سارا اثر عرق میں آجائے۔ پھر مذکورہ پھلوں کے رس ڈالکر صاف ستھری دیگچی میں دوبارہ پکائیں اور جھاگ اتارتے رہیں۔ اب چھان کر نیچے والی دوائیں اور وہ کُٹی کر کے ریشمیں کپڑے کی تھیلی میں بھر کر ڈالدیں اور ہاتھ سے یا کفگیر سے اس تھیلی کو دیر تک خوب ملتے رہیں۔ تاکہ دواؤں کا سارا اثر شربت میں آجائے۔ اس کے بعد تھیلی نکالکر اچھی طرح نچوڑیں۔ اور تھیلی سے نکلی ہوئی دواؤں کو گلاب میں ڈالکر دوبارہ اچھی طرح ملیں تاکہ رہا سہا اثر بھی آجائے۔ پھر پھوک کو پھینکدیں۔ اور اس گلاب کو شربت میں ملادیں۔ آخر میں چولھے سے اتار کر۔ عنبر مشک اور دونوں ورق ملا کر چینی یا سونے کے برتن میں رکھ لیں۔ خوراک نو ماشہ (مقدار خوراک کم ہے دو تولہ تک ہونی چاہئیے):

شربت ابریشم (دوسرا)

میری ایجاد ہے۔ اس کے بھی وہی منافع ہیں۔ نسخہ:۔ برادۂ صندل سفید تخم کاسنی ہر ایک پونے چار تولہ۔ برگ حب الآس ساڑھے سات تولہ۔ ابریشم سوا گیارہ تولہ۔ غدیہ دکانی[1] پندرہ تولہ۔ عرق کاسنی پونے اُنیس تولہ۔ عرق شاہترہ ساڑھے سینتیس تولہ۔ عرق بید سوا چھپن تولہ۔ عرق بیدمشک۔ گلاب۔ عرق گاؤزباں۔ آب سیب شیریں۔ آب امرود۔ آب انار شیریں۔ آب بہی شیریں۔ ہر ایک پچھتر تولہ۔ اولاً ان عرقوں اور ان پانیوں کو لوہے سے بجھالیں۔ پھر تمام دوائیں ڈالکر ایک دن رات بھگو رکھیں۔ اس کے بعد پکائیں۔ جب تہائی رہ جائے تو مل چھان کر علیحدہ رکھ لیں۔ اور لونگ۔ جوز جندم۔ مصطگی۔ سنبل الطیب۔ جوز بوا۔ بسباسہ۔ زعفران۔ ہر ایک پونے سات ماشہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ پوست بیرون پستہ۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ گاؤزباں ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ بادرنجبویہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ گل گاؤزباں گیلانی نو تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ زرشک صاف کی ہوئی ساڑھے بائیس تولہ۔ ان سب دواؤں کو عرق بہار۔ عرق کیوڑہ۔ عرق بیدمشک۔ گلاب۔ ہر ایک تین پاؤ میں بھگو کر پکائیں۔ جب تہائی رہ جائے تو مل چھانکر ابریشم کے جوشاندے میں ملادیں۔ اس کے بعد مغز تخم خیارین۔ ساڑھے سات تولہ مغز تخم کدو شیریں۔ تخم خرفہ مقشر۔ ہر ایک پونے چار تولہ۔ کوٹ کر گل گاؤزباں کو تھوڑے عرق بہار میں پیسکر مذکورہ عرقوں میں شیرہ نکال کر چھان لیں۔ پھر نبات سفید چار سیر ڈیڑھ پاؤ پندرہ تولہ شہد صاف کیا ہوا۔ ترنجبین خراسانی ہر ایک تین گنی اٹھتیس تولہ دو ماشہ ڈالکر اچھی طرح حل کریں۔ اور آگ پر رکھیں۔ جب بالکل گھل جائے۔ تو دوبارہ چھانکر قوام کر لیں۔ اور چولھے سے اتار کر عنبر ساڑھے تیرہ ماشہ سے سوا دو تولہ تک (مریض کی طبیعت اور

---

[1] بہ۔ تالاب کی کائی کو کہتے ہیں:

مزاج کے مناسب، ریزہ ریزہ کرکے روغن بنفشہ یا روغن گل یا بادام میں حل کرکے ملادیں اور اچھی طرح گھونٹیں۔ اس کے بعد ورق طلا پونے ساتماشہ سے ساڑھے تیرہ ماشہ تک۔ ورق نقرہ نو ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک۔ ڈالکر حل کریں۔ اور زہر مہرہ خطائی یاقوت سرخ ہر ایک پونے ساتماشہ۔ زمرد۔ زبرجد۔ ہر ایک سوا گیارہ ماشہ۔ کہربا۔ یشب سبز۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ ان سب کو گلاب۔ عرق بید مشک بقدر ضرورت میں سنگ سماق کی کھرل کے اندر پیسکر ملادیں۔ اب گل ارمنی ساڑھے چار ماشہ۔ جو زبند م۔ عود غرقی۔ دانہ الائچی خورد۔ فرنجمشک ہر ایک پونے ساتماشہ۔ مصطگی نو ماشہ۔ مشک خالص نو ماشہ سے ساڑھے تیرہ ماشہ تک۔ صندل سفید۔ طباشیر سفید۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ ابریشم کتا ہوا اچھوتا ساڑھے چار ماشہ۔ شریک کرکے خوب ملائیں۔ اور آخر میں زعفران نو ماشہ سے ساڑھے تیرہ ماشہ تک شریک کریں۔ اور چینی کے برتن میں بھر دیں۔ مقدار خوراک چار ماشہ سے چھ ماشہ تک۔ اگر کھانسی موجود ہے تو آب لیموں[1] شریک نہ کریں۔

شربت اناناس

میری تالیف ہے۔ دل کو طاقت اور فرحت بخشتا ہے۔ نسخہ:۔ اناناس کا پانی ایک حصہ۔ قند سفید آدھا حصہ۔ گلاب۔ عرق بید مشک ہر ایک آٹھواں حصہ۔ مشک ذرا سا۔ آب لیموں اتنا کہ ہلکی سی ترشی آجائے۔ سب کو شربت کے طریقہ پر تیار کریں۔ کھانسی کی حالت میں آب لیموں نہ ڈالیں۔ (مقدار خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک)

شربت انار شیریں

دل اور جگر کو طاقت دیتا اور پیاس بجھاتا ہے۔ نسخہ:۔ میٹھے انار کا رس نکال کر اتنا پکائیں کہ آدھا رہ جائے۔ اس کے بعد ایک سیر رس میں سیر بھر قند سفید ڈالکر قوام کریں۔ (مقدار خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک)

شربت انار ترش

جس کے قلب اور معدہ میں گرمی ہو اس کی تقویت کے لئے مفید ہے۔ قے کو روکتا اور صفراء کو دفع کرتا ہے۔ "قرابادین شفائی" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ آب انار ترش دو سیر۔ ہرے پودینے کی چند شاخیں۔ عود خام۔ مصطگی۔ آملہ مقشر ہر ایک ساتماشہ۔ پوست بیرون پستہ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ مصطگی کے سوا سب چیزوں کو آب انار میں پکائیں۔ جب آدھا رہ جائے تو چھان کر سیر بھر قند سفید ڈالکر قوام کرلیں۔ اور آخر میں مصطگی پیسکر ملادیں۔ (مقدار خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک)

شربت انارین منعنع

دل جگر اور معدہ کو قوت دیتا ہے۔ اور ہچکی و قے کو روکتا ہے۔ "قرابادین شفائی" سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ کھٹے میٹھے اناروں کو ان کی جھلیوں سمیت کوٹ کر پانی نکال لیں۔ اگر یہ پانی دو سیر ہو تو سیر بھر قند سفید اور دو تولہ آٹھ ماشہ ہرے پودینہ کا پانی شامل کرکے شربت تیار کریں۔ (مقدار خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک)

شربت دیگر

دل کی طاقت کے لئے بہت مفید ہے۔ اور تھوڑے سے ادل بدل میں سب مزاجوں کو موافق آجاتا ہے۔ نسخہ:۔ عصارہ بادرنجبویہ عصارۂ گاؤزباں۔ اگر مزاج معتدل ہو تو دونوں کو ہم وزن رکھیں اور اگر مزاج میں حرارت غالب ہو تو عصارۂ دوگنا کرلیں۔ اور اگر برودت غالب ہو تو عصارۂ بادرنجبویہ کو دوگنا کردیں۔ اب اس میں دونوں کے برابر گلاب ملادیں۔ اور شربت سیب ڈالکر قوام کریں۔ اگر بادرنجبویہ اور گاؤزباں دونوں تازہ نہ مل سکیں تو دونوں چیزیں سوکھی لیکر گلاب میں پکالیں تاکہ عرق میں ان کی قوت آجائے۔ اس کے بعد اس کا شربت بنالیں۔

---

[1]:۔ صاحب کتاب نے آب لیموں شریک نہ کرنے کی ہدایت کی ہے۔ حالانکہ نسخہ میں آب لیموں موجود ہی نہیں۔ قلمی نسخے میں بھی آب لیموں موجود نہیں۔ غالباً لکھنے سے رہ گیا ہے لہٰذا آب لیموں بھی شریک کردیا جائے تو مفید ہوگا۔ لیکن کھانسی کی موجودگی میں شریک نہ کیا جائے۔ (شربت کی مقدار خوراک کم ہے۔ لہٰذا دو تولہ سے کم استعمال نہ کیا جائے۔ رضوان)

شربت نارنج دل اور معدہ کی طاقت کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ قند سفید حسب ضرورت میں پانی کی جگہ عرق گاؤزبان ڈالکر پکائیں۔ اور جھاگ صاف کرتے رہیں۔ جب قوام گاڑھا ہو جائے تو آدھ سیر قند میں سترہ تولہ پانچ ماشہ ترشہ نارنج شامل کرکے جوش دیکر چولھے سے اُتار لیں۔ اور ہر آدھ سیر قند میں زعفران سات رتی کے حساب سے گلاب میں حل کرکے ملائیں۔ (مقدار خوراک:۔ دو تولے سے چار تولہ تک)۔

شربت لیموں دل۔ قوت ہاضمہ کو قوی کرتا اور معدہ۔ جگر کی پیاس کو بجھاتا ہے۔ نسخہ:۔ آب بہی شیریں دو حصے۔ آب لیموں ایک حصہ۔ شکر ایک تہائی۔ سب اجزاء کو ملاکر شربت کے طریقہ پر شربت تیار کریں۔

شربت سیب دل اور معدہ کو قوی کرتا ہے۔ مفرح ہے۔ قے کو روکتا اور صفراوی دستوں کو بند کرتا ہے۔ نسخہ:۔ اصفہانی سیب۔ اندر و باہر سے صاف کرکے پتھر یا لکڑی کی اوکھلی میں کوٹ کر دس سیر پانی نکالیں اور پکانا شروع کریں۔ جب دو سیر رہ جائے تو قند سفید ایک سیر شامل کرکے قوام کرلیں۔ (مقدار خوراک دو تولے سے چار تولہ تک)۔

شربت تفاح ضعف قلب اور سوداوی امراض کے لئے بہت مفید ہے۔ ذخیرہ سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ اصفہان یا شام کے میٹھے سیب چھلکا اور بیج سے صاف کرکے کوٹ کر ان کا پانی نکال لیں۔ اور ہر دو سیر پانی میں ایک سیر اصفہانی بہی کا پانی اور ایک سیر شراب ریحانی ڈالدیں۔ پھر لونگ ساڑھے چار ماشہ۔ عود قماری۔ گل سرخ ہر ایک سات ماشہ۔ گل گاؤزبان۔ بادرنجبویہ۔ فرنجمشک ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو ادھ کٹا کرکے باریک تھیلی میں باندھ کر ڈالدیں اور نرم آنچ پر پکائیں۔ دوران جوش میں پوٹلی کو ملتے رہیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے تو پوٹلی خوب اچھی طرح نچوڑ کر پھینکدیں اور سیر بھر قند سفید ڈالکر قوام کرلیں۔ جب ٹھنڈا ہو جائے تو بوتلوں میں بھر کر رکھ لیں۔ خوراک:۔ پانچ تولہ چار ماشہ۔

ٹ **شربت تفاح** اعضائے رئیسہ کی تقویت خفقان۔ بھوک لگانے۔ کھوئی ہوئی تندرستی کو واپس لانے۔ جنین کی حفاظت کرنے وسواس اور خوف کو دور کرنے کے لئے اس شربت سے بڑھکر کوئی دوا نہیں۔ نیز باولے کتے کے کاٹے کے لئے بہت ہی مفید ہے۔ نسخہ:۔ شام یا اصفہان کے میٹھے سیب لیکر چھیل لیں اور اندر کے بیج نکالدیں اور اُن کو کوٹ کر آدھ سیر عرق میں پانچ سیر عینبہ کا پانی شریک کرکے اتنا پکائیں کہ چوتھائی پانی جل جائے۔ اس کے بعد چھان کر جتنا پانی ہو اس کا چھٹا حصہ آب اترج یا آب لیموں ملادیں۔ اور ہر آدھ سیر انیسون ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ مصطگی رومی چودہ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد۔ بسباسہ۔ لونگ۔ ہر ایک سات ماشہ باریک تھیلی میں باندھ کر پانیوں میں ڈالدیں اور پکائیں۔ دوران جوش میں پوٹلی کو برابر ملتے رہیں جب پک جائے تو پوٹلی نچوڑ کر پھینکدیں۔ شربت کو چینی یا شیشے کے برتن میں رکھ لیں۔ مقدار خوراک:۔ دو تولے سے تین تولہ تک۔

ظ **شربت (دیگر)** دل کی گرمی دور کرتا۔ پیاس کو بجھاتا۔ اور خفقان گرم کے لئے بہت مفید ہے۔ "قرابادین قادری" سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ کھٹے انار کا پانی۔ ترشی ترنج (چکوترہ) کا پانی۔ کچے انگور کا پانی۔ لیموں کا پانی۔ آلو بخارے کا پانی۔ املی کا پانی۔ سب ہموزن لیکر اور سب کی برابر قند سفید ملاکر شربت بنالیں۔ اور مناسب شیرہ جات کے ساتھ استعمال کرائیں۔ (مقدار خوراک:۔ دو تولے سے چار تولہ تک)۔

ث **شربت اسبغول** خفقان صفراوی۔ گرم و خشک کھانسی۔ اور قصبہ ریہ کی خشونت اور اسی جیسی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ اسبغول مسلم دو تولہ آٹھ ماشہ کو آدھ سیر پانی میں پھینٹ کر لعاب نکال لیں۔ اور تین پاؤ کوزے کی مصری ڈالکر نرم آنچ پر قوام کرکے استعمال کریں۔ اگر پانی کی جگہ گلاب و عرق بید مشک میں اسبغول کا لعاب نکالیں تو اور بھی قوی ہو جائے گا۔ مقدار

خوراک:۔ چار تولہ تک ؎

شربت ترنج

خفقان گرم اور دل کے گرم امراض کے لئے نہایت مجرب ہے۔ نسخہ:۔ ترشی ترنج (چوکہ) کو ایک دن پانی میں بھگو کر اُسی پانی میں اتنا دھوئیں کہ اُس کی ساری ترشی پانی میں آجائے۔ اور چوکہ میں کھٹاس باقی نہ رہے۔ اس کے بعد ہر ایک عدد ترنج کے مقابل اٹھائیس تولہ ڈیڑھ ماشہ قند اضافہ کر کے قوام کرلیں (مقدار خوراک تین تولہ سے پانچ تولہ تک)

شربت برگ ترنج

متقدمین کا نسخہ ہے خفقان، دل اور معدہ کی کمزوری کے لئے بہت مفید ہے۔ نسخہ:۔ برگ ترنج۔ پچاس عدد پرانی صاف شراب، یا شراب جمہوری پونے چار سیر میں بھگوئیں۔ اس کے بعد چھان کر چھپن تولہ تین ماشہ شہد صاف ملا کر قوام کریں۔ اور بعض آدھ سیر ترنج کے چھلکے پونے چورانوے تولہ پانی میں بھگو کر پکاتے ہیں جب پانی تہائی رہ جاتا ہے تو صاف کر کے آدھ سیر شہد میں قوام کرلیتے ہیں۔ (مقدار خوراک چار تولہ تک) ؎

شربت صندل

خفقان گرم اور گرم معدہ اور جگر کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ خمیرہ صندل اور یہ شربت دونوں اپنے نسخوں اور فائدوں کے لحاظ سے یکساں ہیں۔ فرق اتنا ہے کہ اس کا قوام خمیرہ کا ہے اور اس کا شربت کا

شربت صندل ترش

خفقان، دل اور تپ محرقہ کی سوزش کی تسکین کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ برادہ صندل سفید، چودہ تولہ ساتھ ماشہ۔ کو کچے انگور کے پانی اور سرکہ ہر ایک ساڑھے سات تولہ اور پانی آدھ سیر میں ایک رات دن بھگو کر پکائیں۔ جب آدھا رہ جائے تو چھان کر شکر سفید ایک سیر ڈال کر قوام کریں۔ (مقدار خوراک چار تولہ تک) ؎

شربت گاؤزبان

خفقان زائل کرتا، دل کو قوت دیتا اور سوداوی مزاج والے کے لئے بہت مفید ہے۔ قرابادین "شفائی" نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ آب گاؤزبان تازہ ایک سیر میں سیر بھر قند سفید ڈال کر پکائیں۔ اور جھاگ اتارتے جائیں جب قوام ہوجائے تو گلاب ساڑھے سات تولہ ملا کر چولہے سے اتار لیں۔ اگر گاؤزبان تازہ نہ ملے تو سوکھی گاؤزبان سترہ تولہ سے بنالیں۔ (مقدار خوراک چار تولہ تک) ؎

شربت گڑہل

یہ شراب الصالحین کے نام سے بھی مشہور ہے۔ حکیم لقانی نے اس کی بہت تعریف کی ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ گرم اور ٹھنڈے ہر قسم کے خفقان کیلئے مفید ہے۔ دماغ کیطرف بخارات چڑھنے سے روکنے کے لئے اور جنون و وحشت کے ازالہ کے لئے چہرے کے رنگ کو نکھارنے اور معدہ کی تقویت کے لئے بہت مفید ہے۔ تمام قوتوں کو قوی کرتا ہے۔ قرابادین لقانی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ گڑہل کے خوب بڑے بڑے ایک سیر پھول لیں اور اُن کی سبزی دور کر کے رات کو کاغذی لیموں کے پاؤ بھر پانی میں کسی چینی کے پیالہ کے اندر بھگودیں۔ صبح کو ایک سیر مصری کا دو سیر بارش کے پانی میں شربت تیار کر کے اسی میں ملادیں اور کسی اتنے بڑے شیشے کے برتن میں بھردیں کہ اُس کا آدھا یا تہائی خالی رہے۔ اب برتن کا منہ مضبوط بند کر کے کسی پانی سے بھرے ہوئے برتن میں رکھ دیں۔ تین چار دن بعد جب اس میں جوش آجائے تو نکال کر چھان لیں۔ خوراک:۔ دو تولہ چار ماشہ سے سات تولہ تک۔ اگر بعض مزاجوں میں بے حسی اور نشہ پیدا کرتا ہو تو چار ماشہ بیخ لفاح لیموں کے پانی میں بھگو کر مناسب عرقوں کے ساتھ استعمال کریں ؎

ساتویں فصل

اس فصل میں "ض" اور "ط" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے؛

ضماد صندل گرم قلب کے ضعف اور خفقان گرم میں کام آتا ہے۔ نسخہ: صندل سفید کو گلاب میں گھسکر تھوڑا اسا سرکہ آب سیب ترش۔ آب بہی لوعاب روں کے پانی اور ذرا سا کافور اضافہ کر کے باریک کپڑا بھگو کر ٹھنڈی ہوا میں تھوڑی دیر رکھکر مقام مرض پر لگادیں؛

ضماد (دیگر) دل کی گرمی کو دور کرتا ہے۔ نسخہ: صندل کو گلاب میں پیسکر ذرا سا کافور ملا کر سینہ اور دل پر لگائیں؛

ضماد (دیگر) قلب کے سوء مزاج بارد کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: سنبل۔ قسط ابیض۔ سعد کوفی۔ دارچینی۔ لونگ۔ برگ حب الآس۔ سب بموزن لیکر کوٹ چھان لیں۔ اور شراب۔ آب بہی۔ آب سیب ہر ایک بقدر ضرورت میں ملا کر لیپ کر دیں؛

ضماد (دیگر) قلب پر رطوبت چھا جانے کے لئے مفید ہے۔ مگر ایارجات وغیرہ کے استعمال کے بعد لگانا چاہیے۔ اس مرض میں ورزش برداشت کے مطابق مفید ہے۔ نسخہ: گل سرخ۔ زعفران۔ سنبل الطیب۔ بموزن لیکر آب بادرنجبویہ پیسکر لیپ کر دیں؛

ضماد (دیگر) اوزن قلب کی سوجن کو دور کرتا ہے۔ نسخہ: بابونہ۔ ناخونہ۔ پہاڑی پودینہ۔ السی۔ برگ خطمی۔ برگ کرم کلہ۔ زعفران۔ حسب ضرورت لیکر باریک کر کے لیپ کریں؛

ضماد (دیگر) تقشر قلب (قلب کی کھرچن) کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: برگ خبازی۔ برگ مکوہ۔ بموزن لیکر تھوڑی سی بیخ زعفران کے ساتھ پیس لیں۔ اور شراب اعنیٰ بقدر حاجت میں گوندھکر سکھا لیں۔ وقت ضرورت روغن گل اور موم کی قیروطی میں ملا کر باریک کپڑے پہ پھیلا کر سینے پر لگادیں؛

ضماد (دیگر) ورم لپستان کے لئے مفید ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ: آرد جو۔ آرد مسور۔ آرد باقلا۔ گل سرخ۔ بموزن لیکر روغن گل سے چرب کر کے سرکہ میں گوندھ کر نیم گرم کپڑے پر پھیلا کر لپستان پر لگادیں؛

ضماد (دیگر) ورم لپستان کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: چوب میدہ۔ پوست کچنال۔ تخم میتھی۔ پوست بیخ ارنڈ۔ گیرو۔ سب بموزن لیکر کوٹ چھان لیں اور پانی میں گوندھکر لیپ کریں؛

ضماد (دیگر) تحجیلہ کو پکا کر پھوڑ دیتا ہے۔ نسخہ: السی۔ تل۔ بیخ سوسن۔ میعہ سائلہ۔ بکری کی مینگنیاں۔ کبوتر کی بیٹ۔ جوا کھار۔ رال۔ سب ہم وزن لیکر کوٹ چھان لیں۔ اور تل کے تیل و کائے کی پنڈلی کے گودے اور سکنجبین بقدر ضرورت میں گوندھکر لیپ کر دیں؛

ضماد (دیگر) دودھ پلاتے وقت بچہ کا سر زور سے لگ جانے کے باعث لپستان کھل جانے سے جو تحجیلہ پیدا ہو جاتا ہے اُس کے لئے یہ ضماد مفید ہے۔ نسخہ: مونگ۔ دانہ مویز۔ بموزن لیکر کوٹ چھان لیں۔ وقت ضرورت ٹھنڈے پانی میں گوندھکر لیپ کر دیں؛

ضماد (دیگر) ہر مہینہ حیض سے فارغ ہوتے ہی صرف تین دن اگر ان دواؤں کا لیپ لپستان پر کر لیا جائے۔ تو ڈھیلے ہونے سے محفوظ رہیں گے۔ نسخہ:۔ جو کا آٹا۔ انار کے چھلکے۔ مائیں سب ہموزن لیکر باریک کریں اور بقدر ضرورت دودھ میں گوندھکر مسلسل تین دن تک دن رات میں دو تین دفعہ لیپ کریں ؛

ضماد (دیگر) لپستان کو چھوٹا اور سخت کرنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ بیخ کندوری۔ مولسری خام۔ دونوں ہموزن لیکر بقدر ضرورت سہجنہ کے اس میں چار پہر تک کھرل کر کے لیپ کریں۔ تین دن میں پستان اپنی اصلی حالت پر آجائیں گی ؛

ضماد (دیگر) اگر کسی عورت کے لپستان نہایت ہی چھوٹے ہوں۔ یا بالکل ہی ابھرے ہوئے نہ ہوں۔ تو اس لیپ سے ابھر آتے ہیں۔ نسخہ:۔ ہاتھی کی چربی۔ بھینس کی چربی دونوں ہموزن لیکر پگھلالیں۔ اور روزانہ نیم گرم لگا لیا کریں ؛

ضماد (دیگر) دودھ بڑھاتا ہے۔ نسخہ:۔ جنگلی تلسی کے بیج۔ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ باقلا کا آٹا دو تولہ گیارہ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر بقدر ضرورت جنگلی تلسی کے پانی میں گوندھکر لیپ کریں ؛

ضماد (دیگر) دودھ کم کرتا ہے۔ اگر دودھ کی زیادتی کے باعث ورم ہو گیا ہو تو اس کو بھی دور کرتا ہے۔ نسخہ:۔ باقلا کا آٹا۔ مسور چھلی ہوئی۔ تخم کاہو۔ جو کا آٹا۔ گل سرخ۔ گل ارمنی۔ سب ہم وزن لیکر باریک کریں۔ اور بقدر ضرورت روغن گل و سرکہ میں ملا کر لیپ کریں ؛

ضماد (دیگر) گاڑھے دودھ کو پتلا کرتا ہے۔ نسخہ:۔ بنفشہ۔ خطمی۔ جو چھلے ہوئے۔ سب ہموزن لیں اور پانی میں پکا کر سینہ اور لپستان پر لیپ کریں ؛

ضماد (دیگر) اگر گرمی و خشکی کی وجہ سے دودھ جم گیا ہو تو اسکو حل کر دیتا ہے۔ نسخہ:۔ مونگ۔ ساٹھی کے چاول۔ دونوں ہم وزن لیکر پانی میں پیس لیں اور نیم گرم لیپ کر دیں ؛

ضماد (دیگر) اگر دودھ جم کر سڑ گیا ہو تو اس کو استعمال کریں۔ نسخہ:۔ تل باریک پسے ہوئے۔ باقلا کا آٹا۔ بھوسی کی روٹی۔ سب ہم وزن لیکر بقدر ضرورت گائے کے گھی اور شہد میں گوندھکر لیپ کریں ؛

طلا لپستان کے ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ بہوالوں کا پسینہ۔ روغن مہندی دونوں ہموزن لیکر لیکر لگائیں ؛

طلا (دیگر) ورم لپستان کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ گیہوں کی سوکھی روٹی۔ جو۔ باقلا۔ میتھی۔ خطمی۔ ہر ایک ایک حصہ۔ زعفران آدھا حصہ۔ سب کو کوٹ چھان کر بقدر ضرورت مرغی کے انڈے کی زردی میں گوندھکر لگائیں ؛

طلا (دیگر) لپستان کو بڑا نہیں ہونے دیتا۔ نسخہ:۔ کوڑی سوختہ۔ کندر۔ جو۔ تینوں ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں اور بقدر ضرورت سرکہ میں ملا کر مہینہ میں تین دن لگا لیا کریں ؛

طلا (دیگر) لپستان کو مضبوط کرتا ہے۔ نسخہ:۔ انار کے پتے۔ ببول پھلی اور چھال۔ جسب ضرورت لیکر خوب باریک پیس کر ایک دن رات اتنے پانی میں بھگو رکھیں کہ پانی دواؤں کے اوپر رہے۔ دوسرے دن چند جوش دیکر چھان لیں۔ جتنا پانی ہو اس کا چوتھائی کڑوا تیل ڈالکر اتنا پکائیں کہ پانی جل جائے اور تیل رہ جائے۔ اس کے بعد بوتل میں رکھیں۔ تھوڑا سا یہ تیل روزانہ لپستان پر مل لیا کریں۔ بہت زود اثر ہے ؛

طلاء دیگر پستانوں کو اُبھارتا ہے۔ نسخہ:۔ کوٹھ۔ اسگند۔ ہم وزن لیکر باریک پیس لیں۔ اور پانی میں گوندھکر لیپ کریں۔

طلاء دیگر اس کا بھی یہی نفع ہے۔ نسخہ:۔ گیج۔ پیپل۔ تج۔ کوٹ۔ اسگند۔ سب کو کوٹ چھان کر بقدر ضرورت گائے کے مسکہ میں ملاکر لیپ کریں؛

آٹھویں فصل

اس فصل میں "خ۔غ" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے؛

عرق جاودانی خفقان اور تقویت معدہ کے لئے بہت مفید ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ جوزبوا۔ لونگ۔ بڑی الائچی۔ آملہ۔ گل۔ سنبل الطیب۔ گل دھاوا۔ ہر ایک آدھ پاؤ۔ دارچینی پاؤ بھر۔ ببکر کی چھال مذکورہ دواؤں سے دوگنی۔ گڑ چار گنا۔ سب کو ایک گھڑے میں بھرکر پانی ڈالکر زمین میں دفن کردیں۔ جب لاہن اُٹھ آئے تو عرق کھینچکر کام میں لائیں۔ (مقدار خوراک بارہ تولہ)

عرق دیگر اس کے منافعے بھی وہی ہیں۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ مشک دو ماشہ۔ صندل سفید سات ماشہ۔ ابریشم کترا ہوا دو تولہ چار ماشہ۔ گل گاؤزباں دو تولہ گیارہ ماشہ۔ گل سرخ۔ لونگ۔ گاؤزباں گیلانی ہر ایک پاؤ بھر۔ پان سو عدد۔ گلاب سوا سیر۔ پانی بقدر ضرورت۔ سب کو قرع انبیق میں ڈالکر حسب قاعدہ عرق کھینچیں۔ (مقدار خوراک دس تولہ)

عرق اسود بارد گرم مزاج والوں کے لئے مناسب ہے۔ نہایت فرحت اور نشاط پیدا کرتا ہے۔ مالیخولیا۔ مراق اور سوداء محترق کے مریضوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ گڑ ساڑھے سترہ سیر۔ ببول کی چھال آٹھ سیر پینتیس تولہ۔ دونوں چیزوں کو ایک مٹکے میں ڈالکر اوپر سے اتنا پانی ڈالیں کہ مٹکے کا تہائی حصہ خالی رہے۔ اس مٹکے کا منہ بند کرکے گھوڑے کی لید میں دفن کردیں جب اُبال لکھاکر بیٹھ جائے تو عرق کھینچ لیں۔ اس عرق میں برادہ صندل سفید۔ کشنیز خشک ہر ایک ساڑھے سات تولہ۔ گل نیلوفر بارہ تولہ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ منقی۔ ہر ایک ساڑھے سینتیس تولہ۔ گل گاؤزباں۔ تخم کاہو ہر ایک پینتالیس تولہ۔ مغز تخم کدو نیم کوفتہ پچھتر تولہ۔ تخم کاسنی نیم کوفتہ۔ تخم خرفہ مقشر۔ مغز تخم خیارین نیم کوفتہ ہر ایک نوّے تولہ۔ بلیلہ کابلی۔ بید سادہ اور بہار ہر ایک ایک سو بارہ تولہ چھ ماشہ۔ گلسرخ سوا گیارہ سیر۔ سب دوائیں ڈالکر ایک رات دن بھگوئیں۔ اس کے بعد نیچہ کے منہ میں عنبر اشہب نو ماشہ کی پوٹلی لٹکاکر عرق کھینچیں۔ (مقدار خوراک؛۔ آٹھ تولہ سے بارہ تولہ تک؛)

عرق دیگر خوشی پیدا کرتا۔ طاقت بخشتا۔ رنگ نکھارتا۔ اور نشاط لاتا ہے۔ ہندوستانی اطباء کی ایجاد ہے۔ نسخہ:۔ گاجر ایک من۔ گڑ بیس سیر۔ گل دھاوا دو سیر۔ دارچینی۔ کباب چینی۔ ہر ایک آدھ سیر۔ گاجر کو چھیلکر اور اس کے اندر کا سخت حصہ نکالکر باریک کرلیں۔ باقی دوائیں ادھ کچلی کرکے تھوڑے سے پانی کے ساتھ مٹکے میں ڈالدیں۔ مٹکا پرانا استعمالی ہو۔ اب اس کو راکھ کے ڈھیر میں چالیس دن تک دبا رکھیں اُس کے بعد نکالکر چھان لیں۔ اور بوتلوں میں بھرکر رکھ لیں۔ جتنا پرانا ہوگا اتنا ہی اچھا ہوگا۔ خوراک آدھا یا ایک پیالہ؛

عرق گندر خوشی اور نشاط پیدا کرتا ہے۔ مقوی باہ ہے۔ نسخہ:۔ بڑی اور موٹی موٹی گاجریں لیکر چھیل لیں اور اندر کا سخت گودا نکال دیں۔ یہ صاف کی ہوئی گاجریں پچیس سیر پانچ چھٹانک۔ لیکر پانی میں پکائیں جب خوب گل جائیں تو ان کو خوب مل لیں اور سوا سیر چودہ چھٹانک گڑ ڈال کر ببول کی چھال چار سیر سترہ تولہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ساڑھے سینتیس تولہ۔ سب کو مٹکے میں بھر دیں اور گھوڑے کی لید میں دبا دیں۔ جب ابال آجائے تو اس میں صندل۔ گلاب کی کلیاں۔ دارچینی۔ گل گاؤزباں۔ پوست لیموں۔ ہر ایک نو تولہ ساڑھے چار ماشہ ڈالکر عرق کھینچیں۔ پھر اس عرق میں سعد کوفی۔ تیزپات۔ چوب چینی ہر ایک تیرہ تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ سونٹھ۔ کندر۔ ہر ایک پونے چونتیس تولہ شامل کرکے دوبارہ عرق کھینچیں۔ اس دوسری مرتبہ عرق کھینچتے وقت نیچہ میں نو ماشہ مشک خالص۔ زعفران ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ عنبر اشہب نو ماشہ پوٹلی میں باندھ کر لٹکا دیں۔ (مقدار خوراک چھ تولہ سے دس تولہ تک)

عرق گندر سادہ اس کے فوائد بھی وہی ہیں۔ میرے والد کی تالیف ہے۔ نسخہ:۔ گاجر بڑی اور موٹی چھیلی ہوئی۔ اندرونی سخت حصہ صاف کیا ہوا ایک سیر۔ گاؤزباں گیلانی دو تولہ آدھا ماشہ۔ گل گاؤزباں ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ صندل سفید ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ بہمن سفید۔ تودری سرخ۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ سب کو قرع انبیق میں ڈالکر عرق طریقہ سے عرق کھینچیں۔ جب ضرورت ہو تو اس کی مناسب مقدار کے ساتھ۔ گلاب۔ عرق بید مشک اضافہ کرکے مصری سے میٹھا کرکے اور تخم فرنجمشک چھڑک کر پی لیں۔ یا گاجر کے پانی۔ گلاب۔ عرق بید مشک ہر ایک بقدر ضرورت میں ملاکر مصری سے میٹھا کرکے۔ تخم فرنجمشک چھڑک کر پئیں۔ قلب اور باہ کی قوت کے لئے عجیب چیز ہے۔ (مقدار خوراک دس تولہ)

عرق عنبر "مجموعہ" سے منقول ہے۔ دل۔ دماغ اور اعضاء رئیسہ کی تقویت کے لئے بے نظیر ہے۔ غشی کو دور کرنے اور قوت کو لوٹانے کے لئے بہت زود اثر ہے۔ چنانچہ بعض عورتوں کی کثرت حیض کی وجہ سے اور بعض مردوں کی خون بواسیر زیادہ نکلنے کی وجہ سے حالت نازک ہوگئی تھی۔ اس عرق کے پیتے ہی ان کی طبیعت بحال ہوگئی۔ اور بہت سے عجیب وغریب فائدے محسوس کئے۔ نسخہ:۔ مشک خالص ساڑھے چار ماشہ۔ عنبر اشہب۔ مصطگی رومی۔ ہر ایک نو ماشہ۔ برگ ریحان تازہ۔ سعد کوفی۔ تج۔ کشنیز خشک۔ گاؤزباں گیلانی۔ انیسون۔ درونج عقربی۔ پوست بیرون پستہ۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ نرکچور۔ عود غرقی۔ کبابہ خنداں۔ چھڑیلہ۔ سنبل الطیب۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ شقاقل مصری۔ تیزپات۔ دارچینی۔ زعفران۔ لونگ۔ بوزیدان۔ گلسرخ۔ طباشیر سفید۔ بڑی الائچی۔ چھوٹی الائچی۔ داب گھاس۔ پوست لیموں۔ ابریشم کترا ہوا۔ صندل سفید ہر ایک دو تولہ۔ آب سیب ولائتی تازہ ادھ سیر۔ آب انار ترش ایک سیر۔ عرق بید مشک۔ عرق گاؤزباں۔ عرق بادرنجبویہ۔ ہر ایک ڈھائی سیر۔ گلاب قسم اول پانچ سیر کوٹنے کے قابل دواؤں کو ادھ کٹا کرکے سب کو مذکورہ عرقوں میں ایک رات بھگوئیں۔ صبح کو انار اور سیب کا پانی اس میں ڈالکر مشک و عنبر نیچہ میں لٹکا کر عرق کھینچیں۔ مقدار خوراک:۔ قہوہ کی ایک پیالی سے چار پیالی تک ہے۔ طبیب اس نسخہ میں مریض کے مناسب حال ترمیم کرسکتا ہے۔ چنانچہ تقویت معدہ کے لئے آب بہی شیریں ایک سیر۔ معدہ کو گرم کرنے اور قوی کرنے کے لئے بہار نارنج۔ ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ اور دستوں کو بند کرنے کے لئے مولسری کے پھول یا پھل داخل کریں۔

غالیہ گرم دل و دماغ کو طاقت بخشتی ہے۔ نسخہ:۔ عنبر اشہب سات ماشہ۔ مشک ساڑھے تین ماشہ۔ دونوں کو گلاب اور روغن بان ہر ایک بقدر ضرورت میں کھرل کرکے کام میں لائیں۔ (مقدار خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک)

نویں فصل

اس فصل میں "ق" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے:

قرص عنبر حکیم علی کی ایجاد ہے۔ باہ اور قلب دونوں کے لئے مقوی ہے۔ نسخہ:۔ عنبر اشہب خالص۔ جو بالکل خشک ہو چا تو سے آہستہ آہستہ تراش کر تول لیں اور پتھر کی صاف کھرل میں ایسی جگہ بیٹھ کر پیسیں جہاں گرد و غبار نہ ہو۔ عنبر کو کوٹنا ٹھیک نہیں جب باریک ہو جائے تو بہت باریک چھلنی میں اس طرح چھانیں کہ عنبر کو ہاتھ نہ لگنے پائے۔ چھلنی میں جو موٹے اجزاء رہ جائیں اُن کو ذرا سی مصری کے ساتھ مذکورہ طریقہ سے کھرل کر کے چھلنی میں چھانیں۔ جب ساری دوا چھن جائے تو سب کو دوبارہ اتنا کھرل کریں۔ کہ سرمہ کی طرح باریک ہو جائے۔ اس کے بعد عنبر کا چوتھائی خالص مشک لیکر گلاب میں خوب حل کر کے بہت باریک کپڑے میں چھانیں۔ گلاب اتنا ہونا چاہیے کہ عنبر اور مصری اس میں بخوبی حل ہو جائیں۔ عنبر اور مصری کو چاندی کی پتیلی میں ڈالکر نیم گرم بھوبھل پر رکھیں اور مذکورہ گلاب قطرہ قطرہ ڈال کر عنبر اور مصری کو ملتے رہیں۔ یہاں تک کہ عنبر حل ہو جائے۔ جس کی پہچان یہ ہے۔ کہ تھوڑا سا حل کیا ہوا عنبر گلاب میں ڈال کر دیکھیں اگر وہ آپ سے آپ حل ہو جائے اور گلاب کی سطح پر کچھ چکنائی یا جھاگ دکھائی نہ دیں تو سمجھ لینا چاہیے کہ عنبر حل ہو گیا ہے۔ اور اگر چکنائی یا جھاگ ہوں تو اسی گلاب میں اس کو پھر حل کر لیں۔ مصری عنبر سے دس گنی ہونی چاہیے۔ اور اگر اس سے زیادہ ڈالدیں تب بھی کوئی حرج نہیں۔ اگر زیادہ تری کرنا چاہیں تو عنبر کے ہموزن مصری اور خوب صاف کیا ہوا شہد اضافہ کر دیں۔ یہ قرص سال بھر کے بعد استعمال کریں۔ (مقدار خوراک ایک یا دو قرص):

قرص عنبر سادہ اعضاء رئیسہ اور معدہ کو قوت دیتی خفقان کو زائل کرتی ہے۔ بیماری سے اُٹھے ہوئے لوگوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ عنبر اشہب تراشا ہوا پچیس تولہ، مصری ستر تولہ مصری کا قوام کر کے عنبر اس میں ملا دیں۔ اور چاندی کی صحنی میں پھیلا کر ٹکیاں بنا لیں۔ بعض اطباء ساڑھے چار ماشہ عنبر میں ساڑھے سینتیس تولہ مصری ملا کر بناتے ہیں۔ (مقدار خوراک دو ماشہ سے پانچ ماشہ تک):

قرص عنبر (دیگر) دل۔ دماغ۔ اور تمام اعضاء کو قوت دیتی اور اپنے اندر بہت سے فائدے رکھتی ہیں۔ نہایت عمدہ نسخہ ہے۔ نسخہ:۔ عنبر اشہب ڈھائی تین تولہ، مصری ستر تولہ۔ گلاب عمدہ ایک بوتل۔ پہلے مصری کو صاف کر کے قوام کریں۔ اس کے بعد اس میں عنبر ڈالکر گھوٹنے سے خوب گھوٹیں۔ اور ذرا ذرا سا گلاب ڈالتے رہیں۔ جب سفید ہو جائے اور اس کا قوام ٹکیاں بننے کے قابل ہو جائے تو چاندی یا چینی کی صحنی میں پھیلا کر ٹکیاں بنالیں۔ وقت ضرورت گلاب میں کھرل کر کے استعمال کریں۔ احقر کہتا ہے کہ اگر عنبر کا دسواں حصہ سونا سیال یا ورق طلا بڑھا دیں۔ تو اس کے مذکورہ فوائد یقیناً زیادہ ہو جائیں گے۔ اور اپنے اثرات میں یہ نسخہ بے مثل ہو جائے گا (مقدار خوراک تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک):

قرص مشک دل، معدہ۔ اور جگر بارد کو قوت دیتی ہے۔ اگر خفقان۔ غشی۔ معدہ کا درد۔ برودت کی وجہ سے ہو تو اس کیلئے

بہت مفید ہے۔ نسخہ:۔ مصطگی۔ لونگ۔ دارچینی۔ عود۔ سنبل الطیب۔ عصارۂ آملہ۔ جوز بوا۔ کبابہ۔ پیل۔ پوست ترنج۔ دانہ الائچی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مشک چار رتی۔ سب کو کوٹ چھان کر بقدر ضرورت شراب ریحانی میں گوندھکر ٹکیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔ بعض اطباء نے اس میں چار رتی عنبر کا اضافہ کیا ہے۔ جس سے یہ نسخہ بہت قوی ہوجاتا ہے۔

قرص مروارید دل اور دماغ کو قوت دیتی۔ اور گرم خفقان کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ زعفران پونے دو ماشہ۔ مروارید ناسفتہ۔ بیخ مرجان۔ صندل سفید ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ گل سرخ سات ماشہ۔ تخم خرفہ ساڑھے دس ماشہ۔ مغز تخم خیارین مغز تخم کدو شیریں۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر اسبغول کے لعاب میں گوندھکر ٹکیاں بنالیں۔ خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ۔ سکنجبین کے ساتھ۔

دسویں فصل

اس فصل میں حرف "ل۔ م۔ ن" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے۔

لخلخہ دل اور دماغ دونوں کو قوی کرتا ہے۔ نسخہ:۔ پوست سیب۔ عود غرقی۔ صندل سفید۔ چھوٹی الائچی کے چھلکے۔ چھڑیلہ۔ سنبل الطیب۔ بیخ بنفشہ۔ لبسبا۔ سب چیزیں ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں۔ اور گلاب۔ عرق بہار بقدر ضرورت میں بھگوویں اور لخلخہ دان میں ڈالکر ہلکی سی آنچ پر رکھکر اس کی خوشبو ہوا کے ذریعہ دماغ میں پہونچائیں۔

لخلخہ دیگر یہی کام کرتا ہے۔ نسخہ:۔ کافور ایک رتی۔ اکسیر آسمانی (دھنبگ) دو ماشہ۔ لبسبا۔ بیخ بنفشہ۔ نکھ۔ کھتولہ[1]۔ دانہ الائچی خورد۔ عطر گلاب۔ مشک ہر ایک تین ماشہ۔ عود غرقی چھ ماشہ۔ عنبر نو ماشہ۔ صندل سفید ڈیڑھ تولہ۔ گلاب دو تولہ۔ چنبیلی کا تیل دو تولہ چار ماشہ۔ عرق بہار بقدر ضرورت۔ سب چیزوں کو عرق بہار میں الگ الگ خوب باریک پیسکر ہر ایک کو الگ الگ رکھیں اور عنبر کو تانبہ کی کٹوری میں ذرا سے پانی کے ساتھ ڈالکر نرم آنچ پر رکھیں۔ جب پگھل جائے تو ذرا سا چنبیلی کا تیل اسی میں ڈالکر خوب ملائیں۔ چوہ[2]۔ عنبر اور گلاب اس کے بعد ملائیں۔

لخلخہ دیگر یہی کام کرتا ہے۔ نسخہ:۔ عنبر اشہب۔ مشک۔ بیخ بنفشہ۔ نکھ۔ اکسیر آسمانی دھنبگ۔ چوہ (عطر گلاب) کھتولہ (اسارون) السبا۔ ہر ایک ڈھائی ماشہ۔ عود غرقی چھ ماشہ۔ صندل سفید ڈھائی تولہ۔ عرق بہار۔ گلاب۔ ہر ایک پاؤ بھر۔ چنبیلی کا تیل چار تولہ۔ سب کو باہم شریک کرکے لخلخہ تیار کریں۔ اور مریض کو سونگھائیں۔

لخلخہ دیگر اس کا بھی یہی اثر ہے۔ نسخہ:۔ کافور بھیم سینی تین رتی۔ عطر گلاب۔ عنبر ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ مشک۔ چوہ (عطر گلاب) ہر ایک تین ماشہ۔ زعفران ساڑھے تین ماشہ۔ ناگرمستا سات ماشہ۔ تج۔ الائچی۔ دارچینی۔ لبسبا۔ بیخ بنفشہ۔ کھتولہ (اسارون) اگر۔ صندل زرد

---

[1]:۔ کھتولہ:۔ اصل میں گٹھونا ہے جس کا دوسرا نام اسارون ہے۔

[2]:۔ چوہ:۔ (چوہ) سے مراد یہاں پر عطر گلاب ہے۔

چنبیلی کا تیل ہر ایک چودہ ماشہ۔ صندل سفید پاؤ بھر۔ تخم کو بھون لیں۔ اور سب دواؤں کے ساتھ ملاکر بقدر ضرورت گلاب میں پیس کر کپڑے میں چھان لیں۔ اس کے بعد مشک۔ چوہ (عطر گلاب) عطر۔ کافور۔ عنبر۔ اور چنبیلی کا تیل گرم کرکے شامل کردیں۔

نوٹ:۔ اس نسخہ میں عجیب قسم کی بے ترتیبی اختیار کی گئی ہے۔ قلمی نسخے میں بھی یہی بے ڈھنگا پن موجود ہے۔ مثلاً عطر گلاب کے ساتھ چوہ کا لفظ بھی موجود ہے۔ اسی طرح اگر دو جگہ تحریر ہے۔ بنانے کی ترکیب بھی نہایت مہمل ہے۔ جو صاحب اسے بنانا چاہیں۔ وہ عطر گلاب و اگر کا ایک وزن شریک کریں۔ اور پہلے عطر گلاب۔ کافور۔ مشک۔ عنبر کے علاوہ تمام دواؤں کو گلاب میں حل کرلیں۔ بعد ازاں مذکورہ عنبر و مشک وغیرہ شریک کرکے مریض کو سونگھائیں (رضوان)

ماءاللحم مقوی قلب ہے۔ جو لوگ بیماری سے ابھی اُٹھے ہوں اُن کے لئے مفید ہے۔ عم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے۔ نسخہ:۔ بکری کا دودھ پیتا بچہ ایک عدد۔ تیتر تین عدد۔ مرغ چار عدد۔ دھنیا۔ گاؤزباں گیلانی۔ ہر ایک چار تولہ۔ الائچی خورد۔ صندل سفید طباشیر ہر ایک تین تولہ۔ نیلوفر۔ گل بنفشہ۔ ہر ایک دو تولہ۔ زعفران۔ سعد کوفی ہر ایک ایک تولہ۔ عنبر اشہب چار ماشہ۔ بید مشک دو بوتل۔ گلاب۔ بارش کا پانی ہر ایک ایک بوتل۔ سب کو قرع انبیق میں ڈال کر حسب قاعدہ عرق کھینچیں۔ (مقدار خوراک:۔ پانچ تولہ سے دس تولہ تک) ۔

ماءاللحم (دیگر) بہ نسخہ دیگر۔ یہی فائدہ کرتا ہے۔ نسخہ:۔ بکری کا دودھ پیتا بچہ ایک عدد۔ مرغی کے چوزے دو عدد۔ مشک ترکی۔ عنبر اشہب ہر ایک تین ماشہ۔ لونگ چودہ ماشہ۔ چھوٹی الائچی۔ صندل سفید۔ مصطگی۔ ہر ایک دو تولہ۔ کشنیز خشک چھلا ہوا۔ گل گاؤزباں ہر ایک چار تولہ۔ دارچینی پانچ تولہ۔ عرق بید مشک دو بوتل۔ گلاب سات بوتل۔ سب کو قرع انبیق میں ڈال کر حسب قاعدہ عرق کھینچیں۔ (مقدار خوراک دس تولہ)

ماءاللحم (دیگر) قلب اور باہ کی تقویت کے لئے اپنا ثانی نہیں رکھتا۔ والد ماجد مدظلہ العالی کی تالیف ہے۔ نسخہ:۔ تغلی (ایک سالہ بکری کا بچہ) کا گوشت۔ ہرن کا گوشت۔ ہر ایک سیر بھر۔ تیتر کا گوشت۔ مرغ کا گوشت۔ جنگلی کبوتر کا گوشت۔ ہر ایک آدھ سیر۔ گھر بلو چڑیوں کا گوشت پاؤ بھر۔ دارچینی۔ الائچی خورد۔ گوکھرو۔ پوست لیموں۔ کشنیز خشک۔ صندل سفید۔ گاؤزباں گیلانی۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ تودری زرد۔ تودری سرخ۔ شقاقل مصری۔ انزروت شیریں۔ مصطگی۔ تخم بلنگ۔ آملہ۔ بلیلہ کابلی۔ خرفہ۔ ہر ایک دو تولہ۔ لونگ۔ پوست بیرون پستہ۔ خولنجان۔ بوزیدان۔ جوز بوا۔ لسان العصافیر۔ گلسرخ۔ طباشیر سفید۔ گل گاؤزباں۔ بادرنجبویہ۔ درونج عقربی۔ تخم فرنجمشک۔ تج ہر ایک ایک تولہ۔ عود غرقی چھ ماشہ۔ مشک۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک دو ماشہ۔ زعفران چار رتی۔ گاجر کا پانی دس سیر۔ گلاب۔ عرق بادرنجبویہ ہر ایک دو سیر۔ آب سیب شیریں۔ آب بہی شیریں۔ ہر ایک آدھ سیر۔ پانی بقدر ضرورت سب کو قرع انبیق میں ڈالکر معمول کے مطابق عرق کھینچیں۔ (مقدار خوراک بارہ تولہ)

مربی اناناس دل کو فرحت اور قوت دیتا ہے۔ اور خفقان کو دُور کرتا ہے۔ نسخہ:۔ اناناس کو چھیلکر اور اندر کی لکڑی نکال کر۔ گودے کو باریک باریک تراش لیں۔ اس کے بعد اندر کی لکڑی کے لمبے لمبے ٹکڑے کاٹ کر دیگچی میں پہلے ان کو بچھادیں۔ ان کے اوپر اناناس کی ترشی ہوئی قاشیں رکھکر پانی ڈالدیں۔ اور دیگچی کو ڈھک کر کناروں پر آٹا لگادیں۔ اور نرم آنچ پر پکانا شروع کریں۔ جب اناناس کی قاشیں گل جائیں تو دیگچی کے نیچے بچھی ہوئی اناناس کی لکڑیاں نکال کر پھینکدیں۔ اس کے بعد مصری یا شکر سفید کا

کا قوام کرکے گلاب، مشک اور عنبر سے خوشبودار کریں اور اسی میں اناناس کی قاشیں ڈال کر دوبارہ چند جوش دیں۔ جب قاشوں میں قوام اچھی طرح پیوست ہو جائے تو کسی عمدہ پاک صاف برتن میں بھر دیں۔ اگر اس کو چاشنی دار (ہلکا ترش) کرنا مقصود ہو تو قوام ہی میں تھوڑا سا لیموں نچوڑ دیں (مقدار خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک)

مربائے بہی
دل و معدہ کو قوی کرتا ہے۔ **نسخہ**۔ اچھی و شیریں بڑی بہی لے کر چھیل ڈالیں اور بیج نکالکر چار ٹکڑے کر دیں۔ ان ٹکڑوں کو ایک حصہ شہد اور دو حصے پانی میں خوب پکائیں جب گل جائیں تو اتار کر ٹھنڈا کر لیں۔ دوسرے، وزن بموزن شہد میں تنہا جوش دیں اور کسی برتن میں بھر دیں۔ بعض لوگ اس مربہ میں بھی وہی خوشبودار چیزیں شریک کرتے ہیں جو عام طور پر دیگر مربہ جات میں استعمال کیجاتی ہیں (مقدار خوراک ایک چھٹانک تک)

مربائے ترنج
دل و معدہ کو قوی کرتا اور فرحت پیدا کرتا ہے۔ قرابادین شفائی سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**۔ لیموں کے چھلکے پانی میں خوب جوش دیں۔ جب نیم پختہ ہو جائیں تو نکال کر پانی نچوڑ ڈالیں اور شہد شریک کرکے نرم آنچ پر پکائیں۔ جب قوام ہو جائے اور پوست ترنج بھی خوب گل جائیں تو نکال کر برتن میں بھر دیں۔ بعض لوگ بجائے شہد کے قند ہی میں بناتے ہیں (مقدار خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک)

مربائے زروک
دل اور باہ کو قوی کرتا۔ آواز و پھیپھڑہ کو صاف کرتا۔ نزلات کو روکتا اور کھانسی کو فائدہ دیتا ہے **نسخہ**۔ بڑی بڑی گاجروں کو درمیان سے چیر کر سخت حصہ نکال ڈالیں اور اوپر سے چھیل کر ٹکڑے ٹکڑے کرکے پانی میں ڈالتے رہیں۔ آخر میں دھو کر شہد و پانی میں جوش دیں۔ جب پک جائیں تو نکال کر خالص شہد میں پکائیں اور ایک جوش آنے کے بعد نیچے اتار کر برتن میں بھر دیں۔ چالیس دن گذرنے کے بعد استعمال شروع کریں۔ اگر عود، لونگ، دارچینی، سونٹھ، چھوٹی الائچی، جوزبوا، نرکچور، کبابہ ہر ایک سوا دو ماشہ اضافہ کر دیں تو معدہ و جگر کی تقویت کے لئے بہت مفید ہوگا۔ اور اگر مذکورہ دواؤں کو جوکوب کرکے کپڑے میں باندھ کر جوش دیتے وقت پوٹلی ڈال دیں۔ یا پیسکر اس میں نچوڑ دیں نیز اس میں تھوڑا سا خشک زعفران بھی اضافہ کر دیں تو نہایت بہتر ہوگا (مقدار خوراک دو تولے سے چار تولہ تک)

مربائے سیب
دل اور معدہ کو قوی کرتا ہے۔ قرابادین شفائی سے نقل کیا گیا ہے **نسخہ**۔ سیب کو چھیل کر اندر سے بیج نکال دیں اور پانی میں جوش دیں جب نیم پختہ ہو جائیں تو پھر ایک جوش شکر کے قوام میں دے کر برتن میں بھر دیں۔ (مقدار خوراک دو تولے سے چار تولہ تک)

معجون
خفقان کو فائدہ دیتی ہے **نسخہ**۔ عود، لونگ، سنبل الطیب، جائپھل، بڑی الائچی، چھوٹی الائچی، پوست لیموں، برگ بادرنجبویہ۔ ابریشم خام کترا ہوا۔ اور جلایا ہوا، بیخ مرجان۔ سوتی۔ کہربا۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ درونج عقربی ہر ایک سات ماشہ۔ صندل سفید۔ عنبر اشہب ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ مشک پونے دو ماشہ۔ سب کو باریک کرکے حسب ضرورت (تین گنا) شربت سیب میں ملا کر معجون بنائیں۔ (مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ)

معجون صندل
قدوۃ المحققین رئیس المدققین والد بزرگوار اکثر مریضوں کا علاج اسی معجون کے ذریعہ کیا کرتے تھے عجیب غریب نتائج دیکھنے میں آئے۔ بندگان اقدس بادشاہ زادہ بلند اختر کو ہمیشہ خفقان رہتا تھا۔ جد امجد مرحوم اور حکیم علویخاں و دیگر اطبا نے ہر قسم کا علاج کیا مگر اس سے کوئی فائدہ نہ ہوا۔ استاد علیہ الاعتماد نے اسی مرکب کے ذریعہ علاج کیا اللہ تعالیٰ نے شفاء کامل و صحت عاجل عطا فرمائی۔ **نسخہ**۔ صندل سفید میٹھے پانی میں پیس لیں۔ اب اس میں سے پونے نو تولے کر املی کے پانی اور ترش انار کا پانی (جو نہایت کھٹا اور قندھار سے آتا ہے) ہر ایک پاؤ بھر۔ اولاً شکر سفید تین پاؤ کا قوام کریں بعد ازاں صندل کو کپڑے

میں چھان کر قوام میں شریک کریں۔ پھر ابلی ورانار کا پانی شریک کرکے قوام تیار کریں۔ اب اس کو نیچے اتار کر طباشیر چودہ ماشہ، زعفران، عود ہر ایک ساڑھے تین ماشہ اضافہ کرکے معجون بنائیں اور چاندی یا شیشہ کے برتن میں محفوظ رکھیں (مقدار خوراک ساتھ ماشہ ۲/۱ ۴ ماشہ تک)

معجون طلاء دل کو قوی کرتی، خفقان و غشی کو دور کرتی، خوشی لاتی، معدہ اور تمام اعضاء کو قوت بخشتی ہے **نسخہ**۔ عنبر اشہب مشک خالص، موتی بغیر سوراخ، یاقوت، زمرد ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ سونے کے ورق ساڑھے تیرہ ماشہ، شہد خالص ۹۰ ماشہ۔ میٹھے سیب کا پانی، میٹھے انار کا پانی نبات سفید ہر ایک آدھ پاؤ۔ گلاب پاؤ بھر۔ عرق بید مشک، عرق گاؤزبان ہر ایک آدھ سیر۔ اول پانیوں اور شہد کا قوام بنائیں بعد ازاں تمام دوائیں باریک کرکے شریک کریں۔ اگر ورق طلا کے بجائے چاندی کے ورق شریک کریں تو اس کا نام معجون نقرہ ہوگا۔ (مقدار خوراک سات ماشہ سے ایک تولہ تک)

معجون طلاء بنسخہ دیگر۔ مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے **نسخہ**۔ مشک تبتی ساڑھے سات رتی، عنبر اشہب چار ماشہ دو رتی، سونے کے ورق سوا پانچ ماشہ، شہد خالص ساڑھے چوبیس ماشہ، نبات سفید ستر ماشہ، گلاب ساڑھے دس تولہ، آب سیب شیریں گیارہ تولہ ساڑھے گیارہ ماشہ۔ اولاً میٹھے کا قوام کریں بعد ازاں تمام دوائیں شریک کرکے معجون بنائیں (مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک)

معجون طلاء مذکورہ بالا عمل کرتی ہے حکیم الملک اردستانی نے محمد اورنگ عالمگیر بادشاہ غازی ظل الٰہی کے لئے تیار کی تھی **نسخہ** سونے کے ورق حل کئے ہوئے ساڑھے بائیس ماشہ، یاقوت رمانی، لعل بدخشانی، موتی بغیر سوراخ ہر ایک سوا بیس ماشہ، عنبر اشہب سوا گیارہ ماشہ، زعفران نو ماشہ، مشک خالص ساڑھے چار ماشہ۔ شربت فواکہ، شربت انار شیریں، آب بہی شیریں، آب سیب شیریں ہر ایک دو سیر، گلاب تین پاؤ، نبات سفید، عرق بید مشک، عرق گاؤزباں جو گلاب و بید مشک میں کھینچا گیا ہو ہر ایک ایک سیر۔ شہد خالص نو تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ اولاً میٹھے اجزاء کا پانی و عرق میں ملا کر قوام کریں بعد ازاں تمام دوائیں باریک کرکے ملائیں (مقدار خوراک ۵ ماشہ سے نو ماشہ تک)

مفرح ابریشم سردی کی طرف مائل ہے دل کو قوی کرتا ہے اور فائدہ دیتا ہے **نسخہ**۔ ابریشم خام اٹھارہ تولہ نو ماشہ لے کر عرق گاؤزباں، گلاب، بید مشک ہر ایک پندرہ تولہ میں بھگو دیں اور جوش دیکر نچوڑ لیں۔ اب آب بہی شیریں، آب سیب شیریں ہر ایک سات تولہ ساڑھے سات ماشہ، قند سفید آٹھ تولہ نو ماشہ شریک کرکے قوام کریں۔ پھر اس میں مشک ساڑھے تین ماشہ، عنبر سات ماشہ شریک کرکے نیچے اتار لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر کہربا، بیخ مرجان، گل سرخ، صندل سفید ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، طباشیر، موتی بغیر سوراخ ہر ایک سوا پانچ ماشہ شریک کرکے معجون بنائیں (مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ)

مفرح ابریشم لولوی اس کا مزاج گرمی کی طرف مائل ہے۔ دل، جگر، معدہ کو قوت دیتا خفقان، غشی اور وحشت کو زائل کرتا ہے، خوشی اور فرحت پیدا کرتا اور دستوں کو بند کرتا ہے **نسخہ**۔ ابریشم خام اٹھارہ تولہ نو ماشہ لے کر سونا اور چاندی کے بجھے ہوئے پانی میں ایک دن رات بھگوئیں اور جوش دے کر چھان لیں۔ اب گاؤزبان گیلانی، فرنجمشک، برگ گل سرخ، سنبل الطیب، چھڑیلہ ہر ایک سات ماشہ لے کر گلاب میں بھگو دیں اور جوش دیکر مل چھان لیں پھر اس میں ابریشم کا پانی شریک کرکے دوگنا قند ملا کر قوام کریں۔ اس قوام میں صندل سفید گلاب میں گھسا ہوا ساڑھے تین ماشہ

موتی بغیر سوراخ، کہربا، حجر یشب، ہر ایک سات ماشہ، طباشیر سفید نو ماشہ، عنبر اشہب ساڑھے تین ماشہ، مشک پونے دو ماشہ شریک کرکے معجون بنائیں۔ شیشہ کے برتن میں بھر دیں۔ وقت ضرورت نو ماشہ گلاب عرق گاؤزبان عرق بید مشک کے ہمراہ استعمال کریں۔

مفرح بارد سادہ مستقل خفقان اور ضعف دل کے لئے مفید ہے **حاوی صغیر** سے نقل کیا گیا ہے نسخہ۔ دھنیا خشک ساڑھے دس ماشہ، گلسرخ سوا پانچ ماشہ، طباشیر سوا تین ماشہ اولاً شربت سیب شیریں تمام دواؤں کے برابر لیکر قوام کریں۔ بعدازاں تمام دواؤں کا سفوف شریک کرکے معجون بنائیں (مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ شربت سیب شیریں کے ہمراہ) اس دوا میں چار اجزاء ہیں۔

مفرح بارد سادہ ضعف دل اور خفقان کے لئے مفید ہے **قرابادین معصومی** سے نقل کیا گیا ہے **نسخہ** مشک ساڑھے سات رتی، زرشک بیدانہ، کہربا، مرجان ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، گلسرخ، طباشیر سفید، بہمن سفید، گاؤزبان گیلانی ہر ایک سات ماشہ، مغز تخم خیارین، خرفہ چھلا ہوا، بنفشہ ہر ایک چودہ ماشہ، قند سفید تمام دواؤں سے دوگنا لیکر قوام کریں اور مذکورہ دواؤں کا سفوف شریک کرکے مفرح تیار کریں (مقدار خوراک تین ماشہ سے چار ماشہ تک)

مفرح بارد سادہ مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے یہ نسخہ **حکیم محمد مہدی آردستانی** سے نقل کیا گیا ہے **نسخہ** تخم کاہو مقشر، تخم خربزہ مقشر، تخم خرفہ چھلا ہوا، مغز کدو شیریں، مغز خیارین، زرشک بیدانہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ تخم حماض، صندل سفید، صندل سرخ، کشنیز خشک ہر ایک نو تولہ طباشیر سفید، تخم کاسنی ہر ایک دس ماشہ، تمام دواؤں کا سفوف تیار کرکے شربت سیب شیریں حسب ضرورت میں ملاکر معجون بنائیں (مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ)۔

مفرح بارد مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے اور بھی دوسرے فائدے بہم پہنچاتا ہے نہایت مجرب اور بار بار تجربہ میں آچکا ہے **نسخہ** عنبر اشہب خوشبودار، سونے کے ورق حل کئے ہوئے، چاندی کے ورق حل کئے ہوئے ہر ایک ساڑھے سات رتی، موتی بغیر سوراخ، کہربا شمعی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، گل گاؤزبان، طباشیر سفید، صندل سفید گل سرخ، مغز تخم کدو شیریں، تخم خرفہ مقشر ہر ایک نو ماشہ، آب سیب شیریں، آب بہی شیریں ہر ایک نوے ماشہ، گلاب، بید مشک ہر ایک نو تولہ ساڑھے چار ماشہ نبات سفید چیالیس تولہ۔ اولاً میٹھے کا عرقیات میں ملاکر قوام کریں۔ بعدازاں دواؤں کا سفوف شریک کرکے مفرح بنائیں مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک

مفرح بارد دیگر مذکورہ بالا عمل کرتا ہے یہ نسخہ **حکیم الملک محمد مہدی آردستانی** سے نقل کیا گیا ہے **نسخہ** موتی بغیر سوراخ، ابریشم کترا ہوا، گاؤزبان ہر ایک نو ماشہ، گل گاؤزبان گیلانی، گلسرخ، کشنیز خشک طباشیر، مغز تخم کدو شیریں، مغز تخم کھیرا، تخم خرفہ مقشر، کہربا شمعی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ شربت فواکہ نوے ماشہ، نبات سفید گلاب، عرق بید مشک ہر ایک، ۳ تولہ چھ ماشہ اولاً میٹھے اجزاء کا گلاب میں قوام کریں اور دواؤں کا سفوف قوام میں شریک کرکے مفرح تیار کریں۔ مقدار خوراک نو ماشہ۔

مفرح بارد دیگر گرم مزاجوں کے لئے نہایت مفید ہے۔ دواء المسک بارد اور یاقوتی سے زیادہ بہتر ہے۔ دل کی کمزوری،

م:- **مفرح بارد**:- گرم خفقان کو زائل کرتا ہے اور دل کو قوت دیتا ہے **نسخہ**:- مشک پونے دو ماشہ، موتی بغیر سوراخ، بیخ مرجان جلایا ہوا، طباشیر، کہربا، گاؤزبان، گل ارمنی ہر ایک سات ماشہ، قند سفید آٹھ تولہ نو ماشہ، اولاً قند کا قوام کریں بعدازاں دواؤں کا سفوف شریک کرکے مفرح تیار کریں (مقدار خوراک سات ماشہ سے ایک تولہ تک)۔

خفقان اختلاج قلب، کمزوری، ملے جلے ہوئے سوداوی بخاروں کے لئے بہت مفید ہے یہ نسخہ شیخ نے ادویہ قلبیہ میں تحریر کیا ہے۔ نسخہ گلسرخ ساڑھے بائیس ماشہ گاؤزبان سوا پندرہ ماشہ، تخم کاہو مقشر، مغز تخم خربزہ، مغز تخم کدو شیریں، مغز کھیرا، تخم خرفہ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ، صندل سفید، چھوٹی الائچی، طباشیر ہر ایک نو ماشہ، عود ہندی، درونج عقربی، زرنجور، بہمن سفید ہر ایک ساڑھے پانچ ماشہ، موتی بغیر سوراخ، بیخ مرجان جلا ہوا، کہربا، سرطان سنہری جلے ہوئے، ابریشم کترا ہوا، صندل سرخ کافور ہر ایک ساڑھے چار ماشہ زعفران سوا دو ماشہ عنبر اشہب ساڑھے سات رتی، مشک پونے چار رتی، آب سیب، آب بہی، آب انار تینوں ہموزن لیکن دواؤں سے تین گنے لیکر قوام کریں اور دواؤں کا سفوف ملا کر مفرح تیار کریں (مقدار خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک)

مفرح حار سادہ سردی سے پیدا شدہ خفقان اور ضعف دل کو دور کرتا ہے نسخہ بادرنجبویہ ساڑھے دس ماشہ، زرنجور، درونج عقربی، گاؤزبان ہر ایک اکیس ماشہ سب کو باریک کریں اور حسب ضرورت شربت سیب و شہد خالص کا قوام کرکے مفرح تیار کریں مقدار خوراک ایک تولہ تک۔

مفرح بارد سادہ خفقان کو دفع کرتا، دل دماغ اور معدہ کی کمزوری کو رفع کرتا ہے **حکیم محمد رضا** سے نقل کیا گیا ہے نسخہ۔ جوتری، بڑی الائچی، چھوٹی الائچی، جوز بویا ہر ایک پونے سات ماشہ، سعد کوفی گلاب بریزہ، لونگ سنبل الطیب، مصطگی اسارون، تالیسپتر، زعفران ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ، عود خام سوا بیس ماشہ، شہد خالص پندرہ تولہ ساڑھے سات ماشہ اولاً شہد کا قوام کریں بعد ازاں دواؤں کا سفوف شریک کرکے مفرح بنائیں۔ (مقدار خوراک سوا دو ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان و شربت سیب وغیرہ)

مفرح حار سادہ دیگر سردی سے پیدا شدہ کمزوری قلب و خفقان کیلئے مفید ہے۔ حاوی صغیر سے نقل کیا گیا ہے نسخہ گاؤزبان گیلانی درونج عقربی ہر ایک اکیس ماشہ، زرنجور ساڑھے دس ماشہ، شربت سیب شیریں شہد کے ساتھ قوام کیا ہوا پانچ تولہ لیکر دواؤں کا سفوف [illegible] ہیں اور مفرح بنا کر ساڑھے چار ماشہ کے برابر استعمال کریں۔

مفرح حار سادہ دیگر اعضاء رئیسہ و شریفہ کو قوی کرتی، رنگ کو نکھارتی، مالیخولیا دور کرتی، بالوں کی سیاہی کو قائم رکھتی ہے ہر صورت میں نوشدارو سے بہتر و افضل تحریر کیگئی ہے۔ حکیم علی گیلانی کی شرح سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ بادرنجبویہ پوست لیموں، لونگ، تج، زعفران، مصطگی، جوز بویا، بڑی الائچی، ناگیسر، سک، عصارہ آملہ، بہمن سفید، بہمن سرخ، زرنجور، تلسی درونج عقربی، فرنجمشک ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ، مشک پونے دو ماشہ، شیرہ مربہ آملہ، شیرہ مربہ ہلیلہ ہر ایک بقدر ضرورت لے کر دواؤں کا سفوف ملائیں اور مفرح تیار کرکے ساڑھے چار ماشہ سے سات ماشہ تک استعمال کریں۔

مفرح دلکشا بارد دل اور بدن کو قوی کرتا، خوشی لاتا خفقان اور وسواس سوداوی کو دور کرتا ہے نسخہ۔ سونے کے ورق حل کئے ہوئے، چاندی کے ورق حل کئے ہوئے ہر ایک پونے دو ماشہ، پوست بیرون پستہ ساڑھے تین ماشہ۔ طباشیر بہمن سفید، بہمن سرخ، گلسرخ، کہربا، بیخ مرجان، موتی بغیر سوراخ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، صندل سفید، کشنیز خشک ہر ایک سات ماشہ۔ تخم خرفہ ۲۰ ماشہ، زرشک صاف کیا ہوا بیدانہ ہر ایک ۳۵ ماشہ، لیموں کا پانی نو تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ قند سفید ایک سیر اولاً میٹھے اجزاء کا قوام کریں بعد ازاں دواؤں کا سفوف شریک کرکے مفرح بنائیں۔ سید شکر اللہ صاحب کے والد کا نسخہ

میں طباشیر وغیرہ کا وزن سات ماشہ ہے اور بقیہ دواؤں کا وزن وہی ہے جو اوپر تحریر کیا گیا ہے۔ مقدار خوراک سات ماشہ

مفرح دلکشا مرزا محمد رضا موسوی سے یہ نسخہ نقل کیا گیا ہے۔ انھوں نے اپنے اور دیگر اعزا کے لئے چند بار بنایا بہت مفید پایا۔ انتہائی تقویت پیدا کرتا ہے۔ نسخہ۔ زرنباد، لونگ، دارچینی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، درونج عقربی پونے سات ماشہ، چاندی کے ورق، ہلیلہ کابلی، عود خام، زعفران، مصطگی رومی ہر ایک نو ماشہ، بادرنجبویہ، ابریشم، تبز باب، پوست بیرون پستہ، پوست لیموں زرد ہر ایک سوا گیارہ ماشہ، یاقوت سرخ، عنبر اشہب، بہمن سرخ، بہمن سفید، صندل سرخ، صندل سفید، کشنیز خشک مقشر، گلسرخ، گل مختوم، تخم فرنجمشک، طباشیر، تخم خرفہ مقشر ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ کہربا شمعی، یشب سبز، بیخ مرجان، آملہ گٹھلی نکلا ہوا، ثعلب مصری ہر ایک اٹھارہ ماشہ، موتی بغیر سوراخ، گل گاؤزباں ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ، عصارۂ زرشک ۴۵ ماشہ تمام دواؤں کو کوٹ چھانکر سفوف بنائیں۔ تب سیب پونے سات تولہ، لیموں کا پانی گیارہ تولہ تین ماشہ، سیب کا پانی ۱۱ تولہ نوماشہ، آب بہی ۲۲ تولہ ۲ ماشہ، نبات سفید دواؤں سے تین گنی۔ اول میٹھے اجزاء کا پانیوں میں قوام کریں۔ بعد ازاں دواؤں کا سفوف اس میں شریک کرکے مفرح تیار کریں۔ نوشدارو ئے لولوی بنانا چاہیں تو آملہ کو نو تولہ سوا چار ماشہ داخل کریں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ سے نو ماشہ تک

مفرح سوسنبری فرحت پیدا کرتا مقوی و مفید ہے۔ ہر قسم کے مزاجوں کو ہر وقت مفید ہوتا ہے۔ کسی مرض یا مسہل یا زہر کی وجہ سے روح یا قوی کو کوئی نقصان پہنچا ہو تو یہ مفرح درست کر دیتا ہے۔ خفقان، رعشہ، استسقاء، یرقان، سوء ہضم تقوت باہ کے لئے مفید ہے۔ نقرس و وجع مفاصل میں سکون پیدا کرتا ہے۔ اس کے اجزاء ارواح کے ہم مزاج اور معتدل ہیں۔ بعض اصحاب اس کو پہلے درجہ میں گرم سمجھتے ہیں۔ کسی شخص نے اس سے کوئی نقصان نہیں حاصل کیا۔ حکماء فارس سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ۔ زرنباد، درونج عقربی، بہمن سرخ، بہمن سفید، بادرنجبویہ ہر ایک ۴۵ ماشہ، فرنجمشک ۲۰ ماشہ وج ترکی، عود خام ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ، پودینہ خشک دھنیا، دارچینی، کنجد مقشر، جوزبویا، چاندی کے ورق، کہربا، زعفران ہر ایک نو ماشہ، ابریشم، یاقوت ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ تمام دواؤں کو علیحدہ علیحدہ خوب کھرل کریں اور علاوہ چاندی کے ورق، کہربا، و یاقوت کے تمام دواؤں کو گلاب، عرق بید مشک، آب سیب شیریں، آب فرنجمشک، آب گاؤزبان ہر ایک چھ تولہ میں موسم بہار کے اندر ایک رات اور جاڑوں میں دو رات بھگوئیں۔ بعد ازاں پونے چورانوے تولہ شہد میں ہمۇن تازہ دودھ لیکر جوشدیں جب دودھ جذب ہوکر شہد باقی رہ جائے تو روغن بنفشہ، بادام نو تولہ ساڑھے چار ماشہ شہد میں ملاکر جوشدیں۔ جب بستہ ہوجائے تو آگ سے اتار کر بھیگی ہوئی دوائیں مع عرقیات کے اس میں شریک کریں اور آگ پر رکھیں جب پانی خشک ہوجائے تو اتار کر ایک رات رسی میں چھوڑ دیں۔ اگلے روز غور کریں اگر اس میں پانی نکل آیا ہو تو دوبارہ ہلکا ہلکا پکائیں تاکہ جوش نہ آسکے اور بخارات کے ذریعے پانی تحلیل ہوجائے۔ اب اس میں کہربا، یاقوت اور چاندی کے ورق حل کئے ہوئے اضافہ کریں۔ شیخ علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ اگر فادزہر معدنی نو ماشہ اور یہ نہ ہو تو فادزہر حیوانی ڈیڑھ ماشہ گلاب میں حل کرکے شریک کردیں۔ اس مفرح کا ساڑھے تین ماشہ ایک سیر شراب کی برابر نشہ و سرور پیدا کرتا ہے مگر اس کے باوجود حسن اور صحت برقرار رہتی ہے۔ مقدار خوراک نو ماشہ تک ہے۔ قوت بیس سال تک رہتی ہے صحت کی حفاظت

کیلئے ناشتہ کیوقت استعمال کریں۔ تقویت باہ کیلئے رآکو، زہروں کو دفع کرنیکے لئے آب بادیاں کے ہمراہ، اور خفقان دور کرنے کے لئے عرق گاؤزباں کے ہمراہ کھلائیں۔

مفرح کبیر اس کو یاقوتی لنابھی کہتے ہیں بشیخ الرئیس کی تالیف میں سے ہے۔ وہ کہتا ہے کہ میں اس مرکب کو امراء اور بادشاہوں کو دیتا تھا۔ بہت سے منافع دیکھنے میں آئے۔ خصوصاً خفقان، ضعف دل، وسواس، وحشت اور اکثر پرانی بیماریوں میں مفید ثابت ہوا ہے خصوصاً جبکہ دوسری دواؤں سے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ دماغی بیماریوں معدہ، جگر، طحال، قولنج، اور مفاصل، پرانے بخاروں میں بہت زیادہ فائدہ دیکھنے میں آیا۔ تذکرہ میں تواری کے صفحا میں ذکر کیا گیا ہے۔ فیقر (شریف خاں) نے بھی اسکو بنایا مفید پایا۔ نسخہ ریزہ یاقوت جو سرخ ہوتے ہیں ساڑھے چار ماشہ، یشب، عقیق ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، غاریقون، افتیمون، مرچ سیاہ، سونٹھ، لونگ، درونج عقربی، بہمن سرخ، گاؤزباں ہر ایک چھ ماشہ سات رتی، حجر ارمنی، حجر لاجورد، تمک نفطی، زرنجو، برادہ ہاتھی دانت، درونج عقربی، بہمن سرخ، گاؤزباں ہر ایک ساڑھے چار ماشہ اور دو تہائی رتی نار دین ہما، مرچ ترکی، ساذج ہندی، دارچینی، صعتر فارسی۔ حاشا، زوفا، زیرہ سیاہ ہر ایک تین ماشہ تین رتی، شکطرا شیع پہاڑی، اجمود، بلیوں، حجر الیہو، تخم کرفس، مرکی کندر، زعفران، مرچ سفید ہر ایک دو ماشہ ۲ رتی، سونے کے ورق ساڑھے سات رتی، چاندی کے ورق پونے چار رتی۔ اولاً جواہرات کو صلایہ کریں اور اس میں سونے چاندی کے ورق ڈالکر شراب کے اندر صلایہ کریں اور دوسری دواؤں کو باریک کر کے علیحدہ رکھیں۔ اب مربہ ہلیلہ کا شیرہ لے کر قوام کریں اور سفوف ملا کر مفرح تیار کریں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ سے نو ماشہ تک۔ غور کرنا چاہئے کہ جواہرات سونے چاندی کے ورق تمام ایک حصہ قرار دیں اس کے بعد غاریقوں سے درونج تک نصف حصہ، حجر ارمنی سے گاؤزباں تک تیسرا حصہ، نار دین سے زیرہ تک چوتھا حصہ، شکطرا شیع سے مرچ سیاہ تک پانچواں حصہ اسی طریقہ سے مذکورہ نسخہ کے اوزان تحریر کئے گئے ہیں۔

مفرح کبیر دیگر قلب کو قوی کرتا، خفقان کو فائدہ دیتا اور بھی فوائد رکھتا ہے حکیم علی گیلانی کی تالیف میں سے ہے۔ نسخہ بہمن سرخ، بہمن سفید، سنبل الطیب، تج، بڑی الائچی، چھوٹی الائچی، گل ارمنی، گل مختوم، زعفران، جدوار خطائی، سونے کے ورق، چاندی کے ورق ہر ایک ساڑھے سات ماشہ، مشک تبتی ۹ ماشہ، یاقوت رمانی، یاقوت زرد، یشب کافوری، کہربا شمعی، کباب چینی، ناگیسر، درونج عقربی، زرنجو، صندل سرخ، صندل سفید، کشنیز خشک، منقشر، عنبر اشہب، فادزہر حیوانی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ، سونٹھ، زرشک، ساذج ہندی، سعد کوفی، اشتقاقل مصری، گل نیلوفر ہر ایک اٹھارہ ماشہ گاؤزباں، پوست زرد لیموں، طباشیر سفید، ابریشم خام مقرض ہر ایک ستائیس ماشہ، بادرنجبویہ ۱۳ ماشہ، آب بہی شیریں، آب انار شیریں، گلاب، عرق گاؤزباں، عرق صندل، نبات سفید ہر ایک اٹھارہ تولہ نو ماشہ، شہد خالص دواؤں سے دوگنا۔ اولاً شہد و عرقیات کا ملا کر قوام کریں بعد ازاں تمام دوائیں شریک کر کے مفرح بنائیں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ سے نو ماشہ تک۔

مفرح لولوی مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے حکیم الملک کے مجموعہ سے نقل کیا گیا۔ نسخہ۔ مشک تین ماشہ، موتی بغیر سوراخ، چھوٹی الائچی، عنبر اشہب، کافور ہر ایک چھ ماشہ، طباشیر، ابریشم خام کترا ہوا، بہمن سفید ہر ایک ایک تولہ، کشنیز خشک منقشر، گل گاؤزباں، گل سرخ ہر ایک دو تولہ مغز تخم کاہو ڈھائی تولہ، چاندی کے ورق تین تولہ، مغز تخم خیارین پانچ تولہ، صندل سفید گلاب میں گھسا ہوا دس تولہ، شہد خالص دواؤں کے برابر نبات سفید دواؤں سے دوگنی۔ اولاً میٹھے اجزاء کا گلاب میں قوام کریں بعد ازاں دواؤں کا سفوف ملا کر مفرح تیار کریں۔ مقدار خوراک ۹ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

مفرح لولوی حار اعضائے رئیسہ شریفہ کو قوی کرتا، خفقان و وحشت کو دفع کرتا ہے، حاوی صغیر سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ۔ موتی بغیر سوراخ

کہربا شمعی ہر ایک پونے نو ماشہ، کشنیز خشک، سنبل الطیب، بادرنجبویہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ، دارچینی، دارفلفل، پودینہ کوہی، فرنجمشک، تخمی ساذج ہندی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ، شیرہ مربہ ہلیلہ دواؤں سے تین گنا لیکر سفوف ملائیں اور مفرح تیار کرکے سات ماشہ کے برابر استعمال کریں۔

مفرح حار لولوی مذکورہ بالا اثر رکھتا ہے نسخہ۔ موتی بغیر سوراخ کہربا، بیخ مرجان ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، زراوند گول، درونج عقربی ہر ایک پونے دو ماشہ مشک خالص پونے چار رتی، نبات سفید ۳۵ ماشہ اولاً میٹھے اجزاء کا قوام کرکے دواؤں کا سفوف ملائیں اور شیشہ کے برتن میں بھردیں۔ مقدار خوراک چار ماشہ۔ بعض نسخوں میں مشک کا وزن ساڑھے سات رتی ہے۔

مفرح لولوی معتدل قوت دیتا اور مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ قلانسی سے نقل کیا گیا ہے نسخہ۔ مشک پونے چار رتی کافور پونے دو ماشہ، عنبر اشہب ایک ماشہ ایک رتی، عقیق، اشنہ، ساذج ہندی، لونگ، تالیسفر، زعفران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ لاجورد مغسول، ابریشم خام کترا ہوا ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ صندل سفید، صندل سرخ، حجر ارمنی مغسول، گل نیلوفر، گل بنفشہ، درونج عقربی، بادرنجبویہ، فرنجمشک، عود ہندی ہر ایک سات ماشہ، موتی بغیر سوراخ، کہربائے شمعی، مرجان قرمزی، طباشیر سفید، زرشک بیدانہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گاؤزبان گیلانی چودہ ماشہ، آملہ گٹھلی نکالا ہوا ساڑھے سترہ ماشہ، شربت انار شیریں، نبات سفید ہر ایک پاؤ بھر۔ اولاً میٹھے اجزا کا قوام کریں بعد ازاں دواؤں کا سفوف شریک کرکے مفرح بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک۔

مفرح مسیحی دل و دماغ جگر و معدہ کو قوت دیتا، پشت و گردہ کو قوی کرتا ہاضمہ کو درست کرتا، بھوک بڑھاتا اور منی زیادہ کرتا ہے عضو تناسل میں ایستادگی پیدا کرتا اور قوت باہ کو بڑھاتا ہے نسخہ۔ مشک تبتی پونے دو ماشہ ساذج ہندی، سونٹھ، دارفلفل، لعل بدخشانی، کہربا، بیخ مرجان ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، سعد ہندی سوا پانچ ماشہ، عنبر اشہب، موتی بغیر سوراخ ہر ایک سات ماشہ، خولنجان، کبابہ، لونگ، جوز الطیب، بڑی الائچی، چھوٹی الائچی، فرنجمشک، زعفران، پوست ترنج، اندر جو شیریں، بسباسہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ، بہمن سرخ، بہمن سفید، سنبل الطیب ہر ایک چودہ ماشہ، انجبار، گاؤزبان، گل سرخ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ، روغن بادام ستر ماشہ، سونے کے ورق، چاندی کے ورق ہر ایک سوا دو ماشہ، بھنگ خوب باریک کی ہوئی آٹھ تولہ نو ماشہ۔ قند سفید تمام دواؤں سے تین گنی لیکر قوام کریں اور دواؤں کا سفوف اس میں شریک کرکے مفرح تیار کریں مقدار خوراک ۴ ماشہ سے ۔ ماشہ تک۔ اگر بجائے شکر کے شہد شریک کیا جائے تو دوگنا ہی کافی ہے۔

مفرح معتدل دل و دماغ کو قوت دیتا اور بہت سے منافع رکھتا ہے نسخہ درونج عقربی تین ماشہ، زرنبھاد، ساڑھے تین ماشہ موتی بغیر سوراخ، ۔ ماشہ، پوست ہلیلہ کابلی، ابریشم خام، پوست بیرون پستہ ہر ایک آٹھ ماشہ طباشیر گیارہ ماشہ، کشنیز خشک سونے کے ورق چاندی کے ورق ہر ایک ایک تولہ۔ بہمن سفید، بہمن سرخ ہر ایک ڈیڑھ تولہ، گاؤزبان، شاہترہ۔ بادرنجبویہ ہر ایک تین تولہ قند سفید چار تولہ، شربت سیب آٹھ تولہ۔ اولاً میٹھے اجزاء کا قوام کریں بعد ازاں دواؤں کا سفوف تیار کرکے مفرح بنائیں۔ مقدار خوراک چھ ماشہ۔

مفرح معتدل قلب کو قوی کرتا، خوشی لاتا، حرارت عزیزی بڑھاتا، خفقان ضعف معدہ، برے خیالات کو دور کرتا، زہر پیے ہوئے شخص کے لئے تریاق ہے۔ علاوہ ازیں بہت سے منافع رکھتا ہے نسخہ۔ صندل سفید، عود ہندی، درونج عقربی، گل سرخ، تخم خرفہ، مغز تخم خیار، تخم فرنجمشک، تخم بادرنجبویہ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ، زعفران، گاؤزبان، بیخ مرجان، دارچینی، ابریشم خام، کہربا، بہمن سفید، زرنبھاد، سنبل الطیب، ناگیسر، ناخونہ، طباشیر، پوست زرشک، گل مختوم، بڑی الائچی، مصطگی، پوست

تخم اشنہ، مغز تخم کدو شیریں، تراشہ کدو، گل ارمنی ہر ایک نو ماشہ۔ سونے کے ورق چاندی کے ورق، عنبر اشہب، مشک خالص، یاقوت رمانی، کافور، کشنیز خشک، لاجورد مغسول، تج ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ تمام دواؤں کو علیحدہ علیحدہ کر کے کوٹ چھان لیں اور اٹھاون تولہ چار ماشہ شربت حماض و مصری کا قوام کر کے دواؤں کا سفوف شریک کرلیں۔ مقدار خوراک ساڑھے سات رتی سے سوا دو ماشہ تک۔ اگر کسی شخص کا مزاج اعتدال کے قریب ہو تو شربت سیب، مصری، عرق کاسنی عرق گاؤزبان اور گلاب کے ہمراہ اور دوسرے مزاجوں میں دیگر ادویہ مناسبہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

مفرح معتدل مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ قرابادین نجیبی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ۔ کہربا، موتی بغیر سوراخ، گاؤزباں، تخم کشنیز بہمن سفید، گلسرخ، پوست لیموں، ابریشم سفید تخم خرفہ ہر ایک ۳۵ ماشہ۔ تمام دوائیں کوٹ چھان کر مربہ بلیلہ کے سجند خمیرہ میں ملا کر مفرح تیار کریں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔

مفرح معتدل مذکورہ بالا فائدہ رکھتا ہے۔ رئیس الاطبا، حاذق الملک حکیم محمد اکمل خاں مدظلہ العالی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ۔ مشک تبتی، عنبر اشہب ہر ایک ایک ماشہ، گلسرخ، سعد کوفی، درونج عقربی، سنبل الطیب، دارچینی، زعفران، مصطگی، لونگ، جوز بوا، کبابہ، بڑی الائچی، دار فلفل چھوٹی الائچی، پوست لیموں، خولنجان، عود ہندی ہر ایک دو ماشہ پانچ رتی، موتی بغیر سوراخ باریک کئے ہوئے، کہربا، سائیدہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، نرکچور سوا پانچ ماشہ، ابریشم خام، تخم تلسی ہر ایک پونے نو ماشہ، مصری تمام دواؤں کے برابر۔ اول میٹھے اجزاء کا قوام کریں بعد ازاں تمام دواؤں کا سفوف شامل کر کے مفرح تیار کریں (مقدار خوراک سات ماشہ سے ایک تولہ تک)

مفرح یاقوتی بارد حکیم علی کی تالیف کی ہوئی ہے۔ ان کا بیان ہے کہ میری تالیف میں یہ بہترین و بےنظیر چیز ہے۔ گرم مزاجوں کے دل کو قوی کرتی اور تمام اعضائے رئیسہ کو قوی کرتی ہے۔ نسخہ۔ بیخ مرجان، گل ارمنی، کرمازج، حب الآس، گل بنفشہ، گلنار فارسی، سونے کے ورق، عنبر اشہب، مشک تبتی، ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، یاقوت رمانی، لعل بدخشانی، یشب کا فوری، زرشک صاف کیا ہوا، چاندی کے ورق، کافور قیصوری ہر ایک ۱۳ ماشہ، موتی بغیر سوراخ، بادرنجبویہ گاؤزبان، تخم فرنجمشک، زعفران، آملہ صاف کیا ہوا، تخم خرفہ مقشر، تخم کاہو، بہمن سرخ، بہمن سفید، صندل سرخ، صندل سفید ہر ایک ۲۲ ماشہ، طباشیر سفید ۳۰ ماشہ کاسنی ۴۵ ماشہ، عرق کاسنی ۷ تولہ، شربت انار شیریں، شربت سیب شیریں، شربت حماض ہر ایک پندرہ تولہ، شہد خالص ۲۹ تولہ، نبات سفید، ۳۰ تولہ اول میٹھے اجزاء کا قوام کریں بعد ازاں تمام دواؤں کا سفوف تیار کر کے مفرح بنائیں (مقدار خوراک سات ماشہ سے ایک تولہ تک)

مفرح یاقوتی اعضائے رئیسہ کو قوی کرتی ہے اور دوسرے منافع رکھتی ہے۔ **حکیم علی گیلانی** سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ۔ لعل، یاقوت، صندل سفید ہر ایک نو ماشہ موتی بغیر سوراخ، کہربا، زعفران، ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ، عود قماری، درونج عقربی، گل سرخ ہر ایک اٹھارہ ماشہ، سونے کے ورق، چاندی کے ورق، عنبر اشہب، بڑی الائچی، چھوٹی الائچی، کافور، گل مختوم، کیسر کے پھول، لاجورد مغسول، گل ارمنی، سنبل الطیب، ناگیسر، تخم بادرنجبویہ ہر ایک ساڑھے چار تولہ، گاؤزباں، مصطگی، دارچینی، ابریشم مقرض، پوست لیموں، بہمن سفید، اشنہ، نرکچور، مغز تخم کدو شیریں، ناخونہ، زرشک، تخم خرفہ مقشر، فرنجمشک، طباشیر، تخم کاہو، تخم خیارین، ہر ایک ساڑھے دس تولہ۔ شربت حماض ایک سیر پچیس تولہ، قرص عنبر ہر ایک ساڑھے باون تولہ۔ نبات پر ایک تولہ شریک کر لیا جائے۔ شہد خالص دو سیر چالیس تولہ، ان میں سے میٹھے اجزاء کا

قوام کرکے مفرح تیار کریں۔ مقدار خوراک چھ ماشہ۔

مفرح یاقوتی معتدل حکیم علی کی ایجاد ہے۔ خود لکھتے ہیں کہ یہ مفرح نہایت موثر ہے۔ میں نے ساری مفرحات میں سے صرف دو مفرح پر اکتفا کیا ہے۔ ایک یہی اور دوسری مفرح بارد جو اوپر مذکور ہے۔ مختلف بیماریوں میں نہایت ہی مفید پایا حتیٰ کہ اسہال اور امراض چشم میں بھی مفید ثابت ہوا ہے۔ یہ بلاشبہ اثر دکھاتا ہے۔ کبھی بارد اور معتدل دونوں قسموں کو مرکب کرکے دیتا ہوں۔ مفید ثابت ہوتا ہے۔ یہ بارد اور معتدل مرکب دیتوں کی اکثر قسموں میں مفید ہوتا ہے۔ اور رحم کی بیماریوں میں تو بہت ہی موثر ہے۔ نسخہ:۔ مشک خالص سوا دو ماشہ۔ یاقوت رمانی۔ لعل بدخشی۔ بادرنجبویہ۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ عنبر اشہب۔ بڑی الائچی۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ۔ کافور قیصوری۔ گل مختوم۔ اگر یہ نہ ملے تو اس کی جگہ گل داغستانی۔ تخم کشنیز خشک۔ لاجورد۔ گل ارمنی۔ اگر یہ نہ ملے تو اسکی جگہ گل رومی۔ سنبل الطیب۔ ناگیسر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ مروارید ناسفتہ۔ بیخ مرجان۔ کہربائے شمعی۔ زعفران۔ گاؤزبان۔ مصطگی رومی۔ دارچینی۔ ابریشم زرد خام کترا ہوا۔ پوست لیموں۔ بہمن سفید۔ زرنجور۔ چھڑیلہ۔ اشنہ۔ مغز تخم کدو۔ نکہ۔ زرشک صاف کی ہوئی۔ تخم خرفہ مقشر۔ تخم فرنجمشک۔ طباشیر سفید۔ مغز تخم خیار۔ تخم گاؤزبان۔ ہر ایک سات ماشہ۔ صندل سفید گلاب میں گھسا ہوا۔ عود ہندی۔ درونج عقربی۔ گلسرخ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ شربت حماض۔ انتیس تولہ دو ماشہ۔ شربت کا قوام شہد جیسا ہونا چاہیے۔ سب دوائیں شربت مذکور میں گوندھ کر رکھ لیں۔ خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ۔ ایک دوسرے نسخے میں تج ساڑھے تین ماشہ کا اضافہ ہے۔ ایک اور نسخہ میں مروارید وغیرہ کا وزن نو نو ماشہ ہے۔ اور صندل وغیرہ کا وزن ساڑھے تیرہ تیرہ ماشہ ہے۔ تخم بادرنجبویہ کا وزن ساڑھے تین ماشہ ہے۔ اور بجائے مشک کے اودخرہ ہے۔ شہد سب دواؤں کا دوگنا ہے۔ خوراک:۔ سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک ہے۔ بعض جگہ نسخہ "یاقوتی معتدل" کی جگہ اس کا نام "مفرح یاقوتی مائل برودت" لکھا ہوا دیکھا۔

مفرح یاقوتی معتدل (دیگر) یہ مفرح۔ نواب اعتماد الدولہ۔ آصف خان اور نواب مہدی علی خان اور نواب نورجہاں بیگم کے واسطے تیار کی گئی تھی۔ اعضاء رئیسہ کو قوت دیتی ہے۔ اس کے علاوہ اور بہت سے فائدے رکھتی ہے۔ نسخہ:۔ یاقوت رمانی۔ لعل شفاف۔ زعفران۔ صندل سفید ہر ایک نو ماشہ۔ لاجورد مغسول۔ کافور۔ تخم کشنیز۔ گل ارمنی۔ بادرنجبویہ۔ تج۔ سنبل الطیب۔ ناگیسر۔ ہر ایک پونے سولہ ماشہ۔ بیخ مرجان۔ موتی۔ کہربا۔ گاؤزبان۔ مصطگی۔ گل مختوم۔ دارچینی۔ ابریشم کترا ہوا۔ پوست لیموں۔ بہمن سفید۔ زرنجور۔ چھڑیلہ۔ مغز تخم کدو۔ نکہ۔ زرشک۔ بہدانہ۔ تخم خرفہ۔ فرنجمشک۔ طباشیر۔ مغز تخم کھیرا۔ تخم کاہو۔ ہر ایک دو تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ عود ہندی۔ عنبر اشہب۔ مشک خالص۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ۔ درونج عقربی۔ گلسرخ ہر ایک پونے چار تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر عرق گاؤزبان ستائیس تولہ۔ آب بہی شیریں سوا چھبیس تولہ۔ آب سیب ایک سو پانچ تولہ۔ نبات سفید تین سیر۔ یکھٹ میٹھے انار کا رس۔ عرق بید مشک۔ شکر سفید۔ ہر ایک دو سو دس تولہ۔ گلاب چھ سیر۔ شہد سفید آٹھ سیر۔ اول دواؤں کو باریک کریں۔ بعد ازاں میٹھے اجزاء کا قوام کرکے دواؤں کو اس میں شریک کریں۔ مقدار خوراک سات ماشہ۔

مفرح یاقوتی معتدل (دیگر) بہترین نسخہ ہے۔ اعضاء رئیسہ کو طاقت دیتا۔ خفقان کو دور کرتا۔ اور بہت سے کاموں کے لئے مجرب ہے۔ تحفہ سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ عود ہندی سوا دو ماشہ۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربا۔ مرجان۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ یاقوت سرخ۔ بلسہ کابلی۔ ابریشم کترا ہوا۔ صندل سفید

پوستہ بیرون پستہ۔ الائچی خورد۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ ہر ایک نو ماشہ۔ لاجورد مغسول طباشیر سفید۔ گل مختوم۔ یا اس کے بدلے گل داغستانی۔ درونج عقربی۔ تالیسپتر۔ کبابہ۔ زرنجور۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ شاہترہ۔ بادرنجبویہ۔ گل گاؤزبان۔ پان۔ ہر ایک پونے چار تولہ۔ آب بہی شیریں۔ آب سیب شیریں کھٹے میٹھے اناروں کا رس۔ لیموں کا پانی۔ زرشک کا پانی۔ شربت ریباس۔ گلاب ہر ایک آٹھ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ شکر سفید سوا چھپن تولہ۔ شکر گلاب میں گھول کر میووں کے رس کے ساتھ قوام بنائیں۔ اور باقی سب دوائیں کوٹ چھانکر اس میں ملادیں۔ آب ترنج کی جگہ آب لیموں ڈال سکتے ہیں۔ یا قرت بالکل نہ ڈالیں تب بھی ٹھیک ہے۔ خوراک ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک

مفرح بنگیل

کیف آور ہے۔ حکیم علی گیلانی کی ایجاد ہے۔ خود لکھتے ہیں کہ اس زمانے کے لوگ خاصکر ہندوستانی بھنگ کے بہت گرویدہ ہیں۔ انہی کے واسطے میں نے یہ مفرح تیار کیا۔ اور کھلایا۔ جن لوگوں نے اس کو استعمال کیا بہت مسرور ہوئے اور بہت سے فائدے حاصل کئے۔ نسخہ: بھنگ خوب ہری۔ جس میں نہ تو سیاہی ہو اور نہ سرخی ساڑھے سات تولہ۔ جوتری۔ سنبل الطیب۔ ساذج ہندی۔ سونٹھ ہر ایک ساڑھے جا تو ا۔ مرچ سیاہ۔ مصطگی۔ زعفران۔ ہر ایک تین تولہ۔ پہلے بھنگ کو دو ہفتہ تک بقدر ضرورت روغن بادام شیریں میں تر رکھیں۔ اس کے بعد اس کو ملکا سا بھون کر خوب باریک غبار کی طرح پیس لیں اور باقی دواؤں کو الگ الگ کوٹ چھان کر سب دواؤں سے تگنے شہد میں ملا کر رکھ لیں۔ اگر عود ہندی تین تولہ۔ مشک تبتی ڈیڑھ تولہ۔ ورق نقرہ نو ماشہ۔ عنبر اشہب۔ ورق طلا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ اضافہ کر دیں تو یہ مفرح بہت اچھا ہو جائے گا اور فرحت پیدا کرے گا۔ مقدار خوراک سات ماشہ ۔؛

مفرح

قلب اور اعضاء رئیسہ کو طاقت دیتا ہے۔ مزاج کی خشکی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: بہمن سفید۔ زعفران۔ چھوٹی الائچی۔ تخم کاہو۔ تخم کاسنی ہر ایک ایک تولہ۔ صندل سفید ڈیڑھ تولہ۔ بادرنجبویہ۔ گل نیلوفر۔ تخم کدو۔ تخم بالنگو۔ تخم خشخاش۔ ورق نقرہ۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک دو تولہ۔ ابریشم خام۔ طباشیر سفید۔ گل سرخ۔ کشنیز خشک۔ گل گاؤزبان۔ زرشک صاف کی ہوئی۔ جوتری۔ تخم خرفہ ہر ایک تین تولہ۔ تخم کھیرا چار تولہ۔ دودھ میں بھگو کر پکائے ہوئے آملہ کا شیرہ پاؤ بھر۔ شربت سیب ترش۔ شربت فواکہ۔ نبات سفید۔ قند سفید۔ ہر ایک آدھ سیر کھٹے یا میٹھے انار کا رس۔ کھٹ مٹھے انار کا رس۔ ہر ایک سیر بھر۔ عرق بید مشک۔ ایک بوتل۔ گلاب دو بوتل۔ سب دواؤں کو باہم ملا کر معجون کے طریقہ سے بنائیں۔ مقدار خوراک چھ ماشہ ؛؛

نطول

اگر دودھ جم جانے کی وجہ سے پستان سوجھ گئے ہوں۔ تو ان کی سوجن کو دور کرتا ہے۔ نسخہ:۔ بابونہ۔ سویا۔ پودینہ کوہی۔ اکلیل الملک۔ جند بیدستر۔ سب ہم وزن لیکر پانی میں پکائیں۔ اور ان کا پانی سینہ اور پستان پر ڈالیں۔ اگر ضرورت ہو تو اور مناسب دوائیں شامل کر سکتے ہیں ؛

گیارھویں فصل

اس فصل میں حرف "ف" سے "ی" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے ؛

وجورہ مولف کی ایجاد ہے۔ غشی کی اکثر قسموں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ مشک۔ یا عنبر بقدر ضرورت ذرا سے گلاب یا عرق بیدمشک میں حل کر کے حلق میں ٹپکائیں اور اگر سیفہ کے بعد دماغ اور قلب کی طرف بخارات چڑھنے کی وجہ سے غشی ہو تو ذرا سا نار چیل دریائی گلاب یا عرق بید مشک میں گھسکر حلق میں ٹپکاویں تریاق کا کام دے گا۔

یاقوتی بارد گرم مزاج والوں کے لئے مناسب ہے۔ دواء المسک بارد سے بہتر ہے۔ گرم خفقان۔ بیماری سے اٹھے ہوئے کمزور اشخاص۔ مزاج کی تبدیلی۔ اعضاء رئیسہ کی تقویت۔ خون اور روح کو کدورت سے پاک صاف کرنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ زعفران۔ عنبر اشہب۔ ورق طلا۔ مشک خالص۔ ہر ایک دو ماشہ۔ زمرد ڈھائی ماشہ۔ مروارید ناسفتہ۔ صندل سفید۔ سنبل الطیب۔ طباشیر سفید۔ چھالیہ۔ صندل سرخ۔ ورق نقرہ ہر ایک نو ماشہ۔ بیخ مرجان۔ کہربا۔ سرطان جلا ہوا۔ ہر ایک ساڑھے نو ماشہ۔ مغز تخم کدو شیریں۔ تخم کاہو مقشر۔ تخم تربوز۔ مغز تخم خیارین۔ ابریشم کترا ہوا۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ گل گاؤزبان۔ گل سرخ۔ شقاقل مصری۔ دانہ الائچی خورد۔ دارچینی ہر ایک سوا گیارہ ماشہ۔ تخم خرفہ مقشر۔ ڈیڑھ تولہ۔ آلو گٹھلی نکالا ہوا۔ ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ میٹھے سیب کا پانی۔ میٹھی بہی کا پانی۔ امرود کا پانی۔ شربت فواکہ شیریں۔ شہد سفید۔ گلاب۔ عرق صندل۔ ہر ایک ساڑھے سات تولہ۔ مصری پونے اُنیس تولہ۔ تمام دواؤں کو باریک کریں اور میٹھے اجزاء کا قوام کر کے معجون کی طرح بنائیں۔ میں نے بھی یہ یاقوتی ذرا سی ترمیم کے ساتھ بنائی بہت مفید پائی۔ [1]

یاقوتی بارد دیگر دل اور تمام اعضاء رئیسہ کو طاقت دیتی ہے۔ نسخہ:۔ ورق طلا۔ ساڑھے چار ماشہ۔ عنبر اشہب۔ ابریشم کترا ہوا۔ ورق نقرہ ہر ایک پانچ ماشہ۔ یاقوت رمانی۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربا شمعی۔ ہر ایک ساڑھے چھ ماشہ۔ طباشیر سفید سوا گیارہ ماشہ۔ مغز تخم کدو شیریں۔ تخم خرفہ مقشر۔ گل گاؤزباں۔ گل سرخ۔ کشنیز خشک مقشر۔ صندل سفید ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ شربت سیب شیریں۔ شہد صاف کیا ہوا۔ ہر ایک ساڑھے سات تولہ۔ گلاب۔ عرق بیدمشک۔ ہر ایک پونے اُنیس تولہ۔ مصری سوا چھپن تولہ۔ سب دواؤں سے قاعدہ کے مطابق یاقوتی بنائیں۔ خوراک ساڑھے چار ماشہ۔

یاقوتی بارد دیگر اس کے بھی یہی فائدے ہیں۔ حکیم علوی خاں کا نسخہ ہے۔ نسخہ:۔ ورق طلا تین ماشہ۔ لعل بدخشانی۔ زمرد سبز۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک چار ماشہ۔ یاقوت رمانی۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربائے شمعی۔ ورق نقرہ ہر ایک نو ماشہ۔ طباشیر سفید۔ صندل سفید۔ کشنیز خشک مقشر۔ ہر ایک ایک تولہ۔ آلو گٹھلی نکالا ہوا۔ شہد سفید پانچ تولہ۔ آب انار شیریں پاؤ بھر۔ نبات سفید آدھ سیر۔ تمام دواؤں کو جمع کر کے قاعدہ کے مطابق یاقوتی بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔

یاقوتی حارہ قلب کی طاقت کے لئے مفید ہے۔ نیز اور بہت سے کاموں کو بھی فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ کی ترکیب نہایت نفیس ہے۔ قرابادین قلانسی سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ یاقوت رمانی۔ سنبل الطیب۔ بیج چھوٹی الائچی۔ بڑی الائچی۔ حجر ارمنی مغسول۔ اگر یہ نہ ملے تو اس کے بدلے حجر لاجورد۔ مشک ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ پہاڑی پودینہ۔ درونج عقربی۔ اسطوخودوس۔ ہر ایک سات ماشہ۔ کندر پونے نو ماشہ۔ نرکچور۔ زعفران۔ عود ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تیزپات۔ دارچینی ہر ایک چودہ ماشہ۔ تخم

[1] یاقوتی بارد کے اس نسخہ میں یاقوت نہیں ہے۔ حالانکہ یاقوت ضرور ہونا چاہیے (رمضان)

بادرنجبویہ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ کہربائے شمعی۔ پوست آملہ ہر ایک پونے دو تولہ۔ بادرنجبویہ دو تولہ چار رتی۔ گاؤزباں۔ گل سُرخ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ پانچ تولہ دس ماشہ۔ عنبر اشہب نو ماشہ۔ شہد سفید سب دواؤں سے تگنا۔ سب دوائیں باریک کرکے میٹھے کے قوام میں ملاکر یاقوتی بنائیں۔ خوراک ساڑھے تین ماشہ ؛

یاقوتی حار (دیگر)

خواجہ رشید وزیر کا نسخہ ہے۔ نشاط اور انبساط پیدا کرتی ہے۔ ریاح سوداوی اور خراب قسم کے خیالات کو دفع کرتی ہے۔ دل۔ دماغ۔ جگر اور معدہ و گردوں کو طاقت دیتی ہے خفقان کو زائل کرتی۔ رنگ نکھارتی ہے۔ قرابادین جلالی سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ کافور قیصوری سوا دو ماشہ۔ زہر و مشک خالص ہر ایک پونے سات ماشہ۔ یاقوت سرخ۔ بیخ مرجان۔ کہربائے شمعی۔ لاجورد مغسول۔ بادرنجبویہ (تلسی) سنبل الطیب۔ تیزپات۔ بہمن سُرخ۔ گل ارمنی۔ یا اس کے بدلے گل زرگلا ہر ایک نو ماشہ۔ لعل بدخشی۔ فیروزہ نیشاپوری۔ سنگ یشب۔ ابریشم کترا ہوا۔ لونگ۔ برگ درخت لونگ۔ بادرنجبویہ۔ دارچینی۔ کبابہ۔ تخم بادرنجبویہ۔ بڑی الائچی۔ گل نیلوفر۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ یاقوت زرد۔ یاقوت نیلگوں۔ یاقوت سفید۔ مروارید ناسفتہ۔ عقیق سفید۔ پوست بیرون پستہ۔ گل مختوم یا اس کے بدلے گل داغستانی۔ گل۔ دارچینی۔ بہمن سفید۔ عنبر اشہب۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ عود قماری۔ درونج عقربی۔ تخم فرنجمشک۔ گاؤزباں۔ طباشیر سفید ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ املہ گٹھلی نکالا ہوا۔ پوست ہیڑہ۔ ہر ایک تین تولہ نو ماشہ۔ عصارہ زرشک۔ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ جو کے کا پانی آدھ سیر۔ آب سیب شیریں۔ آب بہی شیریں۔ گلاب۔ ہر ایک ایک سیر۔ عرق بید مشک۔ نبات سفید ہر ایک دو سیر۔ پہلے نبات سفید کو عرقوں میں گھول کر پھلوں کے رس کے ساتھ قوام کرلیں۔ آخر قوام میں جو کے کا پانی ڈالکر۔ سب کُٹی ہوئی دوائیں ملاکر یاقوتی بنائیں۔ خوراک پونے دو ماشہ سے ساڑھے تین ماشہ تک ؛

یاقوتی حار (دیگر)

اس کے بھی یہی فائدے ہیں "میزان الطبائع" سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ مشک خالص۔ عنبر اشہب ہر ایک دو رتی۔ بہمن سرخ۔ پونے دو ماشہ۔ زعفران۔ پوست بلیلہ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ یاقوت رمانی۔ مروارید ناسفتہ۔ لونگ۔ سونٹھ۔ چھالیہ۔ سنبل الطیب۔ دارفلفل۔ چھوٹی الائچی۔ بڑی الائچی۔ جوز بوا۔ شترہ۔ دارچینی۔ تیزپات۔ اندر جو شیریں۔ درونج۔ بادرنجبویہ۔ گاؤزباں۔ مصطگی۔ خولنجان۔ فرنجمشک۔ صندل سفید۔ زراوند گول۔ تج۔ گلسرخ۔ ہر ایک سات ماشہ۔ پوست لیموں ساڑھے دس ماشہ۔ جوتری پونے دو تولہ۔ شہد صاف کیا ہوا سب دواؤں سے دوگنا۔ اولاً تمام دواؤں کو باریک کریں۔ بعد ازاں میٹھے اجزاء کا قوام کرکے یاقوتی بنائیں۔ خوراک ساڑھے چار ماشہ۔ اس نسخے کے کل اجزاء تیس ہیں ؛

یاقوتی طلا

یہی کام کرتی ہے۔ نسخہ:۔ زعفران دو ماشہ۔ ابریشم کترا ہوا۔ بہمن سُرخ۔ بادرنجبویہ۔ عنبر اشہب ہر ایک تین ماشہ۔ لعل بدخشی۔ زہر مہرہ خطائی۔ کشتہ طلا۔ ہر ایک چار ماشہ۔ یاقوت رمانی۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربائے شمعی۔ دارچینی۔ چھوٹی الائچی کے دانے ہر ایک نو ماشہ۔ گل گاؤزباں۔ گلسرخ۔ ہر ایک دو تولہ۔ نبات سفید۔ شہد سفید۔ ہر ایک پاؤ بھر۔ قاعدے کے مطابق دواؤں کو باریک کریں۔ اور میٹھے اجزاء کے قوام میں شریک کرکے یاقوتی بنائیں۔ مقدار خوراک چار ماشہ سے چھ ماشہ تک ؛

یاقوتی معتدل

مقوی قلب ہے۔ اور بھی بہت سے فائدے رکھتی ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کی گئی ہے نسخہ:۔ تخم کھیرا۔ طباشیر ہر ایک چار تولہ۔ یاقوت۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ۔ نشاستہ۔ خرفہ۔ ہر ایک دو تولہ۔

لعل ۔ بیخ مرجان ۔ مروارید ناسفتہ ۔ عنبر اشہب ۔ صندل سرخ ۔ صندل سفید ۔ مصطگی ۔ پستہ کے اندر کا چھلکا ۔ دار چینی ۔ کشنیز خشک ۔ ہر ایک ایک تولہ ۔ مشک چھ ماشہ ۔ کافور چار رتی ۔ گلاب چار بوتل ۔ شہد سفید تیئیس تولہ چار ماشہ ۔ مصری چودہ تولہ ۔ سب دواؤں کو باریک کرکے میٹھے اجزاء کے قوام میں ملا کر یاقوتی بنائیں ۔ بمقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ۔

یاقوتی خفقان اور غشی کے لئے نافع ہے ۔ دل کو قوت دیتی اور خوشی پیدا کرتی ہے ۔ نسخہ :۔ بڑی الائچی ۔ جار عدد ۔ زعفران ۔ مشک خالص ہر ایک سوا دو ماشہ ۔ یاقوت زرد ۔ یاقوت سرخ ۔ لعل سرخ ۔ حجر لاجورد ۔ عقیق یمنی ۔ سنبل الطیب ۔ گل مختوم ۔ گل ارمنی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ۔ فاد زہر حیوانی ۔ عنبر اشہب ہر ایک پونے سات ماشہ ۔ یشب سفید ۔ زرکچور ۔ کباب چینی ۔ گل سرخ ۔ کشنیز خشک ۔ آملہ مقشر ۔ تخم کاسنی ۔ ورق طلا ۔ ورق نقرہ ہر ایک نو ماشہ ۔ کہربا ۔ مروارید ناسفتہ ۔ بیخ مرجان ۔ بہمن سرخ ۔ بہمن سفید ۔ ناگ کیسر ۔ چھوٹی الائچی ۔ شقاقل ۔ صندل سرخ ۔ صندل سفید ۔ زرشک صاف کی ہوئی ۔ گل نیلوفر ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۔ مصطگی ۔ ابریشم خام کترا ہوا ۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ ۔ فرنجمشک ۔ طباشیر ۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ ۔ عرق گاؤزبان دو تولہ گیارہ ماشہ ۔ گلاب ۔ عرق بیدمشک ۔ ہر ایک انتیس تولہ ۔ شہد سفید ۔ آب سیب شیریں ۔ آب بہی شیریں ۔ آب امرود ہر ایک دو سیر ۔ نبات سفید دو سیر ۔ سب دواؤں کو باریک کرکے میٹھے اجزاء کے قوام میں ملا کر یاقوتی بنائیں ۔ خوراک ساڑھے چار ماشہ ۔ نسخہ :۔ قرابادین شفائی میں عود ختائی ساڑھے چار ماشہ ۔ آب انار شیریں ایک سیر کا اضافہ ہے ۔

یاقوتی (دیگر) یہی کام کرتی ہے ۔ حکیم مرحوم کی بیاض سے منقول ہے ۔ نسخہ :۔ مایہ شتر اعرابی ۔ پانچ ماشہ دو رتی ۔ زمرد ساڑھے پانچ ماشہ ۔ مشک خالص ۔ تیزپات ۔ ہر ایک سوا گیارہ ماشہ ۔ درونج عقربی پندرہ ماشہ چھ رتی ۔ یاقوت سرخ ۔ لعل بدخشی ۔ مروارید ناسفتہ ۔ کہربائے شمعی ۔ عنبر اشہب ۔ صندل سفید ۔ ابریشم کترا ہوا ۔ گل گاؤزبان ۔ گل سرخ ۔ بہمن سفید ۔ بہمن سرخ ۔ شقاقل مصری ۔ تخم خرفہ مقشر ۔ عود ہندی ۔ ریگ ماہی ۔ جھینگا مچھلی ۔ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ ۔ ورق طلا ۔ ورق نقرہ ۔ زعفران ۔ جوتری ۔ طباشیر سفید ۔ دار چینی ہر ایک دو تولہ پونے دس ماشہ ۔ مغز تخم کدو شیریں ۔ مغز تخم حنیارین ۔ ہر ایک پونے چار تولہ ۔ آب لیموں پونے انتیس تولہ ۔ آب سیب شیریں ۔ آب بہی شیریں ۔ آب انار شیریں ۔ آب امرود ۔ عرق گاؤزبان ۔ شہد صاف کیا ہوا ۔ ہر ایک پونے چونتیس تولہ ۔ گلاب ۔ عرق بیدمشک ۔ نبات سفید ۔ ہر ایک سوا اکتر تولہ ۔ تمام دواؤں کا سفوف بنائیں اور میٹھے اجزاء کے قوام میں ملا کر یاقوتی بنائیں ۔ بمقدار خوراک چھ ماشہ ۔

یاقوتی (دیگر) یہی کام کرتی ہے ۔ حکیم عماد الدین ۔ محمود شیرازی کا نسخہ ہے ۔ نسخہ :۔ مروارید ناسفتہ ۔ یاقوت رمانی ۔ مرجان ۔ لعل بدخشانی ۔ کہربائے شمعی ۔ فرنجمشک ۔ درونج عقربی ۔ ورق طلا ۔ ورق نقرہ ۔ عنبر اشہب ۔ زرکچور ۔ زعفران ہر ایک سوا دو ماشہ ۔ صندل سفید ۔ طباشیر سفید ۔ بادرنجبویہ ۔ لونگ ۔ تیزپات ۔ عود قماری ۔ ابریشم کترا ہوا ۔ پوست لیموں زرد ۔ گاؤزبان ہر ایک نو ماشہ ۔ افیون دو تولہ ۔ قند سفید ۔ شہد صاف کیا ہوا سب دواؤں سے چوگنا ۔ تمام دواؤں کے سفوف کو میٹھے اجزاء کے قوام میں ملا کر یاقوتی بنائیں ۔ بمقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ۔

یاقوتی (دیگر) یہی کام کرتی ہے ۔ حکیم محمد رضا سے نقل کی گئی ہے ۔ نسخہ :۔ ورق نقرہ سوا دو ماشہ ۔ یاقوت رمانی ۔ ساڑھے چار ماشہ ۔ مروارید ناسفتہ ۔ کہربائے شمعی ۔ بیخ مرجان ۔ گل ارمنی ۔ گل گاؤزبان ۔ طباشیر سفید ہر ایک نو ماشہ ۔ تخم خرفہ مقشر ۔

ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ قند سفید سب دواؤں کی برابر۔ شربت فواکہ سب دواؤں کا پانچ گنا۔ تمام دواؤں کے سفوف کو میٹھے اجزاء کے قوام میں ملا کر یاقوتی بنائیں۔ (مقدار خوراک چھ ماشہ)

بارھویں فصل

مفرد دوائیں

تودری سرخ۔ دل کو طاقت اور فرحت بخشتی ہے۔ بجزار منی بالخاصہ اور بالعرض دونوں حیثیتوں سے مفرح قلب ہے۔

کھیرا۔ اس کا سونگھنا غشی کو دور کرنے اور روح حیوانی اور روح نفسانی کو برانگیختہ کرنے کے لئے۔ دردسر اور دماغ کے بہت سے گرم اور تیز امراض اور بےخوابی کو دور کرنے کے لئے عجیب خاصیت رکھتا ہے۔ درونج عقربی مقوی قلب اور مفرح ہے۔ خفقان کو دور کرتا ہے۔ اگر خفقان گرم ہو اور دل میں سوء مزاج گرم پیدا ہو گیا ہو تو ذرا سے کافور کے ساتھ استعمال کرائیں ؛

زعفران دل اور جوہر روح کو قوی کرتی ہے۔ نفس کو خوش کرتی ہے۔ سوکھا دھنیا۔ دل کی تقویت۔ تفریح اور خفقان گرم کے لئے بے حد مفید ہے۔ مشک:۔ اس کا پینا اور لگانا دونوں بہت مفرح ہیں۔ سوداوی خفقان اور وحشت کے لئے مفید ہے۔ فکر کی اصلاح کرتا ہے ؛

دوا قلب کی کمزوری اور خفقان کے لئے بہت زود اثر ہے۔ نسخہ:۔ گاجر تنور میں رکھ کر بھون لیں جب خوب پک جائے اس کا چھلکا اتار کر، بیچ میں دو ٹکڑے کر کے اندر کی لکڑی نکالدیں۔ اور چینی کے برتن میں رات بھر آسمان کے نیچے رکھ چھوڑیں۔ صبح کو ذرا سا گلاب۔ عرق بیدمشک۔ اور پسی ہوئی مصری چھڑک کر پہلے دن ایک گاجر۔ دوسرے دن دو۔ اور تیسرے دن تین گاجریں کھائیں۔ اگر موافق آجائے تو اس سے بھی زیادہ کھا سکتے ہیں ؛

دوا (دیگر) خفقان۔ مالیخولیا۔ اور وحشت کیلئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ افتیمون دو تولہ گیارہ ماشہ۔ آدھ سیر بکری کے تازے دودھ میں بھگو کر چھان لیں۔ اور اس میں سکنجبین پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ ملا کر ایک ہفتہ تک پلائیں ؛

ضماد دل کی کمزوری اور خفقان کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ تخم کاسنی۔ اور جَو دونوں ہم وزن پانی میں پیس کر لیپ کریں ؛

وجور اگر دستوں کی زیادتی کی وجہ سے غشی ہو گئی ہے تو مفید ہے۔ نسخہ:۔ ذرا سا مشک بہی کے پانی میں حل کر کے حلق میں ٹپکائیں ؛

ضماد پستان کے گرم ورم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ اسپغول کو سکنجبین اور پانی ہر ایک بقدر ضرورت میں ابال کر لیپ کر دیں۔ اگر ورم میں التہاب (جلن) ہو تو میدے کی روٹی کا گودا۔ ہری مکوہ کے پانی اور روغن گل ہر ایک بقدر ضرورت میں ملا کر لیپ کر دیں ؛

ضماد (دیگر) پستان کے ورم بارد کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ زیرہ بقدر ضرورت کوٹ کر پانی میں ملا کر لیپ کر دیں۔ یہ

ضماد پستانوں کے ڈھیلے پن اور بڑے ہونے کو بھی روکتا ہے۔

ضماد دیگر پستان کے ورم بارد کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ بابونہ لقدر ضرورت کوٹ کر سولف یا کرنس کے پانی میں گوندھ کر لیپ کریں۔

ضماد دیگر اگر دودھ جم جانے کی وجہ سے پستان میں سوجن ہو گئی ہو تو یہ ضماد مفید ہے۔ نسخہ :۔ پودینہ لقدر ضرورت انگوری شراب اور سرکہ بقدر ضرورت میں پکا کر لیپ کریں۔

ضماد دیگر یہی کام کرتا ہے۔ نسخہ :۔ ہری مکوہ کے پتوں کو روغن گل میں چرب کر کے لیپ کریں۔

نطول اسی مرض کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ نیم گرم پانی میں سرکہ ملا کر نطول کریں۔

دوا پستان کے درد کو ٹھہرا دیتی ہے۔ اور بہت فائدہ کرتی ہے۔ نسخہ :۔ تخم کاہو بستانی۔ کو لقدر ضرورت سرکہ اور تیل میں پکا کر کھالیں۔

دوا دیگر دودھ بڑھاتی ہے۔ نسخہ :۔ لالہ کی ٹہنیوں کو چھلے ہوئے ہم وزن جو کے ساتھ پانی میں پکالیں۔ اور چھان کر ذرا سی شکر سے میٹھا کر کے پلائیں۔

دوا دیگر دودھ بڑھانے کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ :۔ تودری سرخ۔ گائے کے دودھ کے ساتھ پھانک لیا کریں۔

ضماد دودھ کم کرتا ہے۔ نسخہ :۔ زیرہ سفید۔ لقدر ضرورت کوٹ کر تھوڑے سے سرکہ میں گوندھ کر لیپ کریں۔ اگر مخففات کے استعمال اور ادرار حیض کے بعد خلو معدہ میں حمام کرنے اور ورزش قے اور فصد کے بعد اس کو استعمال کریں تو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

دوا اس کے پینے سے پستانوں میں جما ہوا دودھ پگھل جاتا ہے۔ نسخہ :۔ سولف کو تازہ سولف کے پانی میں پیس کر پی لیں۔

ضماد اگر پستانوں میں دودھ سردی اور خشکی کی وجہ سے جم گیا ہو تو اس کو پگھلا دیتا ہے۔ نسخہ :۔ پودینہ خشک۔ لقدر ضرورت کو کچھ تھوڑے سے پانی میں پکالیں جب گل جائے تو روغن قسط لقدر ضرورت ملا کر لیپ کریں۔

ضماد دیگر یہی کام کرتا ہے چقندر لقدر ضرورت کوٹ کر تھوڑی سی کلونجی کے ساتھ پانی میں پکا کر لیپ کریں۔

ضماد دیگر جمے ہوئے دودھ کو تحلیل کرتا اور پستان کے درد کو ٹھہرا دیتا ہے۔ نسخہ :۔ لقدر ضرورت حرام مغز کو تھوڑی سی شراب میں پکا کر لیپ کریں۔

طلا سردی اور خشکی سے جمے ہوئے دودھ کو تحلیل کرتا ہے۔ نسخہ :۔ لقدر ضرورت کچوے پانی میں پیس کر لیپ کریں۔

نطول جمے ہوئے دودھ کو پگھلا دیتا ہے خصوصاً اس دودھ کو جو گرمی کی وجہ سے جم گیا ہو۔ نسخہ :۔ نیم گرم پانی سینے اور پستانوں پر ڈالیں۔

طلاء چھاتیوں کو بڑھنے نہیں دیتا۔ نسخہ :۔ پھٹکری حسب ضرورت پیس کر تھوڑے سے زیتون کے تیل میں ڈال کر سیسے کی کھرل میں پیس کر رکھ لیں اور برابر لگاتے رہیں۔

تیرھویں فصل

وہ دوائیں جو امراض قلب میں استعمال کی جاتی ہیں :-

مصطگی ۔ دار چینی ۔ دار فلفل ۔ پودینہ کوہی ۔ فرنجمشک ۔ ریشب ۔ جنگلی تلسی ۔ گلاب ۔ تیزپات ۔ بادرنجبویہ ۔ سوکھا دھنیا ۔ سنبل ۔ کہربا ۔ مروارید ۔ بیخ مرجان ۔ ابریشم خام کترا ہوا ۔ طباشیر ۔ مشک کافور ۔ سندروس ۔ عصارہ آملہ ۔ عود خام ۔ گاؤزبان گیلانی ۔ آملہ مقشر ۔ بہمن سفید ۔ بہمن سُرخ ۔ پوست لیموں ۔ کتیرا ۔ زرنجورہ ۔ پھٹکری بریاں ۔ درونج عقربی ۔ گل ارمنی ۔ تخم کرفس ۔ تخم پودینہ کوہی ۔ تخم فرنجمشک ۔ تخم بادرنجبویہ ۔ مرزنجوش ۔ تخم قثا ۔ تخم خرفہ ۔ تخم کشوث ۔ کھیرے کے بیج ۔ تخم کاہو ۔ تخم کاسنی ۔ سعد ۔ اجوائن ۔ چھڑیلہ ۔ انیسون ۔ افتیمون ۔ زعفران ۔ افسنتین ۔ جند بیدستر ۔ لونگ ۔ کبابہ ۔ جوزبوا ۔ الائچی ۔ سونٹھ ۔ زراوند ۔ ہلیلہ کابلی ۔ زرشک ۔ صندل ۔ بسر شکہ ۔ برگ لیموں ۔ ناگ کیسر ۔ گلاب ۔ آب سیب ۔ چوکے کا پانی ۔ اترج کا پانی ۔ شہد خالص ؂

بارھواں باب

مری اور معدہ کی بیماریاں

اس مقالہ میں سولہ ۱۶ فصلیں ہیں :-

پہلی فصل

کچھ مفید باتیں

فائدہ مری کی بیماریوں میں جو دوائیں استعمال کی جاتی ہیں ۔ اُن میں سے کچھ تو کھانے پینے کی ہیں اور کچھ لگانے کی ۔ جو دوائیں لگانے کی ہیں وہ دونوں مونڈھوں کے بیچ میں لگائی جاتی ہیں ۔ نیز ان دواؤں میں خوشبو ضرور ہونی چاہیے ۔ جیسا کہ معدہ کے ضماودوں میں ہوا کرتی ہے ؂

کھانے پینے کی دوائیں لعوق اور حریرہ کی قسم کی ہونی چاہئیں۔ تاکہ مری میں جب گزریں تو مسلسل اور آہستہ آہستہ گزریں۔ (سیال دوا کی طرح ایکدم نہ گزر جائیں)۔

مری کے ورم اور زخم میں فرق

اگر ورم ہو تو بڑا نوالہ جس میں تیزی۔ ترشی۔ اور قبض کی کیفیت ہو تو اس کا نگلنا چھوٹے نوالہ کی بہ نسبت بہت تکلیف دہ ہوگا۔ اور اگر زخم ہے تو چکنا اور اوسط درجہ کا نوالہ تکلیف نہیں دے گا۔ نیز چھوٹا سا نوالہ جس میں تیزی وغیرہ کی کوئی کیفیت غالب ہو تکلیف دے گا۔

فائدہ

معدہ ایک عضو شریف ہے۔ اس لئے اس کے علاج میں جتنی بھی کوشش اور توجہ کی جائے وہ تمام اعضاء کی تندرستی کا باعث ہوگی۔ معدہ کا علاج کھانے کی دواؤں۔ لیپ۔ طلا۔ نطولات ذریرؤں اور مالش کی چیزوں اور مرہموں سے کیا جاتا ہے۔ اگر معدہ میں سوء مزاج مادی پیدا ہو گیا ہے مگر یہ نہیں معلوم کہ کونسا مادہ ہے تو اس کے نکالنے کے لئے ایارج بہترین چیز ہے۔ ایارج سب کی سب معدہ کو طاقت بھی دیتی ہیں اور ہر قسم کے مادوں کو نکال بھی دیتی ہیں۔

اگر تم نے کسی خاص خلط سے معدہ کا تنقیہ کر دیا۔ لیکن اس کے نکلتے ہی کوئی دوسری خلط معدہ پر گرنے لگی تو ایسی صورت میں اصول علاج معدہ کی تقویت ہے تاکہ اس نئی خلط کو قبول نہ کرے۔ اگر یہ نئی خلط بارد ہے تو مصطگی۔ قرص ورد وغیرہ استعمال کریں۔ اور اگر کوئی گرم خلط ہے تو رُب اور ٹھنڈی نیجاں استعمال کریں۔ شربت خشخاش گرم مادوں کو معدہ پر گرنے سے بہت جلد روکتا ہے۔

شیخ لکھتا ہے کہ اگر معدہ اور جگر کے درمیان۔ ورم یا سدہ وغیرہ کی وجہ سے سختی محسوس ہو تو غذا اور دوا، دونوں صرف آش جو ہونی چاہیے۔ آش جو کے متعلق حکماء کا متفقہ فیصلہ ہے کہ تمام غذاؤں سے بہترین اور اس میں دس باتیں نہایت اچھی ہیں جو حمیات قانون میں مذکور ہیں۔ شروع شروع میں آش جو تھوڑا تھوڑا پئیں۔ اس لئے کہ سدہ پہلے پہل سخت ہوتا ہے۔ اس میں یہ آش جو اگر نفوذ بھی کرے گا تو بہت کم۔ اس واسطے آہستہ آہستہ اس کی مقدار بڑھاتے جائیں۔ مذکورہ بالا صورت میں فصد اور استفراغ کبھی نہ کرنا چاہیے۔ اس لئے کہ سدہ کیلوس کو معدہ سے جگر میں نہیں جانے دیتا اگر غلطی سے استفراغ کر دیا گیا تو سدہ کی وجہ سے بدن کو بدل ما یتحلل نہیں مل سکے گا۔ نتیجہ یہ کہ قوت فنا ہو کر مریض ہلاک ہو جائے گا۔

معدہ کو طاقت دینے والی دوائیں ذرا موٹی پسی ہوئی ہونی چاہیے۔ تاکہ معدہ میں کچھ دیر تو ٹھہریں اور معدہ زیادہ سے زیادہ ان کا اثر لے سکے۔ بعضوں کا خیال ہے کہ صرف جوارشوں اور معجونوں کے اجزاء موٹے رکھنے چاہئیں۔ سفوفوں کے نہیں۔ اگر جوارشوں کے اجزاء موٹے رکھنے کی وجہ ان کو دیر تک معدہ میں ٹھہرانا ہے تو جیسا کہ بعض کتابوں میں یہ وجہ بتائی گئی ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ جوارشیں تو موٹی رکھی جائیں اور سفوف موٹے نہ رکھے جائیں۔ اور اگر جوارشوں اور معجونوں کو موٹا رکھنے کی وجہ یہ نہیں بلکہ کچھ اور ہے تو وہ بتلائی جائے۔ تاکہ ان بعض اطباء کا خیال صحیح ثابت ہو سکے۔ میرے خیال میں یہ بات ابھی غور طلب ہے۔

اگر فم معدہ میں کچھ کمزوری معلوم ہو تو دوا کھانا کھانے کے بعد دینی چاہیے۔ تاکہ دوا کھانے کے اوپر اور فم معدہ سے قریب رہے۔ ورنہ جلدی سے نیچے اتر جائے گی۔

طبیعت خوشبودار دواء کو لذیذ اور خوشبودار غذا کی طرح بہ نسبت بدمزہ اور بدبودار دواء کے جلدی قبول کرتی ہے

یہی وجہ ہے کہ معدہ کی دوائیں اگر خوشبودار ہوں تو بڑے فائدے دیکھنے میں آتے ہیں۔ اگر کسی عضو شریف یا عضو رئیس پر محلل دوائیں استعمال کرنی ہوں تو ان کے ساتھ کچھ قابض دوائیں بھی ضرور ہونی چاہئیں۔ تاکہ عضو کی اصلی قوت تحلیل نہ ہو جائے:

اگر معدہ میں غذا خراب ہو گئی ہو اور ابھی معدہ سے نیچے نہیں اتری ہو تو قے کرانا نہایت ضروری ہے۔ قے کے بعد قوی دوائیں استعمال کریں اور جب بھی بھوک لگے تو ہلکی اور لطیف غذائیں دیں اور اگر وہ خراب غذا معدے سے نیچے اتر چکی ہے تو ملین دوائیں دیں۔ سوء ہضم کے بعد جب تک بیقرار کر دینے والی بھوک نہ لگے کوئی غذا نہ دیں۔ جہاں تک ہو سکے پیٹ بھر کر کھانے سے اور کھانے پینے میں بے ترتیبی اور ہر اس چیز سے جو معدہ کو نقصان دیتی ہیں۔ خاص معدہ سے خون لینا۔ خواہ جونک کے ذریعہ ہو یا پچھنوں کے ذریعہ معدہ کے لئے مضر ہے۔ اگر ہچکیاں کسی مادہ کی وجہ سے آرہی ہوں تو ان کی تسکین کے لئے سخت حرکات نہایت ہی مفید ہیں۔ معدہ پر اور مونڈھوں کے بیچ میں پچھنے لگانا بھی اس کے لئے مفید ہے:

فائدہ اگر سفیہ کا مریض تھوڑی سی قے کر کے بیہوش ہو جائے اور بتیسی بیٹھ جائے۔ زبان اور حلق بند ہو جائے۔ نہ دوا گلے سے اترے نہ پانی۔ تو اس سے پتہ چلتا ہے کہ خراب اور زہریلا مادہ دماغ کی طرف متوجہ ہے۔ اور اس کا ایک حصہ زبان اور حلق کے پٹھوں پر بھی گر رہا ہے۔ بیہوشی بتلاتی ہے کہ یہ زہریلا مادہ قلب تک پہونچ چکا ہے۔ لہٰذا چھینکے یا شوبہ۔ مناسب شمومات سے کام لیں۔ ناریل دریائی۔ عرق بادیان میں گھسکر حلق میں ٹپکائیں۔ تریاق فاروق۔ مثرو دیطوس۔ ایک ایک ماشہ۔ تریاق اربعہ تین ماشہ۔ ان میں سے جو بھی مل جائے عرق بادیان میں گھولکر حلق میں ٹپکائیں۔ دانتوں اور ہاتھ پاؤں کے ناخنوں پر جو وہ۔ سونٹھ۔ اور اسی قسم کی چیزیں ملیں۔ گردن کے مہروں اور ہتھیلیوں اور تلوؤں پر یہی چیزیں بار بار لگائیں۔ وج خراسانی پیسکر شہد میں ملا کر زبان پر ملیں۔ اسی سے زبان کھل جاتی ہے ــــ یہ سب باتیں سوچنے سمجھنے کی ہیں۔ ہیں نے طوالت کلام کے خوف سے یہاں تھوڑی مگر کام کی باتیں تبلادی ہیں:

دوسری فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے۔ جن کے شروع میں حرف "الف" ہوتا ہے۔

آلکامہ اس کو عربی میں مرّی کہتے ہیں۔ بحر الجواہر کے مصنف نے میم کو پیش اور ری کو تشدید (مُرّی) تحریر کیا ہے۔ لیکن عام لوگ اسکو مخفف (بغیر تشدید "ی") "مُرِی" پڑھتے ہیں۔ آلکامہ دوسرے درجہ میں گرم و خشک ہے:

آلکامہ معدہ کو قوی کرتا۔ بلغم کو خارج کرتا۔ بھوک لگاتا ہے۔ اگر چند دن تک دھلی ہوئی لاکھ کے ہمراہ پیا جائے تو بدن کو دبلا کرنے کے لئے مجرب ہے۔ آنکھ میں ٹپکانے سے آبلہ یا چمک نہیں پیدا ہو گی اور اگر آنکھ میں چمک پیدا ہو جائے تو اس کو دور کرنے کے لئے مجرب ہے۔ "قرابادین شفائی" سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ تازہ گرم گرم روٹی توڑ کر کورے سکورے میں رکھدیں جب سبز ہو جائے تو سرکہ شریک کر کے دس دن تک دھوپ میں رکھیں۔ اس دوران میں سرکہ بھی قدرے

کم ہو جائے ملا دیا کریں۔ پھر دس دن تک دوشاب (ایک قسم کی شراب ہے) میں تر کریں۔ بعد ازاں دس دن تک تیرۂ انگور میں تر رکھیں۔ اس کے بعد گرم دوائیں کوٹ چھان کر شریک کریں۔ اگر کانجی (ڈابکامہ) کو رقیق (پتلا) کرنا مقصود ہو تو مذکورہ خمیر ایک سیر لیکر تین سیر لیکر تین سیر پرانا سرکہ شریک کریں۔ اور ایک تھیلی میں گرم دوائیں کوٹ چھانکر بھر دیں اور اسی مرکب میں شریک کر کے چالیس دن تک دھوپ میں رکھا رہنے دیں۔ بعد ازاں استعمال میں لائیں۔ بعض اطباء نے اس کے بنانے کی دوسری ترکیبیں تحریر کی ہیں لیکن سب سے بہتر تدبیر وہی ہے جس کو ہم نے اوپر تحریر کیا ہے۔

انوشدارو یہ فارسی لفظ ہے۔ جس کے معنی ہضم کرنے والی دوا کے ہیں۔ بعض اطباء نے اس کے معنی "بے مزہ" کے بتلائے ہیں۔ بعض اشخاص اس کے معنی غذائی عطیہ کے بتلاتے ہیں۔ لیکن یہ دونوں توجیہہ (معنی) ابعد از قیاس ہیں۔ بعض اطباء کا خیال ہے۔ کہ لفظ نوش، بہتر، بہیرہ، آملہ اور خبث الحدید و شہد کے لئے موضوع ہے۔ اور چونکہ اس مرکب میں یہ پانچ چیزیں ہوتی ہیں۔ لہٰذا اس کا نام ہمنوش رکھدیا گیا۔ پھر چونکہ اس مرکب میں بہترین جزآملہ ہے۔ لہٰذا بعض اطباء اس کو اس نام سے بھی موسوم کرتے ہیں۔ اطباء کی ایک جماعت جوارش کندی کے نام سے بھی پکارتی ہے۔ کیونکہ اس انوشدارو سے سندی کو رواج دینے والا شخص حکیم کندی ہی ہے۔ یا حکیم کندی نے اس کے اجزاء میں تغیر و تبدل کیا ہے۔ انوشدارو کے جس نسخہ میں آملہ تمام دواؤں کے برابر ہے صاحب تحفہ اس کو جوارش کندی کہتا ہے۔ اور بقیہ دوسرے نسخوں کو انوشدارو کے نام سے موسوم کرتا ہے۔ انوشدارو کے نسخے میں شدید ترین اختلاف ہے۔ لیکن میں اس مقام پر وہی نسخہ تحریر کرتا ہوں جو فقیر کے معمولات میں ہے۔ بہتر صورت یہ ہے کہ دوا کو چالیس دن بعد بنانے سے استعمال کریں۔ انوشدارو کی قوت دو سال تک باقی رہتی ہے۔ اسکو کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد کھلانا چاہیے۔ گرم مزاجوں میں ٹھنڈی اشیاء کے ساتھ دیا جائے۔ انوشدارو۔ معدہ۔ قوت باہ۔ اور اعضاء رئیسہ کے قوی کرنے میں اعلیٰ درجہ کی طاقت رکھتی ہے۔ گندہ ذہنی کو دور کرتی اور بدن کے رنگ کو صاف کرتی ہے خفقان اور تفریح کیلئے مفید ہے۔

انوشدارو سادہ یہ نسخہ "قرابادین شفائی" سے نقل کیا گیا ہے۔ اور اکثر اسی نسخہ کے موافق بنا کر استعمال میں لاتے ہیں۔ نسخہ:۔ گلسرخ اکیس ماشہ۔ سعد کوفی ساڑھے سترہ ماشہ۔ لونگ۔ مصطگی۔ اسارون۔ بالچھڑ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ بڑی الائچی چھوٹی الائچی۔ تالیسفر۔ جوتری۔ جائفل۔ تج۔ زعفران۔ ہر ایک سات ماشہ۔ آملہ مقشر آدھ سیر۔ قند شہد ہر دو ہموزن۔ یعنی ساڑھے ستر تولہ۔ اولاً آملہ کو ایک رات دن دودھ میں بھگوئیں۔ بعد ازاں دھو کر ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب گل جائے تو چھلنی کی پشت پر ڈالکر رگڑیں۔ تاکہ گٹھلیاں اوپر رہ جائیں۔ اور گودہ چھلنی سے خارج ہو کر نیچے برتن میں چلا جائے۔ اب قند و شہد کا قوام کر کے آملہ اور تمام دوائیں اس میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ سے ساڑھے تیرہ ماشہ۔

انوشداروی لولوی معدہ۔ دماغ۔ اور قلب کو قوی کرتی ہے۔ قرابادین شفائی سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ عنبر اشہب سوا دو ماشہ۔ زعفران نو ماشہ۔ موتی ناسفتہ سوراخ۔ بیخ مرجان۔ یشب سعد کوفی۔ اذخر ہر ایک سوا گیارہ ماشہ۔ ابریشم خام کترا ہوا۔ طباشیر۔ ساذج ہندی۔ سنبل۔ گل ارمنی۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ عود خام

پونے سولہ ماشہ۔ بخیرآملہ دو دھ میں بھگو کر پانی میں پکایا ہوا۔ ۳ سواگیارہ تولہ۔ شہد۔ قند سفید ہم وزن دواؤں سے تین گنا۔ اول جواہرات وعنبر کو کھرل کریں۔ بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان لیں۔ اور شہد و قند کا قوام کر کے حسب معمول معجون بنائیں۔ (مقدار خوراک:۔ دو ماشہ سے پانچ ماشہ تک)

انوشدارو ی لولوی (دیگر)

مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ حکیم جمالاؔ کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ یہ نسخہ دادا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ مرجان ساڑھے تیرہ ماشہ۔ مشک خالص ڈیڑھ تولہ۔ یشب سبز۔ لونگ۔ چھوٹی الائچی۔ سعدکوفی۔ ساذج ہندی۔ ہر ایک ستائیس ماشہ۔ کہربا شمعی۔ موتی بغیر سوراخ۔ بالچھڑ۔ عود ہندی۔ طباشیر۔ مصطگی رومی زعفران۔ اذخر۔ گلسرخ۔ ہر ایک ساڑھے چالیس ماشہ۔ عنبر اشہب۔ سونے کے ورق۔ چاندی کے ورق ہر ایک چھ ماشہ۔ (مطبوعہ کتابوں میں ان تینوں اجزاء کا وزن چھ تولہ تحریر ہے۔ جو غلط ہے۔ قلمی نسخے میں چھ ماشہ ہے) ابریشم کترا ہوا نو تولہ۔ آملہ صاف کیا ہوا ایک سیر اکبری (ساڑھے باون تولہ) شہد خالص۔ قند سفید۔ ہر ایک نصف النصف۔ دواؤں کے برابر لیکر قوام کریں اور کوٹی ہوئی دواؤں کو ملا کر معجون بنائیں اور آخر میں جواہرات۔ ورق اور زعفران وغیرہ حل کی ہوئی ملا دیں۔ (مقدار خوراک:۔ دو ماشہ سے چار ماشہ تک)

انوشدارو ی لولوی (دیگر)

مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ حکیم محمد باقر کی تصنیف کی ہوئی ہے۔ یہ نسخہ دادا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ دارچینی۔ یاقوت رمانی۔ یشب سبز۔ مرجان۔ عنبر اشہب۔ مشک خالص۔ چاندی کے ورق۔ سونے کے ورق۔ ریوند چینی۔ صندل سفید۔ دانہ الائچی خورد۔ اسارون شامی۔ سعدکوفی۔ زرشک بیدانہ۔ تخم بادرنجبویہ۔ پوست لیموں۔ ساذج ہندی۔ درونج عقربی۔ ہر ایک نو ماشہ۔ ابریشم کترا ہوا۔ موتی بغیر سوراخ۔ بالچھڑ۔ کہربا شمعی گلسرخ۔ طباشیر۔ عود ہندی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ زعفران۔ مصطگی۔ ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ آملہ صاف کیا ہوا۔ ساڑھے بائیس تولہ۔ شہد خالص۔ قند سفید یا مصری۔ ہر ایک ساڑھے سینتیس تولہ۔ کوٹنے والی دواؤں کو باریک کر لیا جائے۔ اور جواہرات کو علیحدہ کھرل کر کے شہد کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔ (مقدار خوراک:۔ تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک)

انوشدارو لولوی (دیگر)

معدہ اور قلب کو قوی کرتی ہے۔ عجیب فائدے رکھتی ہے۔ نسخہ:۔ زعفران۔ عنبر اشہب۔ سعدکوفی۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ بیخ مرجان جلا ہوا۔ یشب سبز۔ طباشیر سفید۔ ساذج ہندی۔ سنبل الطیب۔ ابریشم کترا ہوا۔ شیر آملہ۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ قند سفید۔ شہد خالص۔ ہر ایک پونے چونتیس تولہ۔ سب دواؤں کو باریک کر کے شہد و قند کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔ (مقدار خوراک:۔ چار ماشہ سے سات ماشہ تک)

تیسری فصل

اس فصل میں وہ مرکبات بیان کئے جائیں گے جن کے شروع میں "ب۔ ت" یا "جیم" ہوتا ہے

بادمہرج بادمہرج "بادمہرہ" کا معرب ہے۔ معدہ جگر اور رحم کی سردی کو زائل کرتا ہے۔ غلیظ ریاح کو تحلیل کرتا جگر و طحال کے سدوں کو کھولتا ہے۔ بندش حیض کے لئے مفید ہے۔ یہ نسخہ قرابادین شفائی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ :۔ موتی بغیر سوراخ۔ سات ماشہ۔ نرکچور۔ درونج عقربی۔ زعفران۔ جند بید ستر۔ عاقرقرحا۔ پیپل۔ مرچ سیاہ۔ تج۔ بوم المجوس۔ (مشکطرا مشیع اجوائن خراسانی۔ قسط۔ یعنی دسلارسس) جاؤشیر۔ ہر ایک اکیس ماشہ۔ ہلیلی ستائیس ماشہ۔ مازو۔ مرکی ہر ایک بیالیس ماشہ۔ شہد خالص دواؤں سے دوگنا۔ اولاً دواؤں کا سفوف بنائیں۔ بعد ازاں شہد کا قوام کر کے باہم ملائیں۔ مقدار خوراک تین ماشہ سے سات ماشہ تک (م) ؛

بنادق کندری سنگرہنی۔ اسہال معدی۔ و معدی کو دفع کرتے ہیں۔ نسخہ :۔ مازو سبز۔ ساڑھے تین ماشہ۔ افیون چودہ ماشہ۔ کندر۔ کثیرا۔ مازج۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ حب الآس پینتیس ماشہ۔ سب چیزوں کو کوٹ چھان کر گولیاں (بندق) بنائیں۔ یہ گولیاں ڈیڑھ ماشہ کے برابر ہوں۔ مقدار خوراک :۔ ایک گولی صبح ایک شام کے وقت (م)

تریاق فزرب سنگرہنی۔ ضعف معدہ۔ کمزوری امعاء۔ قبض کے لئے مفید ہے۔ اعضاء رئیسہ کو بھی قوی کرنے میں بے نظیر ہے۔ نسخہ :۔ چاندی کے ورق ساڑھے تین ماشہ۔ عود خام۔ اجوائن خراسانی۔ ہر ایک سات ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ مرجان۔ کہربا۔ عقیق۔ یشب سبز۔ ہاتھی دانت کا برادہ۔ طباشیر بلگری۔ دھنیا خشک بریاں۔ صندل سفید۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ چھالیاں۔ سعد کوفی۔ زیرہ کرمانی مدبر۔ مصطگی رومی۔ شہ زیرہ۔ مازوئے سبز۔ گل ارمنی۔ شادنج عدسی دھلی ہوئی۔ صمغ عربی۔ بیر کا آٹا۔ مولسری کے پھل کا آٹا۔ یا عناب کا آٹا۔ آرد سنجد۔ حب الآس۔ علک خشتہ۔ (دانے خورد بریاں) عناب بریاں۔ پوست بیرون پستہ۔ مویز منقی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم خرفہ بریاں۔ تخم خشخاش سفید۔ بڑے انگور کے دانے ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ بہی کا پانی۔ میٹھے سیب کا پانی۔ امرود کا پانی۔ حب الآس کا پانی۔ ہر ایک ہموزن۔ یہ پانی دواؤں سے دوگنے یا تین گنے ہوں تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانیوں میں بھگو کر خشک کر لیں۔ (مقدار خوراک تین ماشہ)

جلنجبین یہ گل انگبین کا معرب ہے۔ اسکی قوت چار سال تک باقی رہتی ہے۔ لیکن جو گلقند شکر میں بنایا جاتا ہے اُس کو فارسی میں گلقند یا گل شکر کہتے ہیں۔ اس کی قوت دو سال تک باقی رہتی ہے۔ شہد سے بنایا ہوا گلقند دوسرے درجہ کے آخر میں گرم و خشک ہے۔ اور شکر سے بنایا ہوا پہلے درجہ کے دوسرے مرتبہ میں گرم اور خشکی میں معتدل درجہ کا ہے۔ معدہ و دماغ کو قوی کرتا۔ معدے کی رطوبات غریبہ کو خشک کرتا ہے۔ کھانے کے بعد جو بخارات صعود کرتے ہیں۔ اُن کو روکتا ہے۔ شہد سے بنایا ہوا سرد مزاجوں اور سرد فضلات کے لئے نہایت مناسب ہے۔ درد مفاصل۔ نقرس اور فالج کو دور کرتا۔ گردہ و مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرتا۔ عسرالبول (مشکل سے پیشاب آنا) کو رفع کرتا ہے۔ اگر اس میں چوتھائی حصہ زیرہ شریک کر کے استعمال کیا جائے تو غلیظ ریاح کو تحلیل کرتا۔ (دمعکر) اور ہضم کی خرابیوں کو رفع کرتا ہے۔ اگر تربد و تخم کرفس چوتھائی حصہ ملا کر جوش دیں اور صاف کر کے چند بار استعمال کریں۔ تو معدہ کو قوی کرنا۔ لقوہ۔ استرخا۔ اور ابتدائی وجع مفاصل کو دور کرنے میں مجرب ہے ؛

گلقند شکری۔ مالیخولیا۔ اور جنون کے لئے مفید ہے۔ اگر گلقند میں ہموزن۔ اسطوخودوس اور لعشف خمیرہ بنفشہ ملا کر جوش دیں اور ہمیشہ استعمال کریں۔ تو پرانا آشوب۔ بخار۔ ضعف بصر۔ دردِ سر۔ آدھا سیسی جلے ہوئے اخلاط۔ اور سدوں کو دور

کرنے میں مجرب ہے۔ اور اگر املی و عناب کے ہمراہ جوش دیکر استعمال کریں تو مذکورہ بالا امراض کے رفع کرنے میں نہایت مفید ہے۔ اگر دونوں قسم کے گلقند کو جوش دیکر چھان لیں تو یہ شربت ورد مکرر کے قائم مقام ہو جاتا ہے۔ بعض اطباء بیان کرتے ہیں کہ جگر کے لئے مضر ہے۔ پیاس پیدا کرتا ہے۔ ایسی صورت میں اس کا مصلح تخم خشخاش ہے۔ جوشاندوں میں اسکی مقدار خوراک سوا پانچ تولہ ہے۔ لیکن تنہا کھانے کے لئے ڈیڑھ تولہ کافی ہے۔ جب گلقند کو جوش دیا جائے۔ تو چہ گنا پانی ملایا جائے۔ جس وقت تہائی باقی رہ جائے تو استعمال کریں۔ جو لوگ گلقند کو جگر کے لئے مضر خیال کرتے ہیں۔ وہ خلاف تجربہ و قیاس ہے۔ کیونکہ شفاء الاسقام میں تپ دق کی بحث میں لکھا ہوا ہے۔ کہ اگر مدقوق کو دودھ پینے سے دست آنے لگیں تو گلقند کھلایا جائے۔ تاکہ قبض پیدا ہو جائے۔ شیخ الرئیس فرماتے ہیں کہ مریض دق کو تازہ گلقند بہت کھلائیں۔ حتیٰ کہ سالن وغیرہ کی جگہ پر بھی اسی کو دیں۔ بہت فائدہ ہوگا۔ انہوں نے اس کے متعلق ایک حکایت بھی لکھی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ایک عورت دق میں مبتلا تھی۔ اس کی حالت بہت نازک ہو چکی تھی۔ اس نے گلقند اس قدر کھایا کہ اگر اس کی مقدار کو بیان کیا جائے۔ تو لوگ جھوٹ سمجھیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو گلقند سے ہی شفا عنایت کی۔ **نسخہ**: گل سرخ کے سبز پتے اور زیرہ دور کر کے خوب ملیں۔ بعد ازاں اس میں کچی کھانڈ۔ یا قند باریک کر کے ملائیں۔ اور اس قدر ہاتھوں سے ملیں کہ پھول ٹوٹ کر شکر کے ساتھ اچھی طرح مل جائیں۔ تین دن تک متواتر صبح و شام ملتے رہیں۔ بعد ازاں چالیس دن تک دھوپ میں رکھیں۔ اگر شکر کم ہو تو اور ملا دیں۔ شکر پھولوں سے تگنی یا چوگنی ہونی چاہیے۔ جس برتن میں گلقند بھر کر دھوپ میں رکھا جائے۔ اس کو منہ تک نہ ڈالا جائے۔ بلکہ تھوڑا خالی چھوڑ دیا جائے۔ تاکہ گلقند جوش کھا کر برتن سے باہر نہ آ جائے۔ بعض اطباء گلقند کو دو تین روز تک متواتر ملتے رہنے کی ہدایت کرتے ہیں۔ ان کے نزدیک ہر دو تین دن کے بعد گلقند کو الٹ پلٹ کر دینا بھی ضروری ہے۔ اگر گلقند عسلی بنانا ہو تو مذکورہ وزن شہد کا لیکر آگ پر گرم کریں۔ جب اس کے جھاگ صاف ہو جائیں۔ تو پھولوں میں ملا کر دھوپ میں رکھیں۔ بعض اطباء پھولوں کے برابر قند یا شکر ملا کر اچھی طرح ملتے رہیں۔ بعد ازاں اس مجموعہ کے برابر جھاگ اتارا ہوا شہد اضافہ کر کے اچھی طرح گڈمڈ کرتے ہیں تاکہ سب چیزیں آپس میں اچھی طرح مل جائیں۔ اگر گلاب کے تازہ پھول نہ مل سکیں تو خشک پھولوں کو گلاب میں بھگو کر نرم کر لیں اور حسب دستور گلقند بنائیں۔ تازہ گلقند میں بہ نسبت پرانے کے حرارت کم ہوتی ہے۔ بہی اور سیب کے پھولوں کا گلقند۔ معدہ۔ دماغ و دل کو قوی کرتا ہے۔ ان کے بنانے کی ترکیب بھی وہی ہے جو اوپر تحریر کر دی گئی ہے۔

جوارش

گوارش کا معرب ہے۔ اس کے معنی ہضم کرنیوالے کے ہیں۔ داؤد انطاکی نے تذکرہ میں تحریر کیا ہے۔ کہ عربی میں جوارش کے معنی گرمی پیدا کرنیوالے اور لطافت پیدا کرنے والے کے ہیں۔ بعض اطباء نے جوارش کے معنی اخلاط کو کاٹنے والے کے بیان کئے ہیں۔ میں۔ (شریف خاں) کہتا ہوں کہ مذکورہ بالا توجیہوں میں جو بُعد اور دُوری ہے۔ وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔

جوارش آبی غیر مدقوق

معدہ اور قوت ہاضمہ کو قوی کرتی ہے۔ قوی درجہ کی تحلیل کرنے والی اور بہت سے فوائد رکھتی ہے۔ حکیم علی گیلانی کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ **نسخہ**: سچار سیبی کے ٹکڑے بتیس سیر شراب میں ملا کر معتدل آگ پر پکائیں۔ جب ٹکڑے گل جائیں تو دس سیر جھاگ اتارے ہوئے شہد میں ملا کر دوبارہ جوش دیں۔ اب اس میں لونگ دو تولہ آٹھ ماشہ۔ سنبل الطیب چار تولہ۔ تخم کرفس جبلی تیرہ تولہ چار ماشہ۔ مرچ سیاہ اکیس تولہ چار ماشہ

باریک کر کے بہی کے ٹکڑوں پر چھڑک دیں اور ایک برتن میں رکھ دیں۔ دو وقت ضرورت ایک تولہ تک استعمال کریں)

جوارش اترج معدہ کو قوی کرتی بھوک لگاتی۔ گندہ دہنی دور کرتی ہے۔ نسخہ:۔ پوست لیموں خشک کیا ہوا۔ پونے نو تولہ۔ لونگ۔ جائفل۔ دار فلفل۔ چھوٹی الائچی۔ تخم خولنجان۔ سونٹھ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ مشک تبتی۔ ڈیڑھ ماشہ۔ سب دواؤں کا سفوف بنائیں۔ اور تین گنے شہد کا جھاگ اتار کر دواؤں کا سفوف ملا کر کے جوارش بنائیں بعض نسخوں میں تخ نہیں ہے۔ (مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک)۔

جوارش انارین حکیم ارشد مرحوم کے معمولات مطب میں سے ہے۔ معدہ و جگر کو قوی کرنے میں عجیب چیز ہے۔ بھوک لگانے میں بھی بے نظیر چیز ہے۔ نسخہ:۔ میٹھے انار کا پانی کھٹے انار کا پانی قند سفید ہر ایک ایک سیر۔ سبز پودینہ کا پانی۔ گلاب ہر ایک آٹھ تولہ دو ماشہ۔ سنبل الطیب۔ مصطگی رومی۔ ہر ایک سات ماشہ۔ بڑی الائچی۔ پوست لیموں ہر ایک چار ماشہ۔ پوست بیرون پستہ۔ ساڑھے تین ماشہ۔ چھوٹی الائچی۔ تین ماشہ۔ اول دواؤں کا سفوف بنائیں۔ بعد ازاں قند پھلوں کے پانی میں شریک کر کے قوام کریں۔ پھر اس قوام میں دواؤں کا سفوف ملا کر جوارش بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ)

جوارش انارین (دیگر) مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ حکیم عزت اللہ (جو حکیم الممالک کے نام سے موسوم ہیں) کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ نسخہ:۔ میٹھے انار کا پانی کھٹے انار کا پانی۔ قند سفید۔ ہر ایک سینتالیس تولہ نو ماشہ۔ سبز پودینہ کا پانی بارہ تولہ۔ پوست بیرون پستہ۔ پوست لیموں۔ مصطگی رومی۔ سنبل الطیب۔ بڑی الائچی۔ چھوٹی الائچی۔ طباشیر سفید۔ گلاب زیرہ کشنیز خشک ہر ایک پونے دو ماشہ۔ عود خام۔ وج ترکی ہر ایک تین رتی۔ سب کو باریک کر کے سفوف بنائیں۔ اور پھلوں کے عرق میں قند ملا کر قوام کریں۔ پھر اس قوام میں دواؤں کا سفوف ملا کر جوارش بنائیں (مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک)۔

جوارش انارین قابض حکیم ارشد صاحب مرحوم کی معمول مطب ہے۔ نسخہ:۔ قند سفید پاؤ بھر۔ لیموں کا عرق نو تولہ چار ماشہ۔ شربت حب الآس میٹھے انار کا پانی۔ کھٹے انار کا پانی ہر ایک آٹھ تولہ دس ماشہ۔ شربت لیموں سبز پودینہ کا پانی۔ مربہ آملہ کا شیرہ۔ ہر ایک چار تولہ آٹھ ماشہ۔ گلاب دو تولہ چار ماشہ۔ مصطگی۔ چھوٹی الائچی کے دانے۔ زہر مہرہ خطائی ہر ایک تین ماشہ۔ گلسرخ۔ گلاب زیرہ۔ وج ترکی۔ رجاجیل۔ عود خام۔ طباشیر۔ ہر ایک دو دو ماشہ۔ اول کوٹنے والی دواؤں کا سفوف بنائیں بعد ازاں قند کو پھلوں کے پانی میں شریک کر کے قوام کریں۔ اب اس قوام میں دوائیں شریک کر کے جوارش بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک)۔

جوارش انجدان کامل الصناعہ سے نقل کی گئی ہے۔ معدہ کو قوی کرتی۔ نفخ و قراقر کو رفع کرتی۔ کھانا ہضم کرتی ہے۔ معدہ و گردے کی سردی کو زائل کرتی ہے۔ نسخہ:۔ کاشم (یہ انجدان جیسے بیج ہیں) ساڑھے سینتالیس ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ تخم کرفس۔ ہر ایک بیالیس ماشہ۔ پہاڑی اجمود۔ پودینہ خشک۔ انجدان رومی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر جھاگ اتارے ہوئے شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ اور چینی کے برتن میں بھر دیں۔ وقت ضرورت سات ماشہ استعمال کریں۔

جوارش آملہ معدہ کو قوی کرتی ہے۔ نسخہ:۔ آملہ صاف کیا ہوا نوے ماشہ لیکر ایک دن رات دودھ میں بھگوئیں۔ بعد ازاں دھو کر پانی میں جوش دیں۔ اور چھان کر ایک سیر قند ملا کر قوام کریں۔ (مقدار خوراک سات ماشہ سے ایک تولہ)

جوارش آملہ (دیگر)

معدہ۔ دل۔ اور جگر کو قوی کرتی ہے۔ بھوک لگاتی۔ غذا ہضم کرتی ہے۔ اس جوارش کو اُستاد نے بارہا تیار کیا۔ بہتر طور پر مفید پایا۔ نسخہ:۔ عنبر سوا دو ماشہ۔ مصطگی عود ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ آملہ چھلا ہوا ساڑھے سترہ ماشہ۔ لیموں کا پانی۔ سماق کا پانی۔ ہر ایک پینتیس ماشہ۔ قند سفید۔ آدھ سیر۔ تمام دواؤں کو باہم ملا کر حسب دستور جوارش بنائیں۔ (مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک)

جوارش آملہ (دیگر)

معدہ۔ قلب اور جگر کو قوی کرتی ہے۔ خفقان کو زائل کرتی اور بدن میں پوری قوت پیدا کرتی ہے اس جوارش کے منافع بہت ہیں۔ نسخہ:۔ بہی کا پانی۔ سیب کا پانی۔ سماق کا پانی۔ لیموں کا پانی۔ میٹھے انار کا پانی بمرود کا پانی۔ کھٹے سیب کا پانی۔ اترج کا پانی۔ زرشک صاف کا پانی۔ ہر ایک پانچ تولہ۔ چار ماشہ۔ شیر آملہ ستر ماشہ۔ گلاب۔ عرق بید مشک ہر ایک پاؤ بھر۔ مصری ایک سیر۔ اولاً شیر آملہ کو پانی میں پکائیں جب وہ گل جائیں تو صاف کرکے پانیوں اور عرق میں شریک کرکے قند کے ساتھ قوام کریں۔ بعد ازاں مصطگی رومی۔ عود خام۔ زعفران۔ طباشیر۔ سنبل الطیب۔ دار چینی۔ تج۔ ہر ایک سات ماشہ۔ پوست بیرون پستہ۔ پوست اترج۔ حب الآس۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کوٹ چھان کر اضافہ کریں اور جوارش بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ۔

جوارش آملہ لولوی

معدہ کو قوی کرتی ہے۔ اور گرم مزاج والوں کے لئے موافق ہے۔ نسخہ:۔ آملہ صاف کیا ہوا۔ آدھ سیر رات کو گلاب۔ عرق بید مشک۔ ہر ایک آدھ سیر میں بھگوئیں۔ صبح کو اتنا جوش دیں کہ آملہ گل جائے۔ اب کو کپڑے میں چھان کر مصری تین پاؤ۔ شہد خالص آدھ سیر داخل کرکے قوام کریں۔ اور اس میں موتی بغیر سوراخ دو تولہ۔ صندل سفید۔ ابریشم کترا ہوا۔ گلسرخ۔ گل گاؤزباں۔ دانہ الائچی خورد۔ پوست بیرون پستہ۔ مصطگی۔ دار چینی۔ ہر ایک ایک تولہ۔ چاندی کے ورق نو ماشہ۔ عنبر اشہب۔ سونے کے ورق۔ ہر ایک تین ماشہ۔ کوٹ چھان کر قوام میں ملائیں۔ وقت ضرورت نو ماشہ استعمال کریں۔

جوارش آملہ لولوی (دیگر)

معدہ کو قوی کرتی۔ بھوک لگاتی جگر کی حرارت میں سکون پیدا کرتی ہے۔ دل کو قوت بخشتی اور صفراوی دستوں کو بند کرتی ہے معدہ کی اصلاح کرتی ہے۔ نسخہ:۔ شیر آملہ صاف کیا ہوا چوں ماشہ۔ کشنیز خشک چھلا ہوا۔ مغز تخم خرفہ مقشر۔ ہر ایک نو ماشہ۔ طباشیر سفید۔ صندل سفید۔ سماق صاف کیا ہوا۔ زرشک صاف کیا ہوا۔ گلسرخ۔ بادرنجبویہ۔ پوست بیرون پستہ۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ تین ماشہ۔ عنبر اشہب۔ چاندی کے ورق۔ سونے کے ورق۔ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ مصری۔ میٹھی بہی کا پانی۔ ہر ایک دواؤں سے دوگنا لیکر قوام کریں۔ بعد ازاں تمام دوائیں شریک کرکے جوارش بنائیں۔ (مقدار خوراک تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک)

جوارش آملہ لولوی (دیگر)

مذکورہ بالا فوائد بخشتی ہے۔ نسخہ:۔ زرشک۔ بہدانہ۔ ہر ایک دو تولہ۔ شیر آملہ۔ صاف کیا ہوا سات تولہ لیکر خالص پانی۔ گلاب۔ عرق گاؤزباں۔ عرق بید مشک۔ عرق بادرنجبویہ۔ میٹھے انار کا پانی۔ کھٹے انار کا پانی ہر ایک دس تولہ میں جوش دیکر کپڑے میں چھان لیں اور اس میں ایک سیر قند سفید شریک کرکے قوام کریں۔ اس قوام میں سونے کے ورق۔ چاندی کے ورق۔ عنبر اشہب ہر ایک تین ماشہ۔ موتی۔ یاقوت رمانی۔ کہربا شمعی۔ دار چینی۔ مصطگی ہر ایک چھ ماشہ۔ پوست لیموں زرد نو ماشہ۔ چھوٹی الائچی کے دانے۔ طباشیر سفید۔ ابریشم کترا ہوا۔ صندل سفید۔ گل گاؤزباں۔ کشنیز خشک مقشر ہر ایک ایک تولہ باریک کرکے ملائیں۔ (مقدار خوراک چھ ماشہ)

جوارش آملہ لولوی ترش

معدہ کو قوی کرتی اور بھوک لگاتی ہے۔ دوسرے فوائد بھی رکھتی ہے۔ یہ نسخہ حکیم معتمد الملک کے نسخہ کے مطابق ہے۔ **نسخہ:**۔ آملہ دودھ میں پالا ہوا بیس تولہ لیکر گلاب عرق گاؤزباں عرق صندل عرق بید مشک۔ ہر ایک پاؤ سیر میں جوش دیں۔ جب آملہ گل جائے تو کپڑے میں چھان کر آب لیموں تازہ آدھ پاؤ۔ کھٹے میٹھے انار کا پانی میٹھی بہی کا پانی کھٹی بہی کا پانی۔ میٹھے سیب کا پانی۔ ہر ایک پاؤ سیر آب زرشک شربت لیموں۔ نبات سفید۔ ہر ایک آدھ پاؤ داخل کر کے قوام کریں۔ لیکن بہتر صورت یہ ہے کہ مصری کو عرق گاؤزباں میں سابق وزن کے مطابق شریک کر کے صاف کریں۔ بعد ازاں اس میں سب اور عرق داخل کر کے قوام کریں۔ اب اس قوام میں دانہ الائچی خورد دو تولہ موتی بغیر سوراخ حل کئے ہوئے دارچینی باریک کی ہوئی۔ چاندی کے ورق ہر ایک ایک تولہ۔ سونے کے ورق چھ ماشہ۔ عنبر اشہب تین ماشہ۔ داخل کر کے چلائیں۔ اور چینی کے برتن میں بھر دیں۔ وقت ضرورت تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک استعمال کریں۔

جوارش لبوبا

معدہ کی سردی۔ سوء ہضم اور بواسیر کے لئے مفید ہے۔ غلیظ ریاح کو خارج کرتی ہے۔ **نسخہ:**۔ لبوبا۔ تج۔ چھوٹی الائچی سونٹھ۔ دارفلفل۔ دارچینی۔ اسارون ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ لونگ پونے پانچ ماشہ۔ مرچ سیاہ ساٹ ماشہ۔ بڑی الائچی ساڑھے سترہ ماشہ۔ قند سفید ستر ماشہ۔ شہد خالص حسب ضرورت اول دواؤں کا سفوف بنائیں بعد ازاں قند و شکر کا قوام کر کے جوارش بنائیں مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔

جوارش تمراط

معدہ اور باہ کو قوی کرتی ہے کھانا ہضم کرتی اور بھوک لگاتی ہے نفخ دور کرتی ہے۔ معدہ۔ گردہ۔ مثانہ۔ کی سردی کو زائل کرتی ہے۔ منہ سے پانی جانے کو بند کرتی ہے۔ ہچکی اور کھٹی ڈکاروں کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ:**۔ تخم کرفس۔ تخم گاجر۔ تخم سویہ۔ بادیان۔ کشنیز خشک۔ اجوائن ہر ایک ایک سیر۔ مصطگی۔ عاقرقرحا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ عود خام۔ لونگ ہر ایک سوا دو ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد و شکر کے قوام میں ملا کر جوارش بنائیں۔ (مقدار خوراک پانچ ماشہ سات ماشہ تک)

جوارش تفاح

معدہ۔ قلب اور احشاء۔ دماغ میں قوت پیدا کرتی اور ہضم کو درست کرتی ہے۔ **نسخہ:**۔ آدھ سیر اصفہانی سیب لیکر۔ چھلکا و بیج نکال ڈالیں۔ اور شراب ریحانی میں اس قدر جوش دیں کہ گل جائے۔ بعد ازاں چھان کر قند و شہد خالص ہر ایک پاؤ بھر شریک کر کے قوام کریں۔ اور اس قوام میں زعفران سوا دو ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ دارفلفل۔ لونگ۔ ہر ایک نو ماشہ۔ سونٹھ اٹھارہ ماشہ۔ عود ہندی ساڑھے بائیس ماشہ۔ کوٹ چھان کر شریک کریں۔ اور چینی یا شیشے کے برتن میں بھر دیں (وقت ضرورت پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک استعمال کریں)

جوارش تمر ہندی

عطار کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ معدہ۔ دل۔ جگر کو قوی کرتی۔ قے کو روکتی۔ اور بڑھاپے کیلئے مجرب ہے۔ **نسخہ:**۔ املی ریشہ و بیج نکالی ہوئی۔ مویز منقی بیج نکالی ہوئی۔ دونوں کو سرکہ شراب میں بھگوئیں۔ اب انار دانہ شامی آدھ سیر لیکر باریک کریں۔ اور کپڑے میں چھان لیں اور مویز منقی و املی کو سرکہ شراب میں باریک کر کے مثل مرہم کے بنائیں۔ اور تینوں کو ایک جگہ کر کے خوب ملائیں۔ اس کے بعد اتنا قند لیں کہ اگر مذکورہ مرکب میں شریک کر دیں تو دوا کا مزہ شیریں ہو جائے۔ اس کا قوام کر کے تینوں دوائیں اس قوام میں ملائیں۔ اور اچھی طرح کفگیر سے ملائیں جب چیزیں یک ذات ہو جائیں تو اس میں آب لیموں۔ یا سرکہ و آب انگور خام تھوڑا تھوڑا ملا کر چلاتے رہیں۔ اگر کچے انگور کا پانی نہ مل سکے تو کھٹے انار کا پانی اسمیں

ملاتے رہیں۔ پک جانے پر برگ پودینہ۔ برگ تلسی۔ برگ حماحم (پودینہ بوستانی) اضافہ کریں۔ اور جب آگ سے اُتارنے لگیں تو مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ تج۔ چھوٹی الائچی۔ لونگ۔ کباب چینی (لونگ لونگ کی بڑی قسم) عود خام۔ بڑی الائچی حسب ضرورت کوٹ چھان کر ملا دیں۔ نیز گلاب میں تھوڑا سا مشک بھی حل کر کے شریک کریں۔ اب اس معجون کو عود، مشک سے دھونی دیئے ہوئے برتن میں بھر دیں۔ اور وقت ضرورت استعمال کریں۔ اگر اس دوا کو تھوڑی کی مانند ٹی میں لیکا یا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک ہے۔

جوارش جالینوس

اس جوارش کی بہت سی خاصیتیں ہیں۔ تمام اعضاء کو قوی کرتی۔ منہ کو خوشبودار کرتی۔ ریاح کو خارج کرتی ہے۔ اگر سردی سے پیشاب زیادہ آرہا ہو تو اُس کو بند کر دیتی ہے۔ باہ کو قوی کرتی۔ دیوانگی کو زائل کرتی۔ درد سر۔ کھانسی۔ بواسیر۔ داد۔ نقرس۔ جیب۔ گردہ و مثانہ کی پتھری کے لئے مفید ہے۔ بالوں کی سیاہی کو قائم رکھتی ہے۔ بعض اطباء بیان کرتے ہیں کہ جو شخص بیس روز تک متواتر اس جوارش کو استعمال کرے ہر ایک مرض سے محفوظ رہے۔ **نسخہ:**۔ بالچھڑ۔ بڑی الائچی۔ تج۔ دارچینی۔ خولنجان۔ لونگ۔ سعد کوفی۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ دارفلفل۔ قسط بحری۔ عود بلساں۔ اسارون۔ حب الآس۔ چرائتہ۔ زعفران ہر ایک سات ماشہ۔ مصطگی ساڑھے سترہ ماشہ۔ قند سفید تمام دواؤں کے برابر۔ شہد دو چند۔ اوّلاً تمام دواؤں کو کوٹ چھان لیں اور شہد و قند کا قوام کر کے اس میں ملائیں۔ مقدار خوراک نو ماشہ سے ساڑھے تیرہ ماشہ تک۔ اس جوارش کو کھانے سے قبل یا بعد میں استعمال کیا جائے۔

جوارش جاویدا

معدہ کو قوی کرتی۔ کھانا ہضم کرتی۔ حافظہ بڑھاتی۔ بواسیر کو فائدہ دیتی۔ رنگ کو نکھارتی۔ منہ کی بدبو کو دور کرتی ہے۔ **نسخہ:**۔ جوز بوا۔ جوتری۔ لونگ۔ دارچینی۔ سنبل الطیب۔ سعد کوفی۔ آملہ صاف کیا ہوا۔ دانہ الائچی خورد۔ تمام چیزیں ہم وزن لیکر کوٹ چھان لیں۔ اور تین گنے شہد و قند کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ۔

جوارش جلالی

معدہ کو قوی کرتی۔ بھوک لگاتی۔ کمزوری گردہ کو دور کرتی۔ منی بڑھاتی۔ جماع کی قوت پیدا کرتی ہے۔ حکیم جلال الدین صاحب کی تالیف ہے۔ **نسخہ:**۔ مشک چھوڑتی۔ انیسون۔ تخم کرفس۔ ہر ایک پونے سات ماشہ۔ مرچ سیاہ نو ماشہ۔ زیرہ سرکہ میں مدبر کیا ہوا۔ مصطگی۔ پودینہ خشک۔ عود ہندی۔ ہر ایک اٹھارہ ماشہ۔ سنبل الطیب۔ تج۔ لونگ۔ دارچینی۔ بڑی الائچی ہر ایک پینتالیس ماشہ۔ قند سفید تمام دواؤں کے برابر۔ تمام دواؤں کو باریک کر لیا جائے۔ بعد ازاں شہد دواؤں سے دوگنا لیکر قند شریک کر کے قوام کیا جائے۔ اور اس میں دواؤں کا سفوف ملا کر جوارش بنائی جائے۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک ہے۔

جوارش حب الآس

ہیضہ اور اسہال معدی کے لئے مفید ہے۔ بلغمی و رطوبی۔ قے کو بند کرتی ہے۔ **نسخہ:**۔ ساذج ہندی۔ حماما۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ تخم کرفس۔ اجوائن۔ جائفل۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ مصطگی۔ کالی زیری۔ انیسون۔ زیرہ کرمانی۔ سنبل الطیب۔ تج۔ بڑی الائچی۔ قسط۔ ہر ایک اکیس ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ دارفلفل۔ سونٹھ ہر ایک پینتیس ماشہ۔ بلیلہ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ صاف کیا ہوا۔ تالیسپتر۔ ہر ایک ستر ماشہ۔ حب الآس پونے چونتیس تولہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد کے قوام میں ملا کر جوارش بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ۔

جوارش خبث الحدید مطبوخ

شیخ بوعلی سینا کا نہایت عمدہ نسخہ ہے۔ معدہ کی کمزوری اور حرارت مزاج کے لئے نہایت مفید ہے۔ **نسخہ:**۔ خبث الحدید مدبر کیا ہوا۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ سیاہ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ گلسرخ۔ گلنار۔ اذخر مکی۔ تمام چیزیں ہم وزن لیکر شراب ریحانی میں جوش دیں۔ جب گاڑھی ہو جائے تو

چھان کر محفوظ رکھیں۔ روزانہ اس میں سے آٹھ تولہ پی لیا کریں۔

جوارش خولنجان کھانے کو ہضم کرتی۔ ریاح اور سردی جگر کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ: تخم کرفس۔ انیسون۔ زیرہ۔ شاہ زیرہ۔ تالیسپتر۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ دارفلفل اکیس ماشہ۔ سونٹھ۔ ستائیس ماشہ۔ مصری شکر سفید۔ دواؤں سے تین گنی۔ خولنجان۔ تج۔ مرچ سیاہ۔ سعد کوفی ہر ایک سات ماشہ۔ دانہ الائچی خورد۔ دارچینی۔ ناگکیسر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ اولاً دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ لبعدازاں میٹھے اجزاء کا قوام کر کے دواؤں کو ملائیں۔ اور جوارش تیار کریں۔ مقدار خوراک سات ماشہ۔

م **جوارش خوذی** یہ جوارش اطباء خوزستان کیطرف منسوب ہے۔ کھانیکو ہضم کرتی۔ دستوں کو بند کرتی۔ طحال کو گھلاتی۔ استسقاء کو فائدہ دیتی ہے۔ پیشاب جاری کرتی ہے۔ نسخہ: جاپھل پانچ عدد۔ بہیڑہ دس عدد۔ قسط۔ تج۔ سنبل الطیب۔ حب بلساں۔ دارچینی۔ ناخونہ۔ شاہترہ۔ ناگکیسر ہر ایک چودہ ماشہ۔ ریوند چینی۔ زراوند گول۔ اشنہ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ بلیلہ سیاہ۔ پوست بلیلہ کابلی۔ روغن زیتون سے چرب کیا ہوا ہر ایک ستر ماشہ۔ حب الآس تمام دواؤں کے برابر۔ نبات سفید دواؤں سے دوگنی لیکر گلاب میں قوام کریں۔ لبعدازاں تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملائیں۔ اور دو ماہ رکھنے کے بعد (سات ماشہ) استعمال کریں۔

جوارش دارچینی گردہ۔ مثانہ۔ اور معدہ کو ضعف کو دور کرتی ہے۔ غلیظ ریاح کو خارج کرتی اور گاڑھے اخلاط کو دفع کرتی ہے۔ نسخہ: چھوٹی الائچی۔ تج ہر ایک سات ماشہ۔ مصطگی۔ انیسون۔ بادیان۔ دارچینی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ لونگ۔ مرچ سیاہ۔ دارفلفل۔ سنبل الطیب۔ اسارون۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ عود ہندی۔ راسن۔ زنجبیل شامی ہر ایک اکیس ماشہ۔ پودینہ ستائیس ماشہ۔ سونٹھ پینتیس ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر (تین گنے) شہد کے قوام میں ملا کر جوارش بنائیں۔ (مقدار خوراک پانچ ماشہ سات ماشہ تک)

ظ **جوارش زنجبیل** معدہ و امعاء کے ضعف کو دور کرتی ہے۔ ہیضہ اور تمام بلغمی امراض کے لئے مفید ہے۔ کھانیکو ہضم کرتی۔ دستوں کو بند کرتی۔ ریاح غلیظ کو خارج کرتی۔ اور بلغمی رطوبات کو دفع کرتی ہے۔ نسخہ: جاپھل ایک عدد۔ زعفران ساڑھے تین ماشہ۔ لونگ۔ دارچینی۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ صمغ عربی۔ چھوٹی الائچی۔ ہر ایک پینتیس ماشہ۔ بعض نسخوں میں سات ماشہ ہے (قلمی نسخوں میں بھی سات ماشہ ہی ہے اور یہی وزن درست ہے) سونٹھ ستر ماشہ۔ نشاستہ گیارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ بعض نسخوں میں بارہ تولہ تین ماشہ ہے۔ (قلمی نسخہ میں بجائے نشاستہ کے لب آب (جوتری) ہے جو درست ہے۔ لیکن اس کا وزن تحریر نہیں۔ میرے خیال میں جوتری کا وزن زنجبیل سے نصف ہونا چاہیئے) نبات سفید پونے چونتیس تولہ۔ قرابادین قادری میں قند سفید تحریر ہے۔ اولاً قند کا قوام کریں۔ لبعدازاں دواؤں کو باریک کر کے ملائیں۔ اور جوارش تیار کریں۔ (مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک)

ن **جوارش زنجبیل (دیگر)** مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ: سونٹھ ستر ماشہ۔ صمغ عربی۔ دانہ الائچی خورد ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ لب آب گیارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ (بعض نسخوں میں بجائے لب آب کے نشاستہ لکھا ہوا ہے جو غلط ہے۔ مترجم) نبات سفید پونے چونتیس تولہ۔ قند کا قوام کریں۔ اور بقیہ دواؤں کا سفوف ملا کر جوارش بنائیں۔ (مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک)

جوارش سفرجلی ممسک دستوں کو بند کرتی۔ ہاضمہ کو قوی کرتی۔ احشاء۔ دماغ۔ معدہ کو قوی کرتی ہے۔ میر مومن کے نسخے سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ: اصفہانی بہی کے پوست۔ و بیج نکالکر آدھ سیر کی مقدار میں شراب ریحانی کے اندر ڈالکر جوش دیں۔ جب گل جائے تو بالوں کی چھلنی سے چھان کر مصری و شہد ہر ایک پاؤ بھر شریک کر کے قوام کریں۔ لبعدازاں

عود ہندی ساڑھے بائیس ماشہ۔ سونٹھ اٹھارہ ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ دار فلفل۔ لونگ ہر ایک نو ماشہ۔ زعفران سوا دو ماشہ۔ کوٹ چھان کر شریک کریں۔ (مقدار خوراک سات ماشہ)

جوارش سوسن ضعف معدہ وجگر کے لئے مفید ہے۔ استسقاء کے شروع میں فائدہ دیتی ہے۔ رومی اطباء کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ نسخہ:۔ انجدان سیاہ آدھ سیر۔ بیخ سوسن آسمان گونی۔ بادبھر۔ بادیان۔ اجوائن۔ تخم کرفس۔ ہر ایک دس تولہ۔ اٹھ ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ پانچ تولہ چار ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد کے قوام میں ملا کر جوارش بنائیں (مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک)۔

جوارش شہریاران معدہ وجگر کی سردی۔ قولنج اور عسر البول کیلئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سقمونیا ساڑھے دس ماشہ۔ لونگ۔ تج۔ دارچینی۔ جوتری۔ سنبل الطیب۔ جائپھل۔ دانہ الائچی خورد۔ مصطگی رومی۔ بڑی الائچی۔ حب بلسان۔ زعفران ہر ایک پونے سولہ ماشہ۔ تربد سفید مجوف۔ حب النیل ہر ایک اٹھائیس ماشہ۔ قند سفید تمام دواؤں کے برابر۔ شہد دواؤں سے دوگنا۔ اول میٹھے کا قوام کریں۔ بعد ازاں دواؤں کا سفوف شریک کر کے جوارش بنائیں۔ مقدار خوراک اٹھارہ ماشہ سے ساڑھے اکتیس ماشہ تک گرم پانی کے ہمراہ (مقدار خوراک ایک تولہ سے زیادہ نہ ہو)

جوارش صندلین معدہ۔ دل۔ دماغ۔ جگر کو قوی کرتی۔ خفقان کو دور کرتی۔ صفراوی دستوں کو بند کرتی۔ گرم سوء مزاج قلب کیلئے مفید ہے۔ حکیم معصوم شیرازی کے معمولات میں سے ہے اور میرے تجربہ میں آئی ہوئی ہے۔ نسخہ:۔ مشک تبتی۔ پونے دو ماشہ۔ مصطگی۔ زعفران۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ مرجان۔ تخم خرفہ چھلا ہوا بریاں۔ کشنیز خشک بریاں۔ پوست بیرون پستہ۔ ہر ایک سات ماشہ۔ صندل سرخ گلاب میں گھسا ہوا۔ ساڑھے سترہ ماشہ۔ صندل سفید گلاب میں گھس کر خشک کیا ہوا اکتیس ماشہ۔ گلاب آٹھ تولہ نو ماشہ۔ ترنج کا پانی چودہ تولہ سات ماشہ۔ قند سفید ایک سیر۔ اول قند کو گلاب میں حل کر کے قوام کریں۔ اور آخر قوام میں ترنج کا پانی وشہد ملا کر گاڑھا کریں۔ اب تمام دواؤں کا سفوف اس میں شریک کر کے جوارش بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ سے ساڑھے سترہ ماشہ تک۔

جوارش طباشیر معدہ کو قوی کرتی ہے۔ معدہ سے دماغ کی طرف جو صفراوی بخارات صعود کرتے ہیں اُن کو روکتی ہے۔ دوار وسدر جو معدے کے صفراوی مزاج سے پیدا ہوتا ہے۔ فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ:۔ گل سرخ۔ صندل سفید۔ الو گٹھلی نکالا ہوا۔ طباشیر سفید۔ کشنیز خشک ہر ایک سینتیس ماشہ۔ حب الآس۔ پوست اترج۔ سماق صاف کیا ہوا۔ مصطگی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ کافور قیصوری ساڑھے چار ماشہ۔ تمام دواؤں سے تین گنا۔ آب بہی شیریں۔ بموزن گلاب وقند کا قوام کر کے دواؤں کا سفوف شریک کریں اور جوارش بنا کر نو ماشہ استعمال کریں۔

جوارش عسل بلادر اس کا دوسرا نام حبۃ الخضراء ہے۔ بدہضمی۔ برودت معدہ۔ اسہال۔ اور بواسیر کے لئے مفید ہے۔ بھوک لگاتا۔ بدن کو فربہ کرتا۔ اور حافظہ کو بڑھاتا ہے۔ یہ نسخہ شیخ الرئیس نے قرابادین قانون میں تحریر کیا ہے۔ نسخہ:۔ نبات سفید چھتیس تولہ۔ بھلانوہ کا شیرہ۔ حبۃ الخضراء۔ تل چھلے ہوئے ہر ایک نو تولہ۔ پوست بلیلہ کابلی۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ سونٹھ۔ دار فلفل۔ لیموں۔ ساذج ہندی۔ رشا ترو ہندی۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ مرزنجوش۔ لسان ہر ایک سات ماشہ۔ پہلی بار تمام دواؤں کو

شیرہ بھلانوہ میں ترکرکے روغن مغز اخروٹ میں چرب کریں۔ بعدازاں حسب ضرورت شہد میں ملاکر محفوظ رکھیں۔ اس جوارش کی مقدار خوراک سات ماشہ گائے کی چھاچھ کے ہمراہ۔ جس زمانے میں یہ معجون استعمال ہیں ہو۔ تو کھانے میں دودھ چاول استعمال کریں۔ گوشت قطعیؔ کھایا جائے۔ بلکہ جس دوا میں بھلانوہ یا شیرہ بھلانوہ شریک کیا گیا ہو۔ اس کے دوران استعمال میں گوشت قطعاً نہ کھایا جائے۔ اطبّاء کا خیال ہے کہ یہ دوا تیسرے درجہ کے درمیانی مرتبہ میں گرم اور تیسرے درجہ کے آخر میں خشک ہے۔

جوارش عنبر | معدہ کی سردی بخرابئ ہضم خفقان اور درد رحم کے لئے نہایت مفید ہے۔ بوڑھوں کو نہایت موافق ہوتی ہے۔ قرابادین شفائی سے نقل کی گئی ہے۔ **نسخہ**:۔ سونٹھ۔ دار فلفل ہر ایک پینتیس ماشہ۔ جائپھل ساڑھے سترہ ماشہ۔ بڑی الائچی۔ چھوٹی الائچی۔ جوتری۔ دارچینی۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ چھڑیلہ۔ مصطگی۔ عنبر۔ تج۔ لونگ۔ زعفران۔ ہر ایک سات ماشہ۔ مشک ساڑھے تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور تین گنے شہد کا قوام کر کے جوارش تیار کریں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔

جوارش عنبر (دیگر) | ضعف معدہ۔ دتشنج کے لئے مفید ہے۔ اگر ایک سال کا شطر الغب (تیسرے دن کا بخار) ہو تو اس کو بھی دفع کر دیتی ہے۔ حکیم علوی خاں کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ **نسخہ**:۔ مشک تبتی دو ماشہ۔ عنبر اشہب۔ نو ماشہ۔ گلاب پندرہ تولہ۔ نبات سفید تیس تولہ۔ اولاً مشک و عنبر کو سینتالیس ماشہ۔ نبات سفید میں حل کر کے کپڑے میں چھان لیں۔ بعدازاں نبات سفید کو گلاب میں حل کر کے قوام کریں۔ اور چمچہ سے چلاتے رہیں۔ اس دوران میں تھوڑا تھوڑا حل کیا ہوا مشک و عنبر بھی قوام میں شریک کرتے رہیں۔ اور قرص بنالیں۔ بوقت ضرورت ساڑھے چار ماشہ قرص استعمال کریں۔ مولف کہتا ہے۔ اس صورت میں بجائے جوارش کے قرص عنبر کہنا زیادہ مناسب ہے۔

جوارش عود | سرد معدہ کو گرم کرتا۔ بھوک لگاتا۔ اور ہضم کو قوت دیتا ہے۔ **نسخہ**:۔ سنبل الطیب۔ ساڑھے تین ماشہ۔ لونگ سات ماشہ۔ عود ساڑھے سترہ ماشہ۔ نبات سفید ایک سیر۔ اولاً نبات سفید کو گلاب میں حل کر کے قوام کریں۔ اور نیچے اتار کر کفگیر سے چلائیں۔ اب اس میں سب دوائیں باریک کر کے شریک کریں۔ اور سل پر ڈال کر اچھی طرح سے ملیں (مقدار خوراک چھ ماشہ سے نو ماشہ تک)۔

جوارش عود مفرد و مختصر | مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ سید شکر اللہ صاحب کے والد بزرگوار سے نقل کی گئی ہے۔ **نسخہ**:۔ عود سات ماشہ کوٹ چھان کر آدھ سیر قند سفید کا قوام کر کے ملائیں۔ اور اسی وقت تھوڑی سی لونگ۔ دانہ الائچی خورد۔ زعفران۔ باریک کر کے شریک کریں۔ اور اچھی طرح چمچہ سے چلائیں اگر رائے ہو تو ان دواؤں کو نہ ملایا جائے۔ بلکہ سادہ جوارش عود تیار کر لی جائے۔ (مقدار خوراک پانچ ماشہ سے نو ماشہ تک)۔

جوارش عود سادہ | مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ **نسخہ**:۔ پوست لیموں۔ مصطگی۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ عود ہندی ساڑھے سترہ ماشہ۔ نبات سفید ایک سیر۔ اولاً نبات سفید کا قوام کر کے دواؤں کو اس میں شریک کریں۔ (مقدار خوراک سات ماشہ سے ایک تولہ تک)۔

جوارش عود مخترع | معدہ کو قوی کرتی۔ اور سینہ کو فائدہ دیتی ہے۔ **نسخہ**:۔ مشک خالص۔ عنبر اشہب ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔

دارفلفل ساڑھے دس ماشہ ۔ لونگ ۔ سنبل الطیب ۔ زعفران ہر ایک اکیس ماشہ ۔ مصطگی ساڑھے اکتیس ماشہ ۔ دارچینی ۔ چھوٹی الائچی ۔ جوتری ۔ ہر ایک پینتیس ماشہ ۔ عود خام ساڑھے باون ماشہ ۔ جوز الطیب ۔ سات تولہ ساڑھے تین ماشہ ۔ مصری چار سیر ۔ گلاب آٹھ شیشہ ۔ اول گلاب کو نبات سفید میں حل کر کے قوام کریں ۔ بعد ازاں تمام دواؤں کو باریک قوام میں ملا کر جوارش بنائیں ۔ (مقدار خوراک نو ماشہ) ؛

جوارش عود مسہل سفراء کو دستوں کی راہ آسانی سے نکال دیتا ہے ۔ نسخہ :- سقمونیا پونے دو ماشہ ۔ عود خام ۔ مصطگی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ۔ تربد سفید چودہ ماشہ ۔ تمام دواؤں کو باریک کر کے تین گنے شہد میں ملا کر جوارش بنائیں (مقدار خوراک ساڑھے سترہ ماشہ گرم پانی کے ہمراہ) ؛

جوارش عود معدہ کو گرم و قوی کرتی ۔ کھانا ہضم کرتی ۔ اور بلغم کو جذب کرتی ہے ۔ مجموعہ سے نقل کی گئی ہے ۔ نسخہ :- مشک ڈیڑھ ماشہ ۔ سعد کوفی پونے دو ماشہ ۔ مرچ سیاہ ۔ دارفلفل ۔ سونٹھ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ۔ ناگیسر سوا پانچ ماشہ ۔ تج ۔ لونگ ۔ مصطگی ۔ بالچھڑ ۔ دارچینی ۔ بڑی الائچی ۔ چھوٹی الائچی ۔ جوتری ۔ زعفران ۔ جائپھل ہر ایک سات ماشہ ۔ عود غرقی ۔ پوست لیموں ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ۔ شہد خالص ۔ قند سفید ہر ایک آدھ سیر ۔ سب دواؤں کو باریک کر کے شہد و قند کے قوام میں شریک کریں ۔ مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک) ؛

جوارش عود شیریں معدہ کو قوی کرتی ۔ ہضم کرتی ۔ بھوک لگاتی ۔ اور دوسرے فائدے بخشتی ہے ۔ خان صاحب اور قبلہ مدظلہ کے خط سے نقل کی گئی ہے ۔ نسخہ :- مشک تبتی سوا دو ماشہ ۔ اسارون ۔ زعفران ہر ایک سات ماشہ ۔ عود ہندی ۔ دارچینی ۔ جائپھل ۔ تج ۔ چھوٹی الائچی ۔ لونگ ۔ خولنجان ۔ دارفلفل ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ۔ مصری پاؤ بھر ۔ شہد خالص دواؤں سے تین گنا ۔ سب دواؤں کو باریک کر کے شکر و شہد کے قوام میں ملائیں ۔ اور وقت ضرورت نو ماشہ تک استعمال کریں ؛ باقی بوٹ پر

؛ **جوارش عود شیریں (دیگر)** مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے ۔ اور کتاب مذکور سے نقل کی گئی ہے ۔ نسخہ :- عود ہندی ۔ ساڑھے سترہ ماشہ ۔ لونگ ساڑھے دس ماشہ ۔ بڑی الائچی ۔ چھوٹی الائچی ۔ سنبل الطیب ۔ ہر ایک سات ماشہ ۔ زعفران ساڑھے تین ماشہ ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان پاؤ بھر شہد خالص کے قوام میں ملا کر جوارش بنائیں ۔ (مقدار خوراک سات ماشہ سے ایک تولہ تک) ؛

جوارش عود ترش معدہ کی سردی کے لئے مفید ہے ۔ بشرطیکہ سوء مزاج سرد زیادہ تر کے ساتھ نہ ہو نیز منہ کی کڑواہٹ اور پیاس کو بھی زائل کرتی ہے ۔ نسخہ :- سنبل الطیب ۔ چھوٹی الائچی ۔ زعفران ۔ پوست لیموں ۔ لونگ ۔ دارچینی ۔ بادرنجبویہ ۔ مصطگی رومی ۔ طباشیر سفید ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ۔ عود خام سینتیس ماشہ ۔ کھٹے سیب کا پانی اٹھارہ تولہ چار ماشہ ۔ گلاب ۔ بائیس تولہ ۔ قند سفید ۔ شہد خالص ہر ایک چھبیس تولہ نو ماشہ ۔ لیموں کا عرق پونے چونتیس تولہ ۔ سب دواؤں کو باریک کریں ۔ بعد ازاں میٹھے اجزاء کا پانیوں کے اندر قوام کر کے شریک کریں ۔ (مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک) ؛

جوارش عود ترش بارہ بوٹ معدہ کو قوی کرتی ۔ ہضم کرتی ۔ بھوک لگاتی اور دیگر فوائد بخشتی ہے ۔ نسخہ :- کھٹے سیب کا رب میٹھے بہی کا رب ۔ زرشک کا رب کھٹے و میٹھے انار کا رب ۔ ہر ایک پینتالیس ماشہ ۔ نبات سفید چھتیس تولہ ۔ زعفران ساڑھے چار ماشہ ۔ موتی بغیر سوراخ ۔ پوست بیرون پستہ ۔ مصطگی ۔ طباشیر ۔ صندل سفید ۔ کہربا شمعی ۔

ساذج ہندی۔ پوست لیموں زرد۔ بادرنجبویہ۔ دارچینی چھوٹی الائچی کے دانے ہر ایک اٹھارہ اٹھارہ ماشہ۔ اولًا ربوب و پانیوں میں شکر ملا کر قوام کریں۔ بعد ازاں دواؤں کا سفوف قوام میں شریک کر کے جوارش بنائیں۔ (مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک)۔

جوارش عود ترش

مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ گرم مزاجوں کے لئے نہایت مناسب۔ اور مزہ نہایت عمدہ ہوتا ہے۔ مجموعہ سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ عنبر اشہب۔ مشک خالص۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ مصطگی رومی۔ عود غرقی۔ پوست بیرون پستہ۔ ہر ایک سات ماشہ۔ سات عدد لیموں کا غذی کا عرق۔ نبات سفید آدھ سیر۔ دواؤں کا سفوف بنا لیا جائے۔ اور عرقیات میں قند ملا کر قوام بنایا جائے۔ اور اسی قوام میں دوائیں شریک کر کے جوارش تیار کریں۔ (مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک)۔

جوارش فلافلی

معدہ کے درد اور شہوت کلبیہ (کتے جیسی بھوک) کے لئے نہایت مفید ہے۔ کاڑھے ریاح کو دور کرتی۔ کھانے کو ہضم کرتی۔ جو بھتیا بخار کو دور کرتی ہے۔ کامل الصناعہ کے نسخے سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ مرچ سیاہ۔ مرچ سفید۔ دار فلفل۔ ہر ایک ستر ماشہ۔ عود بلساں پینتیس ماشہ۔ سونٹھ۔ تخم کرفس۔ تج سیاہ۔ تخم انجدان۔ اسارون۔ راسن۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد کے قوام میں ملا کر جوارش بنائیں۔ (مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ آب کرفس کے ہمراہ)۔

جوارش فنجنوش

استرخاء معدہ۔ ریاحی بواسیر۔ فساد مزاج۔ خرابی رنگ۔ اور زیادتی باہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ تخم سویا۔ تخم گندنا ہر ایک چودہ ماشہ۔ بلیلہ۔ بلیلہ۔ شیر آملہ۔ مرچ سیاہ۔ دار فلفل۔ سونٹھ۔ سعد کوفی۔ شاہترہ ہندی۔ سنبل الطیب ہر ایک پینتیس ماشہ۔ خبث الحدید مدبر ساڑھے سینتیس تولہ۔ اولًا سب دواؤں کو باریک کر کے گائے کے گھی میں چرب کریں۔ اور تین گنے شہد کا قوام کر کے جوارش بنائیں۔ اور چینی یا شیشے کے برتن میں بھر کر رکھ دیں۔ چھ ماہ کے بعد سے استعمال کرنا شروع کریں۔ مقدار خوراک سات ماشہ۔ اگر اس جوارش میں سات ماشہ مشک بھی شریک کر دیں تو زیادہ قوی ہو جائے گی چونکہ اس جوارش کا جزو اعظم فنجنوش (خبث الحدید) ہے اس لئے۔ اس کا یہی نام رکھ دیا گیا۔

جوارش فنجنوش (دیگر)

یہ نسخہ قرابادین قلانسی سے نقل کیا گیا ہے۔ معدہ کو قوی کرتا۔ بواسیر کو زائل کرتا۔ اور رنگ کو صاف کر کے باہ کو زیادہ کرتا ہے۔ نسخہ:۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ چینی۔ پوست ہلیلہ سیاہ۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا۔ ہر ایک پینتیس ماشہ۔ جوتری۔ بڑی الائچی۔ عود قماری۔ مشک تبتی۔ ہر ایک سات ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ دار فلفل۔ زیرہ کرمانی مدبر کیا ہوا۔ سونٹھ۔ تخم کرفس۔ تخم سویہ۔ تخم گندنا۔ تخم جرجیر۔ تخم شلغم۔ تخم گاجر۔ تخم سیاہ۔ دارچینی۔ لونگ۔ جائپھل۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ بالون سفید آٹھ تولہ۔ خبث الحدید تمام دواؤں کے برابر۔ سب دواؤں کو باریک کر کے تین گنے شہد کے قوام میں شریک کر کے جوارش بنائیں۔ اور چھ ماہ بعد سات ماشہ کے برابر استعمال کریں۔

جوارش فنداوقیون

یہ جوارش رومیوں کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ ضعف معدہ کو دور کرتی ہے خصوصًا اگر معدہ میں ریاح زیادہ پیدا ہوتی ہوں۔ ضعف جگر بارد۔ استسقاء طبلی۔ درد پشت۔ درد گردہ۔ درد معدہ کے لئے مفید ہے۔ اور شیخ الرئیس کے نسخہ سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ ساذج ہندی۔ ساڑھے تین ماشہ۔ تج سیاہ۔ زیرہ کرمانی مدبر کیا ہوا۔ حب بلساں۔ عاقرقرحا۔ ہر ایک سات ماشہ۔ مصطگی رومی۔ اجوائن۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ تخم کرفس۔ پودینہ خشک ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔

سونٹھ۔ سنبل الطیب۔ ہر ایک اکیس ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔ اور سبز شیشے کے برتن میں بھر دیں۔ وقت ضرورت استعمال کریں۔ اس کا مزاج تیسرے درجہ کے شروع میں گرم اور تیسرے درجہ کے آخر میں خشک ہے۔ حکیم میر معصوم نے اپنی قرابادین میں تحریر کیا ہے۔ کہ اس کی مقدار خوراک اٹھارہ ماشہ ہے۔ لیکن اس کے نسخے میں چودہ ماشہ انیسون بھی شریک ہے۔ (مقدار خوراک ایک تولہ سے زیادہ نہ ہونی چاہیے)

جوارش فواکہ معدہ۔ دل۔ جگر اور احشاء کو قوت دیتی۔ قے بند کرتی۔ صفراء کو خارج کرتی ہے۔ اس کا تنقل (چھلینہ) خمار کو بند کر دیتا ہے۔ نسخہ:۔ میٹھے انار کا پانی کھٹے انار کا پانی۔ میٹھے سیب کا پانی۔ بہی کا پانی۔ امرود کا پانی۔ غورہ کا پانی۔ زرشک کا پانی۔ سماق کا پانی لیموں کا پانی۔ ہموزن۔ سب کو ملا کر پکائیں جب چوتھائی باقی رہ جائے۔ تو قند سفید حسب ضرورت شریک کر کے قوام کریں اور سل پر ڈال کر جمالیں (وقت ضرورت ایک تولہ تک استعمال کریں)

جوارش فواکہ (دیگر) ضعف معدہ اور خفقان کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ کھٹے انار کا پانی۔ میٹھے انار کا پانی۔ امرود کا پانی۔ غورہ کا پانی۔ زرشک کا پانی۔ سماق کا پانی۔ ہر ایک ستر ماشہ۔ قند سفید آدھ سیر۔ سب کو باہم ملا کر قوام کریں۔ اور اس میں مصطگی رومی۔ دارچینی۔ بادرنجبویہ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مشک تبتی ڈیڑھ ماشہ کوٹ چھان کر ملائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ۔

جوارش قرطم یہ جوارش صحت کی حفاظت کرتی۔ قبض کو دفع کرتی۔ اور معدہ کو قوی کرتی ہے۔ نسخہ:۔ قرطم چھلا ہوا۔ مغز بادام شیریں ہر ایک دو حصے۔ انیسون۔ بسفائج فستقی۔ ہر ایک ایک حصہ۔ شہد خالص ہموزن ادویہ۔ تمام دواؤں کو باریک کر کے شہد کے قوام میں ملائیں۔ اور جوارش بنائیں۔ اگر اس میں دو حصے مصطگی رومی زیادہ کر دیں تو فعل زیادہ قوی ہو جائے گا۔ مقدار خوراک ساڑھے چوبیس ماشہ سے ساڑھے باون ماشہ تک ہے۔ بعض نسخوں میں قرطم وغیرہ کا وزن ہر ایک پینتیس ماشہ ہے (مقدار خوراک ایک تولہ سے زائد نہیں ہونی چاہیے)

جوارش کافور ضعف معدہ و جگر کے لئے مفید ہے۔ ہضم میں مدد دیتا اور ریاح کو خارج کرتا ہے۔ نسخہ:۔ کافور۔ زعفران۔ عود ہندی۔ بڑی الائچی۔ چھوٹی الائچی۔ کبابہ۔ کاشم۔ تج۔ لونگ۔ چھڑیلہ۔ سنبل الطیب۔ جوتری۔ صندل سفید۔ دار فلفل۔ مرچ سیاہ۔ دارچینی۔ شاہترہ۔ ناگیسر۔ شقاقل مصری۔ خولنجان۔ جائپھل۔ سونٹھ۔ سعد کوفی۔ قلقلمویہ۔ ہموزن۔ شکر تمام دواؤں کے برابر اول دواؤں کا سفوف کریں۔ بعد ازاں شکر کے قوام میں دوائیں ملا کر جوارش بنائیں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک۔

جوارش کافور (دیگر) ضعف معدہ۔ ضعف جگر کو دور کرتا۔ بدہضمی کو رفع کرتا۔ اور ریاح کو خارج کرتا ہے۔ نسخہ:۔ کافور قیصوری۔ زعفران۔ جائپھل۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ جوتری۔ دارچینی۔ ناگیسر۔ قرفۃ الطیب۔ قلقلمویہ۔ فرنجمشک۔ سب چیزیں ہموزن لیکر باریک کریں۔ اور تین گنے شہد کے قوام میں ملا کر جوارش بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔

جوارش کسری صاحب ذخیرہ تحریر فرماتے ہیں کہ میں نے بلخ میں ایک شخص کو دیکھا۔ درد معدہ میں مبتلا تھا۔ بہت علاج کئے لیکن آرام نہ ہوا۔ آخر ش اس جوارش نے درد معدہ میں سکون پیدا کیا۔ یہ جوارش شاہ کسری کے لئے پہلی بار بنائی گئی تھی۔ امراض معدہ۔ خفقان۔ سوء ہضم اور رحم کی بیماری کے لئے نہایت مفید ہے۔ بوڑھوں کو بہت موافق آتی ہے۔ نسخہ:۔ عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ۔ روغن بلساں سات ماشہ۔ انیسون۔ ناگیسر۔ تخم کرفس۔ جند بیدستر۔ افیون۔ بزر البنج سفید۔ برگ بادرنجبویہ۔ تخم

سرزنجوش ۔ زعفران ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ۔ لونگ ۔ کبابہ ۔ بڑی الائچی ۔ چھوٹی الائچی ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ۔ عنبر روغن بلسان میں حل کیا ہوا ۔ افیون شراب میں حل کی ہوئی ۔ سب دواؤں کو تین گنے جھاگ اُتارے ہوئے شہد میں ملا کر جوارش بنائیں ۔ دو ماہ کے بعد یا چھ ماہ کے بعد سات ماشہ کے برابر استعمال کریں ۔

جوارش کمونی معدہ کی سردی ۔ کھٹی ڈکاریں ۔ شہوت کلبیہ ۔ امتلائی ہچکی غلیظ و بلغمی کیموس ۔ پرانے بخار جو سردی و سوء ہضم سے پیدا ہوئے ہوں ۔ مفید ہے ۔ نسخہ :۔ زیرہ کرمانی مدبر کیا ہوا ہمیاں بہتر ماشہ ۔ سونٹھ اٹھائیس ماشہ ۔ مرچ سیاہ اکیس ماشہ ۔ بورہ ارمنی مدبر ساڑھے تین ماشہ ۔ سب کو باریک کر کے تین گنے شہد کے قوام میں ملا کر جوارش بنائیں ۔ مقدار خوراک چودہ ماشہ سے اکیس ماشہ تک لیکن دوا تیار ہونے کے ایک ہفتہ بعد استعمال میں لائی جائے ۔ بعض اطباء اس میں ساڑھے چونتیس ماشہ پودینہ سبز اضافہ کرتے ہیں (مقدار خوراک سات ماشہ سے ایک تولہ تک ہونی چاہیے) ۔

جوارش کمونی دیگر مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے ۔ خصیتین کی سردی ۔ بلغمی و سوداوی بخاروں کو رفع کرتی ہے ۔ نسخہ :۔ زیرہ کرمانی مدبر کیا ہوا ۔ ایک سیر ۔ سُداب گیارہ تولہ آٹھ ماشہ ۔ مرچ سیاہ ۔ سونٹھ ہر ایک آٹھ تولہ نو ماشہ ۔ بورہ ارمنی ۔ پینتیس ماشہ ۔ سلیخہ ۔ دار چینی ۔ تج ۔ سنبل الطیب ۔ مصطگی ۔ ہر ایک چودہ ماشہ ۔ سب دواؤں کو باریک کر کے تین گنے شہد کے قوام میں ملا کر جوارش بنائیں ۔ مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک (بعض نسخوں میں مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ہے اور سونٹھ کا وزن گیارہ تولہ آٹھ ماشہ تحریر ہے (مترجم)

نوٹ :۔ یہ جوارش مطبوعہ نسخوں میں نہیں ہے ۔ لیکن قلمی نسخہ میں موجود ہے ۔

جوارش کمونی صغیر یہ نسخہ قرابادین شفائی سے نقل کیا گیا ہے ۔ معدہ و خصیتین کی سردی ۔ ترش ڈکار ۔ رفتق ۔ (آنت اُترنا) اور قیلۃ الماء (خصیوں میں پانی اُترنا) کیلئے مفید ہے ۔ نسخہ :۔ زیرہ کرمانی مدبر چودہ تولہ سات ماشہ برگ سداب سائے میں خشک کیا ہوا ۔ سونٹھ ہر ایک ستر ماشہ ۔ مرچ سیاہ ساڑھے باون ماشہ ۔ بورہ ارمنی ساڑھے سترہ ماشہ ۔ تمام دواؤں کو باریک کر کے تین گنے شہد خالص کے قوام میں ملا کر جوارش بنائیں ۔ مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک ۔

جوارش کمونی مسہل معدہ کو قوی و صاف کرتی ہے ۔ سرد بیماریوں ۔ لطلان ذالقہ ۔ کثرت تھوک کو فائدہ دیتی ہے خصوصاً جبکہ یہ بیماریاں معدہ کی سردی کے باعث پیدا ہوئی ہوں ۔ نسخہ :۔ زیرہ کرمانی مدبر بریاں کیا ہوا ۔ آٹھ تولہ نو ماشہ ۔ تربد سفید مدبر ساڑھے باون ماشہ ۔ افتیمون پینتیس ماشہ ۔ مرچ سیاہ ۔ سونٹھ ۔ دار فلفل ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ۔ پودینہ ۔ سُداب ۔ صعتر ۔ بورہ ارمنی ۔ ہر ایک پونے نو ماشہ ۔ سب دواؤں کو باریک کر کے تین گنے شہد کے قوام میں ملا کر جوارش بنائیں ۔ مقدار خوراک نو ماشہ سے اٹھارہ ماشہ تک ۔

جوارش کندر عیسیٰ بن صہار بخت نے اس جوارش کا نام جوارش الیوب رکھا ہے معدہ کو گرم کرتی ۔ کھانا ہضم کرتی ۔ اور بلغمی دستوں کو بند کرتی ہے ۔ سرد بیماریوں کے لئے نہایت مفید ہے ۔ ضعف قلب اور خفقان کے لئے بے حد مفید ہے ۔ نسخہ :۔ کندر سفید ۔ بیخ مرجان ۔ ہر ایک سترہ تولہ چھ ماشہ ۔ سونٹھ ۔ خولنجان ۔ ہر ایک بیالیس ماشہ ۔ جائپھل ۔ لونگ ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ۔ مشک خالص پونے دو ماشہ ۔ سب دواؤں کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر وزن کر لیں اور تین گنے شہد کا

قوام بناکر دوائیں ملائیں ۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ ۔ جوارش تیسرے درجہ کے پہلے مرتبہ میں گرم اور دوسرے درجے کے درمیانی مرتبہ میں خشک ہے ؛

جوارش لولوی معدہ و اعضاء رئیسہ کو قوی کرتی ہے ۔ جنین کی حالت درست کرتی اور اسقاط سے محفوظ رکھتی ہے ۔ نسخہ :۔ موتی بغیر سوراخ ۔ عاقرقرحا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ۔ زرنباد ۔ درونج عقربی ۔ تخم کرفس ۔ شاہترہ ہندی ۔ بڑی الائچی ۔ جائپھل ۔ جوتری ۔ قرفۃ الطیب ۔ ہر ایک سات ماشہ ۔ بہمن سرخ ۔ بہمن سفید ۔ مرچ سیاہ ۔ دارفلفل ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ۔ سونٹھ ۔ مصطگی رومی ۔ ہر ایک چودہ ماشہ ۔ دارچینی ساڑھے سترہ ماشہ ۔ شکر خالص ہموزن ادویہ ۔ دواؤں کا سفوف بناکر شکر کے قوام میں ملاکر جوارش بنائیں ۔ مقدار خوراک ایک مازو کے برابر (یعنی نو ماشہ) اسقاط کو روکنے کے لئے ہمیشہ اس جوارش کو استعمال کریں ؛

جوارش متوکل سلمویہ کی طرف منسوب ہے ۔ تقویت معدہ اور سوء ہضم کے لئے مجرب ہے ۔ نسخہ :۔ بالچھڑ ۔ لونگ ۔ دارچینی ۔ جائپھل ۔ بڑی الائچی ۔ مشک خالص ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ۔ مرچ سفید ۔ سونٹھ ۔ جندبیدستر ہر ایک نو ماشہ کند سفید اٹھارہ ماشہ ۔ قند سفید تمام دواؤں کے برابر ۔ شہد دواؤں سے دوگنا ۔ اولاً تمام دواؤں کو باریک کرکے میٹھے کے قوام میں ملاکر جوارش بنائیں ۔ مقدار خوراک ساڑھے تیرہ ماشہ ؛

جوارش مسہل معدہ کو صاف کرتی ہے ۔ اور فضلات کو معدہ سے خارج کرتی ہے ۔ نسخہ :۔ سونٹھ ساڑھے سترہ ماشہ ۔ تربد سفید چھیلکر روغن بادام شیریں سے چرب کیا ہوا پینتیس ماشہ ۔ قند سفید چودہ تولہ آٹھ ماشہ ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھانکر میٹھے کے قوام میں ملاکر جوارش بنائیں ۔ (مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ گرم پانی کے ہمراہ)

جوارش مشک معدہ کی ریاح کو خارج کرتی ہے ۔ خفقان اور بواسیر کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ :۔ مشک خالص سوا دو ماشہ ۔ چھوٹی الائچی ۔ بڑی الائچی ۔ سونٹھ ۔ دارفلفل ہر ایک پینتیس ماشہ ۔ قند سفید سترہ تولہ سات ماشہ ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر قند کے قوام میں ملاکر جوارش بنائیں ۔ (مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک) ؛

جوارش مصطگی مفرد معدہ و جگر کی سردی کے لئے مفید ہے ۔ بلغم کو خارج کرتی ہے ۔ منہ سے پانی جانے کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ :۔ مصطگی ساڑھے تیرہ ماشہ ۔ قند سفید ایک سیر ۔ گلاب آٹھ تولہ نو ماشہ ۔ اولاً قند کو گلاب میں ملاکر قوام بنائیں ۔ اور اس میں مصطگی باریک کرکے ملائیں ۔ اب روغن بادام یا تل کے تیل سے تختی یا سل کو چکنا کرکے پھیلا دیں ۔ اور اندر کیاں کاٹ لیں ۔ بوقت ضرورت ایک تولہ تک استعمال کریں ؛

جوارش مصطگی مرکب معدہ کی سردی اور اس کے ضعف کے لئے مفید ہے ۔ قلب کی سردی اور اسہال بلغمی کے لئے نافع ہے ۔ ضعف جگر اور منہ سے پانی جانے کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ :۔ مصطگی رومی ۔ مرچ سیاہ ۔ اجوائن ۔ کباب چینی ۔ زیرہ کرمانی مدبر ۔ زیرہ سفید ۔ شاہ زیرہ ۔ گل سرخ ۔ پوست لیموں ۔ تخم کاسنی ۔ بادیان ۔ کندر ۔ کشنیز خشک ۔ بادرنجبویہ ۔ گل گاؤزبان ۔ زرنباد ۔ سنبل الطیب ۔ زعفران ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ ۔ دارچینی ۔ سونٹھ ۔ بڑی الائچی ہر ایک پینتالیس ماشہ ۔ قند سفید ۔ شہد خالص ہر دو دواؤں سے تین گنی ۔ لیکر قوام کریں ۔ بقیہ دواؤں کو سفوف کرکے اسی میں ملائیں ۔ (مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک) ؛

جوارش نارمشک مسہل نفخ دور کرتی ۔ قبض رفع کرتی ۔ اور قولنج کو دور کرتی ہے ۔ نسخہ :۔ سونٹھ ۔ مرچ سیاہ ۔ دارفلفل

ہر ایک اکیس ماشہ۔ چھوٹی الائچی۔ تج۔ ہر ایک اٹھائیس ماشہ۔ قند سفید گیارہ تولہ۔ آٹھ ماشہ۔ کا قوام کر کے دواؤں کا سفوف اس میں شریک کریں۔ مقدار خوراک سوا پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک۔

جوارش (دیگر) خواجہ بوعلی سینا کے مجربات میں سے ہے۔ ریاح کو دور کرتی خفقان اور دل کی تنگی کو رفع کرتی ہے۔ نسخہ:۔ کافور نورتی۔ مشک تبتی ڈیڑھ ماشہ۔ جوتری۔ ناگیسر۔ سعد کوفی۔ فرنجمشک۔ تالیسپتر۔ زرنجوبہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ دارچینی۔ مصطگی۔ سونٹھ۔ پیل۔ لونگ ہر ایک سات ماشہ۔ عود ہندی۔ بادیان۔ تخم کرفس۔ بچ۔ سنبل الطیب۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تمام کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد کے قوام میں ملا کر جوارش بنائیں۔ مقدار خوراک نو ماشہ۔

جوارش (دیگر) معدہ کو قوی کرتی۔ بھوک بڑھاتی ہے اور مجربات میں سے ہے۔ نسخہ:۔ عود ہندی۔ بڑی الائچی۔ ہر ایک سات ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ نو تولہ نصف ماشہ۔ سب کو جو کوب کر کے گلاب کثیر المقدار میں ایک دن رات بھگوئیں۔ بعد ازاں صاف کر کے پاؤ بھر قند سفید کے قوام میں شریک کر کے معجون بنائیں۔ اس میں سوا دو ماشہ عنبر اشہب بھی شریک کریں (قند سفید کا وزن کم ہے۔ لہٰذا دواؤں سے تین گنا شہد وقند سفید کا قوام کیا جائے۔ مترجم) مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک۔

جوارش (دیگر) کھانے کی ناپاک رطوبات کو پاک کر کے قوی کرتی ہے۔ جماع کی خواہش زیادہ کرتی اور باد مخالف کو زیادہ خارج کرتی ہے۔ نسخہ:۔ ریوند چینی۔ زراوند طویل ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سنبل الطیب تج حب بلسان۔ قسط ہر ایک سات ماشہ۔ سعتر۔ سونٹھ۔ عصارہ ہلیلہ کابلی۔ عصارہ آملہ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ جوز بوا۔ لونگ۔ نانخواہ۔ ناگیسر۔ شاہترہ۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ مویز منقیٰ آدھ سیر۔ تمام دواؤں کو مویز منقیٰ میں باریک کر کے جوارش بنائیں۔ (مقدار خوراک سات ماشہ سے ایک تولہ تک)

جوارش (دیگر) یہ نسخہ قلانسی سے لیا گیا ہے۔ ضعف معدہ۔ ہضم طعام اور ریاح خارج کرنے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ پودینہ خشک۔ مرچ سیاہ۔ اجوائن۔ شاہ زیرہ۔ کاشم۔ برگ سداب۔ سونٹھ۔ لونگ۔ دارچینی۔ تمام چیزیں ہموزن لیکر باریک کریں۔ اور (تین گنے) شہد کے قوام میں ملا کر جوارش بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ۔

چٹنی یہ ویدوں کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ تقویت معدہ کے لئے بارہا تجربہ میں آچکی ہے۔ اگر عورت ولادت کے بعد استعمال کرے۔ تو پرسوت۔ فرج کی رطوبت اور اسکو تنگ کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ جائفل۔ مشک ہر ایک تین ماشہ۔ جوتری زعفران۔ الائچی خورد۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ لونگ۔ پیپل۔ جیتہ۔ دارچینی۔ گل سپاری۔ گل لپتہ ہر ایک ایک تولہ۔ چھوہارے۔ ناریل ہر ایک چودہ تولہ۔ مغز بادام۔ گھی۔ ہر ایک آدھ پاؤ۔ چاندی کے ورق پچیس عدد۔ تمام دواؤں کو باریک کر کے (شہد خالص کے قوام میں ملا کر) چٹنی بنائیں۔ (مقدار خوراک۔ کھانے کے بعد ایک تولہ)

چٹنی (دیگر) تقویت معدہ۔ ہضم طعام اور دوسرے امراض کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ آملہ صاف کیا ہوا۔ ستر ماشہ لیکر حسب ضرورت سرکہ میں ایک رات دن بھگوئیں۔ بعد ازاں پانی سے دھو کر جوش دیں جب گل جائیں تو کپڑے میں چھان کر ایک سیر قند سفید ملا کر قوام کریں۔ اب اس میں زعفران۔ دارچینی ہر ایک تین ماشہ۔ طباشیر۔ الائچی خورد۔ الائچی کلاں۔ چھالیاں گلنار۔ تخم حماض۔ ہر ایک چار ماشہ۔ پوست ترنج چھ ماشہ۔ باریک کر کے شریک کریں۔ (مقدار خوراک سات ماشہ سے ایک تولہ تک)

چوتھی فصل

اس فصل میں حرف "ح" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے۔

حب الافادیہ ریاح خارج کرتی۔ قبض کو دور کرتی۔ اور قولنج زائل کرتی ہے۔ نسخہ:۔ سونٹھ۔ لونگ۔ دارچینی۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ ناگیسر۔ مصطگی۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ سقمونیا۔ قند سفید۔ ہر ایک ساڑھے اکتیس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی سے ایک دست آئے گا۔ (جتنے دست لانے ہوں اُتنی ہی گولیاں کھائی جائیں)

حب تخمہ محمد ذکریا کہتے ہیں۔ یہ گولی تخمہ کو زائل کرتی اور قولنج کو رفع کرتی ہے۔ نسخہ:۔ لونگ۔ سونٹھ۔ عصارہ آملہ۔ ہسفرم۔ ناگیسر۔ دار فلفل۔ نبات سفید ہر ایک ایک حصہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک پونے دو ماشہ

حب ترش میر محمد ی مرحوم سے نقل کی گئی ہیں۔ ہضم طعام اور تقویت معدہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ خوش ذائقہ ہے۔ نسخہ:۔ سونٹھ سفید بے ریشہ۔ ایک سیر لیکر خوب باریک کریں۔ اور کپڑے میں چھان کر پانی میں ایک دن رات بھگوئیں صبح کو اس کا پانی نتھار کر پھینک دیں۔ سات آٹھ مرتبہ یہی عمل کریں۔ جب خوب سفید ہو جائے تو آدھ پاؤ نمک لاہوری باریک کر کے اضافہ کریں۔ اور لیموں کا پانی اس قدر ڈالیں کہ دو انگل سونٹھ و نمک سے اوپر رہے۔ جب پانی وغیرہ خشک ہو جائے تو چھان کر نمک معلوم کر لیں۔ اگر نمک کم ہو تو دو تولہ چار ماشہ نمک لیموں کے پانی میں پیسکر اس میں شریک کریں اور لیموں کا پانی اس قدر اضافہ کریں کہ دو انگل اوپر رہے جب یہ خشک ہو جائے تو تیسری و چوتھی مرتبہ آب لیموں اضافہ کر کے خشک کریں۔ اور اگر نمک ٹھیک ہو تو اس مرکب میں صرف لیموں کا رس ہی چار مرتبہ اضافہ کر کے سوکھائیں۔ جب خشک ہو جائے تو (چنے کے برابر) گولیاں بنا کر رکھ لیں (مقدار خوراک دو گولی سے چار گولی تک)

حب ترش (دیگر) اس کو حب الکبریت بھی کہتے ہیں۔ ہضم طعام۔ تقویت معدہ۔ ریاحی بواسیر کے رفع کرنے کے لئے مجرب ہے۔ والد بزرگوار اور خاکسار کے معمولات میں سے ہے۔ نسخہ:۔ سونٹھ ایک سیر۔ نمک سیاہ۔ نمک لاہوری۔ ہر ایک پاؤ سیر۔ لونگ۔ پیپل۔ گندھک زرد۔ ہر ایک دو تولہ چار ماشہ۔ الائچی خورد چودہ ماشہ۔ سب کو علیحدہ علیحدہ باریک کر کے لیموں کے عرق میں سات بار بھگو کر خشک کریں اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ وقت ضرورت تین گولی سے چھ گولی تک استعمال کریں۔ گندھک کو بغیر دھوئے استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ گندھک کو دھونے کا طریقہ کتاب کے آخری حصہ میں لکھا ہوا ہے۔ اگر گندھک کو گائے کے گھی میں بریاں کر کے شریک کریں تو بھی زیادہ بہتر ہے۔

حب تنکار بھوک لگاتی۔ درد معدہ۔ و گرانی شکم کو رفع کرتی ہے۔ نسخہ:۔ سہاگہ سات ماشہ۔ بزرالبنج سفید پونے نو ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ بیالیس ماشہ۔ ایلوا چھپن ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر گھیکوار کے گودے میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں

بنائیں۔ ریاح اور مواد کو تحلیل کرنے کے لئے دو تین گولیاں دیں۔ اگر قبض دور کرنا مقصود ہو تو زیادہ تعداد میں دیں۔ اس کا ہمیشہ استعمال ریاح کو نہیں ہونے دیتا۔ نیز پیٹ نہ بڑھنے دینے کے لئے مجرب ہے ⁂

حب تنکار (دیگر) بھوک زیادہ کرتی، درد معدہ اور ریاح کو خارج کرنے کے لئے مجرب ہے۔ کھانے سے پہلے یا بعد میں دینا چاہیے۔ نسخہ:۔ سہاگہ تیلیہ۔ جواکھار۔ نوشادر ہر ایک سات ماشہ۔ نمک سیاہ۔ نمک طعام۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ دار فلفل ہر ایک دو تولہ چار ماشہ۔ ہڑ۔ بہیڑہ۔ آملہ ہر ایک چار تولہ آٹھ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر لیموں کے عرق میں بھگو کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک دو گولی۔ اگر قبض زیادہ ہو تو تین گولیاں بھی دے سکتے ہیں ⁂

حب حلتیت معدہ کو قوی کرتی۔ ہضم کرتی۔ ریاح خارج کرتی ہے۔ احقر کی تالیف کی ہوئی ہے۔ اگر ان گولیوں کو تقویت باہ کے لئے تیار کریں تو دواؤں کو لیموں کے پانی اور ادرک کے پانی میں بھگو کر باریک کریں۔ نیز دواؤں میں بہمن سرخ بہمن سفید۔ شقاقل مصری۔ اندر جو شیریں۔ ثعلب مصری ہر ایک ایک تولہ اضافہ کریں۔ جس قدر ترشی زیادہ ہو گی بو کم آئے گی۔ نسخہ:۔ ہینگ چار تولہ۔ سونٹھ تین تولہ۔ نمک لاہوری۔ نمک سیاہ۔ ہر ایک دو تولہ۔ لونگ۔ خولنجان۔ مرچ سیاہ۔ دار فلفل۔ چھوٹی الائچی۔ کباب چینی۔ مصطگی۔ فلفلموبہ۔ اجوائن خراسانی۔ ہلیلہ کابلی۔ بہیڑہ۔ ہر ایک ایک تولہ۔ کلونجی نو ماشہ۔ علاوہ ہینگ کے تمام دواؤں کو کوٹ چھان لیں اور ہینگ گھی میں بریاں کر کے دواؤں میں شریک کریں۔ اب ان دواؤں کو گھیکوار کے عرق۔ لیموں کے عرق۔ ادرک کے عرق مساوی الوزن میں بھگوئیں۔ یہ عرق چار انگل دواؤں سے اوپر رہے۔ جب خشک ہو جائے تو دوبارہ عرقیات اضافہ کر کے خشک کریں۔ پھر چنے کے برابر گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ (مقدار خوراک دو گولی سے چار گولی تک)

حب حلتیت (دیگر) اس کو حب ہینگ کہتے ہیں۔ تقویت باہ اور معدہ کے لئے مجرب ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ ہینگ خالص۔ اجوائن ہر ایک چار تولہ۔ دار فلفل۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ مرچ سیاہ۔ کالا دانہ۔ ہر ایک ساڑھے تین تولہ۔ سونٹھ۔ شقاقل مصری۔ اندر جو شیریں۔ ہر ایک تین تولہ۔ ثعلب مصری ڈھائی تولہ۔ خولنجان۔ ہلیلہ کابلی ہر ایک دو تولہ۔ لونگ۔ ہلیلہ سیاہ۔ تخم گاجر۔ فلفلموبہ۔ مقل ازرق۔ ہر ایک پونے دو تولہ۔ کندر۔ چھوٹی الائچی۔ سنبل الطیب ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ مصطگی۔ کباب چینی۔ بڑی الائچی۔ بادیان۔ دار چینی۔ ہر ایک سوا تولہ۔ مغز بادام ساڑھے سترہ تولہ۔ مغز چلغوزہ۔ سینتیس تولہ۔ مویز منقی ستر تولہ۔ ہلیلہ، بلیلہ کابلی۔ روغن زیتون میں اس قدر جوش دیئے ہوئے کہ سرخ ہو جائیں لیکن سیاہ نہ ہوں۔ بعد ازاں ان کو صاف کر کے اور بقیہ دواؤں کو مویز منقی۔ مغز چلغوزہ۔ مغز بادام میں اس قدر کوٹیں کہ سب یکذات ہو جائیں۔ پھر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ مقدار خوراک ایک گولی سے تین گولی تک ⁂

حب زنجبیل کھانے کو قعر معدہ میں پہونچاتی ہے۔ (ہضم کرتی ہے) تخمہ کو زائل کرتی۔ قبض دور کرتی۔ نفخ توڑتی ہے۔ کھانے سے پہلے اور بعد میں استعمال کرنا چاہیے۔ نسخہ:۔ سونٹھ۔ لونگ۔ مرچ سیاہ۔ دار فلفل۔ عصارۂ آملہ۔ نا کیسر۔ شبرم۔ قند سفید۔ سب ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں اور پانی میں گولیاں بنا کر پونے دو ماشہ تک استعمال کریں۔ اس سے دو یا پانچ دست آجاتے ہیں ⁂

حب کبریت:۔ بھوک بڑھاتی۔ اور کھانا ہضم کرتی ہے۔ خارش۔ داد اور بلغمی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ معدہ کی نفلی

رطوبات کو جذب کرتی ہیں۔ "قرابادین قادری" سے نقل کی گئی ہیں۔ نسخہ:۔ گندھک زرد، مرچ سیاہ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ نمک سندی پونے دو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر لیموں کے رس میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک دو سے تین گولی تک؛

حب قرص الورد معدہ کی چکنوں سے بلغم کو خارج کرتا ہے۔ ریاح توڑتی اور درد معدہ میں سکون پیدا کرتی ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ:۔ پودینہ خشک۔ جاپھل۔ اجوائن خراسانی۔ انیسون۔ لونگ۔ مرماخوز۔ تخم گندنا (چینی) ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ بلیلہ سیاہ۔ پوست بلیلہ کابلی۔ مصطگی ہر ایک سات ماشہ۔ قسط۔ گلسرخ۔ نمک سندی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ ایارج فیقرا اکیس ماشہ۔ تربد مجوف ساڑھے چوبیس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پودینہ کے پانی میں گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔ شربت افسنتین کے ہمراہ یا شربت بہی کے ہمراہ؛

حب (دیگر) (اس کو حب پچونہ بھی کہتے ہیں) معدہ کو قوی کرتی۔ ہضم کرتی۔ ریاح غلیظ خارج کرتی۔ اور شدید ہچکیوں کے رفع کرنے میں معمول ہے۔ نسخہ:۔ نمک سانبھر۔ نمک سیاہ۔ نمک لاہوری۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ پودینہ۔ زرنجور ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ بلیلہ زرد۔ بہیڑہ۔ آملہ چھلا ہوا فلفل گرد۔ پیپل۔ سونٹھ۔ تج ترکی۔ زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ کرمانی۔ ہر ایک چالیس ماشہ چار رتی۔ کشنیز خشک آدھ پاؤ۔ اجوائن۔ بادیان۔ ہر ایک پاؤ سیر۔ سب کو کوٹ چھان کر لیموں کے عرق میں بھگوکر دھوپ میں رکھیں۔ جب خشک ہو جائے تو سبز آملہ۔ یا خشک آملہ کے پانی میں بھگوکر خشک کریں۔ اور آخر میں لیموں کے عرق میں خمیر کر کے سکھلائیں۔ اب چالفل کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی استعمال کریں۔ (گولیاں بڑی بڑی ہیں چھوٹی بنائی جائیں تاکہ نگلنے میں آسانی ہو۔ لیکن مقدار خوراک اتنی ہی رکھی جائے مترجم)

حب (دیگر) بھوک لگاتی۔ ہضم کرتی اور خوش ذائقہ ہے۔ مجموعہ سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ چھوٹی الائچی۔ دارچینی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سمندر جھاگ۔ نمک سیاہ۔ نمک سینڈھا۔ نمک ہالون۔ جوکھار۔ دھنیا۔ پیپلامول۔ پیپل۔ زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ۔ سونٹھ۔ تیرج۔ ناگیسر۔ تالیسپتر۔ ہر ایک سات ماشہ۔ جوکر ترش دو تولہ چار ماشہ۔ انار دانہ نو تولہ چار ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر لیموں کے عرق میں خمیر کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ وقت ضرورت ایک یا دو گولی استعمال کریں؛

حب (دیگر) بھوک خوب لگاتی ہے۔ شیخ محمد حسین صاحب کے والد بزرگوار کا بتلایا ہوا ہے۔ چچا مرحوم کی بڑی بیاض سے نقل کی گئی ہے نسخہ:۔ دانہ الائچی خورد۔ عاقرقرحا۔ سونٹھ صاف کی ہوئی۔ پیپل۔ لونگ۔ دارچینی قسم اول۔ پھٹکڑی دو دو ہیں یا لاہوا ہر ایک دو ماشہ چار رتی۔ جوز بوا۔ جوتری۔ زعفران۔ ہر ایک پانچ ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک کر کے ادرک کے عرق میں پہر تک کھرل کریں اور چھوٹے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ روزانہ صبح کے وقت ایک گولی دہی میں ملا کر کھائیں۔ اس کے بعد انڈو کے دہی بڑے دہی میں ملا کر کھلائیں۔ غذا میں مرغن غذائیں شکم۔ نارنگی۔ ناشپاتی۔ سیب۔ انار۔ اور دوسرے میوہ جات استعمال کریں۔ کھانا خوب پیٹ بھر کر کھائیں۔ زیادتی کا قطعاً لحاظ نہ کریں۔ کیونکہ غذا بہت جلد ہضم ہو جاتی ہے؛

حب (دیگر) کھانا ہضم کرتی۔ ریاح تحلیل کرتی۔ معدہ کے تلخج کو زائل کرتی۔ قولنج وقبض کو دور کرتی ہے۔ خصوصاً اگر سردیوں میں سرد مزاج کے اندر واقع ہو۔ نسخہ:۔ سونٹھ۔ پوست بلیلہ زرد۔ تربد سفید مقشر۔ آملہ صاف کیا ہوا۔ مرچ سیاہ۔ نمک سینڈھا۔ سب کو باریک کر کے املی کے پانی میں گولیاں بنائیں۔ ہر ایک گولی دو ماشہ کی ہونی چاہئے۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ سے

نو ماشہ تک ۔ گلاب ۔ یا گرم پانی کے ہمراہ ۔ اگر قبض نہ ہو تو تقویت معدہ کے لئے انار دانہ تمام دواؤں کے برابر شریک کیا جائے ۔

حلوا سیب و بہی معدہ ۔ دل جگر کو قوی کرتا خلط صالح و معتدل الکیفیت کو پیدا کرتا ہے ۔ ترکیب :۔ سیب یا بہی حسب ضرورت لیکر چھیل ڈالیں ۔ اور اندر سے بیج نکال دیں ۔ اب اُن کو اس قدر پانی میں پکائیں کہ وہ گل جائیں لیکن پانی زیادہ مقدار میں باقی نہ رہے ۔ پھر ان کو کوٹ لیں ۔ اور گھی میں بریاں کر کے حسب ضرورت کف گرفتہ شہد کے قوام میں ملا کر حلوا بنائیں ۔ اس حلوے میں مغز پستہ بریاں بقدر ضرورت اضافہ کر کے چینی یا شیشے کے برتن میں بھر دیں ۔ وقت ضرورت دو تولہ سے تین تولہ تک استعمال کریں ۔

پانچویں فصل

اس فصل میں حرف "خ یا ح د" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے ۔

خندریقون معدہ ۔ جگر اور احشاء کی سردی کے لئے مفید ہے ۔ ہاضمہ کو قوی کرتا ۔ اور بوڑھوں کے لئے بہت مفید ہے ۔ قرابادین شفائی سے نقل کیا گیا ہے ۔ نسخہ :۔ پرانی شراب ۔ پانچ سیر ۔ شہد خالص ڈیڑھ سیر ۔ سونٹھ پینتیس ماشہ ۔ بڑی الائچی ۔ چھوٹی الائچی ۔ زعفران ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ۔ دارچینی ۔ مرچ سیاہ ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ۔ لونگ ۔ مشک ہر ایک پونے دو ماشہ ۔ علاوہ مشک و زعفران کے تمام دواؤں کو ایک تھیلی میں باندھ کر شراب و شہد میں جوش دیں ۔ تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد تھیلی کو ہاتھ سے ملتے رہیں ۔ جب شراب و شہد کا قوام ہو جائے ۔ تو تھیلی کو اس سے نکال لیں ۔ اور مشک و زعفران اس میں حل کر کے محفوظ رکھیں (مقدار خوراک دو تولہ سے پانچ تولہ تک) نوٹ :۔ خندریقون کو "ح" کے ساتھ بھی لکھتے ہیں ۔ اس کے معنی شراب میوہ کے ہیں ۔

دحمرثا اس کے معنی مسخر الریاح (ریاح کو خارج کرنے والا) کے ہیں ۔ ریاح کو توڑتا اور قولنج کو رفع کرتا ہے ۔ قرابادین شفائی سے نقل کیا گیا ہے ۔ نسخہ :۔ سزار اسپند ۔ ہلیلہ ہر ایک آٹھ تولہ نو ماشہ ۔ درونج عقربی ۔ مرچ سیاہ ۔ فلفل دراز ۔ عاقر قرحا ۔ اسارون ۔ سلیخہ ۔ قسط ۔ زعفران ۔ سونٹھ ہر ایک سات ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر معجون بنائیں ۔ مقدار خوراک سات ماشہ ۔

دربہرہ گھیکوارہ سندی لغت ہے جس کے معنی ایلوے کی نبیذ کے ہیں ۔ یہ ہندوستانی اطباء کی ترتیب دی ہوئی ہے ۔ اطباء کا بیان ہے کہ معدہ ۔ جگر اور انثیین کی تمام سرد بیماریوں ۔ سوداوی امراض ۔ بلغمی بیماریوں جیسے استسقاء میں مفید ہے ۔ نسخہ :۔ قند سیاہ ۔ بیس سیر شاہجہانی (شاہجہانی سیر اکیاون تولہ کا ہوتا ہے) کیکر کی چھال پانچ سیر شاہجہانی ۔ گھیکوار کے پٹھے کانٹے دور کئے ہوئے ۔ دو سیر شاہجہانی ۔ پوست ہلیلہ زرد ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۔ ہلیلہ سیاہ ۔ پوست بہیڑہ ۔ آملہ ۔ چوب چینی ۔ باریک باریک ورق کٹی ہوئی ۔ گلسرخ ۔ ہر ایک پانچ تولہ ۔ اسارون ۔ تج ۔ حب بلساں ۔ عود بلساں ۔ اسطوخودوس ۔ بادرنجبویہ ۔ بسفائج فستقی ۔ افسنتین رومی ۔ مصطگی ۔ انیسون ۔ دارچینی ۔ بادیان ۔ زعفران ۔ برگ ترنج ۔ برگ نارنگی ہر ایک چار تولہ ۔ بالچھڑ ۔ ناگیسر ۔ کباب چینی ۔ مقل ازرق ۔ دوقو ۔ پہاڑی اجمود ہر ایک تین تولہ ۔ سب دواؤں کو کوٹ کر گڑ اور کیکر کی چھال میں ملا کر مٹکے میں بھر دیں ۔ اور حسب ضرورت پانی

شریک کرکے منہ بند کریں۔ اور گھوڑے کی لید میں دبا دیں۔ جب اس میں جوش آکر ٹھنڈا ہو جائے۔ تو چھان کر بوتلوں میں بھر دیں۔ وقت ضرورت چار پیالی قہوہ کی پی لیا کریں۔ اگر چاہیں تو اس کا عرق بھی کشید کر لیں۔ اگر بغیر عرق کھینچے سوے استعمال کیا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔

در بہرہ بلادر (بھلانوے کی بنیہ) سندی اطباء کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ انہوں نے اس کے بہت سے منافع تحریر کئے ہیں۔
نسخہ:۔ پیپل۔ لونگ ہر ایک نو تولہ۔ مرچ سیاہ۔ فلفلمویہ ہر ایک ایک سیر کا چھٹا حصہ۔ پوست بلیلہ کابلی آدھ سیر۔ بھلانوہ ایک سیر۔ گل دھاوہ پانچ سیر۔ گڑ دواؤں سے دوگنا۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر گڑ میں ملا کر مٹکے میں ڈال لیں۔ اور اُس کا منہ بند کرکے زمین میں دفن کر دیں۔ جب جوش آکر ٹھنڈا ہو جائے۔ تو چھان کر کام میں لائیں۔ (مقدار خوراک بارہ تولہ تک)

دوا:۔ مری کے سرد ورم کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ سویا۔ بابونہ۔ بابونہ۔ ناخونہ۔ تخم کتاں۔ سب ہموزن لیکر پانی میں جوش دیں۔ اور گلقند شریک کرکے گھونٹ گھونٹ پی لیں۔

دوا (دیگر) مری کی خراش کے لئے مفید ہے۔ جو معدے کے بخارات سے پیدا ہوئی ہو۔ نسخہ:۔ سویا۔ لوبیا۔ تخم مولی ہموزن لیکر پانی میں جوش دیں۔ اور اس کو پی کر قے کریں۔ پرانے سرکہ سے غرغرہ کریں۔ سوزش و خارش کو تسکین دینے کے لئے تازہ دودھ میں شکر ملا کر ایک ایک گھونٹ پئیں۔ اس مرض میں شربت کدو شیریں مفید ترین چیز ہے۔

دوا (دیگر) مری کے طبقات مل جانے اور حنجرہ کے ڈھیلے ہو جانے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ انیسون۔ سنبل الطیب۔ کندر۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ مصطگی۔ ہموزن لیکر پانی میں جوش دیں۔ اور نیم گرم ایک ایک گھونٹ پئیں۔ تھوڑی کے نیچے سینگھیاں لگائیں۔ یا اس مقام پر پچھنے لگا کر جند بیدستر و سکبینج وغیرہ طلاء کریں۔ لیکن ان چیزوں کے استعمال کرنے سے پیشتر ان رطوبات کو جذب کرنے کے لئے ایارجات وغیرہ استعمال کرا لیں۔ جو انطباق مری اور استرخاء حنجرہ کا سبب ہو رہی ہوں۔ بعد ازاں تقویت کے لئے دوسری دوائیں استعمال کریں۔

دوا (دیگر) مری کے تفرق اتصال کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ صمغ عربی۔ نشاستہ۔ گل ارمنی۔ تمام کو ہموزن لیکر اور تھوڑا تھوڑا استعمال کریں۔ اور حسب ضرورت حنجرہ اور اس کے اجزاء سے سبب مرض کا ازالہ کرنے کی کوشش کریں۔

دوا (دیگر) مری۔ حلق اور قصبۃ الریہ کی پھنسیوں کے لئے مفید ہے۔ لیکن زخمی ہونے سے پہلے سوزش و جلن میں سکون پیدا کر لیں۔ نسخہ:۔ شیرہ جو۔ نشاستہ۔ روغن بنفشہ۔ ہر ایک بقدر ضرورت لیکر حریرہ بنائیں اور فصد کے بعد استعمال کریں۔ میوہ جات کے پانی کے ذریعے رفع قبض کریں۔ رات کو لعاب اسپغول نیم گرم گھونٹ گھونٹ پلائیں۔ ٹھنڈے پانی سے پرہیز کریں۔ بنفشہ۔ کتیرا۔ رب السوس۔ تخم خیارین مقشر۔ نشاستہ۔ ہموزن لیکر باریک کریں۔ اور لعاب اسپغول کے ہمراہ گولیاں بنا کر منہ میں رکھیں۔

دوا (دیگر) مری کے زخم اور پھنسیوں وغیرہ میں تسکین درد کے لئے مفید ہے۔ "قرابادین قادری" سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ روغن بادام۔ یا روغن گل بادام اور موم سفید سے قیروطی بنا کر تنہا یا زردی بیضہ میں ملا کر نیم گرم گھونٹ گھونٹ پلائیں۔ مرہم اسفیداج کا بھی یہی فائدہ ہے۔ اگر پھنسیوں کو پکانا مقصود ہو۔ تو خناق کو پکانے والا علاج کریں۔ جب پک جائے تو

کھنکار میں پیپ آنے لگتی ہے۔ اس وقت تمام وہ تدابیر استعمال کریں جو پھٹے ہوئے خناق میں تحریر کیا گیا ہے۔ زمانہ انتہا میں تھوڑا سا سرکہ نیم گرم پانی میں ملا کر گھونٹ گھونٹ پلائیں۔ اسی سے غرغرہ کرائیں۔ تاکہ وہ مقام پیپ سے پاک صاف ہو جائے۔ اگر سرکہ کی تیزی سے کوئی تکلیف ہو۔ تو روغن گل بنفشہ۔ لعاب السی میں شریک کر کے تھوڑا تھوڑا پلائیں ؛

دواء دیگر

ورم معدہ میں چوتھے روز کے بعد استعمال کریں۔ نسخہ :۔ آب برگ بارتنگ۔ آب کاسنی سبز۔ آب مکوہ سبز۔ ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ مغز املتاس چودہ ماشہ۔ زعفران چھ رتی۔ سبکو باہم ملا کر حسب معمول استعمال کریں ؛

دواء دیگر

ورم معدہ میں آٹھویں سے چودھویں روز تک استعمال کریں جبتک کہ بخار و حرارت کم ہوں۔ نسخہ :۔ آب مکوہ سبز۔ آب کاسنی۔ ہر ایک دو حصہ۔ آب بادیان تازہ۔ آب کرفس تازہ ہر ایک ایک حصہ۔ مغز املتاس چودہ ماشہ۔ زعفران ڈیڑھ ماشہ۔ سب کو حسب دستور باہم ملائیں۔ بمقدار خوراک گیارہ تولہ آٹھ ماشہ ؛

دواء دیگر

جب معدہ کے ورم کو پکانا اور پھوڑنا مقصود ہو تو یہ دوا استعمال کریں۔ نسخہ :۔ زعفران۔ ایلوا ہر ایک پندرہ رتی۔ دونوں کو لعاب السی۔ لعاب میتھی ہر ایک پینتیس ماشہ۔ شربت انجیر پانچ تولہ چار ماشہ میں حل کر کے پلائیں ؛

دواء دیگر

ورم معدہ میں انفجار کے قریب کام آتا ہے۔ نسخہ :۔ تخم کنوچہ۔ السی۔ تخم خطمی۔ سب ہم وزن لیکر کوٹ چھان لیں۔ روزانہ ساڑھے دس ماشہ صبح۔ ساڑھے دس ماشہ شام دس تولہ آٹھ ماشہ بکری کے دودھ کے ساتھ پلائیں ؛

دواء الجنطیانہ

معدہ۔ جگر۔ طحال کے درد۔ صلابت۔ پرانے اور پرانے بخار کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ کمھان بدہ۔ مرچ سیاہ ہر ایک پینتیس ماشہ۔ قسط۔ ساذج ہندی۔ سنبل الطیب۔ زراوند ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ میں ملا کر معجون بنائیں۔ بمقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سداب کے پانی کے ہمراہ ؛

دواء الکبریت

حکیم محمد مومن خان کی تالیف کردہ ہے۔ تریاق معدہ کے نام سے موسوم ہے۔ یہ دواء۔ معدہ۔ احشا و جگر اور باہ کو قوی کرتی۔ ریاح کو تحلیل کرتی۔ حرارت غریزی کی حفاظت کرتی۔ درد احشاء و ضعف بدن فالج تشنج۔ لقوہ۔ نسیان اور زہروں کو دفع کرنیکے لئے مفید ہے۔ تیسرے درجہ کے اول میں گرم ہے۔ سرد مزاجوں کے لئے موافق ہے۔ نسخہ :۔ مشک تبتی۔ فرفیون ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ زعفران پونے سات ماشہ۔ سنبل الطیب۔ قسط۔ تج مصطگی جب الغار۔ سونٹھ۔ لونگ۔ جوتری۔ ہر ایک نو ماشہ۔ زراوند طویل۔ مرچ سیاہ۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ اجوائن دیسی۔ زیرہ کرمانی۔ قنطوریون دقیق۔ اسارون۔ گندھک زرد۔ انجدان رومی۔ پودینہ جنگلی۔ پودینہ دیسی خشک۔ تخم انگن۔ کندر ہر ایک اٹھارہ ماشہ۔ عود ہندی۔ مرچ سفید۔ ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر دواؤں سے دو گنے شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ بنانے کے چھ ماہ بعد استعمال کرنا شروع کریں۔ بمقدار خوراک سوا دو ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک ؛

دواء دیگر

معدہ اور آنتوں کی چاروں قوتوں کو قوی کرتی ہے۔ بھوک لگاتی۔ ہضم کرتی۔ اگر اسہال ہوں تو قبض پیدا کرتی اور قبض ہو تو اسہال لاتی ہے۔ غرضکہ جو قوت کمزور ہو اُس کو قوی کرنے کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ :۔ انار دانہ ترش اٹھارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ نمک سیندھا۔ دو تولہ گیارہ ماشہ۔ سونٹھ۔ زیرہ سفید۔ ہر ایک دو تولہ چار ماشہ۔ ترپد سفید۔ زیرہ سیاہ۔ سماق ہندی۔ پوست بلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ ہر ایک چودہ ماشہ۔ تمام کو کوٹ کر باریک کریں اور سات ماشہ سے ساڑھے دس

ماشہ تک کھانے سے پہلے و بعد استعمال کریں۔ اگر دو وقت استعمال کریں تو بہتر ہے۔ اگر اس دوا سے قبض پیدا کرنا مقصود ہو تو موٹے کپڑے میں چھان کر استعمال کریں تاکہ دوا خوب باریک ہو جائے۔ اور اگر دست لانے مقصود ہوں تو جھری کپڑے یا چھلنی میں چھان کر استعمال کرائیں۔ تاکہ دوا موٹی اور دردری رہے۔

دواء الفرس ایسے ضعف معدہ کے لئے مفید ہے۔ جس کا سبب سردی اور رطوبت ہو۔ "قرابادین شفائی" سے منقول ہے۔
نسخہ:۔ بلیلہ سیاہ۔ گائے کے گھی میں بریاں کیا ہوا خبث الحدید ہر ایک پینتیس ماشہ۔ بالون بریاں ساڑھے سترہ ماشہ۔ اجوائن۔ مصطگی فارسی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک سوا پانچ تولہ۔ پرانی شراب کے ہمراہ۔ (مقدار خوراک زاید ہے۔ سات ماشہ سے نو ماشہ تک ہونی چاہیے)

دواء دیگر معدہ کے ضعف جاذبہ کے لئے مفید ہے۔ ضعف جاذبہ کی شناخت یہ ہے کہ کھانے کی خواہش نہیں ہوتی۔ بلکہ تکلفاً غذا کھائی جاتی ہے۔ یہ مرض زیادہ تر سردی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ دوسری شناخت یہ ہے کہ جب کھانا سامنے لایا جاتا ہے تو بھوک غائب ہو جاتی ہے۔ نسخہ:۔ بلیلہ سیاہ اکیس ماشہ۔ پیپل چودہ ماشہ۔ چیتہ (چترک) ساڑھے دس ماشہ۔ نمک سیندھا سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر ترنج کے پانی میں ملا کر گولیاں چنے کے برابر بنائیں۔ اور سائے میں خشک کر کے روزانہ سات ماشہ استعمال کریں۔

دواء دیگر سنگرہنی کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ پوست سنگدانہ مرغ۔ لونگ ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر ایک دن میں کھائیں۔ اس طریقہ سے تین دن میں پرانی سنگرہنی رفع ہو جاتی ہے۔ اگر مریض دواؤں کی یہ مقدار برداشت نہ کر سکے تو دونوں دوائیں ایک تولہ کی مقدار میں کھلائیں۔ اس طریقہ سے تین دن تک یہ مقدار دیں۔ حتیٰ کہ تین دن کی خوراک نو دن میں کھلائیں۔

دواء دیگر جس سنگرہنی کے ساتھ بخار و سوزش نہ ہو مفید ہے۔ حکیم علی گیلانی نے شرح معالجات میں اسکی بہت تعریف کی ہے۔ نسخہ:۔ چکور یا تیتر کا شکم پاک صاف کر کے سماق و انار دانہ اس کی جگہ پر بھر دیں۔ اور تنور میں ایک اینٹ پر رکھ دیں۔ ایک دن رات رکھنے کے بعد جب وہ کوئلہ ہو جائے۔ تو نکال لیں اور کوٹ کر باریک کریں۔ اسی کے برابر مجھوسی کی روٹی جلائی ہوئی شریک کریں۔ بوقت ضرورت ساڑھے سترہ ماشہ ناشتہ میں استعمال کریں۔ اس کے بعد آب بہی میں عصارہ آملہ حل کر کے گھونٹ گھونٹ پلائیں۔

دواء دیگر ایک روز میں دستوں کو بند کرتی ہے۔ نسخہ:۔ مویز منقیٰ کے دانے پیسے ہوئے۔ ہڈیاں جلی ہوئی۔ بلوط مقشر۔ کشنیز خشک بریاں۔ سماق۔ خرنوب۔ تخم کرفس۔ زیرہ مدبر کیا ہوا۔ خمیری روٹی خشک کی ہوئی۔ کندر۔ اجوائن۔ تمام چیزیں ہموزن۔ پنیر مایہ خرگوش۔ یا پنیر مایہ بکری۔ یا پنیر مایہ ہرن بلفصف حصہ۔ سب کو کوٹ چھان کر باریک کریں اور ہر گھنٹہ کے بعد تھوڑا سا کھائیں۔ یہ عمل چھ گھنٹے تک جاری رکھیں۔

دواء دیگر بدہضمی۔ اور سیفہ کے لئے اہل ہند کے تجربات میں سے ہے۔ نسخہ:۔ پوست بیخ بجورہ۔ تر پھلہ۔ مغز کرنجوہ ہموزن لیکر سرمہ سا کریں اور سلائی سے آنکھ میں لگا دیں۔

دوا دیگر) معدہ کے کیڑوں کو ہلاک کرتی ہے۔ نسخہ:۔ شاہ توت کی چھال۔ کھٹے انار کی چھال۔ اور جڑ ہموزن لیکر پانی میں جوش دیں اور چھان کر پانی پی جائیں۔ کیڑے ہلاک ہو کر خارج ہو جائیں گے۔

دوا دیگر) قے۔ متلی۔ ابکائی۔ پیٹ کے کیڑے کے لئے مفید ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔ حکیم بقاء کے مجربات میں سے ہے۔ نسخہ:۔ تالیسپتر۔ گولر (یا دوب گھاس) مرچ سیاہ۔ ناگیسر۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ پیپل۔ زیرہ سیاہ۔ صعتر۔ شاہترہ۔ سماق۔ دارچینی۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سعد کوفی۔ املی۔ تخم کشنیز۔ دانہ الائچی خورد۔ املی بید۔ سونٹھ۔ ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ انار دانہ دو تولہ سوا نو ماشہ۔ نبات سفید چار تولہ ایک ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور سات ماشہ نہار منہ کسی مناسب چیز کے ہمراہ دیں۔

دوا دیگر) اگر کسی دوا سے ابکائی کو فائدہ نہ ہو رہا ہو۔ تو یہ دوا مجرب ہے۔ "مجموعہ" سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ چھوٹی الائچی کے دانے۔ لونگ۔ بیر کی گٹھلی کا مغز۔ املی کی گٹھلی کا مغز۔ دار فلفل۔ صندل سفید۔ دھنیا۔ طباشیر۔ پوست درخت پیپل۔ (پیپل ہندوستان میں ایک بہت بڑا درخت ہوتا ہے۔ جو عام طور پر ہندو اپنے مندروں میں لگاتے ہیں اور پوجتے ہیں) بھول برنگ (یہ بھی ہندی دوا ہے) برنج سرخ دستی کے چاول) ناگیسر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ مشک سات ماشہ۔ انار دانہ چودہ ماشہ۔ بعض اوقات ضرورت کے لحاظ سے انار دانہ کا وزن زیادہ کر دیا جاتا ہے۔ اور گاہے گرمی کے لحاظ سے مشک شریک نہیں کی جاتی۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر ٹھنڈے پانی۔ گاہے شربت انار پودینہ والا۔ اور گاہے دوسری قسم کے مناسب رُبوب کے ہمراہ دیا جاتا ہے۔ مقدار خوراک دو ماشہ سے چھ ماشہ تک۔

دوا دیگر) ہر قسم کی قے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ چھوٹی الائچی کے دانے۔ لونگ۔ ناگیسر۔ مغز کنول گٹہ۔ موتھہ۔ صندل۔ فلفل دراز۔ دھان کی کھیل۔ سب کو ہموزن کوٹ چھان کر اور شہد میں ملا کر چاٹیں۔

دوا دیگر) بچوں کی قے اور اُن کے بخاروں کے لئے نہایت مجرب ہے۔ نسخہ:۔ دھان کی کھیل۔ حب الآس۔ بھوپھلی۔ اصل السوس ہموزن لیکر باریک کریں۔ اور شہد میں ملا کر دودھ پلانے والی عورت کی پستان پر طلاء کریں۔ اگر بچہ بڑا ہو تو ایک ماشہ کے برابر کھلائیں۔

دوا دیگر) صفراوی قے کو بند کرتی ہے۔ نسخہ:۔ زرشک۔ بیدانہ۔ کھٹا انار۔ سماق۔ پوست بیرون پستہ۔ ہر ایک ایک حصہ۔ طباشیر۔ گلسرخ۔ انگور خام خشک کیا ہوا۔ ہر ایک نصف حصہ۔ تمام کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور سات ماشہ سے لیکر ساڑھے تیرہ ماشہ آب بہی یا آب انارین۔ یا شربت بہی کے ہمراہ کھلائیں۔

دوا دیگر) بلغمی قے کو رفع کرتی ہے۔ نسخہ:۔ بابڑنگ۔ نمک سیاہ۔ مرچ سیاہ۔ مرچ سفید۔ سونٹھ۔ سب چیزوں کو ہموزن لیکر باریک کریں۔ اور شہد میں ملا کر چاٹیں۔

دوا دیگر) مذکورہ بالا عمل کرتی ہے۔ نسخہ:۔ عود ہندی۔ ناگیسر۔ دارچینی۔ تالیسپتر۔ الائچی خورد۔ پوست بلیلہ۔ سونٹھ۔ ہر ایک ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں اور شہد میں ملا کر استعمال کریں۔

دوا دیگر) بلغمی اور سوداوی قے کو رفع کرتی ہے۔ نسخہ:۔ زرشک۔ بیدانہ۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ گل سرخ اٹھارہ ماشہ

پودینہ۔ پوست بیرون پستہ۔ مصطگی۔ عود خام۔ تج۔ سنبل الطیب۔ لونگ۔ فرنجمشک۔ زیرہ کرمانی مدبر۔ ہرایک پینتیس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان لیں۔ اور وقت ضرورت سکنجبین۔ سفرجلی وغیرہ میں نو ماشہ کے برابر ملا کر کھلائیں ؎

چھٹی فصل

اس فصل میں ایسے مرکبات بیان کئے جائیں گے جو حرف "ر" سے شروع ہوتے ہیں :-

راھیران سندی معجون ہے۔ جو مؤلف کے نام پر رکھی گئی ہے۔ ضعف معدہ۔ سوء مزاج بارد۔ بواسیر۔ وسواس سوداوی کے لئے مفید ہے۔ مقوی۔ محافظ جنین ہے۔ گردہ ومثانہ کی اصلاح کرتی اور پتھری کو ریزہ ریزہ کرکے نکالتی ہے۔ راقم کہتا ہے کہ یہ دوا، نوشدارو کے مانند ہے۔ جس میں یونانی اطباء نے کچھ تغیر و تبدل کر دیا ہے۔ **نسخہ**:- افیون۔ فرفیون۔ ہرایک ساڑھے دس ماشہ۔ گل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ۔ تخم کرفس۔ تخم شلغم۔ تخم اسپست۔ تخم پیاز۔ تخم جرجیر۔ تخم گندنا۔ السی۔ تخم سکبینہ۔ تخم بادیان۔ مغز تخم ترنج۔ تخم سویہ۔ تخم گاجر۔ زیرہ سفید۔ تودری سفید۔ تودری سرخ۔ اجوائن خراسانی سیاہ۔ پودینہ۔ نارجیل۔ میتھی۔ تخم مرزنجوش۔ زیرہ کرمانی۔ ہرایک سینتیس ماشہ۔ لونگ۔ چھوٹی الائچی۔ چھڑیلہ۔ تیزپات۔ بڑی الائچی۔ تج۔ زنجبیل۔ سعد کوفی۔ جائپھل۔ چراتہ۔ تالیسپتر۔ ناخونہ۔ تخم کنوچہ۔ جبلی حب بلسان۔ ہرایک ستر ماشہ۔ سلیخہ۔ لسبا۔ حب الآس۔ زرشک۔ اندر جو شیریں۔ سنبل الطیب۔ ہرایک سات تولہ۔ جند بیدستر ڈیڑھ تولہ۔ ہالون۔ تخم سپنداں۔ ہرایک تین تولہ۔ بچ۔ قسط۔ زراوند گول۔ بسفائج۔ اسطوخودوس ... تر ہ خشک۔ بزرقطونا۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ ریوند چینی۔ درونج عقربی۔ خولنجان۔ بسبعہ سائلہ۔ ہرایک ساڑھے چار تولہ۔ مرچ سیاہ۔ دارفلفل۔ سونٹھ ہرایک ساڑھے سات تولہ۔ بلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بہیڑہ۔ آملہ۔ ہرایک تیس تولہ۔ شکر سفید۔ تمام دواؤں کے برابر۔ اولاً تمام دواؤں کو باریک کرکے گائے کے گھی میں چرب کریں۔ اور حسب ضرورت شہد کے جھاگ اتار کر دواؤں کو اس میں ملائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔ نیم گرم پانی کے ہمراہ ؎

رب فواکہ معدہ کو قوی کرتا۔ متلی وقے کو دفع کرتا ہے۔ قرابادین قادری سے نقل کیا گیا ہے۔ **نسخہ**:- آب سیب۔ آب بہی۔ آب انار شیریں۔ آب انار ترش۔ آب امرود۔ آب انگور خام۔ آب زعرور۔ آب زرشک۔ (یعنی شیرہ زرشک) ہرایک ایک حصہ۔ سب کو باہم ملا کر پکائیں۔ جب ایک چوتھائی رہ جائے۔ تو استعمال کریں۔ (مقدار خوراک ایک تولہ) اگر اس میں آب لیموں و آب ترنج اضافہ کریں تو زیادہ بہتر ہوگا ؎

روغن افسنتین معدہ، جگر اور تمام اعضاء کو قوی کرتا ہے۔ خواہ کھایا جائے یا مالش کیجائے۔ **نسخہ**:- افسنتین رومی تازہ ڈھائی سیر۔ روغن زیتون۔ روغن بادام تلخ۔ روغن اخروٹ۔ روغن خستہ زردآلو تلخ ہرایک آدھ سیر۔ سب کو باہم ملا کر بوتل میں بھر دیں۔ اور چالیس دن تک دھوپ میں رکھدیں۔ (مقدار خوراک چھ ماشہ)

روغن بہی معدہ وجگر کو قوی کرتا ہے۔ پسینہ بند کرتا ہے۔ اگر آش جو میں ملا کر استعمال کیا جائے تو دستوں کو فوراً بند کر دیتا ہے

نسخہ :- آب بہی دو حصہ۔ آب برگ حب الآس۔ روغن گل ہر ایک ایک حصہ۔ سب کو باہم ملا کر جوش دیں۔ جب پانی جل جائے اور تیل باقی رہ جائے تو استعمال کریں :

روغن حنظیانانا نفخ کو تحلیل کرتا۔ ورم بلغمی اور ریاح جو خصیوں، پشت اور پیڑو میں ہوتی ہے۔ خارج کرتی ہے۔ قیلا اور فتق کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :- زراوند گول۔ سعد کوفی۔ سلیخہ۔ پوست بیخ کبر۔ ہر ایک ایک حصہ۔ بکھان بید دو حصہ۔ تمام کو کوٹ چھان کر روغن بادام تلخ آدھ سیر میں حل کر کے بوتل میں بھر دیں۔ دس روز تک دھوپ میں رکھنے کے بعد استعمال کریں :

روغن دار شیشعان معدہ کو قوی کرتا اور دستوں کو بند کرتا ہے۔ نسخہ :- تج دو تولہ آٹھ ماشہ۔ زیرہ پانچ تولہ چار ماشہ۔ دارچینی، قسط۔ ہر ایک دس تولہ آٹھ ماشہ۔ کائپھل بنا رہ تولہ۔ تمام کو نیم کوب کر کے تل کے تیل ساڑھے تین سیر میں ملا کر جوش دیں۔ جب پک جائے تو مل چھان کر کام میں لائیں :

روغن سوسن معدہ کی سردی اور اختناق الرحم کے لئے مفید ہے۔ سرگردہ و مثانہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :- تج، حب بلساں، قسط، ہر ایک سات ماشہ۔ فرفہ، لونگ، مصطگی۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ زعفران پینتیس ماشہ۔ گل سوسن بتیس عدد۔ لیکن زردی سوسن کے پھولوں سے دور کر دی گئی ہو۔ سب کو تین پاؤ تل کے تیل میں ملا کر بوتل میں بھر دیں۔ اور دو ہفتے دھوپ میں رکھنے کے بعد استعمال کریں۔ فالج کی بحث میں جو روغن سوسن بیان کیا گیا ہے۔ اس میں اور اس روغن میں سوائے وزن کے کوئی اختلاف نہیں :

روغن علقم اسی کو روغن حنظل بھی کہتے ہیں۔ اور بعض نے روغن قثاء الحمار بھی ترجمہ کیا ہے۔ اکثر اطباء اس کو بہترین روغن شمار کرتے ہیں۔ خصوصاً بھوک بڑھانے، سردی معدہ، درد مفاصل، نقرس، عرق النساء اور تقویت باہ کے لئے روغن نار دین سے زیادہ بہتر ہے۔ نسخہ :- عاقرقرحا، اٹھارہ ماشہ۔ قنطوریون دقیق۔ تخم حنظل۔ زراوند گول۔ زوفا خشک۔ پودینہ کوہی۔ پودینہ صحرائی۔ پودینہ نہری۔ سکبینج۔ کنیر کے پتے۔ بیخ سوسن آسمانی رنگ۔ ہر ایک پینتالیس ماشہ۔ میعہ سائلہ۔ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ روغن زیتون۔ پانی ہر ایک پونے چار سیر۔ عصارہ بندال پانچ سیر۔ تمام دواؤں کو پانی و روغن میں ایک دن رات بھگوئیں۔ بعد ازاں جوش دیں۔ جب پانی جل جائے اور تیل باقی رہ جائے تو چھان کر استعمال کریں :

روغن لالہ ٹھنڈے معدے کو گرم کرتا ہے۔ نسخہ :- لالہ کے پھول کو پتوں سے علیحدہ کریں اور ایک بوتل میں لالہ کے پھول اور تیل بھر کر ایک مہینہ تک دھوپ میں رکھیں :

روغن مصطگی معدہ کو قوی کرتا ہے۔ نسخہ :- روغن زیتون، چودہ تولہ سات ماشہ۔ ایک بوتل میں بھر کر سینتیس ماشہ مصطگی اس میں بھر دیں۔ اب اس بوتل کو ایک ایسی دیگ میں رکھیں۔ جس میں لنصف کے قریب پانی بھرا ہوا ہو۔ پھر اس کو جوش دینا شروع کریں۔ جب مصطگی پگھل جائے تو کام میں لائیں :

روغن مصطگی مرکب مذکورہ بالا فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ :- افسنتین آدھ سیر۔ علک البطم ڈیڑھ سیر۔ راسن، شگوفہ اذخر، مصطگی۔ ہر ایک ڈھائی سیر۔ کالی زیری۔ ساڑھے تین سیر۔ مصطگی کے درخت کی لکڑی۔ چار سیر۔ عود بلساں پانچ سیر۔ شراب خوشبو بیس سیر۔ پانی ایک من۔ روغن زیتون۔ پانچ من۔ اولاً شراب کو خشک چیزوں پر چھڑک کر تین دن تک چھوڑ دیں۔ بعد ازاں روغن زیتون یکجا کر کے تین گھنٹے تک جوش دیں۔ پھر مصطگی، علک البطم شریک کر کے صاف کریں۔ اور ٹھنڈا کر کے ایک برتن میں

بھر دیں۔

روغن محلل معدہ کو قوی کرتا۔ معدہ و جگر کی تحلیل ریاح میں بے نظیر ہے۔ نسخہ:۔ اشق۔ اسارون۔ چرائتہ۔ اذخر۔ ہر ایک نو ماشہ۔ مقل ازرق۔ سنبل الطیب۔ مصطگی۔ جلک البطم۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ روغن بابونہ۔ روغن گل ہر ایک پاؤ بھر۔ تمام دواؤں کو نیم کوب کر کے روغنوں میں شریک کریں۔ اور دھوپ میں رکھدیں۔ اگر گرمی کا موسم ہو تو دس روز تک دھوپ میں رکھیں اور متواتر چلاتے رہیں۔ ورگرنہ گرم راکھ میں دبادیں۔

روغن ناردین معدہ کے سخت ورم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ روغن بان آدھ سیر۔ سنبل ایک تولہ چار ماشہ۔ مصطگی۔ سعد کوفی۔ قسط۔ اذخر۔ چرائتہ۔ ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ دواؤں کو نیم کوب کر کے روغن کے ہمراہ بوتل میں بھر دیں۔ اور ڈاٹ لگا کر ایک ہفتہ تک دھوپ میں رکھیں۔ بعد ازاں صاف کر کے نئی دوائیں دوبارہ اس میں شریک کریں۔ تین بار یہی طریقہ اختیار کریں۔ بعد ازاں چھان کر استعمال کریں۔

ساتویں فصل

اس فصل میں حرف "س" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے۔

سجزنیا اس میں چھوٹا سین۔ جیم۔ ز نقطہ دار۔ یا تحتانی۔ نون یا تحتانی۔ اور الف ہے۔ اس کے معنی کثیر النجاح کے ہیں۔ بعض نے اس کا نام تیز دوا رکھا ہے۔ بعض اطباء اس میں سین۔ نون۔ جیم۔ رے۔ یا نون۔ یا اور الف بتلاتے ہیں۔ یہ دوا نہایت مشہور مجرب ہے۔ معدہ کو گرم کرتی۔ تخمہ کو زائل کرتی۔ جگر کے سدوں کو کھولتی۔ احشاء کی سختیوں کو رفع کرتی۔ غلیظ ریاح کو خارج کرتی۔ معدہ اور دانتوں کے درد کو تسکین دیتی۔ دانتوں کے گلنے کو بند کرتی۔ دیرہضمی۔ قولنج۔ اور عسر البول کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً جبکہ بلغم کی سردی اور بول مخاطی کے باعث شکایت ہوتی ہو۔ اس کے منافع کے بارے میں متعدد اقوال ہیں۔ جو تجربہ اکثر اطباء کے معمولات میں سے ہے۔ لہٰذا اس کو یہاں پر تحریر کیا جاتا ہے۔ نسخہ:۔ زعفران۔ پونے دو ماشہ۔ بعض نسخوں میں ڈیڑھ ماشہ ہے۔ جند بیدستر۔ دارچینی۔ افیون۔ اسارون۔ فومو۔ دوقو۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ بہروزہ۔ قسط ہر ایک اکیس ماشہ۔ اولاً بہروزہ کو تین گنے شہد میں حل کر کے بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر شریک کریں۔ بعض نے مرکی اکیس ماشہ اضافہ کیا ہے۔ اس دوا کو بنانے کے چھ ماہ بعد استعمال کریں۔ مقدار خوراک چھ رتی سے نو ماشہ تک۔

سفرجلی ممسک معدہ کو قوی کرتا۔ دستوں کو بند کرتا۔ قے کو روکتا۔ اور رنگ کو اچھا کرتا ہے۔ کھانے کی خواہش زیادہ کرتا ہے۔ نسخہ:۔ بہی اصفہانی چھلکے بیجوں سے پاک ہوئی آدھ سیر لیکر سرکہ میں پکائیں۔ جب گل جائے تو اسکو کوٹ چھان کر آدھ سیر شہد اس میں شریک کر کے جوش دیں۔ جب قوام ہو جائے تو نیچے اتار کر حسب ذیل دوائیں کوٹ چھان کر اس میں ملائیں۔ سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ دار فلفل ہر ایک چودہ ماشہ۔ تخم کرفس۔ اجوائن۔ زعفران ہر ایک سات ماشہ۔ مقدار خوراک اٹھارہ ماشہ۔

سفوف اذخر معدہ کو قوی کرتا۔ اور غذا کی خواہش زیادہ کرتا ہے۔ نسخہ:۔ بیخ اذخر ساڑھے تین ماشہ۔ سنبل الطیب پونے دو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر ٹھنڈے پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔

سفوف انیسون معدہ کی ریاح کو خارج کرتا۔ اور معدہ کو غلیظ اخلاط سے پاک کرتا ہے۔ نسخہ:۔ اذخر۔ قسط۔ مصطگی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ کندر چودہ ماشہ۔ انیسون۔ اجوائن۔ تخم کرفس ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سپندان سفید آٹھ تولہ نو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر ہموزن نبات سفید شریک کریں۔ مقدار خوراک ساڑھے سترہ ماشہ۔

سفوف بزور معدہ کو قوی کرتا۔ اور ریاح کو خارج کرتا ہے۔ نسخہ:۔ شاہ زیرہ۔ انیسون۔ زیرہ کرمانی۔ بڑی الائچی۔ تج۔ اجوائن۔ تخم کرفس۔ ہر ایک سات ماشہ۔ لونگ پونے دو ماشہ۔ سونٹھ۔ دار فلفل۔ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر نوے ماشہ قند سفید شریک کرکے سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ۔

سفوف برنگی معدہ کو فائدہ دیتا۔ پیٹ کے لمبے و چھوٹے کیڑوں کو خارج کرتا ہے۔ نسخہ:۔ ہلیلہ کابلی۔ آملہ۔ بائبڑنگ چھلی ہوئی۔ ہر ایک پینتیس ماشہ۔ تربد سفید آٹھ تولہ نو ماشہ۔ شکر سفید دواؤں سے دوگنی۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ۔

سفوف بلوط معدہ کو قوی کرتا۔ اور دستوں کو روکتا ہے۔ نسخہ:۔ شاہ بلوط۔ بلوط۔ موز منقی۔ بیر کا آٹا۔ ہر ایک پینتیس ماشہ۔ خرنوب نبطی۔ حب الآس ہر ایک تیرہ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تیرہ ماشہ۔

سفوف بینائی شیخ بینا کی طرف منسوب ہے۔ بھوک خوب لگاتا۔ معدہ کو قوی کرتا۔ اور نزلہ کی رطوبات کو خشک کرکے فائدہ پہونچاتا ہے۔ نسخہ:۔ عود غرقی۔ لونگ ہر ایک دو ماشہ۔ پودینہ۔ سولف ہر ایک چودہ ماشہ۔ تمام کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک دو ماشہ سے چار ماشہ تک۔

سفوف حب الرمان معدہ اور آنتوں کی کمزوری اور صفراوی دستوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ انار دانہ بریاں سات ماشہ۔ بلوط۔ سماق۔ زیرہ کرمانی مدبر۔ حب الآس۔ دھنیا بریاں۔ سنجد (مولسری) خرنوب۔ بیر کا آٹا۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ جو خام پونے دو ماشہ۔ آملہ صاف کیا ہوا ساڑھے چار ماشہ۔ تمام کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ساڑھے دس ماشہ آب بہی کے ہمراہ استعمال کریں۔

سفوف (دیگر) معدہ کو قوی کرتا ہے۔ نسخہ:۔ انار دانہ۔ پودینہ۔ مرچ سیاہ۔ مصطگی۔ تمام چیزیں ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ۔

سفوف حاکمی یہ نہ گرم ہے نہ سرد۔ نہ مسہل ہے نہ قابض۔ بلکہ معتدل ہے۔ اعضاء باطنہ میں سے معدہ و جگر کو خاص طور پر قوی کرتا ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتا۔ سدوں کو کھولتا۔ بھوک لگاتا۔ ہضم کرتا۔ رنگ کو اچھا کرتا۔ بوڑھاپا دیر میں لاتا اور باہ کو قوی کرتا ہے۔ غذا سے پہلے یا بعد میں روزانہ استعمال کرنا چاہئے۔ نسخہ:۔ گل سرخ پینتیس ماشہ۔ انیسون ساڑھے اکتیس ماشہ۔ دھنیا شامی اٹھائیس ماشہ۔ عصارہ آملہ۔ عصارہ خرما۔ ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ۔ ہلیلہ زرد۔ صندل سفید ہر ایک اکیس ماشہ۔ ہلیلہ کابلی گٹھلی نکالا ہوا۔ ہلیلہ سیاہ ہندی گٹھلی نکالا ہوا۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ مصطگی۔ اسارون رومی۔ سنبل ہندی۔

آملہ۔ شاہ زیرہ۔ روادچینی۔ قسط شیریں۔ نرلونگ (لونگا) ہر ایک چودہ ماشہ۔ لاکھ دُھلی ہوئی۔ چھوہارے گدرے۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ شکر سفید دواؤں سے دوگنی۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے سترہ ماشہ ؛

سفوف حب العنب معدہ کو قوی کرتا۔ اور دستوں کو بند کرتا ہے۔ نسخہ :۔ انگور کے بیج۔ صمغ عربی ہر ایک چودہ ماشہ۔ حب الآس۔ سماق ہر ایک سات ماشہ۔ مصطگی۔ کُندر۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ ؛

سفوف حبالی اس کو فارسی میں آبستنی کہتے ہیں۔ سفوف قافلہ بھی کہتے ہیں۔ حاملہ کی مٹی اور دوسری بُری خواہشوں کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ :۔ بڑی الائچی۔ چھوٹی الائچی۔ کبابہ تینوں ہموزن لیکر باریک کریں۔ اور ہموزن شکر سفید ملا کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ۔ گرم پانی کے ہمراہ۔ بعض نسخوں میں بجائے کبابہ کے لسباسہ تحریر ہے ؛

سفوف دیگر مذکورہ بالا عمل کرتا ہے۔ نسخہ :۔ مصطگی۔ زیرہ کرمانی۔ اجوائن۔ بڑی الائچی۔ چھوٹی الائچی۔ سب چیزیں ہموزن لیکر باریک کریں۔ اور اُن کے برابر شکر سفید شریک کر کے سات ماشہ گرم پانی کے ہمراہ کھلائیں ؛

سفوف دیگر بُری خواہشوں اور مٹی کھانے کی طلب کو رفع کرتا ہے۔ نسخہ :۔ انیسون۔ کرفس۔ زیرہ کرمانی۔ اجوائن ہر ایک پینتیس ماشہ۔ لونگ ساڑھے سترہ ماشہ۔ مرچ سفید پونے نو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک صبح و شام ساڑھے چار ماشہ ؛

سفوف دیگر حاملہ عورتوں کی بری خواہش کو رفع کرتا ہے۔ معدہ کو قوت دیتا اور بھوک لگاتا ہے۔ نسخہ :۔ نرکچور۔ تخم کرفس۔ اجوائن۔ زیرہ کرمانی۔ ہر ایک سات ماشہ۔ کندر ساڑھے دس ماشہ۔ تل چھلے ہوئے پینتیس ماشہ۔ نبات سفید چالیس ماشہ چار رتی۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنا کر استعمال کریں ؛

سفوف خرنوب معدہ کے دست اور اُس کے ڈھیلا ہونے کے لئے مفید ہے۔ آنتوں کو قوی کرتا ہے۔ نسخہ :۔ خرنوب نبطی۔ بیدانہ۔ زیرہ کرمانی مدبر۔ سماق۔ پوست جھڑبیری۔ حب الآس۔ مصطگی۔ بلوط۔ کشنیز خشک بریاں سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ؛

سفوف قرب اسہال کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ تخم حماض۔ زرشک۔ بیدانہ۔ مویز منقیٰ۔ کشنیز خشک بریاں۔ گلسرخ۔ خرنوب۔ شاہ بلوط۔ طباشیر۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سماق۔ حب الآس ہر ایک سات ماشہ۔ انار دانہ چودہ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں ؛

سفوف دیگر اسہال معدی کے لئے مفید ہے۔ "قرابادین لقائی" سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ :۔ کزمازج۔ شاہ زیرہ۔ حب الآس۔ بیل گری۔ طباشیر۔ کشنیز خشک بریاں۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ خرنوب۔ بیر کا آٹا۔ سماق ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور روزانہ نو ماشہ رب بہی کے ہمراہ استعمال کریں ؛

سفوف دیگر مذکورہ بالا عمل کرتا ہے۔ نسخہ :۔ انار دانہ بریاں۔ بیر کا آٹا۔ مولسری کا آٹا۔ ہر ایک پینتیس ماشہ۔ کشنیز خشک۔

بریاں ۔ خرنوب شامی ۔ خرنوب نبطی ۔ بلوط ۔ سب کو ایک دن رات سرکہ میں بھگوئیں اور سایہ میں خشک کر کے بھون لیں ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ۔ سماق تین ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں ۔ مقدار خوراک سات ماشہ ؛

سفوف دیگر سنگرہنی کے لئے مجرب ہے ۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے ۔ نسخہ :- ٹرنگی ۔ تج بلگری ۔ بادیان ۔ کوکنار ۔ رال ۔ موچرس ۔ (مروڑ پھلی) اسبغول ۔ ترنج ۔ کشنیز خشک ۔ جوز بوا ۔ ناگرموتھ ۔ آم کی پرانی گٹھلی کا مغز ۔ سب دواؤں کو ایک جگہ جمع کر کے آدھا بریاں کریں ۔ اور آدھا خام رکھیں ۔ سب کو کوٹ چھان کر ہموزن شکر سفید ملا کر سفوف بنائیں ۔ اس میں سے ایک چٹکی صبح اور ایک چٹکی شام استعمال کریں ؛

سفوف دیگر ہر قسم کی سنگرہنی کے لئے مفید و مجرب ہے ۔ نسخہ :- موچرس ۔ مائیں ۔ گل دھاوہ ۔ بیل گری ۔ کوکنار ۔ رال خشک ہر ایک چودہ ماشہ ۔ مصطگی اٹھائیس ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں ۔ صبح و شام ساڑھے چار چار ماشہ استعمال کریں ۔ غذا میں ساٹھی کے چاول اور مونگ کی دال استعمال کریں ۔ انشاء اللہ مرض دور ہو جائے گا ؛

سفوف دیگر شاہجہاں بادشاہ کے لئے ضعف معدہ اور دستوں کے لئے بنایا گیا تھا ۔ بہت نفع ہوا تھا ۔ نسخہ :- لونگ ۔ عنبر ۔ مصطگی ۔ الائچی خورد ۔ عود غرقی ۔ سنبل الطیب ۔ کوڑی جلی ہوئی ۔ گلنار فارسی ۔ مشک ۔ بیخ مرجان ۔ کہربا ۔ گلسرخ ۔ ہر ایک ایک ماشہ ۔ پوست بیرون پستہ ۔ مغز بیل گری ۔ طباشیر ۔ ہر ایک دو ماشہ ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک ؛

سفوف زرشک ضعف معدہ کو فائدہ دیتا اور دستوں کو بند کرتا ہے ۔ نسخہ :- اجوائن ۔ سونٹھ ۔ سماق ۔ انار دانہ بریاں زرشک صاف کیا ہوا ۔ بیر کا آٹا ۔ ہر ایک سات ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں ۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ۔ بعض نسخوں میں نبات سفید اٹھائیس ماشہ اضافہ ہے ؛

سفوف سماق معدہ کے دستوں ۔ استرخاء معدہ ۔ اور مروڑ کے لئے مفید ہے ۔ پیاس کو دور کرتا ہے ۔ نسخہ :- صمغ عربی ۔ گلنار ہر ایک سات ماشہ ۔ حب الآس ۔ انار دانہ بریاں ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ۔ سماق پینتیس ماشہ ۔ خرنوب ساڑھے باون ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں ۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ؛

سفوف شمارہ شمارہ سے مراد بادیان ہے ۔ غذا ہضم کرتا ۔ بھوک بڑھاتا ۔ اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے ۔ نسخہ :- گلاب زیرہ ساڑھے دس ماشہ ۔ پوست بیخ کبر چودہ ماشہ ۔ پوست بیخ کرفس اکیس ماشہ ۔ گل بنفشہ ساڑھے چوبیس ماشہ ۔ مصطگی ۔ تخم کشوث ۔ ہر ایک ایک تولہ چار ماشہ ۔ انیسون دو تولہ آٹھ ماشہ ۔ بیخ سوسن پانچ تولہ چار ماشہ ۔ بادیان آٹھ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر ہموزن شکر سفید ملا کر سفوف بنائیں ۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ؛

سفوف شیریں ہندی سفوف میں سے ہے ۔ زیادتی منافع میں نظیر نہیں رکھتا ۔ بھوک لگاتا ۔ دستوں کو بند کرتا ۔ اور رنگ کو سرخ بناتا ہے ۔ پرانے بخاروں کو فائدہ پہونچاتا ہے ۔ چند آدمیوں کو ضعف معدہ تھا ۔ جمی بلغمیہ مرکبہ بھی اسکو موجود تھا ۔ اس سفوف کو استعمال کیا گیا ۔ ضعف معدہ اور بخار بفضلہ رفع ہو گیا ۔ میرے دادا ۔ باپ اور چچا کے معمولات میں سے ہے ۔ نسخہ :- لونگ ۔ الائچی خورد ۔ ناگیسر ۔ مرچ گنکول ۔ دارچینی ۔ سونٹھ ۔ پیپل ۔ نرابالا ۔ خس ۔ موچرس

سنبل الطیب۔ صندل سفید۔ اگر تگر۔ طباشیر۔ کنول گٹھ۔ زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ۔ تج۔ پترج۔ ہر ایک پانچ ماشہ۔ کافور بھیم سینی ایک ماشہ۔ مصری تمام دواؤں کے برابر۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک پانچ ماشہ پانی یا گائے کے دودھ کے ہمراہ۔

سفوف (دیگر) ارسطاطالیس نے سکندر کے لئے بنایا تھا۔ تباہی معدہ۔ اسہال۔ ذرب وسواس اور نسیان کے لئے مفید ہے۔ کھانا ہضم کرتا۔ منہ کو خوشبودار کرتا۔ اور دل کو قوی کرتا ہے۔ نسخہ:۔ تج۔ تیزپات۔ عود ہندی۔ دانہ الائچی خورد۔ اسارون۔ مصطگی۔ بلیلہ کابلی۔ فرنجمشک۔ ناگیسر۔ زیرہ کرمانی۔ دارچینی۔ چھڑیلہ۔ مرچ سیاہ۔ دار فلفل۔ سونٹھ۔ لونگ۔ انار دانہ۔ جائپھل۔ کافور۔ بڑی الائچی۔ ہر ایک سات ماشہ۔ مشک۔ عنبر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ نبات سفید دواؤں سے چوگنی۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک۔ اس نسخہ میں صاحب تذکرہ اور دوسرے بہت استادوں نے اختلاف کیا ہے۔ لیکن راقم نے اس جگہ پر وہی نسخہ تحریر کیا ہے۔ جس کو میں ہمیشہ استعمال کرتا ہوں۔ اکثر استادوں نے اس سفوف کے اندر تغیر و تبدل کیا ہے۔ لیکن شیخ داؤد انطاکی کا تصرف مؤلف کے نزدیک صحیح نہیں ہے۔ راقم نے اصل نسخہ کے فوائد بہت سے مشاہدہ کئے ہیں۔ جن کو اوپر بھی تحریر کیا ہے۔

سفوف (دیگر) اس کا دوسرا نام سفوف لونگا اور چورن ہے۔ یہ ہندی نسخہ ہے۔ معدہ کو قوی کرتا۔ امراض گداوی بلغمی اور ریحی کے لئے مفید ہے۔ منی و خون کو بڑھاتا ہے۔ ضعف بدن۔ ضعف ہضم۔ قولنج۔ سوزاک۔ دمہ۔ سنگرہنی۔ کو دفع کرتا ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ:۔ لونگ۔ الائچی خورد۔ عود خام۔ تگر۔ دارچینی۔ ملیٹھی۔ ملیل۔ صندل سفید۔ زیرہ سیاہ۔ زیرہ سفید۔ سونٹھ۔ تنکیسر[1] (ناگرموتھہ) ناگیسر۔ جوز بوا۔ کافور۔ جو دانہ۔ تخم نیلوفر۔ کنول۔ خس۔ بالچھڑ۔ سب ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں۔ اور سب دواؤں کے برابر نبات سفید شریک کر کے سفوف بنائیں۔ خوراک ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک۔ ٹھنڈے پانی کے ہمراہ:

سفوف طباشیر لولوی گرم معدہ و جگر کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ ابریشم۔ سونے کے ورق۔ چاندی کے ورق۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ طباشیر سفید۔ صندل سفید۔ سماق صاف کیا ہوا۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ گلسرخ پینتیس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ:

سفوف عود سرد معدہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سنبل الطیب۔ مصطگی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ لونگ۔ کبابہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ عود خام اٹھائیس ماشہ۔ نبات سفید۔ دواؤں کے برابر۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ پینتیس ماشہ گلقند کے ہمراہ:

سفوف قرنفل ضعف معدہ کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ لونگ۔ بادیان۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ انیسون۔ مصطگی۔ ہر ایک سات ماشہ۔ سونٹھ۔ نبات سفید۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ وقت ضرورت سات ماشہ غذا سے پہلے استعمال کریں:

---

[1] تنکیسر اصل میں تنکا ستا ہے۔ قلمی نسخہ میں یہی لفظ ہے۔ ناگرموتھہ کو کہتے ہیں (رضوان)

سفوف کہربا اگر حرارت کی وجہ سے ضعف معدہ موجود ہو۔ تو نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ زرشک بیدانہ تین ماشہ۔ کہربا۔ گلسرخ۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ آملہ۔ طباشیر۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ عود خام سات ماشہ۔ سنبل الطیب ساڑھے تین ماشہ۔ زعفران۔ کافور۔ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ۔ شربت انار شیریں کے ہمراہ ؛

سفوف لولوی حکیم عبدالہادی سے نقل کیا گیا ہے۔ معدہ۔ دل جگر کو قوی کرتا ہے۔ خفقان ضعف قلب کے لئے مفید ہے خصوصاً جبکہ معدہ میں سوداء و بلغم صفراء کے ساتھ مشترک ہو کر جمع ہو گیا ہو۔ اور اس سے خفقان ضعف قلب پیدا ہو رہا ہو۔ مالیخولیا مراقی۔ وسواس کے لئے نافع ہے۔ کھانا ہضم کرتا اور خلط صالح پیدا کرتا ہے۔ نسخہ:۔ مشک تبتی۔ عنبر اشہب۔ سونے کے ورق ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ موتی بغیر سوراخ۔ کہربا شمعی۔ دھنیا چھلا ہوا۔ آملہ صاف کیا ہوا۔ سماق صاف کیا ہوا۔ انار دانہ۔ بادرنجبویہ۔ دارچینی۔ مصطگی رومی۔ دانہ الائچی خورد۔ طباشیر سفید۔ سعد کوفی۔ خولنجان۔ ایان کی جڑ۔ زیرہ کرمانی۔ سرکہ میں تر کیا ہوا۔ پوست اترج۔ تیزپات۔ زرشک صاف کیا ہوا۔ بادیان۔ درونج عقربی۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ نبات سفید نوے ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور روزانہ صبح و شام سوا دو دو ماشہ استعمال کریں ؛

سفوف دیگر اس کا ہمیشہ استعمال معدہ۔ دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے۔ تفریح پیدا کرتا۔ سرد بیماریوں کو رفع کرتا اور صحت کی حفاظت کرتا ہے۔ نسخہ:۔ موتی بغیر سوراخ۔ کہربا شمعی۔ ابریشم کترا ہوا۔ ہر ایک تین ماشہ۔ درونج عقربی دارچینی۔ جوتری۔ بادیان۔ مصطگی رومی۔ انیسون۔ زرنباد۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ نبات سفید چالیس ماشہ چار رتی۔ سب کو کوٹ چھانکر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک ؛

سفوف مخترع قدوۃ الحکماء۔ رئیس الاطباء۔ علامہ فہامہ استاد سلمہ اللہ تعالیٰ کا تجویز کیا ہوا ہے۔ تقویت معدہ۔ بھوک بڑھانے اور ہضم کرنے کے لئے بے نظیر ہے۔ نسخہ:۔ جوا کھار۔ دارچینی۔ لونگ۔ پوست لیموں۔ بالچھڑ۔ زیرہ سفید۔ ترنج۔ پیپل۔ تج۔ ہر ایک تین ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ سماق۔ گلسرخ۔ بادیان۔ مصطگی۔ پودینہ۔ اجوائن۔ طباشیر سفید۔ شاہترہ ہر ایک چار ماشہ۔ ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ کابلی۔ آملہ چھلا ہوا۔ چھوٹی الائچی کے دانے۔ کشنیز خشک۔ سونٹھ۔ تربد سفید۔ کچریاں بھونی ہوئی۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ انار دانہ سات ماشہ۔ نمک سیاہ۔ نمک سینڈھا۔ ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر لیموں کے رس اور [illegible] کے کھار میں بھگوئیں۔ اور خشک کر کے سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک چار ماشہ ؛

سفوف مخترع دیگر اہل تجربہ کی ایجاد ہے۔ ہضم اور دفع قبض میں یہ سفوف کمیاب ہے اور بھوک لگانے میں پارہ جیسا حکم رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ کھار بھنگ۔ انجھکنی کا کھار۔ مولی کا کھار۔ برگ پودینہ کا کھار۔ کنائی کے پتوں کا کھار سب چیزوں کا علیحدہ علیحدہ نمک نکال کر پانچوں نمک کو عطر نانخواہ میں ایک پہر تک بھگوئیں۔ بعد ازاں سفوف کر کے محفوظ رکھیں۔ خوراک نصف ماشہ سے دو ماشہ تک ؛

سفوف ملح سلیمانی معدہ کو قوی کرتا۔ کھانا ہضم کرتا۔ قوت باہ کو بھی فائدہ دیتا ہے۔ خصوصاً اگر زردی بیضہ میں ملا کر کھایا جائے۔ معمول و مجرب ہے۔ نسخہ:۔ نمک سانبھر آدھ سیر۔ نمک سینڈھا۔ نوشادر ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے

سات ماشہ۔ نمک اندرانی سینتالیس ماشہ۔ تخم کرفس ساڑھے بائیس ماشہ۔ مرچ سیاہ پونے سترہ ماشہ۔ مرچ سفید ساڑھے تیرہ ماشہ۔ شگوفہ اذخر پونے آٹھ ماشہ۔ افتیمون۔ سنبل الطیب۔ سیٹنگ خوشبودار۔ زیرہ سیاہ ہر ایک پونے سات ماشہ۔ دار چینی۔ تخم انجدان۔ سعتر۔ تخم کرفس۔ سونٹھ۔ انیسون۔ اصل السوس۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ کھانے کے نمک کو صاف کر کے استعمال کریں۔ اگر تینوں نمک کو صاف کر کے استعمال کیا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف کریں۔ اگر کالی نوشادر دستیاب نہ ہو تو اسی نوشادر کو صاف کر کے استعمال کریں۔ مقدار خوراک ایک ماشہ سے دو ماشہ تک ؛

سفوف ملح شیخ الرئیس کا نسخہ ہے۔ (اسی کو نمک سفوف شیخ الرئیس کہتے ہیں) معدہ۔ جگر۔ درد مفاصل۔ فضلات سے پیدا شدہ بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ کھانے کا نمک آدھ سیر۔ مرچ سیاہ آٹھ تولہ۔ نوشادر۔ سونٹھ۔ مرچ سفید۔ پودینہ نہری۔ ہر ایک پانچ تولہ چار ماشہ۔ تخم کرفس بری چار تولہ۔ انیسون۔ تخم جرجیر۔ اجوائن۔ سنبل الطیب ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک نو ماشہ نیم گرم پانی کے ہمراہ ؛

سفوف ملح (دیگر) یہ نسخہ ابن ماسویہ کی طرف منسوب ہے۔ تخمہ۔ معدہ کے درد۔ مفاصل کے حملہ درد۔ عرق النساء۔ نقرس۔ کولہوں کے درد۔ گھٹنوں کے درد۔ وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ بینائی کو تیز کرتا۔ رنگ کو صاف کرتا۔ نسیان۔ جماع۔ بہق کے لئے مفید ہے۔ گردہ کو گرم کرتا۔ ریاح کو تحلیل کرتا۔ منی زیادہ کرتا۔ بھوک بڑھاتا۔ جماع کی خواہش زیادہ کرتا۔ زہر کو دفع کرتا۔ تخمہ کو دور کرتا۔ اور ہر وقت استعمال کیا جا سکتا ہے۔ علوی خاں کی قرابادین سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ :۔ نمک صاف کیا ہوا دو سیر لیکر پانی میں جوش دیں۔ بعد ازاں مٹی کے برتن میں بھر کر تنور میں رکھدیں۔ تاکہ منجمد ہو جائے۔ بعد ازاں نکال لیں۔ نمک سندی۔ نمک اندرانی۔ نوشادر پیکانی۔ ہر ایک پندرہ تولہ۔ تخم کرفس ستر ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ اذخر ہر ایک ساڑھے باون ماشہ۔ مرچ سفید بیالیس ماشہ۔ افتیمون۔ سنبل الطیب۔ سیٹنگ۔ زیرہ کرمانی مدبر۔ ہر ایک اکیس ماشہ۔ دار چینی۔ کاشم۔ انیسون ہر ایک چودہ ماشہ۔ سب کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر باریک کریں۔ اور وزن کر کے ایک جگہ ملا کر دفن کر دیں۔ ایک ماہ بعد نکال کر استعمال کریں۔ جس قدر پرانا ہوگا۔ مفید ہوگا۔ مقدار خوراک ایک ماشہ سے دو ماشہ تک ؛

م **سفوف نمک** بھوک لگاتا۔ گرم مزاجوں کے لئے موافق ہوتا اور پرانے دستوں کو روکتا ہے۔ نسخہ :۔ نمک اندرانی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے توے پر یا ٹھیکری یا بڑے توے پر رکھیں اور تیز سرکہ اس پر چھڑک کر خشک کریں۔ اگر اس طرح تیار کیا ہوا نمک اندرانی آٹھ تولہ نو ماشہ ہو تو دھنیا بریاں۔ عصارہ زرشک۔ انار دانہ بریاں۔ سماق صاف کیا ہوا ہر ایک پینتیس ماشہ۔ اضافہ کر کے کوٹ چھان لیں۔ اور وقت ضرورت تین ماشہ تک استعمال کریں ؛

سفوف نانخواہ ہضم کو قوی کرتا۔ ریاح خارج کرتا۔ معدہ۔ طحال کے درد کو دفع کرتا۔ پیچش۔ بخارات کی جھپن کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ :۔ اجوائن۔ تخم کرفس۔ ہموزن لیکر باریک کریں۔ اور تھوڑی سی شکر ملا کر سات ماشہ استعمال کریں ؛

م **سفوف نعناع** معدہ کو قوی کرتا۔ ریاح خارج کرتا۔ نفخ زائل کرتا ہے۔ غذا سے پہلے یا بعد استعمال کیا جائے۔ نسخہ :۔ پودینہ خشک۔ پینتیس ماشہ۔ سماق۔ نمک ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ مرچ سیاہ سات ماشہ

سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے نو ماشہ تک؛

سفوف (دیگر) معدہ، دل اور دماغ بارد کو فائدہ دیتا ہے۔ اور خفقان بارد کے لئے نافع ہے۔ نسخہ:۔ پودینہ خشک۔ کہربا شمعی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ لونگ سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ شربت سیب یا شربت انگور یا شراب طیبہ کے ہمراہ؛

سفوف وج دماغ، و معدہ کو قوی کرتا۔ معدہ سے دماغ کی طرف بخارات چڑھنے کو منع کرتا ہے۔ لیکن اس کو تنقیہ کے بعد استعمال کرنا چاہئے۔ اگر معدہ سے بلغمی بخارات دماغ کی طرف صعود کرنے سے مرض سبات پیدا ہو تو اس کے لئے بھی یہ سفوف مفید ہے۔ نسخہ:۔ بچ ترکی۔ سونٹھ۔ کندر۔ کلونجی۔ ہر ایک ایک حصہ۔ کشنیز خشک چار جز۔ نبات سفید آٹھ حصے۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ سے اکیس ماشہ تک آب بہی شیریں۔ یا سفرجلی کے ہمراہ۔ غذا میں قلیہ گرم مصالحوں کے ہمراہ دیں؛

سفوف ورد مرض سے اٹھے ہوئے لوگوں میں بھوک بڑھانے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ گل سرخ۔ ساڑھے سترہ ماشہ۔ سماق سات ماشہ۔ بڑی الائچی ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ۔

سفوف ہندی بھوک لگاتا۔ غذا ہضم کرتا ہے۔ مرزا صدر الدین محمد خاں کے مجربات سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ طباشیر سات ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ پیپلامول۔ نمک سیاہ۔ زیرہ سفید۔ جوا کھار۔ چیتہ۔ تالیسپتر۔ دھنیہ۔ چیب۔ چوک ترش۔ سماق۔ الائچی خورد۔ پترج۔ تج۔ ہر ایک اٹھائیس ماشہ۔ سونٹھ چھپن ماشہ۔ انار دانہ دو سو چوبیس ماشہ۔ تمام کو باریک کر کے ہموزن قند سفید شریک کر کے سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک؛

ظ **سفوف (دیگر)** تر معدہ کو قوی کرتا۔ کھانے کو ہضم کرتا۔ اور رطوبت کو خارج کرتا ہے۔ نسخہ:۔ دار چینی۔ سعد کوفی۔ عود قماری۔ الجوزن بادیان خطائی۔ مرچ سیاہ۔ دار فلفل۔ دانہ الائچی خورد (مصطگی رومی)۔ بادیان۔ انیسون۔ کشنیز خشک۔ زیرہ کرمانی مدبر۔ زیرہ سبز۔ زیرہ سفید مدبر۔ سونٹھ۔ مصطگی رومی۔ سب کو ہموزن لیکر کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔ عرق بادرنجبویہ کے ہمراہ؛

سفوف (دیگر) قبض رفع کرتا۔ معدہ کو صاف کرتا۔ اور فضول کو خارج کرتا۔ نسخہ:۔ مصطگی رومی۔ تربد اندر سے لکڑی نکال کر باہر سے کھرچا ہوا۔ اور روغن بادام شیریں سے چرب کیا ہوا۔ سب چیزیں ہموزن لیکر باریک کریں اور دو گنی شکر ملا کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک چودہ ماشہ گرم پانی کے ہمراہ؛

سفوف (دیگر) نم معدے کی سردی سے جو شہوت کلبی پیدا ہوتی ہے مفید ہے۔ نسخہ:۔ عود خام۔ لونگ۔ مرچ سفید۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ چھڑیلہ۔ سنبل الطیب۔ کندر۔ مازو۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ شاہ زیرہ۔ یا تخم کرفس۔ ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ مصطگی سوا بارہ ماشہ۔ سب کو باریک کر کے پرانی شراب میں بھگوئیں۔ اور خشک کر کے باریک کریں۔ اور دوبارہ شراب میں تر کر کے خشک کریں اور کھانے سے پہلے ساڑھے تین ماشہ کھلائیں؛

سفوف (دیگر) اگر شہوت کلبی کے ساتھ دست بھی آرہے ہوں تو یہ سفوف مفید ہوتا ہے۔ نسخہ:۔ خرنوب شامی۔ خرنوب نبطی۔

ہرایک پونے دو ماشہ ۔ برگ پودینہ خشک ۔ برگ سداب خشک ۔ برگ باورنجبویہ خشک ہرایک سات ماشہ ۔ بلوط بریاں خشک کیا ہوا ۔ حب الآس ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ ۔ زیرہ کرمانی مدبرہ پینتیس ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں ۔ اگر مزاج میں گرمی ہو تو اسپغول بریاں اضافہ کریں ۔ اور حسب ضرورت استعمال کریں ؛

سفوف (دیگر) بلغمی ہچکی کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ :۔ بیج پونے دو ماشہ ۔ تخم کرفس ۔ پہاڑی اجمود ۔ سعد کوفی ہرایک پونے دو ماشہ ۔ دوتو ۔ پوست بیرون پستہ ۔ انیسون ۔ پودینہ ۔ اسارون ۔ قسط شیریں ۔ زیرہ کرمانی ہرایک ساڑھے دس ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں ۔ مقدار خوراک سات ماشہ ؛

سفوف (دیگر) سرد قسم کے ورم معدہ کے لئے مفید ہے ۔ حکیم علی گیلانی کی شرح سے نقل کیا گیا ہے ۔ نسخہ :۔ عود خام ۔ مصطگی ۔ بالچھڑ ۔ بڑی الائچی ۔ جاپھل ہرایک سات ماشہ ۔ سعد کوفی ۔ تخم کنوچہ جبلی ۔ انیسون ۔ تخم کرفس ۔ ہرایک ساڑھے دس ماشہ ۔ گلسرخ چودہ ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں ۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ۔ ہمراہ شراب ریحانی و شربت سیب وغیرہ ؛

سفوف (دیگر) معدہ کے زخموں کو بھرنے کے لئے مفید ہے ۔ لیکن اسکو تنقیہ کے بعد استعمال کیا جائے ۔ نسخہ :۔ گلسرخ ۔ گلنار ۔ کہربا ۔ ہرایک ساڑھے تین ماشہ ۔ گل ارمنی ساڑھے دس ماشہ ۔ کندر ۔ دم الاخوین ۔ ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں ۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک ہمراہ رب سیب ٹنبی ؛

سفوف (دیگر) اگر معدہ میں حرارت و خشکی کی وجہ سے پیاس بہت زیادہ ہو تو یہ سفوف مفید ہوتا ہے ۔ نسخہ :۔ مغز تخم لکڑی ۔ ساڑھے سترہ ماشہ ۔ صمغ عربی پینتیس ماشہ ۔ تخم کاہو ساڑھے باون ماشہ ۔ تخم خرفہ ۔ مغز تخم کھیرا ۔ ہرایک ستر ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان لیں ۔ اور ہموزن صاف شدہ زرشک میں ملا کر سفوف بنائیں ۔ روزانہ ساڑھے سترہ ماشہ ہمراہ لعاب اسپغول و شربت شکر ستر ماشہ کے کھلائیں ؛

سفوف (دیگر) صفراوی قے کو بند کرتا ہے ۔ نسخہ :۔ کافور تین رتی ۔ طباشیر سفید سات ماشہ ۔ گل ملتانی ۔ ساڑھے دس ماشہ ۔ گلسرخ ۔ سماق ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف کریں ۔ مقدار خوراک سات ماشہ ۔ ہمراہ آب انار ترش یا آب سیب وغیرہ ؛

سفوف (دیگر) بلغمی قے کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ :۔ مشک نصف جز ۔ عود خام ۔ مصطگی ۔ ہرایک ایک حصہ ۔ ریوند چینی ۔ پودینہ خشک ۔ اجوائن سرکہ میں دو روز تک بھگو کر خشک کئے ہوئے ہرایک دو حصے ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں ۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ۔ آب بہی کے ہمراہ ۔ اگر مرض زیادہ قوی ہو تو آب حب الآس کے ہمراہ ۔ یا انگور کی شاخوں کے پانی کے ہمراہ استعمال کریں ؛

سفوف (دیگر) بلغمی قے کو بند کرتا ہے ۔ نسخہ :۔ لونگ ۔ بڑی الائچی ۔ جوزبوا ۔ جوتری ۔ سعد کوفی ۔ پودینہ ہرایک چودہ ماشہ ۔ کندر ۔ مصطگی ۔ سنبل الطیب ۔ آملہ ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ ۔ گلسرخ اکیس ماشہ ۔ عود خام ساڑھے چوبیس ماشہ ۔ پوست ترنج ۔ فرنجمشک ہرایک پینتیس ماشہ ۔ انار دانہ ساڑھے باون ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں ۔

مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ ؛

سفوف (دیگر) گرم مزاجوں کی متلی و قے کو بند کرتا ہے۔ نسخہ :۔ عود خام ساڑھے تین ماشہ۔ پوست بیرون پستہ۔ پودینہ خشک ہر ایک سات ماشہ۔ گلسرخ۔ طباشیر ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ زرشک۔ سماق۔ انار دانہ ترش ہر ایک ساڑھے باون ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔ آب انار و شربت پودینہ کے ہمراہ

سکنجبین افسنتین اگر صفراء کے باعث معدہ میں درد ہو تو فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ :۔ افسنتین کو سرکہ میں بھگوئیں بعد ازاں سرکہ سے سکنجبین تیار کریں۔ مقدار خوراک دو تولہ ؛

سکنجبین بہی لیموئی معدہ و جگر کو قوی کرتی۔ بھوک لگاتی۔ ہضم کرتی۔ جگر کے سدوں کو کھولتی اور بیماری سے اٹھے ہوئے اشخاص کو فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ :۔ سرکہ صاف کیا ہوا۔ گلاب۔ آب لیموں۔ ہر ایک آٹھ تولہ نو ماشہ۔ آب بہی پوتے انیس تولہ۔ قند سفید ایک سیر۔ سب کو باہم ملا کر جوش دیں۔ جب قوام ہو جائے تو بوتلوں میں بھر دیں۔ مقدار خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک ؛

سکنجبین تفاحی شاہ ارزانی صاحب کی ایجادات میں سے ہے۔ بھوک لگاتی۔ کھانا ہضم کرتی۔ جگر کے سدوں کو کھولتی۔ معدہ اور دل کو قوی کرتی۔ متلی و قے کو رفع کرتی ہے۔ نسخہ :۔ پودینہ سبز۔ ایک گڈی۔ کھٹے انار کا پانی۔ لیموں کا پانی۔ گلاب۔ بید مشک۔ ہر ایک ستر ماشہ۔ سرکہ گیارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ آب سیب شیریں ساڑھے سینتیس تولہ۔ قند سفید ڈیڑھ سیر۔ سب کو ملا کر پکائیں۔ جب جوش آجائے تو پودینے کی گڈی پکتے میں ڈال دیں۔ جب اچھی طرح جوش آجائے اور قوام ہو جائے۔ تو بوتلوں میں بھر دیں۔ مقدار خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک ؛

سکنجبین تمر ہندی معدہ و جگر حار کو قوی کرتی ہے۔ نیز حرارت۔ گرم بخاروں میں جب قبض ہو تو فائدہ دیتی ہے۔ صفراوی قے کے لئے نافع ہے۔ حکیم علوی خان کی تالیف ہے۔ نسخہ :۔ املی پاؤ بھر لیکر ایک سیر پانی اور پانچ تولہ چار ماشہ گلاب میں بھگوئیں۔ صبح کو بغیر ملے ہوئے ایک سیر شکر سفید شریک کرکے جوش دیں اور اس میں تھوڑی انڈے کی سفیدی شریک کرکے ہاتھ سے ملیں اور جھاگ اتار کر صاف کریں اب اسکو دوسری بھی کی ہانڈی میں ڈالکر پاؤ بھر سرکہ انگوری شریک کرکے جوش دیں۔ قوام ہونے پر بوتلوں میں بھر دیں۔ مقدار خوراک تین تولہ تک ؛

سکنجبین رمانی معدہ۔ گرم جگر۔ تپ محرقہ اور پیاس کو فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ :۔ قند سفید۔ ایک سیر آب انار ترش۔ آب انار شیریں۔ ہر ایک نصف سیر۔ سرکہ صاف کیا ہوا۔ دس تولہ۔ زرشک تھوڑا سا۔ اولاً آب انار میں شکر ملا کر قوام کریں۔ بعد ازاں دوسری دوائیں اضافہ کرکے جوش دیں۔ جب قوام ہو جائے تو بوتلوں میں بھر دیں۔ اگر سرکہ کے بدلے میں لال املی شریک کریں تو جائز ہے ؛

سکنجبین زبیبی معدہ و جگر کو قوی کرنے میں بے نظیر ہے۔ نسخہ :۔ مویز منقی سرکہ میں تر کرکے چھان لیں۔ بعد ازاں قند سفید یا شہد خالص اضافہ کرکے پکائیں۔ جب قوام ہو جائے تو حسب دستور بوتلوں میں بھر دیں۔ مقدار خوراک دو تولہ ؛

سکنجبین فواکہ بھوک لگاتی۔ ہضم کرتی۔ جگر کے سدّوں کو کھولتی۔ معدہ و دل کو قوی کرتی۔ متلی وقے کو رفع کرتی ہے۔ مؤلف کی ترتیب دی ہوئی ہے۔ نسخہ:۔ آب پودینہ۔ ساڑھے دس ماشہ۔ آب انار شیریں۔ آب انار ترش۔ آب سیب۔ آب بہی ترش۔ آب بہی شیریں۔ آب انگور خام۔ آب زرشک۔ آب فالسہ ہندی۔ آب املی ہر ایک اٹھائیس ماشہ۔ سرکہ انگوری اٹھارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ شہد و نبات سفید۔ ہر ایک ایک سیر۔ سب کو باہم ملا کر قوام کریں۔ بعد ازاں دارچینی۔ مشک ہر ایک ساڑھے تین ماشہ طباشیر سفید چار تولہ آٹھ ماشہ۔ باریک کر کے تھوڑی سی سکنجبین اس میں شریک کریں۔ پھر اس سکنجبین میں تمام سکنجبین ملا کر بوتل میں بھر دیں۔ مقدار خوراک چار تولہ تک:۔

سکنجبین نانخواہ معدہ کے لئے مفید ہے۔ ہضم کرتی اور بھوک لگاتی ہے۔ نسخہ:۔ اجوائن۔ زیرہ سیاہ۔ زوفا۔ بھنگرہ۔ ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ شہد خالص پاؤ سیر۔ پرانا سرکہ تین پاؤ۔ اولاً دواؤں کو سرکہ میں ایک دن رات بھگوئیں۔ صبح جوش دیں۔ جب ایک تہائی رہ جائے تو چھان کر شہد خالص شریک کر کے قوام کریں۔ وقت ضرورت تھوڑے سے ٹھنڈے پانی میں چار تولہ تک شریک کر کے پلائیں:۔

سکنجبین وردی گرم معدہ کو فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ:۔ گلقند شکری۔ کو گلاب میں حل کریں۔ اور چھان کر حسب ضرورت سرکہ اضافہ کر کے قوام کریں۔ وقت ضرورت دو تولہ سے چار تولہ تک استعمال کریں:۔

سکنجبین (دیگر) بلغم کو خارج کرتی ہے۔ نسخہ:۔ شکر سفید۔ ایک سیر لیکر پتھر کی ہانڈی میں ڈالکر ہاتھ سے اُس کی سطح برابر کریں۔ پھر اس میں سرکہ عنصلی اتنا ملائیں کہ شکر کی سطح معلوم ہوتی رہے۔ اب اس کو نرم آنچ پر پکائیں۔ اور جو جھاگ آتے جائیں انھیں اُتارتے جائیں۔ بعد ازاں صاف کر کے کپڑے میں باندھ کر دیگچی میں ڈالیں۔ اور منہ بند کر کے ہلکی آنچ پر پکائیں۔ پکتے وقت تھیلی کو تھوڑی دیر کے بعد نچوڑتے رہیں۔ حتیٰ کہ تھیلی میں تربد کا کوئی جز باقی نہ رہے۔ اور سکنجبین کا بھی قوام ہو جائے اب اسکو نیچے اُتار کر ٹھنڈا ہونے پر شیشے یا چینی کے برتن میں بھر دیں۔ مقدار خوراک سینتیس ماشہ سے ساڑھے باون ماشہ تک:۔

سہاگ سونٹھ یہ ہندی دوا ہے۔ ہضم کرتی۔ بھوک لگاتی ہر قسم کی ریاح کو خارج کرتی۔ باہ بڑھاتی۔ دل قوی کرتی۔ عورتوں کی پرسوت کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ موتھا۔ زیرہ سیاہ۔ زیرہ سفید۔ دھنیہ۔ سولف۔ تخم سویہ۔ بنسلوچن۔ لونگ۔ جوتری۔ صندل سفید۔ لودھ پٹھانی بادیہ۔ عود خام ہر ایک سات ماشہ۔ ترکٹا (مرچ سیاہ۔ پیپل۔ سونٹھ) گیارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ سونٹھ۔ گائے کا گھی۔ ہر ایک اٹھارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ نبات سفید ساڑھے چار سیر۔ اولاً سونٹھ کو کوٹ چھان کر پانچ سیر دودھ میں جوش دیں جب دودھ گاڑھا ہو جائے تو گھی ڈالکر بریاں کریں بعد ازاں نبات سفید اور تھوڑا پانی ملا کر مثل حلوے کے پکائیں۔ اور سب دوائیں اس میں شریک کر کے معجون بنائیں۔ روزانہ چودہ ماشہ یا اس سے کم استعمال کریں:۔

آٹھویں فصل

اس فصل میں حرف "ش" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے:۔

شربت افسنتین معدہ کو فاسد اخلاط سے پاک کرتی ہے۔ **نسخہ:۔** افسنتین رومی ساڑھے سترہ ماشہ۔ تربد سفید۔ پینتیس ماشہ۔ گلسرخ۔ سترہ ماشہ۔ سب کو دو سیر پانی میں جوش دیں۔ اور چھان کر ایک سیر قند ملا کر قوام کریں۔ مقدار خوراک۔ دو تولہ سے چار تولہ تک۔

شربت افسنتین (دیگر) کمزور معدہ۔ سرد جگر اور طحال کے لئے مفید ہے۔ قبض رفع کرتا۔ آنتوں کی ریاح خارج کرتا ہے۔ **نسخہ:۔** تخم سترہ ماشہ۔ کرفس آٹھ تولہ نو ماشہ۔ افسنتین چودہ تولہ سات ماشہ۔ سب کو دو سیر پانی میں پکائیں جب نصف رہ جائے تو چھان کر ایک سیر قند ملا کر شربت بنائیں۔ (مقدار خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک)

شربت افسنتین (دیگر) شیخ کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ شربت افسنتین کے تمام نسخوں سے بہتر و مجرب ہے۔ معدہ کو قوی کرتا ہے اگر سوء مزاج گرم کی وجہ سے ضعف معدہ پیدا ہوا ہو۔ تو یہ شربت افسنتین نہایت مفید ہے۔ **نسخہ:۔** افسنتین انتیس تولہ دو ماشہ۔ لیکر تین سیر پانی میں جوش دیں۔ جب ایک چوتھائی رہ جائے تو ہاتھ سے ملکر چھان لیں۔ پھر بھی پر خمیر لپیٹ کر آگ میں بریاں کریں۔ خمیر اتار کر ہاتھ سے نچوڑ لیں۔ اب دواؤں کا جوشاندہ چھ حصہ۔ شراب تین حصہ۔ عصارہ بہی دو حصہ۔ شہد۔ ڈیڑھ حصہ ملا کر پکائیں۔ جب قوام ہو جائے تو بوتلوں میں بھر دیں۔ مقدار خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک۔

شربت انیسون اگر غلیظ کھانے کی وجہ سے ہچکیاں آرہی ہوں تو یہ شربت نہایت مفید ہوتا ہے۔ **نسخہ:۔** انیسون۔ زیرہ۔ پودینہ کندر۔ ہموزن لیکر پانی میں پکائیں۔ اور تھوڑی سی شکر ملا کر شربت بنائیں۔ مقدار خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک۔ اگر ہچکی کا سبب معدہ کی سردی ہو۔ تو زنجبیل۔ انیسون۔ تخم کرفس کو اسی طرح جوشاندہ کر شربت بنائیں۔ اور استعمال کریں اور اگر ہچکی کا سبب غلیظ ریاح ہوں۔ تو تخم سداب۔ اجوائن ہموزن لیکر کسی شربت یا قند میں ملا کر شربت بنائیں۔ یا شراب مثلث یا پانی میں پہلے پکا کر بعد میں شربت بنا کر استعمال کریں۔

شربت بہی معدہ و دل کو قوی کرتا ہے۔ بھوک لگاتا اور دستوں کو بند کرتا ہے۔ **نسخہ:۔** میٹھی و کھٹی بہی لیکر پوست و بیج کو نکال ڈالیں۔ اور اس کا پانی نکال کر ڈھائی سیر پانی میں ایک سیر قند ملا کر قوام کریں۔ مقدار خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک۔

شربت تمر ہندی معدہ کو قوی کرتا۔ قبض رفع کرتا۔ صفراء کو خارج کرتا اور قے کو روکتا ہے۔ **نسخہ:۔** املی آدھ سیر کو پانی میں جوش دیں۔ اور چھان کر ایک سیر قند ملا کر قوام کریں۔ (مقدار خوراک چار تولہ)

شربت حب الآس معدہ کو قوی کرتا۔ اور دستوں کو روکتا ہے۔ **نسخہ:۔** ببول کی پھلی۔ بیل گری۔ ہر ایک پینتیس ماشہ۔ حب الآس۔ امرود خشک ہر ایک چودہ تولہ سات ماشہ۔ آب بہی۔ آب سیب شیریں۔ آب انار ہر ایک ایک سیر۔ دواؤں کو نیم کوب کر کے مذکورہ پانیوں میں جوش دیں۔ جب ایک تہائی رہ جائے تو چھان کر ایک سیر قند ملا کر شربت بنائیں۔ مقدار خوراک چار تولہ۔

شربت حماض معدہ۔ و دل کو قوی کرتا۔ گرم قسم کے خفقان کو زائل کرتا۔ صفراء کو توڑتا۔ اور قے کو بند کرتا ہے۔ **نسخہ:۔** حماض کا پانی پونے انیس تولہ۔ ایک سیر قند میں ملائیں اور جوش دیکر قوام بنائیں۔ (مقدار خوراک چار تولہ)

شربت خبث الحدید معدہ کو قوی کرتا۔ ہاضمہ کو درست کرتا۔ رنگ نکھارتا۔ اور بواسیر بادی کو زائل کرتا ہے۔ نسخہ: تخم کرفس۔ بادیان۔ زیرہ کرمانی۔ اجوائن۔ انیسون۔ سعتر۔ انجدان۔ کاشم۔ شاہ زیرہ۔ دھنیا خشک۔ مرچ سیاہ۔ دارفلفل۔ کندر۔ دارچینی۔ تج۔ جوزبوا۔ سنبل الطیب۔ تخم جرجیر۔ تخم بادیانہ۔ سعد کوفی۔ سونٹھ۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ خبث الحدید پینتالیس ماشہ۔ تمام دواؤں کو چھ گنی شراب میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو چھان کر قند سفید ڈیڑھ سیر ملا کر شربت بنائیں۔ مقدار خوراک ایک دن میں آٹھ تولہ نو ماشہ؛

شربت دارچینی سرد معدہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ: شراب ساڑھے سات سیر۔ شہد ڈیڑھ سیر۔ دارچینی۔ اکیس تولہ۔ چار ماشہ۔ مصطگی۔ زعفران۔ ہر ایک بقدر ضرورت لیکر شربت تیار کریں۔ مقدار خوراک چار سے چھ تولہ؛

شراب دیمقراطیس جگر۔ معدہ اور طحال کے لئے مفید ہے۔ سرد مزاج کی اصلاح کرتا ہے۔ لوگ بیان کرتے ہیں کہ دیمقراطیس اس شراب کے استعمال سے تمام عمر بیمار نہ ہوا۔ نسخہ:۔ بیخ سوسن آسمانی رنگ۔ سوا دو ماشہ۔ بادیان مرچ سیاہ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ تج چودہ ماشہ۔ تمام کو باریک کرکے چینی یا شیشے کے برتن میں ڈالیں۔ اور اوپر سے پونے چار سیر عمدہ شراب برتن میں بھر کر منہ کو گچ کے ذریعہ بند کریں۔ چالیس دن دھوپ میں رکھنے کے بعد غذا سے پہلے یا بعد دو تولہ سے چار تولہ تک استعمال کریں؛

شراب راسن معدہ۔ دل جگر اور تمام اندرونی اعضاء کو قوی کرتا ہے۔ افعال بہتر کرتا۔ ہضم کرتا۔ جماع کی خواہش بڑھاتا۔ خوشی پیدا کرتا۔ خوف دور کرتا۔ حرارت غریزی بڑھاتا۔ فربہی لاتا۔ مزاج کو معتدل کرتا۔ رنگ نکھارتا۔ حواس کو صاف کرتا۔ اور فضلات ردیہ کو خارج کرتا ہے۔ خون پیدا کرتا۔ پیشاب جاری کرتا اور دوسرے بہت سے منافع رکھتا ہے۔ نسخہ:۔ بیخ راسن خشک انیس تولہ سات ماشہ۔ سب کو ایک چوڑی تھیلی میں باندھ کر پونے تیس سیر آب انگور شیریں میں ڈالکر تین مہینے تک دھوپ میں رکھیں۔ بعد ازاں چھان کر طبیعت کی برداشت کے مطابق استعمال کرائیں؛

شربت ریباس معدہ کو قوی کرتا۔ صفراوی دستوں کو روکتا۔ قے بند کرتا۔ اور پیاس زائل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ ریباس کے سر و دم کو لکڑی کی چھری سے کاٹ کر پتھر یا لکڑی کے ہاون دستہ میں ڈالیں۔ اور کوٹ کر پانی نکال لیں۔ بعد ازاں چھان کر جوش دیں۔ جب ایک تہائی رہ جائے تو تھوڑی دیر تک رکھکر موٹے کپڑے میں چھان لیں۔ پھر ایک سیر پانی میں ایک سیر قند ملا کر قوام کریں۔ مقدار خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک؛

شربت عبداللہ بن طاہر چونکہ عبداللہ بن طاہر اس شربت کو استعمال کرتے تھے۔ اس لئے ان کے ہی نام سے موسوم ہو گیا۔ اصلاح معدہ کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ آب سیب شیریں۔ آب بہی شیریں۔ قند سفید۔ شہد خالص۔ ہر ایک ڈیڑھ سیر۔ شراب ریحانی تین سیر۔ سب کو ملا کر قوام کریں۔ اگر کم حرارت کرنا چاہیں تو بجائے شہد کے قند سفید حل کرکے قوام کریں۔ (مقدار خوراک چار تولہ تک)

شربت عسل معدہ اور جگر کو گرم کرتا ہے۔ نسخہ:۔ سنبل الطیب۔ مصطگی۔ دارچینی۔ بڑی الائچی۔ عود ہندی۔ چھوٹی الائچی۔ جوزبوا۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ لونگ ساڑھے سترہ ماشہ۔ سب کو نیم کوب کرکے ڈیڑھ سیر پانی میں

شربت کلویا معدہ کو قوی کرتا بھوک لگاتا اور خفقان کو دور کرتا ہے۔ سرد بیماریوں میں اس کے منافع بہت ہیں۔ **نسخہ** پوست ترنج آدھ سیر تخم کنوچہ دو تولہ آٹھ ماشہ لونگ ۹ ماشہ عود ساڑھے چار ماشہ سب کو نیم کوب کرکے ڈھائی سیر شراب میں تین دن رات بھگوئیں بعد ازاں ڈیڑھ سیر قند۔ ۹ ماشہ مصطگی سوا گیارہ ماشہ زعفران ایک ماشہ مشک اضافہ کرکے قوام کریں۔ پھر چھانکر دو تولہ سے چار تولہ تک استعمال کریں؛

جوش دیں۔ جب ایک سیر رہ جائے تو چھان کر ڈھائی سیر شہد شریک کر کے قوام کریں (مقدار خوراک چار تولہ سے آٹھ تولہ تک)

شربت عنبر درد معدہ اور اعصاب کے لئے مفید ہے۔ ہر قسم کے خفقان کو زائل کرتا ہے۔ **نسخہ:**۔ شہد دو سیر کو دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جو جھاگ آئیں انہیں اتارتے رہیں۔ جب قوام ہو جائے تو عنبر و زعفران ہر ایک ساڑھے چار ماشہ اضافہ کریں۔ مقدار خوراک ساڑھے سترہ ماشہ ۔

شربت عود معدہ و بلغم کو قوی کرتا۔ منہ کو خوشبودار بناتا ہے۔ **نسخہ:**۔ عود سندی۔ آملہ چھلا ہوا۔ ہر ایک ستائیس ماشہ۔ سنبل الطیب لونگ۔ مصطگی۔ جوز بوا۔ ہر ایک سات ماشہ۔ تمام کو باریک کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر بتیس تولہ گلاب میں جوش دیں۔ اور پکتے وقت پوٹلی کو اچھی طرح ملیں۔ تاکہ دواؤں کی قوت گلاب میں آجائے۔ پھر ایک سیر قند سفید ملا کر قوام کریں۔ آخر قوام میں پونے دو ماشہ مشک خالص اضافہ کر دیں۔ مقدار خوراک تین تولہ سے پانچ تولہ تک ۔

شربت عود ترش معدہ۔ دل۔ جگر۔ دماغ کو قوی کرتا۔ متلی فساد بلغم۔ جلے ہوئے بخارات۔ کھٹی ڈکاروں کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ:**۔ کھٹا سیب۔ میٹھا سیب۔ میٹھا انار۔ کھٹا انار۔ لیموں ہر ایک تینتالیس تولہ نو ماشہ لیکر ستاسی تولہ چھ ماشہ قند میں جوش دیں۔ جب قوام ہو جائے تو عود ساڑھے سترہ ماشہ۔ صندل سفید ساڑھے دس ماشہ۔ بادرنجبویہ۔ گل سرخ۔ لونگ۔ مصطگی۔ ہر ایک سات ماشہ۔ سنبل الطیب۔ اسارون۔ جوتری۔ ساذج سندی۔ چاندی کے ورق ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ عنبر اشہب مشک خالص۔ سونے کے ورق ہر ایک پونے دو ماشہ باریک کر کے شریک کریں۔ (مقدار خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک)

شربت فتح القلب متلی و قے کے لئے مفید ہے۔ **نسخہ:**۔ عود۔ مصطگی۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ پوست بیرون پستہ۔ پودینہ ہر ایک ستائیس ماشہ۔ گل سرخ۔ انار دانہ۔ زرشک ہر ایک چودہ ماشہ۔ انگور کی شاخیں اکیس ماشہ۔ میٹھے سیب کا پانی۔ کھٹے میٹھے انار کا پانی۔ ہر ایک پاؤ بھر۔ بہی کا پانی آدھ سیر لیکر دوائیں شریک کر کے جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو چھان کر قند سفید شریک کر کے قوام کریں (مقدار خوراک تین تولہ سے چھ تولہ تک)

شربت فواکہ معدہ و دل کو قوی کرتا۔ اور قے کو روکتا ہے۔ **نسخہ:**۔ میٹھے سیب کا پانی۔ بہی کا پانی۔ کھٹے انار کا پانی۔ میٹھے انار کا پانی۔ امرود کا پانی ہر ایک ایک حصہ۔ زرشک کا پانی۔ سماق کا پانی۔ انگور خام کا پانی۔ زعرور کا پانی۔ ہر ایک نصف حصہ لیکر جوش دیں۔ جب ایک تہائی باقی رہ جائے تو حسب ضرورت قند سفید شریک کر کے شربت بنائیں (مقدار خوراک چار تولہ)

شربت کرفس معدہ کو فائدہ دیتا۔ بھوک بڑھاتا۔ فضلات تحلیل کرتا۔ اور عسر البول کو دفع کرتا ہے۔ **نسخہ:**۔ تخم کرفس تازہ ستائیس تولہ ایک ماشہ۔ کوٹ کر کپڑے کی تھیلی میں باندھ کر شیرۂ انگور میں ڈال دیں۔ دو ماہ کے بعد نکال کر چھان لیں۔ (مقدار خوراک چھ تولہ سے آٹھ تولہ تک)

شربت لیموں معدہ و بلغم کو قوی کرتا۔ بھوک لگاتا۔ صفراء کو خارج کرتا۔ قے بند کرتا۔ اور خمار بند کرتا ہے۔ اس کے بنانے کی ترکیب بالکل شربت حماض جیسی ہے۔

شربت مشک معدہ کو قوی کرتا۔ امراض بلغمی کو فائدہ دیتا۔ اور بوڑھوں کو موافق آتا ہے۔ **نسخہ:**۔ شہد خالص قند سفید ہر ایک ایک سیر لیکر دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب قوام ہو جائے تو زعفران باریک کی ہوئی پونے

دو ماشہ۔ مشک ساڑھے چار ماشہ اضافہ کریں۔ (مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ)

شربت ملیبہ سادہ معدہ وجگر کو قوی کرتا۔ متلی۔ قے۔ پیاس اور دستوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ قند سفید ڈھائی سیر۔ پانی میں حل کریں۔ اور آگ پر چڑھا کر میل اتارتے رہیں۔ صاف ہوجانے پر آب بہی مروق شراب مثلث ہر ایک تین پاؤ اضافہ کرکے قوام کریں۔ جس شراب مثلث کو اس جگہ پر استعمال کریں اس کو چالیس دن تک پہلے دھوپ میں اور چالیس دن سایہ میں رکھ کر چھان لیں۔ اگر زیادہ قوی اور زیادہ گرم کرنا چاہیں تو مثلث کے عوض شراب اور قند کے بدلے شہد شریک کریں۔ ملیبہ فارسی کا لفظ ہے۔ جو مے اور بہی سے مرکب ہے۔ (مقدار خوراک آٹھ تولہ سے بارہ تولہ تک)

شربت ملیبہ مفوہ چونکہ اس میں خوشبودار دوائیں ہوتی ہیں۔ لہٰذا مفوہ نام رکھا گیا۔ معدہ وجگر کو قوی کرتا۔ ہضم کرتا۔ بخار کے بعد جو سوء مزاج باقی رہتا ہے۔ رفع کرتا ہے۔ متلی۔ قے۔ ہچکی۔ خونی دست۔ سفیہ کی غشی کے لئے نافع ہے۔ دل کو خوش کرتا۔ بوڑھوں اور سرد مزاجوں کی حرارت غریزی کو بڑھاتا ہے۔ نسخہ:۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ دارچینی۔ سونٹھ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ عود خام۔ بڑی الائچی۔ جوتری۔ سنبل الطیب۔ زعفران۔ جوزبوا۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ مشک خالص چھ رتی۔ سب کو باریک کریں۔ اور جب سادہ شربت ملیبہ کو آگ سے اتاریں تو یہ سفوف ملادیں۔ بعض مصطگی۔ لونگ ہر ایک سات ماشہ اضافہ کرتے ہیں۔ بعض اطباء تمام دواؤں کو نیم کوب کرکے تھیلی میں بھرکر۔ شربت ملیبہ کے پکتے وقت تھیلی کو اس میں ڈال دیتے ہیں۔ اور ٹھنڈا ہونے پر تھیلی کو نچوڑ کر باہر نکال لیتے ہیں۔ (مقدار خوراک چار تولہ سے چھ تولہ تک)

شربت مسہل ابن ماسویہ کی تالیف میں سے ہے۔ معدہ کو قوی کرتا۔ بلغم وسوداکو تمام بدن سے خارج کرتا ہے۔ نسخہ:۔ گلِ سرخ ایک سیر کو دو سیر پانی میں ایک رات دن بھگو کر جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے۔ تو افتیمون دو تولہ آٹھ ماشہ اضافہ کرکے ایک اور جوش دیں۔ اور آگ سے نیچے اتار کر ملیں۔ اور نچوڑ کر چھان لیں۔ اب اس میں تین پاؤ شکر ملاکر جوش دیں اور میل اتارتے رہیں۔ پکتے وقت سقمونیا سات ماشہ باریک کرکے ہلکے کپڑے میں باندھ کر ڈال دیں۔ تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد ملتے رہیں۔ حتیٰ کہ سقمونیا مکمل طور پر کپڑے سے نکل کر شربت میں شریک ہوجائے۔ پھر عود خام۔ جوتری ہر ایک ڈیڑھ ماشہ باریک کرکے قوام میں شریک کریں جب قوام مثل شہد کے ہوجائے تو بوتلوں میں بھردیں۔ وقت ضرورت چار سے چھ تولہ تک استعمال کریں۔

شربت نعناع جلے ہوئے اخلاط اور بلغم کو معدہ سے پاک صاف کرتا۔ بھوک لگاتا ہے۔ اتنا مجرب ہے کہ اس کی تعریف نہیں کی جاسکتی۔ اگر مقوی باہ معجون کے بعد پیا جائے تو اعلیٰ درجہ کی قوت باہ پیدا کرتا ہے۔ نسخہ:۔ آب پودینہ۔ سرخ رائی ہر ایک نوے ماشہ۔ پھٹکری کی موئی ساڑھے چار ماشہ۔ شراب بینتیس تولہ پانچ ماشہ کو چودہ چھٹانک پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے تو چھان کر ستیس تولہ سات ماشہ شکر شریک کرکے قوام کریں۔ وقت ضرورت چار تولہ سے چھ تولہ تک استعمال کریں۔

شربت ورد سادہ معدہ کو قوی کرتا۔ پیاس کو بجھاتا۔ احشاء کی جلن کو دور کرتا۔ قلب کو قوی کرتا۔ قبض دور کرتا۔ اور بخار کو فائدہ دیتا ہے۔ چونکہ وہ آنتوں کو نچوڑ کر دست لاتا ہے۔ لہٰذا آخر میں قبض پیدا ہوجاتا ہے۔ نسخہ:۔ گل سرخ۔ ایک سیر لیکر ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ جب اچھی طرح پک جائے تو چھان کر آدھ سیر پانی میں

ایک سیر قند سفید شریک کر کے قوام کریں۔ بعض اطباء جوشاندہ گلسرخ کے برابر قند سفید شریک کرتے ہیں۔ اس طرح پر بنایا ہوا شربت سب سے زیادہ قوی ہوتا ہے چونکہ اس کا عمل بالعصر دیگو زکرا ہوتا ہے۔ لہٰذا ٹھنڈا پانی اسہال لانے میں ممد ومعاون ہوتا ہے۔ مقدار خوراک چار تولہ سے چھ تولہ تک ؛

شربت ورد مکرر ضعف معدہ۔ ضعف گردہ۔ تپ خالص۔ مرکب بخار۔ صفراوی دست۔ بلغمی دست۔ معدہ کی جلن اور برودت پیدا کرنے کے لئے مفید ہے۔ ہر قسم کی سوزش۔ تر خارش۔ خشک خارش۔ امراض جگر۔ امراض طحال۔ سدے۔ رقیق ہو کر جلے ہوئے صفرا کو خارج کرتا ہے۔ صاحب قرابادین تحریر فرماتے ہیں کہ میرا معمولہ نسخہ حسب ذیل ہے۔ یہ خوش مزہ لطیف العمل اور متوسط درجہ کا دست آور ہے۔ نسخہ:۔ گلسرخ تازہ سوا سیر لیکر چھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب ایک سیر پانی جل جائے تو چھان کر تازہ گلسرخ ایک سیر شریک کر کے جوش دیں۔ جب تین پاؤ پانی جل جائے تو چھان کر آدھ سیر گلسرخ اضافہ کر کے جوش دیں۔ جب تین پاؤ پانی جل جائے تو پاؤ بھر تازہ گلسرخ اضافہ کر کے پکائیں۔ جب تین پاؤ پانی اور جل جائے اور دو سیر پانی باقی رہ جائے تو تین سیر قند سفید شریک کر کے قوام کریں۔ مقدار خوراک دس تولہ آٹھ ماشہ سے آٹھ تولہ نو ماشہ برف کے پانی کے ہمراہ۔ اگر پینتیس ماشہ اس میں سکنجبین شریک کریں تو صفراء بلغم کو خارج کرنے میں نہایت مفید ہے۔ شربت ورد کا خاصہ یہ ہے کہ جب اس پر ٹھنڈا پانی پلایا جائے تو خوب دست لائے۔ اگر کسی کو اس شربت ورد سے دست نہ آئیں تو تھوڑا سا سقمونیا بریاں اس میں شریک کر دیں۔ اور سرد مزاجوں کے لئے بجائے قند کے شہد خالص سے شربت بنائیں ؛

شربت ورد مکرر (دیگر) مذکورہ بالا نفع رکھتا ہے۔ علو یخان صاحب کے والد کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ گلسرخ پندرہ تولہ لیکر گلاب ذیرہ اور اس کے ذودے سے علیحدہ کریں۔ اب خالص پھولوں کو چینی کے برتن میں بھر کر دس سیر خوشبودار گلاب میں بھگوئیں۔ اور دو روز تک دھوپ میں رکھیں۔ بعد ازاں دیگچی میں ڈالکر جوش دیں۔ جب ساڑھے سات سیر گلاب رہ جائے تو گلسرخ کو اچھی طرح ملکر نچوڑ دیں۔ اور پانی کو چھان کر پندرہ تولہ تازہ گلسرخ داخل کر کے جوش دیں۔ جب ساڑھے تین سیر رہ جائے۔ تو پھولوں کو ملکر چھان لیں۔ اور گلاب میں چوتھی بار پندرہ تولہ تازہ گلسرخ داخل کر کے جوش دیں۔ جب دو سیر رہ جائے تو مل چھان کر پانچویں بار پندرہ تولہ تازہ گلسرخ جوش دیکر پکائیں۔ جب ایک سیر گلاب رہ جائے۔ تو اس میں پھولوں کو اچھی طرح ملکر نچوڑ لیں۔ حتیٰ کہ پھولوں میں کسی قسم کی رطوبت باقی نہ رہے۔ اب اس میں ایک سیر شکر سفید داخل کر کے جوش دیں اور میل اتارتے رہیں۔ میل اتارنے کے لئے تھوڑی سی سفیدی بیضہ مرغ اضافہ کریں۔ اور جو جھاگ پیدا ہوں انہیں اتارتے رہیں۔ اب اس کو دوبارہ چھان کر اتنا پکائیں کہ شربت ہو جائے ٹھنڈا ہونے پر چینی یا شیشے کے برتن میں بھر دیں۔ وقت ضرورت دو تولہ آٹھ ماشہ۔ یہ شربت آٹھ تولہ برف سے ٹھنڈا کئے ہوئے گلاب کے ہمراہ استعمال کریں ؛

شربت (دیگر) قے کے لئے جب کسی دوا سے فائدہ نہیں ہوا۔ تو شیخ الرئیس نے یہ شربت ترتیب دیکر پلایا۔ نسخہ:۔ بہی تازہ۔ چھوہارہ نیم پختہ۔ ہر ایک ایک حصہ۔ تخم خشخاش۔ تہائی حصہ۔ کوکنار آٹھواں حصہ۔ پوست بیخ پودینہ۔ تیرھواں حصہ۔ عود خام چودھواں حصہ۔ آب پودینہ اس قدر کہ یہ تمام دوائیں ڈوب جائیں۔ اس کے بعد گلاب اتنا بھر دیں کہ دواؤں سے ایک انگل اوپر آجائے خالص پانی دواؤں سے تین گنا۔ سب کو نرم آنچ پر پکائیں۔ جب چھوہارہ اور بہی گل جائے تو چھان کر بوتلوں میں بھر دیں۔ مقدار

خوراک دو تولہ سے چار تولہ)

شربت مختار طبری قے۔ الکائی۔ اور متلی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:- بہی کو چھیلکر آدھ سیر پانی نکال لیں۔ حب الآس پاؤ بھر۔ مصطگی ساڑھے سترہ ماشہ۔ چھڑیلہ سوا پانچ ماشہ۔ اولاً دوائوں کو جوش دیں۔ بعدازاں چھانکر قند سفید ملاکر شربت بنائیں۔ مقدار خوراک پانچ تولہ تک:

شربت (دیگر) متلی۔ معدہ کی بے چینی۔ بھوک لگانے۔ اور خفقان دور کرنے کے لئے مجرب ہے۔ زہروں کا فاد زہر اور سانپ کے کاٹنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ تذکرہ داؤد انطاکی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:- زرشک کا شیرہ۔ سیب کا پانی۔ ہر ایک ایک سو سترہ تولہ چھ ماشہ۔ لیموں کا پانی۔ ترنج کا پانی۔ ہر ایک اٹھاون تولہ نو ماشہ۔ قند سفید اٹھتر تولہ چار ماشہ۔ تمام کو باہم ملاکر شربت بنائیں۔ اگر موتیوں کو ترنج کے پانی میں حل کر کے ستائیس ماشہ کے برابر اضافہ کریں تو یہ اکثر بیماریوں میں تریاق فاروق کے قائمقام ہے۔ مقدار خوراک چار تولہ

نوئیں فصل

اس فصل میں حرف "ض" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے۔

ضماد اسطمخیقون معدہ جگر۔ طحال کی سردی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:- عود بلساں۔ زعفران ہر ایک سات ماشہ۔ افسنتین۔ سنبل الطیب۔ تج۔ ایلوا۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ موم سفید۔ اٹھائیس ماشہ۔ اولاً موم کو روغن ناردین۔ یا روغن قسط یا روغن چنبیلی میں پگھلائیں بعدازاں تمام دوائیں باریک کر کے شریک کریں۔

ضماد (دیگر) سرد معدہ کو گرم کرتا۔ اور قوت دیتا ہے۔ نسخہ:- سعد کوفی۔ مصطگی رومی۔ سنبل الطیب۔ قسط۔ افسنتین۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ اذخر۔ آملہ۔ لونگ۔ دارچینی۔ چرائتہ ہر ایک سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر آب بہی میں ملاکر ضماد کریں:

ضماد الصندلین معدہ جگر گرم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:- صندل سفید۔ صندل سرخ۔ شیاف مامیثا۔ کافور۔ سب چیزیں حسب ضرورت لیکر کوٹ چھان لیں۔ اور مکوہ کے پانی و سرکہ میں ملاکر ضماد کریں:

ضماد فیلفریوس معدہ۔ وجگر کے درد و ورم اور ورم رحم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:- زعفران سات ماشہ۔ مقل۔ مصطگی۔ اورمنہ۔ ایلوا۔ میعہ سائلہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ موم ساڑھے چار تولہ۔ بط کی چربی۔ بیالیس ماشہ۔ زوفا خشک یا تازہ۔ آٹھ تولہ نو ماشہ۔ روغن ناردین حسب ضرورت لیکر موم و چربی میں پگھلائیں۔ بعدازاں تمام دوائیں باریک کر کے شریک کریں اور وقت ضرورت استعمال کریں۔ بعض نسخوں میں بیالیس ماشہ زعفران تحریر ہے۔ امراض رحم میں اس ضماد کے اندر روئی یا اون تر کر کے رکھیں:

ضماد (دیگر) معدہ کے سوء مزاج گرم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:- صندل سرخ۔ کدو کا تراشہ۔ کافور حسب ضرورت لیکر سرکہ و دانگو کے بھگو کر نیم

پانی میں پیس کر ضماد کریں ؛

ضماد دیگر اگر حرارت کے باعث درد معدہ ہو تو یہ لیپ مفید ہوتا ہے۔ نسخہ ؛ گلسرخ چودہ ماشہ۔ صندل سفید۔ آب بہی۔ آب حب الآس آب سیب۔ گلاب ہر ایک حسب ضرورت لیکر کافور شریک کر کے معدہ اور اس کے قرب و جوار پر ضماد کریں ؛

ضماد دیگر معدہ میں بلغم کی پیدائش کو بند کرتا ہے۔ نسخہ ؛ گلسرخ چودہ ماشہ۔ عود خام۔ عصارۂ خرما۔ عصارۂ آملہ۔ لادن ہر ایک آٹھ تولہ نو ماشہ۔ مشک چھ رتی۔ سب کو کوٹ چھان کر آب مرزنگوش۔ و آب پودینہ کوہی میں باریک کر کے خلوئے معدہ کے وقت معدہ پر ضماد کریں ؛

ضماد دیگر صفراوی قے کو روکنے کے لئے تنقیہ کے بعد لگایا جاتا ہے۔ نسخہ ؛ آب بہی بریاں۔ آب سیب بریاں۔ صندل سفید گلسرخ۔ حب الآس تازہ۔ لادن۔ عود۔ کافور۔ بلیوسن۔ سب کو حسب ضرورت لیکر شراب بلیوسن میں باریک کر کے لگائیں ؛

ضماد دیگر قے کو روکتا ہے۔ نسخہ ؛ کافور نصف حصہ۔ زعفران ایک حصہ۔ عود خام تین حصہ۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ ہر ایک چار حصہ۔ گلسرخ۔ عصارۂ آملہ۔ ہر ایک پانچ حصہ۔ سب کو کوٹ چھان کر بہی و سماق کے پانی میں کھرل کر کے لگائیں ؛

ضماد دیگر معدہ کے ورم حار کے زمانۂ انتہا میں مفید ہوتا ہے۔ نسخہ ؛ زعفران ایک تولہ چار ماشہ۔ بیخ خطمی۔ اکلیل الملک ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ حلبہ۔ بابونہ۔ بنفشہ۔ ہر ایک چار تولہ۔ جو کا آٹا۔ برگ خطمی۔ ہر ایک پانچ تولہ چار ماشہ۔ موم سفید۔ روغن گل۔ روغن بنفشہ۔ ہر ایک ساڑھے سات تولہ۔ اولاً موم کو روغنوں میں پگھلائیں۔ بعد ازاں تمام دوائیں باریک کر کے موٹے کپڑے پر لگا کر معدہ پر رکھیں ؛

ضماد دیگر معدہ کا گرم ورم جب پکنا شروع ہو اور تحلیل مادہ کی ضرورت ہو تو یہ لیپ لگائیں۔ نسخہ ؛ جو کا آٹا۔ خطمی۔ بابونہ۔ اکلیل الملک صندل سرخ۔ صندل سفید۔ سب کو ہموزن لیکر باریک کریں اور آب کرم کلہ۔ آب مکوہ سبز کے پانی میں حل کر کے اور زعفران شریک کر کے لگائیں ؛

ضماد دیگر معدہ کے بلغمی ورم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ ؛ بھنگرہ ساڑھے سترہ ماشہ۔ کندر اکیس ماشہ۔ افسنتین۔ سنبل الطیب۔ ایلوا ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ۔ ناخونہ۔ حماما۔ بابونہ۔ سویا۔ مصطگی ہر ایک پینتیس ماشہ۔ بطخ کی چربی۔ بیالیس ماشہ۔ بیخ خطمی۔ ساڑھے باون ماشہ مرغ کی چربی بستر ماشہ۔ موم سفید آٹھ تولہ نو ماشہ۔ سب کو حسب معمول باریک کر کے ضماد کریں ؛

ضماد دیگر معدہ کے پرانے ورم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ ؛ روغن ناردین۔ ساڑھے باون ماشہ۔ مقل۔ حب البان۔ تخم کرم کلہ۔ ہر ایک پینتیس ماشہ۔ سنبل الطیب۔ اشق۔ مصطگی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ موم ساڑھے دس ماشہ۔ اولاً گونددار چیزوں کو شراب میں حل کریں۔ اور باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر موم روغن میں ملا کر ضماد کریں ؛

ضماد دیگر مذکورہ بالا خاصیت رکھتا ہے۔ نسخہ ؛ چرائتہ۔ اذخر۔ ہر ایک سات ماشہ۔ موم ساڑھے دس ماشہ۔ میتھی۔ پھٹکری۔ خطمی۔ السی۔ بابونہ۔ مصطگی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ روغن بابونہ ساڑھے باون ماشہ۔ سب کو

باریک کر کے ضماد کریں ؎

ضماد دیگر معدہ ۔ جگر ۔ اور طحال کے ورم کے لئے مفید ہے ۔ سختیوں کو نرم کرتا ۔ اور مرض آدھا سیسی کو فائدہ دیتا ہے ۔ مجرب ہے
نسخہ :۔ زوفا تازہ حسب ضرورت لیکر مرغابی و مرغ کی چربی ہر ایک پینتیس ماشہ ملکر کے نیم گرم لیپ کریں ؎

ضماد دیگر معدہ و جگر کے سخت ورموں کے لئے نہایت مفید ہے ۔ نسخہ :۔ زعفران ۔ ایلوا ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ۔ افسنتین ۔
سنبل الطیب ۔ ہر ایک سوا پانچ ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر نیم گرم پانی میں ملا کر لگائیں ؎

ضماد دیگر معدہ و عضلات شکم کی سختیوں کو دور کرتا ہے ۔ جالینوس کہتا ہے کہ یہ ضماد اس غرض کے لئے نہایت مجرب ہے ۔ اس کا
دوسرا نام ضماد جالینوس ہے ۔ نسخہ :۔ سونٹھ ۔ جاؤشیر ۔ ہر ایک ستر ماشہ ۔ ایلوا ۔ بیروزہ ۔ علک الانباط ۔ ہر ایک آٹھ تولہ
نو ماشہ ۔ موم بتیس تولہ سات ماشہ ۔ روغن سوسن ستر تولہ اولاً موم کو روغن میں پگھلائیں ۔ بعد ازاں تمام دواؤں کو باہم شریک کر کے
ملائیں ۔ وقت ضرورت ضماد کریں ؎

ضماد دیگر صلابت معدہ کی وجہ سے اگر ضعف معدہ ہو تو مفید ہے ۔ معالجات قانون سے نقل کیا گیا ہے ۔ نسخہ :۔ تج ایک تولہ چار ماشہ ۔
دارچینی ۔ ایلوا ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ ۔ روغن بلسان پانچ تولہ چار ماشہ ۔ صمغ بطم دس تولہ آٹھ ماشہ ۔ روغن ناردین سو ۲ تولہ
[illegible] تولہ چار ماشہ ۔ موم سفید چالیس تولہ آٹھ ماشہ ۔ [illegible] تولہ ۔ شکوفہ اذخر تیرہ تولہ [illegible] ماشہ ۔ روغن [illegible] تولہ ۔ بیل چالیس تولہ چار ماشہ ۔ مقل ازرق ہر ایک بہتر تولہ [illegible] تین پاؤ سب کو
باہم ملا کر حسب دستور ضماد کریں ۔ شارح قانون نے تحریر کیا ہے کہ شیخ سے اس نسخہ کو نقل کرنے میں غلطی ہو گئی ہے ۔ کیونکہ اس نسخہ
میں کسی تیل یا تیلی چیز کا ذکر نہیں ۔ حالانکہ کسی ضماد کی دوائیں ایسی نہیں ہیں جو ان میں سے کسی ایک کے اندر باریک کر کے نہ لگائی جاتی ہوں ۔
لہٰذا بہتر ہے ۔ روغن زیتون ۔ روغن کنجد ۔ یا روغن گل میں کسی ایک کے اندر دواؤں کو باریک کر کے ضماد کریں ۔ شیخ کی مراد یہاں پر کزمہ
سے چھ مثقال یعنی ستائیس ماشہ (۲¼ تولہ) مراد ہے ؎

ضماد دیگر معدہ کے زخموں کے لئے مفید ہے نسخہ :۔ انیسون ۔ زعفران ۔ ہر ایک تین رتی ۔ سفیدہ رانگ پونے دو ماشہ ۔ مردار سنگ
ساڑھے چار ماشہ ۔ روغن گل ساڑھے سترہ ماشہ ۔ سب کو باریک کر کے روغن گل میں شریک کر کے ضماد کریں ؎

ضماد دیگر اگر اس لیپ کو معدہ پر لگائیں تو قے لاتا ہے ۔ ناف پر لگانے سے دست لاتا ہے اور پیڑو پر استعمال کرنے سے قارورہ و
حیض جاری کرتا ہے ۔ نسخہ :۔ بارتنگ کابلی ۔ عصارہ بندال ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ ۔ کشتہ سفیدہ ۔ مردار سنگ ہر ایک اٹھائیس
ماشہ ۔ موم سفید ۔ بکری کی چربی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ۔ روغن زیتون پینتیس ماشہ ۔ اولاً موم و چربی کو روغن زیتون میں حل کریں ۔
بعد ازاں بقیہ دواؤں کو باریک کر کے اس میں ملائیں ۔ وقت ضرورت کاغذ کے ٹکڑے پر لگا کر مقام مرض پر چپکائیں ؎

ضماد دیگر اگر اس کو کپڑے پر لگا کر فم معدہ پر لگائیں تو سودا کو خارج کرتا ہے ۔ اور اگر بغل کے نیچے لیپ کریں تو صفرا کو خارج
کرتا ہے ۔ اور اگر کولھوں کے درمیان لگائیں تو بلغم کو خارج کرتا ہے ۔ یہ لیپ اطباء کے اسرار میں سے ہے ۔ بچے
بوڑھے اور ان اشخاص میں دست لاتا ہے ۔ جو مسہل دوا پینے کی برداشت نہ رکھتے ہوں ۔ نسخہ :۔ ترمس چھلی ہوئی ۔ ایک ہتھیلی بھر لیکر
کوٹیں ۔ اور دیگ میں بھر کر اتنا دودھ ڈالیں کہ ترمس ڈھک جائے ۔ پھر اس قدر جوش دیں کہ ترمس گل جائے ۔ بعد ازاں ہموزن گائے
کا گھی اضافہ کر کے قوام کریں ۔ اور استعمال کریں ۔ اگر دستوں کو بند کرنا چاہیں تو ضماد کے کپڑے کو اتار دیں اور گلاب سے اس جگہ کو دھو

ذاتیں ؛

دسویں فصل

اس فصل میں حرف "ط" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے ؛

طلاء معدہ کے پرانے ورم کے لئے مفید ہے۔ نسخہ : موم ساڑھے دس ماشہ۔ سنبل الطیب۔ مصطگی رومی۔ ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ مقل۔ تخم کرم کلہ ہرایک پینتیس ماشہ۔ روغن ناردین ساڑھے باون ماشہ۔ اولاً گوندوار چیزوں کو شراب میں حل کریں۔ بعدازاں موم روغن میں پگھلاکر بقیہ دوائیں کوٹ چھان کر شریک کریں۔ اور طلاء کریں ؛

طلاء (دیگر) درد معدہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ : دار چینی۔ اور کی کی راکھ ہموزن لیکر شہد میں ملاکر معدہ پر لگائیں ؛

طلاء (دیگر) گرم درد معدہ۔ اور فم معدہ کی جلن کے لئے نہایت مفید ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ : عود خام کت۔ مصطگی۔ طباشیر ہرایک ایک ماشہ۔ پوست بیرون پستہ۔ گلاب زیرہ۔ صندل سفید۔ ہرایک تین ماشہ۔ روغن گل ایک تولہ۔ گلاب حسب ضرورت۔ سب کو کوٹ چھان کر روغن گل و گلاب میں حل کر کے فم معدہ پر لگائیں ؛

طلاء (دیگر) فم معدے کے درد اور ضعف معدے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ : دار چینی۔ عود صلیب۔ صندل سفید۔ عود خام۔ زرنباد۔ تمام چیزیں ہموزن لیکر گلاب میں باریک کریں۔ اور روغن مصطگی حسب ضرورت شریک کر کے فم معدہ پر لگائیں ؛

طلاء (دیگر) معدہ کو قوی کرتا ہے۔ نسخہ : سنبل الطیب۔ سعد کوفی۔ گلسرخ۔ مصطگی۔ جرائتہ۔ سب چیزیں ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں اور رب بہی میں ملاکر فم معدہ پر لگائیں ؛

طلاء (دیگر) معدہ۔ جگر اور دوسرے اعضاء کی تکلیفوں کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ : اڑد (یا مونگ) لادن۔ گل ارمنی۔ ہرایک پینتیس ماشہ۔ ایلوا۔ عصارۂ آملہ۔ زعفران ہرایک ساڑھے دس ماشہ۔ گلاب و آب حب الآس میں باریک کر کے طلاء کریں۔ اگر مقام مرض عصبانی ہو۔ تو تھوڑی شراب و روغن نرگس میں حل کر کے لگائیں ؛

طلاء (دیگر) معدہ کی تکلیف اور زخم کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ : میٹھے سیب کو کپڑے میں لپیٹ کر آگ میں دفن کریں۔ جب پک جائے تو اس کا گودا چودہ تولہ سات ماشہ۔ گلسرخ پینتیس ماشہ۔ برگ حب الآس۔ اقاقیا۔ سنبل الطیب۔ ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ مصطگی رومی۔ جوز السرو۔ ایلوا ہرایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر گلاب میں حل کر کے لگائیں۔ اگر اندرون بدن میں حرارت ہو تو ارد جو پینتیس ماشہ۔ زعفران ساڑھے تین ماشہ۔ کافور پونے دو ماشہ اضافہ کریں ؛

طلاء (دیگر) ہیضہ کے دستوں کو بند کرتا ہے۔ نسخہ : صندل سفید۔ گلسرخ۔ عصارۂ آملہ۔ کافور ہرایک حسب ضرورت لیکر گلاب میں ملاکر باریک کر کے طلاء کریں۔ اس پر ایک کپڑا تر کر کے رکھیں۔ جب گرم ہو جائے تو دوسرا کپڑا بدل دیں ؛

طلاء (دیگر) ہیضہ اور قے کے لئے مفید ہے۔ نسخہ : عصارۂ خرما۔ عصارۂ آملہ۔ گردسماق۔ ہرایک ایک حصہ۔ آب برگ حب الآس

میں باریک کر کے معدہ پر لگائیں ؛

طلاء (دیگر) مذکورہ بالا عمل کرتا ہے۔ نسخہ :۔ اقاقیا۔ سعد کوفی۔ مرکی۔ کندر۔ جوزالسرو۔ مازو۔ گلسرخ۔ آملہ۔ گل ارمنی۔ بلوط۔ باجرہ۔ بابرنگ۔ مسور۔ گلنار۔ بزر البنج۔ صندل سفید۔ سب چیزیں ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں۔ اور آب حب الآس یا آب بہی میں حلکر کے شکم پر طلاء کریں ؛

طلاء (دیگر) قے اور دستوں کو روکتا ہے۔ نسخہ :۔ گلسرخ۔ ساڑھے سترہ ماشہ۔ اقاقیا۔ گلنار۔ مازو۔ بھنگری۔ جوزالسرو۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ مسور۔ برگ حب الآس۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ طباشیر سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر آب بہی میں حلکر کے شکم۔ معدہ و پشت پر طلاء کریں ؛

گیارھویں فصل

اس فصل میں حرف "ع" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے۔

عرق انبرباریس معدہ و جگر کو قوی کرتا۔ صفراء کو خارج کرتا۔ اور بھوک لگاتا ہے۔ نسخہ :۔ زرشک صاف کیا ہوا چھ سو بہتر تولہ لیکر ایک دن رات پانی میں بھگوئیں۔ اب اس میں ستائیس تولہ ایک ماشہ لونگ باریک کر کے شریک کریں اور زرشک سے ایک چوتھائی سرکہ انگوری داخل کر کے بدستور عرق کشید کریں۔ اگر اس میں تھوڑی سی چنوں کی راکھ بھی شریک کر دیں تو زیادہ لذیذ ہو جائے گا۔ (مقدار خوراک دس تولہ)

عرق پان درد معدہ۔ درد شکم۔ قولنج ریحی۔ ریاحی درد۔ وغیرہ کے لئے مجرب ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ۔ گلسرخ۔ گاؤزباں۔ پودینہ۔ برگ پان۔ ہر ایک پاؤ سیر۔ اجوائن۔ صعتر۔ دارچینی۔ لونگ۔ خولنجان۔ سونٹھ۔ الائچی خورد۔ ہر ایک آدھ پاؤ۔ گلاب چار بوتل۔ بیدمشک۔ بارش کا پانی۔ ہر ایک دو شیشے۔ رات کو تمام دوائیں پانی و عرق میں بھگوئیں صبح کو سات آٹھ سیر عرق کشید کریں۔ (مقدار خوراک بارہ تولہ تک) ؛

عرق پان (دیگر) میرا ترتیب دیا ہوا ہے۔ درد معدہ۔ قولنج ریحی۔ ریحی بواسیر۔ وجع مفاصل بارد کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ مشک ساڑھے تین ماشہ۔ بلیلہ کابلی۔ بہیڑہ۔ آملہ۔ شاہترہ۔ بوزیدان۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ ریوند چینی۔ مرچ سیاہ۔ زرنبور۔ تخم کرفس۔ تج۔ مصطگی۔ ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ۔ جوتری۔ دارچینی۔ لونگ۔ جوز بوا۔ بادیان۔ دانہ الائچی خورد۔ زیرہ سیاہ۔ اجوائن۔ پودینہ ہر ایک چھپن ماشہ۔ برگ پان نو تولہ چار ماشہ۔ گلاب دو سو چھیالیس تولہ بارش کا پانی چھ سو چہتر تولہ۔ سب دواؤں کو رات کے وقت عرقیات میں بھگوئیں۔ اور صبح پانچ سیر عرق کشید کریں۔ (مقدار خوراک بارہ تولہ)

عرق پان (دیگر) میرا ترتیب دیا ہوا ہے۔ ہضم میں مدد دیتا۔ رخساروں کو سرخ کرتا۔ اور تقویت باہ کے لئے آزمایا ہوا ہے۔ بہ نسبت دوسرے نسخوں کے گرم ہے۔ نسخہ :۔ پان چوالیس تولہ۔ دارچینی قسم اول آٹھ تولہ نو ماشہ۔ بہمن سفید ستر ماشہ۔

چھوٹی الائچی۔ جوز بوا۔ تودری سرخ ہر ایک بیالیس ماشہ۔ بارش کا پانی بیس سیر۔ اولاً دواؤں کو شب کے وقت پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو دس سیر عرق کشید کریں۔ مقدار خوراک طبیب کی رائے پر منحصر ہے۔ (تقریباً دس یا بارہ تولہ)

عرق گوگرد اس کو کیمیاگر ماء العروس کہتے ہیں۔ معدہ کو قوی کرتا۔ خارش کو فائدہ دیتا۔ سخت درجہ کا گرم و خشک۔ مفرح اعضاء۔ جلد نفوذ کرنے والا۔ سدوں کو کھولتا۔ ملطف۔ جلا پیدا کرتا۔ سرد تر مزاجوں کے لئے نہایت مفید ہے۔ دھاتوں کو تحلیل و لطیف کرنے میں اعلیٰ درجہ کا قوی الاثر ہے۔ نسخہ:۔ شیشے کا چوڑا قندیل اس طریقہ پر الٹا نصب کریں کہ چراغدان قندیل کے کنارے کے متوازی ہو۔ اب چراغدان کے نیچے ایک برتن ایسا رکھیں کہ اس کا قطر (چوڑائی) قندیل کے قطر سے کچھ بھی بڑا ہو۔ تاکہ قندیل کے کنارے سے جو عرق ٹپکے اسی برتن میں گرے۔ یہ برتن چینی یا شیشے کا ہونا چاہیے۔ قندیل کو لٹکاتے وقت کسی قدر ٹیڑھا کر دیا جائے۔ تاکہ ایک طرف سے اس کے عرق ٹپکتا رہے۔ چراغدان میں بجائے روئی کے گندھک فارسی یا شفاف گندھک جلائی جائے۔ یا گندھک کو پگھلا کر روئی گندھک میں تر کر کے خشک کریں۔ اور اس کو چراغدان میں جلائیں۔ تاکہ گندھک کا دھواں قندیل میں چکر لگا کر عرق میں تبدیل ہو جائے۔ اس امر کی بھی احتیاط رکھیں کہ گندھک کا شعلہ قندیل سے باہر نہ جا سکے۔ نیز چراغدان میں گندھک برابر ڈالتے رہیں تاکہ چراغ بجھنے نہ پائے۔ اور ہوا سے بھی چراغ کو محفوظ رکھا جائے۔ تاکہ ہوا باہر سے قندیل میں داخل نہ ہو سکے۔ قندیل کو قطعی نہ ہلایا جائے۔ چراغدان و نیچے والے برتن کے درمیان کوئی ایسی چیز رکھ دی جائے۔ کہ عرق جمع ہو جانے سے چراغدان کا پایہ تر نہ ہونے پائے۔ مثلاً پتھر یا شیشہ۔ یا چینی کا برتن اوندھا کر کے رکھ دیں۔ اگر شیشہ کا قندیل میسر نہ آئے تو چینی کے پیالے سے بھی یہ کام نکال سکتے ہیں۔ اور اگر قندیل کی ضخامت مذکورہ بالا نہ ہو یا وہ چراغ کے شعلہ کی برداشت نہ کر سکتا ہو تو اس کے بیرونی حصے پر گل حکمت کر دی جائے۔ کیونکہ اس طرح پر عرق نکالا ہوا سیاہی سے مخلوط ہو جاتا ہے۔ تو اس کی سیاہی دور کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ عرق مذکور کو اس قدر چھوٹے قرع (عرق کھینچنے کا نیچے والا برتن) میں بھر دیں کہ عرق مذکور قرع کے تہائی یا چوتھائی حصے میں آ جائے۔ بعد ازاں انبیق لگا کر قرع کو بھوبھل (گرم راکھ) میں رکھ دیں اور آہستہ آہستہ عرق کشید کریں۔ یہ عرق تحفۃ المومنین کے مصنف کے ایجادات و اختراعات میں سے ہے۔

عرق ادویہ گیسا تقویت معدہ۔ ریاح اور پیچش کے لئے مجرب ہے۔ نسخہ:۔ لونگ۔ اجوائن۔ انیسون۔ بادیان۔ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ مشک چار ماشہ۔ زعفران چھ ماشہ۔ گل بابونہ۔ تخم کرفس۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ دارچینی چودہ ماشہ۔ تمام دواؤں کو رات کے وقت چار سیر پانی میں بھگوئیں۔ صبح دو سیر عرق کشید کریں۔ (مقدار خوراک دس تولہ)

بارھویں فصل

اس فصل میں حرف "ف اور ق" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے:۔

فند اولقون معدہ اور آنتوں کے درد کو فائدہ دیتا۔ ان کی سردی کو رفع کرتا۔ ریاح کو خارج کرتا۔ عرق النساء فتق کو مفید ہے۔ نسخہ:۔ زعفران۔ انجدان۔ تخم سداب۔ تخم کرفس۔ سونٹھ۔ جاشا۔ مغز چلغوزہ۔ ہر ایک اکیس ماشہ۔ مرچ سیاہ

اٹھائیس ماشہ ۔ شہد دواؤں سے دوگنا ۔ سب دواؤں کو باریک کر کے شہد کے قوام میں ملائیں ۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ۔ ایک نسخہ فندادلیقون کا جوارشات کے ماتحت بھی بیان کیا جا چکا ہے ؛

فودنجی اگر سردی سے معدہ و جگر میں درد ہو ۔ بلغمی بخار ۔ چوتھیا بخار ۔ اور پرانے بخاروں کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ :۔ تخم کرفس ۔ بابونہ ۔ حاشا ۔ ہر ایک چار تولہ ۔ آٹھ ماشہ ۔ پودینہ نہری ۔ پودینہ کوہی ۔ پہاڑی اجمود ۔ تخم انجدان ۔ ہر ایک بیالیس ماشہ ۔ کاشم ساڑھے باون ماشہ ۔ مرچ سیاہ نو تولہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر شہد خالص میں ملا کر معجون بنائیں ۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ گرم پانی کے ہمراہ ؛

فیروز نوش امساک پیدا کرتا ۔ معدہ کو قوی کرتا ۔ باہ زیادہ کرتا اور سرعت انزال کو فائدہ دیتا ہے ۔ نسخہ :۔ پوست بیٹرہ ۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا ۔ اجوائن ۔ پیپل ۔ ہر ایک چودہ ماشہ ۔ پوست بلیلہ زرد ۔ پوست بلیلہ کابلی ۔ شاہترہ ۔ سندی ۔ تخم کرفس ۔ چھوٹی الائچی ۔ قسط تلخ ۔ تج ۔ لونگ ۔ جوتری ۔ خولنجان ۔ ناگیسر ۔ ہر ایک اکیس ماشہ ۔ تودری زرد ۔ قرفہ ۔ سنبل الطیب ۔ جوزبوا ۔ سونٹھ ۔ فلفلموز ۔ ہر ایک اٹھائیس ماشہ ۔ سعد کوفی پینتیس ماشہ ۔ عنبر ساڑھے چار ماشہ ۔ مشک نو ماشہ ۔ خبث الحدید مدبر تمام دواؤں کے برابر ۔ گائے کا گھی پندرہ تولہ ۔ شہد خالص دواؤں سے دوگنا ۔ اولاً دواؤں کو باریک کریں ۔ بعد ازاں شہد کا قوام کر کے معجون بنائیں ۔ چھ ماہ کے بعد استعمال کریں ۔ مقدار خوراک سات ماشہ ۔ ہمراہ بنیذ مویز منقیٰ یا تازہ بکری کے دودھ کے ہمراہ ۔ ایک نسخہ فیروز نوش کا آنتوں کی دواؤں کے ماتحت آئے گا ؛

قرص افسنتین کھانا کھانے کے بعد اگر معدہ میں درد ہو تو یہ قرص مفید ہیں ۔ نسخہ :۔ مرچ سیاہ ۔ مرکی ۔ جند بیدستر ۔ افیون ہر ایک سات ماشہ ۔ افسنتین رومی ۔ تخم کرفس ۔ انیسون ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ۔ تج ستر ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں ۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ ۔ شربت پودینہ کے ہمراہ ؛

قرص افسنتین (دیگر) معدہ و جگر کی سردی و درد کیلئے مفید ہے ۔ طحال و جگر کے سدوں کو کھولتا ہے ۔ عسر البول ۔ استسقاء اور حمیات بلغمیہ کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ :۔ افسنتین ۔ تخم کرفس ۔ اسارون ۔ مغز بادام تلخ ۔ سب چیزیں ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں ۔ اور خالص پانی کے ہمراہ قرص بنا کر سایہ میں خشک کریں ۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ٹھنڈے پانی کے ہمراہ ۔ اگر دواؤں سے تین گنا شہد ملا کر معجون بنالیں تو بھی جائز ہے ۔ اس وقت مقدار خوراک سات ماشہ ہوگی ؛

قرص افسنتین (دیگر) درد معدہ کی تسکین کے لئے مفید ہے ۔ حکیم بینا مرحوم کی بیاض سے نقل کی گئی ہیں ۔ نسخہ :۔ مجیٹھ چودہ ماشہ ۔ سنبل الطیب ۔ اذخر ۔ ریوند چینی ۔ تج ۔ چرائتہ ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ۔ مرکی ۔ انیسون ۔ مصطگی ۔ زراوند گول ۔ اسارون ۔ افسنتین ۔ تخم سویہ ۔ تخم کرفس ہر ایک سات ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر شراب مثلث یا سکنجبین کے ہمراہ قرص بنائیں ۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ۔ ہمراہ شراب مثلث یا سکنجبین کے ہمراہ ؛

قرص اقاقیا معدہ کو قوی کرتی ۔ معدہ کی ساخت کے ڈھیلا پن کو زائل کرتی ۔ دستوں کو بند کرتی ہے ۔ نسخہ :۔ گلسرخ ۔ گلنار ۔ ہر ایک چودہ ماشہ ۔ اقاقیہ ساڑھے دس ماشہ ۔ صمغ عربی ۔ کتیرا ۔ ہر ایک سات ماشہ ۔ قشا ۔ کندر ۔ عود سندی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ۔ عصارہ آملہ عمدہ ۔ زعفران ہر ایک پونے دو ماشہ ۔ سب کو باریک کر کے کپڑے میں چھانیں اور

پانی کے ہمراہ قرص بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک۔ رب سیب یا رب بہی یا ٹھنڈے پانی کے ہمراہ ؛

قرص حابس معدہ کو قوی کرتی۔ قے اور دستوں کو بند کرتی ہے۔ نسخہ :۔ سماق ساڑھے تیرہ ماشہ۔ گلسرخ۔ طباشیر۔ انار دانہ۔ کشنیز بریاں ہر ایک نو ماشہ۔ زیرہ کرمانی مدبر ساڑھے چار ماشہ۔ پوست بیرون پستہ۔ مصطگی ہر ایک سوا دو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر گلاب کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ؛

قرص حب الآس معدہ کو قوی کرتی۔ صفراوی سیفہ۔ اگر قے و دست آرہے ہوں۔ یہ قرص بند کر دیتی ہیں۔ نسخہ :۔ سماق حب الآس۔ مائیں۔ گل ارمنی۔ نشاستہ بریاں۔ ببول ہر ایک سینتیس ماشہ۔ پوست انار۔ مازو۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سنگ ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر آب حب الآس میں ملا کر قرص بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ۔ ہمراہ ساڑھے چار ماشہ آب سیب یا شراب بہی ؛

قرص راسن قے اور سیفہ کو بند کرتی اور نیند لاتی ہے۔ نسخہ :۔ لونگ سینتیس ماشہ۔ عصارۂ آملہ۔ تج۔ راسن ہر ایک سات ماشہ۔ مصطگی انیسون۔ پوست بیخ لفاح۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ؛

قرص سماق اگر کوئی شخص قے میں کھانے خارج کر دیا کرے۔ تو یہ قرص بھوک لگا دیتی ہے۔ مجرب ہے۔ نسخہ :۔ سماق ساڑھے دس ماشہ۔ زرورد۔ طباشیر۔ زیرہ مدبر۔ دھنیا گلاب میں بھگو کر خشک کیا ہوا۔ اور بریاں کیا ہوا۔ ہر ایک سات ماشہ۔ پوست بیرون پستہ۔ ساڑھے تین ماشہ۔ مصطگی پونے دو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر گلاب میں قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک۔ شربت انگور خام پودینہ والا۔ یا گلقند شکری ؛

قرص مسک سرد معدہ۔ دل اور جگر کے لئے قوت دیتا۔ معدہ کے سرد درد کے لئے مفید ہے۔ غشی اور خفقان بارد کو فائدہ دیتا ہے۔ محمد ذکریا کے نسخہ سے نقل کی گئی ہیں۔ نسخہ :۔ مصطگی۔ لونگ۔ عود۔ دارچینی۔ سنبل الطیب۔ عصارۂ آملہ۔ جوزبوا۔ کبابہ دانہ الائچی خورد۔ پوست ترنج۔ بڑی الائچی۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مشک چھ رتی۔ سب کو کوٹ چھان کر شراب ریحانی میں ملا کر قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔ بعض نسخوں میں کبابہ۔ دانہ الائچی خورد۔ اور مشک تحریر نہیں ہے ؛

قرص عود معدہ کو قوت دیتی۔ کھانا ہضم کرتی اور بھوک لگاتی ہے۔ نسخہ :۔ لونگ۔ مصطگی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ بڑی الائچی۔ سنبل الطیب جوتری۔ ہر ایک سات ماشہ۔ زعفران۔ جوزبوا۔ سونٹھ۔ دارفلفل ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ عود خام۔ قرفہ۔ پوست ترنج ہر ایک پونے دو ماشہ۔ قند سفید تمام دواؤں کے برابر۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ آب بہی کے ہمراہ یا آب سیب کے ہمراہ ؛

قرص عود (دیگر) قے اور سیفہ کو بند کرتی ہیں۔ نسخہ :۔ عود خام۔ چودہ ماشہ۔ کبابہ۔ مصطگی۔ لونگ۔ سنبل الطیب۔ ہر ایک بیالیس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ ؛

قرص (دیگر) معدہ کو قوی کرتا۔ بلغمی اور سوداوی قے کو نفع دیتی ہے۔ نسخہ :۔ عود خام۔ مصطگی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ پوست

بیرون پستہ۔ گلسرخ۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ عصارۂ اَملہ۔ ساڑھے سترہ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ؛

قرص کافور شیخ علیہ الرحمۃ کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ معدہ کی سوزش کو رفع کرتی۔ پیاس۔ معدہ۔ جگر اور طحال کے درد کو زائل کرتی ہے۔ خون تھوکنے۔ خونی قے کو بند کرتی ہے۔ بخاروں کی سوزش کو رفع کرتی ہے۔ گرم بخاروں، دق اور سل کے لئے نہایت نافع ہے۔ نسخہ:۔ گلسرخ۔ نبات سفید۔ ترنجبین ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ۔ طباشیر سفید چودہ ماشہ۔ تخم خرفہ چھلا ہوا۔ مغز تخم ککڑی۔ مغز کدو شیریں۔ ناردین۔ صمغ عربی۔ رب السوس۔ عود خام۔ بڑی الائچی۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ زعفران سات ماشہ۔ کافور قیصوری سوا پانچ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول کے ہمراہ قرص بنائیں، اور سایہ میں خشک کریں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔ مولانا سدید گازرونی نے شرح قانون میں بجائے ناردین کے کتیرا تحریر ہے۔ راقم بھی بہتر جانتا ہے۔ بعض نسخوں میں دونوں ہیں ؛

قرص گل طباشیری درد معدہ۔ مرکب اور بلغمی بخاروں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ گلسرخ اکیس ماشہ۔ رب السوس۔ عصارۂ غافث۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ طباشیر سات ماشہ۔ سنبل الطیب رومی ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شراب مفتح میں ملا کر قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک ؛

قرص گل (دیگر) پہلے نسخہ سے زیادہ قوی ہے اور مذکورہ بالا فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ:۔ گل سرخ پینتیس ماشہ۔ اصل السوس۔ عصارۂ غافث۔ افسنتین۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ مصطگی۔ سنبل الطیب۔ اسارون۔ عود خام۔ اذخر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر گلاب کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ ؛

قرص گل باغافث معدہ و جگر کے درد۔ پرانے بخار، مرکب بخار، اور یرقان کو زائل کرتا ہے۔ جگر کے سدوں کو کھولتا ہے۔ نسخہ:۔ گل سرخ پینتیس ماشہ۔ عصارۂ غافث ساڑھے سترہ ماشہ۔ طباشیر سفید۔ رب السوس۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سنبل الطیب سات ماشہ۔ انیسون۔ مصطگی رومی۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ ترنجبین صاف کی ہوئی۔ حسب ضرورت سب چیزوں کو باریک کر کے گلاب میں حل کر کے قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سے سات ماشہ تک۔ سکنجبین سادہ یا سکنجبین بزوری کے ہمراہ ؛

قرص گل اس کو قرص دبید الورد بھی کہتے ہیں۔ معدہ، جگر اور طحال کے سدّوں کو کھولتا ہے۔ سوداوی و بلغمی بخاروں کو فائدہ دیتا دیتا ہے۔ نسخہ:۔ گل سرخ ساڑھے چوبیس ماشہ۔ رب السوس ساڑھے سترہ ماشہ۔ شگوفہ اذخر۔ سنبل الطیب۔ تج سیاہ۔ مُر کی صاف کیا ہوا۔ زعفران۔ مصطگی رومی۔ ہر ایک سات ماشہ۔ تخم کشوث۔ زعفران کو سرکہ انگوری میں حل کر کے صاف کریں۔ اور بقیہ دوائیں اسی میں شریک کر کے قرص بنائیں۔ اگر خواہش ہو تو تین گنے شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک ؛

قرص کندر قے اور ہیضہ کو بند کر دیتا ہے۔ نسخہ:۔ قرفہ ساڑھے سترہ ماشہ۔ کندر ساڑھے دس ماشہ۔ بڑی الائچی۔ عصارۂ اَملہ ہر ایک سات ماشہ۔ لونگ ساڑھے تین ماشہ۔ مشک کافور ہر ایک چھ رتی۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ہمراہ شربت انار پودینہ والا پینتیس ماشہ ؛

قرص کوکب

ضعیف معدہ کو قوی کرتی اور اس میں فضلات جمع نہیں ہونے دیتی۔ پیشانی پر لگانے سے دردِ سر دور ہو جاتا ہے۔ نزلات بند ہو جاتے ہیں۔ اگر ہم وزن شہد کے ساتھ شریک کرکے خوردہ دانتوں پر لگایا جائے تو فوراً درد میں سکون پیدا ہو جاتا ہے۔ مرزنجوش کے پانی میں حل کرکے کان میں ٹپکانے سے درد دور ہو جاتا ہے۔ خون تھوکنے اور ہر عضو سے خون جاری ہونے کیلئے بھی نافع ہے۔ پرانی کھانسی۔ تو بتی بخار کو زائل کرتی ہے۔ بشرطیکہ آب مرزنجوش میں حل کرکے دیا جائے۔ اگر آب سداب کے ہمراہ پیا جائے تو ہر قسم کے زہر اور زہریلے جانوروں کے کاٹنے کے لئے مفید ہے۔ شراب کے ہمراہ خونی دست، آنتوں اور مثانہ کے زخم کو فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ :۔ مرکی۔ جند بیدستر۔ سنبل الطیب۔ رچ۔ گل مختوم۔ پوست بیخ لفاح۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ افیون۔ زعفران۔ قسط۔ کوکب الارض (ارک) ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ انیسون۔ دوقو۔ تخم انجدان۔ بزرالبنج۔ میعہ سائلہ۔ تخم کرفس۔ ہر ایک اٹھائیس ماشہ۔ اولاً گونددار چیزوں کو شراب ریحانی میں حل کریں بعد ازاں تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں شریک کرکے قرص بنائیں۔ ہر قرص ساڑھے تین ماشہ کی بنا کر سایہ میں خشک کی جائے۔ مقدار خوراک ایک قرص ؎

قرص مصطگی

قے اور ہچکی کیلئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ عود خام۔ مصطگی۔ ہر ایک سات ماشہ۔ پوست بیرون پستہ۔ چودہ ماشہ۔ گلسرخ۔ عصارۂ آملہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ ٹھنڈے پانی کے ہمراہ ؎

قرص مقل

معدہ و جگر کی سختی کو دور کرتی ہے۔ نیز بواسیر کیلئے نافع ہے۔ یہ نسخہ محمد ابن ذکریا رازی کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ نسخہ :۔ گل سرخ پینتیس ماشہ۔ مقل ازرق ساڑھے دس ماشہ۔ سنبل الطیب۔ مصطگی ہر ایک سات ماشہ۔ قسط تلخ۔ مغز بادام تلخ ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ زعفران ساڑھے تین ماشہ۔ اولاً مقل کو شراب میں حل کریں۔ بعد ازاں تمام دواؤں کو باریک کرکے اسی شراب میں حل کرکے قرص بنائیں۔ یہ قرص ساڑھے دس ماشہ عرق بادرنجبویہ کے ہمراہ صلابت معدہ میں آب کاسنی تازہ یا آب کرفس یا آب بادیان میں صلابت جگر کے اندر بواسیر کے لئے آب گندنا کے ہمراہ دیں ؎

قرص سناری

دستوں کیلئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ سونٹھ۔ بیل گری۔ کشنیز خشک۔ رال سفید سب چیزیں ہم وزن لیکر کوٹ چھان لیں اور پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ مناسب چیزوں کے ہمراہ ؎

قرص (دیگر)

سنگرہنی اور دستوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ مغز خستہ آم پرانا۔ مغز خستہ جامن پرانا۔ بلیلہ زرد بریاں۔ سب کو ہم وزن لیکر تل کے تیل میں اس قدر بریاں کریں کہ پھٹ جائے۔ بعد ازاں کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ٹھنڈے پانی کے ہمراہ ؎

قرص (دیگر)

ضعف معدہ ضیق النفس۔ سلس البول کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ گلسرخ۔ سنبل الطیب۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ صمغ عربی۔ نا کیسر ہر ایک سات ماشہ۔ مصطگی۔ گلنار۔ طباشیر۔ ہر ایک پونے سات ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ گلقند کے ہمراہ ؎

قرص (دیگر)

معدہ کے زخموں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ گل قبرسی۔ صمغ عربی۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ دم الاخوین ساڑھے دس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ قرص بنائیں اور روزانہ سات ماشہ آب برگ خرفہ کے ہمراہ کھلائیں ؎

قرص دیگر استلائی ہچکی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ قسط تلخ۔ ایلوا۔ اذخر۔ پودینہ کوہی۔ پودینہ صحرائی۔ پودینہ خشک۔ سداب۔ تخم کرنس۔ کندر۔ اسارون۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ گلسرخ پونے دو ماشہ۔ افیون لو رتی۔ سب کو کوٹ چھان کر دو شاب شملت میں حل کر کے قرص بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ:

تیرھویں فصل

اس فصل میں حرف "ک۔ یا حرف ل" سے شروع ہونیوالے مرکبات بیان کئے جائیں گے:

کماد افسنتین معدہ کو قوی کرتا۔ احشاء۔ جوف شکم و مراق کی ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ ایلاقی نے اس نسخہ کو مالیخولیا مراقی میں تحریر کیا ہے۔ نسخہ:۔ افسنتین۔ سویہ۔ پودینہ صحرائی۔ زیرہ سیاہ۔ انیسون۔ تخم کرنس۔ صعتر فارسی۔ سب چیزیں ہموزن لیکر پانی میں جوش دیں۔ اور بچھانگر گائے کے مثانہ میں بھر کر خلوء معدہ کے وقت تکمید کریں۔ اس کو تکمید رطب کہتے ہیں:

کماد دیگر شاہ ارزانی کی تالیف میں سے ہے۔ معدہ۔ آنتوں۔ جگر۔ طحال۔ گردے اور تمام اعضاء کے درد کے لئے مفید ہے۔ بہت جلد عمل کرتا ہے۔ قولنج کو فوراً زائل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ بابونہ۔ گلسرخ۔ سنبل الطیب۔ میتھی۔ السی۔ تخم سویہ۔ گیہوں کی بھوسی نمک طعام۔ ناخونہ تمام چیزیں یا ان میں سے جو چیزیں بھی مل سکیں ہموزن لیکر پانی میں جوش دیں۔ بعد ازاں گائے کے مثانہ میں بھر کر تکمید کریں اگر اس جوشاندہ میں اسفنج یا نمدہ تر کر کے عضو پر رکھیں تو زیادہ قوی ہوگا:

کماد دیگر احقر العباد (شریف خان) کا تالیف کیا ہوا ہے۔ معدہ کی ریاح تحلیل کرنے اور اس کے درد کو زائل کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ ریہ (جس سے دھوبی کپڑا دھوتے ہیں) سونٹھ۔ اجوائن۔ نمک سیاہ۔ زیرہ سیاہ۔ افسنتین۔ پودینہ خشک ہر ایک حسب ضرورت لیکر موٹے کپڑے میں بھریں اور نیم گرم تکمید کریں:

کماد دیگر معدہ کے ریاحی درد کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ اجوائن۔ زیرہ سیاہ۔ بادیان ہر ایک نو ماشہ۔ گلسرخ ساڑھے بائیس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر موٹے کپڑے کی تھیلی میں باندھ کر نیم گرم تکمید معدہ پر کریں۔ معدہ پر تکمید کرنے کا بہترین مقام شراسیف (پسلیاں) ہیں۔ فم معدہ اور درمیان معدہ پر تکمید نہیں کرنا چاہیئے:

کماد دیگر مذکورہ بالا عمل کرتا ہے۔ نسخہ:۔ نمک باریک کیا ہوا۔ گیہوں کی بھوسی ہر ایک ستائیس ماشہ۔ اجوائن ساڑھے سترہ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر کپڑے میں باندھ کر تکمید کریں:

کماد دیگر درد میں سکون پیدا کرتا۔ نفخ و ریاح کو تحلیل کرتا۔ اور اعضاء کو خشک کرتا ہے۔ نسخہ:۔ نمک۔ بالو۔ باجرہ۔ گیہوں کی بھوسی سب چیزوں کو ہموزن لیکر تھیلی میں بھر دیں۔ اور گرم کر کے عضو کی ٹکور کریں:

لعوق غاریقون بلغم و صفراء سے پیدا شدہ فساد شہوت کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ غاریقون سفید ساڑھے چار ماشہ۔ ریوند چینی ساڑھے تین ماشہ۔ برگ غافث پونے دو ماشہ۔ افسنتین سات رتی۔ سب کو کوٹ چھان کر شربت بنج کاسنی میں

ملاکر لعوق تیار کریں۔ (مقدار خوراک دو تولہ)

لعوق ناردان تقویت معدہ اور سخت قے کو رفع کرنیکے لئے نہایت مجرب ہے۔ نسخہ:۔ گلسرخ۔ مولسری کا آٹا۔ پوست بیرون پستہ۔ انار دانہ خشک۔ زرشک ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ سماق ساڑھے اکتیس ماشہ۔ پودینہ۔ تخم الآس ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ سیر رہ جائے تو چھان کر آب لیموں۔ آب انگور خام۔ آب بہی۔ آب املی ہر ایک نو تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ سرکہ تینتیس تولہ۔ چار ماشہ۔ نبات سفید اٹھتر تولہ چار ماشہ شریک کر کے قوام کریں اور تھوڑا تھوڑا چٹائیں۔

چودھویں فصل

اس فصل میں حرف "م" سے شروع ہونے والے مرکبات بیان کئے جائیں گے:۔

ماء الاصول سدی سنگرہنی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سنبل الطیب۔ مصطگی۔ اسارون۔ دانہ الائچی خورد۔ بڑی الائچی۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ عود طباں۔ تج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم کرفس۔ بادیان۔ انیسون۔ زیرہ کرمانی۔ دوقو۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ پوست بیخ کرفس۔ پوست بیخ بادیان۔ بیخ اذخر۔ ہر ایک ساڑھے باون ماشہ۔ مویز منقیٰ ستر ماشہ۔ سب کو ڈیڑھ سیر پانی میں پکائیں۔ جب تین پاؤ رہ جائے تو روزانہ دس تولہ آٹھ ماشہ۔ یہ جوشاندہ سوا دو ماشہ امرود سیاہ کے ہمراہ دیں:۔

ماء البزور ریاح کو خارج کرتا۔ غلیظ اخلاط کو دفع کرتا۔ قولنج۔ استسقاء لحمی۔ استسقاء طبلی کے لئے مفید ہے۔ قرابادین شفائی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ اجوائن۔ زیرہ کرمانی۔ کاشم۔ بسعتر۔ شاہ زیرہ۔ کلونجی۔ ہر ایک ایک ہتھیلی۔ سب کو ایک سیر یا ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ سیر رہ جائے تو چھان کر صبح و شام ستر ماشہ ہمراہ ساڑھے دس ماشہ روغن بید انجیر استعمال کریں:۔

ماء العسل معدہ کو قوی کرتا۔ بھوک لگاتا۔ پیشاب لاتا۔ اور بلغمی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ قرابادین شفائی سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ شہد ایک حصہ۔ پانی دو حصہ ملاکر جوش دیں جب دو تہائی رہ جائے تو دارچینی۔ مصطگی۔ دانہ الائچی خورد۔ خولنجان۔ زعفران۔ سونٹھ۔ جوزبوا۔ جوتری حسب ضرورت لیکر باریک کریں۔ اور ماء العسل میں شریک کرتے استعمال کریں (مقدار خوراک دس پندرہ تولہ)

مربائے آملہ اس کے فوائد مربہ ہڑ جیسے ہیں۔ قوت حافظ کو زیادہ کرتے میں مربہ ہڑ سے زیادہ قوی ہے۔ طریقہ:۔ بنانے کا وہی ہے۔ جو مربہ ہلیلہ کے بیان میں آئے گا۔ لیکن مربہ آملہ سبز آملہ ہی سے بنایا جائے گا:۔

مربہ زنجبیل اس کا مزاج گرم وخشک ہے۔ ٹھنڈے معدے۔ گردے۔ آنت اور مثانہ کے لئے مفید ہے۔ قارورہ لاتا قوت باہ کو طاقت دیتا۔ بلغمی بخار کو فائدہ دیتا ہے۔ نسخہ:۔ سونٹھ بے ریشہ۔ لیکر ریت میں دفن کر دیں۔ اور روزانہ پانی گراتے رہیں۔ جب وہ پھول جائے تو نکال کر دھو ڈالیں۔ اور پانی و شہد حسب ضرورت اضافہ کر کے جوش دیں جب

قوام ہو جائے تو نکال کر برتن میں بھر دیں۔ مقدار خوراک ایک تولہ۔

مربائے قشر پستہ معدہ، دل، جگر، دماغ کی تقویت اور دوسری پرانی بیماریوں کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:۔ پوست بیرون پستہ، سبز لیکر مربہ ترنج کی طرح مربہ ڈالیں۔ مربی ترنج کا طریقہ قلب کے بیان میں تحریر کیا جا چکا ہے۔

مربی گردگان معدہ اور قوت باہ کو قوی کرتا ہے۔ نسخہ:۔ اخروٹ تازہ جو ابھی سخت نہ ہوئے ہوں، پوست علیحدہ کر کے پانی و شہد میں جوش دیں۔ جب قوام ہو جائے تو اُتار کر برتن میں بھر دیں۔

مربائے ہلیلہ معدہ، جگر اور دماغ کو قوی کرتا، قبض دور کرتا، بواسیر کو فائدہ دیتا ہے۔ اطباء بیان کرتے ہیں کہ اگر اس مربے کو ایک سال تک کھائیں اور درمیان میں ترشی نہ کھائیں تو بال قطعی سفید نہ ہوں گے۔ سبز تازہ ہلیلہ سے اگر بنایا جائے تو بہ نسبت خشک کے زیادہ مفید ہو گا۔ اس کے بنانے کا بہترین طریقہ یہ ہے۔

(سبز ہڑ و خشک ہڑ سے بنائے ہوئے مربے میں حسب ذیل فرق ہے) ہڑ کی گٹھلی کو اندر سے توڑ کر مغز کو نکالیں۔ اگر اس کا مغز لیسدار ہو تو وہ سبز ہڑ سے بنایا گیا ہے۔ ورنہ خشک ہڑ سے۔ اسی طرح اگر چبانے سے بتمامہ گٹھلی حل ہو جائے اور کوئی ثفل اس سے برآمد نہ ہو۔ یا بہت کم برآمد ہو تو سبز ہڑ سے بنایا گیا ہے۔ اور اگر ثفل زیادہ برآمد ہو تو خشک سے بنایا گیا ہے۔ علاوہ ازیں سبز ہڑ سے بنایا ہوا مربہ خوش مزہ اور بے عفونت ہوتا ہے۔ بخلاف خشک ہڑ کے۔ شفاء الاسقام وغیرہ میں اسی طرح سے تحریر کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ سو ہڑ بڑی بڑی تازہ یا خشک لیکر ایک بڑے برتن میں ڈالدیں۔ اور پانی اسقدر ڈالدیں۔ کہ ہڑ ڈھک جائے۔ پھر اس پر چودہ تولہ سات ماشہ راکھ چھڑک دیں۔ تین روز کے بعد پانی اور راکھ کو تبدیل کر دیں۔ بعد ازاں ہڑوں کو نکال کر دھو ڈالیں لیکن آہستہ آہستہ دھوئیں تاکہ اوپر کا بالکل جدا نہ ہونے پائے۔ اب ان کو ایک دیگچی میں ڈالکر اتنا پانی بھر دیں کہ ہڑیں ڈوب جائیں۔ پھر اس میں ایک مٹھی بھر تازہ جو کوٹ کر شریک کریں اور پکانا شروع کریں۔ جب وہ گل جائیں تو نکالکر پانی سے دھو کر کپڑے سے پونچھ دیں۔ لیکن اُن کا چھلکا جدا نہ ہونے پائے۔ اب ہر ایک ہڑ کو کسی سوئے یا نوکدار چیز سے مختلف مقامات پر چوک دیں۔ اور ایک سبز برتن میں بھر کر صاف شہد اتنا ڈالیں کہ ہڑیں ڈھک جائیں۔ بیس دن کے بعد شہد کو تبدیل کر دیں۔ لیکن تبدیل کرتے وقت چند ہلکے جوش دیدیا کریں۔ تاکہ ہڑوں میں کسی قسم کا میٹھا پن باقی نہ رہے۔ بعد ازاں ہڑوں کو اچھی طرح صاف کر کے عمدہ و تازہ شہد اس قدر شریک کریں۔ کہ ہڑیں پوشیدہ ہو جائیں۔ لیکن اس کو سبز رنگ کے برتن میں چالیس روز تک رکھے رہنا چاہئے۔ اس کے بعد اسکو استعمال کریں۔ اگر چاہیں تو حسب ذیل خوشبودار چیزیں اس میں شریک کریں۔ دار چینی، لونگ، سونٹھ، الائچی خورد، جائفل، عود خام، مصطگی ہر ایک دو تولہ۔ آٹھ ماشہ۔ مشک سات ماشہ۔ سو ہڑوں کے مربے کے لئے کافی ہے۔ اگر بجائے شہد کے قند سفید اس میں شریک کریں تو حرارت کم ہو جائے گی۔ جو بخاروں میں نہایت مناسب ہوتی ہے۔ ہندوستانی اطباء ہڑوں کو نرم کرنے کے لئے چونے کے پانی میں بھگوتے ہیں۔ تاکہ اس کے اجزاء اکیس میں خوب مل جائیں اور بکٹ پن بھی زائل ہو جائے۔ اس کے بعد جوش دیکر مربہ بناتے ہیں۔ اگر فی الفور مربہ تیار کرنا چاہیں تو ابن سہل کے طریقے پر تیار کریں۔ جو حسب ذیل ہے۔ ہڑیں کابلی چالیس عدد کو دھو کر نیم کوب کریں۔ اور تین پاؤ پانی جوش دیں۔ جب ایک تہائی پانی جل جائے تو پاؤ بھر شہد ملا کر اتنا پکائیں کہ پانی جلکر شہد کا وزن باقی رہ جائے اس طرح سے آملہ بھی تیس عدد لیکر وقت ضرورت اسی طرح

مربی بنائیں۔ مربہ بلیلہ۔ مربہ ترنج۔ مربہ شقاقل۔ مربہ گاجر۔ مربہ اخروٹ۔ شہد میں بہتر ہوتے ہیں۔ اور املی۔ آلو بخارا۔ بہی۔ سیب وغیرہ قند میں عمدہ ہوتے ہیں ؛

مضوغ میرا ترتیب دیا ہوا ہے۔ تقویت معدہ۔ اور تحلیل ریاح کرتا ہے۔ مولف کا ایجاد کردہ ہے۔ نسخہ: مصطگی۔ حب الغار۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ کندر۔ دارچینی۔ ہر ایک پونے دو ماشہ۔ مشک چھ رتی۔ تمام کو کوٹ کر درد را کریں اور آب پودینہ میں چنے کی گولیاں (قرص) بنا کر داڑھوں کے نیچے رکھیں اور تھوڑا تھوڑا چبائیں ؛

مطبوخ اکلیل الملک ورم معدہ بلغمی میں ایک ہفتہ کے بعد آب بادیان تازہ۔ آب کرفس تازہ ہر ایک پانچ تولہ چار ماشہ۔ روغن بادام شیریں۔ سات ماشہ بلا نیکے بعد استعمال کیا جائے۔ نسخہ:۔ ناخونہ۔ بیخ بادیان ہر ایک پینتیس ماشہ۔ دو سیر پانی میں پکائیں جب ایک تہائی رہ جائے تو دس تولہ آٹھ ماشہ مطبوخ میں ساڑھے دس ماشہ روغن بیدانجیر و روغن بادام شیریں اضافہ کر کے پلائیں ؛

مطبوخ (دیگر) ورم معدہ بلغمی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: شگوفہ اذخر۔ مصطگی۔ تخم کرفس۔ ہر ایک سات ماشہ۔ انیسون ساڑھے دس ماشہ۔ پرسیاوشاں ساڑھے سترہ ماشہ۔ بیخ بادیان پینتیس ماشہ۔ سب کو دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب چوتھائی رہ جائے تو روزانہ چار تولہ آٹھ ماشہ میں سات ماشہ روغن بیدانجیر اور ساڑھے دس ماشہ روغن بادام شیریں اضافہ کر کے پلائیں ؛

مطبوخ افسنتین گرم اور کمزور معدہ کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ افسنتین رومی۔ ساڑھے سترہ ماشہ۔ گلسرخ اکیس ماشہ۔ پانی میں جوش دیں۔ اور چھان کر ستر ماشہ املی اور آٹھ تولہ نو ماشہ ترنجبین اضافہ کر کے پلائیں۔ لیکن اس سے پیشتر ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ کھلا دیں ؛

مطبوخ انار دانہ معدہ کو قوی کرتا اور قے کو بند کرتا ہے۔ نسخہ: انار دانہ پینتیس ماشہ۔ مصطگی۔ پودینہ خشک۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو چھان کر عود خام۔ مشک ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ باریک کر کے اضافہ کریں اور پلا دیں ؛

مطبوخ لنا سوء مزاج بارد معدہ اور سرد ریاح کے لئے مفید ہے۔ نسخہ: جدوار خطائی سوا دو ماشہ۔ دارچینی۔ لونگ۔ بادیان۔ دانہ الائچی خورد۔ مصطگی ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ سب کو پاؤ بھر پانی میں جوش دیں۔ جب چوتھائی رہ جائے۔ تو چودہ ماشہ شہد اضافہ کر کے پلائیں ؛

مطبوخ (دیگر) سنگرہنی کے لئے معمول و مجرب ہے۔ نسخہ: موتھہ۔ بیل گری۔ دھنیا۔ تر بالا۔ سونٹھ۔ خس۔ ہر ایک پانچ ماشہ۔ سب کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو چھان کر ایک تولہ شہد ملا کر پلائیں۔ گرم مزاجوں میں گرم دواؤں کا وزن کم کریں۔ بوڑھوں اور بچوں میں تمام دواؤں کا وزن کم کر دیں اور تندرست و قوی اشخاص میں وزن بڑھا دیں

مطبوخ (دیگر) معدہ وطحال کے سرد درد کے لئے مفید ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کیا گیا ہے۔ نسخہ: سنبل الطیب۔ مصطگی۔ بیخ اذخر۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ اسطوخودوس۔ ریوند۔ چوب خافث۔ گلسرخ۔ جھڑبیلہ۔ پرسیاوشاں۔ برگ جھاؤ۔ شاخ جھاؤ۔ ابہل۔ بھنگرہ۔ حب بلساں ہر ایک سات ماشہ۔ پوست بیخ کبر۔ پوست بیخ کاسنی۔ پوست بیخ کرفس۔ بادیان۔ انیسون۔

تخم کرفس۔ تخم سنبھالو۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ مویز منقی ستر ماشہ۔ سب کو دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب اٹھاون تولہ چار ماشہ باقی رہ جائے تو مل چھان کر گیارہ تولہ آٹھ ماشہ ترنجبین شریک کریں۔ وقت ضرورت گیارہ تولہ آٹھ ماشہ جوشاندہ ساڑھے چار ماشہ روغن بادام شیریں۔ ساڑھے تین ماشہ روغن بادام تلخ اضافہ کر کے استعمال کریں ؛

مطبوخ (دیگر) ہچکی کیلئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ افتیمون۔ بھنگرہ۔ کماذریوس ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ پوست بلیلہ زرد۔ ساڑھے چوبیس ماشہ۔ افسنتین رومی زرد تازہ۔ ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو دستور کے مطابق جوش دیں۔ اور چھان کر انتیس تولہ دو ماشہ جوشاندہ۔ حب ایارج ساڑھے تین ماشہ کھانے کے دو گھنٹہ بعد پئیں ؛

مطجنہ لغت میں ایسے گوشت کو کہتے ہیں جو گرم توے پر بھونا جاتا ہے۔ لیکن عرف عام میں ایسے بریاں گوشت کو کہتے ہیں جسکو ترشی اور قند کے ساتھ چاشنی دار کیا جائے۔ بغیر نمک کے بھونا ہوا گوشت بہتر و اولیٰ ہوتا ہے۔ مطجن اور مطجنہ دونوں لغت میں آتے ہیں۔ لیکن آخری زیادہ قرین قیاس ہے ؛

مطجنہ جوع البقر کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ چکور یا کبوتر کے بچے کو چتون کے ہمراہ لکائیں۔ اور تھوڑا زیرہ عود خام نمکو فتہ۔ دار چینی۔ خولنجان۔ اس میں شریک کریں جب پختہ ہو جائے۔ اور پانی بھی تھوڑا سا باقی رہ جائے۔ تو تھوڑا آب لیموں آب بہی ترش۔ اور آب سیب ترش داخل کر کے ایک دو جوش دیں۔ بعد ازاں آگ سے نیچے اتار کر سداب باریک شریک کریں۔ جب سرد ہو جائے تو استعمال کریں ؛

معجون ابن علیبار درد معدہ۔ سوء ہضم۔ قے اور امتلائی ہچکی کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ جند بیدستر۔ قسط شیریں۔ سنبل الطیب مرچ سیاہ۔ دار چینی۔ دار فلفل۔ ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ مرمکی ساڑھے دس ماشہ۔ تج سات ماشہ۔ افیون ساڑھے تین ماشہ۔ مرمکی سب کو شراب ریحانی میں بھگو کر نرم کریں۔ اور دواؤں کو کوٹ چھان کر شراب مثلث میں حل کریں اور چھ ماہ بعد استعمال کریں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ؛

معجون ابن ہبل درد قلب۔ متلی۔ جو سردی سے پیدا ہوتی ہے۔ مفید ہے۔ معدہ کو قوی کرتی ہے۔ نسخہ :۔ گلسرخ۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ زراوند طویل۔ دار چینی۔ اسارون۔ ہر ایک دو حصہ۔ مصطگی۔ زرنباد۔ پودینہ۔ انیسون ہر ایک ایک حصہ۔ جند بیدستر۔ نصف حصہ۔ سب کو کوٹ چھان کر ہموزن شہد اور ہموزن گلقند کے شیرہ میں ملائیں۔ مقدار خوراک نو ماشہ ؛

معجون اذخر اگر کسی شخص کو درد معدہ کی وجہ سے قے ہو جاتی ہو۔ تو اسے یہ معجون فائدہ دیتی ہے۔ نسخہ :۔ بیخ اذخر۔ سعد کوفی۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ اجوائن جھڑبیلہ۔ بلیلہ سیاہ۔ مرچ سیاہ۔ کندر ہر ایک پونے دو ماشہ۔ عود خام۔ مصطگی۔ ہر ایک ایک ماشہ ایک رتی۔ سونٹھ۔ دار چینی۔ تج۔ پودینہ۔ ہر ایک سات رتی۔ لونگ۔ عصارہ آملہ ہر ایک چھ رتی۔ مویز منقی دواؤں سے دو گنی۔ اول مویز منقی کے اندرونی بیج نکالیں۔ اور پانی میں پیسکر دواز مویز بھی ملا کر جوش دیں۔ جب غلیظ ہو جائے تو بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملائیں۔ مقدار خوراک ایک بادام کے برابر (تقریباً ساڑھے تین ماشہ)

معجون اسطمخیقون درد معدہ اور تباہیٔ مزاج کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ قسط۔ حماما۔ سنبل الطیب۔ تج۔ مصطگی ہر ایک بیالیس ماشہ۔ زراوند طویل۔ مرچ سیاہ۔ مرچ سفید۔ تخم کرفس۔ سویہ۔ انیسون

اجوائن ۔ زیرہ کرمانی ۔ دوقو ۔ پہاڑی اجمود ۔ کاشم ۔ اسارون ۔ افسنتین ۔ انجدان ۔ پودینہ تازہ ۔ پودینہ خشک ۔ ہرایک چودہ ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر شہد میں ملاکر معجون بنائیں ۔ (مقدار خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک) ؛

معجون افسنتین درد معدہ ۔ درد قلب سوداوی کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ :۔ سلیخہ پینتیس ماشہ ۔ افسنتین ساڑھے چوبیس ماشہ ۔ انیسون ۔ تخم کرفس ۔ ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ ۔ افیون ۔ جندبیدستر ۔ ہرایک سات ماشہ ۔ سب کو باریک کرکے دو گنے شہد میں ملاکر معجون بنائیں ؛

معجون بزوری معدہ ۔ جگر ۔ طحال ۔ کے درد کو فائدہ دیتا اور ریاح کو خارج کرتا ہے ۔ نسخہ :۔ تج ۔ حماما ۔ سنبل ۔ اجوائن ۔ بادیان ۔ انیسون ۔ تخم کرفس ۔ انجدان ۔ جندبیدستر ۔ تخم سویہ ۔ زراوند ۔ مصطگی رومی ۔ اسارون ۔ شاہ زیرہ ۔ اذخر تمام دوائیں برابر لیکر کوٹ چھان لیں ۔ اور تین گنے شہد میں ملاکر معجون بنائیں ۔ بعض نسخوں میں بادیان واذخر موجود نہیں ہیں ۔ (مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ) ؛

معجون زرنباد حاملہ کی تکلیف دہ ریاح کو خارج کرنے کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ :۔ زرکچور ۔ درونج عقربی ۔ ہرایک سات ماشہ ۔ موتی بغیر سوراخ ۔ بیخ مرجان ۔ کہربا ۔ ابریشم ۔ جوتری ۔ لونگ ۔ زعفران ۔ جندبیدستر ۔ ہرایک سوا پانچ ماشہ ۔ سنبل الطیب چھڑیلہ ہرایک پونے دو ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد میں ملاکر معجون بنائیں ۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ۔

معجون سنبل معدہ اور جگر کے لئے مفید ہے ۔ نسخہ :۔ زعفران ۔ مرکی ۔ انیسون ۔ ہرایک ساڑھے تین ماشہ ۔ مرچ سیاہ ۔ مقل ہرایک سات ماشہ ۔ سنبل الطیب ۔ شگوفہ اذخر ۔ چرائتہ ۔ ہرایک چودہ ماشہ ۔ مویز منقیٰ ۔ تج ۔ ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ ۔ اولاً مقل و مویز منقیٰ کو سرکہ شراب مثلث میں حل کریں ۔ بعد ازاں تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد میں ملاکر معجون بنائیں (مقدار خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک) ؛

معجون سنگدان تقویت معدہ اور معدہ کی کمزور ساخت کے لئے نہایت مفید ہے ۔ دل کو قوی کرتی قبض دور کرتی ہے نسخہ :۔ پوست سنگدانہ مرغ ۔ طباشیر ہرایک نو ماشہ ۔ پودینہ خشک ۔ پوست بیرون پستہ ۔ پوست ترنج ۔ پوست ہلیلہ زرد ۔ ہرایک ساڑھے چار ماشہ ۔ گلسرخ ساڑھے دس ماشہ ۔ بہمن سرخ ۔ بہمن سفید ۔ صندل سفید ۔ صندل سرخ ۔ سعتر ۔ کشنیز خشک بریاں ۔ حب الآس ۔ ہرایک سات ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر شربت فواکہ ملاکر معجون بنائیں ۔ مقدار خوراک نو ماشہ ؛

معجون طباشیر معدہ کو قوت دیتی ۔ اس کی حرارت و رطوبت کو فائدہ دیتی ۔ بھوک لگاتی ۔ پیاس دور کرتی ۔ اور پانی کے فساد کو دور کرتی ہے ۔ نسخہ :۔ طباشیر سفید ۔ گلسرخ ہرایک پینتیس ماشہ ۔ سماق صاف کیا ہوا ۔ سات ماشہ ۔ گلنار ۔ بڑی الائچی ہرایک ساڑھے تین ماشہ ۔ مصطگی پونے دو ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد میں ملاکر معجون بنائیں ۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ ۔ آب سیب یا آب بہی کے ہمراہ ۔ یہ نسخہ جوارش طباشیر کے قریب قریب ہے ؛

معجون فیقرا مٹی اور دوسری بری چیزوں کی خواہشات کو دور کرتی ہے ۔ نسخہ :۔ ایارج فیقرا بیالیس ماشہ ۔ نمک نفطی ۔ پونے نو ماشہ ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۔ پوست بہیڑہ ۔ آملہ ہرایک سات ماشہ ۔ سب کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد میں ملاکر معجون بنائیں ۔ مقدار خوراک سات ماشہ سے چودہ ماشہ تک جوشاندہ پودینہ کے ہمراہ ؛

معجون قسط درد معدہ اور جگر کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ دارچینی۔ تج۔ ہر ایک آٹھ تولہ نو ماشہ۔ اسارون۔ آٹھ تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ شگوفہ اذخر۔ مرمکی ہر ایک سات تولہ۔ انیسون۔ ریوند چینی۔ تخم کرفس ہر ایک پینتیس ماشہ۔ زعفران اٹھائیس ماشہ۔ اولاً مرمکی شراب میں حل کریں۔ اور تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ (مقدار خوراک پانچ ماشہ سے ساڑھے سات ماشہ تک)

معجون قیوما طبیبؒ قانون سے نقل کی گئی ہے۔ معدہ کو قوی کرتی۔ ورم جگر۔ فساد مزاج۔ کو دور کرتی اور رنگ کو صاف کرتی ہے۔ نسخہ:۔ تالیسپتر ساڑھے دس ماشہ۔ عصارہ افسنتین۔ ساڑھے تیرہ ماشہ۔ ناگکیسر اکیس ماشہ۔ خولنجان پینتیس ماشہ۔ سونٹھ۔ دارچینی۔ ہر ایک ستر ماشہ۔ مرچ سفید نو تولہ۔ پوست بلیلہ زرد۔ مصطگی ہر ایک نو تولہ ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شراب طلا اور سطبوخ سوسن میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ نیم گرم پانی کے ہمراہ۔ شیخ نے تحریر کیا ہے۔ کہ شراب طلا و مطبوخ سوسن میں گوندھنے کے بعد مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ شارح قانون نے اس پر اعتراض کیا ہے۔ کہ ایسی صورت میں اس کو معجون میں داخل کرنا مناسب نہیں ہے۔ (مقدار خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک)

معجون کاسر الریاح اگر ریاح بواسیر اور احتباس حیض کی وجہ سے ضعف معدہ ہو کھٹی ڈکاریں۔ ریاحی درد۔ قولنج۔ درد مفاصل حبس بول اور سرد بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ سداب۔ مصطگی۔ لونگ۔ گلسرخ۔ انیسون۔ تج۔ ترکی اجوائن۔ بورہ ارمنی۔ پوست بیرون پستہ۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ زیرہ کرمانی۔ اکیس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد میں ملا کر معجون بنائیں اور پانچ ماہ کے بعد استعمال کریں۔ مقدار خوراک نو ماشہ

معجون ملوکی تقویت معدہ۔ و باہ۔ قوت مجامعت اور بھوک لگانے کے لئے مفید و مجرب ہے۔ نسخہ:۔ بڑی الائچی۔ کندر ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ چھڑیلہ سوا گیارہ ماشہ۔ جائفل۔ لونگ۔ جوتری۔ مانند رجو شیریں۔ اذخر۔ سونٹھ۔ دارچینی۔ مصطگی۔ زعفران۔ عود ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ قند سفید۔ گلاب۔ ہر ایک پینتالیس ماشہ۔ اولاً قند کو گلاب میں حل کریں اور شہد بقدر ضرورت اضافہ کر کے قوام کریں۔ بعد ازاں تمام دوائیں باریک کر کے شریک کریں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ

معجون نانخواہ معدہ کو صاف کرتی۔ بھوک لگاتی۔ اور باہ کو قوی کرتی ہے۔ نسخہ:۔ صعتر فارسی۔ اجوائن۔ زوفا خشک۔ پودینہ خشک۔ کلونجی۔ زیرہ کرمانی ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ وج ترکی۔ جوتری۔ بادیان۔ سونٹھ۔ جوزبوا۔ تخم کرفس۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ حاشا نو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ (مقدار خوراک سات ماشہ)

معجون نانخواہ (دیگر) اس معجون کی محمد ذکریا نے تعریف کی ہے۔ وہ کہتا ہے کہ جس شخص نے بھی اس معجون کو استعمال کیا موافق آئی اور طبیب کی ضرورت پیش نہ آئی۔ معدہ۔ دماغ۔ اور گردے کو طاقت دیتی۔ کھانا ہضم کرتی۔ باد مخالف کو خارج کرتی۔ پیٹ کے کیڑوں کو مارتی۔ رنگ کو نکھارتی۔ منہ کو خوشبودار کرتی۔ مسوڑھوں کو سخت کرتی۔ منہ سے رال بہنے کو بند کرتی۔ مثانہ کو پاک صاف کرتی۔ اور عضو تناسل کو سخت کرتی ہے۔ نسخہ:۔ تخم کرفس۔ اجوائن۔ تخم سویہ۔ تخم گاجر۔ تخم گندنا۔ ہر ایک پینتیس ماشہ۔ مصطگی رومی۔ لونگ۔ تج۔ عاقرقرحا۔ اسارون۔ جوتری ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ عود خام پونے دو ماشہ۔ زعفران سوا دو ماشہ۔ مشک تین رتی۔ تمام کو کوٹ چھان کر انیس تولہ دو ماشہ۔ بورہ شکری یا شکر یا گھی میں ڈال کر قوام کریں بعد ازاں تمام دوائیں اس میں ملا کر

معجون بنائیں۔ مقدار خوراک علی الصباح و رات کے وقت ساڑھے چار ماشہ ۔

معجون نانخواہ (دیگر) معدہ و جگر کو قوی کرتی۔ بلغم نکالتی۔ بھوک لگاتی۔ ہضمی کرتی۔ منہ کو خوشبودار کرتی۔ رال کو بند کرتی۔ سدوں کو کھولتی۔ پیٹ کے کیڑوں کو ہلاک کرتی۔ ریاح کو خارج کرتی۔ گردہ کو قوی کرتی۔ گردہ و مثانہ کے ریگ کو نکالتی۔ اور قوت باہ بڑھاتی ہے۔ بقراط کہتا ہے۔ کہ اگر کوئی شخص ایک سال میں ایک ہفتہ تک روزانہ ساڑھے دس ماشہ استعمال کرے۔ جو مراد دل میں ہو حاصل ہو جائے۔ نسخہ:۔ اجوائن۔ تخم گاجر۔ سونٹھ ہر ایک پینتیس ماشہ۔ بیخ کرفس ساڑھے سترہ ماشہ۔ مصطگی پونے نو ماشہ۔ عود خام سات ماشہ۔ عاقرقرحا سوا پانچ ماشہ۔ زعفران۔ بسفائج ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ ۔

معجون نمک معدہ کو صاف کرتی۔ بلغمی و سوداوی قے کو روکتی ہے۔ پیشاب و حیض کو بھی جاری کرتی ہے۔ نسخہ:۔ ہلیلہ سیاہ۔ بہیڑہ۔ آملہ۔ ہلیلہ کابلی۔ اسطوخودوس۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ افتیمون۔ غاریقون۔ ہر ایک چودہ ماشہ۔ ایارج فیقرا۔ پینتیس ماشہ۔ نمک سندھی آٹھ تولہ نو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سکنجبین سادہ میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ گرم پانی کے ہمراہ ۔

معجون (دیگر) ضعف معدہ کے لئے مفید ہے۔ چچا مرحوم کی بیاض سے نقل کی گئی ہے۔ نسخہ:۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ۔ حب الآس۔ انگور خام خشک کیا ہوا۔ ہر ایک دو تولہ آٹھ ماشہ۔ زیرہ کرمانی مدبر۔ اجوائن۔ پودینہ ہر ایک سات ماشہ۔ مصطگی۔ عود خام ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ (مقدار خوراک سات ماشہ) ۔

معجون (دیگر) ضعف معدہ اور بواسیر کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ ملٹھی۔ بالچھڑ۔ مشک۔ سنبل الطیب۔ اذخر۔ مصطگی ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ آملہ چھلا ہوا۔ گل سرخ ہر ایک پینتیس ماشہ۔ خبث الحدید مدبر انتیس تولہ دو ماشہ سب کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ (مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ) ۔

معجون (دیگر) معدہ و جگر کے سخت ورموں کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ اجوائن۔ ریوند چینی۔ سونٹھ۔ راسن۔ اونٹ کٹارا ہر ایک، ایک حصہ۔ تخم کرفس۔ بادیان۔ انیسون ہر ایک ایک حصہ۔ سب کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد میں ملا کر معجون بنائیں (مقدار خوراک نو ماشہ) ۔

معجون (دیگر) خراب قسم کی بھوک اور درد سر کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:۔ پودینہ خشک سوا دو ماشہ۔ دوقو۔ ریوند چینی۔ حب بلسان۔ اذخر۔ افیون۔ انیسون۔ تج۔ زعفران۔ دار چینی۔ اسارون۔ پہاڑی اجمود۔ تخم کرفس رومی۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ مغز چلغوزہ گیارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ (مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ) ۔

مقی راقم کی معمول ہے۔ نسخہ:۔ مولی کے سبز پتوں کا پانی۔ مولی کا پانی۔ سویہ کا پانی۔ ہر ایک حسب ضرورت۔ نمک تھوڑا سا ملا کر مریض کو پلائیں ۔

فائدہ:۔ قے کے قواعد کے متعلق جاننا چاہئے کہ قے ایسے لوگوں کے لئے نقصان دہ ہے۔ جن کی گردن باریک اور سینہ تنگ ہو۔ بدن دبلا و کمزور ہو۔ سینہ گلے یا سر میں کوئی مرض موجود ہو۔ اگر اعتدال کے ساتھ قے کرائی جائے تو معدہ کو صاف کرتی۔ ہضم کو درست

اور سر میں ہلکا پن پیدا کرتی ہے۔ قے کی زیادتی جگر اور آنکھ کے لئے مضر ہے۔ معدہ کو خراب کرتی۔ قوت کمزور کرتی۔ اور لاغری بن پیدا کرتی ہے۔ قے کے لئے کوئی وقت مقرر نہیں کرنا چاہئے۔ بلکہ مہینے میں دو بار بغیر کسی تقرر وقت کے متواتر کرانا چاہئے۔ قے کو متواتر کرنے کی شرط اس لئے لگائی ہے کہ اگر پہلی بار قے میں مادہ خارج ہونے سے باقی رہ جائے تو دوسری دفعہ میں بقیہ مادہ نکل جائے۔ قے کا بہترین وقت گرمی کا زمانہ ہے۔ جب قے کرائی جائے تو آنکھوں پر پٹی باندھ دی جائے۔ یا کوئی شخص پیچھے کھڑا ہو کر دونوں ہاتھوں سے آنکھ بند کرلے جیسا کہ ہندوستان میں بالعموم کیا جاتا ہے۔ جبتک قے سے فراغت نہ ہو جائے آنکھیں ہرگز نہ کھولی جائیں۔ بعض اطبا کہتے ہیں کہ ایک ہتھیلی میں سرمہ بھر کر آنکھوں پر رکھدیں۔ اور اوپر سے پٹی باندھ دیں۔ بہتر تدبیر یہ ہے۔ کہ قے کرتے وقت پیٹ پر بھی پٹی باندھ دیں۔ لیکن پٹی زیادہ کسکر نہ باندھی جائے ؛

قے سے فارغ ہونیکے بعد گرم مزاج والے سرکہ پانی میں ملاکر غرغرہ کریں۔ اور گلاب میں پانی ملاکر منہ دھوئیں اور مناسب دواؤں کے ذریعہ معدہ کو قوی کرلیں۔ اسی طرح۔ سرد۔ تر۔ اور خشک مزاج والے قے کرنیکے بعد مناسب دوائیں استعمال کریں۔ گرم مزاج والے قے سے پہلے کوئی مناسب چیز استعمال کریں۔ یہی صورت کمزور اور دُبلے اشخاص میں کی جائے۔ لیکن تر مزاج والوں میں نہار منہ اور ورزش کے بعد قے کرانی بہتر ہے۔ یہاں پر قے کے قواعد میں سے اسی قدر بیان کر دینا کافی ہے تاکہ طبیعت کو طوالت گراں نہ گزرے ؛

مقی (دیگر) مختلف قسم کے سواد کو خارج کرتی ہے۔ نسخہ :۔ سورنجان سفید کوٹا ہوا۔ کنگر زد ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ نمک ہندی سات ماشہ۔ بھبوا۔ یا تخم بھبوا۔ تخم مولی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ سویا۔ لوبیا سرخ۔ برگ چقندر ہر ایک پینتیس ماشہ۔ تخم خربزہ چھلا ہوا ساڑھے باون ماشہ۔ تمام دواؤں کو دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ سیر باقی رہ جائے تو کھانے کا نمک ساڑھے تین ماشہ۔ سکنجبین عسلی یا سکنجبین عنصلی گیارہ تولہ آٹھ ماشہ شریک کرکے نیم گرم پلائیں ؛

مقی (دیگر) رطوبات معدہ۔ مرہ صفراء۔ مرہ سوداء کے لئے مفید ہے۔ نسخہ :۔ تخم مولی۔ تخم سویہ۔ تخم خربزہ۔ بیخ خربزہ۔ میتھی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ سب کو حسب ضرورت پانی میں پکائیں۔ اور چھانکر کنگر زد۔ سکنجبین حسب حاجت شریک کرکے پلائیں ؛

مقی (دیگر) قے نہایت آسانی سے لاتی اور کوئی تکلیف نہیں پیدا کرتی۔ نسخہ :۔ سویہ ستر ماشہ۔ لیکر آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو مین پھل ساڑھے تین ماشہ۔ نمک طعام حسب ضرورت باریک کرکے اور شہد میں دونوں اشیا ملاکر مذکورہ بالا مطبوخ کے ہمراہ پلائیں۔ نیز اس میں تھوڑا سا شہد اور گرم پانی بھی شریک کرلیں ؛

مقی (دیگر) آسانی کے ساتھ قے لاتا۔ اور ایسے دوار کو دفع کرتا ہے جو معدہ کے بخارات سے پیدا ہوئی ہو۔ نسخہ :۔ سوئے کا ایک مٹھا ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں جب آدھ سیر رہ جائے۔ تو چھان کر قدرے نمک و شہد شریک کرکے خوب بلائیں اور مریض کو پلائیں ؛

مقی (دیگر) اس سے گرم مزاجوں کو قے کرانی چاہئے۔ نسخہ :۔ کھیرے کے سبز پتے کوٹکر پانی نکالیں۔ اور شکر سرخ حسب ضرورت شریک کرکے پلائیں ؛

مقی (دیگر) صفراء کو خارج کرتا ہے۔ نسخہ :۔ آش جو آٹھ تولہ نو ماشہ بجھوے کا جوشاندہ ستر ماشہ۔ یا جوشاندہ کھیرا۔ سکنجبین ہر ایک پینتیس ماشہ سب کو ملاکر پلائیں ؛

مقی (دیگر) بلغم کو خارج کرتا ہے۔ نسخہ :۔ رائی سفید ساڑھے تین ماشہ۔ بورہ ارمنی پونے دو ماشہ۔ پھٹکری۔ نمک سندی ہر ایک سات رتی۔ سب کو کوٹ کر شہد میں ملائیں۔ اور انتیس تولہ دو ماشہ جوشاندہ سویہ میں گیارہ تولہ آٹھ ماشہ سکنجبین شریک کرکے پلائیں :

مقی (دیگر) سوداء کو خارج کرتا ہے۔ نسخہ :۔ مولی ٹکڑے کی ہوئی۔ ایک عدد۔ نمک سندی ساڑھے سترہ ماشہ۔ سویہ ڈیڑھ تولہ سب کو ایک سیر پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے تو حسب ضرورت سکنجبین عسلی شریک کرکے پلائیں :

مقی (دیگر) صفراء و بلغم کو خارج کرتا ہے۔ نسخہ :۔ مولی کا پانی پندرہ تولہ۔ سکنجبین عسلی پینتالیس ماشہ۔ نمک سپید ساڑھے نو ماشہ۔ سب کو ملا کر پلائیں :

مقی (دیگر) صفراء و بلغم کو خارج کرتا ہے۔ نسخہ :۔ تخم مولی۔ تخم ہالون۔ تخم سویہ۔ تخم بتھوا۔ مین پھل۔ نمک سندی۔ رتاع یمانی۔ راجبیر سندی یعنی گولر ہر ایک پونے دو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شہد میں ملائیں۔ وقت ضرورت یہ دوا کھلا کر اوپر سے زیادہ مقدار گرم پانی کی پلائیں :

پندرھویں فصل

اس فصل میں مفرد دوائیں بیان کیجائیں گی :۔

دوا قلب کے گرم درد کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ :۔ اسپغول کو دھو کر حسب ضرورت گلاب کے ہمراہ استعمال کریں :

طلا سرد اور ریاحی وجع قلب کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ :۔ عطر گلاب کا طلاء کریں :

دوا ہیضہ۔ درد قلب۔ اور تقویت معدہ کے لئے بے نظیر ہے۔ نسخہ :۔ لونگ کو سیب میں اسطرح چبھوئیں کہ لونگ کا سر باہر رہے۔ چند روز رکھنے کے بعد کام میں لائیں۔ اسی طرح یہ سیب اور لونگ تھوڑی سی باریک کرکے اپنے بچوں کو کھلائیں جن کو قے آتی ہو۔ بہت مفید ہے۔ اور آزمائی ہوئی ہے :

دوا (دیگر) قے اور متلی کو سکون بخشتی ہے۔ نسخہ :۔ پستہ کے چھلکوں کو پانی میں جوش دیکر تنہا یا دیگر خوشبودار اشیاء کے ہمراہ کھلائیں

دوا (دیگر) جالینوس کہتا ہے۔ کہ معدہ کو قوی کرتی ہے۔ نسخہ :۔ پوست سنگدانہ مرغ۔ کو خشک کرکے سفوف بنائیں اور تھوڑا سا وقت ضرورت کھلائیں :

دوا (دیگر) مقوی معدہ ہے۔ نسخہ :۔ جدوار نسجی۔ سوا دو ماشہ۔ گلاب میں حل کرکے کھلائیں۔ یہی صورت فادزہر معدنی اور فادزہر حیوانی کا خاصہ ہے :

دوا (دیگر) تقویت معدہ کے لئے نہایت مؤثر ہے۔ نسخہ :۔ بہی تنہا استعمال کریں۔ اگر بہی کو جو کے آٹے میں لپیٹ کر کپڑا اوپر سے چسپاں کریں۔ اور گرم راکھ میں دبا دیں۔ جب اوپر کا آٹا سرخ ہو جائے تو بہی کو بریاں کرکے کھلائیں۔ تقویت معدہ کے لئے

نہایت مؤثر ہے۔ اور اگر بریاں شدہ بہی کوٹ کر پانی نکالیں اور شربت انار پودینہ والا ہر دو حسب ضرورت لیکر مصطگی باریک کر کے کھلائیں۔ نہایت بہترین دواء ہے۔ یہی حکم سیب کا بھی ہے۔ ان پانیوں کو اکثر مقوی معدہ اشیاء کے ساتھ استعمال کیا گیا۔ بہت عمدہ فائدہ دیکھنے میں آیا۔

دواء (دیگر) نفخ معدہ اور سقوط اشتہا کے لئے مفید ہے۔ نسخہ:- تریاق فاروق ایک ترمس (چار رتی) کے برابر ماءالعسل کے ہمراہ استعمال کریں۔

دواء (دیگر) اگر صفراء کے امتلاء کے باعث بھوک کم لگتی ہو تو یہ دواء فائدہ کرتی ہے۔ نسخہ:- رائب (دہی کا پانی) استعمال کریں۔ اگر گرم مزاج والوں کو مکروہ دواء سے نفرت ہو۔ بھنی ہوئی سقمونیا چھ رتی دہی کے پانی اکیس تولہ آٹھ ماشہ میں حل کر کے پلائیں۔

ملا نفیس رائب کے متعلق کہتا ہے۔ کہ وہ چھاچھ ہے۔ یعنی ایسا دودھ جس سے مسکہ نکال لیا گیا ہو۔ بہت سے اطبا میں اس لفظ کے متعلق شک واقع ہوا ہے۔ ہر ایک طبیب اس لفظ کو ایک دوسرے کے مخالف معنی میں استعمال کرتا ہے۔ یعنی بعض چھاچھ کو کہتے ہیں اور بعض دہی کے اوپر آیا ہوا پانی بتلاتے ہیں۔ صاحب ذخیرہ کہتے ہیں کہ رائب وہ صاف پانی ہے جو چھاچھ ٹھنڈی جگہ میں رات بھر رکھنے سے اس کے اوپر آجاتا ہے۔ ایلاقی کے نزدیک بھی رائب اسی کو کہتے ہیں۔ لیکن یہ قول اطباء کے مقولہ کے بالکل خلاف ہے۔ جیسا کہ اطبا نے اکثر جگہ پر ارشاد فرمایا ہے۔ "وہ کہتے ہیں کہ رائب وہ پانی ہے جو دہی کے اوپر آجاتا ہے"۔ اس کے علاوہ اطباء کے دوسرے اقوال بھی ہیں جن کو ہم قلت گنجائش کے باعث تحریر نہیں کرتے۔ رائب کا مزاج سرد و تر ہے۔ اور صفراوی مزاج کے لئے نہایت موافق اور تر و ملین ہے۔

دواء (دیگر) معدہ کے شدید التہاب۔ پیاس۔ صفراوی قے۔ خارش۔ بخار۔ صفراوی دست کے لئے بے نظیر چیز ہے۔ نسخہ:- جو کے آٹے کا خمیر علیحدہ رکھ دیں۔ جب ترش ہو جائے تو چھاچھ میں حل کر دیں۔ اور ایک رات رکھنے کے بعد دو تولہ آٹھ ماشہ سے لیکر آدھ سیر تک پلائیں۔

دواء (دیگر) تشنگی۔ ضعف معدہ اور مروڑ کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:- نتربالا۔ دو تولہ چار ماشہ کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ پاؤ رہ جائے۔ تو پہلے روز اس جوش ندہ کو دوسری دفعہ ڈیڑھ پاؤ پانی میں پکائیں۔ جب آدھ پاؤ رہ جائے تو چھان کر پلائیں۔ غذا دیں دھان کی کھچڑی۔ یا دال و خشکہ چاول دیں۔ ایک ہفتہ میں بیماری دور ہو جائے گی۔ نتربالا مشہور گھاس ہے جو پیڑی کی قسم سے ہے۔ اس سے بوریے بناتے ہیں۔ یہ گھاس گجرات سے آتی ہے۔

دواء دیگر معدہ کے گرم ورم کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:- آب کاسنی سبز مروق میں مغز خیار شنبر حل کر کے حسب ضرورت پلائیں۔

دواء عجیب فواق کے لئے نہایت مفید ہے۔ نسخہ:- عود خام جلا کر حسب ضرورت شہد میں شریک کر کے تین یا چار مرتبہ دن بھر میں چٹائیں۔ مرض فوراً دور ہو جائے گا۔

مشموم ہچکی کے لئے مجرب اور مفید ہے۔ نسخہ:- عود العطاس (نکچھکنی) باریک کر کے سونگھائیں۔

سولھویں فصل

اس فصل میں وہ دوائیں تحریر کی جائیں گی جو معدہ کی بیماریوں میں استعمال ہوتی ہیں ؛

درد قلب میں بطور طلاء و ضماد استعمال ہونے والی دوائیں حسب ذیل ہیں :۔ گلاب ۔ آب خرفہ ۔ آب شاخ بید ۔ کدو کے چھلکوں کا پانی ۔ بہی کا پانی ۔ روغن سنبل رومی ۔ روغن قسط روغن مصطگی ۔ روغن بابونہ ۔ بطخ کی چربی ۔ مرغ کی چربی ۔ موم ۔ صندل کائی ۔ کافور ۔ سعد کوفی ۔ اذخر ۔ سنبل الطیب ۔ چرائتہ ۔ مصطگی ۔ گل سرخ ۔ بابونہ ۔ بنفشہ ۔ اشق ۔ کندر ۔ میعہ سائلہ ۔ قسط ۔ افسنتین ۔ لونگ ۔ دار چینی ۔ بہروزہ ۔ کالی زیری ۔ کڑوے بادام ۔ خطمی ۔ سویہ ۔ تخم کرم کلہ ۔ تخم السی ۔ حب البان ۔ حب بلسان ۔ بلیتی کا آٹا ۔ باقلا کا آٹا ۔ جو کا آٹا ؛

حسب ذیل دوائیں ہیضہ میں استعمال ہوتی ہیں :۔ کندر ۔ گل ارمنی ۔ کبابہ ۔ بڑی الائچی ۔ عصارۂ آملہ ۔ کافور ۔ مشک ۔ لونگ ۔ انار دانہ ۔ سماق ۔ افیون ۔ سعد کوفی ۔ برگ لیموں ۔ پودینہ خشک ۔ تج ۔ پستہ ۔ راسن ۔ مصطگی ۔ مازو ۔ حب الآس ۔ گلنار ۔ مائیں ۔ پوست انار ۔ بلوط ۔ خرنوب ۔ شاہ بلوط ۔ نشاستہ ؛

حسب ذیل دوائیں ہیضہ میں ضماداً استعمال ہوتی ہیں :۔ عصارہ لحیۃ التیس ۔ اقاقیا ۔ عنبر اشہب ۔ سماق ۔ گلنار ۔ صندل سفید ۔ صندل سرخ ۔ زعفران ۔ پوست انار ۔ کافور ۔ سعد کوفی ۔ مرکی ۔ کندر ۔ زیرہ ۔ گل ارمنی ۔ آشو جو ۔ مسور کا آٹا ۔ جو کا آٹا ۔ حب الآس کے پتوں کا عرق ۔ انگور کی شاخوں کا پانی ۔ بہی کا پانی ۔ سیب کا پانی ۔ چونے کی راکھ ؛

صفراوی قے کو بند کرنے کے لئے حسب ذیل دوائیں استعمال ہوتی ہیں :۔ انار دانہ ۔ مصطگی رومی ۔ پودینہ خشک ۔ عصارۂ آملہ ۔ عود ۔ سماق ۔ زعفران ۔ طباشیر ۔ سعد کوفی ۔ زرشک ۔ دار چینی ۔ پوست پستہ ۔ ستو ۔ عنبر اشہب ۔ گلاب ۔ حب الآس کے پتوں کا پانی ۔ انگور کی شاخوں کا پانی ؛

بلغمی قے میں استعمال ہونے والی دوائیں حسب ذیل ہیں :۔ انار دانہ ۔ پودینہ کوہی ۔ زیرہ ۔ عصارۂ آملہ ۔ چھوٹی الائچی ۔ چرائتہ ۔ سنبل الطیب ۔ مصطگی ۔ زعفران ۔ عود خام ۔ افسنتین ۔ لونگ ۔ کندر ۔ سعد کوفی ۔ کبابہ ۔ طباشیر ۔ فرنجمشک ۔ پودینہ ۔ بڑی الائچی ۔ پستہ ۔ فودنج ۔ دار چینی ۔ گل سرخ ۔ انیسون ۔ پوست لیموں ۔ پوست پستہ ۔ بہی کا پانی ۔ سیب کا پانی ۔

خونی قے میں حسب ذیل دوائیں استعمال کیجاتی ہیں :۔ صمغ عربی ۔ کہربا ۔ بیخ مرجان ۔ کشنیز خشک ۔ گل سرخ ۔ لاکھ ۔ سماق ۔ کندر ۔ گلنار ۔ تخم خرفہ ۔ عصارۂ لحیۃ التیس ۔ اقاقیا ۔ گل رومی ۔ دم الاخوین ۔ افیون ۔ بھنگری بریاں ۔ زعفران ۔ تخم خشخاش ۔ بزر البنج ۔ نشاستہ ۔ مصطگی ۔ بارہ سنگے کا سینگ جلا ہوا ؛

ہچکی میں حسب ذیل دوائیں استعمال کیجاتی ہیں :۔ تخم کرفس ۔ دوقو ۔ بج ۔ انیسون ۔ پودینہ ۔ اسارون ۔ قسط ۔ پہاڑی اجمود ۔ سعد کوفی ۔ زیرہ ۔ جند بیدستر ۔ سونٹھ ۔ زراوند ۔ سداب ۔ اجوائن ۔ کندر ۔ راسن ۔ تیزپات ۔ پودینہ ۔ کوہی ۔ پوست پستہ ۔ گرم پانی ۔

لعاب اسبغول ۔ ماء الشعیر ۔ روغن بادام شیریں ؛

حسب ذیل دوائیں خراب قسم کی بھوک میں استعمال ہوتی ہیں :۔ بلوط ۔ انیسون ۔ ہلیلہ کابلی ۔ بہیڑہ ۔ آملہ ۔ پودینہ ۔ خبث الحدید ۔ ایارج فیقرا ۔ نمک لاہوری ۔ علک الانباط ۔ زیرہ ۔ اجوائن ۔ بڑی الائچی ۔ مرکی ۔ کبابہ ۔ ایلوا ۔ شکر ۔ عصارۂ غافث ۔ اذخر ؛

بقیہ صفحہ ۱۸۱

بقیہ صفحہ ۹۶